منی بائبل

جائزہ

یہ قدیم یونانی متون کا ایک احتیاط سے منتخب کردہ مجموعہ ہے جس کا مقصد یسوع کی تعلیمات اور ان تحریروں کو بہترین طریقے سے پیش کرنا ہے جن کی انہوں نے تعلیم دی، حوالہ دیا، اور تکمیل کی۔ ہمارا مقصد آپ کو اصل یونانی کی جتنا ممکن ہو قریب ترین نمائندگی ایک جدید، قابل مطالعہ شکل میں فراہم کرنا ہے۔

تردیدِ ذمہ داری

یہ ترجمہ اصل یونانی سیپٹواجنٹ اور بازنطینی متون سے بڑے لینگویج ماڈلز کے ذریعے تخلیق کیا گیا تھا۔ اس وجہ سے اس میں اصل زبان کی ثقافت اور گرامر کی بہت سی نشانیاں موجود ہیں، لیکن اس میں غلطیاں بھی ہو سکتی ہیں۔ اگر کوئی چیز عجیب لگے تو براہ کرم اصل یونانی کو چیک کریں۔ اگر آپ کو کوئی غلطی ملے تو براہ کرم اسے jesusislord@joshuabible.com پر ای میل کریں۔

لائسنسنگ

آپ کو اس ترجمے کو مکمل یا جزوی طور پر دوبارہ تیار کرنے اور تقسیم کرنے کی اجازت ہے۔ آپ کو اسے تبدیل کرنے یا فروخت کرنے کی اجازت نہیں ہے۔ اگر آپ کو کوئی غلطی ملے تو براہ کرم jesusislord@joshuabible.com پر ای میل بھیجیں تاکہ ہم اسے درست کر سکیں اور آپ کو تازہ ترین ایڈیشن فراہم کر سکیں۔

انجیل بمطابق متی

| ۱| ۲| ۳| ۴| ۵| ۶| ۷| ۸| ۹| ۰۱| ۱۱| ۲۱| ۳۱| ۴۱| ۵۱| ۶۱| ۷۱| ۸۱| ۹۱| ۰۲| ۱۲| ۲۲| ۳۲| ۴۲| ۵۲| ۶۲| ۷۲| ۸۲

انجیل بمطابق مرقس

| ۱| ۲| ۳| ۴| ۵| ۶| ۷| ۸| ۹| ۰۱| ۱۱| ۲۱| ۳۱| ۴۱| ۵۱| ۶۱

انجیل بمطابق یوحنا

| ۱| ۲| ۳| ۴| ۵| ۶| ۷| ۸| ۹| ۰۱| ۱۱| ۲۱| ۳۱| ۴۱| ۵۱| ۶۱| ۷۱| ۸۱| ۹۱| ۰۲| ۱۲

یوحنا کا خط

| ۱| ۲| ۳| ۴| ۵

پیدائش

| ۱| ۲| ۳| ۴| ۵| ۶| ۷| ۸| ۹| ۰۱| ۱۱| ۲۱| ۳۱| ۴۱| ۵۱| ۶۱| ۷۱| ۸۱| ۹۱| ۰۲| ۱۲| ۲۲| ۳۲| ۴۲| ۵۲| ۶۲| ۷۲| ۸۲| ۹۲| ۰۳| ۱۳| ۲۳| ۳۳| ۴۳| ۵۳| ۶۳| ۷۳| ۸۳| ۹۳| ۰۴| ۱۴| ۲۴| ۳۴| ۴۴| ۵۴| ۶۴| ۷۴| ۸۴| ۹۴| ۰۵

خروج

| ۱| ۲| ۳| ۴| ۵| ۶| ۷| ۸| ۹| ۰۱| ۱۱| ۲۱| ۳۱| ۴۱| ۵۱| ۶۱| ۷۱| ۸۱| ۹۱| ۰۲| ۱۲| ۲۲| ۳۲| ۴۲| ۵۲| ۶۲| ۷۲| ۸۲| ۹۲| ۰۳| ۱۳| ۲۳| ۳۳| ۴۳| ۵۳| ۶۳| ۷۳| ۸۳| ۹۳| ۰۴

گنتی

| ۱| ۲| ۳| ۴| ۵| ۶| ۷| ۸| ۹| ۰۱| ۱۱| ۲۱| ۳۱| ۴۱| ۵۱| ۶۱| ۷۱| ۸۱| ۹۱| ۰۲| ۱۲| ۲۲| ۳۲| ۴۲| ۵۲| ۶۲| ۷۲| ۸۲| ۹۲| ۰۳| ۱۳| ۲۳| ۳۳| ۴۳| ۵۳| ۶۳

استثنا

| ۱| ۲| ۳| ۴| ۵| ۶| ۷| ۸| ۹| ۰۱| ۱۱| ۲۱| ۳۱| ۴۱| ۵۱| ۶۱| ۷۱| ۸۱| ۹۱| ۰۲| ۱۲| ۲۲| ۳۲| ۴۲| ۵۲| ۶۲| ۷۲| ۸۲| ۹۲| ۰۳| ۱۳| ۲۳| ۳۳| ۴۳

یشوع

| ۱| ۲| ۳| ۴| ۵| ۶| ۷| ۸| ۹| ۰۱| ۱۱| ۲۱| ۳۱| ۴۱| ۵۱| ۶۱| ۷۱| ۸۱| ۹۱| ۰۲| ۱۲| ۲۲| ۳۲| ۴۲

انجیل بمطابق متی

۱

کتاب نسب عیسیٰ مسیح کی، جو داؤد کے بیٹے، ابراہیم کے بیٹے ہیں۔ ابراہیم نے اسحاق کو جنم دیا، اور اسحاق نے یعقوب کو جنم دیا، اور یعقوب نے یہوداہ اور اس کے بھائیوں کو جنم دیا، اور یہوداہ نے فارص اور زارح کو تمر سے جنم دیا، اور فارص نے حصرون کو جنم دیا، اور حصرون نے ارام کو جنم دیا، اور ارام نے عمیناداب کو جنم دیا، اور عمیناداب نے نحشون کو جنم دیا، اور نحشون نے سلمون کو جنم دیا، اور سلمون نے بوعز کو راحب سے جنم دیا، اور بوعز نے عوبید کو روت سے جنم دیا، اور عوبید نے یسّی کو جنم دیا، اور یسّی نے داؤد بادشاہ کو جنم دیا۔ داؤد بادشاہ نے سلیمان کو اُریاہ کی بیوی سے جنم دیا، اور سلیمان نے رحبعام کو جنم دیا، اور رحبعام نے ابیاہ کو جنم دیا، اور ابیاہ نے آسا کو جنم دیا، اور آسا نے یہوسفط کو جنم دیا، اور یہوسفط نے یورام کو جنم دیا، اور یورام نے عزیاہ کو جنم دیا، اور عزیاہ نے یوتام کو جنم دیا، اور یوتام نے آخز کو جنم دیا، اور آخز نے حزقیاہ کو جنم دیا، اور حزقیاہ نے منسّی کو جنم دیا، اور منسّی نے آمون کو جنم دیا، اور آمون نے یوسیاہ کو جنم دیا، اور یوسیاہ نے یکنیاہ اور اس کے بھائیوں کو بابل کی

جلاوطنی کے وقت جنم دیا۔ بابل کی جلاوطنی کے بعد یکنیاہ نے سلتی ایل کو جنم دیا، اور سلتی ایل نے زرُبابل کو جنم دیا، اور زرُبابل نے ابیہود کو جنم دیا، اور ابیہود نے الیاقیم کو جنم دیا، اور الیاقیم نے عزور کو جنم دیا، اور عزور نے صدوق کو جنم دیا، اور صدوق نے اخیم کو جنم دیا، اور اخیم نے الیعود کو جنم دیا، اور الیعود نے الیعزر کو جنم دیا، اور الیعزر نے متان کو جنم دیا، اور متان نے یعقوب کو جنم دیا، اور یعقوب نے یوسف کو جنم دیا جو مریم کا شوہر تھا، جس سے یسوع پیدا ہوا جو مسیح کہلاتا ہے۔ پس تمام نسلیں ابراہیم سے داؤد تک چودہ نسلیں ہیں، اور داؤد سے بابل کی جلاوطنی تک چودہ نسلیں، اور بابل کی جلاوطنی سے مسیح تک چودہ نسلیں۔ عیسیٰ مسیح کی پیدائش اس طرح تھی۔ کیونکہ اس کی ماں مریم کی منگنی یوسف سے ہو چکی تھی، ان کے اکٹھے ہونے سے پہلے وہ حاملہ پائی گئی روح القدس سے۔ یوسف جو اس کی شوہر تھا، راستباز ہوتے ہوئے اور اسے عوامی طور پر رسوا کرنا نہ چاہتے ہوئے، خفیہ طور پر اسے چھوڑ دینا چاہا۔ جب وہ ان باتوں پر غور کر رہا تھا، دیکھو، خداوند کا ایک قاصد خواب میں اس کو ظاہر ہوا کہتے ہوئے :اے یوسف، داؤد کے بیٹے، اپنی بیوی مریم کو لینے سے مت ڈرو، کیونکہ جو اس میں پیدا ہوا ہے وہ روح القدس سے ہے۔ وہ بیٹا جنے گی اور تم اس کا نام یسوع رکھو گے، کیونکہ وہ خود اپنے لوگوں کو ان کے گناہوں سے بچائے گا۔ یہ لیکن سب کچھ ہوا تاکہ وہ پورا ہو جو خداوند کی طرف سے نبی کے ذریعے کہا گیا تھا :دیکھو، کنواری حاملہ ہوگی اور بیٹا جنے گی، اور وہ اس کا نام عمانوایل رکھیں گے، جس کا ترجمہ ہے ہمارے ساتھ خدا۔ یوسف نیند سے جاگ اٹھا اور اس نے ویسا ہی کیا جیسا خداوند کے قاصد نے اسے حکم دیا تھا، اور اس نے اپنی بیوی کو لے لیا، اور اس نے اسے نہیں جانا یہاں تک کہ اس نے اس کے پہلوٹھے بیٹے کو جنم دیا، اور اس نے اس کا نام عیسیٰ رکھا۔

۲

عیسیٰ کے بیت اللحم یہودیہ میں ہیرودیس بادشاہ کے دنوں میں پیدا ہونے پر، دیکھو مجوسی مشرق سے یروشلم میں آئے یہ کہتے ہوئے :کہاں ہے وہ پیدا ہوا بادشاہ یہودیوں کا؟ کیونکہ ہم نے اُس کا ستارہ مشرق میں دیکھا اور ہم اُس کو سجدہ کرنے آئے سن کر، ہیرودیس بادشاہ پریشان ہوا اور سارا یروشلم اس کے ساتھ، اور قوم کے سب سردار کاہنوں اور عالموں کو جمع کر کے، وہ ان سے پوچھتا تھا کہ مسیح کہاں پیدا ہوتا ہے۔ اور انہوں نے اُس سے کہا :بیت لحم یہودیہ میں، کیونکہ اِس طرح نبی کے ذریعے لکھا گیا ہے : اور تُو اے بیت لحم، یہوداہ کی زمین، کسی طرح سے چھوٹا نہیں ہے یہوداہ کے حاکموں میں، کیونکہ تجھ سے نکلے گا ایک حاکم جو چرائے گا میری قوم اسرائیل کو۔ پھر ہیرودیس نے خفیہ طور پر مجوسیوں کو بلا کر ان سے ظاہر ہونے والے ستارے کے وقت کو بالکل معلوم کیا، اور انہیں بیت اللحم بھیج کر کہا :جا کر بچے کے بارے میں بالکل تحقیق کرو، اور جب تم پاؤ تو مجھے اطلاع دو، تاکہ میں بھی آ کر اسے سجدہ کروں۔ اور بادشاہ کی سن کر وہ چلے گئے، اور دیکھو، وہ ستارہ جو انہوں نے مشرق میں دیکھا تھا ان کے آگے چلا، یہاں تک کہ آ کر اُس جگہ کے اوپر ٹھہرا جہاں بچہ تھا۔ اور ستارے کو دیکھ کر وہ بہت ہی بڑی خوشی سے خوش ہوئے۔ اور گھر میں آ کر انہوں نے بچے کو مریم اُس کی ماں کے ساتھ دیکھا، اور گر کر اُس کو سجدہ کیا، اور اپنے خزانے کھول کر اُس کے لیے تحفے پیش کیے، سونا اور لُبان اور مُر۔ اور خواب میں ہدایت پا کر کہ ہیرودیس کی طرف واپس نہ جائیں، دوسرے راستے سے اپنے ملک کو لوٹ گئے۔ ان کے واپس جانے کے بعد، دیکھو، خداوند کا قاصد خواب میں یوسف کو ظاہر ہوا، کہتے ہوئے :اٹھ کر بچے کو اور اس کی ماں کو لے اور مصر کو بھاگ، اور وہاں رہ جب تک میں تجھے نہ کہوں، کیونکہ ہیرودیس بچے کو تلاش کرنے والا ہے اسے ہلاک کرنے کے لیے۔ اور وہ اٹھ کر بچے کو اور

اس کی ماں کو رات کو لے گیا اور مصر میں چلا گیا، اور وہاں ہیرودیس کی موت تک رہا، تاکہ وہ پورا ہو جو خداوند کی طرف سے نبی کے ذریعے کہا گیا تھا جو کہہ رہا تھا :مصر سے میں نے اپنے بیٹے کو بلایا۔ پھر ہیرودیس نے دیکھا کہ وہ مجوسیوں کے ذریعے دھوکہ دیا گیا، بہت غصے میں آ گیا، اور بھیج کر اُس نے بیت اللحم میں اور اُس کی تمام حدود میں دو سال کے اور اُس سے کم عمر کے تمام بچوں کو قتل کر دیا، اُس وقت کے مطابق جو اُس نے مجوسیوں سے ٹھیک ٹھیک معلوم کیا تھا۔ اُس وقت وہ پورا ہوا جو یرمیاہ نبی کے ذریعے کہا گیا تھا، یہ کہتے ہوئے :رامہ میں ایک آواز سنی گئی، نوحہ اور رونا اور بہت زیادہ ماتم؛ راحیل اپنے بچوں کے لیے روتی تھی، اور تسلی پانا نہیں چاہتی تھی، کیونکہ وہ نہیں ہیں۔ ہیرودیس کے مرنے کے بعد، دیکھو، خداوند کا قاصد خواب میں یوسف کو مصر میں ظاہر ہوتا ہے، کہتا ہوا :اٹھ کر بچے کو اور اس کی ماں کو ساتھ لے اور اسرائیل کی زمین میں جا، کیونکہ وہ مر چکے ہیں جو بچے کی جان کے طالب تھے۔ اور وہ اٹھ کر بچے کو اور اس کی ماں کو لے کر اسرائیل کی زمین میں آیا۔ سن کر کہ ارخلاؤس یہودیہ پر حکومت کرتا ہے ہیرودیس اپنے باپ کی جگہ، وہ وہاں جانے سے ڈر گیا؛ لیکن خواب میں الہی تنبیہ پا کر وہ گلیل کے علاقوں میں چلا گیا، اور آ کر ایک شہر میں بس گیا جو ناصرہ کہلاتا ہے، تاکہ وہ پورا ہو جو نبیوں کے ذریعے کہا گیا تھا کہ وہ ناصری کہلائے گا۔

۳

ان دنوں میں یوحنا بپتسمہ دینے والا یہودیہ کے بیابان میں منادی کرتا ہوا آتا ہے اور کہتا ہے، توبہ کرو، کیونکہ آسمانوں کی بادشاہی نزدیک آ گئی ہے۔ کیونکہ یہ وہی ہے جو یسعیاہ نبی کے ذریعے کہا گیا تھا، یہ کہتے ہوئے :بیابان میں پکارنے والے کی آواز، خداوند کا راستہ تیار کرو، اس کی راہیں سیدھی بناؤ۔ خود یوحنا کے پاس اس کا لباس اونٹ کے بالوں سے

تھا اور چمڑے کی پیٹی اس کی کمر کے گرد تھی، اور اس کی خوراک ٹڈیاں اور جنگلی شہد تھی۔ پھر یروشلم اور تمام یہودیہ اور یردن کا تمام آس پاس کا علاقہ اُس کی طرف نکل کر آیا، اور وہ یردن میں اُس کے ذریعے بپتسمہ لے رہے تھے اپنے گناہوں کا اقرار کرتے ہوئے۔ بہت سے فریسیوں اور صدوقیوں کو اپنے بپتسمہ پر آتے ہوئے دیکھ کر اس نے ان سے کہا :اے سانپوں کی اولاد، کس نے تمہیں آنے والے غضب سے بھاگنا سکھایا؟ اس لیے توبہ کے لائق پھل پیدا کرو، اور اپنے آپ میں یہ نہ سوچنا کہ ہمارا باپ ابراہیم ہے۔ میں تم سے کہتا ہوں کہ خدا ان پتھروں سے ابراہیم کے لیے اولاد پیدا کر سکتا ہے اب تو کلہاڑی درختوں کی جڑ پر رکھی ہے، اس لیے ہر درخت جو اچھا پھل نہیں لاتا کاٹا جاتا ہے اور آگ میں پھینکا جاتا ہے۔ میں تو تم کو پانی میں بپتسمہ دیتا ہوں توبہ کے لیے، لیکن جو میرے پیچھے آ رہا ہے وہ مجھ سے زیادہ طاقتور ہے، جس کے جوتے اٹھانے کے بھی میں لائق نہیں ہوں، وہ تم کو روح القدس اور آگ میں بپتسمہ دے گا۔ جس کا چھاج اس کے ہاتھ میں ہے اور وہ اپنے کھلیان کو اچھی طرح صاف کرے گا، اور وہ اپنے اناج کو گودام میں جمع کرے گا، لیکن بھوسے کو نہ بجھنے والی آگ سے جلا دے گا۔ پھر عیسیٰ گلیل سے یردن پر یوحنا کے پاس آتے ہیں تاکہ اُن کے ذریعے بپتسمہ لیا جائے۔ لیکن یوحنا اُسے روک رہے تھے کہتے ہوئے، مجھے ضرورت ہے کہ تیرے سے بپتسمہ دیا جاؤں، اور تو میرے پاس آتا ہے؟ جواب دیتے ہوئے عیسیٰ نے اس سے کہا :ابھی چھوڑ دو، کیونکہ اس طرح ہمارے لیے مناسب ہے کہ ہم ہر راستبازی کو پورا کریں۔ پھر اُس نے اُسے چھوڑ دیا، اور بپتسمہ پا کر عیسیٰ فوراً پانی سے اوپر آیا، اور دیکھو اُس کے لیے آسمان کھل گئے، اور اُس نے خدا کی روح کو کبوتر کی طرح اُترتے اور اُس پر آتے دیکھا، اور دیکھو آسمانوں سے ایک آواز آئی جو کہہ رہی تھی :یہ میرا بیٹا ہے پیارا، جس میں میں خوش ہوا۔

۴

پھر عیسیٰ روح کے ذریعے بیابان میں لے جایا گیا تاکہ شیطان کے ذریعے آزمایا جائے، اور چالیس دن اور چالیس راتیں روزہ رکھنے کے بعد وہ بھوکا ہوا۔ اور اس کے پاس آ کر آزمانے والے نے کہا :اگر تو خدا کا بیٹا ہے، تو کہہ تاکہ یہ پتھر روٹیاں بن جائیں۔ اور اُس نے جواب دیتے ہوئے کہا :لکھا گیا ہے، آدمی صرف روٹی پر ہی نہیں جیے گا، بلکہ ہر کلام پر جو خدا کے منہ سے نکلتا ہے۔ پھر شیطان اُسے مقدس شہر میں لے جاتا ہے، اور اُسے ہیکل کے کنگورے پر کھڑا کرتا ہے اور اُس سے کہتا ہے :اگر تُو خدا کا بیٹا ہے، تو اپنے آپ کو نیچے پھینک دے؛ کیونکہ لکھا ہے کہ وہ اپنے قاصدوں کو تیرے بارے میں حکم دے گا، اور وہ تجھے ہاتھوں پر اُٹھائیں گے، کہیں ایسا نہ ہو کہ تُو اپنا پاؤں پتھر سے ٹکرا دے۔ عیسیٰ نے اس سے کہا :پھر لکھا ہوا ہے، تو اپنے خداوند خدا کی آزمائش نہیں کرے گا۔ پھر شیطان اُسے ایک بہت اونچے پہاڑ پر لے جاتا ہے، اور اُسے دنیا کی تمام بادشاہیاں اور اُن کا جلال دکھاتا ہے اور اُس سے کہتا ہے :یہ سب کچھ میں تجھے دوں گا، اگر تو گر کر میری عبادت کرے۔ تب عیسیٰ اُس سے کہتا ہے :میرے پیچھے چلا جا، شیطان؛ کیونکہ لکھا گیا ہے، تُو خداوند اپنے خدا کو سجدہ کرے گا اور صرف اُسی کی خدمت کرے گا۔ پھر شیطان نے اسے چھوڑ دیا، اور دیکھو، قاصد آئے اور اس کی خدمت کرنے لگے۔ عیسیٰ نے سن کر کہ یوحنا پکڑوایا گیا، گلیل کو واپس چلا گیا، اور ناصرہ کو چھوڑ کر کفرنحوم میں آ کر بس گیا جو سمندر کے کنارے زبولون اور نفتالی کی حدوں میں ہے، تاکہ وہ پورا ہو جو یسعیاہ نبی کے ذریعے کہا گیا تھا کہتے ہوئے :زمین زبولون اور زمین نفتالی، سمندر کا راستہ، یردن کے پار، قوموں کا گلیل، وہ لوگ جو اندھیرے میں بیٹھے تھے انہوں نے بڑی روشنی دیکھی، اور جو زمین میں اور موت کے سائے میں بیٹھے تھے ان پر روشنی طلوع ہوئی۔ اُس وقت سے عیسیٰ نے منادی کرنا اور کہنا شروع کیا :توبہ کرو، کیونکہ آسمانوں کی بادشاہی نزدیک آ گئی ہے۔ گلیل کے سمندر کے پاس چلتے ہوئے اس نے دو بھائیوں کو دیکھا، شمعون جو پطرس کہلاتا ہے اور اندریاس اس کا بھائی، سمندر میں جال ڈالتے ہوئے؛

کیونکہ وہ مچھیرے تھے۔ اور ان سے کہتا ہے :میرے پیچھے آؤ اور میں تم کو آدمیوں کے مچھیرے بناؤں گا۔ اور انہوں نے فوراً جال چھوڑ کر اُس کی پیروی کی اور وہاں سے آگے بڑھ کر اُس نے دو دوسرے بھائیوں کو دیکھا، یعقوب زبدی کے بیٹے کو اور یوحنا اُس کے بھائی کو، کشتی میں زبدی اُن کے باپ کے ساتھ اپنے جال ٹھیک کرتے ہوئے، اور اُس نے اُن کو بُلایا۔ اور انہوں نے فوراً کشتی اور اپنے باپ کو چھوڑ کر اس کی پیروی کی۔ اور عیسیٰ پورے گلیل میں گھوم رہے تھے، ان کی جماعتوں میں تعلیم دیتے ہوئے اور بادشاہی کی خوشخبری کا اعلان کرتے ہوئے اور لوگوں میں ہر بیماری اور ہر کمزوری کی خدمت کرتے ہوئے۔ اور اس کی خبر تمام شام میں پھیل گئی، اور لوگ اس کے پاس تمام بیماروں کو لائے جو مختلف بیماریوں اور عذابوں میں گرفتار تھے، اور جن میں بدروحیں تھیں اور مرگی کے مریض اور مفلوج تھے، اور اس نے انہیں شفا دی، اور بڑے بڑے ہجوم گلیل اور دکاپلس اور یروشلم اور یہودیہ اور دریائے یردن کے پار سے اس کے پیچھے ہو لیے۔

۵

بھیڑوں کو دیکھ کر وہ پہاڑ پر چڑھا، اور اس کے بیٹھنے کے بعد اس کے شاگرد اس کے پاس آئے، اور اپنا منہ کھول کر وہ انہیں سکھا رہا تھا کہتے ہوئے :مبارک ہیں وہ جو روح میں غریب ہیں، کیونکہ آسمانوں کی بادشاہی ان کی ہے۔ مبارک ہیں وہ جو ماتم کرتے ہیں، کیونکہ انہیں تسلی دی جائے گی۔ مبارک ہیں وہ حلیم، کیونکہ وہ زمین کے وارث ہوں گے۔ مبارک ہیں وہ جو انصاف کے بھوکے اور پیاسے ہیں، کیونکہ وہ سیر کیے جائیں گے۔ مبارک ہیں وہ رحم کرنے والے، کیونکہ ان پر رحم کیا جائے گا۔ مبارک ہیں وہ جو دل کے صاف ہیں، کیونکہ وہ خدا کو دیکھیں گے۔ مبارک ہیں امن بنانے والے، کیونکہ وہ خدا کے بیٹے کہلائے جائیں گے۔ مبارک ہیں وہ جو راستبازی کی خاطر ستائے گئے، کیونکہ آسمانوں کی

بادشاہی ان کی ہے۔ مبارک ہو تم جب لوگ تمہیں ملامت کریں اور ستائیں اور میری خاطر جھوٹ بولتے ہوئے تمہارے خلاف ہر بری بات کہیں خوش ہو اور بہت خوش ہو، کیونکہ تمہارا اجر آسمانوں میں بہت بڑا ہے؛ کیونکہ اسی طرح انہوں نے ان نبیوں کو ستایا جو تم سے پہلے تھے۔ تم زمین کے نمک ہو، لیکن اگر نمک بے ذائقہ ہو جائے تو اسے کیسے نمکین کیا جائے گا؟ یہ اب کسی کام کا نہیں رہتا سوائے اس کے کہ باہر پھینک دیا جائے اور لوگوں کے پاؤں تلے روندا جائے۔ تم دنیا کی روشنی ہو کوئی شہر چھپ نہیں سکتا جو پہاڑ کے اوپر واقع ہے، اور نہ ہی لوگ چراغ جلا کر اسے ٹوکری کے نیچے رکھتے ہیں، بلکہ چراغدان پر رکھتے ہیں، اور وہ ان سب کو روشنی دیتا ہے جو گھر میں ہیں۔ اِسی طرح تمہارا نور لوگوں کے سامنے چمکے، تاکہ وہ تمہارے اچھے کام دیکھیں اور تمہارے باپ کو جو آسمانوں میں ہے جلال دیں۔ یہ مت سوچو کہ میں شریعت کو یا نبیوں کو ختم کرنے آیا ہوں، میں ختم کرنے نہیں آیا بلکہ پورا کرنے آیا ہوں۔ میں تمہیں سچ کہتا ہوں، جب تک آسمان اور زمین گزر نہ جائیں، ایک نقطہ یا ایک شوشہ شریعت سے ہرگز نہیں گزرے گا جب تک سب کچھ نہ ہو جائے۔ جو کوئی اس لیے ان چھوٹے حکموں میں سے ایک کو توڑے اور لوگوں کو اس طرح سکھائے، وہ آسمانوں کی بادشاہی میں چھوٹا کہلائے گا؛ لیکن جو کرے اور سکھائے، وہ آسمانوں کی بادشاہی میں بڑا کہلائے گا۔ میں تم سے کہتا ہوں کہ اگر تمہاری راستبازی کاتبوں اور فریسیوں سے زیادہ نہ ہو، تو تم آسمان کی بادشاہی میں ہرگز داخل نہ ہوگے۔ تم نے سنا ہے کہ قدیموں کو کہا گیا تھا، تو قتل نہیں کرے گا؛ لیکن جو قتل کرے، وہ عدالت کے سامنے مجرم ہوگا۔ لیکن میں تم سے کہتا ہوں کہ ہر وہ جو اپنے بھائی پر بے وجہ غصہ کرتا ہے عدالت میں قصوروار ٹھہرے گا، اور جو اپنے بھائی کو راکا کہے وہ مجلس میں قصوروار ٹھہرے گا، اور جو احمق کہے وہ آگ کی جہنم میں قصوروار ٹھہرے گا۔ اگر اس لیے تم اپنا تحفہ قربان گاہ پر پیش کرو اور وہاں یاد کرو کہ تمہارے بھائی کے پاس تمہارے خلاف کچھ ہے، تو وہاں اپنا تحفہ قربان گاہ کے

سامنے چھوڑ دو، اور پہلے جا کر اپنے بھائی سے صلح کر لو، اور پھر آ کر اپنا تحفہ پیش کرو۔ اپنے مخالف کے ساتھ خوش مزاج رہو جلدی سے جب تک تم راستے میں اس کے ساتھ ہو، کہیں ایسا نہ ہو کہ مخالف تمہیں قاضی کے حوالے کر دے اور قاضی تمہیں محافظ کے حوالے کر دے، اور تم قید میں ڈال دیے جاؤ؛ سچ میں تم سے کہتا ہوں، تم وہاں سے ہرگز باہر نہیں نکلو گے جب تک تم آخری دمڑی ادا نہ کر دو۔ تم نے سنا ہے کہ قدیم لوگوں سے کہا گیا تھا، تم زنا نہیں کرو گے۔ لیکن میں تم سے کہتا ہوں کہ جو کوئی کسی عورت کو اس کی خواہش کرنے کے لیے دیکھتا ہے وہ اپنے دل میں پہلے ہی اس کے ساتھ زنا کر چکا ہے اگر تیری دائیں آنکھ تجھے ٹھوکر کھلاتی ہے تو اسے نکال لے اور اپنے سے پھینک دے، کیونکہ تیرے لیے فائدہ مند ہے کہ تیرے اعضاء میں سے ایک ہلاک ہو جائے اور تیرا سارا جسم جہنم میں نہ ڈالا جائے۔ اور اگر تیرا دایاں ہاتھ تجھے ٹھوکر کھلاتا ہے، اسے کاٹ ڈال اور اپنے سے پھینک دے، کیونکہ تیرے لیے فائدہ مند ہے تاکہ تیرے اعضاء میں سے ایک ہلاک ہو جائے اور تیرا سارا جسم جہنم میں نہ ڈالا جائے۔ یہ کہا گیا تھا :جو کوئی اپنی بیوی کو چھوڑے، اسے طلاق نامہ دے۔ لیکن میں تم سے کہتا ہوں کہ جو کوئی اپنی بیوی کو زنا کی وجہ کے سوا چھوڑ دے، اسے زنا کرنے والی بناتا ہے، اور جو کوئی چھوڑی ہوئی سے شادی کرے، زنا کرتا ہے۔ تم نے پھر سنا ہے کہ قدیموں کو کہا گیا تھا، تو جھوٹی قسم نہیں کھائے گا، بلکہ تو خداوند کو اپنی قسمیں ادا کرے گا۔ لیکن میں تم سے کہتا ہوں کہ بالکل قسم نہ کھاؤ، نہ آسمان کی قسم کیونکہ وہ خدا کا تخت ہے، نہ زمین کی قسم کیونکہ وہ اس کے پاؤں کی پاؤں دانی ہے، نہ یروشلم کی قسم کیونکہ وہ بڑے بادشاہ کا شہر ہے، نہ اپنے سر کی قسم کھاؤ کیونکہ تم ایک بال کو سفید یا کالا بنانے کے قادر نہیں ہو۔ تمہاری بات ہو ہاں ہاں، نہیں نہیں؛ لیکن اس سے زیادہ شریر سے ہے۔ تم نے سنا ہے کہ کہا گیا تھا، آنکھ کے بدلے آنکھ اور دانت کے بدلے دانت۔ لیکن میں تم سے کہتا ہوں کہ برائی کا مقابلہ نہ کرو، بلکہ جو کوئی تمہیں دائیں گال پر مارے، اس

کی طرف دوسرا بھی پھیر دو۔ اور جو تم سے مقدمہ کرنا چاہے اور تمہارا کرتا لینا چاہے، اسے چوغہ بھی دے دو۔ اور جو کوئی تمہیں ایک میل جانے پر مجبور کرے، اس کے ساتھ دو میل چلے جاؤ۔ جو تم سے مانگے اسے دو، اور جو تم سے قرض لینا چاہے اس سے منہ نہ موڑو۔ تم نے سنا کہ کہا گیا تھا، تم اپنے پڑوسی سے محبت کرو گے اور اپنے دشمن سے نفرت کرو گے۔ لیکن میں تم سے کہتا ہوں، اپنے دشمنوں سے محبت کرو، ان کو برکت دو جو تمہیں لعنت کرتے ہیں، ان کے ساتھ اچھا کرو جو تم سے نفرت کرتے ہیں اور ان کے لیے دعا کرو جو تمہیں ستاتے ہیں اور تمہارا تعاقب کرتے ہیں، تاکہ تم اپنے باپ کے بیٹے بن جاؤ جو آسمانوں میں ہے، کیونکہ وہ اپنا سورج بدوں اور اچھوں پر طلوع کرتا ہے اور راستبازوں اور ناراستوں پر بارش برساتا ہے۔ کیونکہ اگر تم انہی سے محبت کرو جو تم سے محبت کرتے ہیں، تو تمہیں کیا اجر ہے؟ کیا محصول لینے والے بھی یہی نہیں کرتے؟ اور اگر تم صرف اپنے دوستوں کو سلام کرو، تو کیا زیادہ کرتے ہو؟ کیا محصول لینے والے بھی ایسا نہیں کرتے؟ لہذا تم کامل ہو گے، جیسا کہ تمہارا باپ جو آسمانوں میں ہے کامل ہے۔

۶

خبردار رہو کہ تم اپنی خیرات لوگوں کے سامنے نہ کرو تاکہ ان کے سامنے دیکھے جاؤ، ورنہ تمہارے باپ سے جو آسمانوں میں ہے تمہارے لیے کوئی اجر نہیں ہے۔ پس جب تم خیرات کرو تو اپنے آگے نرسنگا مت بجاؤ، جیسے ریاکار کرتے ہیں عبادت خانوں میں اور گلیوں میں، تاکہ لوگوں کے ذریعے جلال پائیں۔ سچ میں کہتا ہوں تم سے، وہ اپنا اجر پا چکے ہیں۔ جب تم خیرات کرو تو تمہارا بایاں ہاتھ نہ جانے کہ تمہارا دایاں ہاتھ کیا کرتا ہے، تاکہ تمہاری خیرات پوشیدگی میں رہے، اور تمہارا باپ جو پوشیدگی میں دیکھتا ہے

تمہیں علانیہ بدلہ دے گا۔ اور جب تو دعا کرے، تو ریاکاروں کی طرح نہ ہوگا، کیونکہ وہ مجمعوں میں اور گلیوں کے کونوں میں کھڑے ہو کر دعا کرنا پسند کرتے ہیں، تاکہ لوگوں کو نظر آئیں۔ میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ وہ اپنا اجر پا چکے ہیں۔ لیکن تم جب نماز کرو، اپنے کمرے میں داخل ہو جاؤ، اور اپنا دروازہ بند کر کے اپنے باپ سے نماز کرو جو پوشیدہ میں ہے، اور تمہارا باپ جو پوشیدہ میں دیکھتا ہے تم کو کھلے میں بدلہ دے گا۔ دعا کرتے ہوئے بکواس نہ کرو جیسے غیر قومیں کرتی ہیں، کیونکہ وہ سمجھتے ہیں کہ اپنی بہت سی باتوں کی وجہ سے وہ سنے جائیں گے۔ اس لیے تم ان کی مانند نہ بنو، کیونکہ تمہارا باپ جانتا ہے کہ تمہیں کن چیزوں کی ضرورت ہے اس سے تمہارے مانگنے سے پہلے۔ اس لیے تم اس طرح دعا کرو :اے ہمارے باپ جو آسمانوں میں ہے، تیرا نام پاک کیا جائے، تیری بادشاہی آئے، تیری مرضی پوری ہو، جیسے آسمان میں ویسے زمین پر بھی، ہماری روزانہ کی روٹی ہمیں آج دے، اور ہمارے قرض معاف کر دے جیسے ہم بھی اپنے قرض داروں کو معاف کرتے ہیں، اور ہمیں آزمائش میں نہ لے جا بلکہ ہمیں برائی سے بچا۔ کیونکہ بادشاہی اور قوت اور جلال تیرا ہے ہمیشہ کے لیے، آمین۔ اگر تم لوگوں کے گناہ معاف کرو گے، تو تمہارا آسمانی باپ بھی تمہیں معاف کرے گا، اور اگر تم لوگوں کے گناہ معاف نہیں کرو گے، تو نہ ہی تمہارا باپ تمہارے گناہ معاف کرے گا۔ جب تم روزہ رکھو، تو ریاکاروں کی طرح اداس مت بنو؛ کیونکہ وہ اپنے چہرے بگاڑتے ہیں تاکہ لوگوں کو روزہ دار نظر آئیں؛ میں سچ تم سے کہتا ہوں کہ وہ اپنا اجر پا چکے ہیں۔ لیکن تو روزہ رکھتے ہوئے اپنے سر پر تیل لگا اور اپنا چہرہ دھو، تاکہ تو لوگوں کو روزہ رکھتے ہوئے ظاہر نہ ہو، بلکہ اپنے باپ کو جو پوشیدہ میں ہے، اور تیرا باپ جو پوشیدہ میں دیکھتا ہے تجھے کھلے میں بدلہ دے گا۔ تم اپنے لیے زمین پر خزانے جمع مت کرو، جہاں کیڑا اور زنگ تباہ کرتا ہے، اور جہاں چور نقب لگاتے ہیں اور چوری کرتے ہیں؛ بلکہ تم اپنے لیے آسمان میں خزانے جمع کرو، جہاں نہ کیڑا نہ زنگ تباہ کرتا ہے، اور جہاں چور نہ نقب لگاتے ہیں اور نہ چوری کرتے

ہیں؛ کیونکہ جہاں تمہارا خزانہ ہے، وہاں تمہارا دل بھی ہوگا۔ جسم کا چراغ آنکھ ہے؛ پس اگر تیری آنکھ سادہ ہو، تو تیرا سارا جسم روشن ہوگا؛ لیکن اگر تیری آنکھ بری ہو، تو تیرا سارا جسم اندھیرا ہوگا۔ پس اگر وہ روشنی جو تجھ میں ہے اندھیرا ہے، تو اندھیرا کتنا ہوگا؟ کوئی بھی دو مالکوں کی خدمت نہیں کر سکتا، کیونکہ یا تو وہ ایک سے نفرت کرے گا اور دوسرے سے محبت کرے گا، یا ایک سے چمٹا رہے گا اور دوسرے کو حقیر جانے گا۔ تم خدا کی بندگی نہیں کر سکتے اور مال و دولت کی بھی۔ اس لیے میں تم سے کہتا ہوں، اپنی روح کے لیے فکر نہ کرو کہ کیا کھاؤ اور کیا پیو، اور نہ ہی اپنے جسم کے لیے کہ کیا پہنو؛ کیا روح خوراک سے زیادہ نہیں ہے اور جسم لباس سے؟ آسمان کے پرندوں کو دیکھو کہ وہ نہ بوتے ہیں، نہ کاٹتے ہیں، نہ گوداموں میں جمع کرتے ہیں، اور تمہارا آسمانی باپ ان کو پالتا ہے؛ کیا تم ان سے بڑھ کر نہیں ہو؟ اور تم میں سے کون فکر کر کے اپنی عمر میں ایک ہاتھ کا اضافہ کر سکتا ہے؟ اور لباس کے بارے میں کیوں فکر کرتے ہو؟ کھیت کے پھولوں کو غور سے دیکھو کہ کیسے بڑھتے ہیں؛ نہ محنت کرتے ہیں نہ کاتتے ہیں؛ لیکن میں تم سے کہتا ہوں کہ سلیمان بھی اپنی ساری شان و شوکت میں ان میں سے ایک کی طرح ملبوس نہیں ہوا۔ اگر میدان کی گھاس کو، جو آج موجود ہے اور کل تندور میں پھینکی جائے گی، خدا اس طرح پہناتا ہے، تو کیا وہ تم کو بہت زیادہ نہیں پہنائے گا، اے کم ایمان والو؟ اس لیے فکر نہ کرو کہتے ہوئے، کیا ہم کھائیں یا کیا ہم پئیں یا کیا ہم پہنیں؟ کیونکہ یہ سب چیزیں تمام قومیں ڈھونڈتی ہیں، کیونکہ تمہارا آسمانی باپ جانتا ہے کہ تم ان سب کی ضرورت رکھتے ہو۔ لیکن تم پہلے خدا کی بادشاہی اور اس کی راستبازی تلاش کرو، اور یہ سب چیزیں تمہیں دے دی جائیں گی لہذا کل کے لیے فکر مند نہ ہونا، کیونکہ کل اپنی فکر خود کرے گا۔ ہر دن کے لیے اس کی اپنی مصیبت کافی ہے۔

۷

فیصلہ مت کرو، تاکہ تم پر فیصلہ نہ کیا جائے؛ کیونکہ جس فیصلے سے تم فیصلہ کرتے ہو اُسی سے تم پر فیصلہ کیا جائے گا، اور جس پیمانے سے تم ناپتے ہو اُسی سے تمہارے لیے ناپا جائے گا۔ تم کیوں دیکھتے ہو وہ تنکا جو تمہارے بھائی کی آنکھ میں ہے، لیکن وہ شہتیر جو تمہاری اپنی آنکھ میں ہے نہیں سمجھتے؟ یا تم اپنے بھائی سے کیسے کہو گے، چھوڑ دو میں تمہاری آنکھ سے تنکا نکال دوں، اور دیکھو شہتیر تمہاری آنکھ میں ہے؟ اے ریاکار، پہلے اپنی آنکھ سے شہتیر نکال، اور پھر تو اپنے بھائی کی آنکھ سے تنکا نکالنے کے لیے صاف دیکھ سکے گا۔ مقدس چیز کتوں کو مت دو اور نہ اپنے موتی سوروں کے آگے ڈالو، کہیں ایسا نہ ہو کہ وہ انہیں اپنے پاؤں سے روند دیں اور پھر کر تمہیں پھاڑ ڈالیں۔ مانگو، اور تمہیں دیا جائے گا؛ تلاش کرو، اور تم پاؤ گے؛ کھٹکھٹاؤ، اور تمہارے لیے کھولا جائے گا؛ کیونکہ ہر مانگنے والا پاتا ہے اور تلاش کرنے والا پاتا ہے اور کھٹکھٹانے والے کے لیے کھولا جائے گا۔ یا تم میں سے کون سا آدمی ہے، جس سے اگر اس کا بیٹا روٹی مانگے، تو کیا وہ اسے پتھر دے گا؟ اور اگر وہ مچھلی مانگے، تو کیا وہ اسے سانپ نہیں دے گا؟ اگر اس لیے تم برے ہوتے ہوئے جانتے ہو کہ اپنے بچوں کو اچھے تحفے کیسے دینا ہے، تو کتنا زیادہ تمہارا باپ جو آسمانوں میں ہے ان کو اچھی چیزیں دے گا جو اس سے مانگتے ہیں؟ پس جو کچھ بھی تم چاہتے ہو کہ لوگ تمہارے ساتھ کریں، ویسا ہی تم بھی ان کے ساتھ کرو، کیونکہ یہی شریعت اور انبیاء ہے۔ تنگ دروازے سے داخل ہو جاؤ، کیونکہ چوڑا ہے وہ دروازہ اور کشادہ ہے وہ راستہ جو تباہی کی طرف لے جاتا ہے، اور بہت سے لوگ ہیں جو اس میں سے داخل ہوتے ہیں۔ کیا تنگ ہے دروازہ اور دبا ہوا ہے راستہ جو زندگی کی طرف لے جاتا ہے، اور تھوڑے ہیں جو اس کو ڈھونڈتے ہیں۔ لیکن جھوٹے نبیوں سے خبردار رہو، جو تمہاری طرف بھیڑوں کے لباس میں آتے ہیں، لیکن اندر سے لُوٹنے والے بھیڑیے ہیں۔ ان کے پھلوں سے تم انہیں پہچان لو گے۔ کیا لوگ کانٹوں سے انگور جمع کرتے ہیں یا اونٹ کٹاروں سے انجیر؟ اِس طرح ہر اچھا درخت اچھے پھل بناتا ہے، لیکن سڑا ہوا

درخت بُرے پھل بناتا ہے۔ اچھا درخت برے پھل نہیں لا سکتا، اور نہ ہی سڑا ہوا درخت اچھے پھل لا سکتا ہے۔ ہر درخت جو اچھا پھل نہیں لاتا کاٹ دیا جاتا ہے اور آگ میں پھینک دیا جاتا ہے۔ تو تم انہیں ان کے پھلوں سے پہچان لو گے ہر وہ شخص نہیں جو مجھے خداوند، خداوند کہتا ہے، آسمان کی بادشاہی میں داخل ہوگا، بلکہ وہ جو میرے باپ کی مرضی پر عمل کرتا ہے جو آسمانوں میں ہے۔ بہت سے لوگ مجھ سے اُس دن کہیں گے، اے خداوند، اے خداوند، کیا ہم نے تیرے نام سے نبوت نہیں کی، اور تیرے نام سے بدروحیں نہیں نکالیں، اور تیرے نام سے بہت سے معجزے نہیں کیے؟ اور پھر میں ان سے اقرار کروں گا کہ میں نے تم کو کبھی نہیں جانا؛ مجھ سے دور ہو جاؤ، تم جو بےشریعتی کرتے ہو۔ ہر کوئی جو میری یہ باتیں سنتا ہے اور انہیں کرتا ہے، میں اس کی تشبیہ ایک عقلمند آدمی سے دوں گا، جس نے اپنا گھر چٹان پر بنایا؛ اور بارش نیچے آئی اور دریا آئے اور ہوائیں چلیں اور اس گھر سے ٹکرائیں، اور وہ نہیں گرا؛ کیونکہ اس کی بنیاد چٹان پر رکھی گئی تھی۔ اور ہر وہ جو میری یہ باتیں سنتا ہے اور ان پر عمل نہیں کرتا، ایک بیوقوف آدمی کی مانند ہوگا جس نے اپنا گھر ریت پر بنایا؛ اور بارش برسی اور دریا آئے اور ہوائیں چلیں اور اس گھر سے ٹکرائیں، اور وہ گر گیا، اور اس کا گرنا بڑا تھا۔ اور ایسا ہوا جب عیسیٰ نے یہ باتیں مکمل کیں، تو لوگ اُن کی تعلیم پر حیران ہوئے، کیونکہ وہ اُن کو ایسے تعلیم دے رہے تھے جیسے اختیار رکھتے ہوں، اور نہیں جیسے شریعت کے عالم۔

۸

جب وہ پہاڑ سے نیچے اترا تو بہت سے لوگ اس کے پیچھے چلے اور دیکھو، ایک کوڑھی آیا اور اُس کے آگے جھکا اور کہنے لگا، اے خداوند، اگر تُو چاہے تو مجھے پاک کر سکتا ہے۔ اور ہاتھ پھیلا کر عیسیٰ نے اسے چھوا اور کہا، میں چاہتا ہوں، پاک ہو جا۔ اور فوراً اس کا

کوڑھ صاف ہو گیا اور عیسیٰ اُس سے کہتے ہیں :دیکھ، کسی کو نہ کہنا، لیکن جا اور اپنے آپ کو کاہن کو دکھا اور وہ ہدیہ پیش کر جو موسیٰ نے حکم دیا تھا، اُن کے لیے گواہی کے طور پر۔ جب وہ کفرنحوم میں داخل ہوا، تو ایک صوبیدار اس کے پاس آیا، اس سے التجا کرتے ہوئے اور کہتے ہوئے :اے خداوند، میرا بیٹا گھر میں مفلوج پڑا ہے، بری طرح تڑپ رہا ہے۔ اور عیسیٰ اُس سے کہتے ہیں :میں آ کر اُسے شفا دوں گا۔ اور جواب دیتے ہوئے صدی کے افسر نے کہا، اے خداوند، میں اس لائق نہیں ہوں کہ تو میری چھت کے نیچے داخل ہو، لیکن صرف کلام سے کہہ دے، اور میرا بیٹا شفا پائے گا۔ کیونکہ میں بھی ایک آدمی ہوں اختیار کے تحت، اپنے ماتحت سپاہی رکھتا ہوں، اور میں اس سے کہتا ہوں جاؤ، اور وہ جاتا ہے، اور دوسرے سے کہتا ہوں آؤ، اور وہ آتا ہے، اور اپنے غلام سے کہتا ہوں یہ کرو، اور وہ کرتا ہے۔ سن کر عیسیٰ حیران ہوئے اور پیروی کرنے والوں سے کہا، سچ میں تم سے کہتا ہوں، اسرائیل میں بھی اتنا بڑا ایمان نہیں پایا۔ میں تمہیں کہتا ہوں کہ بہت سے لوگ مشرق سے اور مغرب سے آئیں گے اور ابراہیم اور اسحاق اور یعقوب کے ساتھ آسمان کی بادشاہی میں بیٹھیں گے، لیکن بادشاہی کے بیٹے باہر کی تاریکی میں پھینک دیے جائیں گے، وہاں رونا اور دانتوں کا پیسنا ہوگا۔ اور عیسیٰ نے صوبیدار سے کہا :جاؤ، اور جیسا تم نے ایمان لایا، ویسا ہی تمہارے لیے ہو جائے۔ اور اس کا بیٹا اسی گھڑی میں شفا پا گیا۔ اور عیسیٰ پطرس کے گھر میں آیا، اس نے اُس کی ساس کو لیٹی ہوئی اور بخار میں مبتلا دیکھا، اور اُس نے اُس کے ہاتھ کو چھوا، اور بخار نے اُسے چھوڑ دیا، اور وہ اُٹھی اور اُس کی خدمت کرنے لگی۔ شام ہونے پر لوگ اُس کے پاس بہت سے جن زدہ لوگوں کو لائے، اور اُس نے کلام سے روحوں کو نکال دیا اور سب بیماروں کو شفا دی، تاکہ وہ بات پوری ہو جو یسعیاہ نبی کے ذریعے کہی گئی تھی کہ :اُس نے خود ہماری کمزوریاں لے لیں اور بیماریاں اٹھا لیں۔ اور عیسیٰ نے اپنے گرد بہت سی بھیڑیں دیکھ کر اُس پار جانے کا حکم دیا اور ایک عالم نے قریب آ کر اُس سے کہا، اے استاد، میں آپ کے پیچھے چلوں گا جہاں

کہیں آپ جائیں۔ اور عیسیٰ اس سے کہتے ہیں :لومڑیوں کے پاس بل ہوتے ہیں اور آسمان کے پرندوں کے پاس گھونسلے ہوتے ہیں، لیکن ابنِ آدم کے پاس کوئی جگہ نہیں جہاں سر ٹکائے۔ اور اس کے شاگردوں میں سے ایک دوسرے نے اس سے کہا، اے خداوند، مجھے پہلے جانے اور اپنے باپ کو دفن کرنے کی اجازت دے۔ لیکن عیسیٰ نے اُس سے کہا :میری پیروی کر، اور مُردوں کو چھوڑ دے کہ وہ اپنے مُردوں کو دفن کریں۔ اور جب وہ کشتی میں داخل ہوا تو اس کے شاگردوں نے اس کی پیروی کی۔ اور دیکھو، سمندر میں ایک بڑا زلزلہ آیا، یہاں تک کہ کشتی لہروں سے ڈھک رہی تھی، لیکن وہ خود سو رہا تھا۔ اور اس کے شاگرد قریب آئے اور انہوں نے اسے جگایا، کہتے ہوئے :خداوند، ہمیں بچاؤ، ہم ہلاک ہو رہے ہیں۔ اور وہ ان سے کہتا ہے :تم کیوں ڈرپوک ہو، اے کم ایمان والو؟ پھر اٹھ کر اس نے ہواؤں کو اور سمندر کو ڈانٹا، اور بڑا سکون ہو گیا۔ لوگوں نے حیران ہو کر کہا :یہ کیسا ہے، کہ ہوائیں اور سمندر بھی اس کی اطاعت کرتے ہیں؟ اور جب وہ پار گرگیسینیوں کے علاقے میں آیا تو اُسے دو بدروح گرفتہ لوگ قبروں سے نکلتے ہوئے ملے، جو بہت خطرناک تھے، یہاں تک کہ کوئی اُس راستے سے گزر نہیں سکتا تھا۔ اور دیکھو انہوں نے چلا کر کہا، ہم سے اور تجھ سے کیا کام، اے عیسیٰ، خدا کے بیٹے؟ کیا تم یہاں وقت سے پہلے ہمیں عذاب دینے آئے ہو؟ اور ان سے دور سؤروں کا ایک بڑا ریوڑ چر رہا تھا۔ اور بدروحوں نے اس سے التجا کی کہتے ہوئے :اگر تو ہم کو نکالتا ہے، تو ہمیں اجازت دے کہ سؤروں کے غول میں چلے جائیں۔ اور اُس نے اُن سے کہا :جاؤ۔ اور وہ نکل کر سؤروں کے غول میں چلے گئے، اور دیکھو سؤروں کا سارا غول چٹان سے سمندر میں جا گرا اور پانیوں میں مر گئے۔ چرواہے بھاگ گئے، اور شہر میں جا کر انہوں نے سب کچھ بتایا اور جن زدہ لوگوں کی باتیں بھی۔ اور دیکھو، سارا شہر عیسیٰ سے ملاقات کے لیے نکلا، اور انہوں نے اسے دیکھ کر منت کی کہ وہ ان کی حدود سے چلا جائے۔

۹

اور کشتی میں سوار ہو کر پار کیا اور اپنے شہر میں آیا اور دیکھو، وہ اس کے پاس ایک مفلوج کو چارپائی پر ڈالا ہوا لا رہے تھے، اور عیسیٰ نے ان کا ایمان دیکھ کر مفلوج سے کہا، حوصلہ رکھ، اے فرزند، تیرے گناہ معاف کیے گئے ہیں۔ اور دیکھو، شریعت کے کچھ عالموں نے اپنے دلوں میں کہا :یہ کفر بکتا ہے۔ اور عیسیٰ نے ان کے خیالات دیکھ کر کہا، کیوں تم اپنے دلوں میں بری باتیں سوچتے ہو؟ کیا زیادہ آسان ہے، یہ کہنا کہ تیرے گناہ معاف ہو گئے، یا یہ کہنا کہ اٹھ اور چل؟ لیکن تاکہ تم جان سکو کہ ابنِ آدم کو زمین پر گناہ معاف کرنے کا اختیار ہے، پھر وہ مفلوج سے کہتا ہے :اٹھ کر اپنا بستر اٹھا اور اپنے گھر جا۔ اور اٹھ کر وہ اپنے گھر چلا گیا دیکھ کر بھیڑیں حیران ہوئیں اور اُس خدا کی تعریف کی جس نے آدمیوں کو ایسا اختیار دیا اور عیسیٰ وہاں سے گزرتے ہوئے ایک آدمی کو محصول کی چوکی پر بیٹھا دیکھا، جو متی کہلاتا تھا، اور اُس سے کہتا ہے :میرے پیچھے چل۔ اور اٹھ کر اس نے اس کی پیروی کی۔ اور ایسا ہوا کہ وہ گھر میں کھانا کھا رہا تھا، اور دیکھو بہت سے محصول لینے والے اور گنہگار آئے اور عیسیٰ اور اُن کے شاگردوں کے ساتھ کھانا کھا رہے تھے۔ اور فریسیوں نے دیکھ کر اُس کے شاگردوں سے کہا، کیوں تمہارا استاد محصول لینے والوں اور گنہگاروں کے ساتھ کھاتا ہے؟ عیسیٰ نے سن کر ان سے کہا : تندرست لوگوں کو طبیب کی ضرورت نہیں ہے، بلکہ بیمار لوگوں کو۔ جا کر سیکھو کہ یہ کیا ہے :میں رحم چاہتا ہوں، قربانی نہیں کیونکہ میں راستبازوں کو بلانے نہیں آیا، بلکہ گنہگاروں کو توبہ کی طرف بلانے آیا ہوں پھر یوحنا کے شاگرد اس کے پاس آتے ہیں کہتے ہوئے :کیوں ہم اور فریسی بہت روزے رکھتے ہیں، لیکن تیرے شاگرد روزے نہیں رکھتے؟ اور عیسیٰ نے ان سے کہا :کیا بارات والے ماتم کر سکتے ہیں جب تک دولہا ان کے ساتھ ہے؟ لیکن دن آئیں گے جب دولہا ان سے لے جایا جائے گا، اور تب وہ روزہ رکھیں گے۔ کوئی

نہیں لگاتا پیوند بن سکڑے ہوئے کپڑے کا پرانے کپڑے پر، کیونکہ وہ اس کی بھرائی کپڑے سے لے جاتا ہے، اور بدتر پھاڑ ہو جاتا ہے نہ ہی وہ نئی شراب کو پرانی مشکوں میں ڈالتے ہیں، ورنہ مشکیں پھٹ جاتی ہیں اور شراب بہہ جاتی ہے اور مشکیں برباد ہو جاتی ہیں، بلکہ وہ نئی شراب کو نئی مشکوں میں ڈالتے ہیں اور دونوں محفوظ رہتے ہیں۔ جب وہ ان سے یہ باتیں بول رہا تھا، دیکھو، ایک حاکم نے آ کر اسے سجدہ کیا اور کہا کہ میری بیٹی ابھی مر گئی ہے، لیکن آ کر اپنا ہاتھ اس پر رکھ دو اور وہ جی اٹھے گی۔ اور عیسیٰ اٹھ کر اس کے پیچھے چلے اور ان کے شاگرد بھی اور دیکھو، ایک عورت جو بارہ سال سے خون بہنے کی بیماری میں مبتلا تھی، پیچھے سے آ کر اس کے کپڑے کے کنارے کو چھوا۔ کیونکہ وہ اپنے دل میں کہہ رہی تھی، اگر میں صرف اس کے کپڑے کو چھو لوں، تو میں بچ جاؤں گی۔ اور عیسیٰ مڑے اور اُسے دیکھ کر بولے، حوصلہ رکھ، بیٹی، تیرے ایمان نے تجھے بچایا ہے۔ اور عورت اُسی وقت سے شفا پا گئی اور عیسیٰ حاکم کے گھر میں آ کر اور بانسری بجانے والوں کو اور ہجوم کو پریشان ہوتے دیکھ کر، ان سے کہتا ہے :ہٹ جاؤ، کیونکہ لڑکی مری نہیں، بلکہ سوتی ہے۔ اور وہ اس پر ہنس رہے تھے۔ جب بھیڑ نکال دی گئی، تو داخل ہو کر اس نے اس کا ہاتھ پکڑا، اور لڑکی اٹھائی گئی۔ اور یہ خبر اُس پورے علاقے میں پھیل گئی۔ اور جب عیسیٰ وہاں سے گزر رہے تھے، دو اندھے اُن کے پیچھے چلے، پکارتے ہوئے اور کہتے ہوئے :اے داؤد کے بیٹے، ہم پر رحم کرو۔ جب وہ گھر میں آیا تو اندھے اُس کے پاس آئے، اور عیسیٰ اُن سے کہتا ہے :کیا تم یقین رکھتے ہو کہ میں یہ کر سکتا ہوں؟ وہ اُس سے کہتے ہیں :ہاں، خداوند۔ پھر اس نے ان کی آنکھوں کو چھوا اور کہا : تمہارے ایمان کے مطابق تمہارے لیے ہو جائے۔ اور ان کی آنکھیں کھول دی گئیں اور یسوع نے ان کو سختی سے تنبیہ کرتے ہوئے کہا، دیکھو کوئی نہ جانے۔ لیکن وہ لوگ باہر جا کر اُس کے بارے میں اُس پورے علاقے میں خبر پھیلا دی اُن کے نکلتے ہوئے، دیکھو، اُنہوں نے اُس کے پاس ایک گونگا آدمی لایا جو بدروح زدہ تھا، اور بدروح کے نکالے جانے کے بعد

گونگا بولا، اور بھیڑوں نے تعجب کیا کہتے ہوئے کہ اسرائیل میں کبھی اِس طرح ظاہر نہیں ہوا۔ لیکن فریسی کہہ رہے تھے :وہ بدروحوں کے سردار کے ذریعے بدروحوں کو نکالتا ہے۔ اور عیسیٰ تمام شہروں اور گاؤں میں گھومتے رہے، ان کی جماعتوں میں تعلیم دیتے ہوئے اور بادشاہی کی خوشخبری کا اعلان کرتے ہوئے اور لوگوں میں ہر بیماری اور ہر کمزوری کی خدمت کرتے ہوئے۔ بھیڑوں کو دیکھ کر اُسے اُن پر رحم آیا، کیونکہ وہ تھکے ہوئے اور بے یارومددگار تھے، جیسے وہ بھیڑیں جن کا کوئی چرواہا نہ ہو۔ پھر وہ اپنے شاگردوں سے کہتا ہے :فصل تو بہت ہے، لیکن مزدور تھوڑے ہیں۔ اِس لیے فصل کے مالک سے دعا کرو کہ وہ اپنی فصل میں مزدور بھیج دے

۰۱

اور اپنے بارہ شاگردوں کو بلا کر اُس نے اُن کو ناپاک روحوں پر اختیار دیا تاکہ اُن کو نکالیں اور ہر بیماری اور ہر کمزوری کو شفا دیں۔ ان بارہ رسولوں کے نام یہ ہیں :پہلا شمعون جو پطرس کہلاتا ہے اور اندریاس اس کا بھائی، یعقوب زبدی کا اور یوحنا اس کا بھائی، فلپس اور برتلمائی، توما اور متی محصول لینے والا، یعقوب حلفی کا اور لبائی جو تدی کہلایا، شمعون کنعانی اور یہوداہ اسکریوتی جس نے اسے پکڑوایا۔ ان بارہ کو عیسیٰ نے بھیجا، ان کو حکم دیتے ہوئے کہا :قوموں کی راہ میں مت جاؤ اور سامریوں کے شہر میں داخل مت ہو، بلکہ اسرائیل کے گھرانے کی کھوئی ہوئی بھیڑوں کی طرف جاؤ۔ جاتے ہوئے منادی کرو اور کہو کہ آسمانوں کی بادشاہی نزدیک آ گئی ہے۔ بیماروں کو شفا دو، کوڑھیوں کو پاک کرو، مُردوں کو زندہ کرو، بدروحوں کو نکالو؛ تم نے مفت پایا، مفت دو۔ تم اپنے پیٹیوں میں نہ سونا حاصل کرو، نہ چاندی، نہ پیتل، نہ راستے کے لیے تھیلا، نہ دو کرتے، نہ جوتے، نہ لاٹھی؛ کیونکہ مزدور اپنی خوراک کا لائق ہے۔ جس کسی شہر یا گاؤں

میں تم داخل ہو، معلوم کرو کہ اس میں کون لائق ہے، اور وہاں ٹھہرو جب تک تم نکل نہ جاؤ۔ اور گھر میں داخل ہوتے ہوئے اسے سلام کرو یہ کہتے ہوئے :اس گھر کو سلامتی ہو۔ اور اگر واقعی وہ گھر لائق ہو، تو تمہاری سلامتی اس پر آئے؛ لیکن اگر لائق نہ ہو، تو تمہاری سلامتی تمہاری طرف لوٹ آئے۔ اور جو تمہیں قبول نہ کرے اور نہ تمہاری باتیں سنے، اُس گھر سے یا اُس شہر سے باہر نکلتے ہوئے اپنے پاؤں کی دھول جھاڑ دو۔ میں تم سے سچ کہتا ہوں، سدوم اور عمورہ کی زمین کے لیے فیصلے کے دن زیادہ قابلِ برداشت ہوگا بہ نسبت اُس شہر کے۔ دیکھو میں تمہیں بھیڑوں کی طرح بھیڑیوں کے درمیان بھیج رہا ہوں؛ اس لیے سانپوں کی طرح عقلمند اور کبوتروں کی طرح بے ضرر بن جاؤ۔ تم لوگوں سے ہوشیار رہو، کیونکہ وہ تم کو کونسلوں میں حوالے کریں گے اور اپنی جماعتوں میں تم کو کوڑے ماریں گے، اور حاکموں اور بادشاہوں کے سامنے بھی تم لائے جاؤ گے میری خاطر، ان کے لیے اور قوموں کے لیے گواہی میں۔ جب وہ تم کو پکڑوائیں گے، تو فکر مت کرنا کہ کیسے یا کیا بولو گے، کیونکہ تم کو اُس گھڑی میں دیا جائے گا کہ کیا بولو گے۔ کیونکہ تم بولنے والے نہیں ہو، بلکہ تمہارے باپ کا روح ہے جو تم میں بولتا ہے۔ بھائی بھائی کو موت کے حوالے کرے گا اور باپ بچے کو، اور بچے والدین کے خلاف اٹھ کھڑے ہوں گے اور انہیں موت کے گھاٹ اتاریں گے؛ اور تم سب کے ذریعے میرے نام کی وجہ سے نفرت کیے جاؤ گے؛ لیکن جو آخر تک برداشت کرے گا، وہ بچایا جائے گا۔ جب وہ تمہیں اس شہر میں ستائیں تو دوسرے شہر کو بھاگ جاؤ، کیونکہ میں تم سے سچ کہتا ہوں، تم اسرائیل کے شہروں کو ختم نہیں کرو گے جب تک ابنِ آدم نہ آ جائے۔ شاگرد استاد سے بڑا نہیں ہے اور نہ غلام اپنے مالک سے بڑا ہے۔ شاگرد کے لیے کافی ہے کہ وہ اپنے استاد جیسا ہو جائے، اور غلام اپنے مالک جیسا۔ اگر گھر کے مالک کو بعلزبول بلایا، تو کتنا زیادہ اس کے گھر والوں کو؟ لہذا تم ان سے مت ڈرو، کیونکہ کوئی چیز ڈھکی ہوئی نہیں ہے جو ظاہر نہیں کی جائے گی، اور نہ کوئی چیز چھپی ہوئی ہے جو معلوم نہیں ہوگی۔ جو میں

تمہیں اندھیرے میں کہتا ہوں، اسے روشنی میں کہو، اور جو کان میں تم سنتے ہو، اسے چھتوں پر اعلان کرو۔ اور نہ ڈرو ان سے جو جسم کو قتل کرتے ہیں، لیکن روح کو قتل کرنے کی قدرت نہیں رکھتے؛ بلکہ اُس سے زیادہ ڈرو جو روح اور جسم دونوں کو جہنم میں ہلاک کرنے کی قدرت رکھتا ہے۔ کیا دو چڑیاں ایک اسّاریون میں نہیں بیچی جاتیں؟ اور ان میں سے ایک بھی تمہارے باپ کے بغیر زمین پر نہیں گرے گا اور تمہارے سر کے تمام بال گنے ہوئے ہیں لہذا خوف نہ کرو، تم بہت سی چڑیوں سے بہتر ہو۔ پس ہر کوئی جو میرا اقرار کرے گا لوگوں کے سامنے، میں بھی اس کا اقرار کروں گا اپنے باپ کے سامنے جو آسمانوں میں ہے؛ لیکن جو مجھے لوگوں کے سامنے انکار کرے، میں بھی اسے انکار کروں گا اپنے باپ کے سامنے جو آسمانوں میں ہے۔ یہ مت سوچو کہ میں زمین پر امن ڈالنے آیا ہوں، میں امن ڈالنے نہیں بلکہ تلوار ڈالنے آیا ہوں۔ میں آیا ہوں تاکہ تقسیم کروں آدمی کو اس کے باپ کے خلاف اور بیٹی کو اس کی ماں کے خلاف اور بہو کو اس کی ساس کے خلاف، اور آدمی کے دشمن اس کے گھر والے ہیں۔ جو باپ یا ماں سے مجھ سے زیادہ محبت رکھتا ہے وہ میرے لائق نہیں ہے؛ اور جو بیٹے یا بیٹی سے مجھ سے زیادہ محبت رکھتا ہے وہ میرے لائق نہیں ہے؛ اور جو اپنی صلیب نہیں اٹھاتا اور میری پیروی نہیں کرتا، وہ میرے لائق نہیں ہے۔ جو اپنی روح کو پائے گا وہ اسے کھو دے گا، اور جو اپنی روح کو میری خاطر کھوئے گا وہ اسے پائے گا۔ جو تم کو قبول کرتا ہے وہ مجھے قبول کرتا ہے، اور جو مجھے قبول کرتا ہے وہ اُس کو قبول کرتا ہے جس نے مجھے بھیجا۔ جو نبی کو نبی کے نام پر قبول کرتا ہے وہ نبی کا اجر پائے گا، اور جو راستباز کو راستباز کے نام پر قبول کرتا ہے وہ راستباز کا اجر پائے گا۔ اور جو کوئی ان چھوٹوں میں سے ایک کو ٹھنڈے پانی کا پیالہ صرف شاگرد کے نام پر پلائے، آمین میں تم سے کہتا ہوں، وہ ہرگز اپنا اجر نہیں کھوئے گا۔

۱۱

اور ایسا ہوا جب عیسیٰ نے اپنے بارہ شاگردوں کو ہدایت دینا ختم کیا، وہ وہاں سے چلا گیا تاکہ ان کے شہروں میں تعلیم دے اور منادی کرے۔ یوحنا نے قید خانے میں مسیح کے کاموں کو سن کر اپنے دو شاگردوں کو بھیج کر اس سے کہا :کیا تو ہی وہ آنے والا ہے یا ہم کسی اور کا انتظار کریں؟ اور جواب دیتے ہوئے عیسیٰ نے ان سے کہا :جاؤ اور یوحنا کو بتاؤ جو تم سنتے ہو اور دیکھتے ہو۔ اندھے دوبارہ دیکھتے ہیں اور لنگڑے چلتے ہیں، کوڑھی پاک کیے جاتے ہیں اور بہرے سنتے ہیں، مردے اٹھائے جاتے ہیں اور غریبوں کو خوشخبری سنائی جاتی ہے۔ اور مبارک ہے وہ جو مجھ میں ٹھوکر نہ کھائے۔ ان کے جاتے ہوئے عیسیٰ نے ہجوم سے یوحنا کے بارے میں کہنا شروع کیا :تم کیا دیکھنے کے لیے بیابان میں نکل گئے؟ ایک نل جو ہوا سے ہلایا جا رہا ہے؟ لیکن تم کیا دیکھنے نکلے تھے؟ ایک آدمی نرم کپڑوں میں ملبوس؟ دیکھو، وہ جو نرم کپڑے پہنتے ہیں بادشاہوں کے گھروں میں ہیں۔ لیکن تم کیا دیکھنے نکلے تھے؟ نبی؟ ہاں، میں تم سے کہتا ہوں، اور نبی سے بھی زیادہ۔ یہ وہ ہے جس کے بارے میں لکھا گیا ہے :دیکھو، میں اپنے پیغام رساں کو تیرے چہرے سے پہلے بھیجتا ہوں، جو تیرا راستہ تیرے آگے تیار کرے گا۔ میں تم سے سچ کہتا ہوں، عورتوں سے پیدا ہونے والوں میں یوحنا بپتسمہ دینے والے سے بڑا کوئی نہیں اٹھایا گیا؛ لیکن آسمان کی بادشاہی میں چھوٹا بھی اس سے بڑا ہے۔ یوحنا بپتسمہ دینے والے کے دنوں سے لے کر اب تک آسمان کی بادشاہی زور سے لی جاتی ہے، اور زبردست لوگ اسے چھین لیتے ہیں۔ کیونکہ سب نبیوں اور شریعت نے یحییٰ تک نبوت کی۔ اور اگر تم قبول کرنا چاہتے ہو، وہ خود ایلیاہ ہے جو آنے والا تھا۔ جس کے پاس سننے کے لیے کان ہیں، وہ سن لے میں اس نسل کو کس سے تشبیہ دوں؟ یہ ان بچوں کی مانند ہے جو بازاروں میں بیٹھے ہیں، جو اپنے ساتھیوں کو پکار کر کہتے ہیں :ہم نے تمہارے لیے بانسری بجائی، اور

تم نے نہیں ناچا، ہم نے تمہارے لیے ماتم کیا، اور تم نے نہیں ماتم کیا۔ کیونکہ یوحنا آیا، نہ کھاتے ہوئے نہ پیتے ہوئے، اور لوگ کہتے ہیں :اس میں بدروح ہے۔ ابنِ آدم کھاتے اور پیتے ہوئے آیا، اور وہ کہتے ہیں :دیکھو ایک آدمی پیٹو اور شراب پینے والا، محصول لینے والوں کا دوست اور گنہگاروں کا۔ اور حکمت اپنے بچوں سے راستباز ٹھہرائی گئی۔ پھر وہ ان شہروں کو ملامت کرنے لگا جن میں اس کے بہت سے معجزے ہوئے تھے، کیونکہ انہوں نے توبہ نہیں کی۔ افسوس تجھ پر، خورازین !افسوس تجھ پر، بیت صیدا !کیونکہ اگر صور اور صیدا میں وہ معجزے ہوتے جو تم میں ہوئے، تو وہ بہت پہلے ٹاٹ اور راکھ میں بیٹھے ہوئے توبہ کر چکے ہوتے۔ لیکن میں تم سے کہتا ہوں، صور اور صیدا کے لیے فیصلے کے دن میں زیادہ قابل برداشت ہوگا بہ نسبت تمہارے۔ اور تو اے کفرنحوم، جو آسمان تک بلند کیا گیا، پاتال تک نیچے لایا جائے گا؛ کیونکہ اگر سدوم میں وہ معجزے ہوتے جو تجھ میں ہوئے، تو وہ آج تک باقی رہتے۔ لیکن میں تم سے کہتا ہوں کہ سدوم کی زمین کے لیے فیصلے کے دن میں زیادہ قابلِ برداشت ہوگا بہ نسبت تمہارے اُس وقت میں جواب دیتے ہوئے عیسیٰ نے کہا :میں تیرا اقرار کرتا ہوں، اے باپ، آسمان اور زمین کے مالک، کہ تُو نے یہ چیزیں دانشمندوں اور سمجھداروں سے چھپائیں، اور تُو نے اُن کو بچوں پر ظاہر کیا۔ ہاں، اے باپ، کہ اِس طرح تیرے سامنے خوشنودی ہوئی۔ سب کچھ میرے باپ کے ذریعے مجھے سونپا گیا ہے، اور کوئی نہیں بیٹے کو جانتا ہے سوائے باپ کے، اور نہ ہی باپ کو کوئی جانتا ہے سوائے بیٹے کے اور جس کو بیٹا چاہے ظاہر کرے۔ آؤ میری طرف تم سب تھکے ہوئے اور بوجھ سے دبے ہوئے، اور میں تم کو آرام دوں گا۔ میرا جوا اپنے اوپر اٹھاؤ اور مجھ سے سیکھو، کیونکہ میں نرم دل اور عاجز ہوں، اور تم اپنی روحوں کے لیے آرام پاؤ گے، کیونکہ میرا جوا اچھا ہے اور میرا بوجھ ہلکا ہے۔

۲۱

اُس وقت عیسیٰ سبت کے دن کھیتوں میں سے گئے۔ اور اُن کے شاگرد بھوکے تھے، اور اُنہوں نے اناج کی بالیں توڑ کر کھانا شروع کیا۔ اور فریسیوں نے دیکھ کر اُس سے کہا، دیکھو تمہارے شاگرد وہ کرتے ہیں جو سبت میں کرنا جائز نہیں ہے۔ اور اُس نے اُن سے کہا، کیا تم نے نہیں پڑھا کہ داؤد نے کیا کیا جب وہ بھوکا تھا، وہ خود اور وہ لوگ جو اُس کے ساتھ تھے؟ کیسے وہ خدا کے گھر میں داخل ہوا اور نذر کی روٹیاں کھائیں، جن کا کھانا اس کے لیے جائز نہیں تھا اور نہ ان کے لیے جو اس کے ساتھ تھے، سوائے صرف کاہنوں کے؟ کیا تم نے شریعت میں نہیں پڑھا کہ سبت کے دنوں میں کاہن ہیکل میں سبت کو ناپاک کرتے ہیں، اور بےقصور ہیں؟ میں تمہیں کہتا ہوں کہ ہیکل سے بڑا یہاں ہے۔ اگر تم جانتے ہوتے کہ یہ کیا ہے، میں رحم چاہتا ہوں اور قربانی نہیں، تو تم بےقصوروں کو مجرم نہ ٹھہراتے۔ کیونکہ ابنِ آدم خداوند ہے اور سبت کا بھی۔ اور وہاں سے آگے جا کر وہ ان کی جماعت میں آیا۔ اور دیکھو وہاں ایک آدمی تھا جس کا ہاتھ سوکھا ہوا تھا، اور انہوں نے اس سے یہ کہتے ہوئے پوچھا :کیا سبت کے دن شفا دینا جائز ہے؟ تاکہ وہ اس پر الزام لگائیں۔ اور اُس نے اُن سے کہا :تم میں سے کون آدمی ہو گا جس کے پاس ایک بھیڑ ہو، اور اگر وہ سبت کے دن گڑھے میں گر جائے، تو کیا وہ اُسے پکڑ کر نہیں اُٹھائے گا؟ پھر انسان بھیڑ سے کتنا مختلف ہے؟ اس لیے سبت کے دنوں میں بھلائی کرنا جائز ہے۔ پھر وہ اُس آدمی سے کہتا ہے :اپنا ہاتھ پھیلاؤ؛ اور اُس نے پھیلایا، اور وہ بحال ہو کر تندرست ہو گیا جیسے دوسرا۔ فریسی باہر نکل کر اس کے خلاف مشورہ کرنے لگے تاکہ اسے ہلاک کر دیں۔ عیسیٰ جان کر وہاں سے ہٹ گیا، اور بہت سے ہجوم اس کے پیچھے چلے، اور اس نے ان سب کو شفا دی، اور اس نے انہیں ڈانٹا تاکہ وہ اسے ظاہر نہ کریں، تاکہ وہ پورا ہو جو یسعیاہ نبی کے ذریعے کہا گیا تھا جو کہتا ہے :دیکھو میرا بیٹا جسے میں نے چنا، میرا پیارا جس میں میری جان خوش ہوئی؛ میں اپنی روح اس پر رکھوں گا، اور وہ قوموں کو انصاف کی خبر دے گا۔ وہ نہ جھگڑے گا نہ چلائے گا، اور نہ کوئی گلیوں میں اس کی آواز

سنے گا۔ وہ کچلے ہوئے سرکنڈے کو نہیں توڑے گا اور دھواں اٹھتے ہوئے سن کو نہیں بجھائے گا، جب تک وہ انصاف کو فتح میں نہ ڈال دے؛ اور قومیں اس کے نام پر امید رکھیں گی۔ پھر اس کے پاس ایک بدروح زدہ اندھا اور گونگا لایا گیا، اور اس نے اسے شفا دی، یہاں تک کہ اندھا اور گونگا بولنے اور دیکھنے لگا؛ اور تمام لوگ حیران ہوئے اور کہنے لگے؛ کیا یہ مسیح داؤد کا بیٹا نہیں ہے؟ لیکن فریسیوں نے سن کر کہا :یہ شخص بدروحوں کو نہیں نکالتا سوائے بعلزبول کے ذریعے، جو بدروحوں کا حاکم ہے۔ عیسیٰ نے ان کے خیالات کو جان کر ان سے کہا، ہر بادشاہی جو اپنے آپ کے خلاف تقسیم ہو گئی ویران ہو جاتی ہے، اور ہر شہر یا گھر جو اپنے آپ کے خلاف تقسیم ہو گیا قائم نہیں رہے گا۔ اور اگر شیطان شیطان کو نکالتا ہے، تو وہ اپنے خلاف تقسیم ہو گیا؛ پھر اس کی بادشاہی کیسے قائم رہے گی؟ اور اگر میں بعل زبول کے ذریعے بدروحوں کو نکالتا ہوں، تو تمہارے بیٹے کس کے ذریعے نکالیں گے؟ اس لیے وہ خود تمہارے منصف ہوں گے۔ اگر میں خدا کی روح میں بدروحوں کو نکالتا ہوں، تو پھر خدا کی بادشاہی تم پر پہنچ گئی ہے۔ یا کیسے کوئی طاقتور کے گھر میں داخل ہو کر اس کے برتن چھین سکتا ہے، اگر پہلے طاقتور کو نہ باندھے؟ اور تب وہ اس کا گھر لوٹے گا جو میرے ساتھ نہیں ہے، وہ میرے خلاف ہے، اور جو میرے ساتھ جمع نہیں کرتا، وہ بکھیرتا ہے۔ اس لیے میں تم سے کہتا ہوں، ہر گناہ اور کفر آدمیوں کو معاف کیا جائے گا، لیکن روح کا کفر آدمیوں کو معاف نہیں کیا جائے گا؛ اور جو کوئی ابنِ آدم کے خلاف کلام کہے، اسے معاف کیا جائے گا؛ لیکن جو کوئی روح القدس کے خلاف کہے، اسے معاف نہیں کیا جائے گا، نہ اس موجودہ زمانے میں اور نہ آنے والے میں۔ یا درخت کو اچھا بناؤ اور اس کے پھل کو اچھا، یا درخت کو سڑا ہوا بناؤ اور اس کے پھل کو سڑا ہوا؛ کیونکہ پھل سے درخت پہچانا جاتا ہے۔ سانپوں کی اولاد، تم کیسے اچھی باتیں بول سکتے ہو جبکہ تم برے ہو؟ کیونکہ دل کی فراوانی سے منہ بولتا ہے۔ نیک آدمی نیک خزانے سے نیک چیزیں نکالتا ہے، اور بُرا آدمی بُرے خزانے سے بُری

چیزیں نکالتا ہے۔ میں تمہیں کہتا ہوں کہ ہر بیکار بات جو لوگ بولیں گے، وہ اس کے بارے میں عدالت کے دن حساب دیں گے، کیونکہ تیرے الفاظ سے تو راستباز ٹھہرایا جائے گا اور تیرے الفاظ سے تو مجرم ٹھہرایا جائے گا۔ پھر کچھ عالموں اور فریسیوں نے جواب دیا کہتے ہوئے، اے استاد، ہم تجھ سے ایک نشانی دیکھنا چاہتے ہیں۔ لیکن جواب دیتے ہوئے اُس نے اُن سے کہا، بُری اور زناکار نسل نشانی ڈھونڈتی ہے، اور اُس کو کوئی نشانی نہیں دی جائے گی سوائے یوناہ نبی کی نشانی کے۔ کیونکہ جیسے یوناہ نبی مچھلی کے پیٹ میں تین دن اور تین رات رہا، اسی طرح ابنِ آدم بھی زمین کے دل میں تین دن اور تین رات رہے گا۔ نینوہ کے لوگ قیامت میں اس نسل کے ساتھ اٹھیں گے اور انہیں مجرم ٹھہرائیں گے، کیونکہ انہوں نے یونس کی منادی پر توبہ کی، اور دیکھو یہاں یونس سے بڑا ہے۔ جنوب کی ملکہ فیصلے میں اس نسل کے ساتھ اٹھائی جائے گی اور اس کو مجرم ٹھہرائے گی، کیونکہ وہ زمین کی انتہاؤں سے سلیمان کی حکمت سننے آئی، اور دیکھو یہاں سلیمان سے بڑھ کر ہے۔ جب ناپاک روح آدمی سے نکلتی ہے، تو خشک جگہوں میں سے گزرتی ہے آرام ڈھونڈتے ہوئے، اور نہیں پاتی۔ پھر وہ کہتا ہے :میں اپنے گھر میں واپس جاؤں گا جہاں سے میں نکلا تھا، اور آ کر وہ اسے خالی اور جھاڑا ہوا اور سجایا ہوا پاتا ہے۔ پھر وہ جاتا ہے اور اپنے ساتھ سات دوسری روحیں لے لیتا ہے جو اس سے زیادہ بری ہیں، اور داخل ہو کر وہاں رہتی ہیں، اور اُس آدمی کی آخری حالت پہلی سے بدتر ہو جاتی ہے۔ اِسی طرح اِس بُری نسل کے ساتھ بھی ہوگا۔ ابھی تک وہ بھیڑوں سے بول رہا تھا کہ دیکھو، اُس کی ماں اور اُس کے بھائی باہر کھڑے تھے، اُس سے بات کرنا چاہتے تھے کسی نے اُس سے کہا، دیکھو تمہاری ماں اور تمہارے بھائی باہر کھڑے ہیں، تمہیں ملنا چاہتے ہیں۔ لیکن جواب دیتے ہوئے اس نے اس سے کہا جو اس کو بول رہا تھا، کون ہے میری ماں اور کون ہیں میرے بھائی؟ اور اپنا ہاتھ اپنے شاگردوں پر پھیلا کر اُس نے کہا :دیکھو میری ماں اور میرے بھائی، کیونکہ جو کوئی میرے باپ کی جو آسمانوں میں ہے مرضی کو کرے، وہ

میرا بھائی اور بہن اور ماں ہے۔

۳۱

اُس دن میں عیسیٰ گھر سے نکل کر سمندر کے پاس بیٹھا تھا، اور اُس کی طرف بہت سے ہجوم جمع ہوئے، یہاں تک کہ وہ کشتی میں چڑھ کر بیٹھا، اور سارا ہجوم ساحل پر کھڑا تھا۔ اور اُس نے اُن سے بہت سی باتیں تمثیلوں میں کہیں، یہ کہتے ہوئے :دیکھو، بونے والا بونے کے لیے نکلا۔ اور بوتے وقت اس نے جو کچھ گرا راستے کے کنارے، اور پرندے آ کر کھا گئے ان کو؛ لیکن دوسرے گرے پتھریلی جگہوں پر، جہاں زیادہ زمین نہیں تھی، اور فوراً اُگ آئے کیونکہ زمین کی گہرائی نہیں تھی، لیکن سورج نکلنے پر جھلس گئے، اور کیونکہ جڑ نہیں تھی سوکھ گئے؛ لیکن دوسرے گرے کانٹوں میں، اور کانٹے بڑھے اور گھونٹ دیا ان کو؛ لیکن دوسرے گرے اچھی زمین پر اور پھل دیتے رہے، کوئی سو گنا، کوئی ساٹھ گنا، کوئی تیس گنا۔ جس کے پاس سننے کے لیے کان ہیں، وہ سن لے اور شاگرد قریب آ کر اس سے کہنے لگے، تو ان سے تمثیلوں میں کیوں بات کرتا ہے؟ اور جواب دیتے ہوئے اُس نے اُن سے کہا کہ تم کو آسمان کی بادشاہی کے بھیدوں کو جاننا دیا گیا ہے، لیکن اُن کو نہیں دیا گیا۔ کیونکہ جو کوئی رکھتا ہے، اُسے دیا جائے گا اور بڑھایا جائے گا؛ لیکن جو نہیں رکھتا، اور جو وہ رکھتا ہے وہ اُس سے لے لیا جائے گا۔ اس لیے میں ان سے تمثیلوں میں بات کرتا ہوں، تاکہ دیکھتے ہوئے نہ دیکھیں اور سنتے ہوئے نہ سنیں اور نہ سمجھیں، ایسا نہ ہو کہ وہ رجوع کریں۔ اور پھر ان پر یسعیاہ کی پیشین گوئی پوری ہوگی جو کہتی ہے :سن کر تم سنو گے اور ہرگز نہ سمجھو گے، اور دیکھتے ہوئے تم دیکھو گے اور ہرگز نہ دیکھو گے۔ کیونکہ اس قوم کا دل موٹا ہو گیا ہے، اور کانوں سے انہوں نے بھاری طور پر سنا، اور اپنی آنکھیں انہوں نے بند کر لیں، ایسا نہ ہو کہ وہ آنکھوں سے دیکھیں اور کانوں سے سنیں اور

دل سے سمجھیں اور رجوع کریں، اور میں انہیں شفا دوں۔ لیکن تمہاری آنکھیں مبارک ہیں، کیونکہ وہ دیکھتی ہیں، اور تمہارے کان، کیونکہ وہ سنتے ہیں۔ یقیناً میں تم سے کہتا ہوں کہ بہت سے نبیوں اور راستبازوں نے خواہش کی کہ دیکھیں جو تم دیکھتے ہو، اور انہوں نے نہیں دیکھا، اور سنیں جو تم سنتے ہو، اور انہوں نے نہیں سنا۔ پس تم بونے والے کی تمثیل سنو جب کوئی بادشاہی کا کلام سنتا ہے اور نہیں سمجھتا، تو وہ شریر آتا ہے اور اس کے دل میں جو بویا گیا تھا اسے اٹھا لے جاتا ہے۔ یہ وہ ہے جو راستے کے کنارے بویا گیا تھا۔ اور جو پتھریلی زمین پر بویا گیا، یہ وہ ہے جو کلام کو سنتا ہے اور فوراً خوشی کے ساتھ قبول کرتا ہے اور اسے لیتا ہے؛ لیکن اپنے اندر جڑ نہیں رکھتا، بلکہ عارضی ہے، اور جب مصیبت یا ظلم و ستم کلام کی وجہ سے آتا ہے تو فوراً ٹھوکر کھاتا ہے۔ اور جو کانٹوں میں بویا گیا، یہ وہ ہے جو کلام کو سنتا ہے، اور اس دنیا کی فکر اور دولت کا فریب کلام کو گھونٹ دیتا ہے، اور وہ بے پھل ہو جاتا ہے۔ اور جو اچھی زمین پر بویا گیا، یہ وہ ہے جو کلام کو سنتا ہے اور سمجھتا ہے؛ جو واقعی پھل لاتا ہے اور پیدا کرتا ہے، کوئی سو، کوئی ساٹھ، کوئی تیس۔ اُس نے اُن کے سامنے ایک اور تمثیل رکھی کہتے ہوئے :آسمانوں کی بادشاہی اُس آدمی سے مشابہ کی گئی جس نے اپنے کھیت میں اچھا بیج بویا؛ لیکن جب لوگ سو رہے تھے تو اُس کا دشمن آیا اور گندم کے بیچ میں جنگلی پودے بوئے اور چلا گیا۔ جب گھاس اُگی اور پھل لایا، تو جھاڑ بھی ظاہر ہوئے۔ گھر کے مالک کے غلام قریب آئے اور اس سے کہا، اے خداوند، کیا آپ نے اچھا بیج اپنے کھیت میں نہیں بویا؟ تو پھر یہ جنگلی گھاس کہاں سے آئی؟ اُس نے اُن سے کہا :کسی دشمن آدمی نے یہ کیا ہے۔ غلاموں نے اس سے کہا، کیا آپ چاہتے ہیں کہ ہم جا کر انہیں جمع کریں؟ لیکن اس نے کہا :نہیں، ایسا نہ ہو کہ خرپتوار جمع کرتے ہوئے تم اکھاڑ دو ان کے ساتھ ہی اناج کو۔ چھوڑ دو دونوں کو ساتھ ساتھ بڑھنے دو فصل کٹائی تک، اور فصل کٹائی کے وقت میں فصل کاٹنے والوں سے کہوں گا :پہلے خرپتوار جمع کرو اور انہیں گٹھوں میں باندھو تاکہ

انہیں جلا دیا جائے، لیکن اناج کو میرے گودام میں جمع کرو۔ اس نے ایک اور مثال ان کے سامنے رکھی، کہتے ہوئے :آسمان کی بادشاہی رائی کے دانے کی مانند ہے، جسے لے کر ایک آدمی نے اپنے کھیت میں بویا؛ جو واقعی تمام بیجوں سے چھوٹا ہے، لیکن جب بڑھ جائے تو تمام ترکاریوں سے بڑا ہے اور درخت بن جاتا ہے، تاکہ آسمان کے پرندے آئیں اور اس کی شاخوں میں بسیرا کریں۔ ایک اور تمثیل اس نے ان سے کہی :آسمان کی بادشاہی خمیر کی مانند ہے، جسے لے کر ایک عورت نے آٹے کے تین پیمانوں میں چھپا دیا، یہاں تک کہ سارا خمیر ہو گیا۔ یہ سب باتیں عیسیٰ نے تمثیلوں میں بھیڑوں سے کہیں، اور بغیر تمثیل کے کچھ نہیں بولتے تھے ان سے، تاکہ وہ پورا ہو جو نبی کے ذریعے کہا گیا تھا :میں تمثیلوں میں اپنا منہ کھولوں گا، میں دنیا کی بنیاد سے چھپی ہوئی باتیں بولوں گا۔ پھر بھیڑوں کو چھوڑ کر وہ اپنے گھر میں آیا۔ اور اُس کے شاگرد اُس کے پاس آئے اور کہنے لگے : ہمیں کھیت کے جنگلی پودوں کی تمثیل سمجھا دیں۔ اور جواب دیتے ہوئے اُس نے اُن سے کہا :اچھا بیج بونے والا ابنِ آدم ہے، اور کھیت دنیا ہے، اور اچھا بیج، یہ بادشاہی کے بیٹے ہیں، اور جنگلی پودے شریر کے بیٹے ہیں، اور دشمن جس نے اُنہیں بویا شیطان ہے، اور فصل کاٹنا زمانے کی تکمیل ہے، اور فصل کاٹنے والے قاصد ہیں۔ جس طرح اس لیے جھاڑ جھنکار جمع کیے جاتے ہیں اور آگ میں جلائے جاتے ہیں، اسی طرح اس دور کے اختتام پر ہوگا۔ ابنِ آدم اپنے فرشتے بھیجے گا، اور وہ اس کی بادشاہی سے تمام ٹھوکریں اور بےشریعتی کرنے والوں کو جمع کریں گے، اور انہیں آگ کے بھٹے میں ڈالیں گے؛ وہاں رونا اور دانتوں کا پیسنا ہوگا۔ پھر راست باز چمکیں گے جیسے سورج، اپنے باپ کی بادشاہی میں۔ جو کان رکھتا ہے سننے کے لیے، وہ سن لے۔ پھر آسمانوں کی بادشاہی ایک خزانے کی مانند ہے جو کھیت میں چھپا ہوا تھا، جسے ایک آدمی نے پا کر چھپا دیا، اور اپنی خوشی سے وہ جاتا ہے اور سب کچھ جو اس کے پاس ہے بیچ دیتا ہے اور اُس کھیت کو خرید لیتا ہے۔ پھر آسمانوں کی بادشاہی ایک تاجر آدمی کے مشابہ ہے جو خوبصورت موتیوں کو

ڈھونڈ رہا ہے، جس نے ایک بہت قیمتی موتی پا کر، چلے جا کر سب کچھ جتنا اس کے پاس تھا بیچ دیا اور اسے خرید لیا۔ پھر آسمانوں کی بادشاہی ایک جال کی مانند ہے جو سمندر میں ڈالا گیا اور ہر قسم سے جمع کیا، جسے جب بھر گیا، اسے ساحل پر کھینچ کر لائے اور بیٹھ کر اچھی چیزیں برتنوں میں جمع کیں، لیکن سڑی ہوئی چیزیں باہر پھینک دیں۔ اِسی طرح زمانے کے اختتام پر ہوگا۔ قاصد نکلیں گے اور شریروں کو راستبازوں کے بیچ سے الگ کریں گے، اور انہیں آگ کی بھٹی میں ڈالیں گے؛ وہاں رونا اور دانتوں کا پیسنا ہوگا۔ عیسیٰ ان سے کہتے ہیں، کیا تم نے یہ سب باتیں سمجھ لیں؟ وہ اُس سے کہتے ہیں، ہاں، خداوند۔ اور اُس نے اُن سے کہا :اِس لیے ہر عالم جو آسمان کی بادشاہی میں شاگرد بنایا گیا ہے، ایک گھر کے مالک آدمی کی مانند ہے جو اپنے خزانے سے نئی اور پرانی چیزیں نکالتا ہے۔ اور ایسا ہوا جب عیسیٰ نے ان تمثیلوں کو ختم کیا، وہ وہاں سے چلا گیا، اور اپنے وطن میں آ کر وہ ان کو ان کی جماعت میں سکھا رہا تھا، یہاں تک کہ وہ حیران ہوئے اور کہنے لگے :کہاں سے اس کے پاس یہ حکمت اور یہ قوتیں ہیں؟ کیا یہ بڑھئی کا بیٹا نہیں ہے؟ کیا اس کی ماں مریم نہیں کہلاتی اور اس کے بھائی یعقوب اور یوسف اور شمعون اور یہوداہ؟ اور کیا اس کی سب بہنیں ہمارے پاس نہیں ہیں؟ تو پھر اس کو یہ سب کہاں سے ملا؟ اور وہ اس سے ٹھوکر کھا رہے تھے۔ عیسیٰ نے ان سے کہا :نبی بے عزت نہیں ہوتا مگر اپنے وطن میں اور اپنے گھر میں۔ اور اُس نے وہاں بہت سے معجزے نہیں کیے اُن کی بے اعتقادی کی وجہ سے

۴۱

اُس وقت میں ہیرودیس چوکیدار نے یسوع کی خبر سنی اور اپنے خادموں سے کہا، یہ یوحنا بپتسمہ دینے والا ہے۔ وہ مُردوں میں سے جی اُٹھا ہے، اور اِس لیے قوتیں اُس میں

کام کر رہی ہیں۔ کیونکہ ہیرودیس نے یوحنا کو پکڑ کر اسے باندھا اور قید میں رکھا، ہیرودیاس کی وجہ سے جو اس کے بھائی فلپس کی بیوی تھی۔ کیونکہ یوحنا اس سے کہہ رہا تھا :تجھے اسے رکھنا جائز نہیں ہے۔ اور اسے قتل کرنا چاہتے ہوئے وہ بھیڑ سے ڈر گیا، کیونکہ وہ اسے نبی کے طور پر مانتے تھے۔ ہیرودیس کی سالگرہ منائی جا رہی تھی اور ہیرودیاس کی بیٹی نے بیچ میں رقص کیا اور ہیرودیس کو خوش کیا، اس لیے اس نے قسم کے ساتھ اس سے اقرار کیا کہ دے گا جو کچھ وہ مانگے۔ اور وہ اپنی ماں کے ذریعے اکسائی جا کر کہتی ہے، مجھے یہاں تھال پر یحییٰ بپتسمہ دینے والے کا سر دو۔ اور بادشاہ غمگین ہوا، لیکن قسموں کی وجہ سے اور ساتھ بیٹھنے والوں کی وجہ سے اس نے حکم دیا کہ دیا جائے، اور بھیج کر اس نے یوحنا کا سر قید خانے میں قلم کیا۔ اور اس کا سر ایک طشتری پر لایا گیا اور لڑکی کو دیا گیا، اور وہ اپنی ماں کے پاس لے گئی۔ اور قریب آ کر اُس کے شاگردوں نے جسم کو اُٹھایا اور اُسے دفن کیا، اور آ کر عیسیٰ کو خبر دی۔ سن کر عیسیٰ وہاں سے کشتی میں ویران جگہ کو تنہائی میں چلا گیا اور سن کر لوگ اُس کے پیچھے پیدل شہروں سے چلے اور نکل کر عیسیٰ نے بہت بھیڑ دیکھی، اور ان پر رحم کھایا اور ان کے بیماروں کو شفا دی۔ شام ہو گئی اور اُس کے شاگرد اُس کے پاس آئے، کہتے ہوئے :یہ جگہ ویران ہے اور وقت پہلے ہی گزر گیا ہے۔ بھیڑوں کو رخصت کرو تاکہ وہ گاؤں میں جا کر اپنے لیے کھانا خرید لیں۔ لیکن عیسیٰ نے ان سے کہا، ان کو جانے کی ضرورت نہیں ہے، تم ان کو کھانے کو دو۔ اور وہ اُس سے کہتے ہیں :ہمارے پاس یہاں نہیں ہے سوائے پانچ روٹیوں اور دو مچھلیوں کے۔ اور اُس نے کہا :اُن کو یہاں میرے پاس لاؤ۔ اور اُس نے بھیڑوں کو حکم دے کر گھاس پر لیٹنے کو کہا، پانچ روٹیاں اور دو مچھلیاں لے کر، آسمان کی طرف دیکھ کر برکت دی، اور توڑ کر شاگردوں کو روٹیاں دیں، اور شاگردوں نے بھیڑوں کو۔ اور سب نے کھایا اور سیر ہوئے، اور انہوں نے ٹکڑوں میں سے بچا ہوا بارہ ٹوکریاں بھری ہوئی اٹھائیں اور کھانے والے مرد تقریباً پانچ ہزار تھے، عورتوں اور بچوں کے

علاوہ۔ اور فوری طور پر عیسیٰ نے اپنے شاگردوں کو مجبور کیا کہ کشتی میں سوار ہوں اور اس سے پہلے پار کی طرف جائیں، جب تک کہ وہ ہجوم کو رخصت کر دے۔ اور بھیڑوں کو رخصت کر کے وہ پہاڑ پر اکیلے دعا کرنے چڑھ گیا۔ شام ہو گئی اور وہ وہاں اکیلا تھا۔ اور کشتی پہلے ہی سمندر کے بیچ میں تھی، لہروں سے اذیت دی جا رہی تھی، کیونکہ ہوا مخالف تھی۔ رات کے چوتھے پہر میں عیسیٰ سمندر پر چلتے ہوئے ان کی طرف گیا۔ اور شاگردوں نے اُسے سمندر پر چلتے ہوئے دیکھ کر گھبرا گئے یہ کہتے ہوئے کہ یہ بھوت ہے، اور خوف سے چلّائے۔ فوری طور پر یسوع نے ان سے بات کی کہتے ہوئے حوصلہ رکھو میں ہوں مت ڈرو پطرس نے جواب دیتے ہوئے اُس سے کہا، اے خداوند، اگر یہ تُو ہے، تو مجھے حکم دے کہ پانی پر چل کر تیرے پاس آؤں۔ اُس نے کہا، آؤ۔ اور کشتی سے اُتر کر، پطرس پانی پر چلا تاکہ یسوع کے پاس آئے۔ لیکن مضبوط ہوا کو دیکھ کر وہ ڈر گیا، اور ڈوبنے لگا تو چیخا اور کہا :اے خداوند، مجھے بچاؤ۔ فوراً عیسیٰ نے ہاتھ بڑھا کر اسے پکڑ لیا اور اس سے کہا اے کم ایمان والے تُو نے کیوں شک کیا اور جب وہ کشتی میں چڑھے تو ہوا تھم گئی، اور کشتی میں جو لوگ تھے انہوں نے آ کر اس کے آگے سجدہ کیا اور کہا، واقعی تُو خدا کا بیٹا ہے۔ اور پار کر کے وہ گنیسرت کی زمین میں آئے۔ اور اُس جگہ کے آدمیوں نے اُسے پہچان کر اُس پورے اِردگرد کے علاقے میں خبر بھیجی، اور اُس کے پاس تمام بیماروں کو لائے، اور اُس سے منت کی کہ صرف اُس کے کپڑے کے کنارے کو ہی چھو لیں، اور جتنوں نے چھوا وہ بچ گئے۔

۵۱

پھر یروشلم سے عالم اور فریسی عیسیٰ کے پاس آئے، کہتے ہوئے :تیرے شاگرد بزرگوں کی روایت کو کیوں توڑتے ہیں؟ کیونکہ وہ اپنے ہاتھ نہیں دھوتے جب وہ روٹی کھاتے ہیں۔

لیکن جواب دیتے ہوئے اُس نے اُن سے کہا، تم بھی کیوں خدا کے حکم کو توڑتے ہو اپنی روایت کی وجہ سے؟ کیونکہ خدا نے حکم دیا کہتے ہوئے :باپ اور ماں کی عزت کرو، اور جو باپ یا ماں کی برائی بولے وہ موت کے ساتھ مر جائے۔ لیکن تم کہتے ہو کہ جو کوئی اپنے باپ یا ماں سے کہے کہ یہ نذر ہے جس سے تم کو مجھ سے فائدہ پہنچتا، اور وہ اپنے باپ یا اپنی ماں کی عزت نہ کرے، اور تم نے خدا کے حکم کو اپنی روایت کے سبب سے باطل کر دیا۔ اے ریاکارو، یسعیاہ نے تمہارے بارے میں اچھی طرح پیشین گوئی کی تھی کہتے ہوئے :یہ لوگ اپنے منہ سے میرے قریب آتے ہیں اور اپنے ہونٹوں سے میری عزت کرتے ہیں، لیکن ان کا دل مجھ سے دور ہے، اور وہ بیکار میری عبادت کرتے ہیں، انسانوں کے احکام کی تعلیمات سکھاتے ہوئے۔ اور بھیڑ کو بلا کر اُن سے کہا :سنو اور سمجھو، جو منہ میں داخل ہوتا ہے وہ آدمی کو ناپاک نہیں کرتا، لیکن جو منہ سے نکلتا ہے یہ آدمی کو ناپاک کرتا ہے۔ پھر اس کے شاگرد قریب آ کر اس سے بولے کیا تم جانتے ہو کہ فریسی یہ بات سن کر ناراض ہو گئے لیکن جواب دیتے ہوئے اُس نے کہا :ہر پودا جو میرے آسمانی باپ نے نہیں لگایا، اُکھاڑ دیا جائے گا۔ انہیں چھوڑ دو، وہ اندھے ہیں اندھوں کے رہنما، اور اندھا اگر اندھے کی رہنمائی کرے تو دونوں گڑھے میں گر جائیں گے۔ جواب دیتے ہوئے پطرس نے اس سے کہا، ہمیں یہ تمثیل بتاؤ۔ عیسیٰ نے کہا، کیا اب بھی تم بے سمجھ ہو؟ کیا تم ابھی تک نہیں سمجھتے کہ ہر چیز جو منہ میں داخل ہوتی ہے پیٹ میں جاتی ہے اور پاخانے میں نکال دی جاتی ہے؟ جو چیزیں منہ سے نکلتی ہیں وہ دل سے نکلتی ہیں، اور وہی چیزیں انسان کو ناپاک کرتی ہیں۔ کیونکہ دل سے بُرے خیالات، قتل، زناکاری، حرامکاری، چوری، جھوٹی گواہیاں، کفر نکلتے ہیں۔ یہ چیزیں ہیں جو آدمی کو ناپاک کرتی ہیں، لیکن بغیر دھوئے ہوئے ہاتھوں سے کھانا آدمی کو ناپاک نہیں کرتا۔ اور وہاں سے نکل کر عیسیٰ صور اور صیدا کے علاقوں میں چلا گیا۔ اور دیکھو، ایک کنعانی عورت ان سرحدوں سے نکل کر آئی، اس نے اُس سے پکار کر کہا، رحم کر مجھ پر، اے خداوند، اے

داؤد کے بیٹے، میری بیٹی بُری طرح سے بدروح گرفتہ ہے۔ لیکن اُس نے اُسے کوئی جواب نہیں دیا اور اس کے شاگرد نزدیک آ کر اس سے پوچھ رہے تھے، کہتے ہوئے :اسے رخصت کر دو، کیونکہ وہ ہمارے پیچھے چیخ رہی ہے۔ لیکن جواب دیتے ہوئے اُس نے کہا، میں صرف بنی اسرائیل کے گھر کی کھوئی ہوئی بھیڑوں کی طرف بھیجا گیا ہوں۔ اور وہ آ کر اُس کے آگے جھکی اور کہنے لگی، اے خداوند، میری مدد کیجیے۔ لیکن جواب دیتے ہوئے اُس نے کہا :یہ اچھا نہیں ہے کہ بچوں کی روٹی لے کر کتے کے بچوں کو ڈال دی جائے۔ اور اس نے کہا :جی ہاں، خداوند؛ کیونکہ چھوٹے کتے بھی اپنے مالکوں کی میز سے گرنے والے ٹکڑوں میں سے کھاتے ہیں۔ پھر جواب دیتے ہوئے عیسیٰ نے اس سے کہا، اے عورت، تیرا ایمان بڑا ہے۔ تیرے لیے ہو جائے جیسا تو چاہتی ہے۔ اور اُس کی بیٹی اُسی گھڑی سے شفا پا گئی۔ اور وہاں سے پار کر کے عیسیٰ گلیل کے سمندر کے پاس آیا، اور پہاڑ پر چڑھ کر وہاں بیٹھا۔ اور بہت سے ہجوم اس کے پاس آئے جو اپنے ساتھ لنگڑے، اندھے، بہرے، ٹنڈے اور بہت سے دوسرے لوگ رکھتے تھے، اور انہوں نے انہیں عیسیٰ کے پاؤں کے پاس ڈال دیا، اور اس نے انہیں شفا دی، تاکہ ہجوم حیران ہوئے جب انہوں نے بہروں کو سنتے ہوئے، گونگوں کو بولتے ہوئے، ٹنڈوں کو تندرست، لنگڑوں کو چلتے ہوئے اور اندھوں کو دیکھتے ہوئے دیکھا؛ اور انہوں نے اسرائیل کے خدا کی تمجید کی۔ عیسیٰ نے اپنے شاگردوں کو بلا کر کہا :میں ہجوم پر رحم کرتا ہوں، کیونکہ پہلے سے تین دن وہ میرے ساتھ ٹھہرے ہیں اور ان کے پاس کھانے کو کچھ نہیں ہے؛ اور میں انہیں بھوکا رخصت کرنا نہیں چاہتا، کہیں ایسا نہ ہو کہ وہ راستے میں تھک جائیں۔ اور اس کے شاگرد اس سے کہتے ہیں کہ ہمیں بیابان میں کہاں سے اتنی روٹیاں ملیں کہ اتنے بڑے ہجوم کو سیر کریں؟ اور عیسیٰ ان سے کہتے ہیں :تمہارے پاس کتنی روٹیاں ہیں؟ انہوں نے کہا :سات، اور کچھ چھوٹی مچھلیاں۔ اور اس نے بھیڑوں کو حکم دیا کہ زمین پر لیٹ جائیں۔ اور سات روٹیاں اور مچھلیاں لے کر، شکر ادا کر کے توڑا اور اپنے شاگردوں کو دیا، اور شاگردوں نے بھیڑوں کو۔ اور سب نے

کھایا اور سیر ہوئے، اور انہوں نے ٹکڑوں میں سے بچا ہوا سات بھری ہوئی ٹوکریاں اٹھائیں، اور کھانے والے چار ہزار مرد تھے عورتوں اور بچوں کے علاوہ۔ اور بھیڑوں کو رخصت کر کے وہ کشتی میں سوار ہوا اور مگدلہ کی حدود میں آیا۔

۶۱

اور فریسی اور صدوقی قریب آ کر آزماتے ہوئے اُن سے پوچھا کہ اُنہیں آسمان سے نشان دکھائیں لیکن جواب دیتے ہوئے اُس نے اُن سے کہا :شام ہونے پر تم کہتے ہو، اچھا موسم ہے، کیونکہ آسمان سرخ ہے؛ اور صبح، آج طوفان ہے، کیونکہ آسمان اُداس ہوتے ہوئے سرخ ہے۔ اے ریاکارو، تم آسمان کے چہرے کو پہچاننا جانتے ہو، لیکن وقتوں کی نشانیوں کو نہیں جان سکتے؟ بُری اور زانیہ نسل نشانی ڈھونڈتی ہے، اور اُسے کوئی نشانی نہیں دی جائے گی سوائے یونس نبی کی نشانی کے۔ اور ان کو چھوڑ کر وہ چلا گیا۔ اور اُس کے شاگرد پار آ کر روٹیاں لینا بھول گئے اور عیسیٰ نے ان سے کہا :دیکھو اور فریسیوں اور صدوقیوں کے خمیر سے خبردار رہو۔ اور وہ آپس میں سوچ رہے تھے کہتے ہوئے کہ ہم نے روٹیاں نہیں لیں۔ جان کر عیسیٰ نے ان سے کہا، اے کم ایمان والو، تم اپنے دلوں میں کیا سوچ رہے ہو کہ تم روٹیاں نہیں لائے؟ کیا تم ابھی تک نہیں سمجھتے، اور نہ یاد رکھتے ہو وہ پانچ روٹیاں پانچ ہزار لوگوں کی اور کتنی ٹوکریاں تم نے لیں؟ کیا تمہیں سات روٹیاں چار ہزار والوں کی اور کتنی ٹوکریاں لیں یاد نہیں؟ تم کیسے نہیں سمجھتے کہ میں نے تم سے روٹی کے بارے میں نہیں کہا تھا بلکہ فریسیوں اور صدوقیوں کے خمیر سے ہوشیار رہنے کو کہا تھا تب وہ سمجھے کہ اس نے نہیں کہا تھا کہ روٹی کے خمیر سے خبردار رہنا، بلکہ فریسیوں اور صدوقیوں کی تعلیم سے۔ اور عیسیٰ قیصریہ فلپس کے علاقے میں آ کر اپنے شاگردوں سے پوچھنے لگے کہ لوگ ابن آدم کو کیا کہتے ہیں اور انہوں نے کہا :کچھ تو

یوحنا بپتسمہ دینے والے کو، اور دوسرے الیاس کو، اور دوسرے یرمیاہ کو یا نبیوں میں سے ایک کو۔ وہ ان سے کہتا ہے :لیکن تم کیا کہتے ہو کہ میں کون ہوں؟ جواب دیتے ہوئے شمعون پطرس نے کہا، تم مسیح ہو، زندہ خدا کے بیٹے۔ اور جواب دیتے ہوئے عیسیٰ نے اس سے کہا :مبارک ہے، شمعون بن یونس، کیونکہ گوشت اور خون نے تجھ پر ظاہر نہیں کیا، بلکہ میرے باپ نے جو آسمانوں میں ہے۔ اور میں بھی تم سے کہتا ہوں کہ تم پطرس ہو، اور اسی چٹان پر میں اپنی کلیسیا تعمیر کروں گا، اور عالمِ ارواح کے دروازے اس پر غالب نہیں آئیں گے۔ اور میں تجھے آسمانوں کی بادشاہی کی چابیاں دوں گا، اور جو کچھ تو زمین پر باندھے گا، وہ آسمانوں میں بندھا ہوا ہوگا، اور جو کچھ تو زمین پر کھولے گا، وہ آسمانوں میں کھلا ہوا ہوگا۔ پھر اس نے اپنے شاگردوں کو حکم دیا کہ کسی کو نہ بتائیں کہ وہ عیسیٰ مسیح ہے۔ اُس وقت سے عیسیٰ نے اپنے شاگردوں کو دکھانا شروع کیا کہ اُسے یروشلم جانا ضروری ہے اور بزرگوں اور سردار کاہنوں اور فقیہوں سے بہت دُکھ اُٹھانا اور مارا جانا اور تیسرے دن جِلایا جانا ہے۔ اور اُسے ساتھ لے کر پطرس نے اُسے ملامت کرنا شروع کیا، کہتے ہوئے :آپ پر رحم ہو، خداوند !یہ آپ کو ہرگز نہیں ہوگا۔ لیکن مڑ کر اُس نے پطرس سے کہا، اے شیطان، میرے پیچھے چلا جا !تو میرے لیے ٹھوکر ہے، کیونکہ تو خدا کی باتیں نہیں سوچتا بلکہ انسانوں کی باتیں سوچتا ہے۔ پھر عیسیٰ نے اپنے شاگردوں سے کہا :اگر کوئی میرے پیچھے آنا چاہتا ہے، تو وہ اپنے آپ کا انکار کرے اور اپنی صلیب اٹھائے اور میری پیروی کرے۔ کیونکہ جو کوئی اپنی روح کو بچانا چاہے گا، اُسے کھو دے گا؛ لیکن جو کوئی اپنی روح کو میری خاطر کھو دے گا، اُسے پائے گا۔ کیا فائدہ ہے انسان کو اگر وہ ساری دنیا حاصل کر لے، لیکن اپنی روح کا نقصان ہو جائے؟ یا انسان اپنی روح کے بدلے میں کیا دے گا؟ کیونکہ ابنِ آدم اپنے باپ کے جلال میں اپنے قاصدوں کے ساتھ آنے والا ہے، اور پھر وہ ہر ایک کو اُس کے عمل کے مطابق بدلہ دے گا۔ میں تم سے سچ کہتا ہوں، یہاں کھڑے ہونے والوں میں سے کچھ ایسے ہیں، جو موت کو

نہیں چکھیں گے جب تک کہ وہ ابنِ آدم کو اُس کی بادشاہی میں آتے ہوئے نہ دیکھ لیں۔

۷۱

اور چھ دن کے بعد عیسیٰ پطرس اور یعقوب اور یوحنا کو جو اس کا بھائی تھا اپنے ساتھ لے گئے اور انہیں ایک اونچے پہاڑ پر تنہائی میں لے گئے اور وہ ان کے سامنے بدل گئے اور اس کا چہرہ سورج کی طرح چمکا اور اس کے کپڑے روشنی کی طرح سفید ہو گئے اور دیکھو، ان کو موسیٰ اور الیاس اُس کے ساتھ باتیں کرتے ہوئے نظر آئے جواب دیتے ہوئے پطرس نے عیسیٰ سے کہا، اے خداوند، ہمارا یہاں ہونا اچھا ہے۔ اگر تو چاہے تو ہم یہاں تین خیمے بنائیں، تیرے لیے ایک اور موسیٰ کے لیے ایک اور ایلیاہ کے لیے ایک۔ وہ ابھی بول رہا تھا کہ دیکھو ایک روشن بادل نے ان پر سایہ کیا، اور دیکھو بادل سے ایک آواز آئی جو کہہ رہی تھی :یہ میرا بیٹا ہے محبوب، جس سے میں خوش ہوا؛ اس کی سنو۔ اور شاگردوں نے سن کر اپنے منہ کے بل گر پڑے اور بہت ڈر گئے۔ اور قریب آ کر عیسیٰ نے ان کو چھوا اور کہا، اٹھو اور مت ڈرو۔ اپنی آنکھیں اٹھا کر انہوں نے کسی کو نہیں دیکھا سوائے عیسیٰ کے جو اکیلے تھے اور جب وہ پہاڑ سے اتر رہے تھے تو عیسیٰ نے انہیں حکم دیتے ہوئے کہا کہ کسی کو یہ رویا نہ بتانا جب تک ابنِ آدم مُردوں میں سے جی نہ اُٹھے اور اس کے شاگردوں نے اس سے پوچھا کہتے ہوئے کہ پھر علماء کیوں کہتے ہیں کہ الیاس کا پہلے آنا ضروری ہے؟ عیسیٰ نے جواب دیتے ہوئے ان سے کہا، الیاس واقعی پہلے آتا ہے اور سب چیزیں بحال کرے گا، لیکن میں تم سے کہتا ہوں کہ الیاس پہلے ہی آ چکا ہے، اور انہوں نے اسے نہیں پہچانا، بلکہ انہوں نے اس کے ساتھ جتنا چاہا کیا۔ اسی طرح ابنِ آدم بھی ان کے ہاتھوں دکھ اٹھانے والا ہے۔ تب شاگردوں نے سمجھا کہ اُس نے یوحنا بپتسمہ دینے والے کے بارے میں اُن سے کہا تھا۔ اور جب وہ بھیڑ کی طرف آئے تو ایک آدمی اُس کے پاس آیا، اُس

کے سامنے گھٹنے ٹیکتے ہوئے اور کہا، اے خداوند، میرے بیٹے پر رحم کر، کیونکہ وہ مرگی کا مریض ہے اور بُری طرح تکلیف اٹھاتا ہے۔ کیونکہ اکثر وہ آگ میں گرتا ہے اور اکثر پانی میں۔ اور میں اسے آپ کے شاگردوں کے پاس لایا اور وہ اسے شفا نہیں دے سکے جواب دیتے ہوئے عیسیٰ نے کہا، اے بے ایمان اور ٹیڑھی نسل، کب تک میں تمہارے ساتھ رہوں گا؟ میں تم لوگوں کو کب تک برداشت کروں گا؟ اسے یہاں میرے پاس لاؤ۔ اور عیسیٰ نے اسے ڈانٹا، اور بدروح اس سے نکل گئی، اور لڑکا اسی گھڑی سے شفا پا گیا۔ پھر شاگرد عیسیٰ کے پاس تنہائی میں آ کر بولے، ہم اُسے کیوں نہیں نکال سکے؟ عیسیٰ نے ان سے کہا :تمہاری بے اعتقادی کی وجہ سے۔ میں تم سے سچ کہتا ہوں، اگر تم رائی کے دانے جیسا ایمان رکھو، تم اس پہاڑ سے کہو گے، یہاں سے وہاں ہٹ جا، اور وہ ہٹ جائے گا، اور تمہارے لیے کچھ بھی ناممکن نہیں ہوگا۔ لیکن یہ قسم نہیں نکلتی مگر دعا اور روزے سے جب وہ گلیل میں واپس آ رہے تھے تو عیسیٰ نے ان سے کہا، ابنِ آدم آدمیوں کے ہاتھوں میں حوالے کیا جانے والا ہے اور وہ اسے قتل کریں گے، اور تیسرے دن وہ اٹھایا جائے گا۔ اور وہ بہت غمگین ہوئے۔ جب وہ کفرنحوم میں آئے تو وہ لوگ جو دو درہم وصول کرتے تھے پطرس کے پاس آئے اور کہا، کیا تمہارا استاد دو درہم ادا نہیں کرتا؟ وہ کہتا ہے، ہاں۔ اور جب وہ گھر میں داخل ہوا، عیسیٰ نے پہلے ہی اس سے کہا :تجھے کیا لگتا ہے، شمعون؟ زمین کے بادشاہ کن لوگوں سے ٹیکس یا خراج لیتے ہیں؟ ان کے بیٹوں سے یا اجنبیوں سے؟ پطرس اُس سے کہتا ہے :دوسروں سے۔ عیسیٰ نے اس سے کہا :پھر بیٹے آزاد ہیں۔ لیکن تاکہ ہم ان کو ٹھوکر نہ کھلائیں، سمندر میں جا کر کانٹا ڈالو اور جو مچھلی پہلے اوپر آئے اسے اٹھاؤ، اور اس کا منہ کھول کر تم ایک سکہ پاؤ گے، اسے لے کر میری اور تیری جگہ ان کو دے دو۔

۸۱

اُس وقت شاگرد عیسیٰ کے پاس آئے اور کہنے لگے کہ آسمانوں کی بادشاہی میں کون بڑا ہے؟ اور عیسیٰ نے ایک بچہ کو بلایا اور اسے ان کے درمیان کھڑا کیا اور کہا، سچ میں تم سے کہتا ہوں، اگر تم نہ پلٹو اور بچوں کی طرح نہ بنو، تو تم آسمانوں کی بادشاہی میں ہرگز داخل نہ ہوگے۔ جو کوئی اپنے آپ کو فروتن کرے گا جیسے یہ بچہ، وہی آسمانوں کی بادشاہی میں بڑا ہے۔ اور جو کوئی ایسے ایک بچے کو میرے نام پر قبول کرے، وہ مجھے قبول کرتا ہے، لیکن جو کوئی ان چھوٹوں میں سے ایک کو جو مجھ پر ایمان رکھتے ہیں ٹھوکر کھلائے، اُس کے لیے بہتر ہے کہ گدھے کی چکی اُس کی گردن میں لٹکائی جائے اور وہ سمندر کی گہرائی میں ڈبو دیا جائے۔ افسوس ہے دنیا کو ٹھوکروں سے؛ کیونکہ ضروری ہے کہ ٹھوکریں آئیں؛ لیکن افسوس ہے اُس آدمی کو جس کے ذریعے ٹھوکر آتی ہے۔ اگر تیرا ہاتھ یا تیرا پاؤں تجھے ٹھوکر کھلاتا ہے، تو انہیں کاٹ ڈال اور اپنے سے پھینک دے؛ تیرے لیے اچھا ہے کہ لنگڑا یا ٹُنڈا ہو کر زندگی میں داخل ہو، بہ نسبت اس کے کہ دو ہاتھ یا دو پاؤں رکھتے ہوئے ابدی آگ میں ڈالا جائے۔ اور اگر تیری آنکھ تجھے ٹھوکر کھلاتی ہے، تو اسے نکال لے اور اپنے سے پھینک دے؛ تیرے لیے اچھا ہے کہ ایک آنکھ والا ہو کر زندگی میں داخل ہو، بہ نسبت اس کے کہ دو آنکھیں رکھتے ہوئے آگ کے جہنم میں ڈالا جائے۔ دیکھو، تم ان چھوٹوں میں سے کسی ایک کو حقیر نہ جانو، کیونکہ میں تم سے کہتا ہوں کہ ان کے قاصد آسمانوں میں ہر وقت میرے باپ کا چہرہ دیکھتے ہیں جو آسمانوں میں ہے۔ کیونکہ ابنِ آدم کھوئے ہوئے کو بچانے آیا تمہیں کیا لگتا ہے؟ اگر کسی آدمی کے پاس سو بھیڑیں ہوں اور ان میں سے ایک بھٹک جائے، تو کیا وہ ننانوے کو پہاڑوں پر چھوڑ کر جا کر اُس بھٹکی ہوئی کو نہیں ڈھونڈتا؟ اور اگر وہ اسے پا لے، آمین میں تم سے کہتا ہوں کہ وہ اس پر زیادہ خوش ہوتا ہے بہ نسبت ان ننانوے کے جو گمراہ نہیں ہوئے۔ اِس طرح تمہارے باپ کی، جو آسمانوں میں ہے، مرضی نہیں ہے کہ اِن چھوٹوں میں سے ایک ہلاک ہو۔ اگر تیرا بھائی تیرے خلاف گناہ کرے تو جا اور اس کو

ملامت کر تیرے اور اس کے درمیان اکیلے۔ اگر وہ تیری سنے تو تو نے اپنے بھائی کو حاصل کر لیا۔ لیکن اگر نہ سنے تو اپنے ساتھ ایک یا دو کو لے، تاکہ دو یا تین گواہوں کے منہ پر ہر بات قائم ہو۔ اگر وہ ان کی نہ مانے، تو کلیسیا کو بتا دو؛ اگر وہ کلیسیا کی بھی نہ مانے، تو وہ تیرے لیے ایسا ہو جیسے غیر قوم کا اور محصول لینے والا۔ میں تم سے سچ کہتا ہوں، جتنی چیزیں تم زمین پر باندھو گے، وہ آسمان میں بندھی ہوئی ہوں گی، اور جتنی چیزیں تم زمین پر کھولو گے، وہ آسمان میں کھلی ہوئی ہوں گی۔ پھر سچ میں تم سے کہتا ہوں کہ اگر تم میں سے دو زمین پر کسی بھی چیز کے بارے میں متفق ہوں جو وہ مانگیں، تو یہ ان کے لیے میرے باپ کی طرف سے جو آسمانوں میں ہے ہو جائے گا۔ کیونکہ جہاں دو یا تین میرے نام پر جمع ہوئے ہیں، وہاں میں ان کے درمیان ہوں۔ پھر پطرس اُس کے پاس آ کر بولا، اے خداوند، میرا بھائی کتنی بار میرے خلاف گناہ کرے اور میں اُسے معاف کروں؟ کیا سات بار تک؟ عیسیٰ اس سے کہتے ہیں :میں تم سے نہیں کہتا کہ سات بار تک، بلکہ ستر بار سات تک اس لیے آسمانوں کی بادشاہی ایک آدمی بادشاہ سے مشابہ کی گئی، جو اپنے غلاموں کے ساتھ حساب کرنا چاہتا تھا۔ جب اس نے حساب کتاب کرنا شروع کیا تو اس کے پاس ایک قرض دار لایا گیا جو دس ہزار ٹیلنٹ کا مقروض تھا۔ جب اس کے پاس واپس دینے کے لیے نہیں تھا، تو اس کے مالک نے حکم دیا کہ اسے بیچا جائے اور اس کی بیوی کو اور بچوں کو اور سب کچھ جو اس کے پاس تھا، اور واپس دیا جائے۔ لہذا غلام گر کر اس کے سامنے سجدہ کر رہا تھا اور کہہ رہا تھا اے آقا میرے ساتھ صبر کریں اور میں سب کچھ آپ کو واپس کر دوں گا اور رحم کھا کر اُس غلام کے مالک نے اُسے رہا کیا اور قرض اُسے معاف کر دیا۔ لیکن وہ غلام باہر نکل کر اپنے ساتھی غلاموں میں سے ایک کو ملا جو اس کا سو دینار قرض دار تھا، اور اسے پکڑ کر اس کا گلا گھونٹنے لگا کہتے ہوئے، واپس دے مجھے اگر تو کچھ قرض دار ہے گر جانے کے بعد، لہذا اس کا ساتھی غلام اس کے پاؤں پر گر کر اس سے التجا کر رہا تھا کہتے ہوئے :

صبر کر مجھ پر اور میں تجھے واپس کر دوں گا۔ لیکن وہ راضی نہیں تھا، بلکہ جا کر اس نے اسے قید میں ڈال دیا یہاں تک کہ وہ قرض ادا کر دے۔ اس کے ہم خدمت غلاموں نے جو کچھ ہوا تھا دیکھ کر بہت غمگین ہوئے، اور آ کر اپنے آقا کو سب کچھ جو ہوا تھا بتا دیا۔ پھر اس کو بلا کر اس کا مالک اس سے کہتا ہے، اے شریر غلام، وہ سارا قرض میں نے تجھے معاف کر دیا، کیونکہ تو نے مجھ سے التجا کی۔ کیا یہ ضروری نہیں تھا کہ تم بھی اپنے ساتھی خادم پر رحم کرتے، جیسے میں نے تم پر رحم کیا تھا؟ اور غصہ ہو کر اُس کے مالک نے اُسے عذاب دینے والوں کے حوالے کر دیا، جب تک کہ وہ سب کچھ ادا کر دے جو اُس پر قرض تھا۔ اِسی طرح میرا آسمانی باپ تم کے ساتھ کرے گا، اگر تم میں سے ہر ایک اپنے بھائی کو دل سے اُس کے قصور معاف نہ کرے۔

۹۱

اور ایسا ہوا کہ جب عیسیٰ نے یہ باتیں ختم کیں تو وہ گلیل سے روانہ ہوئے اور یہودیہ کی سرحدوں میں آئے دریائے یردن کے پار۔ اور بہت سے ہجوم اس کے پیچھے چلے، اور اس نے انہیں وہاں شفا دی۔ اور فریسی اُس کے پاس آئے، اُسے آزماتے ہوئے اور اُس سے کہتے ہوئے :کیا کسی آدمی کے لیے جائز ہے کہ اپنی بیوی کو کسی بھی سبب سے چھوڑ دے؟ اور جواب دیتے ہوئے اُس نے اُن سے کہا، کیا تم نے نہیں پڑھا کہ جس نے شروع سے بنایا، اُس نے اُن کو مرد اور عورت بنایا، اور کہا، اِس وجہ سے آدمی اپنے باپ اور ماں کو چھوڑے گا اور اپنی بیوی سے جوڑا جائے گا، اور دونوں ایک گوشت ہوں گے؟ لہذا وہ اب دو نہیں ہیں بلکہ ایک جسم ہیں۔ پس جو خدا نے جوڑا ہے، انسان اسے الگ نہ کرے۔ وہ اُس سے کہتے ہیں :پھر موسیٰ نے کیوں حکم دیا کہ طلاق نامہ دے کر اُسے چھوڑ دیا جائے؟ وہ ان سے کہتا ہے :موسیٰ نے تمہارے دل کی سختی کی وجہ سے تمہیں اپنی بیویوں کو

چھوڑنے کی اجازت دی، لیکن ابتدا سے ایسا نہیں تھا۔ میں تم سے کہتا ہوں کہ جو کوئی اپنی بیوی کو بدکاری کے سوا چھوڑ دے اور دوسری سے شادی کرے، وہ زنا کرتا ہے، اور جو طلاق شدہ عورت سے شادی کرے وہ زنا کرتا ہے۔ اس کے شاگرد اس سے کہتے ہیں :اگر آدمی کا معاملہ عورت کے ساتھ اس طرح ہے، تو شادی کرنا فائدہ مند نہیں ہے۔ اور اس نے ان سے کہا :سب اس بات کو قبول نہیں کرتے، لیکن وہ جن کو دیا گیا ہے۔ کیونکہ خواجہ سرا ہیں جو ماں کے پیٹ سے اسی طرح پیدا ہوئے۔ اور خواجہ سرا ہیں جو آدمیوں کے ذریعے خواجہ سرا بنائے گئے، اور خواجہ سرا ہیں جنہوں نے آسمان کی بادشاہی کی خاطر اپنے آپ کو خواجہ سرا بنایا۔ جو اسے قبول کرنے کی صلاحیت رکھتا ہے، وہ قبول کر لے پھر اس کے پاس بچے لائے گئے تاکہ وہ ان پر ہاتھ رکھے اور دعا کرے، لیکن شاگردوں نے انہیں ڈانٹا۔ عیسیٰ نے کہا :بچوں کو چھوڑ دو اور انہیں میرے پاس آنے سے نہ روکو، کیونکہ آسمانوں کی بادشاہی ایسوں کی ہے۔ اور ان پر ہاتھ رکھ کر وہ وہاں سے چلا گیا۔ اور دیکھو، ایک شخص نے قریب آ کر اُس سے کہا، اے نیک استاد، میں کیا نیک کام کروں تاکہ مجھے ہمیشہ کی زندگی حاصل ہو؟ اور اُس نے اُس سے کہا، تُو مجھے نیک کیوں کہتا ہے ?کوئی نیک نہیں مگر صرف ایک خدا اگر تم زندگی میں داخل ہونا چاہتے ہو تو احکام پر عمل کرو۔ وہ اُس سے کہتا ہے :کون سے؟ عیسیٰ نے کہا :تو قتل نہیں کرے گا، تو زنا نہیں کرے گا، تو چوری نہیں کرے گا، تو جھوٹی گواہی نہیں دے گا، باپ اور ماں کی عزت کر، اور تو اپنے پڑوسی سے محبت کرے گا جیسے اپنے آپ سے۔ اس سے نوجوان کہتا ہے : یہ سب چیزیں میں نے اپنی جوانی سے محفوظ رکھی ہیں، اب بھی میں کس چیز میں کمی رکھتا ہوں؟ عیسیٰ نے اس سے کہا :اگر تو کامل ہونا چاہتا ہے، جا، اپنی جائیداد بیچ اور غریبوں کو دے، اور تو آسمان میں خزانہ رکھے گا، اور یہاں آ اور میری پیروی کر۔ لیکن نوجوان بات سن کر غمگین ہوتے ہوئے چلا گیا، کیونکہ وہ بہت سی جائیدادیں رکھتا تھا۔ عیسیٰ نے اپنے شاگردوں سے کہا :سچ میں تم سے کہتا ہوں کہ مشکل سے کوئی امیر

آسمانوں کی بادشاہی میں داخل ہوگا۔ اور پھر میں تم سے کہتا ہوں، اونٹ کا سوئی کے سوراخ میں سے گزر جانا زیادہ آسان ہے بہ نسبت اس کے کہ امیر خدا کی بادشاہی میں داخل ہو۔ اس کے شاگردوں نے سن کر بہت تعجب کیا اور کہنے لگے کہ پھر کون نجات پا سکتا ہے عیسیٰ نے دیکھ کر ان سے کہا، آدمیوں کے پاس یہ ناممکن ہے، لیکن خدا کے پاس سب چیزیں ممکن ہیں۔ پھر پطرس نے جواب دیتے ہوئے اُس سے کہا :دیکھو، ہم نے سب کچھ چھوڑ دیا اور تیری پیروی کی؛ پس ہمارے لیے کیا ہوگا؟ عیسیٰ نے ان سے کہا، سچ میں تم سے کہتا ہوں کہ تم جنہوں نے میری پیروی کی ہے، نئی پیدائش میں جب ابنِ آدم اپنے جلال کے تخت پر بیٹھے گا، تو تم بھی بارہ تختوں پر بیٹھو گے اور اسرائیل کے بارہ قبیلوں کا انصاف کرو گے۔ اور ہر وہ جس نے چھوڑا گھر یا بھائیوں یا بہنوں یا باپ یا ماں یا بیوی یا بچے یا کھیت میرے نام کی خاطر، سو گنا پائے گا اور ہمیشہ کی زندگی وراثت میں پائے گا۔ بہت سے پہلے آخری ہوں گے اور آخری پہلے ہوں گے۔

۰۲

کیونکہ آسمانوں کی بادشاہی ایک گھر کے مالک آدمی کی مانند ہے، جو صبح سویرے نکلا اپنے انگور کے باغ میں مزدوروں کو اجرت پر رکھنے کے لیے۔ اور مزدوروں کے ساتھ ایک دینار فی دن پر اتفاق کر کے اس نے انہیں اپنے انگور کے باغ میں بھیجا اور تیسرے پہر کے قریب نکل کر اُس نے دوسروں کو بازار میں بیکار کھڑے دیکھا، اور اُن سے کہا :تم بھی انگور کے باغ میں جاؤ، اور جو کچھ انصاف ہو میں تمہیں دوں گا۔ اور وہ چلے گئے۔ پھر چھٹے اور نویں گھنٹے کے قریب باہر نکل کر اُس نے اِسی طرح کیا۔ اور گیارہویں گھنٹے کے قریب باہر جا کر اس نے دوسروں کو بیکار کھڑے پایا، اور ان سے کہتا ہے :تم یہاں سارا دن بیکار کیوں کھڑے ہو؟ وہ اُس سے کہتے ہیں :کسی نے ہمیں اُجرت پر نہیں رکھا۔ وہ ان سے

کہتا ہے :تم بھی انگور کے باغ میں جاؤ، اور جو کچھ انصاف ہو وہ تم لو گے۔ جب شام ہو گئی تو انگور کے باغ کا مالک اپنے منتظم کو کہتا ہے :مزدوروں کو بلاؤ اور انہیں اجرت دے دو، آخری سے شروع کر کے پہلے تک۔ اور جو گیارہویں گھڑی کے قریب آئے تھے، انہوں نے ایک ایک دینار لیا۔ جب پہلے آئے تو انہوں نے سوچا کہ وہ زیادہ لیں گے، اور انہوں نے بھی ایک ایک دینار لیا۔ لیکن لے کر وہ گھر کے مالک کے خلاف بڑبڑا رہے تھے، کہہ رہے تھے کہ ان آخری لوگوں نے ایک گھنٹہ کام کیا، اور تم نے انہیں ہمارے برابر کر دیا جنہوں نے دن کا بوجھ اور جلتی گرمی اٹھائی۔ لیکن جواب دیتے ہوئے اُس نے اُن میں سے ایک کو کہا : دوست، میں تجھ پر ظلم نہیں کرتا۔ کیا تُو نے مجھ سے ایک دینار پر اتفاق نہیں کیا تھا؟ اپنا اٹھاؤ اور جاؤ، میں چاہتا ہوں کہ اس آخری کو دوں جیسے تم کو، یا کیا مجھے اجازت نہیں کہ جو میں چاہوں اپنی چیزوں میں کروں؟ کیا تیری آنکھ اس لیے بری ہے کہ میں اچھا ہوں؟ اِس طرح آخری پہلے ہوں گے اور پہلے آخری ہوں گے، کیونکہ بہت سے بُلائے گئے ہیں لیکن تھوڑے چُنے گئے ہیں۔ اور یسوع یروشلم کو جاتے ہوئے بارہ شاگردوں کو راستے میں الگ لے گیا اور ان سے کہا، دیکھو، ہم یروشلم کو جا رہے ہیں، اور ابنِ آدم سردار کاہنوں اور فقیہوں کے حوالے کیا جائے گا اور وہ اسے موت کی سزا دیں گے، اور وہ اسے قوموں کے حوالے کریں گے تاکہ ٹھٹھا کریں اور کوڑے ماریں اور مصلوب کریں، اور تیسرے دن وہ جی اُٹھے گا۔ پھر زبدی کے بیٹوں کی ماں اس کے پاس آئی اپنے بیٹوں کے ساتھ، سجدہ کرتی ہوئی اور اس سے کچھ مانگتی ہوئی۔ اُس نے اُس سے کہا :تم کیا چاہتے ہو؟ اس نے اس سے کہا :کہو کہ میرے یہ دو بیٹے تیری بادشاہی میں بیٹھیں، ایک تیرے دائیں طرف اور ایک تیرے بائیں طرف۔ جواب دیتے ہوئے عیسیٰ نے کہا :تم نہیں جانتے کہ تم کیا مانگ رہے ہو۔ کیا تم اس پیالے کو پی سکتے ہو جو میں پینے والا ہوں، یا اس بپتسمہ سے بپتسمہ لے سکتے ہو جس سے میں بپتسمہ لیتا ہوں؟ وہ اُس سے کہتے ہیں :ہم قادر ہیں۔ اور وہ ان سے کہتا ہے :میرا پیالہ تو تم ضرور پیو گے، اور جو بپتسمہ میں لیتا

ہوں تم بھی وہ بپتسمہ لو گے؛ لیکن میرے دائیں اور میرے بائیں بیٹھنا میرا دینا نہیں ہے، بلکہ ان کے لیے ہے جن کے لیے میرے باپ کی طرف سے تیار کیا گیا ہے۔ اور جب دسوں نے سنا، تو وہ دونوں بھائیوں کے بارے میں ناراض ہوئے۔ لیکن عیسیٰ نے انہیں بلا کر کہا :تم جانتے ہو کہ قوموں کے حکمران ان پر حکومت کرتے ہیں اور بڑے لوگ ان پر اختیار جتاتے ہیں۔ تم میں ایسا نہیں ہوگا، لیکن جو کوئی تم میں بڑا بننا چاہے، وہ تمہارا خادم ہوگا، اور جو کوئی تم میں پہلا ہونا چاہے، وہ تمہارا غلام ہوگا؛ جیسے ابنِ آدم خدمت لینے نہیں آیا، بلکہ خدمت کرنے اور اپنی جان کو بہتوں کے بدلے فدیہ میں دینے آیا۔ اور جب وہ یریحو سے نکل رہے تھے تو ایک بڑا ہجوم اُس کے پیچھے ہو لیا اور دیکھو دو اندھے راستے کے پاس بیٹھے ہوئے تھے، یہ سن کر کہ عیسیٰ گزر رہا ہے، وہ پکار اٹھے اور کہنے لگے :اے خداوند، اے داؤد کے بیٹے، ہم پر رحم کر۔ لیکن بھیڑ نے انہیں ڈانٹا تاکہ وہ خاموش ہو جائیں، لیکن وہ اور زیادہ چیخے کہتے ہوئے :ہم پر رحم کر، اے خداوند، اے داؤد کے بیٹے۔ اور کھڑے ہو کر عیسیٰ نے انہیں پکارا اور کہا :تم کیا چاہتے ہو میں تمہارے لیے کروں؟ وہ اُس سے کہتے ہیں، اے خداوند، کہ ہماری آنکھیں کھولی جائیں۔ رحم کھا کر عیسیٰ نے ان کی آنکھوں کو چھوا، اور فوراً ان کی آنکھیں بینا ہو گئیں، اور انہوں نے اس کی پیروی کی۔

۱۲

اور جب وہ یروشلم کے قریب آئے اور بیت فگے میں زیتون کے پہاڑ کی طرف آئے، تب عیسیٰ نے دو شاگردوں کو بھیجا اور ان سے کہا :اُس گاؤں میں جاؤ جو تمہارے سامنے ہے، اور فوراً تم ایک گدھی بندھی ہوئی اور ایک بچہ اُس کے ساتھ پاؤ گے؛ کھول کر میرے پاس لاؤ۔ اور اگر کوئی تم سے کچھ کہے، تم کہو گے کہ خداوند کو ان کی ضرورت ہے؛ اور فوراً وہ انہیں بھیج دیتا ہے۔ یہ سب کچھ اس لیے ہوا تاکہ وہ پورا ہو جو نبی کے ذریعے

کہا گیا تھا، جو کہتا ہے :صیون کی بیٹی سے کہو، دیکھو تمہارا بادشاہ تمہارے پاس آتا ہے، حلیم اور گدھے پر سوار اور گدھی کے بچے پر۔ شاگرد جا کر اور ویسا ہی کر کے جیسا عیسیٰ نے ان کو حکم دیا تھا، گدھی اور بچے کو لائے، اور ان کے اوپر اپنے کپڑے رکھے، اور وہ ان پر بیٹھ گئے۔ اور بہت بڑی بھیڑ نے اپنے کپڑے راستے میں بچھا دیے، اور دوسروں نے درختوں سے ٹہنیاں کاٹیں اور راستے میں بچھائیں۔ اور بھیڑیں جو آگے جا رہی تھیں اور جو پیچھے آ رہی تھیں، چیخ رہی تھیں کہہ رہی تھیں :ہوسنّا داؤد کے بیٹے کو !مبارک ہے وہ جو آ رہا ہے خداوند کے نام میں !ہوسنّا بلندیوں میں !اور جب وہ یروشلم میں داخل ہوا تو سارا شہر ہل گیا، کہتے ہوئے :یہ کون ہے؟ اور بھیڑیں کہہ رہی تھیں :یہ عیسیٰ نبی ہیں جو گلیل کے ناصرت سے ہیں۔ اور عیسیٰ خدا کے ہیکل میں داخل ہوا، اور سب بیچنے والوں اور خریدنے والوں کو ہیکل میں سے نکال دیا، اور صرافوں کی میزیں الٹ دیں اور کبوتر بیچنے والوں کی کرسیاں الٹ دیں، اور ان سے کہتا ہے :لکھا گیا ہے، میرا گھر دعا کا گھر کہلائے گا؛ لیکن تم نے اسے ڈاکوؤں کی غار بنا دیا۔ اور لنگڑے اور اندھے اس کے پاس ہیکل میں آئے اور اس نے انہیں شفا دی۔ اور سردار کاہنوں اور فقیہوں نے وہ عجیب کام دیکھ کر جو اس نے کیے اور بچوں کو ہیکل میں پکارتے ہوئے اور کہتے ہوئے، ہوشعنا داؤد کے بیٹے کو، ناراض ہوئے اور اُس سے کہا، کیا تم سنتے ہو یہ کیا کہتے ہیں؟ عیسیٰ نے ان سے کہا، ہاں، کیا تم نے کبھی نہیں پڑھا کہ بچوں اور دودھ پینے والوں کے منہ سے تو نے حمد تیار کی؟ اور انہیں چھوڑ کر وہ شہر کے باہر بیت عنیاہ میں گیا اور وہاں ٹھہرا۔ صبح کو شہر واپس آتے ہوئے، وہ بھوکا ہوا؛ اور راستے پر ایک انجیر کا درخت دیکھ کر، وہ اس کے پاس آیا، اور اس میں پتوں کے سوا کچھ نہیں پایا، اور اس سے کہا :اب سے ہمیشہ تک تجھ سے پھل نہ لگے۔ اور انجیر کا درخت فوراً خشک ہو گیا اور شاگردوں نے دیکھ کر تعجب کیا اور کہنے لگے، یہ انجیر کا درخت فوری طور پر کیسے سوکھ گیا؟ جواب دیتے ہوئے عیسیٰ نے ان سے کہا :سچ میں تم سے کہتا ہوں، اگر تم ایمان رکھو اور شک نہ کرو،

تو نہ صرف انجیر کے درخت کا کام کرو گے، بلکہ اگر اس پہاڑ سے کہو، اٹھ جا اور سمندر میں پھینک دیا جا، تو ہو جائے گا؛ اور سب کچھ جتنا بھی تم دعا میں ایمان رکھتے ہوئے مانگو گے، پاؤ گے۔ اور جب وہ ہیکل میں آیا اور تعلیم دے رہا تھا، تو سردار کاہن اور قوم کے بزرگ اُس کے پاس آئے اور کہنے لگے :تُو کس اختیار سے یہ کام کرتا ہے، اور کس نے تجھے یہ اختیار دیا؟ جواب دیتے ہوئے عیسیٰ نے ان سے کہا، میں بھی تم سے ایک بات پوچھوں گا، اگر تم مجھے بتاؤ تو میں بھی تم کو بتاؤں گا کہ میں یہ کام کس اختیار سے کرتا ہوں یوحنا کا بپتسمہ کہاں سے تھا، آسمان سے یا انسانوں سے؟ وہ اپنے آپ میں سوچ رہے تھے، کہتے ہوئے :اگر ہم کہیں آسمان سے، تو وہ ہم سے کہے گا، پھر کیوں تم نے اس پر ایمان نہیں لایا؟ اور اگر ہم کہیں انسانوں سے، تو ہم بھیڑ سے ڈرتے ہیں، کیونکہ سب یوحنا کو نبی کے طور پر مانتے ہیں۔ اور عیسیٰ کو جواب دیتے ہوئے انہوں نے کہا :ہم نہیں جانتے۔ اس نے ان سے خود بھی کہا :نہ ہی میں تم سے کہتا ہوں کہ میں یہ باتیں کس اختیار سے کرتا ہوں۔ لیکن تمہیں کیا لگتا ہے؟ ایک آدمی تھا جس کے پاس دو بچے تھے، اور پہلے کے پاس آ کر اس نے کہا :بچے، جاؤ آج میرے انگور کے باغ میں کام کرو۔ اُس نے جواب دیتے ہوئے کہا :میں نہیں چاہتا۔ لیکن بعد میں اپنا ارادہ بدل کر چلا گیا۔ اور دوسرے کے پاس آ کر اسی طرح کہا۔ لیکن جواب دیتے ہوئے اس نے کہا، میں جاتا ہوں، آقا؛ اور وہ نہیں گیا۔ دونوں میں سے کس نے باپ کی مرضی پوری کی؟ وہ اُس سے کہتے ہیں : پہلا۔ عیسیٰ ان سے کہتے ہیں :میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ محصول لینے والے اور کسبیاں تم سے پہلے خدا کی بادشاہی میں جا رہے ہیں۔ کیونکہ یوحنا تمہارے پاس راستبازی کے راستے میں آیا، اور تم نے اُس پر ایمان نہیں لایا؛ لیکن محصول لینے والوں اور کسبیوں نے اُس پر ایمان لایا؛ لیکن تم نے دیکھ کر بھی بعد میں توبہ نہیں کی کہ اُس پر ایمان لاتے۔ ایک اور تمثیل سنو۔ ایک آدمی تھا جو گھر کا مالک تھا، جس نے انگور کا باغ لگایا اور اس کے گرد باڑ لگائی اور اس میں کولہو کھودا اور برج بنایا، اور اسے کاشتکاروں کو کرائے پر

دیا اور پردیس چلا گیا۔ جب پھلوں کا وقت نزدیک آیا، تو اس نے اپنے غلاموں کو کاشتکاروں کے پاس بھیجا کہ اس کے پھل لے آئیں۔ اور کاشتکاروں نے اُس کے غلاموں کو پکڑ کر کسی کو مارا پیٹا، کسی کو قتل کیا، اور کسی کو پتھراؤ کیا۔ پھر اُس نے دوسرے غلام بھیجے جو پہلے والوں سے زیادہ تھے، اور اُنہوں نے اُن کے ساتھ بھی ویسا ہی کیا۔ بعد میں اُس نے اپنا بیٹا اُن کی طرف بھیجا، یہ کہتے ہوئے کہ وہ میرے بیٹے کی عزت کریں گے۔ اور کاشتکاروں نے بیٹے کو دیکھ کر آپس میں کہا، یہ وارث ہے، آؤ ہم اسے قتل کر دیں اور اس کی میراث پر قبضہ کر لیں۔ اور اسے لے کر انہوں نے انگور کے باغ کے باہر پھینک دیا اور اسے قتل کر دیا پس جب انگور کے باغ کا مالک آئے گا، تو وہ ان کسانوں کے ساتھ کیا کرے گا؟ وہ اُس سے کہتے ہیں :وہ بُرے لوگوں کو بُری طرح سے ہلاک کرے گا، اور انگور کا باغ دوسرے کاشتکاروں کو کرائے پر دے گا، جو اُس کو پھل اُن کے وقتوں میں واپس دیں گے۔ عیسیٰ ان سے کہتا ہے :کیا تم نے کبھی نہیں پڑھا تحریروں میں، وہ پتھر جسے تعمیر کرنے والوں نے مسترد کیا، یہ کونے کا سر بن گیا؛ خداوند کی طرف سے یہ ہوا، اور ہماری آنکھوں میں حیرت انگیز ہے؟ اس لیے میں تم سے کہتا ہوں کہ خدا کی بادشاہی تم سے لے لی جائے گی اور ایک ایسی قوم کو دی جائے گی جو اس کے پھل لائے، اور جو اس پتھر پر گرے گا وہ چکنا چور ہو جائے گا؛ لیکن جس پر یہ گرے گا اسے پیس ڈالے گا۔ اور سردار کاہنوں اور فریسیوں نے اس کی تمثیلیں سن کر جان لیا کہ وہ ان کے بارے میں کہتا ہے، اور اسے پکڑنے کی کوشش کرتے ہوئے وہ بھیڑوں سے ڈر گئے، کیونکہ وہ اسے نبی کے طور پر مانتے تھے۔

۲۲

اور جواب دیتے ہوئے عیسیٰ نے پھر ان سے تمثیلوں میں کہا :آسمانوں کی بادشاہی ایک

آدمی بادشاہ کی مانند ہے، جس نے اپنے بیٹے کے لیے شادی کی۔ اور اس نے اپنے غلاموں کو بھیجا تاکہ بلائے ہوئے لوگوں کو شادی میں بلائیں، اور وہ آنا نہیں چاہتے تھے۔ پھر اس نے دوسرے غلاموں کو بھیجا، کہتے ہوئے :بلائے گئے لوگوں سے کہو، دیکھو میں نے اپنا بہترین کھانا تیار کیا ہے، میرے بیل اور موٹے جانور ذبح کیے گئے ہیں، اور سب کچھ تیار ہے، شادی میں آؤ۔ لیکن انہوں نے نظرانداز کر کے چلے گئے، ایک اپنے کھیت کو، اور دوسرا اپنی تجارت کو؛ اور باقیوں نے اس کے نوکروں کو پکڑ کر بے عزتی کی اور قتل کر دیا۔ لیکن یہ سن کر وہ بادشاہ غصہ ہوا، اور اپنی فوجیں بھیج کر اس نے ان قاتلوں کو ہلاک کیا اور ان کے شہر کو جلا دیا۔ پھر وہ اپنے غلاموں سے کہتا ہے :شادی تو تیار ہے، لیکن بلائے گئے لوگ لائق نہیں تھے۔ اس لیے راستوں کے چوراہوں پر جاؤ، اور جتنے بھی تم پاؤ انہیں شادی میں بلاؤ۔ اور وہ غلام باہر نکل کر راستوں میں گئے اور جتنے لوگ انہوں نے پائے سب کو جمع کیا، بُرے اور اچھے دونوں کو، اور شادی کی ضیافت مہمانوں سے بھر گئی۔ داخل ہو کر بادشاہ نے لیٹے ہوئے لوگوں کو دیکھنے کے لیے دیکھا، اور وہاں ایک آدمی کو دیکھا جو شادی کا لباس نہیں پہنے ہوئے تھا، اور اس سے کہتا ہے :ساتھی، تم یہاں کیسے داخل ہوئے جبکہ شادی کا لباس نہیں رکھتے؟ لیکن وہ خاموش کر دیا گیا۔ پھر بادشاہ نے خادموں سے کہا :اُس کے پاؤں اور ہاتھ باندھ کر اُسے اُٹھاؤ اور باہر کی تاریکی میں پھینک دو؛ وہاں رونا اور دانتوں کا پیسنا ہوگا۔ کیونکہ بہت سے بلائے گئے ہیں، لیکن تھوڑے چنے ہوئے ہیں۔ پھر فریسیوں نے جا کر مشورہ لیا تاکہ اسے بات میں پھنسائیں اور وہ اپنے شاگردوں کو ہیرودیوں کے ساتھ اُس کے پاس بھیجتے ہیں یہ کہتے ہوئے اُستاد ہم جانتے ہیں کہ آپ سچے ہیں اور خدا کی راہ سچائی سے سکھاتے ہیں اور آپ کو کسی کی پرواہ نہیں کیونکہ آپ آدمیوں کا چہرہ نہیں دیکھتے پس ہمیں بتائیں آپ کو کیا لگتا ہے کیا قیصر کو ٹیکس دینا جائز ہے یا نہیں؟ لیکن عیسیٰ نے ان کی شرارت کو جان کر کہا، تم مجھے کیوں آزماتے ہو، اے ریاکارو؟ مجھے ٹیکس کا سکہ دکھاؤ۔ اور انہوں نے اس کے

پاس ایک دینار لایا۔ اور وہ ان سے کہتا ہے :یہ تصویر اور تحریر کس کی ہے؟ وہ اُس سے کہتے ہیں :قیصر کا۔ پھر وہ ان سے کہتا ہے :اس لیے قیصر کی چیزیں قیصر کو دو اور خدا کی چیزیں خدا کو۔ اور سن کر انہوں نے تعجب کیا، اور اسے چھوڑ کر وہ چلے گئے۔ اُس دن اُن کے پاس صدوقی آئے، جو کہتے تھے کہ قیامت نہیں ہوتی، اور اُنہوں نے اُن سے پوچھا کہتے ہوئے :اُستاد، موسیٰ نے کہا، اگر کوئی مر جائے اور اولاد نہ رکھتا ہو، تو اُس کا بھائی اُس کی بیوی سے شادی کرے گا اور اپنے بھائی کے لیے نسل قائم کرے گا۔ ہمارے پاس سات بھائی تھے، اور پہلے نے شادی کر کے مر گیا، اور اولاد نہ رکھتے ہوئے اپنی بیوی کو اپنے بھائی کے لیے چھوڑ دیا؛ اسی طرح دوسرے نے بھی اور تیسرے نے بھی، یہاں تک کہ ساتوں نے۔ سب کے بعد وہ عورت بھی مر گئی قیامت میں تو ان سات میں سے کس کی بیوی ہوگی وہ عورت؟ کیونکہ سب نے اسے رکھا تھا جواب دیتے ہوئے عیسیٰ نے ان سے کہا :تم گمراہ ہو کیونکہ نہ صحیفوں کو جانتے ہو اور نہ خدا کی قدرت کو۔ کیونکہ قیامت میں نہ وہ شادی کرتے ہیں اور نہ شادی میں دیے جاتے ہیں، بلکہ جیسے خدا کے قاصد آسمان میں ہیں۔ مگر مُردوں کی قیامت کے بارے میں کیا تم نے نہیں پڑھا وہ جو تم سے خدا کی طرف سے کہا گیا، کہتے ہوئے :میں ابراہیم کا خدا ہوں اور اضحاق کا خدا اور یعقوب کا خدا؟ خدا مردوں کا خدا نہیں ہے، بلکہ زندوں کا ہے۔ اور بھیڑوں نے سن کر اس کی تعلیم پر حیرت کی فریسیوں نے یہ سن کر کہ اُس نے صدوقیوں کو خاموش کر دیا، اکٹھے ہو گئے، اور اُن میں سے ایک نے، جو شریعت کا عالم تھا، اُسے آزماتے ہوئے پوچھا اور کہا :اُستاد، شریعت میں کون سا حکم بڑا ہے؟ اور عیسیٰ نے اس سے کہا :تم اپنے خداوند خدا سے محبت کرو گے اپنے سارے دل میں اور اپنی ساری روح میں اور اپنی ساری عقل میں۔ یہ پہلا اور بڑا حکم ہے دوسرا اس کے جیسا ہے :تم اپنے پڑوسی سے ایسے محبت کرو گے جیسے اپنے آپ سے ان دو احکام میں پوری شریعت اور نبی لٹکے ہوئے ہیں۔ جب فریسی جمع ہوئے تو عیسیٰ نے ان سے پوچھا، تمہیں مسیح کے بارے میں کیا لگتا ہے؟ یہ

کس کا بیٹا ہے؟ وہ اُس سے کہتے ہیں :داؤد کا۔ وہ ان سے کہتا ہے :پھر کیسے داؤد روح میں اُسے خداوند کہتا ہے، یہ کہتے ہوئے :خداوند نے میرے خداوند سے کہا، میرے دہنے ہاتھ بیٹھ جب تک میں تیرے دشمنوں کو تیرے پاؤں کی چوکی نہ بنا دوں؟ اگر پھر داؤد اُسے خداوند بُلاتا ہے، تو وہ اُس کا بیٹا کیسے ہے؟ اور کوئی بھی اسے جواب دینے کے قابل نہیں تھا، اور نہ ہی کسی نے اُس دن سے اُس سے مزید پوچھنے کی ہمت کی۔

۲۳

پھر عیسیٰ نے بھیڑوں سے اور اپنے شاگردوں سے بات کی، کہتے ہوئے :موسیٰ کی کرسی پر عالم اور فریسی بیٹھے ہیں۔ لہٰذا جتنی بھی باتیں وہ تم سے کہیں کہ رکھو، رکھو اور کرو، لیکن ان کے کاموں کے مطابق مت کرو، کیونکہ وہ کہتے ہیں اور کرتے نہیں۔ کیونکہ وہ بھاری اور مشکل سے اٹھائے جانے والے بوجھ باندھتے ہیں اور لوگوں کے کندھوں پر رکھتے ہیں، لیکن اپنی انگلی سے انہیں ہلانا نہیں چاہتے۔ وہ اپنے سب کام لوگوں کے سامنے دکھائے جانے کے لیے کرتے ہیں۔ کیونکہ وہ اپنے تعویذ چوڑے کرتے ہیں اور اپنے کپڑوں کے جھالر بڑے کرتے ہیں، اور ضیافتوں میں عزت کی جگہ سے محبت کرتے ہیں اور مجلسوں میں اگلی نشستوں سے اور بازاروں میں سلاموں سے اور لوگوں کے ذریعے ربی ربی بلائے جانے سے۔ لیکن تم ربی نہ کہلاؤ، کیونکہ تمہارا استاد ایک ہے، مسیح، اور تم سب بھائی ہو۔ اور تم زمین پر کسی کو اپنا باپ مت کہلاؤ، کیونکہ تمہارا باپ ایک ہے جو آسمانوں میں ہے۔ اور نہ تم استاد کہلاؤ، کیونکہ تمہارا استاد ایک ہی ہے، مسیح۔ لیکن تم میں سے جو بڑا ہے وہ تمہارا خادم ہوگا جو کوئی اپنے آپ کو بلند کرے گا وہ پست کیا جائے گا، اور جو کوئی اپنے آپ کو پست کرے گا وہ بلند کیا جائے گا۔ افسوس ہے تم پر، اے کاتبو اور فریسیو منافقو، کیونکہ تم بیواؤں کے گھر کھا جاتے ہو اور بہانے سے لمبی دعائیں کرتے

ہو، اس لیے تم زیادہ سزا پاؤ گے۔ افسوس ہے تم پر، اے فقیہو اور فریسیو ریاکارو، کیونکہ تم آسمان کی بادشاہی کو لوگوں کے سامنے بند کرتے ہو؛ کیونکہ تم خود داخل نہیں ہوتے، اور نہ ہی داخل ہونے والوں کو داخل ہونے دیتے ہو۔ افسوس ہے تم پر، اے کاتبو اور فریسیو منافقو، کیونکہ تم سمندر اور خشکی کی سیر کرتے ہو ایک تابعدار بنانے کے لیے، اور جب وہ بن جاتا ہے، تم اسے جہنم کا بیٹا بناتے ہو اپنے سے دوگنا۔ افسوس ہے تم پر، اے اندھے رہنماؤ، جو کہتے ہو :جو کوئی ہیکل میں قسم کھائے، یہ کچھ نہیں ہے، لیکن جو کوئی ہیکل کے سونے کی قسم کھائے، وہ پابند ہے۔ اے احمقو اور اندھو !کون بڑا ہے، سونا یا وہ ہیکل جو سونے کو مقدس کرتا ہے؟ اور جو قربان گاہ پر قسم کھائے، یہ کچھ نہیں ہے، لیکن جو اس کے اوپر کے ہدیے پر قسم کھائے، وہ ذمہ دار ہے۔ اے بیوقوفو اور اندھو ! کیا بڑا ہے، نذر یا قربان گاہ جو نذر کو مقدس کرتی ہے؟ پس جو قربان گاہ میں قسم کھاتا ہے وہ اس میں قسم کھاتا ہے اور ان سب میں جو اس کے اوپر ہیں، اور جو ہیکل میں قسم کھاتا ہے وہ اس میں قسم کھاتا ہے اور اُس میں جو اس میں سکونت کرتا ہے، اور جو آسمان میں قسم کھاتا ہے وہ خدا کے تخت میں قسم کھاتا ہے اور اُس میں جو اس کے اوپر بیٹھا ہے۔ افسوس ہے تم پر، اے کاتبو اور فریسیو، ریاکارو، کیونکہ تم پودینہ اور سویا اور زیرہ کا دسواں حصہ دیتے ہو، اور تم نے شریعت کی بھاری باتوں کو چھوڑ دیا ہے، انصاف اور رحم اور ایمان کو؛ یہ باتیں کرنا ضروری تھا اور وہ باتیں نہ چھوڑنا۔ اندھے رہنما، جو مچھر کو چھان لیتے ہیں اور اونٹ کو نگل جاتے ہیں۔ تم پر افسوس، فقیہو اور فریسیو منافقو، کیونکہ تم پیالے اور رکابی کے باہر کو صاف کرتے ہو، اور اندر سے وہ لوٹ مار اور ناانصافی سے بھرے ہوئے ہیں۔ اے اندھے فریسی، پہلے پیالے اور رکابی کے اندر کو صاف کر، تاکہ ان کا باہر بھی صاف ہو جائے۔ تم پر افسوس، اے کاتبو اور فریسیو، اے ریاکارو، کیونکہ تم چونے سے پوتی ہوئی قبروں کی مانند ہو، جو باہر سے تو خوبصورت نظر آتی ہیں، لیکن اندر سے مردوں کی ہڈیوں اور ہر طرح کی ناپاکی سے بھری ہوئی ہیں۔

اِسی طرح تم بھی باہر سے تو لوگوں کو راستباز نظر آتے ہو، لیکن اندر سے ریاکاری اور بےشریعتی سے بھرے ہوئے ہو۔ افسوس ہے تم پر، اے شریعت کے عالمو اور فریسیو منافقو، کیونکہ تم نبیوں کی قبریں تعمیر کرتے ہو اور راستبازوں کی یادگاروں کو سجاتے ہو، اور کہتے ہو :اگر ہم اپنے باپ دادا کے دنوں میں ہوتے تو ہم ان کے ساتھ نبیوں کے خون میں شریک نہ ہوتے۔ اس طرح تم خود اپنے بارے میں گواہی دیتے ہو کہ تم ان لوگوں کے بیٹے ہو جنہوں نے نبیوں کو قتل کیا تھا۔ اور تم اپنے باپ دادا کا پیمانہ بھر دو اے سانپو، افعیوں کی اولاد، تم جہنم کی سزا سے کیسے بچو گے؟ اس لیے دیکھو میں تمہاری طرف نبی اور دانا اور عالم بھیجتا ہوں، اور ان میں سے تم قتل کرو گے اور صلیب پر چڑھاؤ گے، اور ان میں سے تم کوڑے مارو گے تمہاری عبادت گاہوں میں اور ستاؤ گے شہر سے شہر تک، تاکہ تم پر آئے ہر راستباز خون جو زمین پر بہایا گیا ہابیل راستباز کے خون سے لے کر زکریاہ بن برکیاہ کے خون تک، جس کو تم نے قتل کیا ہیکل اور قربان گاہ کے درمیان۔ میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ یہ سب چیزیں اس نسل پر آئیں گی۔ یروشلم یروشلم، جو نبیوں کو قتل کرتی ہے اور ان کو سنگسار کرتی ہے جو اس کی طرف بھیجے گئے، کتنی بار میں نے چاہا کہ تیرے بچوں کو اکٹھا کروں جس طرح مرغی اپنے چوزوں کو اپنے پروں کے نیچے اکٹھا کرتی ہے، اور تم نے نہیں چاہا۔ دیکھو، تمہارا گھر تمہارے لیے ویران چھوڑ دیا جاتا ہے۔ میں تم سے کہتا ہوں، تم مجھے ہرگز نہیں دیکھو گے ابھی سے جب تک تم نہ کہو، مبارک ہے وہ جو خداوند کے نام سے آتا ہے۔

۴۲

اور عیسیٰ ہیکل سے نکل کر جا رہا تھا، اور اُس کے شاگرد اُس کے پاس آئے تاکہ اُسے ہیکل کی عمارتیں دکھائیں۔ اور عیسیٰ نے ان سے کہا، کیا تم یہ سب چیزیں نہیں دیکھتے؟ میں

تم سے سچ کہتا ہوں، یہاں پتھر پر پتھر نہیں چھوڑا جائے گا جو ڈھایا نہ جائے۔ جب وہ زیتون کے پہاڑ پر بیٹھا ہوا تھا، تو شاگرد اس کے پاس تنہائی میں آئے اور کہنے لگے :ہمیں بتاؤ کہ یہ باتیں کب ہوں گی، اور تمہاری آمد کی اور زمانے کی تکمیل کی کیا نشانی ہے؟ اور جواب دیتے ہوئے عیسیٰ نے ان سے کہا، دیکھو کہ کوئی تمہیں گمراہ نہ کر دے۔ کیونکہ بہت سے لوگ میرے نام پر آئیں گے، یہ کہتے ہوئے کہ میں مسیح ہوں، اور بہت سے لوگوں کو گمراہ کریں گے۔ تم جنگوں اور جنگوں کی خبریں سننے والے ہوگے اور دیکھو پریشان نہ ہونا، کیونکہ سب چیزوں کا ہونا ضروری ہے، لیکن ابھی انجام نہیں ہے۔ کیونکہ قوم قوم پر اٹھے گی اور بادشاہی بادشاہی پر، اور قحط ہوں گے اور وبائیں اور زلزلے مختلف جگہوں میں؛ لیکن یہ سب چیزیں درد زہ کی شروعات ہیں۔ پھر وہ تم کو مصیبت میں حوالے کریں گے اور تم کو قتل کریں گے، اور تم میرے نام کی وجہ سے سب قوموں کے ذریعے نفرت کیے جاؤ گے۔ اور پھر بہت سے لوگ ٹھوکر کھائیں گے اور ایک دوسرے کو پکڑوائیں گے اور ایک دوسرے سے نفرت کریں گے۔ اور بہت سے جھوٹے نبی اٹھیں گے اور بہتوں کو گمراہ کریں گے، اور بےشریعتی کے بڑھنے کی وجہ سے بہتوں کی محبت ٹھنڈی ہو جائے گی۔ لیکن جو آخر تک برداشت کرے گا، وہ بچایا جائے گا۔ اور یہ بادشاہی کی خوشخبری سارے آباد جہان میں منادی کی جائے گی تاکہ سب قوموں کے لیے گواہی ہو، اور تب انجام آئے گا۔ جب تم دیکھو اجاڑنے کی مکروہ چیز جو دانی ایل نبی کے ذریعے کہی گئی تھی، مقدس جگہ میں کھڑی ہوئی، پڑھنے والا سمجھے، تب یہودیہ میں رہنے والے پہاڑوں کی طرف بھاگیں، چھت پر والا اپنے گھر سے چیزیں اٹھانے کے لیے نہ اترے، اور کھیت میں والا اپنے کپڑے اٹھانے کے لیے پیچھے نہ پلٹے۔ افسوس ہے اُن کے لیے جو حاملہ ہیں اور اُن کے لیے جو دودھ پلاتی ہیں اُن دنوں میں۔ دعا کرو کہ تمہارا فرار سردیوں میں نہ ہو اور نہ ہی سبت کے دن کیونکہ اُس وقت ایک بڑی مصیبت ہوگی، جیسی دنیا کی ابتدا سے اب تک نہیں ہوئی اور نہ ہی کبھی ہوگی۔ اور اگر وہ دن کاٹے نہ

جاتے، تو کوئی جسم بچایا نہ جاتا؛ لیکن برگزیدوں کی خاطر وہ دن کاٹے جائیں گے۔ پھر اگر کوئی تم سے کہے، دیکھو یہاں مسیح ہے یا یہاں، یقین نہ کرنا؛ کیونکہ جھوٹے مسیح اور جھوٹے نبی اٹھیں گے اور بڑے نشان اور عجائب دکھائیں گے، تاکہ گمراہ کر دیں، اگر ممکن ہو، تو برگزیدوں کو بھی۔ دیکھو، میں نے تمہیں پہلے ہی بتا دیا ہے۔ پس اگر وہ تم سے کہیں، دیکھو وہ بیابان میں ہے، تو مت نکلو، دیکھو اندرونی کمروں میں ہے، تو یقین مت کرو؛ کیونکہ جیسے بجلی مشرق سے نکلتی ہے اور مغرب تک ظاہر ہوتی ہے، اسی طرح ابنِ آدم کی آمد بھی ہوگی؛ کیونکہ جہاں لاش ہو، وہاں عقاب جمع ہوں گے۔ فوری طور پر اور ان دنوں کی مصیبت کے بعد سورج تاریک ہو جائے گا اور چاند اپنی روشنی نہیں دے گا، اور ستارے آسمان سے گر جائیں گے، اور آسمانوں کی قوتیں ہلا دی جائیں گی۔ اور تب ابنِ آدم کا نشان آسمان میں ظاہر ہوگا، اور تب زمین کے سب قبیلے ماتم کریں گے اور ابنِ آدم کو آسمان کے بادلوں پر بڑی قوت اور جلال کے ساتھ آتے ہوئے دیکھیں گے۔ اور وہ اپنے فرشتوں کو بڑے نرسنگے کی آواز کے ساتھ بھیجے گا، اور وہ اس کے چنے ہوؤں کو چاروں ہواؤں سے، آسمانوں کے کناروں سے ان کے کناروں تک جمع کریں گے۔ اور انجیر کے درخت سے یہ تمثیل سیکھو جب پہلے ہی اس کی شاخ نرم ہو جائے اور پتے نکالے، تو تم جانتے ہو کہ گرمی قریب ہے؛ اسی طرح تم بھی جب یہ سب دیکھو، تو جان لو کہ وہ قریب ہے، دروازے پر ہے۔ میں تم سے سچ کہتا ہوں، یہ نسل ہرگز نہیں گزرے گی جب تک یہ سب باتیں نہ ہو جائیں۔ آسمان اور زمین ختم ہو جائیں گے، لیکن میرے الفاظ ہرگز ختم نہیں ہوں گے۔ اُس دن اور گھڑی کے بارے میں کوئی نہیں جانتا، نہ ہی آسمانوں کے قاصد، صرف میرا باپ اکیلا۔ جیسے نوح کے دن تھے، ویسے ہی ابنِ آدم کی آمد بھی ہوگی۔ جیسے کہ وہ ان دنوں میں تھے جو سیلاب سے پہلے تھے، کھاتے اور پیتے، شادی کرتے اور شادی میں دیتے، اُس دن تک جس میں نوح کشتی میں داخل ہوا، اور اُنہوں نے نہیں جانا جب تک سیلاب آیا اور سب کو اُٹھا لے گیا، اِسی طرح ابنِ آدم کی آمد بھی

ہوگی۔ اُس وقت دو کھیت میں ہوں گے، ایک لیا جائے گا اور ایک چھوڑ دیا جائے گا؛ دو عورتیں چکی میں پیس رہی ہوں گی، ایک لی جائے گی اور ایک چھوڑ دی جائے گی۔ اس لیے چوکنا رہو، کیونکہ تم نہیں جانتے کہ تمہارا خداوند کس گھڑی آتا ہے۔ لیکن یہ تم جانتے ہو کہ اگر گھر کا مالک جانتا کہ چور کس پہر میں آتا ہے، تو وہ جاگتا رہتا اور اپنے گھر میں نقب لگائے جانے کی اجازت نہ دیتا۔ اس لیے تم بھی تیار رہو، کیونکہ جس گھڑی تم نہیں سوچتے، ابنِ آدم آتا ہے۔ پھر کون ہے وہ وفادار اور سمجھدار غلام، جسے اُس کے مالک نے اپنی خدمت پر مقرر کیا کہ اُن کو وقت پر خوراک دے؟ مبارک ہے وہ غلام جسے اس کا مالک آ کر ایسا کرتے ہوئے پائے گا۔ میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ وہ اسے اپنی تمام موجودہ چیزوں پر مقرر کرے گا۔ اگر وہ برا غلام اپنے دل میں کہے کہ میرا مالک آنے میں دیر کر رہا ہے، اور اپنے ساتھی غلاموں کو مارنا شروع کرے، اور شرابیوں کے ساتھ کھائے اور پیے، تو اُس غلام کا مالک ایسے دن آئے گا جس کی وہ توقع نہیں کرتا اور ایسی گھڑی میں جسے وہ نہیں جانتا، اور اُسے دو ٹکڑے کر دے گا، اور اُس کا حصہ ریاکاروں کے ساتھ رکھے گا، وہاں رونا اور دانتوں کا پیسنا ہوگا۔

۵۲

اُس وقت آسمانوں کی بادشاہی دس کنواریوں کے مثل ہوگی، جنہوں نے اپنی مشعلیں لے کر دولہا کے استقبال کو نکلیں۔ پانچ ان میں سے عقلمند تھیں اور پانچ بیوقوف تھیں۔ جو بیوقوف تھیں، اپنی مشعلیں لے کر اپنے ساتھ تیل نہیں لیا؛ لیکن عقلمندوں نے اپنے برتنوں میں اپنی مشعلوں کے ساتھ تیل لیا۔ دولہا کی دیر ہونے سے سب اونگھنے لگیں اور سو گئیں۔ آدھی رات کو ایک چیخ ہوئی، دیکھو دولہا آ رہا ہے، تم لوگ اس کے استقبال کو نکلو۔ پھر وہ سب کنواریاں اٹھیں اور انہوں نے اپنی مشعلیں سنواریں۔ اور بےوقوف عورتوں نے

عقلمند عورتوں سے کہا :ہمیں اپنے تیل میں سے دو، کیونکہ ہمارے چراغ بجھ رہے ہیں۔ لیکن عقلمند عورتوں نے جواب دیا کہتے ہوئے :کہیں ایسا نہ ہو کہ ہمارے اور تمہارے لیے کافی نہ ہو، بلکہ تم بیچنے والوں کے پاس جاؤ اور اپنے لیے خرید لو۔ جب وہ خریدنے کو جا رہے تھے تو دولہا آیا اور جو تیار تھیں وہ اس کے ساتھ شادی میں داخل ہوئیں، اور دروازہ بند کر دیا گیا۔ بعد میں باقی کنواریاں بھی آتی ہیں یہ کہتے ہوئے :اے خداوند، اے خداوند، ہمارے لیے کھول دیجیے۔ لیکن جواب دیتے ہوئے اُس نے کہا، آمین، میں تم سے کہتا ہوں، میں تم کو نہیں جانتا۔ پس چوکنا رہو، کیونکہ تم اُس دن کو اور نہ اُس گھڑی کو جانتے ہو جس میں ابنِ آدم آتا ہے۔ جیسے کہ ایک آدمی سفر پر جاتے ہوئے اپنے غلاموں کو بلایا اور ان کو اپنی جائیداد سونپ دی، اور ایک کو پانچ ٹیلنٹ دیے، اور ایک کو دو، اور ایک کو ایک، ہر ایک کو اس کی اپنی قابلیت کے مطابق، اور فوراً سفر پر چلا گیا۔ جا کر، جس نے پانچ ٹیلنٹ لیے تھے، اس نے ان سے کام کیا اور پانچ مزید ٹیلنٹ بنائے اسی طرح جس نے دو حاصل کیے تھے اُس نے بھی اپنے آپ دو اور کمائے لیکن جس نے ایک لیا، وہ چلا گیا، زمین میں کھودا اور اپنے مالک کی چاندی چھپا دی۔ اور بہت وقت کے بعد ان غلاموں کا مالک آتا ہے اور ان کے ساتھ حساب کرتا ہے۔ اور قریب آ کر وہ جس نے پانچ ٹیلنٹ لیے تھے، پانچ اور ٹیلنٹ لایا، کہتے ہوئے :اے خداوند، پانچ ٹیلنٹ آپ نے مجھے سونپے تھے۔ دیکھو، پانچ اور ٹیلنٹ میں نے ان پر کمائے۔ اُس کے مالک نے اُس سے کہا : شاباش، اے نیک اور وفادار غلام، تُو تھوڑی چیزوں پر وفادار تھا، میں تجھے بہت چیزوں پر مقرر کروں گا؛ اپنے مالک کی خوشی میں داخل ہو۔ قریب آ کر، جس نے دو ٹیلنٹ لیے تھے، اُس نے کہا :اے خداوند، دو ٹیلنٹ تُو نے مجھے سونپے تھے۔ دیکھ، دو اور ٹیلنٹ میں نے اُن پر کمائے ہیں۔ اُس کے مالک نے اُس سے کہا :شاباش، اے نیک اور وفادار غلام، تُو تھوڑی چیزوں پر وفادار تھا، میں تجھے بہت چیزوں پر مقرر کروں گا؛ اپنے مالک کی خوشی میں داخل ہو۔ اور وہ جس نے ایک ٹیلنٹ لیا تھا، قریب آ کر بولا :اے خداوند، میں

تجھے جانتا تھا کہ تو سخت آدمی ہے، کاٹتا ہے جہاں تو نے نہیں بویا اور جمع کرتا ہے جہاں سے تو نے نہیں بکھیرا، اور ڈر کر جا کر میں نے تیرا ٹیلنٹ زمین میں چھپا دیا۔ دیکھ، تیرے پاس تیرا ہے۔ جواب دیتے ہوئے اُس کے مالک نے اُس سے کہا، اے شریر غلام اور سست! تُو جانتا تھا کہ میں وہاں کاٹتا ہوں جہاں میں نے نہیں بویا، اور وہاں سے جمع کرتا ہوں جہاں میں نے نہیں بکھیرا۔ پس تجھے ضرور میری چاندی صرافوں کے پاس ڈال دینی چاہیے تھی، اور آ کر میں اپنا مال سود کے ساتھ وصول کر لیتا۔ اس لیے اس سے وہ ٹیلنٹ لے لو اور اسے دے دو جو دس ٹیلنٹ رکھتا ہے۔ کیونکہ ہر ایک کو جو رکھتا ہے دیا جائے گا اور بڑھایا جائے گا، لیکن اُس سے جو نہیں رکھتا وہ بھی جو وہ رکھتا ہے اُس سے لے لیا جائے گا۔ اور اس بیکار غلام کو باہر کی تاریکی میں پھینک دو، وہاں رونا اور دانتوں کا پیسنا ہوگا۔ جب ابنِ آدم اپنے جلال میں آئے اور تمام مقدس قاصد اس کے ساتھ ہوں، تب وہ اپنے جلال کے تخت پر بیٹھے گا، اور تمام قومیں اس کے سامنے جمع کی جائیں گی، اور وہ انہیں ایک دوسرے سے الگ کرے گا جیسے چرواہا بھیڑوں کو بکری کے بچوں سے الگ کرتا ہے، اور وہ بھیڑوں کو اپنے دائیں جانب کھڑا کرے گا اور بکریوں کو بائیں جانب۔ پھر بادشاہ اپنے دائیں طرف والوں سے کہے گا، آؤ میرے باپ کے برکت والو، اُس بادشاہی کے وارث بنو جو تمہارے لیے دنیا کی بنیاد سے تیار کی گئی ہے۔ کیونکہ میں بھوکا تھا، اور تم نے مجھے کھانے کو دیا، میں پیاسا تھا، اور تم نے مجھے پلایا، میں اجنبی تھا، اور تم نے مجھے اپنے پاس لیا، میں ننگا تھا، اور تم نے مجھے کپڑے پہنائے، میں بیمار تھا، اور تم نے میری عیادت کی، میں قید میں تھا، اور تم میرے پاس آئے۔ پھر راستباز اس کو جواب دیں گے کہتے ہوئے :اے خداوند، کبھی ہم نے تجھے بھوکا دیکھا اور کھلایا، یا پیاسا اور پلایا؟ کب ہم نے تجھے اجنبی دیکھا اور اندر لے آئے، یا ننگا اور کپڑے پہنائے؟ اور کب ہم نے تمہیں کمزور یا قید میں دیکھا، اور ہم تمہارے پاس آئے؟ اور جواب دیتے ہوئے بادشاہ ان سے کہے گا :میں سچ تمہیں کہتا ہوں، جتنا تم نے میرے ان بھائیوں میں سے

ایک چھوٹے سے چھوٹے کے لیے کیا، مجھے تم نے کیا۔ پھر وہ بائیں طرف والوں سے بھی کہے گا، جاؤ میرے پاس سے اے لعنتی لوگو، اس ابدی آگ میں جو شیطان اور اس کے قاصدوں کے لیے تیار کی گئی ہے۔ کیونکہ میں بھوکا تھا، اور تم نے مجھے کھانے کو نہیں دیا، میں پیاسا تھا، اور تم نے مجھے پینے کو نہیں دیا، میں اجنبی تھا، اور تم نے مجھے اندر نہیں لیا، ننگا تھا، اور تم نے مجھے کپڑے نہیں پہنائے، کمزور اور قید میں تھا، اور تم نے میری خبر نہیں لی۔ پھر وہ خود بھی اُس کو جواب دیں گے کہتے ہوئے، خداوند، کبھی ہم نے تجھے دیکھا بھوکا یا پیاسا یا اجنبی یا ننگا یا کمزور یا قید میں، اور ہم نے تیری خدمت نہیں کی؟ پھر وہ انہیں جواب دے گا کہتے ہوئے :آمین میں تم سے کہتا ہوں، جتنا تم نے ان سب سے چھوٹوں میں سے ایک کے لیے نہیں کیا، نہ ہی میرے لیے کیا۔ اور یہ لوگ ابدی سزا میں چلے جائیں گے، لیکن راستباز ابدی زندگی میں۔

۶۲

اور ایسا ہوا کہ جب عیسیٰ نے یہ سب باتیں ختم کیں، تو اس نے اپنے شاگردوں سے کہا : تم جانتے ہو کہ دو دن کے بعد عید فسح ہوتی ہے، اور ابنِ آدم مصلوب ہونے کے لیے پکڑوایا جاتا ہے۔ پھر سردار کاہن اور فقیہ اور بزرگانِ قوم اُس سردار کاہن کے صحن میں جمع ہوئے جو کائفا کہلاتا تھا، اور انہوں نے مشورہ کیا تاکہ عیسیٰ کو مکر سے پکڑیں اور قتل کریں۔ لیکن وہ کہہ رہے تھے، عید کے موقع پر نہیں، تاکہ لوگوں میں فساد نہ ہو جائے۔ جب عیسیٰ بیت عنیاہ میں شمعون کوڑھی کے گھر میں تھے، ایک عورت اُن کے پاس آئی جو بہت قیمتی عطر کی شیشی رکھتی تھی، اور اُس نے اُن کے سر پر ڈال دیا جب وہ ٹیک لگائے ہوئے تھے۔ لیکن دیکھ کر اس کے شاگرد ناراض ہوئے اور کہنے لگے یہ بربادی کیوں کیونکہ یہ عطر بہت قیمت میں بیچا جا سکتا تھا اور غریبوں کو دیا جا سکتا تھا لیکن

عیسیٰ نے جان کر ان سے کہا، تم اس عورت کو کیا تکلیفیں دے رہے ہو؟ کیونکہ اس نے میرے لیے ایک اچھا کام کیا ہے۔ کیونکہ غریبوں کو تم ہمیشہ اپنے ساتھ رکھتے ہو، لیکن مجھے تم ہمیشہ نہیں رکھتے۔ کیونکہ اس نے یہ عطر میرے جسم پر ڈال کر مجھے تدفین کے لیے تیار کیا۔ میں سچ تم سے کہتا ہوں، جہاں کہیں پوری دنیا میں یہ خوشخبری کی منادی کی جائے گی، وہ بھی بولا جائے گا جو اس نے کیا، اس کی یادگار میں۔ پھر بارہ میں سے ایک، جو یہوداہ اسکریوتی کہلاتا تھا، سردار کاہنوں کے پاس گیا اور کہا :تم مجھے کیا دینا چاہتے ہو، اور میں تمہارے لیے اسے حوالے کر دوں گا؟ اور انہوں نے اس کے لیے تیس چاندی کے سکے مقرر کر دیے اور اس وقت سے وہ موقع ڈھونڈ رہا تھا تاکہ اسے پکڑوا دے۔ بے خمیری روٹیوں کے پہلے دن شاگرد یسوع کے پاس آئے اور اس سے کہنے لگے :تو کہاں چاہتا ہے کہ ہم تیرے لیے فسح کھانے کی تیاری کریں؟ اور اُس نے کہا :تم شہر میں فلاں شخص کے پاس جاؤ اور اُس سے کہو :استاد کہتا ہے، میرا وقت قریب ہے؛ میں تیرے پاس اپنے شاگردوں کے ساتھ فسح کروں گا۔ اور شاگردوں نے ویسا ہی کیا جیسا عیسیٰ نے انہیں حکم دیا تھا، اور انہوں نے فسح تیار کیا۔ جب شام ہو گئی تو وہ بارہ کے ساتھ ٹیک لگا کر بیٹھا۔ اور جب وہ کھا رہے تھے تو اس نے کہا :میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ تم میں سے ایک مجھے پکڑوائے گا۔ اور بہت زیادہ غمگین ہوتے ہوئے، ان میں سے ہر ایک اُس سے کہنے لگا :کیا میں ہوں، اے خداوند؟ اور جواب دیتے ہوئے اُس نے کہا، جس نے میرے ساتھ پیالے میں ہاتھ ڈبویا، یہ مجھے پکڑوائے گا۔ ابنِ آدم تو جاتا ہے جیسا کہ اُس کے بارے میں لکھا گیا ہے، لیکن افسوس ہے اُس آدمی پر جس کے ذریعے ابنِ آدم پکڑوایا جاتا ہے، اُس کے لیے اچھا ہوتا اگر وہ آدمی پیدا نہ ہوا ہوتا۔ جواب دیتے ہوئے یہوداہ نے، جو اسے پکڑوا رہا تھا، کہا :کیا میں ہوں، اے ربی؟ وہ اُس سے کہتا ہے، تم نے کہا۔ جب وہ کھا رہے تھے تو عیسیٰ نے روٹی لی اور شکر ادا کر کے توڑی اور شاگردوں کو دی اور کہا، لو، کھاؤ، یہ میرا جسم ہے۔ اور پیالہ لے کر اور شکر ادا کر کے ان کو دیا، کہتے ہوئے، اس میں سے پیو تم

سب، کیونکہ یہ میرا خون ہے نئے عہد کا جو بہتوں کے لیے بہایا جا رہا ہے گناہوں کی معافی کے لیے۔ میں تم سے کہتا ہوں کہ اب سے میں انگور کی بیل کے اس پھل میں سے ہرگز نہیں پیوں گا جب تک وہ دن نہ آئے جب میں اسے تمہارے ساتھ نیا میرے باپ کی بادشاہی میں پیوں اور حمد گا کر وہ زیتون کے پہاڑ کو نکل گئے پھر عیسیٰ ان سے کہتا ہے، تم سب اس رات میرے سبب سے ٹھوکر کھاؤ گے، کیونکہ لکھا گیا ہے، میں چرواہے کو ماروں گا، اور ریوڑ کی بھیڑیں تتر بتر ہو جائیں گی۔ لیکن میرے جی اٹھنے کے بعد میں تم سے پہلے گلیل جاؤں گا۔ جواب دیتے ہوئے پطرس نے اُس سے کہا، اگر سب تیری وجہ سے ٹھوکر کھائیں گے، لیکن میں کبھی نہیں ٹھوکر کھاؤں گا۔ عیسیٰ نے اس سے کہا :میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ اس رات میں مرغ کے بانگ دینے سے پہلے تین بار تم مجھ سے انکار کرو گے۔ پطرس نے اُس سے کہا :اگر مجھے تیرے ساتھ مرنا بھی پڑے، تو میں تجھے کبھی انکار نہیں کروں گا۔ اسی طرح سب شاگردوں نے بھی کہا پھر عیسیٰ ان کے ساتھ ایک جگہ میں آتا ہے جو گتسمنی کہلاتی ہے، اور شاگردوں سے کہتا ہے :یہاں بیٹھو جب تک میں وہاں جا کر دعا کروں۔ اور پطرس اور زبدی کے دو بیٹوں کو ساتھ لے کر وہ غمگین ہونے اور پریشان ہونے لگا۔ پھر عیسیٰ ان سے کہتا ہے، میری روح موت تک بہت غمگین ہے؛ یہاں ٹھہرو اور میرے ساتھ جاگتے رہو۔ اور آگے تھوڑا جا کر وہ اپنے منہ کے بل گرا، دعا کرتے ہوئے اور کہتے ہوئے :اے میرے باپ، اگر ممکن ہے تو یہ پیالہ مجھ سے ٹل جائے، لیکن نہیں جیسا میں چاہتا ہوں بلکہ جیسا تو چاہتا ہے۔ اور وہ شاگردوں کی طرف آتا ہے اور ان کو سوتے ہوئے پاتا ہے، اور پطرس سے کہتا ہے :اس طرح تم ایک گھڑی میرے ساتھ جاگتے رہنے کی طاقت نہیں رکھے؟ جاگتے رہو اور دعا کرو، تاکہ تم آزمائش میں داخل نہ ہو۔ روح تو بیشک مشتاق ہے، لیکن جسم کمزور ہے۔ پھر دوسری بار جا کر دعا کی، یہ کہتے ہوئے :اے میرے باپ، اگر یہ پیالہ مجھ سے نہیں گزر سکتا جب تک میں اسے نہ پی لوں، تو تیری مرضی پوری ہو۔ اور آ کر وہ انہیں پھر سوتے ہوئے پاتا ہے، کیونکہ ان کی آنکھیں

بوجھل ہو گئی تھیں۔ اور انہیں چھوڑ کر دوبارہ جا کر تیسری بار دعا کی، وہی بات کہہ کر۔ پھر اپنے شاگردوں کے پاس آتا ہے اور ان سے کہتا ہے :اب بھی سوتے ہو اور آرام کرتے ہو؟ دیکھو، وقت قریب آ گیا ہے اور ابنِ آدم گناہگاروں کے ہاتھوں میں پکڑوایا جاتا ہے۔ اٹھو، چلیں؛ دیکھو، وہ جو مجھے پکڑوا رہا ہے قریب آ گیا ہے۔ اور ابھی وہ بول رہا تھا کہ دیکھو، یہوداہ جو بارہ میں سے ایک تھا، آیا، اور اس کے ساتھ ایک بڑی بھیڑ تلواروں اور لکڑیوں کے ساتھ سردار کاہنوں اور قوم کے بزرگوں کی طرف سے۔ اور جو اُسے پکڑوا رہا تھا، اُس نے اُنہیں نشانی دی، کہتے ہوئے :جس کو میں بوسہ دوں، وہی ہے۔ اُسے پکڑ لو۔ اور فوراً عیسیٰ کے پاس آ کر اس نے کہا، خوش رہو، ربی، اور اس نے اس کو بوسہ دیا۔ عیسیٰ نے اس سے کہا :دوست، جس لیے تو حاضر ہے۔ پھر قریب آ کر انہوں نے عیسیٰ پر ہاتھ ڈالے اور انہیں پکڑ لیا اور دیکھو، عیسیٰ کے ساتھ والوں میں سے ایک نے ہاتھ بڑھا کر اپنی تلوار کھینچی، اور سردار کاہن کے غلام کو مار کر اس کا کان اڑا دیا۔ پھر عیسیٰ اُس سے کہتا ہے، اپنی تلوار اُس کی جگہ پر واپس کر دو، کیونکہ سب جنہوں نے تلوار لی ہے تلوار سے مریں گے۔ کیا تم سوچتے ہو کہ میں ابھی اپنے باپ سے التجا نہیں کر سکتا، اور وہ میرے لیے بارہ سے زیادہ لشکر قاصدوں کے حاضر کر دے گا؟ تو پھر کیسے پوری ہوں وہ تحریریں کہ اس طرح ہونا ضروری ہے؟ اُس وقت عیسیٰ نے بھیڑوں سے کہا :کیا تم ڈاکو کی طرح تلواروں اور لاٹھیوں کے ساتھ مجھے پکڑنے نکلے ہو؟ ہر روز میں تمہارے پاس ہیکل میں تعلیم دیتا ہوا بیٹھا رہتا تھا، اور تم نے مجھے نہیں پکڑا۔ یہ سب کچھ ہوا تاکہ نبیوں کی تحریریں پوری ہوں۔ پھر تمام شاگرد اُسے چھوڑ کر بھاگ گئے۔ جنہوں نے عیسیٰ کو پکڑا تھا وہ اُسے کائفا سردار کاہن کے پاس لے گئے، جہاں فقیہ اور بزرگ جمع ہوئے تھے۔ پطرس اُس کے پیچھے دُور سے چل رہا تھا سردار کاہن کے صحن تک، اور اندر داخل ہو کر خادموں کے ساتھ بیٹھا تھا تاکہ انجام دیکھے۔ اور سردار کاہن اور بزرگ اور پوری عدالت عیسیٰ کے خلاف جھوٹی گواہی ڈھونڈ رہے تھے تاکہ اسے موت کے گھاٹ اتار دیں، اور

انہوں نے نہیں پایا؛ اور بہت سے جھوٹے گواہوں کے آنے پر بھی انہوں نے نہیں پایا۔ بعد میں دو جھوٹے گواہ آگے آئے اور کہا :اس نے کہا، میں خدا کے مندر کو ڈھا سکتا ہوں اور تین دنوں میں اسے تعمیر کر سکتا ہوں۔ اور کھڑا ہو کر سردار کاہن نے اس سے کہا :کیا تو کچھ نہیں جواب دیتا؟ یہ تیرے خلاف کیا گواہی دیتے ہیں؟ لیکن عیسیٰ خاموش رہے۔ اور جواب دیتے ہوئے سردار کاہن نے اُس سے کہا :میں تجھے زندہ خدا کی قسم دیتا ہوں کہ تو ہمیں بتا کہ کیا تو مسیح خدا کا بیٹا ہے۔ عیسیٰ اس سے کہتا ہے :تم نے کہا۔ لیکن میں تم سے کہتا ہوں، اب سے تم ابنِ آدم کو طاقت کے دہنے ہاتھ بیٹھا ہوا اور آسمان کے بادلوں پر آتا ہوا دیکھو گے۔ پھر سردار کاہن نے اپنے کپڑے پھاڑے، کہتے ہوئے کہ اس نے کفر کیا ہے۔ اب ہمیں گواہوں کی کیا ضرورت ہے؟ دیکھو، اب تم نے اس کی توہین سن لی ہے۔ تمہیں کیا لگتا ہے؟ اور انہوں نے جواب دیتے ہوئے کہا :وہ موت کا مجرم ہے۔ پھر انہوں نے اس کے چہرے پر تھوکا اور اس کو مکے مارے، اور کچھ نے تھپڑ مارے کہتے ہوئے :اے مسیح، ہمیں نبوت بتا، کون ہے جس نے تجھے مارا؟ پطرس باہر صحن میں بیٹھا تھا اور ایک نوکرانی اس کے پاس آئی کہتی ہوئی اور تم بھی یسوع گلیلی کے ساتھ تھے لیکن اُس نے اُن سب کے سامنے انکار کیا، کہتے ہوئے :میں نہیں جانتا تم کیا کہتے ہو۔ اور جب وہ دروازے کی طرف باہر نکلا تو ایک اور عورت نے اُسے دیکھا اور اُن سے کہا، یہ بھی وہاں عیسیٰ ناصری کے ساتھ تھا۔ اور پھر اس نے قسم کے ساتھ انکار کیا کہ میں اس آدمی کو نہیں جانتا۔ تھوڑی دیر کے بعد کھڑے ہوئے لوگ قریب آ کر پطرس سے بولے :سچ میں تو بھی ان میں سے ہے، کیونکہ تیری بولی تجھے ظاہر کرتی ہے۔ پھر وہ لعنت بھیجنے اور قسم کھانے لگا کہ میں اس آدمی کو نہیں جانتا اور فوراً مرغ نے بانگ دی۔ پطرس کو یسوع کا وہ کلام یاد آیا جو اس نے اس سے کہا تھا کہ مرغ کے بانگ دینے سے پہلے تو تین بار میرا انکار کرے گا، اور باہر نکل کر وہ بہت رویا۔

۷۲

صبح ہونے پر تمام سردار کاہنوں اور قوم کے بزرگوں نے یسوع کے خلاف مشورہ کیا تاکہ اُسے موت دے دیں، اور اُسے باندھ کر لے گئے اور اُسے پُنطیُس پیلاطُس حاکم کے حوالے کر دیا۔ پھر یہوداہ جو اُسے حوالے کر رہا تھا، یہ دیکھ کر کہ وہ مجرم ٹھہرایا گیا، پچھتا کر تیس چاندی کے سکے سردار کاہنوں اور بزرگوں کو واپس کر دیے، کہتے ہوئے :میں نے گناہ کیا ہے بے گناہ خون حوالے کر کے۔ انہوں نے کہا :ہم سے کیا مطلب؟ تم دیکھو گے۔ اور چاندی کے سکے ہیکل میں پھینک کر وہ چلا گیا، اور جا کر اس نے اپنے آپ کو پھانسی دے دی۔ اور سردار کاہنوں نے چاندی کے سکے لے کر کہا :انہیں بیت المال میں ڈالنا جائز نہیں، کیونکہ یہ خون کی قیمت ہے۔ مشورہ لے کر انہوں نے ان سے کمہار کا کھیت خریدا اجنبیوں کے دفن کے لیے، اس لیے وہ کھیت کہلایا خون کا کھیت آج تک۔ تب پورا ہوا وہ جو یرمیاہ نبی کے ذریعے کہا گیا تھا، جو کہتے ہوئے :اور انہوں نے وہ تیس چاندی کے سکے لیے، جو اس کی قیمت تھی جس کی قیمت بنی اسرائیل نے لگائی تھی، اور انہوں نے وہ کمہار کے کھیت میں دیے، جیسا کہ خداوند نے مجھے حکم دیا تھا۔ اور عیسیٰ حاکم کے سامنے کھڑا ہوا اور حاکم نے اس سے یہ کہتے ہوئے پوچھا کیا تم یہودیوں کے بادشاہ ہو عیسیٰ نے اس سے کہا :تم کہتے ہو۔ اور جب اُس پر سردار کاہنوں اور بزرگوں کی طرف سے الزام لگایا جا رہا تھا تو اُس نے کچھ جواب نہیں دیا۔ پھر پیلاطس نے اُس سے کہا، کیا تم نہیں سنتے کہ یہ تمہارے خلاف کتنی گواہیاں دے رہے ہیں؟ اور اُس نے اُسے ایک لفظ بھی جواب نہیں دیا، یہاں تک کہ حاکم بہت حیران ہوا۔ عید کے موقع پر حاکم ایک قیدی کو بھیڑ کے لیے رہا کرنے کا عادی تھا، جس کو وہ چاہتے تھے۔ اور اُس وقت اُن کے پاس ایک مشہور قیدی تھا جس کو براباس کہا جاتا تھا جب وہ جمع ہو گئے، تو پیلاطس نے ان سے کہا :تم چاہتے ہو میں تمہارے لیے کس کو رہا کروں؟ براباس یا یسوع جو مسیح

کہلاتا ہے؟ وہ جانتا تھا کیونکہ حسد کی وجہ سے انہوں نے اسے پکڑوا دیا تھا۔ جب وہ تخت پر بیٹھا تھا تو اس کی بیوی نے اس کے پاس پیغام بھیجا یہ کہتے ہوئے :تمہارا اور اس راستباز کے ساتھ کوئی واسطہ نہ ہو، کیونکہ میں نے آج خواب میں اس کی وجہ سے بہت تکلیف اٹھائی ہے۔ لیکن سردار کاہنوں اور بزرگوں نے بھیڑوں کو قائل کیا تاکہ وہ براباس کو مانگیں اور عیسیٰ کو ہلاک کریں۔ جواب دیتے ہوئے حاکم نے ان سے کہا :تم کس کو چاہتے ہو ان دونوں میں سے جسے میں تمہارے لیے رہا کروں؟ لیکن انہوں نے کہا : باراباس۔ پیلاطس ان سے کہتا ہے :تو پھر میں یسوع کے ساتھ، جو مسیح کہلاتا ہے، کیا کروں؟ سب اس سے کہتے ہیں :اسے مصلوب کیا جائے۔ لیکن حاکم نے کہا، اس نے کیا برائی کی ہے؟ لیکن وہ بہت زیادہ چیخ رہے تھے کہتے ہوئے :اُسے مصلوب کیا جائے۔ پیلاطس نے دیکھ کر کہ کچھ فائدہ نہیں ہو رہا بلکہ زیادہ شور ہو رہا ہے، پانی لے کر بھیڑ کے سامنے ہاتھ دھوئے اور کہا :میں اس راستباز کے خون سے بے گناہ ہوں، تم دیکھ لو۔ اور جواب دیتے ہوئے تمام لوگوں نے کہا :اُس کا خون ہم پر اور ہماری اولاد پر۔ پھر اس نے ان کے لیے برابا کو رہا کیا، لیکن عیسیٰ کو کوڑے مار کر حوالے کیا تاکہ وہ مصلوب کیا جائے۔ پھر حاکم کے سپاہیوں نے عیسیٰ کو لے کر قلعہ میں لے گئے اور اس پر پوری پلٹن کو جمع کیا، اور اس کے کپڑے اتار کر اس کو سرخ چوغہ پہنایا، اور کانٹوں کا تاج بنا کر اس کے سر پر رکھا اور ایک سرکنڈا اس کے دہنے ہاتھ میں رکھا، اور اس کے سامنے گھٹنے ٹیک کر اس کا مذاق اڑاتے ہوئے کہنے لگے، اے یہودیوں کے بادشاہ، سلام !اور اس پر تھوک کر سرکنڈا لیا اور اس کے سر پر مارتے رہے۔ اور جب انہوں نے اس کا مذاق اڑایا، تو انہوں نے اس سے چادر اتاری اور اس کو اس کے کپڑے پہنائے، اور اسے صلیب دینے کے لیے لے گئے۔ باہر جاتے ہوئے انہوں نے ایک قیرینی آدمی پایا جس کا نام شمعون تھا، انہوں نے اسے مجبور کیا تاکہ وہ اس کی صلیب اٹھائے اور ایک جگہ پر آ کر جو گلگتا کہلاتی تھی، جو کھوپڑی کی جگہ کہلاتی ہے، انہوں نے اسے سرکہ پینے کو دیا جو پت کے ساتھ ملا ہوا تھا؛

اور چکھ کر اس نے پینا نہیں چاہا۔ اور اُسے مصلوب کر کے اُنہوں نے اُس کے کپڑے قرعہ ڈال کر بانٹ لیے، اور بیٹھے ہوئے وہاں اُس کی نگرانی کرتے رہے۔ اور انہوں نے اُس کے سر کے اوپر اُس کا الزام لکھا ہوا رکھا :یہ ہے عیسیٰ، یہودیوں کا بادشاہ۔ پھر اس کے ساتھ دو ڈاکو مصلوب کیے جاتے ہیں، ایک دائیں طرف اور ایک بائیں طرف۔ اور جو لوگ وہاں سے گزر رہے تھے، وہ اس کی توہین کر رہے تھے، اپنے سر ہلاتے ہوئے اور کہتے ہوئے :اے ہیکل کو ڈھانے والے اور تین دنوں میں بنانے والے، اپنے آپ کو بچا۔ اگر تو خدا کا بیٹا ہے تو صلیب سے نیچے اتر آ۔ اسی طرح سردار کاہن بھی فقیہوں اور بزرگوں اور فریسیوں کے ساتھ ٹھٹھا کرتے ہوئے کہہ رہے تھے :اس نے دوسروں کو بچایا، اپنے آپ کو نہیں بچا سکتا؛ اگر یہ اسرائیل کا بادشاہ ہے، تو ابھی صلیب سے اتر آئے اور ہم اس پر ایمان لائیں؛ اس نے خدا پر بھروسہ کیا ہے، اب وہ اسے چھڑائے، اگر وہ اسے چاہتا ہے؛ کیونکہ اس نے کہا تھا کہ میں خدا کا بیٹا ہوں۔ اور اسی طرح وہ ڈاکو جو اس کے ساتھ صلیب پر چڑھائے گئے تھے، اس کی ملامت کر رہے تھے۔ اور چھٹے پہر سے نویں پہر تک تمام زمین پر اندھیرا چھا گیا۔ اور نویں گھنٹے کے قریب عیسیٰ نے بڑی آواز سے پکار کر کہا، ایلی ایلی لیما سباختانی؟ یہ ہے، میرے خدا میرے خدا، تو نے مجھے کیوں چھوڑ دیا؟ کچھ لوگ جو وہاں کھڑے تھے، سن کر کہہ رہے تھے کہ یہ ایلیاہ کو بلا رہا ہے۔ اور فوراً ان میں سے ایک دوڑا اور اسفنج لیا اور سرکہ سے بھرا اور بانس پر رکھ کر اسے پلایا۔ لیکن باقی لوگ کہہ رہے تھے :چھوڑ دو، دیکھیں کہ آیا ایلیاہ اسے بچانے آتا ہے۔ اور عیسیٰ نے پھر بڑی آواز سے پکار کر روح چھوڑ دی۔ اور دیکھو ہیکل کا پردہ اوپر سے نیچے تک دو ٹکڑوں میں پھٹ گیا، اور زمین ہل گئی اور چٹانیں پھٹ گئیں، اور قبریں کھل گئیں اور سوئے ہوئے مقدسوں کی بہت سی لاشیں اٹھائی گئیں، اور قبروں سے نکل کر، اُس کے جی اٹھنے کے بعد مقدس شہر میں داخل ہوئے اور بہتوں پر ظاہر ہوئے۔ صوبیدار اور وہ لوگ جو اُس کے ساتھ یسوع کی نگہبانی کر رہے تھے، زلزلہ اور جو کچھ ہوا دیکھ کر بہت ڈر گئے اور کہنے لگے :واقعی یہ خدا کا بیٹا تھا۔

وہاں بہت سی عورتیں بھی تھیں جو دور سے دیکھ رہی تھیں، جنہوں نے گلیل سے یسوع کی پیروی کی تھی اور اس کی خدمت کرتی تھیں؛ ان میں مریم مگدلینی تھی، اور مریم جو یعقوب اور یوسی کی ماں تھی، اور زبدی کے بیٹوں کی ماں۔ شام ہونے پر ایک امیر آدمی ارمتیاہ سے آیا، نام یوسف، جو خود بھی عیسیٰ کا شاگرد تھا؛ اس نے پیلاطس کے پاس جا کر عیسیٰ کی لاش مانگی۔ پھر پیلاطس نے حکم دیا کہ جسم واپس دے دیا جائے۔ اور یوسف نے جسم کو لے کر اُسے صاف کفن کے کپڑے میں لپیٹا، اور اُسے اپنے نئے مقبرے میں رکھا جو اُس نے چٹان میں تراشا تھا، اور مقبرے کے دروازے پر ایک بڑا پتھر لڑھکا کر چلا گیا۔ اور وہاں مریم مگدلینی اور دوسری مریم قبر کے سامنے بیٹھی ہوئی تھیں۔ اور اگلے دن، جو تیاری کے بعد ہے، سردار کاہن اور فریسی پیلاطس کے پاس جمع ہوئے کہتے ہوئے :اے خداوند، ہمیں یاد آیا کہ اُس دھوکے باز نے کہا تھا جب وہ ابھی زندہ تھا، تین دن کے بعد میں جی اٹھوں گا۔ اس لیے حکم دو کہ قبر کو تیسرے دن تک محفوظ کیا جائے، کہیں ایسا نہ ہو کہ اس کے شاگرد رات کو آ کر اسے چرا لیں اور لوگوں سے کہیں کہ وہ مردوں میں سے جی اٹھا ہے، اور آخری فریب پہلے سے بدتر ہو گا۔ پیلاطس نے ان سے کہا : تمہارے پاس پہرہ ہے؛ جاؤ، محفوظ کرو جیسا تم جانتے ہو۔ اور وہ جا کر انہوں نے قبر کو محفوظ کیا، پتھر پر مہر لگا کر پہرے کے ساتھ۔

۸۲

سبت کے بعد دیر سے، ہفتے کے پہلے دن کی صبح ہوتے وقت، مریم مگدلینی اور دوسری مریم قبر کو دیکھنے آئیں۔ اور دیکھو، ایک بڑا زلزلہ آیا، کیونکہ خداوند کا قاصد آسمان سے اتر کر آیا اور اُس نے دروازے سے پتھر کو لڑھکا دیا اور وہ اُس کے اوپر بیٹھا تھا۔ اور اس کی شکل تھی جیسے بجلی اور اس کا لباس تھا سفید جیسے برف اس کے خوف سے پہرہ

دینے والے کانپ اٹھے اور مردوں کی طرح ہو گئے۔ جواب دیتے ہوئے قاصد نے عورتوں سے کہا :تم مت ڈرو، میں جانتا ہوں کیونکہ تم عیسیٰ کو جو مصلوب کیا گیا تلاش کرتے ہو۔ وہ یہاں نہیں ہے، کیونکہ وہ اٹھایا گیا جیسا اس نے کہا۔ آؤ دیکھو وہ جگہ جہاں خداوند پڑا تھا۔ اور جلدی جا کر اُس کے شاگردوں سے کہو کہ وہ مُردوں میں سے جِلایا گیا ہے، اور دیکھو وہ تم سے پہلے گلیل کو جا رہا ہے، وہاں تم اُسے دیکھو گے، دیکھو میں نے تم کو کہا ہے۔ اور قبر سے نکل کر جلدی سے خوف اور بڑی خوشی کے ساتھ اُس کے شاگردوں کو خبر دینے کے لیے دوڑیں جب وہ اس کے شاگردوں کو اطلاع دینے جا رہی تھیں، تو دیکھو عیسیٰ ان سے ملے اور کہا، خوش ہو۔ وہ قریب آئیں اور انہوں نے اس کے پاؤں پکڑے اور اسے سجدہ کیا۔ پھر عیسیٰ ان سے کہتا ہے، خوف نہ کرو، جاؤ میرے بھائیوں کو خبر دو تاکہ وہ گلیل کو جائیں، اور وہاں وہ مجھے دیکھیں گے۔ جب وہ جا رہے تھے تو دیکھو، پہرے کے کچھ لوگ شہر میں آ کر سردار کاہنوں کو سب باتیں جو ہوئی تھیں بتا دیں اور بزرگوں کے ساتھ جمع ہو کر اور مشورہ لے کر، انہوں نے کافی چاندی کے سکے سپاہیوں کو دیے، یہ کہتے ہوئے :کہو کہ اس کے شاگرد رات کو آ کر اسے چرا لے گئے جب ہم سو رہے تھے۔ اور اگر یہ بات حاکم کے پاس سنی جائے، تو ہم اسے قائل کر لیں گے اور تمہیں بے فکر کر دیں گے۔ اور انہوں نے چاندی کے سکے لے کر ویسا ہی کیا جیسا انہیں سکھایا گیا تھا۔ اور یہ بات یہودیوں میں آج کے دن تک پھیلائی گئی۔ گیارہ شاگرد گلیل میں اُس پہاڑ پر گئے جہاں عیسیٰ نے انہیں مقرر کیا تھا۔ اور اُسے دیکھ کر اُنہوں نے اُسے سجدہ کیا، لیکن کچھ نے شک کیا۔ اور قریب آ کر عیسیٰ نے ان سے بات کی کہتے ہوئے :مجھے تمام اختیار دیا گیا ہے آسمان میں اور زمین پر۔ جا کر تمام قوموں کو شاگرد بناؤ، ان کو باپ اور بیٹے اور پاک روح کے نام میں بپتسمہ دیتے ہوئے، ان کو سکھاتے ہوئے کہ وہ سب باتیں مانیں جتنی میں نے تم کو حکم دیا، اور دیکھو میں تمہارے ساتھ ہوں سب دنوں میں زمانے کی تکمیل تک۔ آمین۔

انجیل بمطابق مرقس

۱

عیسیٰ مسیح خدا کے بیٹے کی خوشخبری کا آغاز۔ جیسا کہ نبیوں میں لکھا گیا ہے، دیکھو میں اپنے پیغام رساں کو تیرے چہرے سے پہلے بھیجتا ہوں، جو تیری راہ کو تیرے آگے تیار کرے گا۔ بیابان میں پکارنے والے کی آواز، خداوند کی راہ تیار کرو، اُس کی راہیں سیدھی بناؤ۔ یوحنا بیابان میں بپتسمہ دیتے ہوئے اور گناہوں کی معافی کے لیے توبہ کے بپتسمہ کی منادی کرتے ہوئے آیا۔ اور تمام یہودیہ کا علاقہ اور یروشلم کے رہنے والے اُس کی طرف نکل کر آ رہے تھے، اور سب دریائے یردن میں اُس کے ذریعے بپتسمہ لے رہے تھے اپنے گناہوں کا اقرار کرتے ہوئے۔ یوحنا اونٹ کے بالوں سے ملبوس تھا اور اس کی کمر کے گرد چمڑے کا پٹکا تھا، اور ٹڈیاں اور جنگلی شہد کھاتا تھا۔ اور وہ منادی کرتا تھا کہتے ہوئے :میرے پیچھے میرے سے زیادہ طاقتور آتا ہے، جس کے جوتوں کا تسمہ کھولنے کے لیے جھک کر میں کافی نہیں ہوں۔ میں نے تم کو پانی سے بپتسمہ دیا، لیکن وہ تم کو روح القدس سے بپتسمہ دے گا۔ اور ان دنوں میں ایسا ہوا کہ یسوع ناصرت سے جو گلیل کا ہے آیا اور یوحنا کے ذریعے یردن میں بپتسمہ دیا گیا۔ اور فوراً پانی سے اوپر آتے ہوئے اُس نے

آسمانوں کو پھٹتے ہوئے دیکھا اور روح کو کبوتر کی طرح اُس پر اُترتے ہوئے؛ اور آسمانوں سے ایک آواز آئی :تُو میرا بیٹا ہے محبوب، تجھ میں میں خوش ہوا۔ اور فوری طور پر روح اُسے بیابان میں لے گیا، اور وہ وہاں بیابان میں چالیس دن رہا شیطان کے ذریعے آزمایا جاتا رہا، اور وہ جنگلی جانوروں کے ساتھ تھا، اور قاصد اُس کی خدمت کرتے رہے۔ یوحنا کے حوالے کیے جانے کے بعد عیسیٰ گلیل میں آئے، خدا کی بادشاہی کی خوشخبری کا اعلان کرتے ہوئے اور کہتے ہوئے کہ وقت پورا ہو گیا ہے اور خدا کی بادشاہی نزدیک آ گئی ہے۔ توبہ کرو اور خوشخبری پر ایمان لاؤ۔ گلیل کے سمندر کے پاس چلتے ہوئے اس نے شمعون اور اندریاس شمعون کے بھائی کو دیکھا، سمندر میں جال ڈالتے ہوئے؛ کیونکہ وہ مچھیرے تھے۔ اور عیسیٰ نے ان سے کہا، میرے پیچھے آؤ، اور میں تم کو آدمیوں کے مچھیرے بناؤں گا۔ اور فوراً اپنے جال چھوڑ کر انہوں نے اُس کی پیروی کی۔ اور وہاں سے تھوڑا آگے بڑھ کر اس نے یعقوب زبدی کے بیٹے کو اور یوحنا اس کے بھائی کو دیکھا، اور انہیں کشتی میں جال ٹھیک کرتے ہوئے، اور فوراً اس نے انہیں بلایا۔ اور اپنے باپ زبدی کو کشتی میں مزدوروں کے ساتھ چھوڑ کر وہ اس کے پیچھے چلے گئے۔ اور وہ کفرنحوم میں داخل ہوتے ہیں، اور فوراً سبتوں میں اجتماع میں داخل ہو کر وہ تعلیم دے رہا تھا۔ اور وہ اس کی تعلیم پر حیران ہوئے، کیونکہ وہ انہیں ایسے تعلیم دے رہا تھا جیسے اختیار رکھتا ہو، اور نہیں جیسے فقیہ۔ اور ان کی جماعت میں ایک آدمی تھا جو ناپاک روح میں تھا، اور وہ چلایا کہتے ہوئے :اے، ہم کو اور تجھ کو کیا، اے عیسیٰ ناصری؟ کیا تو ہمیں تباہ کرنے آیا ہے؟ میں جانتا ہوں تم کون ہو، خدا کے مقدس ہو۔ اور عیسیٰ نے اُسے ڈانٹا اور کہا خاموش رہ اور اِس میں سے نکل جا اور ناپاک روح نے اُسے مروڑا اور بڑی آواز سے چلّایا اور اُس میں سے نکل گیا اور سب حیران ہوئے، یہاں تک کہ آپس میں بحث کرنے لگے کہتے ہوئے :یہ کیا ہے؟ یہ نئی تعلیم کیا ہے، کہ اختیار کے ساتھ ناپاک روحوں کو بھی حکم دیتا ہے، اور وہ اس کی اطاعت کرتی ہیں؟ اور اُس کی خبر فوراً گلیل کے سارے آس پاس کے

علاقے میں پھیل گئی اور فوراً اجتماع سے نکل کر وہ شمعون اور اندریاس کے گھر میں آئے، یعقوب اور یوحنا کے ساتھ۔ اور شمعون کی ساس بخار میں مبتلا لیٹی ہوئی تھی اور فوراً وہ اُسے اُس کے بارے میں بتاتے ہیں۔ اور قریب آ کر اُس نے اُس کا ہاتھ پکڑ کر اُسے اٹھایا، اور بخار نے اُسے فوراً چھوڑ دیا، اور وہ اُن کی خدمت کرنے لگی۔ شام ہو گئی، جب سورج ڈوب گیا، تو وہ اس کے پاس سب کو لے کر آ رہے تھے جو بیمار تھے اور جو بدروحوں سے گرفتار تھے۔ اور سارا شہر دروازے کی طرف جمع ہوا تھا، اور اس نے بہت سے لوگوں کو جو مختلف بیماریوں سے بری طرح بیمار تھے شفا دی، اور بہت سی بدروحوں کو نکال دیا، اور بدروحوں کو بولنے کی اجازت نہیں دی کیونکہ وہ جانتی تھیں کہ وہ مسیح ہے۔ اور صبح کو رات ہی میں بہت سویرے اٹھ کر وہ باہر نکلا اور ایک ویران جگہ کو گیا اور وہاں دعا کر رہا تھا اور شمعون اور وہ لوگ جو اُس کے ساتھ تھے اُس کا پیچھا کیا، اور اُسے پا کر اُس سے کہتے ہیں کہ سب لوگ تجھے ڈھونڈتے ہیں۔ اور وہ ان سے کہتا ہے :آؤ ہم پڑوسی قصبوں میں جائیں، تاکہ وہاں بھی میں منادی کروں، کیونکہ میں اسی لیے نکلا ہوں۔ اور وہ پورے گلیل میں ان کی جماعتوں میں منادی کر رہا تھا اور بدروحوں کو نکال رہا تھا اور ایک کوڑھی اس کے پاس آتا ہے، اس سے التجا کرتے ہوئے اور اس کے آگے گھٹنے ٹیکتے ہوئے اور اس سے کہتے ہوئے کہ اگر تو چاہے تو تو مجھے پاک کر سکتا ہے۔ عیسیٰ نے رحم کھا کر ہاتھ بڑھایا، اسے چھوا اور اس سے کہا :میں چاہتا ہوں، پاک صاف ہو جا۔ اور اس کے کہنے کے فوراً بعد کوڑھ اس سے چلا گیا، اور وہ پاک ہو گیا۔ اور اُس کو سختی سے تنبیہ کر کے فوراً اُسے باہر نکال دیا اور اُس سے کہتا ہے، دیکھ، کسی سے کچھ نہ کہنا، لیکن جا، اپنے آپ کو کاہن کو دکھا، اور اپنی پاکیزگی کے بارے میں وہ چڑھا جو موسیٰ نے حکم دیا تھا، اُن کے لیے گواہی کے طور پر۔ لیکن وہ باہر جا کر بہت سی باتیں منادی کرنے لگا اور اس بات کو پھیلانے لگا، یہاں تک کہ وہ اب کھلے عام شہر میں داخل ہونے کے قابل نہ رہا، بلکہ باہر ویران جگہوں میں تھا؛ اور لوگ ہر طرف سے اس

کے پاس آ رہے تھے۔

۲

اور وہ کچھ دنوں کے بعد پھر کفرنحوم میں داخل ہوا اور سنا گیا کہ وہ گھر میں ہے اور فوراً بہت سے لوگ جمع ہوئے، یہاں تک کہ اب جگہ نہ رہی اور نہ ہی دروازے کی طرف، اور وہ انہیں کلام سنا رہا تھا۔ اور وہ اُس کے پاس ایک مفلوج کو لاتے ہیں، جو چار آدمیوں کے ذریعے اُٹھایا جا رہا تھا، اور بھیڑ کی وجہ سے اُس کے قریب آنے کے قابل نہ ہو کر، اُنہوں نے چھت کھول دی جہاں وہ تھا، اور کھود کر وہ چارپائی نیچے اُتاری جس پر مفلوج لیٹا ہوا تھا۔ عیسیٰ نے ان کا ایمان دیکھ کر مفلوج سے کہا :بیٹا، تیرے گناہ معاف کیے گئے ہیں۔ اور کچھ فقیہ وہاں بیٹھے ہوئے تھے اور اپنے دلوں میں سوچ رہے تھے :یہ شخص اس طرح کفر کی باتیں کیوں بولتا ہے؟ کون گناہوں کو معاف کر سکتا ہے اگر ایک خدا نہیں؟ اور فوراً عیسیٰ نے اپنی روح میں جان لیا کہ اس طرح وہ اپنے آپ میں سوچ رہے ہیں، اس نے ان سے کہا :کیا یہ باتیں تم اپنے دلوں میں سوچ رہے ہو؟ کیا زیادہ آسان ہے، مفلوج سے کہنا کہ تیرے گناہ معاف ہو گئے ہیں، یا یہ کہنا کہ اٹھ اور اپنا بستر اٹھا اور چل؟ لیکن تاکہ تم جان سکو کہ ابنِ آدم کو زمین پر گناہوں کو معاف کرنے کا اختیار ہے، وہ مفلوج سے کہتا ہے :میں تجھ سے کہتا ہوں، اٹھ اور اپنا بستر اٹھا اور اپنے گھر جا۔ اور وہ فوراً اٹھ کھڑا ہوا، اور بستر اٹھا کر سب کے سامنے باہر نکل گیا، یہاں تک کہ سب حیران ہوئے اور خدا کی تمجید کرنے لگے یہ کہتے ہوئے کہ ہم نے کبھی ایسا نہیں دیکھا۔ اور وہ دوبارہ سمندر کے پاس گیا، اور سارا ہجوم اس کی طرف آ رہا تھا، اور وہ انہیں سکھا رہا تھا۔ اور گزرتے ہوئے اس نے لاوی کو جو الفیس کا بیٹا تھا، ٹیکس کی چوکی پر بیٹھا ہوا دیکھا، اور اس سے کہا، میرے پیچھے چلو۔ اور اٹھ کر اس نے اس کی پیروی کی۔ اور ایسا ہوا کہ جب

وہ اپنے گھر میں کھانے بیٹھا، تو بہت سے محصول لینے والے اور گنہگار عیسیٰ اور اُن کے شاگردوں کے ساتھ کھانے بیٹھے تھے؛ کیونکہ وہ بہت سے تھے، اور اُنہوں نے اُن کی پیروی کی تھی۔ اور کاتبوں اور فریسیوں نے اُسے محصول لینے والوں اور گنہگاروں کے ساتھ کھاتے دیکھ کر اُس کے شاگردوں سے کہا :کیا بات ہے کہ وہ محصول لینے والوں اور گنہگاروں کے ساتھ کھاتا پیتا ہے؟ اور سن کر عیسیٰ نے ان سے کہا، تندرستوں کو طبیب کی ضرورت نہیں ہے بلکہ بیماروں کو ہے، میں راستبازوں کو بلانے نہیں آیا بلکہ گنہگاروں کو توبہ کی طرف اور یوحنا کے شاگرد اور فریسیوں کے شاگرد روزے رکھتے تھے۔ اور وہ آتے ہیں اور اُس سے کہتے ہیں :کیوں یوحنا کے شاگرد اور فریسیوں کے شاگرد روزہ رکھتے ہیں، لیکن تیرے شاگرد روزہ نہیں رکھتے؟ اور عیسیٰ نے ان سے کہا :کیا بارات والے، جب دولہا ان کے ساتھ ہو، روزہ رکھ سکتے ہیں؟ جتنا وقت دولہا ان کے ساتھ ہے، وہ روزہ نہیں رکھ سکتے۔ لیکن دن آئیں گے جب دولہا ان سے لے جایا جائے گا، اور پھر وہ ان دنوں میں روزہ رکھیں گے۔ کوئی نہیں بن سکڑے ہوئے کپڑے کا پیوند پرانے کپڑے پر سیتا ہے، ورنہ نیا پرانے سے اس کی بھرائی لے جاتا ہے، اور پھاڑ بدتر ہو جاتا ہے۔ اور کوئی نہیں ڈالتا نئی شراب پرانی مشکوں میں، ورنہ نئی شراب مشکوں کو پھاڑ دیتی ہے، اور شراب بہہ جاتی ہے اور مشکیں تباہ ہو جاتی ہیں، بلکہ نئی شراب نئی مشکوں میں ڈالنی چاہیے۔ اور ایسا ہوا کہ وہ سبت کے دن کھیتوں میں سے گزرنے لگا، اور اس کے شاگرد بالیں توڑتے ہوئے راستہ بنانے لگے۔ اور فریسی اس سے کہہ رہے تھے، دیکھو، وہ سبتوں میں کیا کر رہے ہیں جو جائز نہیں ہے۔ اور وہ خود ان سے کہہ رہا تھا :کیا تم نے کبھی نہیں پڑھا کہ داؤد نے کیا کیا جب ضرورت تھی اور بھوکا تھا، وہ خود اور وہ لوگ جو اس کے ساتھ تھے؟ کیسے وہ خدا کے گھر میں داخل ہوا ابیاتھر سردار کاہن کے زمانے میں اور نذر کی روٹیاں کھائیں، جن کو کھانا جائز نہیں سوائے کاہنوں کے، اور انہیں بھی دیا جو اس کے ساتھ تھے؟ اور وہ ان سے کہہ رہا تھا :سبت انسان کے لیے بنایا گیا، نہ کہ انسان سبت کے لیے؛ اس لیے ابنِ آدم

سبت کا بھی خداوند ہے۔

۳

اور وہ دوبارہ مجمع میں داخل ہوا، اور وہاں ایک آدمی تھا جس کا ہاتھ سوکھا ہوا تھا۔ اور وہ اسے دیکھ رہے تھے کہ آیا وہ سبت کے دن اسے شفا دے گا، تاکہ وہ اس پر الزام لگائیں۔ اور وہ اُس آدمی سے کہتا ہے جس کا ہاتھ سوکھا ہوا تھا :اُٹھ کر بیچ میں آ جا۔ اور وہ ان سے کہتا ہے :کیا سبت کے دن نیکی کرنا جائز ہے یا بدی کرنا؟ روح کو بچانا یا مار ڈالنا؟ لیکن وہ خاموش تھے۔ اور ان کو غصے کے ساتھ چاروں طرف دیکھ کر، ان کے دلوں کی سختی پر گہرا غمگین ہوتے ہوئے، اُس آدمی سے کہتا ہے :اپنا ہاتھ آگے بڑھاؤ۔ اور اس نے پھیلایا، اور اس کا ہاتھ تندرست ہو گیا دوسرے کی طرح۔ اور فریسی باہر نکل کر فوراً ہیرودیوں کے ساتھ اُس کے خلاف مشورہ کرنے لگے تاکہ وہ اُسے ہلاک کریں۔ اور عیسیٰ اپنے شاگردوں کے ساتھ سمندر کی طرف چلا گیا، اور گلیل سے بڑی بھیڑ اس کے پیچھے چلی، اور یہودیہ سے اور یروشلم سے اور ادومیہ سے اور یردن کے پار سے اور صور اور صیدا کے گرد کے لوگ، بڑی بھیڑ، سن کر کہ وہ کتنا کچھ کر رہا تھا، اس کے پاس آئے۔ اور اس نے اپنے شاگردوں سے کہا کہ ایک چھوٹی کشتی اس کے لیے تیار رہے بھیڑ کی وجہ سے، تاکہ وہ اسے دبائیں نہیں؛ کیونکہ اس نے بہتوں کو شفا دی تھی، یہاں تک کہ لوگ اس پر گرتے تھے تاکہ اسے چھو لیں جتنے بیماریاں رکھتے تھے؛ اور ناپاک روحیں، جب اسے دیکھتی تھیں، اس کے سامنے گرتی تھیں اور چیختی تھیں کہتے ہوئے کہ تو خدا کا بیٹا ہے۔ اور اُس نے اُن کو بہت ڈانٹا تاکہ وہ اُسے ظاہر نہ کریں۔ اور وہ پہاڑ پر چڑھتا ہے، اور جن کو وہ خود چاہتا تھا انہیں بلاتا ہے، اور وہ اس کے پاس چلے گئے۔ اور اس نے بارہ کو بنایا تاکہ وہ اس کے ساتھ رہیں اور تاکہ وہ انہیں منادی کرنے کے لیے بھیجے اور

بیماریوں کو شفا دینے اور بدروحوں کو نکالنے کا اختیار رکھیں، اور اس نے شمعون کو پطرس نام دیا، اور یعقوب زبدی کے بیٹے کو اور یوحنا یعقوب کے بھائی کو، اور اس نے انہیں بوانرجس نام دیا جو گرج کے بیٹے ہیں، اور اندریاس اور فلپس اور برتلمائی اور متی اور توما اور یعقوب حلفی کے بیٹے کو اور تدی اور شمعون کنعانی کو اور یہوداہ اسکریوتی کو جس نے اسے حوالے کیا۔ اور وہ گھر میں آتے ہیں، اور بھیڑ پھر اکٹھی ہوتی ہے، یہاں تک کہ وہ روٹی بھی نہیں کھا سکتے۔ اور سن کر اُس کے لوگ نکلے اُسے پکڑنے کے لیے، کیونکہ وہ کہہ رہے تھے کہ وہ دیوانہ ہو گیا ہے۔ اور وہ عالم جو یروشلم سے نیچے آئے تھے کہہ رہے تھے کہ اس کے پاس بعلزبول ہے، اور یہ کہ وہ بدروحوں کے سردار کے ذریعے بدروحوں کو نکالتا ہے۔ اور انہیں بلا کر تمثیلوں میں ان سے کہہ رہا تھا :کیسے شیطان شیطان کو نکال سکتا ہے؟ اور اگر بادشاہی اپنے خلاف تقسیم ہو جائے تو وہ بادشاہی قائم نہیں رہ سکتی، اور اگر گھر اپنے خلاف تقسیم ہو جائے تو وہ گھر قائم نہیں رہ سکتا۔ اور اگر شیطان اپنے آپ کے خلاف اٹھ کھڑا ہوا اور تقسیم ہو گیا ہے، تو وہ قائم نہیں رہ سکتا، بلکہ اس کا انجام ہے۔ کوئی بھی قابل نہیں ہے کہ طاقتور کے برتن اس کے گھر میں داخل ہو کر لوٹے، اگر پہلے طاقتور کو نہ باندھے، اور پھر اس کے گھر کو لوٹے گا۔ میں سچ تم سے کہتا ہوں کہ بنی آدم کے بیٹوں کو سب گناہ اور کفر معاف کیے جائیں گے جتنے بھی وہ کفر کریں؛ لیکن جو کوئی روح القدس کے خلاف کفر کرے، اس کے لیے ہمیشہ تک معافی نہیں ہے، بلکہ وہ ابدی سزا کا مجرم ہے؛ کیونکہ وہ کہہ رہے تھے کہ اس کے پاس ناپاک روح ہے۔ اس لیے اس کی ماں اور اس کے بھائی آتے ہیں، اور باہر کھڑے ہو کر انہوں نے اس کے پاس بھیجا، اسے بلاتے ہوئے۔ اور اس کے گرد بھیڑ بیٹھی تھی، انہوں نے اس سے کہا، دیکھو، تمہاری ماں اور تمہارے بھائی باہر تمہیں ڈھونڈ رہے ہیں۔ اور اس نے انہیں جواب دیا کہتے ہوئے :کون ہے میری ماں یا میرے بھائی؟ اور چاروں طرف دیکھتے ہوئے ان کو جو اُس کے گرد بیٹھے تھے، کہتا ہے :دیکھو، میری ماں اور میرے بھائی؛ کیونکہ جو

کوئی خدا کی مرضی کو کرے، یہ میرا بھائی اور میری بہن اور ماں ہے۔

۴

اور پھر وہ سمندر کے پاس تعلیم دینا شروع ہوا، اور اس کی طرف بہت بڑا ہجوم جمع ہوا، یہاں تک کہ وہ کشتی میں داخل ہو کر سمندر میں بیٹھا، اور سارا ہجوم سمندر کی طرف زمین پر تھا۔ اور وہ انہیں تمثیلوں میں بہت سی باتیں سکھا رہا تھا، اور اپنی تعلیم میں ان سے کہہ رہا تھا :سنو۔ دیکھو، بونے والا بونے کے لیے نکلا۔ اور ایسا ہوا بوتے وقت کچھ راستے پر گرا، اور پرندے آئے اور اسے کھا گئے؛ اور دوسرا پتھریلی جگہ پر گرا، جہاں زیادہ زمین نہیں تھی، اور فوراً اُگ آیا کیونکہ زمین کی گہرائی نہیں تھی، لیکن سورج طلوع ہونے پر جھلس گیا، اور جڑ نہ ہونے کی وجہ سے سوکھ گیا؛ اور دوسرا کانٹوں میں گرا، اور کانٹے اُگے اور اسے گھونٹ دیا، اور پھل نہیں دیا؛ اور دوسرا اچھی زمین میں گرا اور پھل دیتا رہا جو اُگتا اور بڑھتا رہا، اور تیس اور ساٹھ اور سو گنا لایا۔ اور وہ ان سے کہہ رہا تھا :جس کے پاس سننے کے لیے کان ہیں، سن لے۔ جب وہ اکیلا ہوا، تو جو لوگ اُس کے گرد تھے بارہ کے ساتھ، اُنہوں نے اُس سے تمثیل کے بارے میں پوچھا۔ اور وہ ان سے کہہ رہا تھا : تم کو دیا گیا ہے کہ خدا کی بادشاہی کے بھیدوں کو جانو، لیکن ان لوگوں کو جو باہر ہیں، تمثیلوں میں سب کچھ ہوتا ہے، تاکہ دیکھتے ہوئے دیکھیں اور نہ دیکھیں، اور سنتے ہوئے سنیں اور نہ سمجھیں، ایسا نہ ہو کہ وہ رجوع کریں اور ان کے گناہ معاف کیے جائیں۔ اور وہ ان سے کہتا ہے :کیا تم اس تمثیل کو نہیں جانتے، اور کیسے تم سب تمثیلوں کو جانو گے؟ جو بونے والا ہے وہ کلام بوتا ہے۔ یہ وہ ہیں جو راستے کے کنارے ہیں جہاں کلام بویا جاتا ہے، اور جب وہ سنتے ہیں، فوراً شیطان آتا ہے اور اُس کلام کو جو اُن کے دلوں میں بویا گیا تھا اُٹھا لے جاتا ہے۔ اور یہ اسی طرح ہیں وہ جو پتھریلی زمین پر بوئے جاتے ہیں،

جو جب کلام کو سنتے ہیں، فوراً خوشی کے ساتھ اسے قبول کرتے ہیں، اور اپنے اندر جڑ نہیں رکھتے، بلکہ عارضی ہیں؛ پھر جب مصیبت یا ایذا رسانی کلام کی وجہ سے ہوتی ہے، فوراً ٹھوکر کھاتے ہیں۔ اور یہ وہ ہیں جو کانٹوں میں بوئے جاتے ہیں، وہ جو کلام کو سنتے ہیں، اور اس دنیا کی فکریں اور دولت کا دھوکہ اور باقی چیزوں کے بارے میں خواہشیں اندر آ کر کلام کو دبا دیتی ہیں، اور وہ بے پھل ہو جاتا ہے۔ اور یہ وہ ہیں جو اچھی زمین پر بوئے گئے، جو کلام کو سنتے ہیں اور قبول کرتے ہیں، اور پھل لاتے ہیں تیس میں اور ساٹھ میں اور سو میں۔ اور وہ ان سے کہہ رہا تھا :کیا چراغ اس لیے لایا جاتا ہے کہ پیمانے کے نیچے رکھا جائے یا چارپائی کے نیچے؟ کیا اِس لیے نہیں کہ چراغدان پر رکھا جائے؟ کیونکہ کوئی چیز چھپی ہوئی نہیں ہے جو ظاہر نہ کی جائے، اور نہ ہی کوئی چیز پوشیدہ ہوئی بلکہ اس لیے تاکہ وہ ظاہر میں آئے۔ اگر کسی کے پاس سننے کے لیے کان ہیں، تو وہ سن لے۔ اور وہ ان سے کہہ رہا تھا :دیکھو تم کیا سنتے ہو۔ جس پیمانے سے تم ناپتے ہو، اُسی سے تمہارے لیے ناپا جائے گا، اور تم پر جو سنتے ہو مزید بڑھایا جائے گا۔ جو کوئی رکھتا ہے، اسے دیا جائے گا؛ اور جو نہیں رکھتا، جو وہ رکھتا ہے وہ بھی اس سے لے لیا جائے گا۔ اور وہ کہہ رہا تھا :خدا کی بادشاہی اس طرح ہے، جیسے کوئی آدمی بیج کو زمین پر ڈالے، اور رات اور دن سوئے اور جاگے، اور بیج اُگے اور بڑھے جیسے وہ خود نہیں جانتا۔ کیونکہ زمین خود بخود پھل لاتی ہے، پہلے گھاس، پھر بالی، پھر بالی میں بھرا ہوا اناج۔ جب پھل پک جائے تو وہ فوراً درانتی بھیجتا ہے، کیونکہ فصل کاٹنے کا وقت آ گیا ہے۔ اور وہ کہہ رہا تھا :ہم خدا کی بادشاہی کو کیسے تشبیہ دیں؟ یا ہم اس کو کس تمثیل میں رکھیں؟ جیسے رائی کا دانہ، جو جب زمین پر بویا جائے، زمین پر تمام بیجوں سے چھوٹا ہے؛ اور جب بویا جائے، اوپر جاتا ہے اور تمام ترکاریوں سے بڑا ہو جاتا ہے، اور بڑی شاخیں بناتا ہے، تاکہ آسمان کے پرندے اس کے سائے میں بسیرا کر سکیں۔ اور ایسی بہت سی تمثیلوں میں وہ ان کو کلام سناتا تھا، جیسا کہ وہ سن سکتے تھے، اور بغیر تمثیل کے

وہ ان کو کلام نہیں سناتا تھا، لیکن تنہائی میں اپنے شاگردوں کو وہ سب کچھ سمجھاتا تھا۔ اور اُس دن جب شام ہو گئی تو وہ اُن سے کہتا ہے کہ آؤ ہم پار چلیں۔ اور بھیڑ کو چھوڑ کر وہ اسے ساتھ لے گئے جیسا وہ کشتی میں تھا، اور دوسری کشتیاں بھی اس کے ساتھ تھیں۔ اور ہوا کا ایک بڑا طوفان اٹھا، اور لہریں کشتی میں پڑ رہی تھیں، یہاں تک کہ وہ اب ڈوب رہی تھی۔ اور وہ خود کشتی کے پچھلے حصے پر تکیے پر سو رہا تھا، اور انہوں نے اسے جگایا اور اس سے کہا، اے استاد، کیا آپ کو پرواہ نہیں کہ ہم ہلاک ہو رہے ہیں؟ اور جاگ کر اُس نے ہوا کو ڈانٹا اور سمندر سے کہا :خاموش ہو جا، چپ ہو جا۔ اور ہوا تھم گئی، اور بڑا سکون ہو گیا۔ اور اس نے ان سے کہا :تم اس طرح کیوں ڈرپوک ہو؟ تم کیسے ایمان نہیں رکھتے؟ اور وہ بہت بڑے خوف سے ڈر گئے اور ایک دوسرے سے کہنے لگے :پھر یہ کون ہے کہ ہوا اور سمندر بھی اس کی اطاعت کرتے ہیں؟

۵

اور وہ سمندر کے پار گرگیسینوں کے علاقے میں آئے۔ اور اس کے کشتی سے نکلتے ہی فوراً اس سے قبروں سے ایک آدمی ناپاک روح میں ملا، جس کی رہائش قبروں میں تھی، اور نہ زنجیروں سے کوئی اس کو باندھ سکتا تھا، کیونکہ اس کو اکثر بیڑیوں اور زنجیروں سے باندھا گیا تھا، اور اس کے ذریعے زنجیریں توڑی گئی تھیں اور بیڑیاں ٹکڑے ٹکڑے کی گئی تھیں، اور کوئی اس کو قابو کرنے کی طاقت نہیں رکھتا تھا؛ اور ہر رات اور دن قبروں میں اور پہاڑوں میں وہ چیختا تھا اور اپنے آپ کو پتھروں سے کاٹتا تھا۔ عیسیٰ کو دور سے دیکھ کر وہ دوڑا اور اس کو سجدہ کیا، اور بلند آواز سے چیخ کر کہتا ہے :میرے اور تیرے درمیان کیا ہے، اے عیسیٰ، خدائے تعالیٰ کے بیٹے؟ میں تجھے خدا کی قسم دیتا ہوں، مجھے عذاب مت دے۔ کیونکہ وہ اسے کہہ رہا تھا :اے ناپاک روح، اس آدمی میں سے نکل

جا۔ اور اُس نے اُس سے پوچھا، تیرا نام کیا ہے؟ اور اُس نے جواب دیتے ہوئے کہا :میرا نام لشکر ہے، کیونکہ ہم بہت ہیں۔ اور اس نے اس سے بہت منت کی تاکہ وہ ان کو ملک سے باہر نہ بھیجے۔ اور وہاں سؤروں کا ایک بڑا ریوڑ تھا جو پہاڑ کے پاس چر رہا تھا، اور تمام بدروحوں نے اس سے التجا کی کہتے ہوئے، ہمیں سؤروں میں بھیج دو تاکہ ہم ان میں داخل ہو جائیں۔ اور عیسیٰ نے فوراً ان کو اجازت دی۔ اور ناپاک روحیں نکل کر خنزیروں میں داخل ہوئیں، اور غول چٹان کے نیچے سے سمندر میں جھپٹا، اور وہ تقریباً دو ہزار تھے، اور وہ سمندر میں ڈوب رہے تھے۔ اور وہ جو سؤروں کو چرا رہے تھے بھاگ گئے اور شہر میں اور کھیتوں میں خبر دی، اور وہ نکلے دیکھنے کہ کیا ہوا ہے۔ اور وہ یسوع کے پاس آتے ہیں، اور وہ اُس بدروح زدہ کو بیٹھا ہوا اور کپڑے پہنے ہوئے اور ہوش میں دیکھتے ہیں، جس کے پاس لشکر تھا، اور وہ ڈر گئے۔ اور جنہوں نے دیکھا تھا انہوں نے ان کو بیان کیا کہ کیسے ہوا اُس بدروح زدہ کو اور سؤروں کے بارے میں۔ اور انہوں نے اس سے التجا کرنا شروع کیا کہ وہ ان کی سرحدوں سے چلا جائے۔ اور جب وہ کشتی میں داخل ہو رہا تھا تو جو شخص بدروح زدہ تھا، اُس نے اُس سے التجا کی کہ میں آپ کے ساتھ رہوں۔ اور اس نے اسے جانے نہیں دیا، لیکن اس سے کہتا ہے :اپنے گھر اپنوں کے پاس جا اور ان کو بتا جتنا کچھ خداوند نے تیرے لیے کیا ہے اور تجھ پر رحم کیا ہے۔ اور وہ چلا گیا اور دس شہروں میں منادی کرنے لگا کہ عیسیٰ نے اس کے لیے کتنا کچھ کیا اور سب لوگ حیران ہوئے اور جب عیسیٰ کشتی میں دوبارہ پار کر کے دوسری طرف گئے تو ایک بڑا ہجوم ان کے پاس جمع ہو گیا، اور وہ سمندر کے کنارے تھے اور عبادت خانے کے سرداروں میں سے ایک آیا، جس کا نام یائرس تھا، اور اسے دیکھ کر اس کے پاؤں پر گرا اور اس سے بہت منت کی، کہتے ہوئے کہ میری چھوٹی بیٹی انتہائی بیمار ہے، تاکہ آ کر آپ اس پر ہاتھ رکھیں، تاکہ وہ بچ جائے اور جیتی رہے۔ اور وہ اُس کے ساتھ چلا گیا، اور بڑا ہجوم اُس کے پیچھے چل رہا تھا، اور وہ اُسے دبا رہے تھے۔ اور ایک عورت جو بارہ سال

سے خون بہنے میں تھی، اور بہت سے طبیبوں سے بہت تکلیف اٹھا چکی تھی اور اپنا سب کچھ خرچ کر چکی تھی، اور کچھ بھی فائدہ نہیں ہوا تھا، بلکہ زیادہ بدتر حالت میں آ گئی تھی، عیسیٰ کے بارے میں سن کر، بھیڑ میں پیچھے سے آ کر اس کے کپڑے کو چھوا، کیونکہ وہ اپنے دل میں کہہ رہی تھی کہ اگر میں اس کے کپڑوں کو بھی چھو لوں تو میں بچ جاؤں گی۔ اور فوری طور پر اس کے خون کا چشمہ خشک ہو گیا، اور اس نے اپنے جسم میں جان لیا کہ وہ بیماری سے شفا پا گئی ہے۔ اور فوراً عیسیٰ نے اپنے آپ میں جان لیا کہ اس سے قوت نکل گئی، بھیڑ میں مڑ کر کہنے لگے :کس نے میرے کپڑوں کو چھوا؟ اور اس کے شاگرد اس سے کہہ رہے تھے، تم دیکھتے ہو کہ بھیڑ تمہیں دبا رہی ہے، اور تم کہتے ہو کس نے مجھے چھوا؟ اور وہ اُس عورت کو دیکھنے کے لیے اِدھر اُدھر دیکھ رہا تھا جس نے یہ کیا تھا وہ عورت ڈر گئی اور کانپ رہی تھی، جانتی تھی کہ اس پر کیا ہوا تھا، آئی اور اس کے سامنے گر پڑی اور اس سے ساری سچائی بیان کی۔ اور اس نے اس سے کہا، بیٹی، تیرے ایمان نے تجھے بچایا ہے۔ سلامتی سے جا، اور اپنی بیماری سے صحت یاب رہ۔ ابھی وہ بول رہا تھا کہ عبادت خانے کے سردار کے ہاں سے لوگ آئے اور کہنے لگے کہ تمہاری بیٹی مر گئی، اب استاد کو کیوں تکلیف دیتے ہو؟ عیسیٰ نے فوراً یہ بات سنی جو کہی جا رہی تھی اور عبادت خانے کے سردار سے کہا، ڈرو مت، صرف ایمان رکھو۔ اور اس نے کسی کو بھی اپنے ساتھ چلنے کی اجازت نہیں دی سوائے پطرس اور یعقوب اور یوحنا کے جو یعقوب کا بھائی تھا۔ اور وہ عبادت خانے کے سردار کے گھر میں آتا ہے، اور شور دیکھتا ہے، اور روتے ہوئے اور بہت چیخنے والوں کو، اور اندر جا کر ان سے کہتا ہے، تم کیوں شور مچاتے اور روتے ہو؟ یہ بچہ نہیں مرا، بلکہ سوتا ہے۔ اور وہ اس پر ہنس رہے تھے۔ اور سب کو باہر نکال کر وہ بچے کے باپ اور ماں اور ان کو جو اُس کے ساتھ تھے، ساتھ لے جاتا ہے، اور داخل ہوتا ہے جہاں بچہ لیٹا ہوا تھا، اور بچے کا ہاتھ پکڑ کر اُس سے کہتا ہے، طلیثا قومی، جس کا ترجمہ ہے، اے لڑکی، میں تجھ سے کہتا ہوں، اُٹھ۔ اور فوراً

وہ لڑکی اٹھ کھڑی ہوئی اور چلنے پھرنے لگی، کیونکہ وہ بارہ برس کی تھی۔ اور وہ بڑی حیرانی سے حیران ہوئے۔ اور اُس نے اُن کو بہت سختی سے حکم دیا تاکہ کوئی نہ جانے یہ، اور کہا کہ اُسے کھانے کو دیا جائے۔

۶

اور وہ وہاں سے نکل کر اپنے وطن میں آیا، اور اُس کے شاگرد اُس کے پیچھے آ رہے تھے۔ اور جب سبت ہوا تو اس نے عبادت خانے میں سکھانا شروع کیا، اور بہت سے لوگ سن کر حیران ہوئے اور کہنے لگے کہ اس کو یہ باتیں کہاں سے ملیں؟ اور کیا ہے یہ حکمت جو اسے دی گئی، اور ایسی قوتیں اس کے ہاتھوں سے ظاہر ہوتی ہیں؟ کیا یہ وہ کاریگر نہیں ہے، مریم کا بیٹا، اور یعقوب اور یوسی اور یہوداہ اور شمعون کا بھائی؟ اور کیا اس کی بہنیں یہاں ہمارے پاس نہیں ہیں؟ اور وہ اُس سے ٹھوکر کھا رہے تھے۔ عیسیٰ نے ان سے کہا کہ نبی بے عزت نہیں ہوتا مگر اپنے وطن میں اور اپنے رشتہ داروں میں اور اپنے گھر میں۔ اور وہ وہاں کوئی معجزہ نہیں کر سکا، سوائے اس کے کہ چند بیماروں پر ہاتھ رکھ کر انہیں شفا دی۔ اور وہ ان کی بے اعتقادی کی وجہ سے حیران ہوا۔ اور وہ آس پاس کے گاؤں میں گھوم گھوم کر تعلیم دیتا رہا اور اُس نے بارہ کو اپنے پاس بُلایا، اور اُن کو دو دو کر کے بھیجنا شروع کیا، اور اُن کو ناپاک روحوں پر اختیار دیا، اور اُن کو حکم دیا کہ راستے کے لیے کچھ نہ اُٹھائیں سوائے صرف لاٹھی کے، نہ جھولی، نہ روٹی، نہ پیٹی میں تانبا، لیکن جوتیاں باندھے ہوئے ہوں، اور دو کُرتے نہ پہنیں۔ اور وہ ان سے کہہ رہا تھا : جہاں کہیں تم کسی گھر میں داخل ہو، وہاں ٹھہرو جب تک تم وہاں سے نکلو۔ اور جتنے بھی تمہیں قبول نہ کریں اور نہ تمہاری سنیں، وہاں سے نکلتے ہوئے اپنے پاؤں کے نیچے کی گرد جھاڑ دو ان کے لیے گواہی میں۔ آمین میں تم سے کہتا ہوں، زیادہ قابلِ برداشت

ہوگا سدوم یا عمورہ کے لیے عدالت کے دن میں بہ نسبت اس شہر کے۔ اور نکل کر وہ منادی کرتے تھے تاکہ لوگ توبہ کریں، اور بہت سی بدروحوں کو نکالتے تھے، اور بہت سے بیماروں کو تیل سے مسح کرتے تھے اور شفا دیتے تھے۔ اور بادشاہ ہیرودیس نے سنا، کیونکہ اُس کا نام ظاہر ہو گیا تھا، اور وہ کہہ رہا تھا کہ یوحنا بپتسمہ دینے والا مُردوں میں سے جلایا گیا ہے، اور اِس وجہ سے قوتیں اُس میں کام کر رہی ہیں۔ دوسرے کہہ رہے تھے کہ وہ الیاس ہے، اور دوسرے کہہ رہے تھے کہ وہ نبی ہے جیسا نبیوں میں سے ایک۔ سن کر ہیرودیس نے کہا کہ جس کو میں نے سر قلم کیا یوحنا، یہ وہی ہے؛ وہ مردوں میں سے جی اٹھا ہے۔ کیونکہ خود ہیرودیس نے بھیج کر یوحنا کو پکڑا اور اسے قید میں باندھا، ہیرودیاس کی وجہ سے جو فلپس اس کے بھائی کی بیوی تھی، کیونکہ اس نے اس سے شادی کی تھی۔ کیونکہ یوحنا ہیرودیس سے کہہ رہا تھا کہ تمہارے لیے اپنے بھائی کی بیوی کو رکھنا جائز نہیں ہے۔ اور ہیرودیاس اس سے کینہ رکھتی تھی اور اسے قتل کرنا چاہتی تھی، اور قادر نہیں تھی، کیونکہ ہیرودیس یوحنا سے ڈرتا تھا، جانتے ہوئے کہ وہ راستباز اور مقدس آدمی ہے، اور اسے محفوظ رکھتا تھا، اور اس کی سن کر بہت سی چیزیں کرتا تھا اور خوشی سے اس کی سنتا تھا۔ اور جب ایک موزوں دن آیا، جب ہیرودیس نے اپنی سالگرہ پر اپنے بڑے لوگوں اور ہزار کے سپہ سالاروں اور گلیل کے اگلے لوگوں کے لیے رات کا کھانا بنایا، اور جب ہیرودیاس کی بیٹی اندر آئی اور ناچی اور ہیرودیس اور ان لوگوں کو خوش کیا جو اس کے ساتھ کھانے پر بیٹھے تھے، بادشاہ نے لڑکی سے کہا :مجھ سے مانگ جو تو چاہے، اور میں تجھے دوں گا۔ اور اُس نے اُسے قسم کھائی کہ جو کچھ تُو مجھ سے مانگے گی میں تجھے دوں گا، یہاں تک کہ میری بادشاہی کا آدھا حصہ۔ اور وہ باہر جا کر اپنی ماں سے بولی :میں کیا مانگوں؟ اور اس نے کہا : یحییٰ بپتسمہ دینے والے کا سر۔ اور داخل ہو کر فوراً جوش کے ساتھ بادشاہ کے پاس اس نے درخواست کی کہتے ہوئے :میں چاہتی ہوں کہ تو مجھے ابھی تھال پر یحییٰ بپتسمہ

دینے والے کا سر دے۔ اور بادشاہ بہت غمگین ہو گیا، قسموں کی وجہ سے اور ساتھ بیٹھے ہوئے لوگوں کی وجہ سے اس نے اسے رد کرنا نہیں چاہا۔ اور فوراً بادشاہ نے ایک جلاد بھیج کر حکم دیا کہ اس کا سر لایا جائے۔ اور وہ جا کر اُس کو قید میں سر قلم کیا، اور اُس کا سر ایک تھال پر لایا اور اُسے لڑکی کو دیا، اور لڑکی نے اُسے اُس کی ماں کو دیا۔ اور سن کر اُس کے شاگرد آئے اور اُنہوں نے اُس کی لاش اٹھائی اور اُسے قبر میں رکھا اور رسول عیسیٰ کے پاس جمع ہوئے، اور انہوں نے اسے سب کچھ بتایا، اور جتنا انہوں نے کیا اور جتنا انہوں نے سکھایا۔ اور اس نے ان سے کہا :آؤ، تم خود اکیلے میں ایک ویران جگہ میں، اور تھوڑا آرام کرو۔ کیونکہ آنے والے اور جانے والے بہت تھے، اور کھانے کا بھی موقع نہیں تھا۔ اور وہ کشتی میں تنہائی میں ایک ویران جگہ پر چلے گئے اور انہوں نے انہیں جاتے ہوئے دیکھا، اور بہت سے لوگوں نے انہیں پہچان لیا، اور پیدل تمام شہروں سے وہاں دوڑ کر اکٹھے ہوئے اور ان سے آگے نکل گئے اور اس کے پاس اکٹھے ہوئے۔ اور عیسیٰ باہر نکل کر بہت بڑی بھیڑ دیکھی اور ان پر رحم آیا، کیونکہ وہ ایسی بھیڑوں کی طرح تھے جن کا کوئی چرواہا نہیں، اور وہ انہیں بہت سی باتیں سکھانے لگے۔ اور پہلے ہی بہت وقت ہو گیا تھا، اُس کے شاگرد اُس کے پاس آ کر کہتے ہیں کہ یہ جگہ ویران ہے اور پہلے ہی بہت وقت ہو گیا ہے۔ اِن کو رخصت کر دو تاکہ یہ جا کر آس پاس کے کھیتوں اور گاؤں میں اپنے لیے روٹیاں خرید لیں، کیونکہ کھانے کے لیے کچھ اِن کے پاس نہیں ہے۔ لیکن جواب دیتے ہوئے اُس نے اُن سے کہا، تم اُن کو کھانے کو دو۔ اور وہ اُس سے کہتے ہیں :کیا ہم جا کر دو سو دینار کی روٹیاں خریدیں اور اُن کو کھانے کو دیں؟ اور وہ ان سے کہتا ہے : تمہارے پاس کتنی روٹیاں ہیں؟ جاؤ اور دیکھو۔ اور جان کر وہ کہتے ہیں :پانچ، اور دو مچھلیاں۔ اور اس نے ان کو حکم دیا کہ سب کو ٹولیاں ٹولیاں ہری گھاس پر بٹھا دیں۔ اور وہ قطاروں قطاروں میں سو سو اور پچاس پچاس کر کے بیٹھ گئے۔ اور پانچ روٹیاں اور دو مچھلیاں لے کر آسمان کی طرف دیکھا، برکت دی، اور روٹیاں توڑیں اور شاگردوں کو

دیتا رہا تاکہ وہ ان کے سامنے رکھیں، اور دو مچھلیاں سب میں تقسیم کیں۔ اور سب نے کھایا اور سیر ہو گئے، اور انہوں نے ٹکڑوں کی بارہ ٹوکریاں بھری ہوئی اٹھائیں، اور مچھلیوں میں سے بھی۔ اور وہ جنہوں نے روٹیاں کھائی تھیں پانچ ہزار آدمی تھے۔ اور فوراً اس نے اپنے شاگردوں کو مجبور کیا کہ کشتی میں سوار ہوں اور پار کی طرف بیت صیدا کو آگے بڑھیں، جب تک وہ خود بھیڑ کو رخصت کرے، اور ان سے رخصت ہو کر وہ پہاڑ پر دعا کرنے چلا گیا۔ اور جب شام ہو گئی تھی، کشتی سمندر کے درمیان میں تھی، اور وہ خود اکیلا زمین پر تھا۔ اور انہیں چلانے میں مصیبت میں دیکھ کر، کیونکہ ہوا ان کے خلاف تھی، اور رات کے تقریباً چوتھے پہر میں وہ سمندر پر چلتا ہوا ان کی طرف آتا ہے، اور وہ ان سے گزر جانا چاہتا تھا۔ اور انہوں نے اُسے سمندر پر چلتے ہوئے دیکھا تو سوچا کہ یہ بھوت ہے، اور چیخ اُٹھے؛ کیونکہ سب نے اُسے دیکھا اور گھبرا گئے۔ اور فوراً اُن کے ساتھ بولا اور اُن سے کہا، حوصلہ رکھو، میں ہوں، مت ڈرو۔ اور وہ کشتی میں ان کے پاس چڑھ گیا، اور ہوا تھم گئی؛ اور بہت ہی زیادہ اپنے دلوں میں وہ حیران ہوئے اور تعجب کرتے رہے۔ کیونکہ انہوں نے روٹیوں کے بارے میں نہیں سمجھا، بلکہ ان کا دل سخت ہو گیا تھا۔ اور پار کر کے وہ گنیسرت کی زمین پر گئے اور لنگر ڈالا۔ اور ان کے کشتی سے نکلتے ہی فوراً اسے پہچان کر انہوں نے اس پورے گرد و نواح کے علاقے میں دوڑ لگائی اور بیماروں کو چارپائیوں پر لے جانا شروع کیا جہاں انہوں نے سنا کہ وہ وہاں ہے، اور جہاں کہیں بھی وہ گاؤں یا شہروں یا کھیتوں میں داخل ہوتا تھا، بازاروں میں بیماروں کو رکھتے تھے اور اس سے التجا کرتے تھے کہ وہ اس کے کپڑے کے کنارے کو چھو لیں، اور جتنے بھی اسے چھوتے تھے شفا پاتے تھے۔

۷

اور فریسی اور کچھ عالم جو یروشلم سے آئے تھے اُس کے پاس جمع ہوئے، اور اُس کے کچھ شاگردوں کو ناپاک ہاتھوں سے یعنی بغیر دھوئے ہوئے روٹیاں کھاتے دیکھ کر اُنہوں نے اعتراض کیا، کیونکہ فریسی اور تمام یہودی اگر مٹھی سے ہاتھ نہ دھوئیں تو نہیں کھاتے، بزرگوں کی روایت کو تھامے ہوئے، اور بازار سے اگر غسل نہ کریں تو نہیں کھاتے، اور بہت سی اور چیزیں ہیں جو اُنہوں نے تھامنے کے لیے حاصل کیں، پیالوں اور سُراہیوں اور تانبے کے برتنوں اور پلنگوں کے غسل، پھر فریسیوں اور عالموں نے اُس سے پوچھا، کیوں تیرے شاگرد بزرگوں کی روایت کے مطابق نہیں چلتے بلکہ بغیر دھوئے ہاتھوں سے روٹی کھاتے ہیں؟ اور اُس نے جواب دیتے ہوئے اُن سے کہا کہ یسعیاہ نے تمہارے بارے میں یعنی ریاکاروں کے بارے میں اچھی طرح پیشین گوئی کی، جیسا کہ لکھا گیا ہے :یہ لوگ ہونٹوں سے میری عزت کرتے ہیں، لیکن اُن کا دل مجھ سے دور ہے، اور وہ بیکار میری عبادت کرتے ہیں، آدمیوں کے حکموں کی تعلیمات سکھاتے ہوئے۔ کیونکہ خدا کے حکم کو چھوڑ کر تم انسانوں کی روایت کو تھامے رکھتے ہو، لوٹوں اور پیالوں کو دھونا، اور ایسی ہی بہت سی دوسری چیزیں تم کرتے ہو۔ اور وہ ان سے کہہ رہا تھا :تم اچھی طرح سے خدا کے حکم کو رد کرتے ہو تاکہ اپنی روایت کو قائم رکھو۔ کیونکہ موسیٰ نے کہا :اپنے باپ کی عزت کر اور اپنی ماں کی؛ اور جو باپ یا ماں کو برا کہے، موت سے مر جائے۔ لیکن تم کہتے ہو :اگر کوئی آدمی باپ یا ماں سے کہے، قربان، یعنی نذر، جو کچھ تجھے مجھ سے فائدہ ہو؛ اور تم اسے اجازت نہیں دیتے کہ وہ اپنے باپ یا اپنی ماں کے لیے کچھ کرے، اپنی روایت سے جو تم نے سونپی، خدا کے کلام کو باطل کرتے ہوئے؛ اور ایسی بہت سی چیزیں تم کرتے ہو۔ اور سب بھیڑ کو بلا کر وہ ان سے کہہ رہا تھا :میری بات سنو سب اور سمجھو۔ کچھ بھی نہیں ہے جو باہر سے آدمی کے اندر داخل ہوتا ہے جو اسے ناپاک کر سکے، بلکہ وہ چیزیں ہیں جو نکلتی ہیں جو آدمی کو ناپاک کرتی ہیں۔ اور جب وہ بھیڑ سے گھر میں داخل ہوا، تو اُس کے شاگرد اُس سے تمثیل کے بارے میں پوچھ رہے تھے۔ اور

وہ ان سے کہتا ہے :کیا اس طرح تم بھی نا سمجھ ہو؟ کیا تم ابھی تک نہیں سمجھتے کہ ہر چیز جو باہر سے انسان میں داخل ہوتی ہے اسے ناپاک نہیں کر سکتی؟ کیونکہ یہ اس کے دل میں داخل نہیں ہوتا، بلکہ پیٹ میں جاتا ہے، اور بیت الخلا میں نکل جاتا ہے، تمام کھانوں کو پاک کرتا ہوا۔ اور وہ کہہ رہا تھا کہ جو آدمی میں سے نکلتا ہے، وہی آدمی کو ناپاک کرتا ہے۔ کیونکہ اندر سے انسانوں کے دل سے بری سوچیں نکلتی ہیں، زناکاریاں، حرامکاریاں، قتل، چوریاں، لالچ، بدیاں، فریب، بےحیائی، بری نظر، کفر، تکبر، بےوقوفی، یہ سب بری چیزیں اندر سے نکلتی ہیں اور انسان کو ناپاک کرتی ہیں۔ اور وہاں سے اٹھ کر وہ صور اور صیدا کی سرحدوں میں چلا گیا۔ اور گھر میں داخل ہو کر وہ نہیں چاہتا تھا کہ کوئی جانے، اور وہ چھپ نہیں سکا۔ کیونکہ ایک عورت نے اُس کے بارے میں سنا، جس کی چھوٹی بیٹی میں ناپاک روح تھی، آ کر اُس کے پاؤں پر گر پڑی؛ اور وہ عورت یونانی تھی، نسل کے لحاظ سے سُوروفینیقی؛ اور اُس نے اُس سے درخواست کی تاکہ وہ بدروح کو اُس کی بیٹی میں سے نکال دے۔ اور عیسیٰ نے اس سے کہا :پہلے بچوں کو سیر ہونے دو، کیونکہ یہ اچھا نہیں ہے کہ بچوں کی روٹی لے کر کتیوں کو پھینک دی جائے۔ اور اس نے جواب دیا اور اُس سے کہا، جی ہاں، خداوند، اور چھوٹے کتے میز کے نیچے بچوں کے ٹکڑے کھاتے ہیں۔ اور اُس نے اُس سے کہا :اِس بات کی وجہ سے جاؤ، شیطان تیری بیٹی میں سے نکل گیا ہے۔ اور اپنے گھر جا کر اس نے بچے کو پلنگ پر لیٹا ہوا پایا، اور بدروح نکل چکی تھی۔ اور پھر صور اور صیدا کی سرحدوں سے نکل کر، وہ گلیل کے سمندر کی طرف آیا، دکاپلس کی سرحدوں کے درمیان سے۔ اور وہ اس کے پاس ایک بہرا اور بولنے میں دشواری رکھنے والا لاتے ہیں اور وہ اس سے التجا کرتے ہیں کہ وہ اس پر اپنا ہاتھ رکھے۔ اور اُس کو بھیڑ سے الگ لے جا کر اپنی اُنگلیاں اُس کے کانوں میں ڈالیں، اور تھوک کر اُس کی زبان کو چھوا، اور آسمان کی طرف دیکھ کر آہ بھری اور اُس سے کہتا ہے :اِفّتہ، جو ہے کھل جا۔ اور فوراً اس کے کان کھول دیے گئے اور اس کی زبان کا بندھن کھول دیا

گیا، اور وہ صحیح طرح سے بولنے لگا۔ اور اس نے ان کو حکم دیا تاکہ وہ کسی کو نہ بتائیں، لیکن جتنا زیادہ اس نے خود ان کو حکم دیا، اتنا ہی زیادہ وہ منادی کرتے رہے اور وہ بہت زیادہ حیران ہوئے اور کہنے لگے کہ اس نے سب کچھ اچھا کیا ہے اور بہروں کو سنواتا ہے اور گونگوں کو بولواتا ہے

۸

ان دنوں میں پھر بہت بھیڑ تھی اور ان کے پاس کھانے کو کچھ نہیں تھا، عیسیٰ نے اپنے شاگردوں کو بلا کر ان سے کہا :مجھے اس بھیڑ پر رحم آتا ہے، کیونکہ تین دن سے یہ میرے ساتھ ٹھہرے ہیں اور ان کے پاس کھانے کو کچھ نہیں ہے؛ اور اگر میں انہیں بھوکا ان کے گھر بھیجوں، تو راستے میں کمزور ہو جائیں گے؛ کیونکہ ان میں سے کچھ دور سے آئے ہیں۔ اور اُس کے شاگردوں نے اُس کو جواب دیا :یہاں بیابان میں کوئی کہاں سے اِن کو روٹیوں سے سیر کر سکے گا؟ اور اس نے ان سے پوچھا :تمہارے پاس کتنی روٹیاں ہیں؟ انہوں نے کہا :سات۔ اور اس نے بھیڑ کو حکم دیا کہ زمین پر لیٹ جائیں، اور سات روٹیاں لے کر شکر ادا کیا اور توڑیں اور اپنے شاگردوں کو دیتا رہا تاکہ وہ آگے رکھیں، اور انہوں نے بھیڑ کے آگے رکھ دیا۔ اور ان کے پاس چند چھوٹی مچھلیاں تھیں، اور ان کو برکت دے کر اس نے کہا کہ ان کو بھی سامنے رکھ دو انہوں نے کھایا اور وہ سیر ہو گئے، اور انہوں نے ٹکڑوں کے بچے ہوئے کے سات ٹوکرے اٹھائے۔ وہ تقریباً چار ہزار تھے، اور اُس نے اُنہیں رخصت کیا۔ اور کشتی میں سوار ہو کر فوراً اپنے شاگردوں کے ساتھ وہ دلمنوتھا کے علاقے میں آیا اور فریسی باہر نکلے اور اُن سے بحث کرنا شروع کیا، اُن سے آسمان سے نشانی مانگتے ہوئے، اُن کو آزماتے ہوئے۔ اور اپنی روح میں گہری آہ بھر کر وہ کہتا ہے، یہ نسل کیوں نشانی ڈھونڈتی ہے؟ میں تم سے سچ کہتا ہوں، اگر اس نسل کو نشانی دی

جائے گی۔ اور انہیں چھوڑ کر کشتی میں وہ دوبارہ چلا گیا۔ اور وہ روٹیاں لینا بھول گئے، اور ایک روٹی کے سوا، وہ اپنے ساتھ کشتی میں کچھ نہیں رکھتے تھے۔ اور وہ انہیں سختی سے حکم دے رہا تھا کہتے ہوئے :دیکھو، فریسیوں کے خمیر سے اور ہیرودیس کے خمیر سے ہوشیار رہو۔ اور وہ آپس میں سوچ رہے تھے کہتے ہوئے کہ ہمارے پاس روٹیاں نہیں ہیں۔ اور جان کر عیسیٰ ان سے کہتے ہیں، تم کیوں سوچ رہے ہو کہ تمہارے پاس روٹیاں نہیں ہیں؟ کیا تم ابھی تک نہیں سمجھتے اور نہ ہی سمجھتے ہو؟ کیا تم ابھی تک اپنا دل سخت رکھتے ہو؟ آنکھیں رکھتے ہوئے تم نہیں دیکھتے، اور کان رکھتے ہوئے تم نہیں سنتے؟ اور تم یاد نہیں رکھتے؟ جب میں نے پانچ روٹیاں پانچ ہزار کے لیے توڑیں، تو کتنی ٹوکریاں ٹکڑوں سے بھری ہوئی تم نے اٹھائیں؟ وہ اُس سے کہتے ہیں :بارہ۔ جب سات کو چار ہزار میں، تم نے ٹکڑوں سے بھرے کتنے ٹوکرے اٹھائے؟ انہوں نے کہا :سات۔ اور وہ ان سے کہہ رہا تھا :کیا تم ابھی تک نہیں سمجھتے؟ اور وہ بیت صیدا آتا ہے اور وہ اس کے پاس ایک اندھے کو لاتے ہیں اور وہ اس سے التجا کرتے ہیں کہ وہ اسے چھوئے۔ اور اندھے کے ہاتھ کو پکڑ کر اسے گاؤں سے باہر لے گیا، اور اس کی آنکھوں میں تھوک کر، اس پر اپنے ہاتھ رکھ کر اس سے پوچھا کہ کیا تو کچھ دیکھتا ہے۔ اور اوپر دیکھ کر اس نے کہا، میں آدمیوں کو درختوں کی طرح چلتے ہوئے دیکھتا ہوں۔ پھر دوبارہ اُس نے اپنے ہاتھ اُس کی آنکھوں پر رکھے اور اُسے دیکھنے کے قابل بنایا، اور وہ بحال ہو گیا، اور اُس نے صاف صاف سب کچھ دیکھا اور اُس نے اُسے اُس کے گھر بھیجا یہ کہتے ہوئے :نہ گاؤں میں داخل ہونا، نہ گاؤں میں کسی کو کچھ کہنا۔ اور یسوع اور اُس کے شاگرد قیصریہ فلپی کے دیہاتوں کو نکلے، اور راستے میں وہ اپنے شاگردوں سے پوچھ رہا تھا اور اُن سے کہہ رہا تھا، لوگ کہتے ہیں کہ میں کون ہوں؟ اور انہوں نے جواب دیا :یوحنا بپتسمہ دینے والے کو، اور دوسرے ایلیاہ کو، اور دوسرے نبیوں میں سے ایک کو۔ اور وہ خود ان سے کہتا ہے : لیکن تم کیا کہتے ہو میں کون ہوں؟ جواب دیتے ہوئے پطرس نے اُس سے کہا :تم مسیح

ہو۔ اور اس نے انہیں ڈانٹا تاکہ وہ کسی کو اس کے بارے میں نہ بتائیں۔ اور اس نے ان کو سکھانا شروع کیا کہ ابنِ آدم کے لیے ضروری ہے کہ بہت دکھ اٹھائے، اور بزرگوں اور سردار کاہنوں اور فقیہوں کی طرف سے رد کیا جائے، اور مارا جائے، اور تین دن کے بعد جی اٹھے؛ اور وہ یہ بات دلیری سے کہہ رہا تھا۔ اور اسے ساتھ لے کر پطرس نے اسے ڈانٹنا شروع کیا۔ لیکن اُس نے مُڑ کر اور اپنے شاگردوں کو دیکھ کر پطرس کو ڈانٹا کہتے ہوئے، میرے پیچھے چلا جا، شیطان، کیونکہ تُو خدا کی باتیں نہیں سوچتا بلکہ آدمیوں کی باتیں۔ اور بھیڑ کو اپنے شاگردوں کے ساتھ بلا کر اُس نے اُن سے کہا، جو کوئی میرے پیچھے آنا چاہتا ہے، وہ اپنے آپ کا انکار کرے اور اپنی صلیب اُٹھائے اور میری پیروی کرے۔ کیونکہ جو کوئی اپنی روح کو بچانا چاہے گا، اُسے کھو دے گا؛ لیکن جو کوئی اپنی روح کو میری خاطر اور خوشخبری کی خاطر کھو دے، یہ اُسے بچائے گا۔ کیا فائدہ ہے انسان کو اگر وہ پوری دنیا حاصل کر لے، اور اپنی روح کھو دے؟ یا انسان اپنی روح کے بدلے میں کیا دے گا؟ کیونکہ جو کوئی مجھ سے اور میری باتوں سے شرمائے گا اس زانیہ اور گنہگار نسل میں، تو ابنِ آدم بھی اُس سے شرمائے گا جب وہ آئے گا اپنے باپ کے جلال میں مقدس قاصدوں کے ساتھ۔

۹

اور وہ ان سے کہہ رہا تھا :سچ میں تم سے کہتا ہوں کہ ان میں سے جو یہاں کھڑے ہیں کچھ ایسے ہیں جو موت کو ہرگز نہیں چکھیں گے جب تک خدا کی بادشاہی کو طاقت کے ساتھ آیا ہوا نہ دیکھ لیں۔ اور چھ دن کے بعد عیسیٰ پطرس اور یعقوب اور یوحنا کو ساتھ لے گئے اور انہیں ایک اونچے پہاڑ پر تنہائی میں اکیلے لے گئے اور وہ ان کے سامنے بدل گئے اور ان کے کپڑے چمکتے ہوئے بن گئے، بہت سفید برف کی طرح، جیسا کہ دھوبی

زمین پر اس طرح سفید نہیں کر سکتا۔ اور الیاس موسیٰ کے ساتھ انہیں نظر آئے، اور وہ عیسیٰ سے باتیں کر رہے تھے۔ اور جواب دیتے ہوئے پطرس عیسیٰ سے کہتا ہے، اے ربی، ہمارا یہاں ہونا اچھا ہے، اور ہم تین خیمے بنائیں، ایک تیرے لیے اور ایک موسیٰ کے لیے اور ایک ایلیاہ کے لیے۔ کیونکہ وہ نہیں جانتا تھا کہ کیا بولے، کیونکہ وہ خوفزدہ تھے۔ اور ایک بادل ہوا ان پر سایہ کرتا ہوا، اور ایک آواز بادل سے آئی کہتی ہوئی :یہ میرا محبوب بیٹا ہے، اس کی سنو۔ اور اچانک ارد گرد دیکھ کر انہوں نے اب کسی کو نہیں دیکھا، بلکہ صرف عیسیٰ کو اپنے ساتھ دیکھا۔ جب وہ پہاڑ سے اتر رہے تھے تو اس نے انہیں حکم دیا کہ کسی کو نہ بتائیں جو انہوں نے دیکھا، سوائے اس کے کہ جب ابنِ آدم مردوں میں سے جی اٹھے۔ اور انہوں نے اس بات کو پکڑے رکھا، آپس میں بحث کرتے ہوئے کہ مردوں میں سے جی اٹھنا کیا ہے۔ اور وہ اُس سے پوچھ رہے تھے کہتے ہوئے کہ عالم کہتے ہیں کہ ایلیاہ کا پہلے آنا ضروری ہے۔ اور جواب دیتے ہوئے اُس نے اُن سے کہا، الیاس واقعی پہلے آ کر سب چیزیں بحال کرتا ہے؛ اور کیسے ابنِ آدم کے بارے میں لکھا گیا ہے کہ وہ بہت دُکھ اُٹھائے اور حقیر سمجھا جائے؟ لیکن میں تم سے کہتا ہوں کہ ایلیاہ بھی آ چکا ہے، اور انہوں نے اس کے ساتھ جو چاہا کیا، جیسا کہ اس کے بارے میں لکھا گیا ہے۔ اور شاگردوں کے پاس آ کر اس نے ان کے گرد ایک بڑی بھیڑ دیکھی، اور عالموں کو ان کے ساتھ بحث کرتے ہوئے دیکھا۔ اور فوراً ساری بھیڑ اُسے دیکھ کر بہت حیران ہوئی، اور دوڑ کر اُس کے پاس آئی اور اُس کو سلام کیا۔ اور اس نے کاتبوں سے پوچھا :تم آپس میں کیا بحث کر رہے ہو؟ اور بھیڑ میں سے ایک نے جواب دیتے ہوئے کہا، اے استاد، میں اپنے بیٹے کو تیرے پاس لایا جو گونگی روح رکھتا ہے۔ اور جہاں کہیں بھی وہ اُسے پکڑتا ہے، وہ اُسے پھاڑتا ہے، اور وہ جھاگ اُٹھاتا ہے اور اپنے دانت پیستا ہے، اور سوکھ جاتا ہے؛ اور میں نے آپ کے شاگردوں سے کہا تاکہ وہ اِسے نکال دیں، اور وہ قادر نہ ہوئے۔ اور اُس نے جواب دیتے ہوئے اُس سے کہا :اے بے ایمان نسل، کب تک میں تمہارے پاس رہوں گا؟ میں تم لوگوں کو کب تک

برداشت کروں گا؟ اسے میرے پاس لاؤ۔ اور انہوں نے اسے اُس کے پاس لایا۔ اور اسے دیکھ کر فوراً روح نے اسے مروڑ دیا، اور زمین پر گر کر وہ جھاگ اڑاتے ہوئے لوٹنے لگا۔ اور اس نے اس کے باپ سے پوچھا :کتنا عرصہ ہوا ہے جب سے اسے یہ ہوا ہے؟ اس نے کہا :بچپن سے۔ اور اکثر اُس نے اُسے آگ میں ڈالا اور پانیوں میں، تاکہ اُسے ہلاک کرے۔ لیکن اگر تُو کچھ کر سکتا ہے، تو ہم پر رحم کھا کر ہماری مدد کر۔ اور عیسیٰ نے اُس سے کہا، اگر تُو ایمان لا سکتا ہے تو سب کچھ ایمان لانے والے کے لیے ممکن ہے۔ اور فوراً پکار کر بچے کا باپ آنسوؤں کے ساتھ کہنے لگا، میں ایمان لاتا ہوں، اے خداوند، میری بے ایمانی میں میری مدد کر۔ اور عیسیٰ نے دیکھ کر کہ بھیڑ اکٹھی ہو رہی ہے، ناپاک روح کو ڈانٹا اور اس سے کہا :اے گونگی اور بہری روح، میں تجھے حکم دیتا ہوں، اس سے نکل جا اور پھر کبھی اس میں داخل نہ ہو۔ اور چلّا کر اور بہت کچھ اُسے کھینچ کر نکل گیا، اور وہ جیسے مُردہ ہو گیا، یہاں تک کہ بہت سے لوگ کہنے لگے کہ وہ مر گیا۔ لیکن عیسیٰ نے اس کا ہاتھ پکڑ کر اسے اٹھایا، اور وہ کھڑا ہوا اور جب وہ گھر میں داخل ہوا تو اُس کے شاگردوں نے اُس سے تنہائی میں پوچھا کہ ہم اُسے کیوں نہیں نکال سکے اور اس نے ان سے کہا :یہ قسم کسی طرح نہیں نکل سکتی سوائے دعا اور روزے کے اور وہاں سے نکل کر وہ گلیل میں سے گزر رہے تھے، اور وہ نہیں چاہتا تھا کہ کوئی جانے، کیونکہ وہ اپنے شاگردوں کو سکھا رہا تھا اور ان سے کہہ رہا تھا کہ ابنِ آدم آدمیوں کے ہاتھوں میں پکڑوایا جاتا ہے، اور وہ اسے قتل کریں گے، اور قتل ہونے کے بعد تیسرے دن وہ جی اٹھے گا۔ لیکن وہ اس بات سے ناواقف تھے، اور وہ اس سے پوچھنے سے ڈرتے تھے۔ اور وہ کفرنحوم میں آیا، اور گھر میں ہو کر اس نے ان سے پوچھا، تم راستے میں آپس میں کیا بحث کر رہے تھے؟ لیکن وہ خاموش رہے، کیونکہ انہوں نے راستے میں ایک دوسرے سے بات کی تھی کہ کون بڑا ہے۔ اور بیٹھ کر اُس نے بارہ کو بُلایا اور اُن سے کہتا ہے :اگر کوئی پہلا ہونا چاہتا ہے، وہ سب کا آخری ہوگا اور سب کا خادم۔ اور ایک بچہ لے کر اس نے اسے ان کے درمیان کھڑا کیا، اور اسے گلے

لگا کر اس نے ان سے کہا :جو کوئی ایسے بچوں میں سے ایک کو میرے نام پر قبول کرے، وہ مجھے قبول کرتا ہے؛ اور جو کوئی مجھے قبول کرے، وہ مجھے قبول نہیں کرتا، بلکہ اسے جس نے مجھے بھیجا۔ یوحنا نے اُس کو جواب دیا کہتے ہوئے، اُستاد، ہم نے کسی کو دیکھا تیرے نام میں بدروحیں نکالتے ہوئے، جو ہماری پیروی نہیں کرتا، اور ہم نے اُس کو منع کیا، کیونکہ وہ ہماری پیروی نہیں کرتا۔ لیکن عیسیٰ نے کہا :اُسے نہ روکو، کیونکہ کوئی نہیں ہے جو میرے نام پر معجزہ کرے گا اور جلدی سے میری بُرائی کر سکے گا۔ جو تمہارے خلاف نہیں ہے، وہ تمہارے حق میں ہے۔ جو کوئی تمہیں میرے نام پر پانی کا پیالہ پلائے، اس لیے کہ تم مسیح کے ہو، میں سچ کہتا ہوں تم سے، وہ اپنا اجر ہرگز نہیں کھوئے گا۔ اور جو کوئی ان چھوٹوں میں سے ایک کو جو مجھ پر ایمان لاتے ہیں ٹھوکر کھلائے، اس کے لیے بہتر ہے بلکہ اگر چکی کا پتھر اس کی گردن کے گرد لٹکایا جائے اور وہ سمندر میں پھینکا جائے۔ اور اگر تیرا ہاتھ تجھے ٹھوکر کھلائے تو اسے کاٹ ڈال؛ تیرے لیے بہتر ہے کہ ٹنڈا ہو کر زندگی میں داخل ہو، بہ نسبت اس کے کہ دو ہاتھ رکھتے ہوئے جہنم میں جائے، اس آگ میں جو بجھائی نہیں جاتی، جہاں ان کا کیڑا نہیں مرتا اور آگ نہیں بجھائی جاتی۔ اور اگر تیرا پاؤں تجھے ٹھوکر کھلائے تو اسے کاٹ ڈال؛ تیرے لیے بہتر ہے کہ لنگڑا ہو کر زندگی میں داخل ہو، بہ نسبت اس کے کہ دو پاؤں رکھتے ہوئے جہنم میں ڈالا جائے، اس آگ میں جو بجھائی نہیں جاتی، جہاں ان کا کیڑا نہیں مرتا اور آگ نہیں بجھتی۔ اور اگر تیری آنکھ تجھے ٹھوکر کھلائے، تو اسے نکال دے؛ تیرے لیے اچھا ہے کہ ایک آنکھ والا ہو کر خدا کی بادشاہی میں داخل ہو، بہ نسبت اس کے کہ دو آنکھیں رکھتے ہوئے آگ کی جہنم میں چلا جائے، جہاں ان کا کیڑا نہیں مرتا اور آگ نہیں بجھتی۔ کیونکہ ہر ایک آگ سے نمکین کیا جائے گا، اور ہر قربانی نمک سے نمکین کی جائے گی۔ نمک اچھا ہے؛ لیکن اگر نمک بے نمک ہو جائے تو کس چیز سے تم اسے نمکین بناؤ گے؟ تم اپنے اندر نمک رکھو اور ایک دوسرے کے ساتھ صلح رکھو۔

۰۱

اور وہاں سے اٹھ کر وہ یہودیہ کی سرحدوں میں آیا دریائے یردن کے پار سے ہو کر، اور بھیڑیں پھر اس کی طرف اکٹھی ہوئیں، اور جیسا اس کی عادت تھی، پھر وہ انہیں سکھا رہا تھا۔ اور فریسی قریب آ کر اُس سے پوچھ رہے تھے کہ کیا مرد کے لیے بیوی کو طلاق دینا جائز ہے، اُسے آزماتے ہوئے۔ لیکن جواب دیتے ہوئے اُس نے اُن سے کہا، موسیٰ نے تمہیں کیا حکم دیا؟ لیکن انہوں نے کہا :موسیٰ نے طلاق نامہ لکھنے اور چھوڑ دینے کی اجازت دی۔ اور جواب دیتے ہوئے عیسیٰ نے ان سے کہا :تمہارے دلوں کی سختی کی وجہ سے اس نے تمہارے لیے یہ حکم لکھا، لیکن تخلیق کی ابتدا سے خدا نے انہیں مرد اور عورت بنایا، اس وجہ سے آدمی اپنے باپ اور اپنی ماں کو چھوڑ دے گا، اور اپنی بیوی سے جڑ جائے گا، اور دونوں ایک جسم ہوں گے۔ اس لیے اب وہ دو نہیں بلکہ ایک جسم ہیں؛ پس جو خدا نے جوڑا ہے، انسان اسے جدا نہ کرے۔ اور گھر میں پھر شاگردوں نے اس کے بارے میں اس سے پوچھا، اور وہ ان سے کہتا ہے :جو کوئی اپنی بیوی کو چھوڑ دے اور دوسری سے شادی کرے، وہ اس کے خلاف زنا کرتا ہے؛ اور اگر عورت اپنے شوہر کو چھوڑ کر دوسرے سے شادی کرے، تو وہ زنا کرتی ہے۔ اور لوگ اُس کے پاس بچے لا رہے تھے تاکہ وہ اُن کو چھوئے، لیکن شاگرد لانے والوں کو ڈانٹ رہے تھے۔ دیکھ کر عیسیٰ ناراض ہوا اور اُن سے کہا، بچوں کو میری طرف آنے دو اور اُن کو نہ روکو، کیونکہ خدا کی بادشاہی ایسوں کی ہے میں تم سے سچ کہتا ہوں، جو اگر خدا کی بادشاہی کو بچے کی طرح قبول نہ کرے، وہ ہرگز اس میں داخل نہ ہوگا۔ اور انہیں گلے لگا کر اُس نے اُن پر ہاتھ رکھتے ہوئے برکت دی۔ اور جب وہ راستے میں نکل رہا تھا، ایک دوڑ کر آیا اور اس کے آگے گھٹنے ٹیک کر اس سے پوچھا، اے نیک استاد، میں کیا کروں تاکہ ہمیشہ کی زندگی کا وارث ہوں؟ اور عیسیٰ نے اس سے کہا :تو مجھے اچھا کیوں کہتا ہے؟ کوئی نیک نہیں سوائے ایک کے، یعنی خدا۔ تو

احکام جانتا ہے :زنا نہ کرنا، قتل نہ کرنا، چوری نہ کرنا، جھوٹی گواہی نہ دینا، دھوکہ نہ دینا، اپنے باپ اور اپنی ماں کی عزت کرنا۔ اُس نے جواب دیتے ہوئے اُس سے کہا، اُستاد، یہ سب چیزیں میں نے اپنی جوانی سے رکھی ہیں۔ عیسیٰ نے اُس کی طرف دیکھا، اُس سے محبت کی اور اُس سے کہا :ایک چیز کی تم میں کمی ہے۔ اگر تم کامل ہونا چاہتے ہو، جاؤ، جتنا تمہارے پاس ہے بیچ دو اور غریبوں کو دے دو، اور تمہارے پاس آسمان میں خزانہ ہوگا، اور یہاں آؤ، اپنی صلیب اُٹھا کر میری پیروی کرو۔ لیکن وہ اس بات پر اداس ہو کر غمگین ہوتے ہوئے چلا گیا، کیونکہ وہ بہت سی جائیدادیں رکھتا تھا۔ اور چاروں طرف دیکھ کر عیسیٰ اپنے شاگردوں سے کہتا ہے :کیسے مشکل سے وہ جو دولت رکھتے ہیں خدا کی بادشاہی میں داخل ہوں گے۔ اور شاگرد اس کی باتوں پر حیران ہوئے۔ اور عیسیٰ نے پھر جواب دیتے ہوئے ان سے کہا :بچو، کیسا مشکل ہے ان کے لیے جو دولت پر بھروسہ رکھتے ہیں خدا کی بادشاہی میں داخل ہونا !زیادہ آسان ہے اونٹ کا سوئی کے ناکے میں سے داخل ہونا بہ نسبت دولت مند کے خدا کی بادشاہی میں داخل ہونے کے۔ اور وہ بہت زیادہ حیران ہوئے، آپس میں کہتے ہوئے :پھر کون نجات پا سکتا ہے؟ ان کی طرف غور سے دیکھ کر یسوع کہتا ہے :انسانوں کے لیے ناممکن، لیکن خدا کے لیے نہیں؛ کیونکہ سب چیزیں خدا کے لیے ممکن ہیں۔ پطرس نے اُس سے کہنا شروع کیا :دیکھو، ہم نے سب کچھ چھوڑ دیا اور تیری پیروی کی۔ جواب دیتے ہوئے عیسیٰ نے کہا :سچ میں تم سے کہتا ہوں، کوئی نہیں ہے جس نے گھر یا بھائیوں یا بہنوں یا باپ یا ماں یا بیوی یا بچوں یا کھیتوں کو میری خاطر اور خوشخبری کی خاطر چھوڑا ہو، جو سو گنا نہ لے اب اس وقت میں گھر اور بھائی اور بہنیں اور باپ اور ماں اور بچے اور کھیت ستائے جانے کے ساتھ، اور آنے والے زمانے میں ہمیشہ کی زندگی۔ لیکن بہت سے جو پہلے ہیں آخری ہوں گے اور جو آخری ہیں پہلے ہوں گے۔ وہ راستے میں یروشلم کو جاتے ہوئے تھے، اور عیسیٰ ان کے آگے چل رہے تھے، اور وہ حیران تھے، اور پیچھے چلتے ہوئے ڈرتے تھے۔ اور بارہ کو ساتھ لے کر

دوبارہ اُن سے وہ باتیں کہنے لگا جو اُس پر ہونے والی تھیں، کہ دیکھو ہم یروشلم کو جا رہے ہیں اور ابنِ آدم سردار کاہنوں اور فقیہوں کے حوالے کیا جائے گا، اور وہ اُسے موت کی سزا دیں گے اور اُسے غیر قوموں کے حوالے کریں گے، اور وہ اُس کا مذاق اُڑائیں گے اور اُسے کوڑے ماریں گے اور اُس پر تھوکیں گے اور اُسے قتل کریں گے، اور تیسرے دن وہ جی اُٹھے گا۔ اور یعقوب اور یوحنا، زبدی کے بیٹے، اس کے پاس آتے ہیں، کہتے ہوئے :اے استاد، ہم چاہتے ہیں کہ جو کچھ ہم مانگیں، آپ ہمارے لیے کریں۔ اور اس نے ان سے کہا :تم کیا چاہتے ہو کہ میں تمہارے لیے کروں؟ اور انہوں نے اُس سے کہا :ہمیں عطا کر تاکہ ایک تیری دائیں طرف اور ایک تیری بائیں طرف تیرے جلال میں بیٹھے عیسیٰ نے ان سے کہا : تم نہیں جانتے کہ تم کیا مانگتے ہو۔ کیا تم اُس پیالے کو پی سکتے ہو جو میں پیتا ہوں، اور اُس بپتسمہ سے بپتسمہ لے سکتے ہو جو میں بپتسمہ لیتا ہوں؟ اور انہوں نے اس سے کہا :ہم قادر ہیں۔ اور عیسیٰ نے ان سے کہا :جو پیالہ میں پیتا ہوں تم پیو گے، اور جو بپتسمہ میں لیتا ہوں تم لو گے؛ لیکن میرے دائیں اور بائیں بیٹھنا میرا دینا نہیں ہے، بلکہ ان کے لیے ہے جن کے لیے تیار کیا گیا ہے۔ اور جب دسوں نے سنا تو وہ یعقوب اور یوحنا کے بارے میں ناراض ہونے لگے عیسیٰ نے ان کو بلا کر ان سے کہا :تم جانتے ہو کہ جو قوموں پر حکمرانی کرتے نظر آتے ہیں وہ ان پر سیادت کرتے ہیں اور ان کے بڑے لوگ ان پر اختیار چلاتے ہیں۔ لیکن تم میں ایسا نہیں ہوگا، بلکہ جو کوئی تم میں بڑا بننا چاہے وہ تمہارا خادم ہوگا، اور جو کوئی تم میں سے پہلا بننا چاہے وہ سب کا غلام ہوگا۔ اور کیونکہ ابنِ آدم خدمت لینے نہیں آیا بلکہ خدمت کرنے آیا، اور اپنی جان بہتوں کے بدلے فدیہ میں دینے آیا۔ اور وہ یریحو آتے ہیں اور جب وہ یریحو سے نکل رہا تھا اور اس کے شاگرد اور کافی بھیڑ، تیمائی کا بیٹا برتمائی اندھا راستے کے کنارے بھیک مانگتا بیٹھا تھا۔ اور یہ سن کر کہ عیسیٰ ناصری ہے، وہ چیخنے اور کہنے لگا، اے داؤد کے بیٹے عیسیٰ، مجھ پر رحم کرو۔ اور بہت سے لوگ اسے ڈانٹ رہے تھے تاکہ وہ خاموش ہو جائے، لیکن وہ بہت

زیادہ پکار رہا تھا، اے داؤد کے بیٹے، مجھ پر رحم کر۔ اور عیسیٰ کھڑے ہو کر بولے، اسے بلاؤ، اور وہ اندھے کو بلاتے ہیں اس سے کہتے ہوئے، ہمت رکھو، اٹھو، وہ تمہیں بلاتا ہے۔ اور اس نے اپنی چادر پھینک کر، اٹھ کر عیسیٰ کے پاس آیا۔ اور جواب دیتے ہوئے عیسیٰ اُس سے کہتے ہیں، تُو کیا چاہتا ہے کہ میں تیرے لیے کروں؟ اور اندھے نے اُس سے کہا، اے ربونی، کہ میں دوبارہ دیکھ سکوں۔ اور عیسیٰ نے اس سے کہا :جاؤ، تمہارے ایمان نے تمہیں بچایا ہے۔ اور فوراً اس نے دیکھا، اور راستے میں یسوع کے پیچھے چلا۔

۱۱

اور جب وہ یروشلم کے قریب بیت فگے اور بیتانیہ میں زیتون کے پہاڑ کی طرف پہنچتے ہیں، تو وہ اپنے شاگردوں میں سے دو کو بھیجتا ہے اور ان سے کہتا ہے :تمہارے سامنے والے گاؤں میں جاؤ، اور فوراً اس میں داخل ہوتے ہی تم ایک گدھے کا بچہ بندھا ہوا پاؤ گے، جس پر کبھی کسی انسان نے نہیں بیٹھا؛ اسے کھول کر لے آؤ۔ اور اگر کوئی تم سے کہے، یہ کیا کر رہے ہو؟ کہو کہ خداوند کو اس کی ضرورت ہے، اور وہ فوراً اسے دوبارہ یہاں بھیج دے گا۔ وہ چلے گئے اور انہوں نے گدھے کے بچے کو دروازے کے پاس باہر گلی میں بندھا ہوا پایا، اور انہوں نے اسے کھول دیا۔ اور وہاں کھڑے ہوئے لوگوں میں سے کچھ ان سے کہہ رہے تھے :تم کیا کر رہے ہو، بچھڑے کو کھول رہے ہو؟ انہوں نے ان سے کہا جیسا کہ عیسیٰ نے حکم دیا تھا، اور انہوں نے انہیں جانے دیا۔ اور وہ گدھے کے بچے کو عیسیٰ کی طرف لائے اور انہوں نے اس پر اپنے کپڑے ڈالے، اور وہ اس پر بیٹھ گیا۔ بہت سے لوگوں نے اپنے کپڑے راستے میں بچھا دیے، اور دوسرے لوگ درختوں سے شاخیں کاٹ رہے تھے اور راستے میں بچھا رہے تھے۔ اور وہ جو آگے جا رہے تھے اور وہ جو پیچھے آ رہے تھے، پکار رہے تھے کہتے ہوئے :ہوشعنا، مبارک ہے وہ جو خداوند کے نام میں آ رہا ہے۔ مبارک ہے

وہ آنے والی بادشاہی ہمارے باپ داؤد کے خداوند کے نام میں، بلند ترین جگہوں میں ہوسنا۔ اور یسوع یروشلم میں داخل ہوا اور ہیکل میں، اور سب کچھ چاروں طرف دیکھ کر، شام کی گھڑی پہلے سے ہی ہو چکی تھی، وہ بارہ کے ساتھ بیت عنیاہ کو نکلا۔ اور اگلے دن جب وہ بیت عنیا سے نکلے تو وہ بھوکا ہوا، اور دور سے ایک انجیر کا درخت دیکھا جس پر پتے تھے، وہ آیا کہ شاید کچھ اس میں پائے، اور اس پر آ کر اس نے کچھ نہیں پایا سوائے پتوں کے، کیونکہ انجیروں کا وقت نہیں تھا۔ اور جواب دیتے ہوئے اُس نے اُس سے کہا :اب سے ابد تک تجھ سے کوئی پھل نہ کھائے۔ اور اس کے شاگرد سن رہے تھے اور وہ دوبارہ یروشلم میں آتے ہیں، اور عیسیٰ ہیکل میں داخل ہو کر ان لوگوں کو نکالنا شروع کیا جو ہیکل میں بیچ رہے تھے اور خرید رہے تھے، اور صرافوں کی میزیں اور کبوتر بیچنے والوں کی کرسیاں الٹ دیں، اور اجازت نہیں دی کہ کوئی ہیکل میں سے برتن لے جائے، اور ان کو سکھاتے ہوئے کہا :کیا یہ نہیں لکھا گیا کہ میرا گھر دعا کا گھر کہلائے گا سب قوموں کے لیے؟ لیکن تم نے اسے ڈاکوؤں کا غار بنا دیا اور فقیہوں نے اور فریسیوں نے اور سردار کاہنوں نے سنا، اور وہ ڈھونڈ رہے تھے کہ کیسے اسے ہلاک کریں؛ کیونکہ وہ اس سے ڈرتے تھے، اس لیے کہ تمام بھیڑ اس کی تعلیم پر حیران تھی۔ اور جب دیر ہو گئی، وہ شہر کے باہر چلا گیا۔ اور صبح کو گزرتے ہوئے انہوں نے انجیر کے درخت کو جڑوں سے سوکھا ہوا دیکھا۔ اور یاد کر کے پطرس اُس سے کہتا ہے، اے ربی، دیکھو وہ انجیر کا درخت جس پر آپ نے لعنت کی تھی سوکھ گیا ہے۔ اور جواب دیتے ہوئے عیسیٰ ان سے کہتے ہیں، خدا پر ایمان رکھو۔ میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ جو کوئی اس پہاڑ سے کہے، اٹھ جا اور سمندر میں پھینک دیا جا، اور اپنے دل میں شک نہ کرے بلکہ یقین کرے کہ جو وہ کہتا ہے ہو جاتا ہے، تو اس کے لیے وہ ہو گا جو وہ کہے۔ اس لیے میں تم سے کہتا ہوں، سب چیزیں جتنی بھی دعا کرتے ہوئے تم مانگتے ہو، یقین کرو کہ تم پاتے ہو، اور وہ تمہارے لیے ہو گا۔ اور جب تم دعا کرتے ہوئے کھڑے ہو، تو معاف کر دو اگر تمہارے پاس کسی کے خلاف کچھ ہے،

تاکہ تمہارا باپ جو آسمانوں میں ہے تمہارے گناہ تمہیں معاف کرے۔ اگر تم معاف نہیں کرتے، تو نہ ہی تمہارا باپ تمہارے گناہ معاف کرے گا۔ اور وہ پھر یروشلم میں آتے ہیں، اور جب وہ ہیکل میں چل رہا تھا تو سردار کاہن اور فقیہ اور بزرگ اُس کے پاس آتے ہیں اور اُس سے کہتے ہیں، کس اختیار سے تُو یہ کام کرتا ہے؟ یا کس نے تجھے یہ اختیار دیا کہ تو یہ کام کرے؟ عیسیٰ نے جواب دیتے ہوئے ان سے کہا :میں بھی تم سے ایک بات پوچھوں گا، اور تم مجھے جواب دو، اور میں تمہیں بتاؤں گا کہ کس اختیار سے میں یہ کام کرتا ہوں۔ یوحنا کا بپتسمہ آسمان سے تھا یا انسانوں سے؟ مجھے جواب دو۔ اور وہ آپس میں سوچ رہے تھے کہتے ہوئے :اگر ہم کہیں، آسمان سے، تو وہ کہے گا، پھر کیوں تم نے اس پر ایمان نہیں لایا؟ لیکن کیا ہم کہیں، آدمیوں سے؟ وہ لوگوں سے ڈرتے تھے، کیونکہ سب یوحنا کو نبی مانتے تھے۔ اور جواب دیتے ہوئے وہ عیسیٰ سے کہتے ہیں :ہم نہیں جانتے۔ اور عیسیٰ جواب دیتے ہوئے ان سے کہتے ہیں، نہ ہی میں تم کو بتاتا ہوں کہ کس اختیار سے یہ کام کرتا ہوں۔

۲۱

اور اس نے ان کو تمثیلوں میں کہنا شروع کیا :ایک آدمی نے انگور کا باغ لگایا اور چاروں طرف باڑ لگائی اور حوض کھودا اور برج تعمیر کیا، اور اسے کاشتکاروں کو کرائے پر دیا اور سفر پر چلا گیا۔ اور اس نے وقت پر کسانوں کے پاس ایک غلام بھیجا تاکہ وہ کسانوں سے انگور کے باغ کے پھل میں سے لے۔ اور اُسے پکڑ کر اُنہوں نے پیٹا اور خالی ہاتھ واپس بھیج دیا اور پھر اس نے ان کی طرف ایک اور غلام بھیجا، اور انہوں نے اس کو پتھر مار کر سر پر زخمی کیا اور بے عزت کر کے بھیج دیا اور پھر اس نے ایک اور بھیجا، اور اس کو انہوں نے مار ڈالا، اور بہت سے دوسروں کو، کچھ کو پیٹتے ہوئے، کچھ کو قتل کرتے ہوئے۔

پھر بھی ایک بیٹا رکھتا ہوا، جو اس کا پیارا تھا، اس نے اسے بھی آخر میں ان کے پاس بھیجا یہ کہتے ہوئے کہ وہ میرے بیٹے کی عزت کریں گے۔ لیکن وہ کسان، اُسے آتے ہوئے دیکھ کر، آپس میں بولے کہ یہ وارث ہے؛ آؤ ہم اُسے قتل کر دیں، اور وراثت ہماری ہو گی۔ اور لے کر انہوں نے اسے قتل کیا اور اسے انگور کے باغ سے باہر پھینک دیا تو انگور کے باغ کا مالک کیا کرے گا؟ وہ آئے گا اور ان کسانوں کو ہلاک کرے گا، اور انگور کا باغ دوسروں کو دے گا۔ کیا تم نے یہ تحریر بھی نہیں پڑھی، وہ پتھر جسے تعمیر کرنے والوں نے رد کیا، یہ کونے کا سرا بن گیا؛ خداوند کی طرف سے یہ ہوا، اور ہماری نظروں میں حیرت انگیز ہے؟ اور وہ اُسے پکڑنے کی کوشش کر رہے تھے، اور وہ بھیڑ سے ڈر گئے؛ کیونکہ انہوں نے جان لیا تھا کہ اُس نے یہ تمثیل اُن کی طرف کہی تھی۔ اور اسے چھوڑ کر وہ چلے گئے۔ اور وہ اس کے پاس بھیجتے ہیں کچھ لوگوں کو فریسیوں میں سے اور ہیرودیوں میں سے تاکہ وہ اسے بات سے پھنسائیں۔ اور وہ آ کر اُس سے کہتے ہیں، اُستاد، ہم جانتے ہیں کہ تُو سچا ہے اور تجھے کسی کی پروا نہیں، کیونکہ تُو آدمیوں کے چہرے کو نہیں دیکھتا بلکہ سچائی پر خدا کی راہ سکھاتا ہے۔ انہوں نے اس لیے ہم سے کہا :کیا یہ جائز ہے قیصر کو ٹیکس دینا یا نہیں؟ ہم دیں یا نہ دیں؟ لیکن اُن کی ریاکاری کو جانتے ہوئے اُس نے اُن سے کہا، تم مجھے کیوں آزماتے ہو؟ میرے پاس ایک دینار لاؤ تاکہ میں دیکھ سکوں اور انہوں نے لایا۔ اور وہ ان سے کہتا ہے :یہ تصویر اور تحریر کس کی ہے؟ انہوں نے کہا :قیصر کا۔ اور جواب دیتے ہوئے عیسیٰ نے ان سے کہا :قیصر کی چیزیں قیصر کو واپس دو اور خدا کی چیزیں خدا کو، اور وہ اس پر حیران ہوئے۔ اور صدوقی اُس کے پاس آتے ہیں، جو کہتے ہیں کہ قیامت نہیں ہے، اور وہ اُس سے پوچھ رہے تھے کہتے ہوئے :اے استاد، موسیٰ نے ہمیں لکھا ہے کہ اگر کسی کا بھائی مر جائے اور بیوی چھوڑ جائے، اور بچے نہ چھوڑے، تاکہ اُس کا بھائی اُس کی بیوی کو لے اور اپنے بھائی کے لیے نسل اٹھائے۔ لہذا سات بھائی تھے۔ اور پہلے نے بیوی لی، اور مرتے ہوئے اولاد نہیں چھوڑی۔ اور دوسرے نے اس کو لیا،

اور مر گیا، اور نہ ہی اس نے بیج چھوڑا۔ اور تیسرے نے بھی ایسا ہی کیا اور ان ساتوں نے اسے لیا، اور اولاد نہیں چھوڑی۔ سب کے آخر میں وہ عورت بھی مر گئی۔ پس قیامت میں، جب وہ جی اُٹھیں گے، تو وہ ان میں سے کس کی بیوی ہوگی؟ کیونکہ ساتوں نے اسے بیوی کے طور پر رکھا تھا اور جواب دیتے ہوئے عیسیٰ نے ان سے کہا :کیا تم اس لیے گمراہ نہیں ہو کہ نہ صحیفوں کو جانتے ہو اور نہ خدا کی قدرت کو؟ جب وہ مردوں میں سے جی اٹھیں گے، تو نہ وہ شادی کریں گے اور نہ شادی میں دیے جائیں گے، بلکہ وہ قاصدوں کی طرح ہوں گے جو آسمانوں میں ہیں۔ مگر مُردوں کے بارے میں کہ وہ اُٹھائے جاتے ہیں، کیا تم نے موسیٰ کی کتاب میں نہیں پڑھا، جھاڑی کے بارے میں کیسے خدا نے اُس سے کہا یہ کہتے ہوئے، میں ابراہیم کا خدا اور اسحاق کا خدا اور یعقوب کا خدا ہوں؟ خدا مُردوں کا نہیں ہے، بلکہ زندوں کا ہے؛ لہٰذا تم بہت بھٹکے ہوئے ہو۔ اور فقیہوں میں سے ایک نزدیک آیا، انہیں بحث کرتے ہوئے سنا، دیکھا کہ اس نے انہیں اچھی طرح جواب دیا، اس نے اُس سے پوچھا :کون سا سب سے پہلا حکم ہے؟ اور عیسیٰ نے اُس کو جواب دیا کہ سب سے پہلا حکم یہ ہے :سنو، اے اسرائیل، خداوند ہمارا خدا، خداوند ایک ہے؛ اور تم اپنے خداوند خدا سے اپنے سارے دل سے اور اپنی ساری روح سے اور اپنی ساری عقل سے اور اپنی ساری طاقت سے محبت کرو گے۔ یہ پہلا حکم ہے۔ اور دوسرا اس جیسا ہے، یہ :تم اپنے پڑوسی سے محبت کرو گے جیسے خود سے۔ ان سے بڑا دوسرا حکم نہیں ہے۔ اور کاتب نے اُس سے کہا اچھا استاد، سچائی پر تو نے کہا کہ وہ ایک ہے اور اُس کے سوا کوئی دوسرا نہیں ہے، اور اُس سے پورے دل اور پوری سمجھ اور پوری روح اور پوری طاقت سے محبت کرنا، اور پڑوسی سے اپنے آپ کی طرح محبت کرنا سب سوختنی قربانیوں اور قربانیوں سے زیادہ ہے۔ اور عیسیٰ نے دیکھ کر کہ اُس نے سمجھداری سے جواب دیا، اُس سے کہا :تُو خدا کی بادشاہی سے دور نہیں ہے۔ اور کسی نے پھر اُس سے سوال کرنے کی ہمت نہ کی۔ اور جواب دیتے ہوئے عیسیٰ ہیکل میں تعلیم دیتے ہوئے کہہ رہے تھے :فقیہ

کیسے کہتے ہیں کہ مسیح داؤد کا بیٹا ہے؟ کیونکہ داؤد خود نے روح القدس میں کہا : خداوند میرے خداوند سے کہتا ہے، میرے دہنے ہاتھ بیٹھو جب تک میں تمہارے دشمنوں کو تمہارے پاؤں کی چوکی نہ بنا دوں۔ خود داؤد اُسے خداوند کہتا ہے، تو پھر وہ اُس کا بیٹا کیسے ہے؟ اور بڑا ہجوم اُس کی خوشی سے سن رہا تھا۔ اور وہ اپنی تعلیم میں ان سے کہہ رہا تھا :دیکھو ان عالموں سے جو لمبے لباسوں میں چلنا چاہتے ہیں اور بازاروں میں سلام اور مجلسوں میں خاص نشستیں اور ضیافتوں میں عزت کی جگہیں۔ وہ جو بیواؤں کے گھر کھا جاتے ہیں اور بہانے سے لمبی دعائیں کرتے ہیں، یہ زیادہ سزا لیں گے۔ اور عیسیٰ خزانے کے سامنے بیٹھ کر دیکھ رہے تھے کہ لوگ کیسے خزانے میں تانبے کے سکے ڈالتے ہیں۔ اور بہت سے امیر لوگوں نے بہت کچھ ڈالا، اور ایک غریب بیوہ آئی اور اس نے دو سکے ڈالے جو ایک پیسہ ہے۔ اور اپنے شاگردوں کو بلا کر اس نے ان سے کہا، سچ میں تم سے کہتا ہوں کہ یہ غریب بیوہ نے سب سے زیادہ خزانے میں ڈالا ان سب سے جو ڈال رہے تھے، کیونکہ سب نے اپنی زیادتی سے ڈالا، لیکن اس نے اپنی کمی سے سب کچھ جو اس کے پاس تھا ڈالا، اپنی پوری زندگی۔

۳۱

اور جب وہ ہیکل سے باہر جا رہا تھا تو اس کے شاگردوں میں سے ایک نے اس سے کہا، اے استاد، دیکھیے کیسے پتھر اور کیسی عمارتیں ہیں۔ اور عیسیٰ نے جواب دیتے ہوئے اُس سے کہا، کیا تم اِن بڑی عمارتوں کو دیکھتے ہو؟ یہاں پتھر پر پتھر نہیں چھوڑا جائے گا جو گرایا نہیں جائے گا۔ اور جب وہ زیتون کے پہاڑ پر بیٹھا ہوا تھا ہیکل کے سامنے، پطرس اور یعقوب اور یوحنا اور اندریاس اس سے تنہائی میں پوچھ رہے تھے؛ ہمیں بتا کب یہ باتیں ہوں گی، اور کیا نشانی ہوگی جب یہ سب باتیں پوری ہونے والی ہوں؟ عیسیٰ نے جواب

دیتے ہوئے ان سے کہنا شروع کیا :دیکھو کہ کوئی تم کو گمراہ نہ کرے۔ کیونکہ بہت سارے میرے نام پر آئیں گے، یہ کہتے ہوئے کہ میں ہوں، اور بہت سوں کو گمراہ کریں گے۔ جب تم جنگیں اور جنگوں کی خبریں سنو تو گھبرانا مت، کیونکہ ان کا ہونا ضروری ہے، لیکن ابھی انجام نہیں ہے۔ کیونکہ قوم قوم پر اٹھے گی اور بادشاہی بادشاہی پر، اور مختلف جگہوں پر زلزلے ہوں گے، اور قحط ہوں گے اور افراتفری۔ یہ درد زہ کی شروعات ہیں۔ لیکن تم خود اپنے آپ کو دیکھو کیونکہ وہ تم کو مجلسوں کے حوالے کریں گے اور تم ان کی جماعتوں میں پیٹے جاؤ گے، اور میری وجہ سے حاکموں اور بادشاہوں کے سامنے کھڑے کیے جاؤ گے ان کے لیے گواہی کے طور پر۔ اور ضروری ہے کہ پہلے سب قوموں میں خوشخبری کی منادی کی جائے۔ جب وہ تم کو حوالے کرتے ہوئے لے جائیں، پہلے سے فکر مت کرو کہ تم کیا بولو گے، اور نہ مشق کرو، بلکہ جو کچھ تم کو اُس گھڑی میں دیا جائے، وہی بولو؛ کیونکہ تم نہیں ہو بولنے والے، بلکہ روح القدس۔ بھائی بھائی کو موت کے حوالے کرے گا اور باپ بیٹے کو، اور اولاد والدین کے خلاف اٹھ کھڑی ہوگی اور انہیں قتل کریں گے۔ اور تم سب کے ذریعے میرے نام کی وجہ سے نفرت کیے جاؤ گے، لیکن جس نے آخر تک برداشت کیا، وہ بچایا جائے گا۔ جب تم اجاڑنے کی مکروہ چیز کو دیکھو جو دانی ایل نبی کے ذریعے کہی گئی تھی، کھڑی ہوئی جہاں ضروری نہیں (پڑھنے والا سمجھ لے)، تو یہودیہ میں والے پہاڑوں کی طرف بھاگیں، اور چھت پر والا گھر میں نہ اترے اور نہ داخل ہو کچھ اٹھانے کو اپنے گھر سے، اور کھیت میں ہونے والا پیچھے کو نہ لوٹے اپنا کپڑا اٹھانے کو۔ افسوس ہے اُن کے لیے جو حاملہ ہیں اور اُن کے لیے جو دودھ پلاتی ہیں اُن دنوں میں۔ دعا کرو کہ تمہارا فرار سردیوں میں نہ ہو کیونکہ وہ دن مصیبت کے ہوں گے، جیسی کہ نہیں ہوئی ایسی تخلیق کی ابتداء سے جو خدا نے تخلیق کی اب تک اور نہیں ہو گی۔ اور اگر خداوند نے ان دنوں کو مختصر نہ کیا ہوتا، تو کوئی جسم نہ بچایا جاتا؛ لیکن چنے ہوؤں کی وجہ سے جن کو اس نے چنا، اس نے ان دنوں کو مختصر کیا۔ اور پھر اگر کوئی

تم سے کہے، دیکھو یہاں مسیح ہے، دیکھو وہاں ہے، یقین مت کرنا۔ کیونکہ جھوٹے مسیح اور جھوٹے نبی اٹھیں گے اور نشانیاں اور عجائبات دیں گے تاکہ گمراہ کریں، اگر ممکن ہو، چنے ہوؤں کو بھی۔ لیکن تم دیکھو، دیکھو میں نے تمہیں پہلے سے سب کچھ بتا دیا ہے۔ لیکن ان دنوں میں، اُس مصیبت کے بعد سورج تاریک کر دیا جائے گا، اور چاند اپنی روشنی نہیں دے گا، اور ستارے آسمان سے گرتے ہوئے ہوں گے، اور وہ طاقتیں جو آسمانوں میں ہیں ہلا دی جائیں گی۔ اور پھر وہ ابنِ آدم کو بادلوں میں بڑی قوت اور جلال کے ساتھ آتے ہوئے دیکھیں گے۔ اور پھر وہ اپنے فرشتوں کو بھیجے گا اور اپنے چنے ہوئے لوگوں کو چاروں ہواؤں سے، زمین کے کنارے سے آسمان کے کنارے تک جمع کرے گا اور انجیر کے درخت سے یہ تمثیل سیکھو جب اس کی شاخ پہلے ہی نرم ہو جائے اور پتے نکالے، تم جانتے ہو کہ گرمی قریب ہے؛ اسی طرح تم بھی، جب تم ان چیزوں کو ہوتا ہوا دیکھو، جان لو کہ وہ قریب ہے دروازوں پر۔ میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ یہ نسل ہرگز نہیں گزرے گی جب تک یہ سب باتیں پوری نہ ہو جائیں۔ آسمان اور زمین ختم ہو جائیں گے، لیکن میرے کلام ہرگز ختم نہیں ہوں گے۔ لیکن اُس دن کے بارے میں یا اُس گھڑی کے بارے میں کوئی نہیں جانتا، نہ ہی آسمان میں پیغامبر، نہ ہی بیٹا، سوائے باپ کے۔ دیکھو، بیدار رہو اور دعا کرو، کیونکہ تم نہیں جانتے کہ وہ وقت کب ہے۔ جیسے ایک آدمی گھر سے دور جاتا ہے، اپنا گھر چھوڑ کر، اور اپنے غلاموں کو اختیار دے کر، اور ہر ایک کو اس کا کام دے کر، اور دربان کو حکم دیا کہ وہ جاگتا رہے۔ چوکنا رہو اس لیے، کیونکہ تم نہیں جانتے کہ گھر کا مالک کب آتا ہے، دیر سے یا آدھی رات کو یا مرغ کی بانگ کے وقت یا صبح کو، کہیں اچانک آ کر تمہیں سوتے ہوئے نہ پائے۔ جو میں تم سے کہتا ہوں، سب سے کہتا ہوں؛ بیدار رہو۔

۴۱

عید فسح اور بے خمیری روٹی کی عید دو دن بعد تھی اور سردار کاہن اور علماء ڈھونڈ رہے تھے کہ کیسے اسے مکر سے پکڑ کر قتل کر دیں وہ کہہ رہے تھے لیکن عید کے موقع پر نہیں، کہیں لوگوں میں ہنگامہ نہ ہو جائے اور جب وہ بیتھنیہ میں شمعون کوڑھی کے گھر میں تھا، جب وہ لیٹا ہوا تھا تو ایک عورت آئی جس کے پاس خالص جٹاماسی کے قیمتی عطر کی سنگ مرمر کی شیشی تھی، اور شیشی کو توڑ کر اس کے سر پر انڈیل دیا۔ کچھ لوگ ناراض ہو کر آپس میں کہہ رہے تھے :اس عطر کا یہ ضیاع کیوں ہوا؟ کیونکہ یہ عطر تین سو دینار سے زیادہ میں بیچا جا سکتا تھا اور غریبوں کو دیا جا سکتا تھا، اور وہ اس پر ناراض ہوئے۔ عیسیٰ نے کہا :اسے چھوڑ دو، تم اسے کیوں تکلیف دیتے ہو؟ اس نے میرے ساتھ نیک کام کیا ہے کیونکہ غریب تو ہمیشہ تمہارے ساتھ ہیں، اور جب تم چاہو تو ان کے ساتھ بھلائی کر سکتے ہو، لیکن میں ہمیشہ تمہارے ساتھ نہیں ہوں گا۔ جو اس کے پاس تھا اس نے وہ کیا؛ اس نے میرے جسم کو دفن کے لیے پہلے سے خوشبو لگا دی۔ میں تم سے سچ کہتا ہوں، جہاں کہیں یہ خوشخبری پوری دنیا میں منادی کی جائے گی، اور جو اس نے کیا وہ اس کی یادگار میں کہا جائے گا۔ اور یہوداہ اسکریوتی، بارہ میں سے ایک، سردار کاہنوں کی طرف گیا تاکہ اُسے اُن کے حوالے کر دے۔ اور انہوں نے سن کر خوشی کی، اور انہوں نے اسے چاندی کے سکے دینے کا وعدہ کیا، اور وہ ڈھونڈ رہا تھا کہ کیسے موقع سے اسے پکڑوا دے۔ اور بے خمیری روٹیوں کے پہلے دن، جب وہ عید فسح قربان کرتے تھے، اس کے شاگرد اس سے کہتے ہیں :کہاں چاہتے ہو کہ ہم جا کر تیاری کریں تاکہ آپ عید فسح کھائیں؟ اور وہ اپنے شاگردوں میں سے دو کو بھیجتا ہے اور ان سے کہتا ہے : شہر میں جاؤ، اور ایک آدمی تم سے ملے گا جو پانی کا گھڑا اٹھائے ہوئے ہوگا؛ اس کے پیچھے چلو، اور جہاں کہیں وہ داخل ہو، گھر کے مالک سے کہو کہ استاد کہتا ہے :میرا مہمان خانہ کہاں ہے جہاں میں اپنے شاگردوں کے ساتھ فسح کھاؤں؟ اور وہ خود تمہیں ایک بڑا اوپری کمرہ دکھائے گا جو فرش بچھا ہوا اور تیار ہے، وہاں ہمارے لیے تیار کرو۔ اور

اس کے شاگرد باہر گئے اور شہر میں آئے، اور انہوں نے پایا جیسا اس نے ان سے کہا تھا، اور انہوں نے عید فسح تیار کی۔ اور جب شام ہوئی تو وہ بارہ کے ساتھ آیا، اور جب وہ لیٹے ہوئے تھے اور کھا رہے تھے تو عیسیٰ نے کہا :سچ میں تمہیں کہتا ہوں کہ تم میں سے ایک مجھے پکڑوائے گا، وہ جو میرے ساتھ کھا رہا ہے۔ وہ غمگین ہونے لگے اور اس سے ایک ایک کر کے کہنے لگے، کیا میں ہوں؟ اور ایک اور نے کہا :یقیناً میں تو نہیں؟ اور جواب دیتے ہوئے اُس نے اُن سے کہا، بارہ میں سے ایک، جو میرے ساتھ پیالے میں ڈبو رہا ہے۔ ابنِ آدم تو جاتا ہے جیسا کہ اُس کے بارے میں لکھا گیا ہے، لیکن افسوس ہے اُس آدمی پر جس کے ذریعے ابنِ آدم پکڑوایا جاتا ہے، اُس کے لیے اچھا ہوتا اگر وہ آدمی پیدا نہ ہوا ہوتا۔ اور جب وہ کھا رہے تھے، عیسیٰ نے روٹی لی، برکت دی، توڑی اور انہیں دی اور کہا :لو، کھاؤ، یہ میرا جسم ہے۔ اور پیالہ لے کر شکر ادا کر کے اُس نے اُن کو دیا، اور اُن سب نے اُس میں سے پیا۔ اور اُس نے اُن سے کہا :یہ میرا خون ہے نئے عہد کا، جو بہتوں کے لیے بہایا جاتا ہے۔ میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ اب مزید میں انگور کی بیل کے پھل میں سے نہیں پیوں گا اُس دن تک جب میں اُسے خدا کی بادشاہی میں نیا پیوں اور حمد گا کر وہ زیتون کے پہاڑ کو نکل گئے اور عیسیٰ ان سے کہتا ہے کہ تم سب اس رات میں مجھ میں ٹھوکر کھاؤ گے، کیونکہ لکھا گیا ہے، میں چرواہے کو ماروں گا اور بھیڑیں تتر بتر ہو جائیں گی، لیکن میرے جی اٹھنے کے بعد میں تم سے پہلے گلیل کو جاؤں گا۔ پطرس نے اُس سے کہا :اگر سب ٹھوکر کھائیں گے، لیکن میں نہیں۔ اور عیسیٰ اس سے کہتے ہیں :آمین میں تجھ سے کہتا ہوں کہ تو آج اسی رات میں مرغ کے دو بار بانگ دینے سے پہلے تین بار میرا انکار کرے گا۔ لیکن پطرس نے بہت زور سے کہا :اگر مجھے تیرے ساتھ مرنا بھی پڑے، تو میں تجھے کبھی انکار نہیں کروں گا۔ اسی طرح سب بھی کہہ رہے تھے۔ اور وہ ایک جگہ میں آتے ہیں جس کا نام گتسمنی ہے، اور وہ اپنے شاگردوں سے کہتا ہے :یہاں بیٹھو جب تک میں دعا کروں۔ اور وہ پطرس اور یعقوب اور یوحنا کو اپنے ساتھ لے گیا، اور وہ بہت

پریشان ہونے لگا اور بے چین ہونے لگا اور ان سے کہنے لگا :میری جان موت تک بہت غمگین ہے؛ یہاں ٹھہرو اور جاگتے رہو۔ اور تھوڑا آگے بڑھ کر وہ زمین پر اپنے منہ کے بل گرا، اور دعا کر رہا تھا تاکہ، اگر ممکن ہے، وہ گھڑی اس سے ٹل جائے، اور کہہ رہا تھا :اے ابّا باپ، سب کچھ تیرے لیے ممکن ہے؛ اس پیالے کو مجھ سے ہٹا لے؛ لیکن جو میں چاہتا ہوں نہیں، بلکہ جو تو چاہتا ہے۔ اور وہ آتا ہے اور انہیں سوتے ہوئے پاتا ہے، اور پطرس سے کہتا ہے :شمعون، تو سو رہا ہے؟ کیا تم ایک گھنٹہ جاگتے نہیں رہ سکے؟ بیدار رہو اور دعا کرو، تاکہ تم آزمائش میں داخل نہ ہو؛ روح تو مشتاق ہے، لیکن جسم کمزور ہے۔ اور پھر چلے جا کر اُس نے دعا کی، وہی بات کہتے ہوئے۔ اور واپس لوٹ کر اُس نے اُن کو دوبارہ سوتے ہوئے پایا، کیونکہ اُن کی آنکھیں بوجھل ہو رہی تھیں، اور وہ نہیں جانتے تھے کہ اُسے کیا جواب دیں۔ اور وہ تیسری بار آتا ہے اور ان سے کہتا ہے :کیا تم اب سوتے ہو اور آرام کرتے ہو؟ بس !وقت آ گیا ہے۔ دیکھو، ابنِ آدم گناہگاروں کے ہاتھوں میں پکڑوایا جاتا ہے۔ اٹھو، چلیں۔ دیکھو، جو مجھے پکڑواتا ہے قریب آ گیا ہے۔ اور فوراً، ابھی اس کے بولتے ہوئے، یہوداہ اسکریوتی آتا ہے، بارہ میں سے ایک، اور اس کے ساتھ بڑا ہجوم تلواروں اور لکڑیوں کے ساتھ، بھیجے ہوئے سردار کاہنوں اور فقیہوں اور بزرگوں کی طرف سے۔ اور جو اُسے پکڑوا رہا تھا اُس نے اُن کو ایک نشان دیا تھا یہ کہہ کر کہ جس کو میں بوسہ دوں وہی ہے، اُسے پکڑ لو اور محفوظ طریقے سے لے جاؤ۔ اور آ کر فوراً اس کے پاس آ کر کہتا ہے، سلام، ربی، اور اس کو بوسہ دیا۔ اور انہوں نے اپنے ہاتھ اس پر ڈالے اور اسے پکڑ لیا لیکن ان میں سے ایک جو کھڑے تھے، تلوار کھینچ کر سردار کاہن کے غلام کو مارا اور اس کا کان کاٹ دیا اور جواب دیتے ہوئے عیسیٰ نے ان سے کہا :کیا تم ڈاکو پر تلواروں اور لکڑیوں کے ساتھ مجھے پکڑنے نکلے ہو؟ ہر دن میں تمہارے پاس ہیکل میں تھا تعلیم دیتے ہوئے، اور تم نے مجھے نہیں پکڑا۔ لیکن تاکہ صحیفے پورے ہوں۔ اور اسے چھوڑ کر وہ سب بھاگ گئے اور ایک جوان آدمی اس کے پیچھے چلا، کتان کا کپڑا ننگے بدن پر پہنے ہوئے،

اور جوان آدمیوں نے اسے پکڑ لیا۔ لیکن وہ کتان کا کپڑا چھوڑ کر ننگا ان سے بھاگ گیا۔ اور وہ عیسیٰ کو سردار کاہن کے پاس لے گئے، اور اُس کے ساتھ سب سردار کاہن اور بزرگ اور فقیہ جمع ہوئے۔ اور پطرس دور سے اُس کے پیچھے چلا یہاں تک کہ اندر سردار کاہن کے صحن میں، اور وہ خادموں کے ساتھ بیٹھا ہوا تھا اور آگ کی طرف تاپ رہا تھا۔ سردار کاہن اور پوری عدالت عیسیٰ کے خلاف گواہی ڈھونڈ رہے تھے تاکہ اسے موت کے گھاٹ اتاریں، اور نہیں پا رہے تھے، کیونکہ بہت سے لوگ اس کے خلاف جھوٹی گواہی دے رہے تھے، اور گواہیاں برابر نہیں تھیں۔ اور کچھ لوگ کھڑے ہو کر اس کے خلاف جھوٹی گواہی دے رہے تھے، کہتے ہوئے کہ ہم نے اس کو یہ کہتے ہوئے سنا کہ میں اس ہیکل کو جو ہاتھ سے بنایا ہوا ہے تباہ کروں گا اور تین دنوں میں دوسرا جو ہاتھ سے نہیں بنایا ہوا تعمیر کروں گا اور نہ ہی اس طرح ان کی گواہی برابر تھی اور سردار کاہن کھڑا ہو کر بیچ میں عیسیٰ سے پوچھنے لگا، کیا تم کچھ جواب نہیں دیتے؟ یہ تیرے خلاف کیا گواہی دیتے ہیں؟ لیکن وہ خاموش رہا اور کچھ بھی جواب نہیں دیا۔ پھر سردار کاہن نے اس سے پوچھا اور اس سے کہا :کیا تم مسیح ہو، اُس بابرکت کے بیٹے؟ اور عیسیٰ نے کہا :میں ہوں، اور تم ابنِ آدم کو قوت کی دائیں طرف بیٹھے ہوئے اور آسمان کے بادلوں پر آتے ہوئے دیکھو گے۔ اور سردار کاہن نے اپنے کپڑے پھاڑ کر کہا، کیا ہمیں اب بھی گواہوں کی ضرورت ہے؟ تم نے یقیناً یہ کفر سن لیا ہے، تمہیں کیا لگتا ہے؟ اور سب نے اُسے موت کی سزا کے لائق ٹھہرایا اور کچھ لوگوں نے اُس پر تھوکنا اور اُس کا چہرہ ڈھانپنا اور اُس کو مکوں سے مارنا اور اُس سے کہنا شروع کیا، ہمیں بتا کون ہے جس نے تجھے مارا۔ اور خادموں نے اسے تھپڑ مارے۔ اور پطرس نیچے صحن میں ہونے کے دوران سردار کاہن کی ایک لونڈی آتی ہے، اور پطرس کو تاپتے ہوئے دیکھ کر اس کی طرف غور سے دیکھ کر کہتی ہے :اور تو بھی یسوع ناصری کے ساتھ تھا۔ لیکن اُس نے انکار کیا کہتے ہوئے :میں نہیں جانتا اور نہ ہی میں سمجھتا ہوں کہ تُم کیا کہہ رہے ہو۔ اور وہ باہر صحن میں چلا گیا، اور مرغ نے

بانگ دی۔ اور وہ لونڈی اسے دیکھ کر پھر ان کھڑے ہوئے لوگوں سے کہنے لگی کہ یہ ان میں سے ہے۔ لیکن اس نے دوبارہ انکار کیا۔ اور تھوڑی دیر کے بعد پھر وہ جو کھڑے تھے پطرس سے کہنے لگے :سچ مچ تو ان میں سے ہے، کیونکہ تو گلیلی ہے اور تیری بولی ملتی ہے۔ لیکن اُس نے لعنت کرنا اور قسم کھانا شروع کیا کہ میں اِس آدمی کو نہیں جانتا جس کے بارے میں تم کہتے ہو۔ اور دوسری بار مرغ نے بانگ دی۔ اور پطرس کو وہ بات یاد آئی جو اُس سے عیسیٰ نے کہی تھی کہ مرغ کے دو بار بانگ دینے سے پہلے، تُو مجھے تین بار انکار کرے گا۔ اور وہ رونے لگا۔

۵۱

اور فوراً صبح کے وقت سردار کاہنوں نے بزرگوں اور فقیہوں کے ساتھ اور پوری عدالت نے مشورہ کر کے، عیسیٰ کو باندھ کر لے گئے اور پیلاطس کے حوالے کر دیا۔ اور پیلاطس نے اُس سے پوچھا، کیا تم یہودیوں کے بادشاہ ہو؟ اور جواب دیتے ہوئے اُس نے اُس کو کہا : تم کہتے ہو۔ اور سردار کاہن اس پر بہت سی باتوں کا الزام لگا رہے تھے، لیکن اس نے کچھ بھی جواب نہیں دیا۔ اور پیلاطس نے پھر اس سے پوچھا کہتے ہوئے :کیا تم کچھ بھی جواب نہیں دیتے؟ دیکھو کتنی چیزیں تمہارے خلاف گواہی دے رہی ہیں۔ لیکن عیسیٰ نے مزید کچھ بھی جواب نہیں دیا، یہاں تک کہ پیلاطس تعجب کرنے لگا۔ اور عید کے موقع پر وہ ان کے لیے ایک قیدی کو رہا کرتا تھا جس کی وہ درخواست کرتے تھے۔ اور وہ جو براباس کہلاتا تھا، باغیوں کے ساتھ قید تھا، جنہوں نے فساد میں قتل کیا تھا۔ اور بھیڑ چیخ کر مانگنے لگی جیسا کہ وہ ہمیشہ ان کے لیے کرتا تھا پیلاطس نے جواب میں ان سے کہا کیا تم چاہتے ہو کہ میں تمہارے لیے یہودیوں کے بادشاہ کو رہا کر دوں وہ جانتا تھا کیونکہ حسد کی وجہ سے سردار کاہنوں نے اسے پکڑوا دیا تھا۔ لیکن سردار کاہنوں نے بھیڑ

کو اُبھارا تاکہ وہ ان کے لیے بَرابّاس ہی کو رہا کرے پیلاطس نے جواب دیتے ہوئے پھر ان سے کہا، تو پھر کیا تم چاہتے ہو میں اس کے ساتھ کروں جسے تم یہودیوں کا بادشاہ کہتے ہو؟ لیکن انہوں نے پھر چیخ کر کہا :اسے مصلوب کرو۔ لیکن پیلاطس ان سے کہہ رہا تھا، اس نے کیا برائی کی؟ لیکن انہوں نے اور زیادہ شدت سے پکارا :اسے مصلوب کرو۔ اور پیلاطس بھیڑ کو راضی کرنا چاہتے ہوئے، اُس نے اُن کے لیے براباس کو رہا کر دیا، اور عیسیٰ کو کوڑے مار کر حوالے کر دیا تاکہ مصلوب کیا جائے۔ سپاہی اسے صحن کے اندر لے گئے، جو پریٹوریم ہے، اور پوری پلٹن کو بلایا، اور اسے ارغوانی لباس پہنایا اور کانٹوں کا تاج بُن کر اس کے گرد رکھا، اور اسے سلام کرنے لگے۔ سلام اے یہودیوں کے بادشاہ، اور وہ اس کے سر کو بیت سے مار رہے تھے اور اس پر تھوک رہے تھے، اور گھٹنے ٹیک کر اس کو سجدہ کر رہے تھے اور جب انہوں نے اس کا مذاق اڑایا، انہوں نے اس سے ارغوانی اتارا اور اس کو اس کے اپنے کپڑے پہنائے، اور وہ اس کو باہر لے جاتے ہیں تاکہ اس کو مصلوب کریں۔ اور انہوں نے ایک شخص شمعون قیرینی کو جو گزر رہا تھا، کھیت سے آتا ہوا، سکندر اور روفس کا باپ، مجبور کیا تاکہ وہ اس کی صلیب اٹھائے۔ اور وہ اُسے گلگتا جگہ پر لے جاتے ہیں، جس کا ترجمہ ہے کھوپڑی کی جگہ۔ اور وہ اُسے مُر ملی ہوئی شراب پینے کو دے رہے تھے، لیکن اُس نے نہیں لی۔ اور اسے مصلوب کر کے وہ اس کے کپڑے تقسیم کرتے ہیں، ان پر قرعہ ڈالتے ہوئے کہ کون کیا لے۔ اور تیسرا گھنٹہ تھا اور انہوں نے اسے مصلوب کیا۔ اور اس کے الزام کا عنوان لکھا ہوا تھا :یہودیوں کا بادشاہ۔ اور اس کے ساتھ وہ دو ڈاکوؤں کو مصلوب کرتے ہیں، ایک اس کے دائیں طرف اور ایک اس کے بائیں طرف۔ اور وہ تحریر پوری ہوئی جو کہتی ہے :اور وہ بےقانونوں کے ساتھ شمار کیا گیا۔ اور وہ گزرنے والے اس پر کفر کر رہے تھے، اپنے سر ہلاتے ہوئے اور کہتے ہوئے :افسوس !وہ جو ہیکل کو ڈھاتا ہے اور تین دنوں میں بناتا ہے، اپنے آپ کو بچا اور صلیب سے نیچے اتر آ۔ اسی طرح سردار کاہن بھی ایک دوسرے سے فقیہوں کے ساتھ مذاق کرتے ہوئے کہہ رہے

تھے :اس نے دوسروں کو بچایا، اپنے آپ کو نہیں بچا سکتا۔ مسیح اسرائیل کا بادشاہ اب صلیب سے نیچے اترے تاکہ ہم دیکھیں اور اس پر ایمان لائیں۔ اور جو اُس کے ساتھ مصلوب کیے گئے تھے، وہ اُس کی ملامت کر رہے تھے۔ چھٹے گھنٹے ہونے پر اندھیرا پوری زمین پر نویں گھنٹے تک ہوا، اور نویں گھنٹے میں عیسیٰ نے بڑی آواز سے پکارا کہتے ہوئے، ایلوئی ایلوئی، لما سبختنی؟ جو ترجمہ کیا جاتا ہے :اے میرے خدا، اے میرے خدا، تو نے مجھے کیوں چھوڑ دیا؟ اور کچھ لوگ جو وہاں کھڑے تھے، سن کر کہہ رہے تھے :دیکھو، وہ الیاس کو بلاتا ہے۔ اور ایک شخص دوڑا اور اسفنج کو سرکہ سے بھر کر اور سرکنڈے پر لگا کر اسے پلا رہا تھا، کہتے ہوئے :چھوڑ دو، دیکھیں کہ آیا ایلیاہ آتا ہے اسے اتارنے اور عیسیٰ نے ایک بڑی آواز چھوڑ کر دم توڑ دیا۔ اور ہیکل کا پردہ دو میں پھٹ گیا، اوپر سے نیچے تک۔ اور صدی کا افسر جو اس کے سامنے کھڑا تھا، یہ دیکھ کر کہ اس نے اس طرح چلا کر دم توڑا، کہا :سچ میں یہ آدمی خدا کا بیٹا تھا۔ اور عورتیں بھی دور سے دیکھ رہی تھیں، جن میں مریم مگدلینی بھی تھی اور مریم جو یعقوب چھوٹے اور یوسے کی ماں تھی، اور سلومی، جو جب وہ گلیل میں تھا تو اُس کے پیچھے چلتی تھیں اور اُس کی خدمت کرتی تھیں، اور بہت سی دوسری عورتیں جو اُس کے ساتھ یروشلم کو آئی تھیں۔ اور جب شام ہو چکی تھی، چونکہ تیاری کا دن تھا، جو سبت سے پہلے کا دن ہے، یوسف جو ارمتیاہ سے تھا آیا، ایک معزز مشیر، جو خود بھی خدا کی بادشاہی کا منتظر تھا، ہمت کر کے پیلاطس کے پاس گیا اور عیسیٰ کی لاش مانگی۔ پیلاطس حیران ہوا کہ کیا وہ پہلے ہی مر گیا ہے، اور صوبیدار کو بلا کر اس سے پوچھا کہ کیا وہ بہت پہلے مر گیا، اور صوبیدار سے جان کر اُس نے لاش یوسف کو دے دی۔ اور کتان کا کپڑا خرید کر اور اسے اتار کر، اس نے اسے کتان کے کپڑے میں لپیٹا اور اسے ایک قبر میں رکھا جو چٹان سے کاٹی گئی تھی، اور اس نے قبر کے دروازے پر پتھر لڑھکایا۔ مریم مگدلینی اور یوسی کی مریم دیکھ رہی تھیں کہ وہ کہاں رکھا جا رہا ہے۔

۶۱

اور سبت کے گزر جانے کے بعد مریم مگدلینی اور مریم یعقوب کی اور سلومی نے خوشبوئیں خریدیں تاکہ آ کر اُسے مَلیں۔ اور بہت صبح سویرے، ہفتے کے پہلے دن، وہ قبر پر آتی ہیں، جب سورج طلوع ہو چکا تھا۔ اور وہ آپس میں کہہ رہی تھیں :کون ہمارے لیے پتھر کو قبر کے دروازے سے ہٹائے گا؟ اور اوپر دیکھ کر وہ مشاہدہ کرتی ہیں کہ پتھر لڑھکایا جا چکا ہے، کیونکہ وہ بہت بڑا تھا۔ اور مقبرے میں داخل ہو کر انہوں نے ایک جوان آدمی کو دائیں طرف بیٹھے ہوئے دیکھا، سفید لباس پہنے ہوئے، اور وہ بہت حیران ہوئیں۔ اور وہ ان سے کہتا ہے :حیران نہ ہو۔ تم عیسیٰ ناصری کو ڈھونڈتے ہو جو مصلوب ہوا تھا۔ وہ جی اٹھا ہے، وہ یہاں نہیں ہے۔ دیکھو وہ جگہ جہاں انہوں نے اسے رکھا تھا۔ لیکن جاؤ اور اس کے شاگردوں اور پطرس سے کہو کہ وہ تم سے پہلے گلیل جا رہا ہے، وہاں تم اسے دیکھو گے جیسا اس نے تم سے کہا تھا۔ اور باہر نکل کر وہ قبر سے بھاگیں، اور ان کو کپکپی اور حیرانی تھی، اور انہوں نے کسی کو کچھ نہیں کہا، کیونکہ وہ ڈرتی تھیں۔ اور سبت کے پہلے دن صبح کو جی اٹھ کر وہ پہلے مریم مگدلینی کو ظاہر ہوا، جس میں سے اس نے سات بدروحیں نکالی تھیں وہ جا کر اُن کو جو اُس کے ساتھ تھے، ماتم کرتے اور روتے ہوئے، خبر دی۔ اور وہ لوگ یہ سن کر کہ وہ زندہ ہے اور اس کے ذریعے دیکھا گیا، انہوں نے یقین نہیں کیا۔ ان باتوں کے بعد وہ ان میں سے دو کو دوسری شکل میں ظاہر ہوا، جو چل رہے تھے اور کھیت کی طرف جا رہے تھے۔ اور وہ چلے جانے کے بعد باقی لوگوں کو خبر دی، لیکن انہوں نے بھی یقین نہیں کیا بعد میں جب وہ گیارہ لیٹے ہوئے تھے اُن پر ظاہر ہوا، اور اُس نے اُن کی بے اعتقادی اور سخت دلی کی ملامت کی، کیونکہ جنہوں نے اُسے جی اُٹھا ہوا دیکھا تھا اُنہوں نے یقین نہیں کیا۔ اور اس نے ان سے کہا :جاؤ اور تمام دنیا میں ہر مخلوق کو خوشخبری کا اعلان کرو جو ایمان لایا اور

بپتسمہ لیا وہ بچایا جائے گا، لیکن جس نے ایمان نہیں لایا وہ مجرم ٹھہرایا جائے گا۔ اور جو ایمان لائے ان کے ساتھ یہ نشانیاں ہوں گی :میرے نام سے وہ بدروحوں کو نکالیں گے، نئی زبانوں میں بولیں گے، سانپوں کو اٹھائیں گے، اور اگر کوئی جان لیوا چیز پی لیں تو وہ ان کو نقصان نہیں پہنچائے گی، بیماروں پر ہاتھ رکھیں گے اور وہ اچھے ہو جائیں گے۔ پس خداوند ان سے بات کرنے کے بعد آسمان پر اٹھائے گئے اور خدا کے دہنے ہاتھ بیٹھ گئے اور وہ باہر نکل کر ہر جگہ منادی کرتے رہے، خداوند ساتھ کام کرتا رہا اور کلام کو پختہ کرتا رہا ان نشانیوں کے ذریعے جو ساتھ ساتھ ہوتی رہیں۔ آمین۔

انجیل بمطابق یوحنا

۱

ابتدا میں کلام تھا، اور کلام خدا کے ساتھ تھا، اور کلام خدا تھا۔ یہ ابتدا میں خدا کے پاس تھا۔ سب چیزیں اُس کے ذریعے بنیں، اور اُس کے بغیر کوئی ایک بھی چیز نہیں بنی جو بنی ہے۔ اُس میں زندگی تھی، اور وہ زندگی انسانوں کی روشنی تھی۔ اور وہ نور اندھیرے میں چمکتا ہے، اور اندھیرے نے اسے نہیں پکڑا۔ ایک آدمی ہوا جو خدا کی طرف سے بھیجا گیا تھا، اس کا نام یوحنا تھا؛ یہ گواہی کے لیے آیا، تاکہ نور کے بارے میں گواہی دے، تاکہ سب اس کے وسیلے سے ایمان لائیں۔ وہ نور نہیں تھا، بلکہ اس لیے کہ نور کے بارے میں گواہی دے۔ وہ حقیقی نور تھا، جو ہر انسان کو روشن کرتا ہے جو دنیا میں آتا ہے۔ وہ دنیا میں تھا، اور دنیا اس کے ذریعے وجود میں آئی، اور دنیا نے اسے نہیں پہچانا۔ وہ اپنوں میں آیا، اور اپنوں نے اسے قبول نہیں کیا۔ جتنوں نے اُسے قبول کیا، اُس نے اُن کو اختیار دیا کہ خدا کے فرزند بنیں، یعنی اُن کو جو اُس کے نام پر ایمان رکھتے ہیں، جو خونوں سے نہیں، اور نہ جسم کی مرضی سے، اور نہ مرد کی مرضی سے، بلکہ خدا سے پیدا ہوئے۔ اور کلام جسم بن گیا اور ہم میں خیمہ لگایا، اور ہم نے اُس کا جلال دیکھا، جلال جیسا اکلوتے

کا باپ سے، فضل اور سچائی سے بھرا ہوا۔ یوحنا اُس کے بارے میں گواہی دیتا ہے اور پکار کر کہتا ہے :یہ وہ تھا جس کے بارے میں میں نے کہا تھا، جو میرے بعد آنے والا میرے آگے ہو گیا ہے، کیونکہ وہ مجھ سے پہلے تھا۔ اور اس کی بھرپوری سے ہم سب نے پایا، اور فضل کے بدلے فضل؛ کیونکہ شریعت موسیٰ کے وسیلے سے دی گئی، فضل اور سچائی عیسیٰ مسیح کے وسیلے سے آئی۔ خدا کو کسی نے کبھی نہیں دیکھا؛ اکلوتا بیٹا جو باپ کی گود میں ہے، اُسی نے بیان کیا۔ اور یہ یوحنا کی گواہی ہے، جب یہودیوں نے یروشلم سے کاہنوں اور لاویوں کو بھیجا تاکہ وہ اس سے پوچھیں، تُو کون ہے؟ اور اُس نے اقرار کیا، اور انکار نہیں کیا؛ اور اُس نے اقرار کیا کہ میں مسیح نہیں ہوں۔ اور انہوں نے اس سے پوچھا :پھر کیا؟ کیا تم الیاس ہو؟ اور وہ کہتا ہے :میں نہیں ہوں۔ کیا آپ نبی ہیں؟ اور جواب دیا، نہیں۔ پس انہوں نے اس سے پوچھا :تم کون ہو؟ تاکہ ہم جواب دیں انہیں جنہوں نے ہمیں بھیجا ہے۔ تم اپنے بارے میں کیا کہتے ہو؟ اس نے کہا :میں بیابان میں پکارنے والے کی آواز ہوں، خداوند کا راستہ سیدھا کرو، جیسا کہ یسعیاہ نبی نے کہا۔ اور وہ بھیجے گئے تھے فریسیوں میں سے، اور انہوں نے اُس سے پوچھا اور اُس سے کہا، تو پھر تم بپتسمہ کیوں دیتے ہو، اگر تم نہ مسیح ہو، نہ ایلیاہ، نہ وہ نبی؟ یوحنا نے ان کو جواب دیا کہتے ہوئے، میں پانی میں بپتسمہ دیتا ہوں، لیکن تمہارے درمیان وہ کھڑا ہے جسے تم نہیں جانتے۔ وہ خود ہے جو میرے پیچھے آ رہا ہے، جو میرے آگے ہو گیا ہے، جس کے میں اس لائق نہیں ہوں کہ اس کے جوتے کا تسمہ کھولوں۔ یہ باتیں بیت عنیاہ میں ہوئیں دریائے یردن کے پار، جہاں یوحنا بپتسمہ دے رہا تھا۔ اگلے دن یوحنا یسوع کو اپنی طرف آتے ہوئے دیکھتا ہے اور کہتا ہے، دیکھو، خدا کا برہ جو دنیا کا گناہ اٹھاتا ہے۔ یہ وہ ہے جس کے بارے میں میں نے کہا :میرے پیچھے ایک آدمی آتا ہے جو میرے آگے ہو گیا ہے، کیونکہ وہ مجھ سے پہلے تھا۔ اور میں اُسے نہیں جانتا تھا، لیکن تاکہ وہ اسرائیل پر ظاہر ہو، اِس لیے میں پانی میں بپتسمہ دیتے ہوئے آیا۔ اور یوحنا نے گواہی دی کہتے ہوئے کہ

میں نے روح کو دیکھا ہے اترتے ہوئے جیسے کبوتر آسمان سے، اور وہ اُس پر ٹھہرا۔ اور میں اُس کو نہیں جانتا تھا، لیکن جس نے مجھے پانی میں بپتسمہ دینے کو بھیجا، اُسی نے مجھ سے کہا :جس پر تُو روح کو اُترتے اور ٹھہرتے ہوئے دیکھے گا، یہی وہ ہے جو روح القدس میں بپتسمہ دیتا ہے۔ اور میں نے دیکھا ہے اور گواہی دی ہے کہ یہ خدا کا بیٹا ہے۔ اگلے دن پھر یوحنا کھڑا تھا اور اس کے شاگردوں میں سے دو، اور عیسیٰ کو چلتے ہوئے غور سے دیکھ کر کہتا ہے :دیکھو خدا کا برہ۔ اور دو شاگردوں نے اُسے بولتے ہوئے سنا، اور عیسیٰ کی پیروی کی۔ اور عیسیٰ مُڑ کر اور اُن کو پیچھے آتے ہوئے دیکھ کر اُن سے کہتا ہے :تم کیا تلاش کرتے ہو؟ اور انہوں نے اُس سے کہا، ربی (جس کا ترجمہ ہے استاد)، آپ کہاں رہتے ہیں؟ وہ ان سے کہتا ہے :آؤ اور دیکھو۔ پس وہ آئے اور انہوں نے دیکھا کہ وہ کہاں رہتا ہے، اور اس کے پاس اُس دن رہے؛ وقت تقریباً دسواں تھا۔ انڈریاس جو شمعون پطرس کا بھائی تھا، وہ ان دو میں سے ایک تھا جنہوں نے یوحنا سے سنا اور اس کی پیروی کی۔ اس نے سب سے پہلے اپنے بھائی شمعون کو ڈھونڈا اور اس سے کہا، ہم نے مسیحا کو پایا ہے جس کا ترجمہ مسیح ہے، اور وہ اسے عیسیٰ کے پاس لے گیا۔ یسوع نے اس کی طرف دیکھ کر کہا :تُو شمعون یوناہ کا بیٹا ہے، تُو کیفا کہلائے گا، جس کا ترجمہ پطرس ہے۔ اگلے دن عیسیٰ گلیل کو جانا چاہتے تھے اور فلپس کو ملے اور اُن سے کہا میرے پیچھے آؤ فلپس بیت صیدا سے تھا، اندریاس اور پطرس کے شہر سے۔ فلپس نتن ایل کو ڈھونڈتا ہے اور اُس سے کہتا ہے :جس کے بارے میں موسیٰ نے شریعت میں لکھا اور نبیوں نے، ہم نے پایا ہے، عیسیٰ کو جو یوسف کا بیٹا ہے، جو ناصرہ سے ہے۔ اور نتن ایل نے اُس سے کہا :ناصرہ سے کوئی اچھی چیز ہو سکتی ہے؟ فلپس اُس سے کہتا ہے :آؤ اور دیکھو۔ عیسیٰ نے نتن ایل کو اپنی طرف آتے ہوئے دیکھا اور اس کے بارے میں کہتا ہے، دیکھو، سچ میں اسرائیلی، جس میں فریب نہیں ہے۔ نتن ایل نے اُس سے کہا :تُو مجھے کہاں سے جانتا ہے؟ عیسیٰ نے جواب دیا اور اُس سے کہا :اِس سے پہلے کہ فلپس تجھے بلائے، انجیر کے

درخت کے نیچے ہوتے ہوئے میں نے تجھے دیکھا۔ نتن ایل نے جواب دیا اور اُس سے کہا، اے ربی، تو خدا کا بیٹا ہے، تو اسرائیل کا بادشاہ ہے۔ عیسیٰ نے جواب دیا اور اُس سے کہا :کیا اِس لیے کہ میں نے تم سے کہا کہ میں نے تمہیں انجیر کے درخت کے نیچے دیکھا، تم ایمان رکھتے ہو؟ تم ان سے بڑی چیزیں دیکھو گے۔ اور وہ اُس سے کہتا ہے :سچ سچ میں تم سے کہتا ہوں، اب سے تم آسمان کو کھلا ہوا دیکھو گے، اور خدا کے فرشتوں کو ابنِ آدم پر چڑھتے اور اُترتے ہوئے دیکھو گے۔

۲

اور تیسرے دن ایک شادی ہوئی کانا گلیل میں، اور یسوع کی ماں وہاں تھی؛ اور یسوع بھی بلایا گیا اور اس کے شاگرد بھی شادی میں بلائے گئے۔ جب شراب ختم ہو گئی تو یسوع کی ماں نے اُس سے کہا، اُن کے پاس شراب نہیں ہے۔ عیسیٰ اس سے کہتے ہیں : مجھے اور تجھے کیا، اے عورت؟ میرا وقت ابھی نہیں آیا ہے۔ اس کی ماں خادموں سے کہتی ہے :جو کچھ بھی وہ تم سے کہے، کر دو۔ وہاں پتھر کے پانی کے چھ مٹکے پڑے تھے یہودیوں کی پاکیزگی کے مطابق، جو دو یا تین پیمانے رکھتے تھے۔ عیسیٰ ان سے کہتے ہیں :مٹکوں کو پانی سے بھر دو۔ اور انہوں نے انہیں اوپر تک بھر دیا۔ اور وہ ان سے کہتا ہے :اب نکالو اور دعوت کے سردار کے پاس لے جاؤ۔ اور وہ لائے۔ جب ضیافت کے سردار نے پانی کو چکھا جو مے بن گیا تھا اور نہیں جانتا تھا کہ کہاں سے ہے، لیکن خادم جانتے تھے جنہوں نے پانی کھینچا تھا، ضیافت کا سردار دولہا کو بلاتا ہے اور اُس سے کہتا ہے، ہر آدمی پہلے اچھی مے رکھتا ہے، اور جب لوگ مست ہو جائیں تب کم تر، تُو نے اچھی مے ابھی تک رکھی ہے۔ یہ نشانیوں کا آغاز عیسیٰ نے قانا گلیل میں کیا اور اس نے اپنا جلال ظاہر کیا، اور اس کے شاگردوں نے اس پر ایمان لایا۔ اس کے بعد وہ کفرنحوم میں اترا،

خود اور اس کی ماں اور اس کے بھائی اور اس کے شاگرد، اور وہاں وہ بہت دن نہیں رہے۔ اور یہودیوں کی عید فسح قریب تھی، اور یسوع یروشلم چڑھ گئے۔ اور اس نے ہیکل میں بیل اور بھیڑ اور کبوتر بیچنے والوں کو اور صرافوں کو بیٹھے ہوئے پایا اور رسیوں سے کوڑا بنا کر سب کو ہیکل سے نکال دیا، بھیڑوں اور بیلوں کو بھی، اور صرافوں کے سکے بکھیر دیے اور میزیں الٹ دیں، اور کبوتر بیچنے والوں سے کہا :ان چیزوں کو یہاں سے اٹھا لو، میرے باپ کے گھر کو تجارت کا گھر مت بناؤ۔ اُس کے شاگردوں کو یاد آیا کہ لکھا ہوا ہے، تیرے گھر کی غیرت مجھے کھا جائے گی۔ یہودیوں نے جواب دیا اور اس سے کہا :تم ہمیں کیا نشان دکھاتے ہو کہ تم یہ کام کرتے ہو؟ عیسیٰ نے جواب دیا اور ان سے کہا :اس ہیکل کو ڈھا دو، اور تین دنوں میں میں اسے اٹھا کھڑا کروں گا۔ یہودیوں نے کہا، چھیالیس سال میں یہ ہیکل تعمیر ہوا، اور تو تین دن میں اسے کھڑا کرے گا؟ لیکن وہ اپنے جسم کی ہیکل کے بارے میں کہہ رہا تھا۔ جب اس لیے وہ مردوں میں سے اٹھایا گیا، تو اس کے شاگردوں نے یاد کیا کہ اس نے یہ کہا تھا، اور انہوں نے تحریر پر اور اس کلام پر یقین کیا جو عیسیٰ نے کہا تھا۔ جب وہ یروشلم میں فسح کی عید میں تھا، تو بہت سے لوگ اُس کے نام پر ایمان لائے، اُس کے نشان دیکھتے ہوئے جو وہ کر رہا تھا۔ لیکن عیسیٰ خود اپنے آپ کو ان کے سپرد نہیں کرتا تھا اس لیے کہ وہ خود سب کو جانتا تھا، اور اس لیے کہ اسے ضرورت نہیں تھی کہ کوئی انسان کے بارے میں گواہی دے، کیونکہ وہ خود جانتا تھا کہ انسان میں کیا ہے۔

۳

ایک آدمی تھا فریسیوں میں سے، نیکدیمس اس کا نام تھا، یہودیوں کا حاکم۔ یہ رات کو اُس کے پاس آیا اور اُس سے کہا، اے ربی، ہم جانتے ہیں کہ تو خدا کی طرف سے استاد ہو

کر آیا ہے، کیونکہ کوئی بھی یہ نشانیاں نہیں کر سکتا جو تو کرتا ہے، اگر خدا اُس کے ساتھ نہ ہو۔ عیسیٰ نے جواب دیا اور اس سے کہا :سچ سچ میں تجھ سے کہتا ہوں، اگر کوئی اوپر سے پیدا نہ ہو، تو وہ خدا کی بادشاہی دیکھ نہیں سکتا۔ نیکودیمس اس سے کہتا ہے :آدمی کیسے پیدا ہو سکتا ہے جب وہ بوڑھا ہو؟ کیا وہ اپنی ماں کے پیٹ میں دوسری بار داخل ہو کر پیدا نہیں ہو سکتا؟ عیسیٰ نے جواب دیا :سچ سچ میں تم سے کہتا ہوں، اگر کوئی پانی سے اور روح سے پیدا نہ ہو، تو وہ خدا کی بادشاہی میں داخل نہیں ہو سکتا۔ جو جسم سے پیدا ہوا ہے وہ جسم ہے، اور جو روح سے پیدا ہوا ہے وہ روح ہے۔ تعجب مت کرو کہ میں نے تم سے کہا، تم لوگوں کا اوپر سے پیدا ہونا ضروری ہے۔ روح جہاں چاہتی ہے چلتی ہے، اور تو اس کی آواز سنتا ہے، لیکن تو نہیں جانتا کہاں سے آتی ہے اور کہاں جاتی ہے؛ اسی طرح ہے ہر وہ جو روح سے پیدا ہوا ہے۔ نیکودیمس نے جواب دیا اور اس سے کہا :یہ باتیں کیسے ہو سکتی ہیں؟ عیسیٰ نے جواب دیا اور اُس سے کہا : تم اسرائیل کے استاد ہو اور یہ باتیں نہیں جانتے؟ سچ سچ میں تجھ سے کہتا ہوں کہ جو ہم جانتے ہیں وہ بولتے ہیں اور جو ہم نے دیکھا ہے اس کی گواہی دیتے ہیں، اور ہماری گواہی تم قبول نہیں کرتے۔ اگر میں نے تم سے زمینی باتیں کہیں اور تم یقین نہیں کرتے، تو کیسے اگر میں تم سے آسمانی باتیں کہوں تم یقین کرو گے؟ اور کوئی آسمان پر نہیں چڑھا، سوائے اُس کے جو آسمان سے اُترا، یعنی ابنِ آدم جو آسمان میں ہے۔ اور جیسے موسیٰ نے سانپ کو بیابان میں اونچا کیا، اسی طرح ضروری ہے کہ ابنِ آدم اونچا کیا جائے، تاکہ ہر ایک جو اُس پر ایمان لاتا ہے ہلاک نہ ہو، بلکہ ہمیشہ کی زندگی رکھے۔ کیونکہ خدا نے دنیا سے اِس قدر محبت کی کہ اُس نے اپنا اِکلوتا بیٹا دے دیا، تاکہ جو کوئی اُس پر ایمان لائے ہلاک نہ ہو، بلکہ ہمیشہ کی زندگی پائے۔ کیونکہ خدا نے اپنے بیٹے کو دنیا میں نہیں بھیجا تاکہ دنیا کا فیصلہ کرے، بلکہ تاکہ دنیا اس کے ذریعے بچائی جائے۔ جو اس پر ایمان لاتا ہے اس کی عدالت نہیں کی جاتی، لیکن جو ایمان نہیں لاتا اس

کی عدالت پہلے ہی ہو چکی ہے، کیونکہ اس نے خدا کے اکلوتے بیٹے کے نام پر ایمان نہیں لایا۔ یہ فیصلہ ہے کہ روشنی دنیا میں آ چکی ہے، اور لوگوں نے روشنی سے زیادہ اندھیرے کو محبت کیا، کیونکہ ان کے کام بُرے تھے۔ کیونکہ ہر وہ جو برے کام کرتا ہے نور سے نفرت کرتا ہے اور نور کی طرف نہیں آتا، تاکہ اُس کے کام ظاہر نہ ہوں۔ لیکن وہ جو سچائی پر عمل کرتا ہے نور کی طرف آتا ہے، تاکہ اُس کے کام ظاہر ہوں، کیونکہ وہ خدا میں کیے گئے ہیں۔ اِن باتوں کے بعد عیسیٰ اور اُن کے شاگرد یہودیہ کی زمین میں آئے، اور وہاں اُن کے ساتھ ٹھہرے اور بپتسمہ دیتے تھے اور یوحنا بھی بپتسمہ دے رہا تھا عینون میں سالم کے قریب، کیونکہ وہاں پانی بہت تھا، اور لوگ آ رہے تھے اور بپتسمہ دیا جا رہا تھا؛ کیونکہ یوحنا ابھی تک قید میں ڈالا نہیں گیا تھا۔ پس یوحنا کے شاگردوں میں سے ایک یہودی کے ساتھ پاکیزگی کے بارے میں بحث ہوئی۔ اور وہ یوحنا کے پاس آئے اور اُس سے کہا، اے ربی، جو آپ کے ساتھ دریائے یردن کے پار تھا، جس کی آپ نے گواہی دی ہے، دیکھو یہ بپتسمہ دیتا ہے اور سب اُس کے پاس آتے ہیں۔ یوحنا نے جواب دیا اور کہا :کوئی آدمی کچھ نہیں لے سکتا، اگر وہ اسے آسمان سے دیا نہ گیا ہو۔ تم خود میری گواہی دیتے ہو کہ میں نے کہا :میں مسیح نہیں ہوں، بلکہ میں اُس کے آگے بھیجا گیا ہوں۔ جو دلہن رکھتا ہے، دولہا ہے؛ اور دولہا کا دوست، جو کھڑا ہے اور اسے سنتا ہے، دولہا کی آواز کی وجہ سے خوشی سے خوش ہوتا ہے۔ پس یہ میری خوشی پوری ہو گئی ہے اُس کا بڑھنا ضروری ہے، لیکن مجھے کم ہونا ضروری ہے۔ جو اوپر سے آ رہا ہے وہ سب کے اوپر ہے۔ جو زمین سے ہے وہ زمین سے ہے اور زمین سے بولتا ہے۔ جو آسمان سے آنے والا ہے وہ سب سے اوپر ہے، اور جو اس نے دیکھا اور سنا ہے، اس کی گواہی دیتا ہے، اور اس کی گواہی کو کوئی قبول نہیں کرتا۔ جس نے اُس کی گواہی قبول کی اُس نے مُہر لگا دی کہ خدا سچا ہے۔ کیونکہ جس کو خدا نے بھیجا، وہ خدا کے کلام بولتا ہے؛ کیونکہ خدا روح کو ناپ سے نہیں دیتا۔ باپ بیٹے سے محبت کرتا ہے اور سب کچھ اُس کے ہاتھ میں دے دیا ہے۔ جو

بیٹے پر ایمان لاتا ہے اس کے پاس ابدی زندگی ہے، لیکن جو بیٹے کی نافرمانی کرتا ہے وہ زندگی نہیں دیکھے گا، بلکہ خدا کا غضب اس پر باقی رہتا ہے۔

۴

جب خداوند نے جانا کہ فریسیوں نے سنا کہ عیسیٰ یوحنا سے زیادہ شاگرد بناتا ہے اور بپتسمہ دیتا ہے، اگرچہ عیسیٰ خود بپتسمہ نہیں دیتا تھا بلکہ اُس کے شاگرد دیتے تھے، تو اُس نے یہودیہ کو چھوڑا اور گلیل کو چلا گیا۔ اور ضروری تھا کہ وہ سامریہ سے ہو کر گزرے لہذا وہ سامریہ کے ایک شہر میں آتا ہے جو سُخار کہلاتا ہے، اُس جگہ کے قریب جو یعقوب نے اپنے بیٹے یوسف کو دی تھی؛ اور وہاں یعقوب کا چشمہ تھا۔ پس عیسیٰ سفر سے تھک گیا ہوا تھا، اس لیے چشمے پر اسی طرح بیٹھ گیا۔ وقت تقریباً چھٹا تھا۔ سامریہ سے ایک عورت پانی بھرنے آتی ہے۔ عیسیٰ اس سے کہتے ہیں :مجھے پانی پینے کو دو کیونکہ اُس کے شاگرد شہر میں چلے گئے تھے تاکہ کھانا خرید سکیں۔ سو سامری عورت اُس سے کہتی ہے، تُو یہودی ہو کر میرے سے پینے کو کیسے مانگتا ہے، جبکہ میں سامری عورت ہوں؟ کیونکہ یہودی سامریوں کے ساتھ میل جول نہیں رکھتے عیسیٰ نے جواب دیا اور اس سے کہا :اگر تو خدا کا تحفہ جانتی، اور کون ہے جو تجھ سے کہہ رہا ہے، مجھے پینے کو دے، تو تو اس سے مانگتی، اور وہ تجھے زندہ پانی دیتا۔ عورت اُس سے کہتی ہے، اے خداوند، نہ تو آپ کے پاس ڈول ہے اور کنواں گہرا ہے، پھر آپ کے پاس زندہ پانی کہاں سے ہے؟ کیا تو ہمارے باپ یعقوب سے بڑا ہے، جس نے ہمیں کنواں دیا، اور خود اس سے پیا اور اس کے بیٹے اور اس کے مویشی؟ عیسیٰ نے جواب دیا اور اس سے کہا :ہر وہ جو اس پانی میں سے پیتا ہے پھر پیاسا ہوگا، لیکن جو کوئی اس پانی میں سے پیے گا جو میں اسے دوں گا، وہ ہمیشہ کے لیے پیاسا نہیں ہوگا، بلکہ وہ پانی جو میں اسے دوں گا، وہ اس

میں پانی کا چشمہ بن جائے گا جو ابدی زندگی کی طرف ابلتا رہے گا۔ عورت نے اُس سے کہا، اے خداوند، مجھے یہ پانی دے دیں تاکہ میں پیاسی نہ ہوں اور نہ یہاں پانی بھرنے آؤں۔ عیسیٰ اُس سے کہتے ہیں :جاؤ، اپنے شوہر کو بلاؤ اور یہاں آؤ۔ عورت نے جواب دیا اور کہا :میرے پاس شوہر نہیں ہے۔ عیسیٰ اس سے کہتے ہیں :تو نے اچھا کہا کہ میرے پاس شوہر نہیں ہے؛ کیونکہ تیرے پانچ شوہر تھے، اور اب جو تیرے پاس ہے وہ تیرا شوہر نہیں ہے؛ یہ تو نے سچ کہا ہے۔ عورت نے اُس سے کہا، اے خداوند، میں دیکھتی ہوں کہ آپ نبی ہیں۔ ہمارے باپ دادا نے اس پہاڑ میں سجدہ کیا اور تم کہتے ہو کہ یروشلم میں وہ جگہ ہے جہاں سجدہ کرنا ضروری ہے عیسیٰ اُس سے کہتے ہیں، اے عورت، میری بات مانو کہ وہ وقت آ رہا ہے جب نہ اِس پہاڑ پر اور نہ یروشلم میں تم باپ کی عبادت کرو گے۔ تم اس کی پرستش کرتے ہو جسے تم نہیں جانتے، ہم اس کی پرستش کرتے ہیں جسے ہم جانتے ہیں، کیونکہ نجات یہودیوں میں سے ہے۔ لیکن وقت آتا ہے، اور اب ہے، جب سچے عبادت کرنے والے باپ کی عبادت کریں گے روح میں اور سچائی میں؛ اور کیونکہ باپ ایسے لوگوں کو ڈھونڈتا ہے جو اس کی عبادت کرتے ہیں۔ خدا روح ہے، اور جو اس کی عبادت کرتے ہیں انہیں روح اور سچائی میں عبادت کرنا ضروری ہے۔ عورت اُس سے کہتی ہے :میں جانتی ہوں کہ مسیحا آتا ہے جو مسیح کہلاتا ہے، جب وہ آئے گا تو وہ ہمیں سب باتیں بتائے گا۔ عیسیٰ اس سے کہتے ہیں :میں ہوں جو تم سے بات کر رہا ہوں اور اس پر اس کے شاگرد آئے، اور حیران ہوئے کہ وہ ایک عورت کے ساتھ بات کر رہا تھا؛ تاہم کسی نے نہیں کہا، تُو کیا ڈھونڈتا ہے یا کیا بات کرتا ہے اس کے ساتھ؟ اس لیے عورت نے اپنا پانی کا گھڑا چھوڑ دیا اور شہر میں چلی گئی، اور لوگوں سے کہتی ہے :آؤ ایک آدمی کو دیکھو جس نے مجھے سب کچھ بتایا جو میں نے کیا۔ کیا یہ مسیح نہیں ہے؟ لہٰذا وہ شہر سے باہر نکلے اور اُس کی طرف آ رہے تھے۔ اِس بیچ میں شاگرد اُس سے پوچھ رہے تھے، کہتے ہوئے :ربی، کھاؤ۔ اُس نے اُن سے کہا :میرے پاس کھانے کے لیے کھانا ہے جسے تم نہیں

جانتے۔ اس لیے شاگرد آپس میں کہہ رہے تھے :کیا کسی نے اسے کھانے کو لایا؟ عیسیٰ ان سے کہتے ہیں :میری خوراک یہ ہے کہ میں اس کی مرضی پوری کروں جس نے مجھے بھیجا اور اس کا کام مکمل کروں۔ کیا تم نہیں کہتے کہ ابھی چار مہینے ہیں اور فصل کی کٹائی آتی ہے؟ دیکھو، میں تم سے کہتا ہوں، اپنی آنکھیں اٹھاؤ اور کھیتوں کو دیکھو، کیونکہ وہ فصل کاٹنے کے لیے پہلے ہی سفید ہو چکے ہیں۔ اور کاٹنے والا اجرت لیتا ہے اور ہمیشہ کی زندگی کے لیے پھل جمع کرتا ہے، تاکہ بونے والا اور کاٹنے والا دونوں مل کر خوش ہوں۔ کیونکہ اس میں یہ بات سچی ہے کہ ایک ہے بونے والا اور دوسرا ہے کاٹنے والا۔ میں نے تمہیں بھیجا کاٹنے کے لیے وہ جس میں تم نے محنت نہیں کی۔ دوسروں نے محنت کی ہے، اور تم ان کی محنت میں داخل ہوئے ہو۔ اور اُس شہر میں سے سامریوں میں سے بہت سے لوگ اُس پر ایمان لائے عورت کے بیان کی وجہ سے، جو گواہی دے رہی تھی کہ اُس نے مجھے سب کچھ بتایا جو میں نے کیا۔ جب سامری اس کے پاس آئے تو انہوں نے اس سے درخواست کی کہ ان کے ساتھ ٹھہرے، اور وہ وہاں دو دن ٹھہرا۔ اور بہت زیادہ لوگ اُس کے کلام کی وجہ سے ایمان لائے، اور عورت سے کہنے لگے کہ اب ہم تیری بات کی وجہ سے ایمان نہیں لاتے، کیونکہ ہم نے خود سن لیا ہے، اور ہم جانتے ہیں کہ یہ واقعی دنیا کا نجات دہندہ مسیح ہے۔ اور دو دن کے بعد وہ وہاں سے نکلا اور گلیل کو چلا گیا۔ خود عیسیٰ نے گواہی دی کہ نبی اپنے وطن میں عزت نہیں رکھتا۔ جب لہذا وہ گلیل میں آیا، تو گلیلیوں نے اس کو قبول کیا، وہ سب کچھ دیکھ چکے تھے جو اس نے یروشلم میں عید میں کیا تھا؛ اور وہ خود بھی عید میں آئے تھے۔ پس عیسیٰ دوبارہ گلیل کے قانا میں آیا جہاں اس نے پانی کو شراب بنایا تھا اور کوئی شاہی آدمی تھا جس کا بیٹا کفرنحوم میں بیمار تھا۔ اس نے سنا کہ عیسیٰ یہودیہ سے گلیل میں آیا ہے، اس کے پاس گیا اور اس سے منت کی تاکہ نیچے آئے اور اس کے بیٹے کو شفا دے، کیونکہ وہ مرنے والا تھا۔ پس عیسیٰ نے اُس سے کہا اگر تم نشانیاں اور عجائبات نہ دیکھو تو تم ہرگز ایمان

نہیں لاؤ گے شاہی آدمی اُس سے کہتا ہے، خداوند، نیچے آ جاؤ اِس سے پہلے کہ میرا بچہ مر جائے۔ عیسیٰ نے اس سے کہا :جاؤ، تمہارا بیٹا زندہ ہے۔ اور اُس آدمی نے اُس کلام پر یقین کیا جو عیسیٰ نے اُس سے کہا، اور وہ چلا گیا۔ اور جب وہ ابھی اتر رہا تھا تو اس کے غلاموں نے اس سے ملاقات کی اور خبر دی کہتے ہوئے کہ تمہارا بیٹا زندہ ہے۔ اس نے ان سے وہ وقت دریافت کیا جس میں اس کی حالت بہتر ہوئی تھی اور انہوں نے اس سے کہا کہ کل ساتویں گھڑی میں بخار نے اسے چھوڑ دیا۔ باپ نے پس جان لیا کہ اسی گھڑی میں جس میں عیسیٰ نے اس سے کہا تھا کہ تیرا بیٹا زندہ ہے، اور اس نے خود ایمان لایا اور اس کا سارا گھرانہ بھی۔ یہ دوسرا نشان تھا جو عیسیٰ نے دوبارہ یہودیہ سے گلیل میں آ کر کیا

۵

ان باتوں کے بعد یہودیوں کی عید تھی، اور عیسیٰ یروشلم گئے۔ یروشلم میں بھیڑوں والے تالاب پر ایک تالاب ہے، جو عبرانی میں بیت حسدا کہلاتا ہے، جس کے پانچ برآمدے ہیں۔ ان میں بیماروں، اندھوں، لنگڑوں، مفلوجوں کی ایک بڑی بھیڑ لیٹی ہوئی تھی، جو پانی کی حرکت کا انتظار کر رہے تھے۔ کیونکہ ایک قاصد وقت کے مطابق حوض میں اترتا تھا، اور پانی مضطرب ہوتا تھا؛ پس جو پہلا پانی کی تحریک کے بعد داخل ہوتا تھا وہ تندرست ہو جاتا تھا جس بیماری میں بھی وہ گرفتار تھا۔ اور وہاں ایک آدمی تھا جو اپنی بیماری میں اڑتیس سال سے تھا۔ عیسیٰ نے اِس کو لیٹا ہوا دیکھ کر اور جان کر کہ وہ بہت عرصہ پہلے سے ایسا ہے، اُس سے کہا :کیا تُو تندرست ہونا چاہتا ہے؟ بیمار نے اُسے جواب دیا، خداوند، میرے پاس کوئی آدمی نہیں ہے تاکہ جب پانی ہلایا جائے تو مجھے حوض میں ڈال دے، لیکن جس وقت میں آتا ہوں تو کوئی دوسرا مجھ سے پہلے اُتر جاتا ہے۔

یسوع اُس سے کہتا ہے :اٹھ، اپنی چارپائی اُٹھا اور چل۔ اور فوراً وہ آدمی تندرست ہو گیا، اور اس نے اپنا بستر اٹھایا اور چلنے پھرنے لگا۔ اور وہ دن سبت تھا۔ اس لیے یہودی اُس شفا یافتہ آدمی سے کہہ رہے تھے :سبت ہے، تجھے چارپائی اٹھانے کی اجازت نہیں۔ اس نے ان کو جواب دیا :جس نے مجھے تندرست کیا، اسی نے مجھ سے کہا :اپنا بستر اٹھا اور چل پھر۔ انہوں نے اس سے پوچھا :وہ آدمی کون ہے جس نے تم سے کہا، اپنا بستر اٹھاؤ اور چلو؟ لیکن جو شفا پایا تھا وہ نہیں جانتا تھا کہ وہ کون ہے، کیونکہ عیسیٰ کھسک گیا تھا جبکہ اس جگہ پر بھیڑ تھی۔ ان باتوں کے بعد عیسیٰ نے اسے ہیکل میں پایا اور اس سے کہا :دیکھو، تم تندرست ہو گئے ہو؛ اب گناہ مت کرو، تاکہ تمہارے ساتھ کوئی بدتر چیز نہ ہو جائے۔ وہ آدمی چلا گیا اور یہودیوں کو بتایا کہ عیسیٰ وہ ہے جس نے اسے تندرست کیا۔ اور اس وجہ سے یہودی عیسیٰ کا پیچھا کر رہے تھے اور اس کو قتل کرنے کی کوشش کر رہے تھے، کیونکہ وہ یہ کام سبت کے دن کر رہا تھا۔ لیکن عیسیٰ نے انہیں جواب دیا : میرا باپ ابھی تک کام کرتا ہے، اور میں بھی کام کرتا ہوں۔ اس لیے پھر یہودی اس کو مار ڈالنے کے لیے زیادہ تلاش کر رہے تھے، کیونکہ وہ نہ صرف سبت کو توڑ رہا تھا، بلکہ خدا کو اپنا باپ کہہ رہا تھا، اپنے آپ کو خدا کے برابر بناتے ہوئے۔ عیسیٰ نے اس لیے جواب دیا اور ان سے کہا، یقیناً یقیناً میں تم سے کہتا ہوں، بیٹا اپنے آپ سے کچھ نہیں کر سکتا، اگر باپ کو کچھ کرتے ہوئے نہ دیکھے، کیونکہ جو کچھ وہ کرتا ہے، یہ چیزیں بیٹا بھی اسی طرح کرتا ہے۔ کیونکہ باپ بیٹے سے محبت کرتا ہے اور سب چیزیں اسے دکھاتا ہے جو وہ خود کرتا ہے، اور ان سے بڑے کام اسے دکھائے گا، تاکہ تم تعجب کرو۔ کیونکہ جیسے باپ مردوں کو اٹھاتا ہے اور زندہ کرتا ہے، اسی طرح بیٹا بھی جن کو چاہتا ہے زندہ کرتا ہے۔ کیونکہ باپ بھی کسی کا انصاف نہیں کرتا، بلکہ سارا انصاف بیٹے کو دے دیا ہے، تاکہ سب بیٹے کی عزت کریں جیسے باپ کی عزت کرتے ہیں۔ جو بیٹے کی عزت نہیں کرتا وہ باپ کی عزت نہیں کرتا جس نے اسے بھیجا۔ یقیناً یقیناً میں تم سے کہتا ہوں کہ جو میرے

کلام کو سنتا ہے اور جس نے مجھے بھیجا اس پر ایمان رکھتا ہے، ابدی زندگی رکھتا ہے، اور عدالت میں نہیں آتا، بلکہ موت سے زندگی میں منتقل ہو چکا ہے۔ یقیناً یقیناً میں تم سے کہتا ہوں کہ ایک وقت آتا ہے، اور اب ہے، جب مُردے خدا کے بیٹے کی آواز سُنیں گے، اور جنہوں نے سُنا وہ جیئیں گے؛ کیونکہ جیسے باپ اپنے آپ میں زندگی رکھتا ہے، اِسی طرح اُس نے بیٹے کو بھی دیا کہ اپنے آپ میں زندگی رکھے؛ اور اُس نے اُسے اختیار دیا اور عدالت کرنے کا، کیونکہ وہ ابنِ آدم ہے۔ اس پر تعجب نہ کرو، کیونکہ وہ وقت آتا ہے جس میں سب جو قبروں میں ہیں اُس کی آواز سنیں گے، اور نکلیں گے وہ جنہوں نے اچھے کام کیے زندگی کے جی اُٹھنے میں، اور وہ جنہوں نے برے کام کیے فیصلے کے جی اُٹھنے میں۔ میں اپنے آپ سے کچھ بھی نہیں کر سکتا جیسا میں سنتا ہوں ویسا فیصلہ کرتا ہوں، اور میرا فیصلہ منصفانہ ہے، کیونکہ میں اپنی مرضی نہیں ڈھونڈتا، بلکہ اپنے بھیجنے والے باپ کی مرضی ڈھونڈتا ہوں۔ اگر میں اپنے بارے میں گواہی دیتا ہوں، تو میری گواہی سچ نہیں ہے۔ ایک اور ہے جو میرے بارے میں گواہی دیتا ہے، اور میں جانتا ہوں کہ وہ گواہی سچی ہے جو وہ میرے بارے میں دیتا ہے۔ تم نے یوحنا کی طرف بھیجا تھا، اور اُس نے سچائی کی گواہی دی ہے؛ لیکن میں انسان سے گواہی نہیں لیتا، بلکہ یہ باتیں میں اِس لیے کہتا ہوں تاکہ تم بچائے جاؤ۔ وہ چراغ تھا جو جل رہا تھا اور چمک رہا تھا، لیکن تم نے ایک گھڑی کے لیے اُس کی روشنی میں خوش ہونا چاہا۔ لیکن میرے پاس یوحنا سے بڑی گواہی ہے، کیونکہ وہ کام جو باپ نے مجھے دیے تاکہ میں انہیں پورا کروں، وہی کام جو میں کرتا ہوں، میرے بارے میں گواہی دیتے ہیں کہ باپ نے مجھے بھیجا ہے۔ اور باپ جس نے مجھے بھیجا، اُس نے خود میرے بارے میں گواہی دی ہے۔ نہ تم نے اُس کی آواز کبھی سنی ہے نہ اُس کی شکل دیکھی ہے، اور اُس کا کلام تم اپنے میں ٹھہرا ہوا نہیں رکھتے، کیونکہ جس کو اُس نے بھیجا، اِس پر تم ایمان نہیں لاتے۔ تم صحیفوں کو جانچتے ہو، کیونکہ تم سوچتے ہو کہ ان میں ابدی زندگی رکھتے ہو؛ اور وہی ہیں جو میرے بارے میں گواہی

دیتی ہیں؛ اور تم میرے پاس آنا نہیں چاہتے تاکہ زندگی پاؤ۔ میں انسانوں سے عزت نہیں لیتا، لیکن میں نے تم کو جان لیا ہے کہ تم اپنے اندر خدا کی محبت نہیں رکھتے۔ میں اپنے باپ کے نام میں آیا ہوں، اور تم مجھے قبول نہیں کرتے۔ اگر کوئی اور اپنے نام میں آئے، تو اُس کو تم قبول کرو گے۔ تم کیسے ایمان لا سکتے ہو، ایک دوسرے سے عزت لیتے ہوئے، اور وہ عزت جو اکیلے خدا سے ہے تلاش نہیں کرتے؟ یہ مت سوچو کہ میں باپ کے پاس تم پر الزام لگاؤں گا؛ تم پر الزام لگانے والا موسیٰ ہے، جس پر تم نے امید رکھی ہے۔ اگر تم موسیٰ پر ایمان لاتے، تو تم مجھ پر ایمان لاتے، کیونکہ اُس نے میرے بارے میں لکھا۔ اگر تم اُس کی تحریروں پر یقین نہیں کرتے، تو میرے الفاظ پر کیسے یقین کرو گے؟

۶

ان باتوں کے بعد عیسیٰ گلیل کے سمندر، جو طبریہ کا ہے، اس کے پار چلا گیا۔ اور ایک بڑا ہجوم اس کے پیچھے چل رہا تھا، کیونکہ وہ اس کے نشان جو وہ بیماروں پر کر رہا تھا دیکھ رہے تھے۔ عیسیٰ پہاڑ پر چڑھ گیا اور وہاں اپنے شاگردوں کے ساتھ بیٹھا تھا۔ اور عید فسح قریب تھی، یہودیوں کی عید۔ عیسیٰ نے اس لیے اپنی آنکھیں اٹھا کر اور یہ دیکھ کر کہ بہت بڑا ہجوم اس کی طرف آ رہا ہے، فلپس سے کہا :ہم کہاں سے روٹیاں خریدیں تاکہ یہ لوگ کھائیں؟ یہ بات اُس نے کہی اُسے آزماتے ہوئے، کیونکہ وہ خود جانتا تھا کہ وہ کیا کرنے والا تھا۔ فلپس نے اسے جواب دیا :دو سو دینار کی روٹیاں ان کے لیے کافی نہیں ہیں تاکہ ان میں سے ہر ایک تھوڑا سا لے۔ اس سے کہتا ہے ایک اس کے شاگردوں میں سے، اندریاس جو شمعون پطرس کا بھائی ہے؛ یہاں ایک لڑکا ہے، جس کے پاس پانچ جو کی روٹیاں اور دو مچھلیاں ہیں؛ لیکن یہ چیزیں اتنے سارے لوگوں میں کیا ہیں؟ عیسیٰ نے کہا :لوگوں کو بیٹھا دو۔ اور اس جگہ میں بہت گھاس تھی۔ لہٰذا وہ مرد بیٹھ گئے جن کی

تعداد تقریباً پانچ ہزار تھی۔ عیسیٰ نے روٹیاں لیں اور شکر ادا کر کے شاگردوں کو تقسیم کیں، اور شاگردوں نے بیٹھے ہوئے لوگوں کو دیں، اسی طرح مچھلیوں میں سے بھی جتنا وہ چاہتے تھے۔ جب وہ سیر ہو گئے، تو وہ اپنے شاگردوں سے کہتا ہے :بچے ہوئے ٹکڑے اکٹھے کرو، تاکہ کچھ بھی ضائع نہ ہو۔ اس لیے انہوں نے جمع کیا اور پانچ جو کی روٹیوں کے ٹکڑوں سے بارہ ٹوکریاں بھر دیں جو کھانے والوں سے بچ گئے تھے پس لوگوں نے، وہ نشانی دیکھ کر جو عیسیٰ نے کی، کہا کہ یہ واقعی وہ نبی ہے جو دنیا میں آنے والا ہے۔ عیسیٰ یہ جان کر کہ وہ آنے والے ہیں اور اسے پکڑنے والے ہیں تاکہ اسے بادشاہ بنائیں، پھر پہاڑ پر واپس چلا گیا وہ اکیلا۔ جیسے ہی شام ہوئی، اُس کے شاگرد سمندر پر اُتر گئے، اور کشتی میں سوار ہو کر سمندر کے پار کفرنحوم کو جا رہے تھے۔ اور اندھیرا پہلے سے ہو چکا تھا اور عیسیٰ ان کے پاس نہیں آئے تھے، اور سمندر تیز ہوا چلنے سے ابھارا جا رہا تھا۔ پس پچیس یا تیس اسٹیڈیا کھیتے ہوئے وہ عیسیٰ کو سمندر پر چلتے ہوئے اور کشتی کے قریب آتے ہوئے دیکھتے ہیں، اور وہ ڈر گئے۔ لیکن وہ ان سے کہتا ہے :میں ہوں؛ مت ڈرو۔ پس وہ چاہتے تھے کہ اسے کشتی میں لیں، اور فوراً کشتی اس زمین پر پہنچ گئی جہاں وہ جا رہے تھے اگلے دن بھیڑ جو سمندر کے پار کھڑی تھی، دیکھ کر کہ کوئی اور چھوٹی کشتی وہاں نہیں تھی سوائے اس ایک کے جس میں اُن کے شاگرد سوار ہوئے تھے، اور یہ کہ عیسیٰ اپنے شاگردوں کے ساتھ چھوٹی کشتی میں داخل نہیں ہوئے تھے، بلکہ صرف اُن کے شاگرد چلے گئے تھے، لیکن اور چھوٹی کشتیاں طبریہ سے آئیں اُس جگہ کے قریب جہاں انہوں نے روٹی کھائی تھی خداوند کے شکر ادا کرنے کے بعد، پس جب بھیڑ نے دیکھا کہ عیسیٰ وہاں نہیں ہیں اور نہ ہی اُن کے شاگرد، تو وہ خود کشتیوں میں سوار ہوئے اور کفرنحوم میں آئے عیسیٰ کو ڈھونڈتے ہوئے۔ اور اُسے سمندر کے پار پا کر اُنہوں نے اُس سے کہا، اے ربی، تُو یہاں کب آیا؟ عیسیٰ نے ان کو جواب دیا اور کہا :سچ سچ میں تم سے کہتا ہوں، تم مجھے ڈھونڈتے ہو، نہیں اس لیے کہ تم نے نشان دیکھے، بلکہ اس لیے کہ تم

نے روٹیوں میں سے کھایا اور سیر ہوئے۔ محنت کرو نہ اُس کھانے کے لیے جو فنا ہو رہا ہے، بلکہ اُس کھانے کے لیے جو ابدی زندگی تک باقی رہتا ہے، جسے ابنِ آدم تمہیں دے گا؛ کیونکہ اُسی پر باپ یعنی خدا نے مہر لگائی ہے۔ انہوں نے اس سے کہا :ہم کیا کریں تاکہ ہم خدا کے کام کریں؟ عیسیٰ نے جواب دیا اور ان سے کہا :یہ خدا کا کام ہے کہ تم اس پر ایمان لاؤ جسے اس نے بھیجا۔ انہوں نے اس لیے اس سے کہا، پھر تو کیا نشانی دکھاتا ہے تاکہ ہم دیکھیں اور تجھ پر ایمان لائیں؟ تم کیا کر رہے ہو؟ ہمارے باپ دادا نے من کھایا بیابان میں، جیسا کہ لکھا ہوا ہے :آسمان سے روٹی دی اُن کو کھانے کے لیے۔ عیسیٰ نے اس لیے ان سے کہا، یقیناً یقیناً میں تم سے کہتا ہوں، موسیٰ نے تم کو آسمان سے روٹی نہیں دی، بلکہ میرا باپ تم کو آسمان سے سچی روٹی دیتا ہے۔ کیونکہ خدا کی روٹی وہ ہے جو آسمان سے اترتی ہے اور دنیا کو زندگی دیتی ہے۔ انہوں نے اس سے کہا، خداوند، ہمیشہ ہمیں یہ روٹی دیا کر۔ عیسیٰ نے ان سے کہا :میں زندگی کی روٹی ہوں۔ جو میری طرف آتا ہے وہ بھوکا نہیں ہوگا، اور جو مجھ پر ایمان لاتا ہے وہ کبھی پیاسا نہیں ہوگا۔ لیکن میں نے تم سے کہا تھا کہ تم نے مجھے دیکھا ہے اور تم ایمان نہیں لاتے۔ ہر وہ جو باپ مجھے دیتا ہے، میری طرف آئے گا، اور جو میری طرف آتا ہے اسے میں ہرگز باہر نہیں نکالوں گا؛ کیونکہ میں آسمان سے اترا ہوں، نہ کہ اپنی مرضی کروں، بلکہ اس کی مرضی کروں جس نے مجھے بھیجا۔ یہ اُس باپ کی مرضی ہے جس نے مجھے بھیجا، تاکہ ہر وہ جو اُس نے مجھے دیا ہے میں اُس میں سے کسی کو ہلاک نہ کروں، بلکہ اُسے آخری دن میں اُٹھاؤں۔ یہ اس کی مرضی ہے جس نے مجھے بھیجا، تاکہ ہر وہ جو بیٹے کو دیکھے اور اس پر ایمان لائے، ابدی زندگی پائے، اور میں اسے آخری دن اٹھاؤں گا۔ اس لیے یہودی اس کے بارے میں بڑبڑا رہے تھے کیونکہ اس نے کہا، میں وہ روٹی ہوں جو آسمان سے اتری، اور وہ کہہ رہے تھے :کیا یہ عیسیٰ یوسف کا بیٹا نہیں ہے، جس کے باپ اور ماں کو ہم جانتے ہیں؟ تو پھر یہ کیسے کہتا ہے کہ میں آسمان سے اتر آیا ہوں؟ عیسیٰ نے جواب دیا اور ان سے کہا :آپس

میں بڑبڑاؤ نہیں۔ کوئی میری طرف آنے کے قابل نہیں ہے، اگر باپ جس نے مجھے بھیجا اسے نہ کھینچے، اور میں اسے آخری دن اٹھاؤں گا۔ نبیوں میں لکھا ہوا ہے :اور سب خدا کے سکھائے ہوئے ہوں گے۔ ہر وہ جو باپ سے سنتا ہے اور سیکھتا ہے میری طرف آتا ہے؛ نہ کہ یہ کہ باپ کو کسی نے دیکھا ہے، سوائے اُس کے جو خدا کے پاس سے ہے، اُسی نے باپ کو دیکھا ہے۔ آمین آمین میں تم سے کہتا ہوں، جو مجھ پر ایمان لاتا ہے اس کے پاس ابدی زندگی ہے۔ میں زندگی کی روٹی ہوں تمہارے باپ دادا نے من صحرا میں کھایا اور مر گئے۔ یہ وہ روٹی ہے جو آسمان سے اترتی ہے، تاکہ کوئی اس میں سے کھائے اور نہ مرے۔ میں وہ زندہ روٹی ہوں جو آسمان سے اتری ہے۔ اگر کوئی اس روٹی میں سے کھائے تو وہ ہمیشہ تک جیے گا۔ اور جو روٹی میں دوں گا، وہ میرا گوشت ہے، جسے میں دنیا کی زندگی کے لیے دوں گا۔ اس لیے یہودی آپس میں لڑ رہے تھے، کہہ رہے تھے :یہ کیسے ہمیں اپنا گوشت کھانے کو دے سکتا ہے؟ پس عیسیٰ نے ان سے کہا، یقیناً یقیناً میں تم سے کہتا ہوں، اگر تم ابنِ آدم کا گوشت نہ کھاؤ اور اُس کا خون نہ پیو، تو تم اپنے اندر زندگی نہیں رکھتے۔ جو میرا گوشت کھاتا ہے اور میرا خون پیتا ہے، ابدی زندگی رکھتا ہے، اور میں اسے آخری دن میں اٹھاؤں گا۔ کیونکہ میرا گوشت واقعی کھانا ہے، اور میرا خون واقعی پینے کی چیز ہے۔ جو میرا گوشت کھاتا ہے اور میرا خون پیتا ہے، مجھ میں رہتا ہے، اور میں اُس میں۔ جیسے زندہ باپ نے مجھے بھیجا اور میں باپ کی وجہ سے جیتا ہوں، اور جو مجھے کھاتا ہے وہ بھی میری وجہ سے جیے گا۔ یہ وہ روٹی ہے جو آسمان سے اتری، نہیں جیسے تمہارے باپ دادا نے من کھایا اور مر گئے؛ جو یہ روٹی کھاتا ہے وہ ہمیشہ تک جیئے گا۔ یہ باتیں اس نے کفرنحوم میں مجلس میں تعلیم دیتے ہوئے کہیں پس اُس کے شاگردوں میں سے بہت سوں نے سن کر کہا، یہ کلام سخت ہے، کون اِس کو سن سکتا ہے؟ عیسیٰ اپنے آپ میں جانتے ہوئے کہ اس کے شاگرد اس کے بارے میں بڑبڑاتے ہیں، ان سے کہا :کیا یہ تمہیں ٹھوکر کھلاتا ہے؟ اگر پھر تم ابنِ آدم کو اوپر جاتے ہوئے دیکھو جہاں وہ پہلے تھا؟ روح

زندگی دینے والی ہے، گوشت کچھ بھی فائدہ نہیں دیتا، الفاظ جو میں تم سے بولتا ہوں، روح ہیں اور زندگی ہیں۔ لیکن تم میں سے کچھ ایسے ہیں جو ایمان نہیں رکھتے کیونکہ عیسیٰ شروع سے جانتا تھا کہ کون لوگ ایمان نہیں لاتے اور کون اسے پکڑوانے والا ہے۔ اور اُس نے کہا :اِس لیے میں نے تم سے کہا ہے کہ کوئی میرے پاس نہیں آ سکتا، اگر اُسے میرے باپ کی طرف سے دیا نہ گیا ہو۔ اِس کے بعد اُس کے شاگردوں میں سے بہت سے واپس چلے گئے اور پھر اُس کے ساتھ نہیں چلتے تھے پس عیسیٰ نے بارہ سے کہا، کیا تم بھی چلے جانا چاہتے ہو؟ شمعون پطرس نے اسے جواب دیا، اے خداوند، ہم کس کے پاس جائیں؟ تمہارے پاس ابدی زندگی کے کلمات ہیں، اور ہم ایمان لائے ہیں اور ہم نے جان لیا ہے کہ تم مسیح ہو، زندہ خدا کے بیٹے۔ عیسیٰ نے ان کو جواب دیا، کیا میں نے تم بارہ کو نہیں چنا؟ اور تم میں سے ایک شیطان ہے۔ اور وہ یہوداہ شمعون اسکریوتی کے بارے میں کہہ رہا تھا، کیونکہ یہ اُسے پکڑوانے والا تھا، بارہ میں سے ایک ہوتے ہوئے۔

۷

اور عیسیٰ ان باتوں کے بعد گلیل میں پھرتے تھے، کیونکہ وہ یہودیہ میں پھرنا نہیں چاہتے تھے، اس لیے کہ یہودی اُن کو قتل کرنے کی کوشش کر رہے تھے۔ اور یہودیوں کی عید یعنی خیموں کی عید قریب تھی اِس لیے اُس کے بھائیوں نے اُس سے کہا، یہاں سے چل اور یہودیہ میں جا، تاکہ تیرے شاگرد بھی تیرے کاموں کو دیکھیں جو تو کرتا ہے۔ کیونکہ کوئی بھی پوشیدگی میں کچھ نہیں کرتا اور چاہتا ہے کہ وہ کھلے عام ہو۔ اگر تو یہ چیزیں کرتا ہے، تو اپنے آپ کو دنیا پر ظاہر کر۔ کیونکہ اُس کے بھائی بھی اُس پر ایمان نہیں رکھتے تھے عیسیٰ نے اس لیے ان سے کہا، میرا وقت ابھی حاضر نہیں ہے، لیکن تمہارا وقت ہمیشہ تیار ہے۔ دنیا تم سے نفرت نہیں کر سکتی، لیکن مجھ سے نفرت کرتی ہے،

کیونکہ میں اس کے بارے میں گواہی دیتا ہوں کہ اس کے کام برے ہیں۔ تم اس عید میں جاؤ، میں ابھی تک اس عید میں نہیں جا رہا ہوں، کیونکہ میرا وقت ابھی تک پورا نہیں ہوا ہے۔ یہ باتیں ان سے کہہ کر وہ گلیل میں رہا جب اس کے بھائی اوپر گئے، تب وہ خود بھی عید میں گیا، کھلے طور پر نہیں، بلکہ پوشیدہ طریقے سے۔ یہودی اس لیے اس کو عید میں ڈھونڈ رہے تھے اور کہہ رہے تھے، وہ کہاں ہے؟ اور اُس کے بارے میں لوگوں میں بہت بڑبڑاہٹ تھی کچھ لوگ کہہ رہے تھے کہ وہ اچھا ہے، دوسرے کہہ رہے تھے، نہیں، بلکہ وہ بھیڑ کو گمراہ کرتا ہے۔ لیکن کوئی بھی یہودیوں کے خوف کی وجہ سے دلیری سے اس کے بارے میں نہیں بول رہا تھا لیکن جب تہوار آدھا ہو چکا تھا، عیسیٰ ہیکل میں گئے اور سکھانے لگے۔ اور یہودی حیران ہو رہے تھے اور کہہ رہے تھے، یہ شخص کیسے حروف جانتا ہے جبکہ اس نے سیکھا نہیں؟ اس لیے عیسیٰ نے ان کو جواب دیا اور کہا :میری تعلیم میری نہیں ہے، بلکہ اُس کی ہے جس نے مجھے بھیجا۔ اگر کوئی اُس کی مرضی کو کرنا چاہے، تو وہ تعلیم کے بارے میں جان لے گا کہ آیا یہ خدا کی طرف سے ہے یا میں اپنی طرف سے بولتا ہوں۔ جو اپنے آپ سے بولتا ہے وہ اپنی عزت تلاش کرتا ہے، لیکن جو اس کی عزت تلاش کرتا ہے جس نے اسے بھیجا، یہ سچا ہے، اور اس میں ناانصافی نہیں ہے۔ کیا موسیٰ نے تمہیں شریعت نہیں دی؟ اور تم میں سے کوئی بھی شریعت پر عمل نہیں کرتا تم مجھے قتل کرنے کی کوشش کیوں کرتے ہو؟ بھیڑ نے جواب دیا اور کہا :تُو بدروح رکھتا ہے۔ کون تجھے مارنا چاہتا ہے؟ عیسیٰ نے جواب دیا اور ان سے کہا :میں نے ایک کام کیا، اور تم سب اس کی وجہ سے حیران ہوتے ہو۔ موسیٰ نے تم کو ختنہ دیا ہے، نہیں کہ یہ موسیٰ سے ہے، بلکہ باپ دادا سے ہے، اور تم سبت کے دن آدمی کا ختنہ کرتے ہو۔ اگر آدمی سبت میں ختنہ لیتا ہے تاکہ موسیٰ کا قانون نہ توڑا جائے، تو تم مجھ پر غصہ ہو کیونکہ میں نے سبت میں پورے آدمی کو تندرست کیا؟ ظاہر کے مطابق فیصلہ نہ کرو بلکہ راستباز فیصلہ کرو۔ اس لیے یروشلم کے لوگوں میں سے کچھ کہہ رہے تھے، کیا یہ

وہی نہیں ہے جسے وہ قتل کرنا چاہتے ہیں؟ اور دیکھو، وہ دلیری سے بولتا ہے، اور وہ اسے کچھ نہیں کہتے۔ کہیں حکمرانوں نے واقعی جان لیا ہے کہ یہ واقعی مسیح ہے؟ لیکن ہم جانتے ہیں کہ یہ کہاں سے ہے؛ مگر مسیح جب آئے تو کوئی نہیں جانتا کہ وہ کہاں سے ہے۔ اس لیے عیسیٰ نے ہیکل میں تعلیم دیتے ہوئے پکارا اور کہا :تم مجھے جانتے ہو، اور تم جانتے ہو میں کہاں سے ہوں؛ اور میں اپنی طرف سے نہیں آیا ہوں، لیکن وہ سچا ہے جس نے مجھے بھیجا، جسے تم نہیں جانتے؛ میں اسے جانتا ہوں، کیونکہ میں اس کی طرف سے ہوں اور اسی نے مجھے بھیجا۔ وہ اس لیے اُس کو پکڑنے کی کوشش کر رہے تھے، اور کسی نے اُس پر ہاتھ نہیں ڈالا، کیونکہ ابھی تک اُس کا وقت نہیں آیا تھا۔ بہت سے لوگ بھیڑ میں سے اُس پر ایمان لائے اور کہہ رہے تھے کہ مسیح جب آئے گا، کیا زیادہ نشانیاں اِن سے کرے گا جو اِس نے کیں؟ فریسیوں نے بھیڑ کو یہ باتیں اس کے بارے میں بڑبڑاتے ہوئے سنا، اور فریسیوں اور سردار کاہنوں نے خادم بھیجے تاکہ وہ اسے پکڑ لیں۔ پس عیسیٰ نے کہا، ابھی تھوڑا وقت تمہارے ساتھ ہوں اور جاتا ہوں اُس کی طرف جس نے مجھے بھیجا۔ تم مجھے ڈھونڈو گے اور نہیں پاؤ گے، اور جہاں میں ہوں، تم وہاں آ نہیں سکتے۔ پس یہودیوں نے آپس میں کہا :یہ کہاں جانے والا ہے کہ ہم اسے نہیں پائیں گے؟ کیا وہ یونانیوں کی منتشری میں جانے والا نہیں ہے اور یونانیوں کو تعلیم دینے والا نہیں ہے؟ یہ کون سا کلام ہے جو اس نے کہا، تم مجھے ڈھونڈو گے اور نہیں پاؤ گے، اور جہاں میں ہوں، تم آ نہیں سکتے؟ اور عید کے آخری بڑے دن میں عیسیٰ کھڑے تھے اور پکار کر کہا :اگر کوئی پیاسا ہے، میرے پاس آئے اور پیے۔ جو مجھ پر ایمان لاتا ہے، جیسا کہ کتاب نے کہا، اس کے پیٹ سے زندہ پانی کی ندیاں بہیں گی۔ یہ اُس نے روح کے بارے میں کہا جو وہ لینے والے تھے جو اُس پر ایمان لاتے تھے، کیونکہ ابھی تک روح القدس نہیں تھا، اِس لیے کہ عیسیٰ ابھی تک جلال نہیں پایا تھا۔ بہت سے لوگ اس لیے بھیڑ میں سے بات سن کر کہہ رہے تھے :یہ واقعی نبی ہے۔ دوسرے کہہ رہے تھے :یہ مسیح ہے۔ دوسرے کہہ رہے تھے :

کیا گلیل سے مسیح آتا ہے؟ کیا کتاب نے نہیں کہا کہ داؤد کی نسل سے اور بیت اللحم گاؤں سے، جہاں داؤد تھا، مسیح آتا ہے؟ اِس لیے بھیڑ میں اُس کی وجہ سے تقسیم ہو گئی۔ کچھ لوگ ان میں سے اسے پکڑنا چاہتے تھے، لیکن کسی نے بھی اس پر ہاتھ نہیں ڈالا۔ خادم اس لیے سردار کاہنوں اور فریسیوں کے پاس آئے، اور انہوں نے ان سے کہا :تم اُسے کیوں نہیں لائے؟ خادموں نے جواب دیا :کبھی بھی کسی انسان نے اس طرح نہیں بولا جیسے اس انسان نے بولا۔ پس فریسیوں نے ان کو جواب دیا، کیا تم بھی گمراہ ہو گئے ہو؟ کیا حاکموں میں سے کسی نے اُس پر ایمان نہیں لایا یا فریسیوں میں سے؟ لیکن یہ بھیڑ جو شریعت کو نہیں جانتی لعنتی ہے۔ نیکودیمس نے ان سے کہا، جو رات کو اس کے پاس آیا تھا اور ان میں سے ایک تھا :کیا ہماری شریعت کسی آدمی کو فیصلہ کرتی ہے، اگر پہلے اس سے نہ سنے اور نہ جانے کہ وہ کیا کرتا ہے؟ انہوں نے جواب دیا اور اُس سے کہا، کیا تُو بھی گلیل سے ہے؟ تحقیق کرو اور دیکھو کہ گلیل سے کوئی نبی نہیں اٹھا ہے۔ اور ہر ایک اپنے گھر کو چلا گیا۔

۸

عیسیٰ زیتون کے پہاڑ پر گیا، اور صبح پھر ہیکل میں آیا، اور سب لوگ اس کی طرف آ رہے تھے، اور بیٹھ کر وہ انہیں سکھا رہا تھا۔ اور فقیہ اور فریسی ایک عورت کو زنا میں پکڑی گئی لے کر آتے ہیں، اور اسے بیچ میں کھڑا کر کے اس سے کہتے ہیں :اے استاد، یہ عورت زنا کرتے ہوئے عین فعل میں پکڑی گئی ہے، اور ہماری شریعت میں موسیٰ نے حکم دیا کہ ایسی عورتوں کو سنگسار کیا جائے۔ تو پھر کیا کہتا ہے؟ یہ بات انہوں نے اُسے آزماتے ہوئے کہی تاکہ اُن کے پاس اُس کے خلاف الزام ہو لیکن عیسیٰ نیچے جھک کر انگلی سے زمین پر لکھ رہے تھے۔ جب وہ اس سے پوچھتے رہے، تو اس نے سیدھا ہو کر ان سے کہا :تم میں

سے جو بے گناہ ہے وہ پہلے اس پر پتھر پھینکے۔ اور پھر نیچے جھک کر وہ زمین پر لکھنے لگا۔ اور وہ سن کر ایک ایک کر کے نکل رہے تھے، بزرگوں سے شروع کرتے ہوئے، اور عیسیٰ اور وہ عورت جو درمیان میں تھی، رہ گئے۔ اُوپر دیکھ کر عیسیٰ نے اُس سے کہا، اے عورت، وہ کہاں ہیں؟ کسی نے تجھے سزا نہیں دی؟ اس نے کہا :کوئی نہیں، خداوند۔ عیسیٰ نے کہا، نہ ہی میں تجھے سزا دیتا ہوں، جا اور اب سے آگے گناہ نہ کر۔ پھر یسوع نے ان سے دوبارہ کہا :میں دنیا کی روشنی ہوں، جو میری پیروی کرتا ہے وہ اندھیرے میں نہیں چلے گا، بلکہ زندگی کی روشنی رکھے گا۔ پھر فریسیوں نے اس سے کہا :تم اپنے بارے میں گواہی دیتے ہو، تمہاری گواہی سچ نہیں ہے۔ عیسیٰ نے جواب دیا اور ان سے کہا :اگر میں اپنے بارے میں گواہی دیتا ہوں، تو میری گواہی سچی ہے، کیونکہ میں جانتا ہوں کہاں سے آیا اور کہاں جا رہا ہوں؛ لیکن تم نہیں جانتے کہاں سے آتا ہوں یا کہاں جا رہا ہوں۔ تم جسم کے مطابق فیصلہ کرتے ہو؛ میں کسی کا فیصلہ نہیں کرتا۔ اور اگر میں فیصلہ کروں، تو میرا فیصلہ سچا ہے، کیونکہ میں اکیلا نہیں ہوں، بلکہ میں اور وہ باپ ہیں جس نے مجھے بھیجا۔ اور تمہاری شریعت میں بھی لکھا ہوا ہے کہ دو آدمیوں کی گواہی سچی ہے۔ میں ہوں وہ جو اپنے بارے میں گواہی دیتا ہے، اور میرے بارے میں گواہی دیتا ہے وہ باپ جس نے مجھے بھیجا۔ اس لیے وہ اُس سے کہہ رہے تھے :کہاں ہے تیرا باپ؟ عیسیٰ نے جواب دیا :نہ تم مجھے جانتے ہو اور نہ میرے باپ کو۔ اگر تم مجھے جانتے تو میرے باپ کو بھی جانتے۔ یہ باتیں عیسیٰ نے خزانے میں بولیں، ہیکل میں تعلیم دیتے ہوئے، اور کسی نے اُنہیں نہیں پکڑا، کیونکہ ابھی تک اُن کا وقت نہیں آیا تھا۔ پس عیسیٰ نے پھر ان سے کہا :میں جا رہا ہوں اور تم مجھے ڈھونڈو گے، اور تم اپنے گناہ میں مر جاؤ گے۔ جہاں میں جا رہا ہوں، تم نہیں آ سکتے۔ یہودی اس لیے کہہ رہے تھے، کیا وہ اپنے آپ کو مار ڈالے گا، کیونکہ وہ کہتا ہے، جہاں میں جا رہا ہوں، تم نہیں آ سکتے؟ اور اس نے ان سے کہا :تم نیچے کے ہو، میں اوپر کا ہوں؛ تم اس دنیا کے ہو، میں اس دنیا کا نہیں ہوں۔ میں نے اس

لیے تم سے کہا کہ تم اپنے گناہوں میں مرو گے، کیونکہ اگر تم یقین نہ کرو کہ میں ہوں، تو تم اپنے گناہوں میں مرو گے۔ پس وہ اس سے کہہ رہے تھے :تم کون ہو؟ اور عیسیٰ نے ان سے کہا :ابتدا سے وہی جو میں تم سے کہتا ہوں۔ میرے پاس تمہارے بارے میں بولنے اور فیصلہ کرنے کو بہت کچھ ہے، لیکن جس نے مجھے بھیجا وہ سچا ہے، اور میں جو کچھ اس سے سنا، یہ باتیں دنیا میں کہتا ہوں۔ انہوں نے نہیں سمجھا کہ وہ ان سے باپ کے بارے میں بات کر رہا تھا۔ پس عیسیٰ نے ان سے کہا، جب تم ابنِ آدم کو اوپر اٹھاؤ گے، تب تم جانو گے کہ میں ہوں، اور میں اپنی طرف سے کچھ نہیں کرتا، لیکن جیسا میرے باپ نے مجھے سکھایا، یہ باتیں میں بولتا ہوں۔ اور جس نے مجھے بھیجا وہ میرے ساتھ ہے، باپ نے مجھے اکیلا نہیں چھوڑا، کیونکہ میں وہ چیزیں جو اسے خوش کرتی ہیں ہمیشہ کرتا ہوں۔ جب وہ یہ باتیں بول رہا تھا، بہت سے لوگ اُس پر ایمان لائے۔ عیسیٰ نے اس لیے ان یہودیوں سے جنہوں نے اس پر ایمان لایا تھا کہا :اگر تم میرے کلام میں قائم رہو تو واقعی میرے شاگرد ہو، اور تم سچائی کو جان لو گے، اور سچائی تم کو آزاد کرے گی۔ انہوں نے اسے جواب دیا :ہم ابراہیم کی نسل ہیں اور کبھی کسی کے غلام نہیں ہوئے۔ تو تم کیسے کہتے ہو کہ تم آزاد ہو جاؤ گے؟ عیسیٰ نے ان کو جواب دیا، سچ سچ میں تم سے کہتا ہوں کہ ہر وہ جو گناہ کرتا ہے گناہ کا غلام ہے۔ لیکن غلام گھر میں ہمیشہ کے لیے نہیں رہتا، بیٹا ہمیشہ کے لیے رہتا ہے۔ پس اگر بیٹا تمہیں آزاد کرے، تو واقعی آزاد ہو گے۔ میں جانتا ہوں کہ تم ابراہیم کی نسل ہو، لیکن تم مجھے قتل کرنا چاہتے ہو، کیونکہ میرا کلام تم میں جگہ نہیں پاتا۔ میں وہ بولتا ہوں جو میں نے اپنے باپ کے پاس دیکھا ہے، اور تم بھی اس لیے وہ کرتے ہو جو تم نے اپنے باپ کے پاس دیکھا ہے۔ انہوں نے جواب دیا اور اُس سے کہا :ہمارا باپ ابراہیم ہے۔ عیسیٰ ان سے کہتے ہیں :اگر تم ابراہیم کے فرزند تھے، تو ابراہیم کے کام کرتے تھے۔ لیکن اب تم مجھے قتل کرنا چاہتے ہو، ایک آدمی جس نے تمہیں سچائی بتائی ہے، جو میں نے خدا سے سنی، یہ ابراہیم نے نہیں کیا۔ تم اپنے باپ کے کام

کرتے ہو انہوں نے اِس لیے اُس سے کہا :ہم زنا سے پیدا نہیں ہوئے، ہمارا ایک باپ ہے، اللہ۔ اس لیے عیسیٰ نے ان سے کہا، اگر خدا تمہارا باپ تھا، تم مجھ سے محبت کرتے، کیونکہ میں خدا سے نکلا اور آیا ہوں، نہ ہی میں اپنے آپ سے آیا ہوں، بلکہ اس نے مجھے بھیجا۔ کیوں تم میری بات کو نہیں سمجھتے؟ کیونکہ تم میرا کلام سننے کے قابل نہیں ہو تم شیطان کے باپ سے ہو، اور تم اپنے باپ کی خواہشات کو پورا کرنا چاہتے ہو۔ وہ شروع سے قاتل تھا اور سچائی میں قائم نہیں ہے، کیونکہ اس میں سچائی نہیں ہے۔ جب وہ جھوٹ بولتا ہے، تو اپنوں سے بولتا ہے، کیونکہ وہ جھوٹا ہے اور اس کا باپ بھی۔ لیکن چونکہ میں سچ کہتا ہوں، تم مجھ پر یقین نہیں کرتے تم میں سے کون مجھے گناہ کے بارے میں ملزم ٹھہراتا ہے؟ اگر میں سچ کہتا ہوں، تو تم مجھ پر یقین کیوں نہیں کرتے؟ جو خدا سے ہے وہ خدا کے کلام سنتا ہے؛ اس لیے تم نہیں سنتے، کیونکہ تم خدا سے نہیں ہو۔ یہودیوں نے جواب دیا اور اُس سے کہا، کیا ہم ٹھیک نہیں کہتے کہ تُو سامری ہے اور بدروح رکھتا ہے؟ عیسیٰ نے جواب دیا :میں بدروح نہیں رکھتا، بلکہ میں اپنے باپ کی عزت کرتا ہوں، اور تم مجھے بے عزت کرتے ہو۔ لیکن میں اپنی عزت نہیں تلاش کرتا، وہ ہے جو تلاش کرتا ہے اور فیصلہ کرتا ہے میں سچ سچ تم سے کہتا ہوں، اگر کوئی میرے کلام کو مانے گا، تو وہ موت کو ہمیشہ تک ہرگز نہیں دیکھے گا۔ یہودیوں نے اس لیے اُس سے کہا، اب ہم جان گئے ہیں کہ تجھ میں بدروح ہے۔ ابراہیم مر گیا اور نبی بھی مر گئے، اور تو کہتا ہے کہ اگر کوئی میرے کلام کو مانے تو وہ ابد تک موت کو ہرگز نہیں چکھے گا؟ کیا تو ہمارے باپ ابراہیم سے بڑا نہیں ہے، جو مر گیا؟ اور وہ نبی مر گئے، تم اپنے آپ کو کیا بناتے ہو؟ عیسیٰ نے جواب دیا، اگر میں اپنے آپ کو جلال دوں، میرا جلال کچھ نہیں ہے۔ میرا باپ ہے جو مجھے جلال دیتا ہے، جس کو تم کہتے ہو کہ تمہارا خدا ہے، اور تم نے اس کو نہیں جانا۔ لیکن میں اس کو جانتا ہوں۔ اور اگر میں کہوں کہ میں اُسے نہیں جانتا، میں تمہاری طرح جھوٹا ہوں گا؛ لیکن میں اُسے جانتا ہوں اور اُس کے کلام کو محفوظ رکھتا

ہوں۔ ابراہیم تمہارا باپ بہت خوش ہوا تاکہ میرے دن کو دیکھے، اور اس نے دیکھا اور خوش ہوا۔ یہودیوں نے پھر اُس سے کہا :تمہاری عمر ابھی پچاس سال بھی نہیں ہے اور تم نے ابراہیم کو دیکھا ہے؟ عیسیٰ نے ان سے کہا :یقیناً یقیناً میں تم سے کہتا ہوں، ابراہیم کے ہونے سے پہلے میں ہوں۔ انہوں نے پتھر اٹھائے تاکہ اُس پر پھینکیں لیکن عیسیٰ چھپ گئے، اور ان کے درمیان سے گزر کر ہیکل سے نکل گئے، اور اس طرح آگے بڑھے۔

۹

اور گزرتے ہوئے اس نے ایک آدمی کو دیکھا جو پیدائش سے اندھا تھا اور اس کے شاگردوں نے اس سے پوچھا کہتے ہوئے :اے ربی، کس نے گناہ کیا، اس نے یا اس کے والدین نے، تاکہ یہ اندھا پیدا ہو؟ عیسیٰ نے جواب دیا :نہ اس نے گناہ کیا، نہ اس کے والدین نے، بلکہ تاکہ خدا کے کام اس میں ظاہر ہوں۔ مجھے ضروری ہے کہ اُس کے کاموں کو کروں جس نے مجھے بھیجا جب تک دن ہے؛ رات آتی ہے جب کوئی کام نہیں کر سکتا۔ جب میں دنیا میں ہوں، میں دنیا کا نور ہوں۔ یہ باتیں کہہ کر اس نے زمین پر تھوکا اور تھوک سے مٹی بنائی، اور اندھے کی آنکھوں پر مٹی لگائی اور اس سے کہا :جاؤ، سلوام کے حوض میں دھو لو، جس کا ترجمہ بھیجا ہوا ہے۔ لہذا وہ چلا گیا اور اس نے دھویا، اور دیکھتا ہوا آیا۔ اس لیے پڑوسی اور وہ لوگ جو اسے پہلے دیکھتے تھے کہ وہ اندھا تھا، کہنے لگے :کیا یہ وہی نہیں ہے جو بیٹھا اور بھیک مانگتا تھا؟ کچھ لوگ کہہ رہے تھے کہ یہ وہی ہے، لیکن دوسرے کہہ رہے تھے کہ وہ اس جیسا ہے۔ وہ کہہ رہا تھا کہ میں ہوں۔ اس لیے وہ اُس سے کہہ رہے تھے، تیری آنکھیں کیسے کھولی گئیں؟ اُس نے جواب دیا اور کہا :ایک آدمی جو عیسیٰ کہلاتا ہے، نے مٹی بنائی اور میری آنکھوں پر لگائی اور مجھے کہا :جاؤ سلوام کے حوض میں اور دھوؤ۔ اور جا کر اور دھو کر میں نے بینائی پائی۔ انہوں نے اس سے کہا :پس وہ کہاں ہے؟

وہ کہتا ہے :میں نہیں جانتا۔ وہ اسے فریسیوں کے پاس لے جاتے ہیں، جو کبھی اندھا تھا۔ اور سبت کا دن تھا جب یسوع نے مٹی بنائی اور اس کی آنکھیں کھولیں۔ پھر اس لیے فریسیوں نے بھی اُس سے پوچھا کہ اُس نے کیسے بینائی پائی۔ اور اس نے ان سے کہا :اس نے میری آنکھوں پر کیچڑ لگایا، اور میں نے دھویا، اور میں دیکھتا ہوں۔ اِس لیے فریسیوں میں سے کچھ کہہ رہے تھے :یہ آدمی خدا کی طرف سے نہیں ہے، کیونکہ سبت کو نہیں مانتا۔ دوسرے کہہ رہے تھے، کوئی گنہگار آدمی ایسی نشانیاں کیسے کر سکتا ہے؟ اور ان میں تقسیم تھی۔ وہ اندھے سے پھر کہتے ہیں :تو اس کے بارے میں کیا کہتا ہے، کہ اس نے تیری آنکھیں کھولیں؟ اور اس نے کہا کہ وہ نبی ہے۔ یہودیوں نے اس لیے اس کے بارے میں یقین نہیں کیا کہ وہ اندھا تھا اور بینائی پائی، یہاں تک کہ انہوں نے اس کے والدین کو جس نے بینائی پائی تھی بلایا اور ان سے پوچھا کہتے ہوئے :کیا یہ تمہارا بیٹا ہے، جس کے بارے میں تم کہتے ہو کہ اندھا پیدا ہوا تھا؟ تو پھر وہ ابھی کیسے دیکھتا ہے؟ اُس کے والدین نے اُن کو جواب دیا اور کہا :ہم جانتے ہیں کہ یہ ہمارا بیٹا ہے اور کہ اندھا پیدا ہوا تھا، لیکن اب کیسے دیکھتا ہے ہم نہیں جانتے، یا کس نے اُس کی آنکھیں کھولیں ہم نہیں جانتے۔ وہ عمر رکھتا ہے، اُس سے پوچھو، وہ اپنے بارے میں بولے گا۔ یہ باتیں اس کے والدین نے کہیں، کیونکہ وہ یہودیوں سے ڈرتے تھے؛ کیونکہ پہلے سے ہی یہودی آپس میں متفق ہو چکے تھے تاکہ، اگر کوئی اُسے مسیح تسلیم کرے، تو عبادت خانے سے نکال دیا جائے۔ اس لیے اس کے والدین نے کہا کہ وہ عمر رکھتا ہے، اس سے پوچھو۔ پس انہوں نے دوسری بار اُس آدمی کو بُلایا جو اندھا تھا، اور اُس سے کہا :خدا کو جلال دے؛ ہم جانتے ہیں کہ یہ آدمی گنہگار ہے۔ اِس لیے اُس نے جواب دیا اور کہا :اگر وہ گنہگار ہے میں نہیں جانتا؛ ایک بات میں جانتا ہوں کہ اندھا ہوتے ہوئے اب میں دیکھتا ہوں۔ انہوں نے اُس سے دوبارہ کہا :اُس نے تیرے ساتھ کیا کیا؟ اس نے تیری آنکھیں کیسے کھولیں؟ اس نے ان کو جواب دیا :میں نے تم کو پہلے ہی کہا، اور تم نے نہیں سنا؛ کیا دوبارہ تم سننا چاہتے ہو؟

کیا تم بھی اُس کے شاگرد بننا چاہتے ہو؟ انہوں نے اسے برا بھلا کہا اور کہا، تو اس کا شاگرد ہے، لیکن ہم موسیٰ کے شاگرد ہیں۔ ہم جانتے ہیں کہ خدا نے موسیٰ سے بات کی ہے، لیکن یہ کہاں سے ہے ہم نہیں جانتے۔ اُس آدمی نے جواب دیا اور اُن سے کہا :اِس میں تو عجیب بات ہے کہ تم نہیں جانتے کہ وہ کہاں سے ہے، اور اُس نے میری آنکھیں کھول دیں۔ ہم جانتے ہیں کہ خدا گنہگاروں کی نہیں سنتا، لیکن اگر کوئی خدا ترس ہو اور اس کی مرضی پوری کرے، تو اس کی وہ سنتا ہے۔ ازل سے یہ نہیں سنا گیا کہ کسی نے پیدائشی اندھے کی آنکھیں کھولی ہوں۔ اگر یہ خدا کی طرف سے نہ ہوتا، تو یہ کچھ بھی نہیں کر سکتا تھا۔ انہوں نے جواب دیا اور اُس سے کہا :تُو پورا گناہوں میں پیدا ہوا، اور تُو ہمیں سکھاتا ہے؟ اور انہوں نے اسے باہر نکال دیا۔ عیسیٰ نے سنا کہ انہوں نے اسے باہر نکال دیا، اور اسے پا کر اس سے کہا :کیا تو خدا کے بیٹے پر ایمان رکھتا ہے؟ اُس نے جواب دیا اور کہا، اور وہ کون ہے، اے خداوند، تاکہ میں اُس پر ایمان لاؤں؟ عیسیٰ نے اس سے کہا :تو نے اسے دیکھا ہے اور جو تیرے ساتھ بات کر رہا ہے، وہی وہ ہے۔ اور اُس نے کہا :میں ایمان لاتا ہوں، اے خداوند، اور اُس نے اُسے سجدہ کیا۔ اور عیسیٰ نے کہا :میں فیصلے کے لیے اس دنیا میں آیا، تاکہ جو نہیں دیکھتے وہ دیکھیں اور جو دیکھتے ہیں وہ اندھے ہو جائیں۔ اور فریسیوں میں سے جو اس کے ساتھ تھے انہوں نے یہ باتیں سنیں، اور اس سے کہا، کیا ہم بھی اندھے ہیں؟ عیسیٰ نے ان سے کہا :اگر تم اندھے ہوتے، تو تمہارا گناہ نہ ہوتا؛ لیکن اب تم کہتے ہو کہ ہم دیکھتے ہیں؛ اس لیے تمہارا گناہ باقی رہتا ہے۔

۰۱

یقیناً یقیناً میں تم سے کہتا ہوں، وہ جو بھیڑوں کے احاطے میں دروازے سے داخل نہیں ہوتا بلکہ کسی اور جگہ سے چڑھتا ہے، وہ چور ہے اور ڈاکو، لیکن وہ جو دروازے سے

داخل ہوتا ہے بھیڑوں کا چرواہا ہے۔ اس کے لیے دربان کھولتا ہے، اور بھیڑیں اس کی آواز سنتی ہیں، اور وہ اپنی بھیڑوں کو نام سے بلاتا ہے اور انہیں باہر لے جاتا ہے۔ اور جب وہ اپنی بھیڑوں کو باہر نکال دے، تو ان کے آگے چلتا ہے، اور بھیڑیں اس کی پیروی کرتی ہیں، کیونکہ وہ اس کی آواز جانتی ہیں؛ لیکن اجنبی کی پیروی نہیں کریں گی، بلکہ اس سے بھاگیں گی، کیونکہ وہ اجنبیوں کی آواز نہیں جانتیں۔ یہ تمثیل عیسیٰ نے ان کو کہی۔ لیکن وہ نہیں سمجھے کہ جو کچھ وہ ان سے کہہ رہا تھا وہ کیا تھا۔ پس عیسیٰ نے پھر ان سے کہا، سچ سچ میں تم سے کہتا ہوں کہ میں بھیڑوں کا دروازہ ہوں۔ جتنے بھی میرے سے پہلے آئے، چور ہیں اور ڈاکو، لیکن بھیڑوں نے ان کی نہیں سنی۔ میں دروازہ ہوں؛ میرے ذریعے اگر کوئی داخل ہو، وہ بچایا جائے گا، اور داخل ہوگا اور باہر جائے گا، اور چراگاہ پائے گا۔ چور نہیں آتا مگر اس لیے کہ چوری کرے اور ذبح کرے اور ہلاک کرے؛ میں آیا تاکہ وہ زندگی پائیں اور افزوں پائیں۔ میں اچھا چرواہا ہوں اچھا چرواہا اپنی روح بھیڑوں کی خاطر رکھتا ہے؛ لیکن مزدور جو چرواہا نہیں ہے، جس کی بھیڑیں اپنی نہیں ہیں، بھیڑیے کو آتے ہوئے دیکھتا ہے اور بھیڑوں کو چھوڑ دیتا ہے اور بھاگتا ہے؛ اور بھیڑیا انہیں پکڑ لیتا ہے اور بھیڑوں کو بکھیر دیتا ہے۔ مگر مزدور بھاگتا ہے، کیونکہ وہ مزدور ہے اور اسے بھیڑوں کی پرواہ نہیں ہے۔ میں اچھا چرواہا ہوں، اور میں اپنوں کو جانتا ہوں اور اپنوں کے ذریعے جانا جاتا ہوں، جیسے باپ مجھے جانتا ہے اور میں باپ کو جانتا ہوں، اور میں اپنی روح بھیڑوں کے لیے رکھتا ہوں۔ اور میرے پاس دوسری بھیڑیں بھی ہیں جو اس باڑے کی نہیں ہیں، اور ان کو بھی مجھے لانا ضروری ہے، اور وہ میری آواز سنیں گی، اور ایک ریوڑ ہو گا، ایک چرواہا اس لیے باپ مجھ سے محبت کرتا ہے، کیونکہ میں اپنی روح رکھتا ہوں، تاکہ دوبارہ اسے لے لوں۔ کوئی اسے مجھ سے نہیں لیتا، بلکہ میں اسے خود اپنے آپ سے رکھتا ہوں؛ میرے پاس اختیار ہے اسے رکھنے کا، اور میرے پاس اختیار ہے اسے دوبارہ لینے کا؛ یہ حکم میں نے اپنے باپ سے لیا ہے۔ اس لیے پھر یہودیوں میں ان

باتوں کی وجہ سے تقسیم ہو گئی اور ان میں سے بہت سے کہہ رہے تھے :اس میں بدروح ہے اور وہ پاگل ہے؛ تم اس کی کیوں سنتے ہو؟ دوسرے کہہ رہے تھے :یہ باتیں کسی بدروح زدہ کی نہیں ہیں۔ کیا بدروح اندھوں کی آنکھیں کھول سکتی ہے؟ یروشلم میں وقف کی عید ہوئی، اور سردی کا موسم تھا؛ اور عیسیٰ ہیکل میں سلیمان کے برآمدے میں چل رہے تھے۔ یہودیوں نے اس لیے اسے گھیر لیا اور اس سے کہنے لگے، کب تک تم ہماری روح کو لیے رہو گے؟ اگر تو مسیح ہے تو ہمیں کھل کر بتا۔ عیسیٰ نے ان کو جواب دیا، میں نے تم سے کہا، اور تم یقین نہیں کرتے۔ وہ کام جو میں اپنے باپ کے نام میں کرتا ہوں، یہ میرے بارے میں گواہی دیتے ہیں۔ لیکن تم یقین نہیں کرتے، کیونکہ تم میری بھیڑوں میں سے نہیں ہو، جیسا میں نے تم سے کہا۔ میری بھیڑیں میری آواز سنتی ہیں، اور میں انہیں جانتا ہوں، اور وہ میری پیروی کرتی ہیں، اور میں انہیں ابدی زندگی دیتا ہوں، اور وہ ہمیشہ کے لیے ہلاک نہیں ہوں گی، اور کوئی انہیں میرے ہاتھ سے نہیں چھینے گا۔ میرا باپ، جس نے مجھے دیا ہے، سب سے بڑا ہے، اور کوئی میرے باپ کے ہاتھ سے چھیننے کے قابل نہیں ہے۔ میں اور باپ ایک ہیں۔ اِس لیے یہودیوں نے پھر پتھر اُٹھائے تاکہ وہ اُس کو سنگسار کریں عیسیٰ نے ان کو جواب دیا :بہت سے اچھے کام میں نے تم کو اپنے باپ کی طرف سے دکھائے، ان میں سے کس کام کی وجہ سے تم مجھے سنگسار کرتے ہو؟ یہودیوں نے اسے جواب دیا کہتے ہوئے :اچھے کام کے بارے میں ہم تجھے سنگسار نہیں کرتے، بلکہ کفر کے بارے میں، اور اس لیے کہ تو آدمی ہوتے ہوئے اپنے آپ کو خدا بناتا ہے۔ عیسیٰ نے ان کو جواب دیا، کیا تمہاری شریعت میں لکھا ہوا نہیں ہے، میں نے کہا، تم خدا ہو؟ اگر اُس نے اُن کو خدا کہا جن کے پاس خدا کا کلام آیا، اور کتاب توڑی نہیں جا سکتی، تو جس کو باپ نے مقدس کیا اور دنیا میں بھیجا، تم کہتے ہو کہ تو کفر کرتا ہے، کیونکہ میں نے کہا میں خدا کا بیٹا ہوں؟ اگر میں اپنے باپ کے کام نہیں کرتا، تو مجھ پر یقین نہ کرو؛ لیکن اگر کرتا ہوں، تو اگرچہ مجھ پر یقین نہ کرو، کاموں پر یقین کرو، تاکہ تم جان لو اور یقین

کرو کہ باپ مجھ میں ہے اور میں اُس میں ہوں۔ اس لیے وہ پھر اسے پکڑنے کی کوشش کر رہے تھے، اور وہ ان کے ہاتھ سے نکل گیا۔ اور وہ پھر یردن کے پار چلا گیا، اُس جگہ میں جہاں یوحنا پہلے بپتسمہ دے رہا تھا، اور وہاں رہا۔ اور بہت سے لوگ اُس کے پاس آئے اور کہہ رہے تھے کہ یوحنا نے تو کوئی نشان نہیں کیا، لیکن سب کچھ جتنا یوحنا نے اِس کے بارے میں کہا، سچ تھا۔ اور بہت سے لوگوں نے وہاں اُس پر ایمان لایا۔

۱۱

اور ایک بیمار آدمی تھا لعزر، بیت عنیاہ سے، اس گاؤں سے جو مریم اور اس کی بہن مرتھا کا تھا۔ مریم وہ تھی جس نے خداوند کو عطر سے مسح کیا اور اُن کے پاؤں اپنے بالوں سے پونچھے تھے، جس کا بھائی لعزر بیمار تھا۔ اس لیے بہنوں نے اس کے پاس پیغام بھیجا، کہتے ہوئے :اے خداوند، دیکھو جس سے تو محبت کرتا ہے وہ بیمار ہے۔ سن کر عیسیٰ نے کہا :یہ کمزوری موت کی طرف نہیں ہے، بلکہ خدا کے جلال کے لیے ہے، تاکہ خدا کا بیٹا اس کے ذریعے جلالی ہو۔ عیسیٰ مرتھا سے اور اس کی بہن سے اور لعزر سے محبت کرتا تھا جب اُس نے سنا کہ وہ بیمار ہے، تو پھر وہ اُس جگہ میں جہاں وہ تھا دو دن ٹھہرا؛ پھر اِس کے بعد وہ شاگردوں سے کہتا ہے :آؤ ہم یہودیہ میں دوبارہ چلیں۔ شاگردوں نے اُس سے کہا، اے ربی، ابھی تو یہودی آپ کو سنگسار کرنے کی کوشش کر رہے تھے، اور آپ دوبارہ وہاں جا رہے ہیں؟ عیسیٰ نے جواب دیا، کیا دن کے بارہ گھنٹے نہیں ہیں؟ اگر کوئی دن میں چلتا ہے، تو ٹھوکر نہیں کھاتا، کیونکہ وہ اس دنیا کی روشنی دیکھتا ہے؛ لیکن اگر کوئی رات میں چلتا ہے، تو ٹھوکر کھاتا ہے، کیونکہ روشنی اس میں نہیں ہے۔ اُس نے یہ باتیں کہیں، اور اِس کے بعد اُن سے کہتا ہے :لعزر ہمارا دوست سو گیا ہے؛ لیکن میں جا رہا ہوں تاکہ اُسے جگاؤں۔ اُس کے شاگردوں نے اِس لیے کہا، اے خداوند، اگر وہ سو گیا ہے تو

وہ بچ جائے گا۔ عیسیٰ نے اس کی موت کے بارے میں کہا تھا لیکن وہ لوگ سمجھے کہ وہ نیند کے سونے کے بارے میں بات کر رہا ہے۔ پھر یسوع نے دلیری سے ان سے کہا، لعزر مر گیا ہے، اور میں تمہاری خاطر خوش ہوں تاکہ تم ایمان لاؤ، کیونکہ میں وہاں نہیں تھا، لیکن آؤ ہم اس کے پاس چلیں۔ توما جسے دِدُیمُس کہا جاتا ہے، اس نے ساتھی شاگردوں سے کہا : آؤ ہم بھی چلیں تاکہ ہم اس کے ساتھ مریں۔ پس عیسیٰ آ کر اُسے ایسا پایا کہ وہ چار دن سے قبر میں تھا۔ بیت عنیاہ یروشلم کے قریب تھا، تقریباً پندرہ اسٹیڈیا کے فاصلے پر، اور یہودیوں میں سے بہت سے لوگ مارتھا اور مریم کے پاس آئے تھے تاکہ ان کے بھائی کے بارے میں انہیں تسلی دیں۔ مارتھا نے جیسے سنا کہ عیسیٰ آ رہے ہیں، ان سے ملی۔ لیکن مریم گھر میں بیٹھی رہی۔ مارتھا نے اس لیے عیسیٰ سے کہا، اے خداوند، اگر آپ یہاں ہوتے تو میرا بھائی نہ مرتا۔ لیکن اب بھی میں جانتی ہوں کہ جو کچھ بھی تو خدا سے مانگے گا، خدا تجھے دے گا۔ عیسیٰ اس سے کہتے ہیں :تمہارا بھائی اٹھ کھڑا ہوگا۔ مرتھا اُس سے کہتی ہے :میں جانتی ہوں کہ وہ قیامت میں آخری دن جی اُٹھے گا۔ عیسیٰ نے اس سے کہا، میں قیامت ہوں اور زندگی۔ جو مجھ پر ایمان لاتا ہے، اگرچہ وہ مر جائے، وہ جیے گا؛ اور ہر وہ جو زندہ ہے اور مجھ پر ایمان لاتا ہے، وہ ہرگز نہیں مرے گا ابد تک۔ کیا تم اس پر یقین رکھتے ہو؟ وہ اُس سے کہتی ہے :ہاں، خداوند، میں ایمان لائی ہوں کہ تُو مسیح ہے، خدا کا بیٹا، جو دنیا میں آنے والا ہے۔ اور یہ باتیں کہہ کر وہ چلی گئی اور اس نے اپنی بہن مریم کو چھپ کر بلایا اور کہا، استاد حاضر ہے اور تجھے بلاتا ہے۔ وہ جیسے ہی سنا، جلدی سے اٹھی اور اس کی طرف آئی۔ ابھی تک یسوع گاؤں میں نہیں آیا تھا، لیکن وہ اُس جگہ میں تھا جہاں مارتھا اُس سے ملی تھی۔ پس یہودی جو اُس کے ساتھ گھر میں تھے اور اُسے تسلی دے رہے تھے، مریم کو دیکھ کر کہ وہ جلدی اُٹھی اور باہر نکل گئی، اُس کے پیچھے چلے، یہ کہتے ہوئے کہ وہ قبر کی طرف جا رہی ہے تاکہ وہاں رو سکے۔ پس مریم جب وہاں آئی جہاں عیسیٰ تھا، اُسے دیکھ کر اُس کے پاؤں پر گر پڑی اور اُس سے

کہا :اے خداوند، اگر تم یہاں ہوتے تو میرا بھائی نہ مرتا۔ عیسیٰ نے پس جب اسے روتے ہوئے دیکھا اور یہودیوں کو جو اس کے ساتھ اکٹھے آئے تھے روتے ہوئے، روح میں بہت متاثر ہوئے اور اپنے آپ کو پریشان کیا، اور کہا :کہاں تم نے اسے رکھا ہے؟ وہ اُس سے کہتے ہیں، خداوند، آ اور دیکھ۔ عیسیٰ رویا۔ یہودی اس لیے کہہ رہے تھے، دیکھو کیسے وہ اس سے محبت کرتا تھا۔ لیکن ان میں سے کچھ نے کہا، کیا یہ، جس نے اندھے کی آنکھیں کھولی تھیں، ایسا نہیں کر سکتا تھا کہ یہ بھی نہ مرے؟ عیسیٰ اس لیے، پھر اپنے آپ میں گہرائی سے متاثر ہوتے ہوئے، قبر کی طرف آتے ہیں؛ اور وہ ایک غار تھی، اور ایک پتھر اس پر رکھا ہوا تھا۔ عیسیٰ کہتے ہیں :پتھر کو اٹھاؤ۔ مُردہ کی بہن مارتھا اُس سے کہتی ہے :اے خداوند، پہلے ہی بدبو آ رہی ہے؛ کیونکہ چوتھا دن ہو گیا ہے۔ عیسیٰ اُس سے کہتے ہیں :کیا میں نے تجھ سے نہیں کہا تھا کہ اگر تو ایمان لائے گا تو تو خدا کا جلال دیکھے گا؟ پس انہوں نے وہ پتھر اٹھایا جہاں مردہ پڑا ہوا تھا۔ عیسیٰ نے آنکھیں اوپر اٹھائیں اور کہا :اے باپ، میں تیرا شکر کرتا ہوں کہ تو نے میری سنی۔ میں جانتا تھا کہ تو ہمیشہ میری سنتا ہے، لیکن اِس ہجوم کی وجہ سے جو اِردگرد کھڑا ہے میں نے کہا، تاکہ وہ یقین کریں کہ تو نے مجھے بھیجا ہے۔ اور یہ باتیں کہہ کر اُس نے بڑی آواز سے پکارا، اے لعزر، یہاں باہر آ۔ اور وہ مردہ باہر نکلا جس کے پاؤں اور ہاتھ کپڑے کی پٹیوں سے بندھے ہوئے تھے، اور اس کا چہرہ رومال سے لپیٹا ہوا تھا۔ عیسیٰ ان سے کہتے ہیں :اسے کھولو اور جانے دو۔ اس لیے یہودیوں میں سے بہت سے لوگ، جو مریم کے پاس آئے تھے اور جو کچھ عیسیٰ نے کیا تھا اُس کو دیکھا تھا، اُس پر ایمان لائے۔ لیکن ان میں سے کچھ فریسیوں کے پاس چلے گئے اور انہوں نے ان کو بتایا جو یسوع نے کیا۔ اس لیے سردار کاہنوں اور فریسیوں نے مجلس جمع کی اور کہنے لگے :ہم کیا کریں، کیونکہ یہ آدمی بہت سے نشان دکھاتا ہے؟ اگر ہم اسے اس طرح چھوڑ دیں، سب اس پر ایمان لائیں گے، اور رومی آئیں گے اور ہماری جگہ اور قوم دونوں چھین لیں گے۔ لیکن ان میں سے ایک قیافا، جو اُس سال کا سردار کاہن تھا، اُن

سے کہا :تم کچھ بھی نہیں جانتے، اور نہ ہی یہ سوچتے ہو کہ ہمارے لیے فائدہ مند ہے کہ ایک آدمی لوگوں کے لیے مر جائے اور پوری قوم ہلاک نہ ہو۔ یہ لیکن اُس نے اپنے آپ سے نہیں کہا، بلکہ اُس سال کا سردار کاہن ہوتے ہوئے پیشین گوئی کی کہ عیسیٰ قوم کے لیے مرنے والا تھا، اور نہ صرف قوم کے لیے، بلکہ تاکہ خدا کے بچوں کو جو بکھرے ہوئے تھے ایک میں جمع کرے۔ اس لیے اُس دن سے انہوں نے مشورہ کیا تاکہ وہ اُسے قتل کریں عیسیٰ اس لیے اب دلیری سے یہودیوں میں نہیں پھرتے تھے، بلکہ وہاں سے چلے گئے اُس علاقے میں جو بیابان کے قریب تھا، افرائیم کہلانے والے شہر میں، اور وہاں اپنے شاگردوں کے ساتھ ٹھہرے رہے۔ اور یہودیوں کی عید فسح قریب تھی، اور بہت سے لوگ ملک سے یروشلم کو عید فسح سے پہلے گئے تاکہ وہ اپنے آپ کو پاک کریں۔ اس لیے وہ عیسیٰ کو ڈھونڈ رہے تھے اور ہیکل میں کھڑے ہو کر ایک دوسرے سے کہہ رہے تھے :تمہیں کیا لگتا ہے، کہ وہ عید میں نہیں آئے گا؟ اور سردار کاہنوں اور فریسیوں نے حکم دے دیا تھا کہ اگر کوئی جانتا ہو کہ وہ کہاں ہے تو بتائے، تاکہ وہ اسے پکڑ لیں۔

۲۱

اس لیے عیسیٰ عید فسح کے چھ دن پہلے بیت عنیاہ میں آیا، جہاں لعزر تھا جو مر گیا تھا، جس کو اُس نے مُردوں میں سے زندہ کیا تھا۔ انہوں نے اس لیے اُس کے لیے وہاں رات کا کھانا بنایا، اور مرتھا خدمت کر رہی تھی؛ لیکن لعزر اُن میں سے ایک تھا جو اُس کے ساتھ ٹیک لگائے بیٹھے تھے۔ پس مریم نے ایک پاؤنڈ خالص جلنار کا عطر لے کر جو بہت قیمتی تھا، عیسیٰ کے پاؤں مسح کیے اور اپنے بالوں سے اُن کے پاؤں پونچھے؛ اور گھر عطر کی خوشبو سے بھر گیا۔ اس لیے اس کے شاگردوں میں سے ایک، یہوداہ شمعون اسکریوتی، جو اسے پکڑوانے والا تھا، کہتا ہے :یہ عطر تین سو دینار میں کیوں نہیں بیچا گیا اور

غریبوں کو دیا گیا؟ اس نے یہ بات کہی لیکن اس لیے نہیں کہ اسے غریبوں کی فکر تھی، بلکہ اس لیے کہ وہ چور تھا، اور بیت المال اس کے پاس تھا اور جو کچھ ڈالا جاتا تھا اسے اٹھاتا تھا عیسیٰ نے کہا، اس لیے اسے چھوڑ دو، اس نے یہ میری تدفین کے دن کے لیے رکھا ہے۔ کیونکہ غریبوں کو تم ہمیشہ اپنے ساتھ رکھتے ہو، لیکن مجھے تم ہمیشہ نہیں رکھتے۔ اس لیے یہودیوں میں سے بہت بڑی بھیڑ نے جان لیا کہ وہ وہاں ہے، اور وہ آئے نہ صرف عیسیٰ کی وجہ سے، بلکہ تاکہ لعزر کو بھی دیکھیں جسے اُس نے مُردوں میں سے زندہ کیا تھا۔ اور سردار کاہنوں نے مشورہ کیا تاکہ لعزر کو بھی قتل کریں، کیونکہ اس کی وجہ سے یہودیوں میں سے بہت سے لوگ جا رہے تھے اور عیسیٰ پر ایمان لا رہے تھے۔ اگلے دن بڑا ہجوم جو عید میں آیا تھا، یہ سن کر کہ عیسیٰ یروشلم آ رہے ہیں، کھجور کی ڈالیاں لیں اور ان کے استقبال کو نکلے، اور پکارے :ہوسنّا، مبارک ہے وہ جو خداوند کے نام سے آتا ہے، اسرائیل کا بادشاہ۔ اور عیسیٰ نے ایک گدھے کا بچہ پا کر اس پر بیٹھ گیا، جیسا کہ لکھا ہوا ہے :اے صیون کی بیٹی، خوف نہ کر؛ دیکھ تیرا بادشاہ آ رہا ہے گدھی کے بچے پر بیٹھا ہوا۔ یہ باتیں اُس کے شاگردوں نے پہلے نہیں جانی تھیں، لیکن جب عیسیٰ کو جلال دیا گیا، تب اُنہوں نے یاد کیا کہ یہ باتیں اُس کے بارے میں لکھی ہوئی تھیں، اور یہ باتیں اُنہوں نے اُس کے ساتھ کیں۔ اس لیے وہ بھیڑ جو اُس کے ساتھ تھی گواہی دے رہی تھی جب اُس نے لعزر کو قبر سے پکارا اور اُسے مُردوں میں سے اُٹھایا۔ اس وجہ سے بھیڑ اس سے ملی، کیونکہ انہوں نے سنا تھا کہ اس نے یہ نشانی کی تھی۔ پھر فریسیوں نے آپس میں کہا :تم دیکھتے ہو کہ تم کچھ بھی کامیاب نہیں ہو رہے؟ دیکھو، دنیا اس کے پیچھے چلی گئی ہے۔ کچھ یونانی ان لوگوں میں سے تھے جو اوپر جا رہے تھے تاکہ وہ عید میں عبادت کریں یہ لوگ اس لیے فلپس کے پاس آئے جو بیت صیدا سے گلیل کا تھا، اور وہ اس سے پوچھ رہے تھے کہتے ہوئے :اے خداوند، ہم عیسیٰ کو دیکھنا چاہتے ہیں۔ فلپس آتا ہے اور اندریاس کو کہتا ہے، اور پھر اندریاس اور فلپس عیسیٰ کو کہتے ہیں؛ اور عیسیٰ نے ان

کو جواب دیا کہتے ہوئے؛ وہ وقت آ گیا ہے تاکہ ابنِ آدم کو جلال دیا جائے۔ یقیناً یقیناً میں تم سے کہتا ہوں، اگر گندم کا دانہ زمین میں گر کر مر نہ جائے، تو وہ اکیلا ہی رہتا ہے؛ لیکن اگر مر جائے، تو بہت پھل لاتا ہے۔ جو اپنی روح کو دوست رکھتا ہے وہ اسے کھو دے گا، اور جو اپنی روح سے اس دنیا میں نفرت کرتا ہے، وہ ابدی زندگی میں اسے محفوظ رکھے گا۔ اگر کوئی میری خدمت کرے تو وہ میری پیروی کرے، اور جہاں میں ہوں وہاں میرا خادم بھی ہوگا؛ اور اگر کوئی میری خدمت کرے تو باپ اس کی عزت کرے گا۔ اب میری روح پریشان ہوئی ہے، اور کیا کہوں؟ اے باپ، مجھے اس گھڑی سے بچا۔ لیکن میں اسی لیے اس وقت کو پہنچا ہوں۔ اے باپ، اپنے نام کو جلال دے۔ پس آسمان سے ایک آواز آئی :میں نے جلال دیا ہے اور دوبارہ جلال دوں گا۔ لہذا بھیڑ جو کھڑی تھی اور سن چکی تھی، کہہ رہی تھی کہ گرج ہوئی ہے۔ دوسرے کہہ رہے تھے :ایک قاصد نے اس سے بات کی ہے۔ عیسیٰ نے جواب دیا اور کہا :یہ آواز میری خاطر نہیں ہوئی، بلکہ تمہاری خاطر۔ اب اس دنیا کا فیصلہ ہے، اب اس دنیا کا حکمران باہر پھینک دیا جائے گا؛ اور میں اگر زمین سے اوپر اٹھایا جاؤں، تو سب کو اپنی طرف کھینچوں گا۔ لیکن وہ یہ کہہ رہا تھا، اشارہ کرتے ہوئے کہ وہ کس موت سے مرنے والا تھا۔ بھیڑ نے اسے جواب دیا، ہم نے شریعت سے سنا ہے کہ مسیح ہمیشہ تک رہتا ہے، اور تم کیسے کہتے ہو کہ ابنِ آدم کا اونچا کیا جانا ضروری ہے؟ یہ ابنِ آدم کون ہے؟ پس عیسیٰ نے ان سے کہا :ابھی تھوڑا وقت نور تمہارے ساتھ ہے۔ چلو جب تک نور رکھتے ہو، تاکہ اندھیرا تم کو پکڑ نہ لے۔ اور جو اندھیرے میں چلتا ہے وہ نہیں جانتا کہاں جاتا ہے۔ جب تک تمہارے پاس روشنی ہے، روشنی پر ایمان لاؤ، تاکہ تم روشنی کے بیٹے بن جاؤ۔ یہ باتیں عیسیٰ نے بولیں، اور چلے گئے اور ان سے چھپ گئے۔ اِتنی نشانیاں اُس نے اُن کے سامنے کیں، مگر وہ اُس پر ایمان نہیں لائے، تاکہ یسعیاہ نبی کا کلام پورا ہو جو اُس نے کہا :اے خداوند، ہماری خبر پر کون ایمان لایا؟ اور خداوند کا بازو کس پر ظاہر ہوا؟ اس وجہ سے وہ ایمان لانے کے قابل نہیں تھے، کیونکہ

یسعیاہ نے دوبارہ کہا :اُس نے اُن کی آنکھیں اندھی کر دی ہیں اور اُن کے دل سخت کر دیے ہیں، تاکہ وہ آنکھوں سے نہ دیکھیں اور دل سے نہ سمجھیں اور رجوع نہ کریں، اور میں اُنہیں شفا دوں گا۔ یہ باتیں یسعیاہ نے کہیں جب اس نے اُس کا جلال دیکھا اور اُس کے بارے میں بولا۔ اس کے باوجود تاہم حاکموں میں سے بھی بہت سوں نے اس پر ایمان لایا، لیکن فریسیوں کی وجہ سے اقرار نہیں کرتے تھے، تاکہ عبادت خانے سے نکالے نہ جائیں؛ کیونکہ انہوں نے انسانوں کی عزت کو خدا کی عزت سے زیادہ محبوب رکھا۔ عیسیٰ نے پکارا اور کہا :جو مجھ پر ایمان لاتا ہے وہ مجھ پر ایمان نہیں لاتا بلکہ اُس پر جس نے مجھے بھیجا، اور جو مجھے دیکھتا ہے وہ اُسے دیکھتا ہے جس نے مجھے بھیجا۔ میں نور دنیا میں آیا ہوں، تاکہ ہر وہ جو مجھ پر ایمان لاتا ہے اندھیرے میں نہ رہے۔ اور اگر کوئی میری باتیں سنے اور یقین نہ کرے، میں اس کا فیصلہ نہیں کرتا؛ کیونکہ میں دنیا کا فیصلہ کرنے نہیں آیا، بلکہ دنیا کو بچانے آیا ہوں۔ جو مجھے رد کرتا ہے اور میرے کلام کو قبول نہیں کرتا، اس کے پاس اس کا فیصلہ کرنے والا ہے؛ جو کلام میں نے کہا، وہی آخری دن میں اس کا فیصلہ کرے گا؛ کیونکہ میں نے اپنی طرف سے نہیں کہا، بلکہ باپ جس نے مجھے بھیجا، اُس نے خود مجھے حکم دیا کہ کیا کہوں اور کیا بولوں؛ اور میں جانتا ہوں کہ اُس کا حکم ابدی زندگی ہے۔ جو باتیں میں بولتا ہوں، جیسا باپ نے مجھے کہا ہے، ویسا ہی میں بولتا ہوں۔

۳۱

عید فسح سے پہلے، عیسیٰ یہ جانتے ہوئے کہ اُن کا وقت آ گیا ہے کہ اِس دنیا سے باپ کی طرف چلے جائیں، اپنے لوگوں سے جو دنیا میں تھے محبت رکھتے تھے، آخر تک اُن سے محبت کی۔ اور جب کھانا ہو چکا، شیطان نے پہلے ہی یہوداہ شمعون اسکریوتی کے دل

میں ڈال دیا تھا کہ وہ اسے پکڑوائے، عیسیٰ جانتے تھے کہ باپ نے سب کچھ اس کے ہاتھوں میں دے دیا ہے، اور یہ کہ وہ خدا سے نکلا اور خدا کی طرف جاتا ہے، وہ کھانے سے اٹھے اور کپڑے اتارے، اور تولیہ لے کر اپنے آپ کو باندھا۔ پھر اُس نے لگن میں پانی ڈالا اور شاگردوں کے پاؤں دھونا اور اُس تولیے سے پونچھنا شروع کیا جو باندھا ہوا تھا۔ پھر وہ شمعون پطرس کے پاس آیا، اور وہ اس سے کہنے لگا :اے خداوند، آپ میرے پاؤں دھوتے ہیں؟ عیسیٰ نے جواب دیا اور اس سے کہا :جو میں کرتا ہوں، تو ابھی نہیں جانتا، لیکن ان باتوں کے بعد جانے گا۔ پطرس اس سے کہتا ہے :آپ میرے پاؤں ہرگز نہیں دھوئیں گے، کبھی نہیں۔ عیسیٰ نے اسے جواب دیا، اگر میں تجھے نہ دھوؤں، تو تیرا میرے ساتھ حصہ نہیں ہے۔ شمعون پطرس اُس سے کہتا ہے، اے خداوند، صرف میرے پاؤں ہی نہیں بلکہ میرے ہاتھ اور میرا سر بھی۔ عیسیٰ اس سے کہتا ہے :جو نہا چکا ہے اسے ضرورت نہیں سوائے پاؤں دھونے کے، بلکہ وہ پورا صاف ہے؛ اور تم صاف ہو، لیکن سب نہیں۔ کیونکہ وہ اُس کو جانتا تھا جو اُسے حوالے کرنے والا تھا، اِس لیے اُس نے کہا :تم سب پاک نہیں ہو۔ جب اس نے ان کے پاؤں دھوئے اور اپنے کپڑے لیے، پھر دوبارہ لیٹ کر اس نے ان سے کہا :کیا تم جانتے ہو میں نے تمہارے ساتھ کیا کیا ہے؟ تم مجھے استاد اور خداوند کہتے ہو، اور ٹھیک کہتے ہو، کیونکہ میں ہوں۔ اگر اس لیے میں نے تمہارے پاؤں دھوئے، خداوند اور استاد، تو تم کو بھی چاہیے کہ ایک دوسرے کے پاؤں دھوؤ کیونکہ میں نے تمہیں مثال دی ہے، تاکہ جیسا میں نے تمہارے لیے کیا، تم بھی کرو۔ آمین آمین میں تمہیں کہتا ہوں، غلام اپنے آقا سے بڑا نہیں ہے، اور نہ رسول اس سے بڑا ہے جس نے اسے بھیجا۔ اگر تم یہ باتیں جانتے ہو، تو تم مبارک ہو اگر تم انہیں کرو۔ میں تم سب کے بارے میں نہیں کہتا؛ میں جانتا ہوں جن کو میں نے چنا؛ لیکن تاکہ صحیفہ پورا ہو، جو میرے ساتھ روٹی کھاتا ہے اس نے میرے خلاف اپنی ایڑی اٹھائی۔ اب سے میں تم سے کہتا ہوں ہونے سے پہلے، تاکہ جب ہو جائے تو تم ایمان لاؤ کہ میں ہوں۔ یقیناً یقیناً میں تم سے کہتا ہوں،

جو قبول کرتا ہے اگر کسی کو میں بھیجوں، وہ مجھے قبول کرتا ہے، اور جو مجھے قبول کرتا ہے وہ اُس کو قبول کرتا ہے جس نے مجھے بھیجا۔ یہ باتیں کہہ کر عیسیٰ روح میں پریشان ہوئے، اور گواہی دی اور کہا :سچ سچ میں تم سے کہتا ہوں کہ تم میں سے ایک مجھے پکڑوائے گا۔ اس لیے شاگرد ایک دوسرے کی طرف دیکھ رہے تھے، حیران ہوتے ہوئے کہ وہ کس کے بارے میں کہہ رہا ہے۔ اور اُس کے شاگردوں میں سے ایک عیسیٰ کی گود میں ٹیک لگائے ہوا تھا، جس سے عیسیٰ محبت کرتا تھا۔ پس شمعون پطرس نے اُس کی طرف اشارہ کیا کہ پوچھے کہ وہ کون ہو سکتا ہے جس کے بارے میں وہ کہتا ہے۔ اور وہ عیسیٰ کے سینے پر گر کر اُس سے کہتا ہے، خداوند، کون ہے؟ عیسیٰ جواب دیتے ہیں :وہ ہے جسے میں روٹی کا ٹکڑا ڈبو کر دوں گا۔ اور روٹی کا ٹکڑا ڈبو کر شمعون کے بیٹے یہوداہ اسکریوتی کو دیتا ہے۔ اور لقمے کے بعد پھر شیطان اُس میں داخل ہو گیا پس عیسیٰ نے اس سے کہا :جو تو کرتا ہے، اُسے جلدی کر۔ لیکن یہ کوئی نہیں جانتا تھا بیٹھے ہوئے لوگوں میں سے کہ اس نے اس کو کیا کہا؛ کیونکہ کچھ لوگ سوچتے تھے، چونکہ یہوداہ کے پاس تھیلی تھی، کہ یسوع اس سے کہتا ہے، خرید لو جن چیزوں کی ہمیں عید کے لیے ضرورت ہے، یا غریبوں کو تاکہ کچھ دے۔ لہذا وہ لقمہ لے کر فوراً باہر چلا گیا، اور رات تھی۔ پس جب وہ باہر گیا، عیسیٰ کہتے ہیں، اب ابنِ آدم کو جلال دیا گیا، اور خدا کو اس میں جلال دیا گیا۔ اگر خدا اُس میں جلال پایا گیا، تو خدا بھی اُسے اپنے میں جلال دے گا، اور فوراً اُسے جلال دے گا۔ بچو، میں ابھی تھوڑی دیر تمہارے ساتھ ہوں۔ تم مجھے ڈھونڈو گے، اور جیسا کہ میں نے یہودیوں سے کہا تھا کہ جہاں میں جا رہا ہوں، تم نہیں آ سکتے، اور تم سے میں ابھی کہتا ہوں۔ میں تمہیں ایک نیا حکم دیتا ہوں تاکہ تم ایک دوسرے سے محبت کرو، جیسا کہ میں نے تم سے محبت کی تاکہ تم بھی ایک دوسرے سے محبت کرو۔ اس سے سب جان لیں گے کہ تم میرے شاگرد ہو، اگر تم آپس میں محبت رکھو۔ شمعون پطرس اُس سے کہتا ہے :اے خداوند، تُو کہاں جا رہا ہے؟ یسوع نے اسے

جواب دیا :جہاں میں جا رہا ہوں، تم اب میری پیروی نہیں کر سکتے، لیکن بعد میں تم میری پیروی کرو گے۔ پطرس اُس سے کہتا ہے :اے خداوند، میں ابھی تیرے پیچھے کیوں نہیں چل سکتا؟ میں اپنی روح تیرے لیے رکھوں گا۔ عیسیٰ نے اسے جواب دیا :تم اپنی جان میری خاطر رکھو گے؟ یقیناً یقیناً میں تم سے کہتا ہوں، مرغ بانگ نہیں دے گا جب تک تم مجھے تین بار انکار نہ کر دو

۴۱

تمہارا دل پریشان نہ ہو۔ خدا پر ایمان رکھو اور مجھ پر ایمان رکھو۔ میرے باپ کے گھر میں بہت سے مکان ہیں؛ اگر نہیں تو میں تم سے کہہ دیتا؛ میں جا رہا ہوں تمہارے لیے جگہ تیار کرنے؛ اور اگر میں جاؤں اور تمہارے لیے جگہ تیار کروں تو پھر آؤں گا اور تمہیں اپنے پاس لے جاؤں گا، تاکہ جہاں میں ہوں وہاں تم بھی ہو۔ اور جہاں میں جا رہا ہوں تم جانتے ہو، اور راستہ تم جانتے ہو۔ توما اُس سے کہتا ہے :اے خداوند، ہم نہیں جانتے کہ تو کہاں جا رہا ہے، اور ہم کیسے راستہ جان سکتے ہیں؟ عیسیٰ اس سے کہتے ہیں :میں راستہ ہوں اور سچائی ہوں اور زندگی ہوں، کوئی باپ کے پاس نہیں آتا مگر میرے ذریعے سے۔ اگر تم نے مجھے جانا ہوتا، تو تم میرے باپ کو بھی جان لیتے۔ اور اب سے تم اسے جانتے ہو اور تم نے اسے دیکھا ہے۔ فلپس اُس سے کہتا ہے :اے خداوند، ہمیں باپ دکھا اور یہ ہمارے لیے کافی ہے۔ عیسیٰ اُس سے کہتے ہیں :اتنا وقت میں تمہارے ساتھ ہوں، اور تُو نے مجھے نہیں جانا، فلپس؟ جس نے مجھے دیکھا ہے اس نے باپ کو دیکھا ہے؛ اور تم کیسے کہتے ہو، ہمیں باپ کو دکھاؤ؟ کیا تم یقین نہیں کرتے کہ میں باپ میں ہوں اور باپ مجھ میں ہے؟ یہ الفاظ جو میں تم سے بولتا ہوں، اپنی طرف سے نہیں بولتا؛ بلکہ باپ جو مجھ میں رہتا ہے وہ خود یہ کام کرتا ہے۔ تم مجھ پر یقین کرو کہ میں

باپ میں ہوں اور باپ مجھ میں ہے، لیکن اگر نہیں تو انہی کاموں کی وجہ سے مجھ پر یقین کرو میں سچ سچ تم سے کہتا ہوں، جو مجھ پر ایمان رکھتا ہے، وہ کام جو میں کرتا ہوں وہ بھی کرے گا، اور ان سے بڑے کام کرے گا، کیونکہ میں اپنے باپ کے پاس جا رہا ہوں، اور جو کچھ تم میرے نام میں مانگو گے، یہ میں کروں گا، تاکہ باپ بیٹے میں جلال پائے۔ اگر تم میرے نام میں کچھ مانگو گے، میں کروں گا۔ اگر تم مجھ سے محبت کرتے ہو، تو میرے احکام کو مانو، اور میں باپ سے درخواست کروں گا اور وہ تمہیں ایک اور مددگار عطا کرے گا، تاکہ وہ ہمیشہ تمہارے ساتھ رہے، یعنی سچائی کی روح، جسے دنیا حاصل نہیں کر سکتی، کیونکہ وہ اسے دیکھتی نہیں اور نہ ہی اسے جانتی ہے؛ لیکن تم اسے جانتے ہو، کیونکہ وہ تمہارے پاس رہتی ہے اور تمہارے اندر ہوگی۔ میں تم کو یتیم نہیں چھوڑوں گا۔ میں تمہارے پاس آ رہا ہوں۔ تھوڑا سا اور، اور دنیا مجھے اب نہیں دیکھے گی، لیکن تم مجھے دیکھتے ہو، کیونکہ میں زندہ ہوں اور تم زندہ رہو گے۔ اُس دن تم جان لو گے کہ میں اپنے باپ میں ہوں اور تم مجھ میں ہو اور میں تم میں ہوں۔ جو میرے احکام رکھتا ہے اور ان کی پیروی کرتا ہے، وہی ہے جو مجھ سے محبت کرتا ہے؛ اور جو مجھ سے محبت کرتا ہے اسے میرے باپ کی طرف سے محبت کی جائے گی، اور میں اس سے محبت کروں گا اور اپنے آپ کو اس پر ظاہر کروں گا۔ یہوداہ، جو اسکریوتی نہیں تھا، اُس سے کہتا ہے :اے خداوند، اور کیا ہو گیا ہے کہ آپ ہم پر اپنے آپ کو ظاہر کرنے والے ہیں اور دنیا پر نہیں؟ عیسیٰ نے جواب دیا اور اس سے کہا :اگر کوئی مجھ سے محبت کرتا ہے، تو وہ میرے کلام کو مانے گا، اور میرا باپ اس سے محبت کرے گا، اور ہم اس کے پاس آئیں گے اور ہم اس کے ساتھ رہائش بنائیں گے۔ جو مجھ سے محبت نہیں رکھتا وہ میری باتوں کو نہیں مانتا، اور جو کلام تم سنتے ہو وہ میرا نہیں ہے بلکہ اُس باپ کا ہے جس نے مجھے بھیجا۔ یہ باتیں میں نے تم سے کہی ہیں تمہارے پاس ٹھہرتے ہوئے، لیکن مددگار، روح القدس جسے باپ میرے نام میں بھیجے گا، وہ تمہیں سب کچھ سکھائے گا اور تمہیں

سب کچھ یاد دلائے گا جو میں نے تم سے کہا۔ امن میں تم کو چھوڑتا ہوں، اپنا امن تم کو دیتا ہوں؛ جیسے دنیا دیتی ہے ویسے نہیں، میں تم کو دیتا ہوں۔ تمہارا دل پریشان نہ ہو اور نہ ڈرے۔ تم نے سنا کہ میں نے تم سے کہا، میں جا رہا ہوں اور میں تمہاری طرف آ رہا ہوں؛ اگر تم مجھ سے محبت کرتے تو تم خوش ہوتے کہ میں نے کہا، میں باپ کی طرف جا رہا ہوں؛ کیونکہ میرا باپ مجھ سے بڑا ہے؛ اور اب میں نے تم سے کہا ہے اس کے ہونے سے پہلے، تاکہ جب ہو تو تم ایمان لاؤ۔ میں اب مزید بہت باتیں تم سے نہیں کروں گا، کیونکہ دنیا کا حاکم آ رہا ہے، اور مجھ میں اس کے پاس کچھ نہیں ہے؛ لیکن تاکہ دنیا جان لے کہ میں باپ سے محبت کرتا ہوں، اور جیسا باپ نے مجھے حکم دیا، ویسا میں کرتا ہوں۔ اٹھو، آؤ یہاں سے چلیں۔

۵۱

میں سچی انگور کی بیل ہوں، اور میرا باپ کسان ہے۔ ہر شاخ جو مجھ میں پھل نہیں لاتی، وہ اسے اٹھا لیتا ہے، اور ہر وہ جو پھل لاتی ہے، وہ اسے صاف کرتا ہے، تاکہ وہ زیادہ پھل لائے۔ تم پہلے سے پاک ہو اُس کلام کی وجہ سے جو میں نے تم سے کہا ہے۔ تم مجھ میں رہو، اور میں تم میں۔ جیسے شاخ اپنے آپ سے پھل نہیں لا سکتی، اگر انگور کی بیل میں نہ رہے، اسی طرح نہ ہی تم، اگر مجھ میں نہ رہو۔ میں انگور کی بیل ہوں، تم شاخیں ہو۔ جو مجھ میں رہتا ہے اور میں اس میں، وہ بہت پھل لاتا ہے، کیونکہ میرے بغیر تم کچھ نہیں کر سکتے۔ اگر کوئی مجھ میں نہیں رہے، تو وہ باہر پھینک دیا جاتا ہے جیسے شاخ اور سوکھ جاتا ہے، اور وہ انہیں جمع کرتے ہیں اور آگ میں ڈالتے ہیں، اور جلایا جاتا ہے۔ اگر تم مجھ میں رہو اور میرے کلام تم میں رہیں، جو کچھ تم چاہو مانگو، اور وہ تمہارے لیے ہو جائے گا۔ اس میں میرا باپ جلال دیا گیا، تاکہ تم بہت پھل لاؤ، اور تم

میرے شاگرد بن جاؤ گے۔ جیسے باپ نے مجھ سے محبت کی، ویسے میں نے تم سے محبت کی؛ میری محبت میں رہو۔ اگر تم میرے احکام کو مانو گے، تو تم میری محبت میں رہو گے، جیسے میں نے اپنے باپ کے احکام کو مانا ہے اور اس کی محبت میں رہتا ہوں۔ یہ باتیں میں نے تم سے کہی ہیں تاکہ میری خوشی تم میں رہے اور تمہاری خوشی پوری ہو جائے یہ میرا حکم ہے، تاکہ تم ایک دوسرے سے محبت کرو جیسے میں نے تم سے محبت کی۔ اس سے بڑی محبت کسی کے پاس نہیں ہے، تاکہ کوئی اپنی روح اپنے دوستوں کی خاطر رکھ دے۔ تم میرے دوست ہو اگر تم وہ سب کچھ کرو جو میں تمہیں حکم دیتا ہوں۔ میں اب تم کو غلام نہیں کہتا، کیونکہ غلام نہیں جانتا کہ اُس کا آقا کیا کرتا ہے، لیکن میں نے تم کو دوست کہا ہے، کیونکہ سب باتیں جو میں نے اپنے باپ سے سُنیں میں نے تم کو بتائیں۔ تم نے مجھے نہیں چنا، بلکہ میں نے تم کو چنا، اور میں نے تم کو مقرر کیا تاکہ تم جاؤ اور پھل لاؤ، اور تمہارا پھل باقی رہے، تاکہ جو کچھ بھی تم باپ سے میرے نام میں مانگو، وہ تم کو دے۔ یہ باتیں میں تم کو حکم دیتا ہوں، تاکہ تم ایک دوسرے سے محبت کرو۔ اگر دنیا تم سے نفرت کرتی ہے، تو جان لو کہ اس نے تم سے پہلے مجھ سے نفرت کی ہے۔ اگر تم دنیا سے ہوتے، تو دنیا اپنوں سے محبت کرتی؛ لیکن چونکہ تم دنیا سے نہیں ہو، بلکہ میں نے تمہیں دنیا سے چن لیا ہے، اس لیے دنیا تم سے نفرت کرتی ہے۔ اس بات کو یاد رکھو جو میں نے تم سے کہی تھی :غلام اپنے مالک سے بڑا نہیں ہے۔ اگر انہوں نے مجھے ستایا، تو وہ تم کو بھی ستائیں گے؛ اگر انہوں نے میری بات مانی، تو وہ تمہاری بھی مانیں گے۔ لیکن یہ سب چیزیں وہ تم کو میرے نام کی وجہ سے کریں گے، کیونکہ وہ اس کو نہیں جانتے جس نے مجھے بھیجا۔ اگر میں نہ آیا ہوتا اور ان سے نہ بولا ہوتا، تو ان کے پاس گناہ نہ ہوتا؛ لیکن اب ان کے پاس اپنے گناہ کے بارے میں کوئی بہانہ نہیں ہے۔ جو مجھ سے نفرت کرتا ہے وہ میرے باپ سے بھی نفرت کرتا ہے۔ اگر میں نے وہ کام ان میں نہیں کیے جو کسی اور نے نہیں کیا ہے، تو وہ گناہ نہیں رکھتے تھے؛ لیکن

اب انہوں نے دیکھا ہے اور نفرت کی ہے مجھ سے اور میرے باپ سے۔ لیکن تاکہ وہ کلام پورا ہو جو ان کی شریعت میں لکھا ہوا ہے، کہ انہوں نے مجھ سے بلاوجہ نفرت کی جب وہ مددگار آئے گا جسے میں تمہیں باپ کے پاس سے بھیجوں گا، سچائی کا روح جو باپ کے پاس سے نکلتا ہے، وہ میرے بارے میں گواہی دے گا؛ اور تم بھی گواہی دیتے ہو، کیونکہ شروع سے تم میرے ساتھ ہو۔

۶۱

میں نے یہ باتیں تم سے کہی ہیں تاکہ تم ٹھوکر نہ کھاؤ۔ وہ تم کو عبادت خانے سے نکالا ہوا کریں گے، لیکن وقت آتا ہے تاکہ جو کوئی تم کو قتل کرے سمجھے کہ خدا کو عبادت پیش کرتا ہے اور وہ یہ کام کریں گے، کیونکہ انہوں نے باپ کو نہیں جانا اور نہ مجھے۔ لیکن یہ باتیں میں نے تم سے کہی ہیں تاکہ جب وہ وقت آئے، تو تم انہیں یاد کرو کہ میں نے تم سے کہا تھا۔ لیکن یہ باتیں میں نے تم کو شروع سے نہیں کہیں، کیونکہ میں تمہارے ساتھ تھا۔ اب لیکن میں جا رہا ہوں اُس کی طرف جس نے مجھے بھیجا، اور کوئی نہیں تم میں سے پوچھتا مجھ سے کہ کہاں تم جا رہے ہو، لیکن اِس لیے کہ یہ باتیں میں نے تم سے کہی ہیں، غم نے تمہارا دل بھر دیا ہے۔ لیکن میں تم سے سچ کہتا ہوں :یہ تمہارے لیے فائدہ مند ہے کہ میں چلا جاؤں کیونکہ اگر میں نہ جاؤں تو وہ مددگار تمہارے پاس نہیں آئے گا، لیکن اگر میں جاؤں تو میں اسے تمہارے پاس بھیجوں گا، اور آ کر وہ دنیا کو قصوروار ٹھہرائے گا گناہ کے بارے میں اور راستبازی کے بارے میں اور عدالت کے بارے میں۔ گناہ کے بارے میں، کیونکہ وہ مجھ پر ایمان نہیں لاتے؛ راستبازی کے بارے میں، کیونکہ میں اپنے باپ کے پاس جا رہا ہوں اور تم مجھے اب نہیں دیکھو گے؛ فیصلے کے بارے میں، کیونکہ اس دنیا کا حاکم فیصلہ کیا جا چکا ہے۔ ابھی میرے پاس تم سے کہنے

کو بہت سی باتیں ہیں، لیکن تم ابھی برداشت نہیں کر سکتے۔ جب وہ آئے گا، روح الحق، تو وہ تمہیں تمام سچائی میں رہنمائی کرے گا؛ کیونکہ وہ اپنی طرف سے نہیں بولے گا، بلکہ جتنا وہ سنے گا بولے گا، اور آنے والی چیزیں تمہیں بتائے گا۔ وہ میری تمجید کرے گا، کیونکہ وہ مجھ سے لے گا اور تمہیں بتائے گا۔ جو کچھ باپ کے پاس ہے وہ میرا ہے؛ اس لیے میں نے کہا کہ وہ میرے میں سے لے گا اور تمہیں بتائے گا۔ تھوڑا سا اور تم مجھے نہیں دیکھو گے، اور پھر تھوڑا سا اور تم مجھے دیکھو گے، کیونکہ میں باپ کے پاس جا رہا ہوں۔ پس اُس کے شاگردوں میں سے انہوں نے ایک دوسرے سے کہا :یہ کیا ہے جو وہ ہم سے کہتا ہے، تھوڑا اور تم مجھے نہیں دیکھو گے، اور پھر تھوڑا اور تم مجھے دیکھو گے، اور یہ کہ میں باپ کے پاس جاتا ہوں؟ پس وہ کہہ رہے تھے :یہ کیا ہے جو وہ تھوڑی دیر کہتا ہے ? ہم نہیں جانتے کہ وہ کیا بولتا ہے۔ عیسیٰ نے اس لیے جان لیا کہ وہ اس سے پوچھنا چاہتے تھے، اور اس نے ان سے کہا :کیا تم اس کے بارے میں ایک دوسرے کے ساتھ تلاش کرتے ہو کہ میں نے کہا، تھوڑی دیر اور تم مجھے نہیں دیکھو گے، اور پھر تھوڑی دیر اور تم مجھے دیکھو گے؟ یقیناً یقیناً میں تم سے کہتا ہوں کہ تم روؤ گے اور تم ماتم کرو گے، لیکن دنیا خوش ہوگی، اور تم غمگین ہوگے، لیکن تمہارا غم خوشی میں بدل جائے گا۔ عورت جب بچہ جنتی ہے تو غم رکھتی ہے کیونکہ اس کا وقت آ گیا، لیکن جب بچہ جنم دیتی ہے تو اب مصیبت کو یاد نہیں کرتی خوشی کی وجہ سے کیونکہ ایک انسان دنیا میں پیدا ہوا۔ اور اس لیے تم اب غم رکھتے ہو؛ لیکن میں دوبارہ تم کو دیکھوں گا اور تمہارا دل خوش ہوگا، اور تمہاری خوشی کوئی تم سے نہیں چھینے گا۔ اور اُس دن میں تم مجھ سے کچھ نہیں پوچھو گے۔ سچ سچ میں تم سے کہتا ہوں کہ جتنا بھی تم باپ سے میرے نام میں مانگو گے، وہ تم کو دے گا۔ ابھی تک تم نے میرے نام میں کچھ نہیں مانگا۔ مانگو اور تم پاؤ گے، تاکہ تمہاری خوشی پوری ہو جائے۔ یہ باتیں میں نے تم سے کہاوتوں میں کہی ہیں، لیکن وہ وقت آتا ہے جب میں اب کہاوتوں میں تم سے نہیں بولوں گا، بلکہ دلیری سے

باپ کے بارے میں تمہیں بتاؤں گا۔ اُس دن میں میرے نام میں تم مانگو گے، اور میں تم سے نہیں کہتا کہ میں باپ سے تمہارے بارے میں مانگوں گا، کیونکہ باپ خود تم سے محبت کرتا ہے، کیونکہ تم نے مجھ سے محبت کی ہے، اور تم نے یقین کیا ہے کہ میں خدا کے پاس سے نکلا۔ میں باپ کے پاس سے نکلا اور دنیا میں آیا ہوں، پھر میں دنیا کو چھوڑتا ہوں اور باپ کے پاس جاتا ہوں۔ اُس کے شاگرد اُس سے کہتے ہیں، دیکھو، اب تو دلیری سے بولتا ہے، اور کوئی تمثیل نہیں کہتا۔ اب ہم جانتے ہیں کہ تو سب کچھ جانتا ہے اور تجھے ضرورت نہیں ہے کہ کوئی تجھ سے پوچھے اس میں ہم یقین رکھتے ہیں کہ تو خدا سے نکل کر آیا ہے۔ عیسیٰ نے ان کو جواب دیا، ابھی تم ایمان لاتے ہو؟ دیکھو، وقت آتا ہے، اور اب آ چکا ہے، تاکہ تم تتر بتر ہو جاؤ، ہر ایک اپنے گھر کو، اور مجھے اکیلا چھوڑ دو۔ اور میں اکیلا نہیں ہوں، کیونکہ باپ میرے ساتھ ہے۔ میں نے تم سے یہ باتیں کہی ہیں تاکہ تم مجھ میں سکون رکھو۔ دنیا میں تم مصیبت میں رہو گے، لیکن حوصلہ رکھو، میں نے دنیا کو فتح کر لیا ہے۔

۷۱

یہ باتیں عیسیٰ نے کہیں، اور اس نے اپنی آنکھیں آسمان کی طرف اٹھائیں اور کہا :اے باپ، وہ وقت آ گیا ہے، اپنے بیٹے کو جلال دے، تاکہ تیرا بیٹا بھی تجھے جلال دے، جیسا کہ تو نے اسے تمام جسم پر اختیار دیا، تاکہ جو کچھ تو نے اسے دیا ہے وہ ان کو ابدی زندگی دے۔ اور یہ ابدی زندگی ہے کہ وہ تجھ واحد سچے خدا کو جانیں اور عیسیٰ مسیح کو جسے تو نے بھیجا میں نے آپ کو زمین پر جلال دیا، وہ کام مکمل کیا جو آپ نے مجھے دیا تھا تاکہ میں کروں؛ اور اب آپ مجھے جلال دیں، اے باپ، اپنے پاس اُس جلال کے ساتھ جو میرے پاس تھا دنیا کے ہونے سے پہلے آپ کے پاس۔ میں نے تیرا نام ان لوگوں پر

ظاہر کیا جنہیں تو نے دنیا سے مجھے دیا۔ وہ تیرے تھے اور تو نے انہیں مجھے دیا ہے، اور انہوں نے تیرے کلام کو محفوظ رکھا ہے۔ اب وہ جان گئے ہیں کہ سب چیزیں جتنی تُو نے مجھے دی ہیں تیری طرف سے ہیں، کہ وہ کلام جو تُو نے مجھے دیا میں نے اُن کو دیا، اور اُنہوں نے خود لیا، اور اُنہوں نے سچ میں جانا کہ میں تیری طرف سے نکلا، اور اُنہوں نے یقین کیا کہ تُو نے مجھے بھیجا۔ میں ان کے بارے میں پوچھتا ہوں؛ دنیا کے بارے میں نہیں پوچھتا ہوں، بلکہ ان کے بارے میں جو تو نے مجھے دیے ہیں، کیونکہ وہ تیرے ہیں، اور میری سب چیزیں تیری ہیں اور تیری چیزیں میری ہیں، اور میں ان میں جلال پایا گیا ہوں۔ اور اب میں دنیا میں نہیں ہوں، اور یہ دنیا میں ہیں، اور میں تیرے پاس آتا ہوں۔ اے پاک باپ، ان کو اپنے نام میں محفوظ رکھ جو تو نے مجھے دیا ہے، تاکہ وہ ایک ہوں جیسے ہم ہیں۔ جب میں ان کے ساتھ دنیا میں تھا، میں نے انہیں تیرے نام میں محفوظ رکھا؛ جنہیں تو نے مجھے دیا تھا میں نے ان کی حفاظت کی، اور ان میں سے کوئی بھی ہلاک نہیں ہوا سوائے ہلاکت کے بیٹے کے، تاکہ کتاب پوری ہو۔ اب لیکن میں تیری طرف آ رہا ہوں، اور یہ باتیں دنیا میں بولتا ہوں تاکہ ان کے اندر میری خوشی بھری ہوئی ہو میں نے انہیں تیرا کلام دیا ہے، اور دنیا نے ان سے نفرت کی، کیونکہ وہ دنیا سے نہیں ہیں، جیسا کہ میں دنیا سے نہیں ہوں۔ میں نہیں مانگتا کہ تو انہیں دنیا سے اٹھا لے، بلکہ یہ کہ تو انہیں شریر سے محفوظ رکھے۔ وہ دنیا سے نہیں ہیں، جیسے میں دنیا سے نہیں ہوں۔ انہیں اپنی سچائی میں پاک کر؛ تیرا کلام سچائی ہے۔ جیسے تو نے مجھے دنیا میں بھیجا، ویسے ہی میں نے بھی ان کو دنیا میں بھیجا۔ اور ان کی خاطر میں اپنے آپ کو مقدس کرتا ہوں، تاکہ وہ بھی سچائی میں مقدس کیے گئے ہوں۔ میں صرف ان کے بارے میں نہیں پوچھتا، بلکہ ان کے بارے میں بھی جو ان کے کلام کے وسیلے سے مجھ پر ایمان لاتے ہیں، تاکہ سب ایک ہوں، جیسے تو، اے باپ، مجھ میں ہے اور میں تجھ میں ہوں، تاکہ وہ بھی ہم میں ایک ہوں، تاکہ دنیا یقین کرے کہ تو نے مجھے بھیجا۔ اور میں نے وہ جلال جو تُو نے مجھے

دیا ہے، اُن کو دیا ہے، تاکہ وہ ایک ہوں جیسے ہم ایک ہیں، میں اُن میں اور تُو مجھ میں، تاکہ وہ کامل کیے گئے ہوں ایک میں، اور تاکہ دنیا جانے کہ تُو نے مجھے بھیجا اور تُو نے اُن سے محبت کی جیسے تُو نے مجھ سے محبت کی۔ اے باپ، جن کو تو نے مجھے دیا ہے، میں چاہتا ہوں کہ جہاں میں ہوں وہ بھی میرے ساتھ ہوں، تاکہ وہ میرے جلال کو دیکھیں جو تو نے مجھے دیا ہے، کیونکہ تو نے مجھ سے محبت کی دنیا کی بنیاد سے پہلے۔ اے باپ عادل، اور دنیا نے تجھے نہیں جانا، لیکن میں نے تجھے جانا، اور انہوں نے جانا کہ تو نے مجھے بھیجا؛ اور میں نے ان کو تیرا نام بتایا اور بتاؤں گا، تاکہ وہ محبت جو تو نے مجھ سے کی ان میں ہو، اور میں ان میں۔

۸۱

یہ باتیں کہہ کر عیسیٰ اپنے شاگردوں کے ساتھ قدرون کے نالے کے پار نکل گیا، جہاں ایک باغ تھا، جس میں وہ خود اور اُس کے شاگرد داخل ہوئے۔ یہوداہ جو اُسے حوالے کر رہا تھا وہ بھی اُس جگہ کو جانتا تھا، کیونکہ عیسیٰ اکثر وہاں اپنے شاگردوں کے ساتھ جمع ہوا کرتے تھے۔ پس یہوداہ فوجی دستہ لے کر اور سردار کاہنوں اور فریسیوں کے خادموں کو لے کر وہاں آیا، مشعلوں اور چراغوں اور ہتھیاروں کے ساتھ۔ پس عیسیٰ سب چیزیں جو اس پر آنے والی تھیں جانتے ہوئے، باہر نکل کر ان سے کہا :تم کس کو ڈھونڈتے ہو؟ انہوں نے اُسے جواب دیا :یسوع ناصری کو۔ عیسیٰ ان سے کہتے ہیں :میں ہوں۔ اور یہوداہ جو اُسے پکڑوا رہا تھا، وہ بھی اُن کے ساتھ کھڑا تھا۔ جیسے ہی اُس نے اُن سے کہا کہ میں ہوں، وہ پیچھے ہٹ گئے اور زمین پر گر پڑے۔ پھر اُس نے اُن سے دوبارہ پوچھا :تم کس کو ڈھونڈتے ہو؟ انہوں نے کہا :عیسیٰ ناصری کو۔ عیسیٰ نے جواب دیا، میں نے تم سے کہا کہ میں ہوں۔ اگر اس لیے تم مجھے تلاش کرتے ہو، تو ان کو جانے دو، تاکہ وہ کلام پورا ہو

جو اس نے کہا تھا، کہ جن کو تو نے مجھے دیا ہے، میں نے ان میں سے کسی کو نہیں کھویا۔ شمعون پطرس نے، جو تلوار رکھتا تھا، اسے کھینچا اور سردار کاہن کے غلام کو مارا اور اس کا دایاں کان کاٹ دیا؛ اور غلام کا نام ملخس تھا۔ عیسیٰ نے پطرس سے کہا :تلوار کو میان میں ڈال دو۔ جو پیالہ باپ نے مجھے دیا ہے، کیا میں اسے نہیں پیوں؟ پس فوجی دستہ اور سپہ سالار اور یہودیوں کے خادموں نے عیسیٰ کو پکڑا اور اسے باندھا، اور اسے پہلے حنّاس کے پاس لے گئے، کیونکہ وہ کائفا کا سسر تھا، جو اُس سال کا سردار کاہن تھا۔ اور کائفا وہ تھا جس نے یہودیوں کو مشورہ دیا تھا کہ یہ فائدہ مند ہے کہ ایک آدمی قوم کے لیے ہلاک ہو۔ شمعون پطرس اور دوسرا شاگرد عیسیٰ کے پیچھے چل رہے تھے۔ وہ شاگرد سردار کاہن کو معلوم تھا، اور عیسیٰ کے ساتھ سردار کاہن کے صحن میں داخل ہوا؛ لیکن پطرس دروازے کے پاس باہر کھڑا تھا۔ لہذا وہ دوسرا شاگرد باہر گیا جو سردار کاہن کو معلوم تھا، اور دربان سے بات کی، اور پطرس کو اندر لے آیا۔ پس دربان لونڈی نے پطرس سے کہا، کیا تم بھی اس آدمی کے شاگردوں میں سے نہیں ہو؟ وہ کہتا ہے :میں نہیں ہوں۔ غلام اور خادم کوئلے کی آگ بنا کر کھڑے تھے، کیونکہ سردی تھی، اور وہ اپنے آپ کو گرم کر رہے تھے؛ اور پطرس ان کے ساتھ کھڑا تھا اور اپنے آپ کو گرم کر رہا تھا۔ پھر سردار کاہن نے عیسیٰ سے اُن کے شاگردوں کے بارے میں اور اُن کی تعلیم کے بارے میں پوچھا۔ عیسیٰ نے اسے جواب دیا، میں نے دلیری سے دنیا سے بات کی۔ میں نے ہمیشہ اجتماع میں اور ہیکل میں تعلیم دی، جہاں ہمیشہ یہودی اکٹھے ہوتے ہیں، اور میں نے پوشیدگی میں کچھ نہیں کہا۔ تم مجھ سے کیا پوچھتے ہو؟ ان سے پوچھو جنہوں نے سنا ہے کہ میں نے ان سے کیا کہا، دیکھو یہ لوگ جانتے ہیں جو میں نے کہا۔ یہ باتیں اُس کے کہنے پر، خادموں میں سے ایک جو پاس کھڑا تھا، اُس نے عیسیٰ کو تھپڑ مارا اور کہا :کیا تُو اِس طرح سردار کاہن کو جواب دیتا ہے؟ عیسیٰ نے اسے جواب دیا :اگر میں نے بُرا بولا، تو اُس بُرائی کے بارے میں گواہی دو؛ لیکن اگر اچھا بولا، تو تُو مجھے کیوں مارتا ہے؟ حنا

نے اُسے بندھا ہوا کائفا سردار کاہن کے پاس بھیجا۔ شمعون پطرس کھڑا تھا اور اپنے آپ کو گرم کر رہا تھا۔ اس لیے انہوں نے اُس سے کہا، کیا تم بھی اُس کے شاگردوں میں سے نہیں ہو؟ پس اُس نے انکار کیا اور کہا :میں نہیں ہوں۔ سردار کاہن کے غلاموں میں سے ایک، جو اس کا رشتہ دار تھا جس کا کان پطرس نے کاٹا تھا، کہتا ہے :کیا میں نے تم کو باغ میں اس کے ساتھ نہیں دیکھا؟ پھر اس لیے پطرس نے انکار کیا، اور فوراً مرغ نے بانگ دی۔ پس وہ عیسیٰ کو کائفا سے قیصر کے محل میں لے گئے؛ اور صبح کا وقت تھا؛ اور وہ خود قیصر کے محل میں داخل نہیں ہوئے، تاکہ ناپاک نہ ہو جائیں، بلکہ تاکہ عید فسح کھا سکیں۔ پس پیلاطس اُن کی طرف باہر گیا اور کہا :کون سا الزام تم اِس آدمی کے خلاف لاتے ہو؟ انہوں نے جواب دیا اور اُس سے کہا :اگر یہ شخص بدکار نہ ہوتا، تو ہم اُسے تیرے حوالے نہ کرتے۔ پس پیلاطس نے ان سے کہا، تم اسے لے لو اور اپنے قانون کے مطابق اس کا فیصلہ کرو۔ یہودیوں نے اس لیے اس سے کہا، ہمیں کسی کو قتل کرنا جائز نہیں ہے، تاکہ عیسیٰ کا وہ کلام پورا ہو جو اس نے کہا تھا، اشارہ کرتے ہوئے کہ وہ کس موت سے مرنے والا تھا۔ پس پیلاطس دوبارہ عمارت میں داخل ہوا اور یسوع کو بلایا اور اُس سے کہا کیا تم یہودیوں کے بادشاہ ہو؟ عیسیٰ نے اسے جواب دیا :کیا تو یہ اپنی طرف سے کہتا ہے یا دوسروں نے تجھے میرے بارے میں کہا؟ پیلاطس نے جواب دیا، کیا میں یہودی ہوں؟ تیری قوم اور سردار کاہنوں نے تجھے میرے حوالے کیا ہے۔ تو نے کیا کیا ہے؟ عیسیٰ نے جواب دیا، میری بادشاہی اس دنیا سے نہیں ہے۔ اگر میری بادشاہی اس دنیا سے ہوتی، تو میرے خادم لڑتے تاکہ میں یہودیوں کے حوالے نہ کیا جاؤں۔ لیکن اب میری بادشاہی یہاں سے نہیں ہے۔ پیلاطس نے اُس سے کہا، تو کیا واقعی بادشاہ ہے؟ عیسیٰ نے جواب دیا : تم کہتے ہو کہ میں بادشاہ ہوں۔ میں اسی لیے پیدا ہوا ہوں اور اسی لیے دنیا میں آیا ہوں، تاکہ سچائی کی گواہی دوں۔ ہر وہ جو سچائی سے ہے میری آواز سنتا ہے۔ پیلاطس اُس سے کہتا ہے :سچائی کیا ہے؟ اور یہ کہہ کر وہ پھر یہودیوں کی طرف باہر نکلا اور ان سے

کہتا ہے :میں اس میں کوئی قصور نہیں پاتا ہوں۔ لیکن تمہارا یہ رواج ہے کہ میں عید فسح میں تمہارے لیے ایک کو رہا کروں۔ پس کیا تم چاہتے ہو کہ میں تمہارے لیے یہودیوں کے بادشاہ کو رہا کروں؟ اس لیے سب نے پھر چیخ کر کہا :نہیں اس کو، بلکہ باراباس کو۔ اور بَرابّاس ڈاکو تھا

۹۱

پھر اس لیے پیلاطس نے عیسیٰ کو لیا اور کوڑے مارے۔ اور سپاہیوں نے کانٹوں سے تاج بُن کر اُس کے سر پر رکھا، اور ارغوانی لباس اُس کو پہنایا اور کہتے تھے، خوش رہو یہودیوں کے بادشاہ، اور اُس کو تھپڑ مارتے تھے۔ پس پیلاطس پھر باہر نکلا اور ان سے کہتا ہے : دیکھو، میں اسے تمہارے لیے باہر لاتا ہوں، تاکہ تم جان لو کہ میں اس میں کوئی قصور نہیں پاتا۔ پس عیسیٰ باہر نکلا، کانٹوں کا تاج اور ارغوانی چوغہ پہنے ہوئے، اور ان سے کہا :دیکھو یہ آدمی۔ پس جب سردار کاہنوں اور خادموں نے اسے دیکھا، تو چلا کر کہنے لگے :اسے مصلوب کرو، مصلوب کرو۔ پیلاطس نے ان سے کہا :تم اسے لے لو اور مصلوب کرو، کیونکہ میں اس میں کوئی سبب نہیں پاتا۔ یہودیوں نے اسے جواب دیا، ہمارے پاس شریعت ہے، اور ہماری شریعت کے مطابق اسے مرنا چاہیے، کیونکہ اس نے اپنے آپ کو خدا کا بیٹا بنایا۔ جب اس لیے پیلاطس نے یہ بات سنی، تو وہ زیادہ ڈر گیا، اور دوبارہ قلعہ میں داخل ہوا اور عیسیٰ سے کہا :تو کہاں سے ہے؟ لیکن عیسیٰ نے اُسے جواب نہیں دیا۔ پس پیلاطس اُس سے کہتا ہے، کیا تُو مجھ سے نہیں بولتا؟ کیا تو نہیں جانتا کہ میرے پاس تجھے مصلوب کرنے کا اختیار ہے اور تجھے رہا کرنے کا اختیار ہے؟ عیسیٰ نے جواب دیا :تیرے پاس میرے خلاف کوئی اختیار نہیں تھا، اگر تجھے اوپر سے دیا گیا نہ ہوتا؛ اس لیے جو مجھے تیرے حوالے کر رہا ہے اس کا گناہ بڑا ہے۔ اس سے پیلاطس اسے رہا کرنے

کی کوشش کر رہا تھا، لیکن یہودیوں نے چیخ کر کہا، اگر تم اسے رہا کرو گے تو تم قیصر کے دوست نہیں ہو۔ جو کوئی اپنے آپ کو بادشاہ بناتا ہے قیصر کے خلاف بولتا ہے۔ پس پیلاطس نے یہ بات سن کر عیسیٰ کو باہر لایا، اور تخت پر بیٹھا اُس جگہ پر جو کہلاتی تھی پتھر بچھا ہوا، اور عبرانی میں گبتا؛ اور یہ فسح کی تیاری تھی، اور گھڑی تقریباً چھٹی تھی؛ اور وہ یہودیوں سے کہتا ہے :دیکھو تمہارا بادشاہ۔ لیکن انہوں نے چیخ کر کہا، اٹھاؤ، اٹھاؤ، اسے مصلوب کرو۔ پیلاطس ان سے کہتا ہے :کیا میں تمہارے بادشاہ کو مصلوب کروں؟ سردار کاہنوں نے جواب دیا :ہمارے پاس کوئی بادشاہ نہیں ہے سوائے قیصر کے۔ پھر اس لیے اُس نے اُسے اُن کے حوالے کر دیا تاکہ وہ مصلوب کیا جائے۔ انہوں نے عیسیٰ کو لیا اور لے گئے، اور وہ اپنی صلیب اٹھائے ہوئے اس جگہ کی طرف نکلا جو کھوپڑی کی جگہ کہلاتی ہے، جو عبرانی میں گلگتا کہا جاتا ہے، جہاں انہوں نے اسے مصلوب کیا، اور اس کے ساتھ دو دوسروں کو ادھر اور ادھر، اور درمیان میں عیسیٰ کو۔ اور پیلاطس نے ایک لقب لکھا اور اسے صلیب پر رکھا، اور لکھا ہوا تھا :عیسیٰ ناصری، یہودیوں کا بادشاہ۔ اس لیے اس لکھائی کو یہودیوں میں سے بہت لوگوں نے پڑھا، کیونکہ وہ جگہ شہر کے قریب تھی جہاں عیسیٰ کو مصلوب کیا گیا تھا، اور وہ عبرانی میں، یونانی میں، لاطینی میں لکھا ہوا تھا۔ اس لیے یہودیوں کے سردار کاہن پیلاطس سے کہہ رہے تھے :مت لکھو، یہودیوں کا بادشاہ، بلکہ یہ کہ اُس نے کہا، میں یہودیوں کا بادشاہ ہوں۔ پیلاطس نے جواب دیا :جو میں نے لکھا ہے، لکھا ہے۔ لہذا سپاہیوں نے جب عیسیٰ کو مصلوب کیا، اُن کے کپڑے لیے اور چار حصے کیے، ہر سپاہی کو ایک حصہ، اور کرتا؛ لیکن کرتا بغیر سلائی کا تھا، اوپر سے پورے میں بُنا ہوا۔ انہوں نے اس لیے ایک دوسرے سے کہا : ہم اسے نہ پھاڑیں، لیکن ہم اس کے بارے میں قرعہ ڈالیں کہ یہ کس کا ہوگا، تاکہ وہ صحیفہ پورا ہو جو کہتا ہے :انہوں نے میرے کپڑے آپس میں بانٹ لیے، اور میرے لباس پر انہوں نے قرعہ ڈالا۔ لہذا فوجیوں نے یہ کیا۔ عیسیٰ کی صلیب کے پاس اُس کی ماں اور

اُس کی ماں کی بہن، مریم جو کلوپا کی تھی اور مریم مگدلینی کھڑی تھیں پس عیسیٰ نے ماں کو اور اُس شاگرد کو جو کھڑا تھا جس سے وہ پیار کرتا تھا دیکھ کر، اپنی ماں سے کہا :اے عورت، دیکھو تمہارا بیٹا۔ پھر وہ شاگرد سے کہتا ہے :دیکھو، تمہاری ماں۔ اور اُس وقت سے شاگرد اُسے اپنے گھر لے گیا۔ اس کے بعد عیسیٰ جانتے ہوئے کہ سب کچھ پہلے ہی مکمل ہو چکا ہے، تاکہ صحیفہ پورا ہو، کہتے ہیں :میں پیاسا ہوں۔ ایک برتن پس رکھا ہوا تھا سرکہ سے بھرا ہوا؛ اور انہوں نے اسفنج کو سرکہ سے بھر کر اور زوفا پر رکھ کر اس کے منہ تک لایا۔ جب پس عیسیٰ نے سرکہ لیا تو کہا، مکمل ہو گیا ہے، اور سر جھکا کر روح سونپ دی۔ یہودیوں نے اِس لیے، تاکہ لاشیں صلیب پر سبت میں نہ رہیں، چونکہ تیاری تھی، کیونکہ اُس سبت کا دن عظیم تھا، پیلاطس سے پوچھا تاکہ اُن کی ٹانگیں توڑی جائیں اور اُٹھائی جائیں۔ پس سپاہی آئے، اور پہلے کی ٹانگیں توڑیں اور دوسرے کی جو اس کے ساتھ مصلوب ہوا تھا؛ لیکن عیسیٰ کے پاس آ کر جب انہوں نے دیکھا کہ وہ پہلے ہی مر چکا ہے، تو اس کی ٹانگیں نہیں توڑیں، بلکہ سپاہیوں میں سے ایک نے نیزے سے اس کا پہلو چھید دیا، اور فوراً خون اور پانی نکلا۔ اور جس نے دیکھا ہے اُس نے گواہی دی ہے، اور اُس کی گواہی سچی ہے، اور وہ جانتا ہے کہ وہ سچ کہتا ہے، تاکہ تم بھی ایمان لاؤ۔ یہ باتیں اِس لیے ہوئیں تاکہ صحیفہ پورا ہو، اُس کی ہڈی نہیں توڑی جائے گی۔ اور پھر ایک اور صحیفہ کہتا ہے :وہ اُس کو دیکھیں گے جس کو انہوں نے چھیدا۔ ان باتوں کے بعد یوسف جو ارمتیاہ سے تھا، عیسیٰ کا شاگرد ہوتے ہوئے، لیکن یہودیوں کے خوف کی وجہ سے چھپا ہوا تھا، نے پیلاطس سے پوچھا تاکہ وہ عیسیٰ کے جسم کو اٹھا لے، اور پیلاطس نے اجازت دی۔ پس وہ آیا اور عیسیٰ کا جسم اٹھا لیا اور نیکودیمس بھی آیا جو عیسیٰ کے پاس پہلی بار رات کو آیا تھا، مر اور ایلوا کا مرکب لے کر آیا تقریباً سو رطل۔ انہوں نے اس لیے عیسیٰ کا جسم لیا اور اسے کفن میں خوشبوؤں کے ساتھ باندھا، جیسا کہ یہودیوں میں دفن کے لیے تیار کرنے کا دستور ہے۔ اور اُس جگہ میں جہاں وہ مصلوب

ہوا تھا ایک باغ تھا، اور باغ میں ایک نیا مقبرہ تھا، جس میں ابھی تک کوئی نہیں رکھا گیا تھا؛ وہاں اس لیے یہودیوں کی تیاری کی وجہ سے، کیونکہ مقبرہ قریب تھا، انہوں نے عیسیٰ کو رکھا۔

۰۲

ہفتے کے پہلے دن مریم مگدلینی صبح سویرے قبر پر آتی ہے جب ابھی اندھیرا تھا، اور دیکھتی ہے کہ پتھر قبر سے ہٹا دیا گیا تھا۔ وہ اس لیے دوڑتی ہے اور شمعون پطرس کی طرف اور دوسرے شاگرد کی طرف جس سے عیسیٰ محبت کرتا تھا آتی ہے، اور ان سے کہتی ہے :انہوں نے خداوند کو قبر سے اٹھا لیا ہے، اور ہم نہیں جانتے کہاں انہوں نے اسے رکھا۔ پس پطرس اور دوسرا شاگرد باہر نکلے اور قبر کی طرف آ رہے تھے وہ دونوں ساتھ دوڑ رہے تھے اور دوسرا شاگرد پطرس سے زیادہ تیزی سے آگے دوڑا اور قبر میں پہلے آیا، اور جھک کر دیکھتا ہے کفن کے کپڑے پڑے ہوئے، تاہم اندر داخل نہیں ہوا۔ شمعون پطرس اس لیے اس کے پیچھے آتا ہے اور قبر میں داخل ہوا اور کفن کے کپڑے پڑے ہوئے دیکھتا ہے، اور چہرے کا کپڑا جو اس کے سر پر تھا، کفن کے کپڑوں کے ساتھ پڑا ہوا نہیں، بلکہ الگ ایک جگہ لپیٹا ہوا۔ پھر اس لیے وہ دوسرا شاگرد بھی داخل ہوا جو قبر میں پہلے آیا تھا، اور اُس نے دیکھا اور یقین کیا؛ کیونکہ وہ ابھی تک صحیفے کو نہیں جانتے تھے کہ اُس کا مُردوں میں سے جی اُٹھنا ضروری ہے۔ پس شاگرد دوبارہ اپنے گھروں کو چلے گئے مگر مریم باہر قبر کے پاس کھڑی روتی رہی جب وہ رو رہی تھی، تو وہ جھک کر قبر میں دیکھا اور دو فرشتے سفید کپڑوں میں بیٹھے ہوئے دیکھے، ایک سر کی طرف اور ایک پاؤں کی طرف، جہاں عیسیٰ کا جسم پڑا تھا۔ اور وہ اس سے کہتے ہیں، اے عورت، تو کیوں روتی ہے؟ وہ ان سے کہتا ہے کہ انہوں نے میرے خداوند کو اٹھا لیا اور میں نہیں جانتی

کہاں انہوں نے اسے رکھا۔ اور یہ باتیں کہہ کر وہ پیچھے کی طرف مڑی، اور عیسیٰ کو کھڑے دیکھا، اور نہیں جانتی تھی کہ یہ عیسیٰ ہے۔ عیسیٰ اُس سے کہتے ہیں :اے عورت، تُو کیوں روتی ہے؟ تم کس کو ڈھونڈ رہے ہو؟ وہ یہ سوچتے ہوئے کہ وہ مالی ہے، اس سے کہتی ہے :خداوند، اگر آپ نے اسے اٹھایا ہے، تو مجھے بتائیں کہاں آپ نے اسے رکھا ہے، اور میں اسے اٹھا لوں گی۔ عیسیٰ اس سے کہتے ہیں :مریم۔ مُڑ کر وہ اُس سے کہتی ہے، ربّونی، جو کہا جاتا ہے اُستاد۔ عیسیٰ اس سے کہتے ہیں :مجھے مت چھو، کیونکہ میں ابھی تک اپنے باپ کی طرف نہیں چڑھا ہوں۔ لیکن میرے بھائیوں کے پاس جا اور ان سے کہہ :میں اپنے باپ اور تمہارے باپ کی طرف، اور میرے خدا اور تمہارے خدا کی طرف چڑھ رہا ہوں۔ مریم مگدلینی شاگردوں کے پاس آتی ہے یہ خبر دیتے ہوئے کہ اس نے خداوند کو دیکھا ہے، اور یہ باتیں اس نے اس سے کہیں۔ جب شام ہو رہی تھی اُس دن جو ہفتے کا پہلا دن تھا، اور دروازے بند تھے جہاں شاگرد یہودیوں کے خوف کی وجہ سے جمع تھے، عیسیٰ آئے اور بیچ میں کھڑے ہوئے، اور اُن سے کہا :تمہیں سلامتی ہو۔ اور یہ کہہ کر اُس نے اُن کو اپنے ہاتھ اور اپنا پہلو دکھایا پس شاگرد خوش ہوئے خداوند کو دیکھ کر پس عیسیٰ نے پھر ان سے کہا، تم کو سلامتی ہو۔ جیسے باپ نے مجھے بھیجا ہے، ویسے ہی میں تم کو بھیجتا ہوں۔ اور یہ کہہ کر اُس نے پھونکا اور اُن سے کہتا ہے :لو روح القدس۔ اگر کچھ لوگوں کے گناہ تم معاف کرو، وہ اُن کے لیے معاف کیے جاتے ہیں۔ اگر کچھ لوگوں کے تم روکو، وہ روکے گئے ہیں۔ توما لیکن بارہ میں سے ایک، جو دیدیمس کہلاتا تھا، ان کے ساتھ نہیں تھا جب یسوع آیا۔ پس دوسرے شاگردوں نے اس سے کہا ہم نے خداوند کو دیکھا ہے اور اس نے ان سے کہا :اگر میں اس کے ہاتھوں میں کیلوں کا نشان نہ دیکھوں، اور اپنی انگلی کیلوں کے نشان میں نہ ڈالوں، اور اپنا ہاتھ اس کی پسلی میں نہ ڈالوں، تو میں ہرگز یقین نہیں کروں گا۔ اور آٹھ دن کے بعد پھر اس کے شاگرد اندر تھے اور توما ان کے ساتھ تھا۔ عیسیٰ آتا ہے جبکہ دروازے بند تھے، اور درمیان میں کھڑا ہوا اور کہا :تم پر

سلامتی ہو۔ پھر وہ توما سے کہتا ہے :اپنی انگلی یہاں لاؤ اور میرے ہاتھوں کو دیکھو، اور اپنا ہاتھ لاؤ اور میری پہلو میں ڈالو، اور بے ایمان نہ بنو بلکہ ایمان دار بنو۔ اور توما نے جواب دیا اور اُس سے کہا :میرا خداوند اور میرا خدا۔ عیسیٰ اس سے کہتے ہیں :کیونکہ تو نے مجھے دیکھا ہے، تو ایمان لایا ہے؛ مبارک ہیں وہ جنہوں نے نہیں دیکھا اور ایمان لائے۔ بہت سی اور بھی نشانیاں عیسیٰ نے اپنے شاگردوں کے سامنے کیں جو اس کتاب میں لکھی ہوئی نہیں ہیں لیکن یہ چیزیں لکھی گئی ہیں تاکہ تم یقین کرو کہ عیسیٰ خدا کا بیٹا مسیح ہے اور تاکہ یقین کرتے ہوئے تم اس کے نام میں زندگی رکھو

۱۲

ان باتوں کے بعد عیسیٰ نے اپنے آپ کو دوبارہ شاگردوں پر طبریہ کے سمندر پر ظاہر کیا، اور اس نے اس طرح ظاہر کیا۔ شمعون پطرس، اور توما جو ددیمس کہلاتا تھا، اور نتن ایل جو گلیل کے کانا سے تھا، اور زبدی کے بیٹے، اور اُس کے شاگردوں میں سے دو دوسرے اکٹھے تھے۔ شمعون پطرس ان سے کہتا ہے :میں مچھلی پکڑنے جاتا ہوں۔ وہ اُس سے کہتے ہیں :ہم بھی تیرے ساتھ آتے ہیں۔ وہ باہر نکلے اور فوراً کشتی میں سوار ہوئے، اور اُس رات میں اُنہوں نے کچھ نہیں پکڑا۔ جب صبح ہو چکی تھی تو عیسیٰ ساحل پر کھڑے ہوئے، لیکن شاگرد نہیں جانتے تھے کہ یہ عیسیٰ ہیں۔ پس عیسیٰ نے ان سے کہا، بچو، کیا تمہارے پاس کھانے کو کچھ نہیں ہے؟ انہوں نے اُسے جواب دیا :نہیں۔ اور اُس نے اُن سے کہا :جال کو کشتی کے دائیں طرف ڈالو، اور تم پاؤ گے۔ پس انہوں نے پھینکا، اور مچھلیوں کی کثرت کی وجہ سے اب اسے کھینچنے کے قابل نہیں رہے۔ اس لیے وہ شاگرد جس سے عیسیٰ محبت کرتے تھے، پطرس سے کہتا ہے :خداوند ہیں۔ شمعون پطرس نے سنا کہ خداوند ہے، تو اپنا بیرونی کپڑا باندھا، کیونکہ وہ ننگا تھا، اور اپنے آپ کو سمندر میں

پھینک دیا، اور دوسرے شاگرد چھوٹی کشتی سے آئے، کیونکہ وہ زمین سے دور نہیں تھے بلکہ جیسے دو سو ہاتھ کے فاصلے پر تھے، مچھلیوں کے جال کو گھسیٹتے ہوئے۔ جب وہ زمین پر اترے تو انہوں نے کوئلے کی آگ پڑی ہوئی دیکھی اور مچھلی اس پر رکھی ہوئی اور روٹی۔ عیسیٰ ان سے کہتے ہیں :ان مچھلیوں میں سے لاؤ جو تم نے ابھی پکڑیں شمعون پطرس اوپر گیا اور جال کو زمین پر کھینچا، بڑی مچھلیوں سے بھرا ہوا ایک سو تریپن، اور اتنی زیادہ ہونے کے باوجود جال نہیں پھٹا۔ عیسیٰ ان سے کہتے ہیں :آؤ، ناشتہ کرو۔ لیکن شاگردوں میں سے کسی نے اُس سے یہ پوچھنے کی ہمت نہیں کی کہ تم کون ہو، کیونکہ وہ جانتے تھے کہ یہ خداوند ہے۔ پس عیسیٰ آتا ہے اور روٹی لیتا ہے اور انہیں دیتا ہے، اور مچھلی بھی اسی طرح۔ یہ تیسری بار تھی کہ عیسیٰ اپنے شاگردوں پر ظاہر ہوئے مُردوں میں سے جی اُٹھنے کے بعد جب پس وہ ناشتہ کر چکے تو عیسیٰ شمعون پطرس سے کہتا ہے، اے شمعون یوناہ کے بیٹے، کیا تو مجھ سے ان سے زیادہ محبت کرتا ہے؟ وہ اُس سے کہتا ہے :ہاں، خداوند، آپ جانتے ہیں کہ میں آپ سے محبت کرتا ہوں۔ اس نے اس سے کہا :میرے بھیڑ کے بچوں کو چرا۔ وہ اس سے پھر دوسری بار کہتا ہے :شمعون بن یوناہ، کیا تو مجھ سے محبت کرتا ہے؟ وہ اُس سے کہتا ہے :ہاں، خداوند، آپ جانتے ہیں کہ میں آپ سے محبت کرتا ہوں۔ وہ اُس سے کہتا ہے :میری بھیڑوں کی چرواہی کر۔ اس نے اسے تیسری بار کہا :شمعون یوناہ، کیا تو مجھ سے محبت کرتا ہے؟ پطرس غمگین ہوا کیونکہ اُس نے اُس سے تیسری بار کہا، تُو مجھ سے محبت کرتا ہے، اور اُس نے اُس سے کہا :اے خداوند، تُو سب کچھ جانتا ہے، تُو جانتا ہے کہ میں تجھ سے محبت کرتا ہوں۔ عیسیٰ اُس سے کہتے ہیں :میری بھیڑیں چرا۔ میں تم سے سچ سچ کہتا ہوں، جب تم جوان تھے، تم نے خود کو کمربستہ کیا اور جہاں چاہتے تھے چلتے پھرتے تھے؛ لیکن جب تم بوڑھے ہو جاؤ گے، تم اپنے ہاتھ پھیلاؤ گے، اور کوئی دوسرا تمہیں کمربستہ کرے گا، اور تمہیں وہاں لے جائے گا جہاں تم نہیں چاہتے۔ اُس نے یہ کہا اشارہ کرتے ہوئے کہ کس موت

سے وہ خدا کو جلال دے گا۔ اور یہ کہہ کر اُس سے کہتا ہے، میری پیروی کر۔ پطرس مُڑا اور اُس شاگرد کو دیکھتا ہے جس سے یسوع محبت کرتا تھا پیچھے آتے ہوئے، جس نے کھانے میں اُس کے سینے پر ٹیک لگائی تھی اور کہا تھا :اے خداوند، کون ہے جو آپ کو پکڑواتا ہے؟ اس کو دیکھ کر پطرس نے عیسیٰ سے کہا، اے خداوند، لیکن اس کا کیا؟ عیسیٰ اُس سے کہتا ہے :اگر میں چاہتا ہوں کہ وہ رہے جب تک میں آؤں، تو تجھ سے کیا مطلب؟ تم میری پیروی کرو اس لیے یہ بات بھائیوں میں نکل گئی کہ وہ شاگرد نہیں مرے گا، اور عیسیٰ نے اس سے نہیں کہا تھا کہ وہ نہیں مرے گا، لیکن اگر میں چاہتا ہوں کہ وہ ٹھہرا رہے جب تک میں آؤں، تو تجھ سے کیا؟ یہ وہ شاگرد ہے جو ان باتوں کے بارے میں گواہی دیتا ہے اور جس نے یہ باتیں لکھیں، اور ہم جانتے ہیں کہ اس کی گواہی سچی ہے۔ اور بہت سی دوسری چیزیں بھی ہیں جو عیسیٰ نے کیں، جو اگر ایک ایک کر کے لکھی جائیں، تو میں سمجھتا ہوں کہ خود دنیا بھی ان لکھی جانے والی کتابوں کو نہیں سما سکتی۔ آمین۔

یوحنا کا خط

۱

جو ابتدا سے تھا، جو ہم نے سنا ہے، جو ہم نے اپنی آنکھوں سے دیکھا ہے، جو ہم نے دیکھا اور ہمارے ہاتھوں نے چھوا، زندگی کے کلام کے بارے میں؛ اور زندگی ظاہر ہوئی، اور ہم نے دیکھا ہے اور گواہی دیتے ہیں اور تمہیں ابدی زندگی کی خبر دیتے ہیں، جو باپ کے ساتھ تھی اور ہم پر ظاہر ہوئی؛ جو ہم نے دیکھا ہے اور سنا ہے، تمہیں خبر دیتے ہیں، تاکہ تم بھی ہمارے ساتھ رفاقت رکھو؛ اور ہماری رفاقت باپ کے ساتھ اور اس کے بیٹے عیسیٰ مسیح کے ساتھ ہے۔ اور یہ باتیں ہم تم کو لکھتے ہیں تاکہ ہماری خوشی پوری ہو جائے۔ اور یہ وہ پیغام ہے جو ہم نے اس سے سنا ہے اور تم کو سناتے ہیں، کہ خدا نور ہے اور اس میں اندھیرا بالکل نہیں ہے۔ اگر ہم کہیں کہ ہماری اس کے ساتھ رفاقت ہے اور اندھیرے میں چلیں، تو ہم جھوٹ بولتے ہیں اور سچائی پر عمل نہیں کرتے؛ لیکن اگر روشنی میں چلیں، جیسے وہ روشنی میں ہے، تو ہماری ایک دوسرے کے ساتھ رفاقت ہے، اور عیسیٰ مسیح کا خون جو اس کا بیٹا ہے ہمیں تمام گناہ سے پاک کرتا ہے۔ اگر ہم کہیں کہ ہمارے پاس گناہ نہیں ہے، تو ہم اپنے آپ کو دھوکہ دیتے ہیں اور سچائی ہم میں نہیں ہے۔ اگر ہم

اپنے گناہوں کا اقرار کریں، تو وہ وفادار اور راستباز ہے، تاکہ وہ ہمارے گناہوں کو معاف کرے اور ہمیں ہر ناراستی سے پاک کرے۔ اگر ہم کہیں کہ ہم نے گناہ نہیں کیا، ہم اسے جھوٹا بناتے ہیں، اور اس کا کلام ہم میں نہیں ہے۔

۲

میرے چھوٹے بچو، یہ باتیں میں تمہیں لکھتا ہوں تاکہ تم گناہ نہ کرو؛ اور اگر کوئی گناہ کرے، تو ہمارے پاس باپ کے پاس ایک وکیل ہے، عیسیٰ مسیح راستباز؛ اور وہ خود ہمارے گناہوں کے لیے کفارہ ہے، نہ صرف ہمارے لیے، بلکہ سارے جہان کے لیے بھی۔ اور اِس سے ہم جانتے ہیں کہ ہم نے اُسے جان لیا ہے، اگر ہم اُس کے احکام کو مانتے ہیں۔ جو کہتا ہے، میں نے اسے جان لیا ہے، اور اس کے احکام کو نہیں مانتا، جھوٹا ہے، اور اس میں سچائی نہیں ہے؛ لیکن جو اس کے کلام کو مانے، واقعی اس میں خدا کی محبت کامل ہو گئی ہے۔ اسی سے ہم جانتے ہیں کہ ہم اس میں ہیں۔ جو کہتا ہے کہ اس میں رہتا ہے اسے چاہیے کہ جیسا وہ چلا، وہ خود بھی اسی طرح چلے۔ بھائیو، میں تمہیں نیا حکم نہیں لکھتا، بلکہ پرانا حکم جو تم نے شروع سے رکھا تھا؛ پرانا حکم وہ کلام ہے جو تم نے شروع سے سنا تھا۔ پھر میں تمہیں نیا حکم لکھتا ہوں، جو اُس میں اور تم میں سچا ہے، کیونکہ اندھیرا گزر رہا ہے اور سچا نور پہلے ہی چمک رہا ہے۔ جو کہتا ہے کہ روشنی میں ہے، اور اپنے بھائی سے نفرت کرتا ہے، اندھیرے میں ہے ابھی تک۔ جو اپنے بھائی سے محبت کرتا ہے وہ نور میں رہتا ہے، اور اس میں کوئی ٹھوکر نہیں ہے؛ لیکن جو اپنے بھائی سے نفرت کرتا ہے وہ اندھیرے میں ہے اور اندھیرے میں چلتا ہے، اور نہیں جانتا کہاں جاتا ہے، کیونکہ اندھیرے نے اس کی آنکھیں اندھی کر دی ہیں۔ میں تم کو لکھتا ہوں، چھوٹے بچو، کہ تمہارے گناہ اس کے نام کی وجہ سے معاف کیے گئے ہیں میں تمہیں لکھتا ہوں، اے باپو،

کیونکہ تم نے اُسے جان لیا ہے جو ابتدا سے ہے۔ میں تمہیں لکھتا ہوں، اے نوجوان مردو، کہ تم نے اُس شریر کو شکست دی ہے۔ میں نے تمہیں لکھا، بچو، کیونکہ تم نے باپ کو جان لیا ہے۔ میں نے تمہیں لکھا، اے باپو، کیونکہ تم نے اُسے جان لیا ہے جو شروع سے ہے۔ میں نے تمہیں لکھا، اے نوجوان مردو، کیونکہ تم مضبوط ہو اور خدا کا کلام تم میں رہتا ہے اور تم نے شریر کو شکست دی ہے۔ دنیا سے محبت مت کرو اور نہ ہی ان چیزوں سے جو دنیا میں ہیں۔ اگر کوئی دنیا سے محبت کرتا ہے، تو باپ کی محبت اُس میں نہیں ہے؛ کیونکہ ہر چیز جو دنیا میں ہے، جسم کی خواہش اور آنکھوں کی خواہش اور زندگی کا تکبر، باپ سے نہیں ہے، بلکہ دنیا سے ہے۔ اور دنیا گزر رہی ہے اور اس کی خواہش، لیکن وہ جو خدا کی مرضی کرتا ہے ہمیشہ تک رہتا ہے۔ بچو، آخری وقت ہے، اور جیسا کہ تم نے سنا کہ دجال آتا ہے، اور اب بہت سے دجال ہو گئے ہیں؛ اس لیے ہم جانتے ہیں کہ آخری وقت ہے۔ وہ ہم سے نکل گئے، لیکن وہ ہم میں سے نہیں تھے؛ کیونکہ اگر وہ ہم میں سے ہوتے، تو وہ ہمارے ساتھ رہتے؛ لیکن تاکہ ظاہر ہو جائے کہ وہ سب ہم میں سے نہیں ہیں۔ اور تم مسح رکھتے ہو قدوس سے، اور تم سب کچھ جانتے ہو۔ میں نے تمہیں نہیں لکھا کیونکہ تم سچائی نہیں جانتے، بلکہ اس لیے کہ تم اسے جانتے ہو، اور اس لیے کہ کوئی بھی جھوٹ سچائی سے نہیں ہے۔ جھوٹا کون ہے سوائے اُس کے جو انکار کرتا ہے کہ عیسیٰ مسیح ہے؟ یہ ہے وہ مخالفِ مسیح، جو باپ اور بیٹے کا انکار کرتا ہے۔ ہر وہ جو بیٹے کا انکار کرتا ہے، باپ کو بھی نہیں رکھتا۔ پس جو تم نے شروع سے سنا، وہ تم میں رہنے دو۔ اگر وہ جو تم نے شروع سے سنا تم میں رہے، تو تم بھی بیٹے میں اور باپ میں رہو گے۔ اور یہ وہ وعدہ ہے جو اس نے خود ہم سے کیا، وہ ابدی زندگی۔ یہ باتیں میں نے تمہیں ان کے بارے میں لکھی ہیں جو تمہیں گمراہ کر رہے ہیں۔ اور تم، وہ مسح جو تم نے اُس سے لیا، تم میں رہتا ہے، اور تمہیں ضرورت نہیں ہے کہ کوئی تمہیں سکھائے، بلکہ جیسے وہی مسح تمہیں سب کے بارے میں سکھاتا ہے، اور سچ ہے اور جھوٹ نہیں ہے، اور جیسے اُس

نے تمہیں سکھایا تم اُس میں رہو گے۔ اور اب، چھوٹے بچو، اُس میں قائم رہو، تاکہ جب وہ ظاہر ہو تو ہم دلیری رکھیں اور اُس کی حاضری میں اُس سے شرمندہ نہ ہوں۔ اگر تم جانتے ہو کہ وہ راستباز ہے، تو جان لو کہ ہر وہ جو راستبازی کرتا ہے اُس سے پیدا ہوا ہے۔

۳

دیکھو باپ نے ہمیں کیسی محبت دی ہے تاکہ ہم خدا کی اولاد کہلائیں اس وجہ سے دنیا تم کو نہیں جانتی، کیونکہ اس نے اسے نہیں جانا۔ محبوب لوگو، اب ہم خدا کے فرزند ہیں، اور ابھی تک ظاہر نہیں ہوا کہ ہم کیا ہوں گے؛ لیکن ہم جانتے ہیں کہ اگر وہ ظاہر ہو، تو ہم اس کی مانند ہوں گے، کیونکہ ہم اسے دیکھیں گے جیسا کہ وہ ہے۔ اور ہر وہ جو اس پر یہ امید رکھتا ہے، اپنے آپ کو پاک کرتا ہے، جیسا کہ وہ پاک ہے۔ ہر وہ جو گناہ کرتا ہے وہ بےشریعتی بھی کرتا ہے، اور گناہ بےشریعتی ہی ہے۔ اور تم جانتے ہو کہ وہ ظاہر کیا گیا تاکہ ہمارے گناہوں کو دور کرے، اور اس میں گناہ نہیں ہے۔ ہر وہ جو اس میں رہتا ہے گناہ نہیں کرتا؛ ہر وہ جو گناہ کرتا ہے اس نے اسے دیکھا نہیں اور نہ ہی اسے جانا ہے۔ چھوٹے بچو، کوئی تمہیں دھوکہ نہ دے؛ جو راستبازی کرتا ہے وہ راستباز ہے، جیسا کہ وہ راستباز ہے؛ جو گناہ کرتا ہے وہ شیطان سے ہے، کیونکہ شیطان شروع سے گناہ کرتا ہے۔ اسی لیے خدا کا بیٹا ظاہر ہوا تاکہ شیطان کے کاموں کو توڑ دے ہر وہ جو خدا سے پیدا ہوا ہے گناہ نہیں کرتا، کیونکہ اس کا بیج اس میں رہتا ہے؛ اور وہ گناہ کرنے کے قابل نہیں ہے، کیونکہ وہ خدا سے پیدا ہوا ہے۔ اِس میں خدا کے بچے اور شیطان کے بچے ظاہر ہیں۔ ہر وہ جو راستبازی نہیں کرتا خدا سے نہیں ہے، اور وہ جو اپنے بھائی سے محبت نہیں کرتا۔ یہ وہ پیغام ہے جو تم نے ابتدا سے سنا، تاکہ ہم ایک دوسرے سے محبت کریں، نہ جیسے قائن شریر میں سے تھا اور اس نے اپنے بھائی کو ذبح کیا؛ اور کس چیز کی خاطر اس نے اسے

ذبح کیا؟ کیونکہ اس کے کام برے تھے، لیکن اس کے بھائی کے کام نیک تھے۔ تعجب مت کرو، میرے بھائیو، اگر دنیا تم سے نفرت کرتی ہے۔ ہم جانتے ہیں کہ ہم موت سے زندگی میں منتقل ہو گئے ہیں، کیونکہ ہم بھائیوں سے محبت کرتے ہیں؛ جو بھائی سے محبت نہیں کرتا وہ موت میں رہتا ہے۔ ہر وہ جو اپنے بھائی سے نفرت کرتا ہے قاتل ہے، اور تم جانتے ہو کہ کسی بھی قاتل کے پاس ابدی زندگی نہیں ہے جو اس میں باقی رہتی ہے۔ اِس میں ہم نے محبت کو جانا ہے کہ اُس نے ہمارے لیے اپنی روح رکھی، اور ہمیں چاہیے کہ بھائیوں کے لیے روحیں رکھیں۔ جو کوئی دنیا کی زندگی رکھتا ہو اور اپنے بھائی کو ضرورت میں دیکھے اور اس پر اپنا دل بند کر لے، تو خدا کی محبت اس میں کیسے رہ سکتی ہے؟ میرے چھوٹے بچو، ہم محبت نہ کریں لفظ سے اور نہ زبان سے، بلکہ عمل سے اور سچائی سے۔ اور اس سے ہم جانتے ہیں کہ ہم سچائی سے ہیں، اور ہم اس کے سامنے اپنے دلوں کو قائل کریں گے، کیونکہ اگر ہمارا دل ہمیں ملامت کرے، تو خدا ہمارے دل سے بڑا ہے اور سب کچھ جانتا ہے۔ محبوب لوگو، اگر ہمارا دل ہمیں مجرم نہ ٹھہرائے، تو ہمیں خدا کے سامنے دلیری حاصل ہے، اور جو کچھ ہم مانگتے ہیں وہ ہمیں اُس سے ملتا ہے، کیونکہ ہم اُس کے احکام کی پیروی کرتے ہیں اور وہ کام کرتے ہیں جو اُس کے حضور پسندیدہ ہیں۔ اور یہ اُس کا حکم ہے، تاکہ ہم اُس کے بیٹے عیسیٰ مسیح کے نام پر ایمان لائیں اور ایک دوسرے سے محبت کریں جیسا کہ اُس نے حکم دیا۔ اور جو اس کے احکام کو مانتا ہے وہ اس میں رہتا ہے اور وہ خود اس میں رہتا ہے اور اس سے ہم جانتے ہیں کہ وہ ہم میں رہتا ہے، اُس روح سے جو اُس نے ہمیں دی ہے۔

۴

محبوب لوگو، ہر روح پر یقین نہ کرو، بلکہ روحوں کو جانچو کہ آیا وہ خدا کی طرف سے

ہیں، کیونکہ بہت سے جھوٹے نبی دنیا میں نکل گئے ہیں۔ اِس سے تم خدا کی روح کو جانتے ہو :ہر روح جو اقرار کرتی ہے کہ عیسیٰ مسیح جسم میں آیا ہے، خدا سے ہے؛ اور ہر روح جو اقرار نہیں کرتی کہ عیسیٰ مسیح جسم میں آیا ہے، خدا سے نہیں ہے؛ اور یہ دجال کی روح ہے جس کے بارے میں تم نے سنا ہے کہ وہ آتا ہے، اور اب دنیا میں پہلے سے ہی ہے۔ تم خدا سے ہو، چھوٹے بچو، اور تم نے ان پر فتح پائی ہے، کیونکہ جو تم میں ہے وہ اُس سے بڑا ہے جو دنیا میں ہے۔ وہ خود دنیا سے ہیں، اس لیے وہ دنیا سے بولتے ہیں اور دنیا ان کی سنتی ہے۔ ہم خدا سے ہیں؛ جو خدا کو جانتا ہے وہ ہمیں سنتا ہے۔ جو خدا سے نہیں ہے وہ ہماری نہیں سنتا۔ اس سے ہم جانتے ہیں سچائی کی روح اور گمراہی کی روح۔ محبوب لوگو، ہم ایک دوسرے سے محبت کریں، کیونکہ محبت خدا سے ہے، اور ہر وہ جو محبت کرتا ہے خدا سے پیدا ہوا ہے اور خدا کو جانتا ہے۔ جو محبت نہیں کرتا وہ خدا کو نہیں جانتا، کیونکہ خدا محبت ہے۔ اس میں خدا کی محبت ہم میں ظاہر ہوئی، کیونکہ خدا نے اپنے اکلوتے بیٹے کو دنیا میں بھیجا ہے تاکہ ہم اُس کے وسیلے سے جیئیں۔ محبت اس میں ہے، نہ یہ کہ ہم نے خدا سے محبت کی، بلکہ یہ کہ اُس نے ہم سے محبت کی اور اپنے بیٹے کو ہمارے گناہوں کے کفارے کے لیے بھیجا۔ محبوب لوگو، اگر اس طرح خدا نے ہم سے محبت کی، تو ہمیں بھی چاہیے کہ ایک دوسرے سے محبت کریں۔ خدا کو کسی نے کبھی نہیں دیکھا؛ اگر ہم ایک دوسرے سے محبت کریں، خدا ہم میں رہتا ہے اور اس کی محبت ہم میں کامل ہو گئی ہے۔ اِس سے ہم جانتے ہیں کہ ہم اُس میں رہتے ہیں اور وہ خود ہم میں، کیونکہ اُس نے اپنی روح میں سے ہمیں دیا ہے۔ اور ہم نے دیکھا ہے اور ہم گواہی دیتے ہیں کہ باپ نے بیٹے کو دنیا کا نجات دہندہ بھیجا ہے۔ جو کوئی اقرار کرے کہ یسوع خدا کا بیٹا ہے، خدا اس میں رہتا ہے اور وہ خدا میں رہتا ہے۔ اور ہم نے جان لیا ہے اور یقین کر لیا ہے اُس محبت پر جو خدا ہم میں رکھتا ہے۔ خدا محبت ہے، اور جو محبت میں رہتا ہے وہ خدا میں رہتا ہے اور خدا اس میں رہتا ہے۔ اس میں محبت ہمارے

ساتھ کامل ہو گئی ہے، تاکہ ہم فیصلے کے دن میں دلیری رکھیں، کیونکہ جیسا وہ ہے، ویسے ہی ہم بھی اس دنیا میں ہیں۔ خوف محبت میں نہیں ہے، لیکن کامل محبت خوف کو باہر پھینک دیتی ہے، کیونکہ خوف سزا رکھتا ہے، اور جو ڈرتا ہے وہ محبت میں کامل نہیں کیا گیا ہے۔ ہم اس سے محبت کرتے ہیں، کیونکہ اس نے پہلے ہم سے محبت کی۔ اگر کوئی کہے کہ میں خدا سے محبت کرتا ہوں، اور اپنے بھائی سے نفرت کرتا ہے، وہ جھوٹا ہے؛ کیونکہ جو اپنے بھائی سے محبت نہیں کرتا جسے اس نے دیکھا ہے، خدا سے جسے اس نے نہیں دیکھا ہے کیسے محبت کر سکتا ہے؟ اور ہمارے پاس یہ حکم اُس سے ہے، تاکہ جو خدا سے محبت کرتا ہے وہ اپنے بھائی سے بھی محبت کرے۔

۵

ہر وہ جو یقین رکھتا ہے کہ عیسیٰ مسیح ہے، خدا سے پیدا ہوا ہے، اور ہر وہ جو محبت رکھتا ہے اُس سے جس نے پیدا کیا، محبت رکھتا ہے اُس سے بھی جو اُس سے پیدا ہوا ہے۔ اِس سے ہم جانتے ہیں کہ ہم خدا کے فرزندوں سے محبت کرتے ہیں، جب ہم خدا سے محبت کرتے ہیں اور اُس کے احکام کی پیروی کرتے ہیں۔ یہ خدا کی محبت ہے، کہ ہم اُس کے احکام کو مانیں؛ اور اُس کے احکام بھاری نہیں ہیں، کیونکہ ہر وہ جو خدا سے پیدا ہوا ہے دنیا پر غالب آتا ہے؛ اور یہ وہ فتح ہے جس نے دنیا پر فتح پائی، ہمارا ایمان۔ کون ہے جو دنیا پر فتح پاتا ہے اگر نہیں وہ جو ایمان رکھتا ہے کہ عیسیٰ خدا کا بیٹا ہے؟ یہ وہ ہے جو پانی اور خون کے ذریعے آیا، عیسیٰ مسیح؛ صرف پانی میں نہیں، بلکہ پانی میں اور خون میں؛ اور روح ہے جو گواہی دیتا ہے، کیونکہ روح سچائی ہے۔ کہ تین ہیں جو گواہی دیتے ہیں آسمان میں، باپ، کلمہ اور روح القدس، اور یہ تینوں ایک ہیں؛ اور تین ہیں جو گواہی دیتے ہیں زمین میں، روح اور پانی اور خون، اور یہ تینوں ایک کی طرف ہیں۔ اگر

ہم آدمیوں کی گواہی قبول کرتے ہیں، خدا کی گواہی بڑی ہے؛ کیونکہ یہ خدا کی گواہی ہے جو اس نے اپنے بیٹے کے بارے میں دی ہے۔ جو خدا کے بیٹے پر ایمان لاتا ہے، اس کے پاس گواہی اس میں ہے؛ جو خدا پر ایمان نہیں لاتا، اس نے اسے جھوٹا بنایا ہے، کیونکہ اس نے اس گواہی پر ایمان نہیں لایا جو خدا نے اپنے بیٹے کے بارے میں دی ہے۔ اور یہ وہ گواہی ہے، کہ خدا نے ہمیں ابدی زندگی دی، اور یہ زندگی اس کے بیٹے میں ہے۔ جو بیٹے کو رکھتا ہے وہ زندگی رکھتا ہے؛ جو خدا کے بیٹے کو نہیں رکھتا وہ زندگی نہیں رکھتا۔ یہ باتیں میں نے تم کو لکھیں جو خدا کے بیٹے کے نام پر ایمان لاتے ہو، تاکہ تم جان لو کہ تم ابدی زندگی رکھتے ہو، اور تاکہ تم خدا کے بیٹے کے نام پر ایمان لاؤ۔ اور یہ وہ دلیری ہے جو ہم اس کی طرف رکھتے ہیں، کہ اگر ہم اس کی مرضی کے مطابق کچھ مانگیں، تو وہ ہمیں سنتا ہے۔ اور اگر ہم جانتے ہیں کہ وہ ہماری سنتا ہے جو کچھ ہم مانگتے ہیں، تو ہم جانتے ہیں کہ ہمارے پاس وہ درخواستیں ہیں جو ہم نے اس سے مانگی ہیں۔ اگر کوئی اپنے بھائی کو گناہ کرتے ہوئے دیکھے، ایسا گناہ جو موت کی طرف نہیں، تو وہ مانگے گا، اور وہ اسے زندگی دے گا، انہیں جو گناہ کرتے ہیں جو موت کی طرف نہیں۔ ایک گناہ ہے جو موت کی طرف لے جاتا ہے۔ میں اس کے بارے میں نہیں کہتا کہ تم پوچھو۔ ہر ناانصافی گناہ ہے، اور ایسا گناہ ہے جو موت کی طرف نہیں ہے۔ ہم جانتے ہیں کہ ہر وہ جو خدا سے پیدا ہوا ہے گناہ نہیں کرتا، بلکہ وہ جو خدا سے پیدا ہوا ہے اپنے آپ کو محفوظ رکھتا ہے، اور وہ شریر اسے چھوتا نہیں۔ ہم جانتے ہیں کہ ہم خدا سے ہیں، اور سارا جہان شریر میں پڑا ہے۔ ہم جانتے ہیں کہ خدا کا بیٹا آیا ہے اور اس نے ہمیں عقل دی ہے تاکہ ہم سچے کو جانیں، اور ہم سچے میں ہیں، اس کے بیٹے یسوع مسیح میں۔ یہ سچا خدا اور ابدی زندگی ہے۔
چھوٹے بچو، اپنے آپ کو بتوں سے بچاؤ۔ آمین۔

پیدائش

۱

شروع میں خدا نے آسمان اور زمین بنایا۔ اور زمین نادیدہ تھی اور بے شکل، اور اندھیرا گہرائی کے اوپر تھا؛ اور خدا کی روح پانی کے اوپر منڈلا رہی تھی۔ اور خدا نے کہا، روشنی ہو جائے، اور روشنی ہو گئی۔ اور خدا نے روشنی کو دیکھا کہ اچھی ہے؛ اور خدا نے روشنی کے اور اندھیرے کے درمیان جدائی کی۔ اور خدا نے روشنی کو دن بلایا، اور اندھیرے کو رات بلایا۔ اور شام ہوئی اور صبح ہوئی، پہلا دن۔ اور خدا نے کہا، پانی کے بیچ میں ایک فلک ہو جائے، اور وہ پانی اور پانی کے درمیان تقسیم کرنے والا ہو، اور ایسا ہی ہوا۔ اور خدا نے فلک بنایا، اور خدا نے اُس پانی کے درمیان جدائی کی جو فلک کے نیچے تھا اور اُس پانی کے درمیان جو فلک کے اوپر تھا۔ اور خدا نے فلک کو آسمان بلایا، اور خدا نے دیکھا کہ یہ اچھا ہے، اور شام ہوئی اور صبح ہوئی، دوسرا دن۔ اور خدا نے کہا، آسمان کے نیچے کا پانی ایک جگہ جمع ہو جائے، اور خشکی ظاہر ہو جائے، اور ایسا ہی ہوا، اور آسمان کے نیچے کا پانی اپنی جگہوں میں جمع ہوا، اور خشکی ظاہر ہوئی۔ اور خدا نے خشکی کو زمین کہا، اور پانیوں کے جماعتوں کو سمندر کہا، اور خدا نے دیکھا کہ اچھا تھا۔

اور خدا نے کہا، زمین اگائے گھاس کا پودا، بیج بونے والا اپنی قسم کے مطابق اور اپنی مشابہت کے مطابق، اور پھل دار درخت جو پھل بنائے، جس کا بیج اس میں ہو اپنی قسم کے مطابق زمین پر؛ اور ایسا ہی ہوا۔ اور زمین نے گھاس کی نباتات اُگائیں، جو اپنی قسم کے مطابق اور اپنی مشابہت کے مطابق بیج بوتی ہیں، اور پھل دار درخت جو پھل لاتے ہیں، جن کا بیج اُن میں اپنی قسم کے مطابق زمین پر ہے؛ اور خدا نے دیکھا کہ یہ اچھا ہے۔ اور شام ہوئی، اور صبح ہوئی، تیسرا دن۔ اور خدا نے کہا، آسمان کے گنبد میں روشنیاں ہو جائیں زمین پر روشنی کے لیے، تاکہ دن کے درمیان اور رات کے درمیان جدا کریں؛ اور وہ نشانیوں کے لیے، اور وقتوں کے لیے، اور دنوں کے لیے، اور سالوں کے لیے ہوں۔ اور وہ آسمان کی فضا میں روشنی کے لیے ہوں، تاکہ زمین پر چمکیں، اور ایسا ہی ہو گیا۔ اور خدا نے دو بڑے روشنی دینے والے بنائے :دن کی ابتدا کے لیے بڑا روشنی دینے والا، اور رات کی ابتدا کے لیے چھوٹا روشنی دینے والا، اور ستارے اور خدا نے انہیں آسمان کے فلک میں رکھا، تاکہ زمین پر چمکیں، اور دن اور رات پر حکمرانی کریں، اور روشنی اور اندھیرے کے درمیان جدائی کریں، اور خدا نے دیکھا کہ یہ اچھا ہے۔ اور شام ہوئی اور صبح ہوئی، چوتھا دن۔ اور خدا نے کہا، پانی زندہ جانوں کی رینگنے والی چیزیں نکالے، اور پرندے زمین کے اوپر آسمان کے گنبد کے مطابق اڑتے ہوئے، اور ایسا ہی ہو گیا۔ اور خدا نے بڑے سمندری عفریت بنائے، اور رینگنے والے جانوروں کی ہر جان جن کو پانیوں نے ان کی قسموں کے مطابق نکالا، اور ہر پر والا پرندہ قسم کے مطابق، اور خدا نے دیکھا کہ اچھے تھے۔ اور خدا نے انہیں برکت دی، کہتے ہوئے، بڑھو اور بکثرت ہو، اور سمندروں میں پانیوں کو بھر دو، اور پرندے زمین پر بکثرت ہوں۔ اور شام ہوئی، اور صبح ہوئی، پانچواں دن۔ اور خدا نے کہا، زمین جیتی ہوئی روح نکالے قسم کے مطابق، چار پاؤں والے جانور، اور رینگنے والی چیزیں، اور زمین کے جنگلی جانور قسم کے مطابق؛ اور ایسا ہی ہو گیا۔ اور خدا نے زمین کے جنگلی جانور ان کی قسم کے مطابق بنائے، اور مویشی ان کی قسم

کے مطابق، اور زمین کے تمام رینگنے والے جانور ان کی قسم کے مطابق؛ اور خدا نے دیکھا کہ یہ اچھا تھا۔ اور خدا نے کہا، ہم انسان کو اپنی صورت کے مطابق اور اپنی مشابہت کے مطابق بنائیں، اور وہ سمندر کی مچھلیوں پر، اور آسمان کے پرندوں پر، اور مویشیوں پر، اور تمام زمین پر، اور تمام رینگنے والی چیزوں پر جو زمین پر رینگتی ہیں حکومت کریں۔ اور خدا نے انسان کو بنایا، خدا کی صورت کے مطابق اس نے اسے بنایا، نر اور مادہ اس نے انہیں بنایا۔ اور خدا نے انہیں برکت دی، کہتے ہوئے، بڑھو اور کثرت کرو، اور زمین کو بھر دو، اور اسے مسخر کرو؛ اور حکومت کرو سمندر کی مچھلیوں پر، اور آسمان کے پرندوں پر، اور سب مویشیوں پر، اور ساری زمین پر، اور سب رینگنے والی چیزوں پر جو زمین پر رینگتی ہیں۔ اور خدا نے کہا، دیکھو میں نے تمہیں ہر بیج والی گھاس دی ہے جو بیج بوتی ہے، جو تمام زمین کے اوپر ہے، اور ہر درخت جو اپنے اندر بیج والا پھل رکھتا ہے، تمہارے لیے کھانے کو ہوگا، اور زمین کے تمام جانوروں کے لیے، اور آسمان کے تمام پرندوں کے لیے، اور ہر رینگنے والی چیز کے لیے جو زمین پر رینگتی ہے، جو اپنے اندر زندگی کی روح رکھتی ہے، اور تمام ہری گھاس کھانے کو ہوگی، اور ایسا ہی ہوا۔ اور خدا نے وہ سب چیزیں دیکھیں جو اُس نے بنائی تھیں، اور دیکھو، بہت اچھی تھیں؛ اور شام ہوئی، اور صبح ہوئی، چھٹا دن۔

۲

اور آسمان اور زمین مکمل ہو گئے، اور ان کی ساری کائنات۔ اور خدا نے چھٹے دن میں اپنے کام مکمل کیے جو اس نے کیے تھے، اور ساتویں دن اپنے سب کاموں سے رک گیا جو اس نے کیے تھے۔ اور خدا نے ساتویں دن کو برکت دی، اور اسے مقدس کیا، کیونکہ اس میں اس نے اپنے سب کاموں سے آرام کیا، جنہیں خدا نے کرنا شروع کیا تھا۔ یہ کتاب ہے آسمان

اور زمین کی پیدائش کی، جب یہ ہوا، جس دن خداوند خدا نے آسمان اور زمین کو بنایا، اور میدان کی ہر سبز چیز زمین پر ہونے سے پہلے، اور میدان کی تمام گھاس اُگنے سے پہلے؛ کیونکہ خدا نے زمین پر بارش نہیں برسائی تھی، اور انسان موجود نہیں تھا اسے کاشت کرنے کے لیے۔ لیکن ایک چشمہ زمین سے اوپر آ رہا تھا، اور زمین کی تمام سطح کو پانی دے رہا تھا۔ اور خدا نے انسان کو بنایا، زمین کی مٹی سے، اور اس نے اس کے چہرے میں زندگی کی سانس پھونکی، اور انسان جیتی جان بن گیا۔ اور خدا نے عدن میں مشرق کی جانب ایک باغ لگایا، اور وہاں اس انسان کو رکھا جسے اس نے بنایا تھا اور خدا نے زمین سے ہر درخت اگایا جو دیکھنے میں خوبصورت تھا، اور کھانے میں اچھا تھا، اور زندگی کا درخت جنت کے بیچ میں، اور نیک و بد کی پہچان کا درخت۔ اور ایک دریا عدن سے نکلتا ہے باغ کو سیراب کرنے کے لیے، وہاں سے یہ چار شاخوں میں بٹ جاتا ہے۔ ایک کا نام فیسون ہے، یہ حویلہ کی تمام زمین کو گھیرتا ہے جہاں سونا ہے۔ اور اُس زمین کا سونا اچھا ہے، اور وہاں یاقوت ہے اور سبز پتھر ہے۔ اور دوسرے دریا کا نام جیحون ہے۔ یہ ایتھوپیا کی ساری زمین کو گھیرتا ہے۔ اور تیسرا دریا دجلہ ہے، یہ وہ ہے جو اسیریوں کے سامنے بہتا ہے، اور چوتھا دریا فرات ہے۔ اور خداوند خدا نے اُس انسان کو لیا جسے اُس نے بنایا تھا، اور اُسے عیش کے باغ میں رکھا تاکہ وہ اُس میں کام کرے اور اُس کی حفاظت کرے۔ اور خداوند خدا نے آدم کو حکم دیا، کہتے ہوئے، ہر درخت سے جو جنت میں ہے تو ضرور کھائے گا۔ لیکن بھلے اور برے کی پہچان کے درخت میں سے تم نہیں کھاؤ گے، اور جس دن تم اس میں سے کھاؤ گے، تم ضرور مر جاؤ گے۔ اور خداوند خدا نے کہا، آدمی کا اکیلا رہنا اچھا نہیں؛ ہم اس کے لیے اس کے مطابق مددگار بنائیں۔ اور خدا نے زمین سے میدان کے تمام جانور اور آسمان کے تمام پرندے بنائے، اور انہیں آدم کے پاس لایا تاکہ دیکھے کہ وہ انہیں کیا بلائے گا؛ اور ہر وہ چیز جو آدم نے زندہ روح بلایا، یہی اس کا نام ہے۔ اور آدم نے تمام مویشیوں اور آسمان کے تمام پرندوں اور میدان کے تمام جنگلی

جانوروں کو نام دیے، لیکن آدم کے لیے اس جیسا کوئی مددگار نہیں ملا۔ اور خدا نے آدم پر بےہوشی ڈالی، اور وہ سو گیا، اور اس نے اس کی پسلیوں میں سے ایک لی، اور اس کی جگہ گوشت بھر دیا۔ اور خدا نے اُس پسلی کو، جو اُس نے آدم سے لی تھی، عورت میں بنایا، اور اُسے آدم کے پاس لایا۔ اور آدم نے کہا :یہ اب ہڈی ہے میری ہڈیوں میں سے، اور گوشت میرے گوشت میں سے؛ یہ عورت کہلائی جائے گی، کیونکہ یہ مرد میں سے لی گئی۔ اس کی وجہ سے آدمی اپنے باپ کو اور اپنی ماں کو چھوڑ دے گا، اور اپنی بیوی سے جڑ جائے گا؛ اور دونوں ایک جسم ہوں گے۔ اور دونوں ننگے تھے، آدم اور اس کی بیوی، اور وہ شرمندہ نہیں تھے۔

۳

سانپ تمام جنگلی جانوروں میں سے جو زمین پر تھے سب سے زیادہ ہوشیار تھا، جن کو خداوند خدا نے بنایا تھا، اور سانپ نے عورت سے کہا، کیا بات ہے کہ خدا نے کہا، تم جنت کے ہر درخت میں سے نہیں کھاؤ گے؟ اور عورت نے سانپ سے کہا، جنت کے درخت کے پھل سے ہم کھائیں گے؛ لیکن اُس درخت کے پھل سے جو جنت کے بیچ میں ہے، خدا نے کہا، تم اُس سے نہیں کھاؤ گے، اور نہ ہی تم اُسے چھوؤ گے، تاکہ تم نہ مرو۔ اور سانپ نے عورت سے کہا :تم موت سے نہیں مروگے۔ کیونکہ خدا جانتا تھا کہ جس دن تم اس سے کھاؤ گے، تمہاری آنکھیں کھل جائیں گی، اور تم خداؤں کی طرح ہو جاؤ گے، اچھے اور برے کو جانتے ہوئے۔ اور عورت نے دیکھا کہ درخت کھانے کے لیے اچھا ہے، اور کہ آنکھوں کو دیکھنے میں خوشنما ہے، اور سمجھنے کے لیے خوبصورت ہے؛ اور اس کے پھل میں سے لے کر اس نے کھایا؛ اور اس نے اپنے شوہر کو بھی اپنے ساتھ دیا، اور انہوں نے کھایا۔ اور دونوں کی آنکھیں کھول دی گئیں، اور انہوں نے جانا کہ وہ ننگے تھے، اور انہوں نے انجیر

کے درخت کے پتے سیے، اور انہوں نے اپنے لیے لنگوٹ بنائے۔ اور انہوں نے خداوند خدا کی آواز سنی جو جنت میں شام کے وقت چل رہا تھا، اور آدم اور اس کی بیوی خداوند خدا کے چہرے سے جنت کے درختوں کے بیچ میں چھپ گئے۔ اور خداوند خدا نے آدم کو بلایا، اور اس سے کہا :اے آدم، تو کہاں ہے؟ اور اُس نے اُس سے کہا :میں نے تیری آواز سنی جب تو جنت میں چل رہا تھا، اور میں ڈر گیا کیونکہ میں ننگا ہوں، اور میں چھپ گیا۔ اور خدا نے اُس سے کہا، کس نے تجھے بتایا کہ تو ننگا ہے، اگر نہیں اُس درخت سے جس کے بارے میں میں نے تجھے حکم دیا تھا کہ صرف اِسی سے نہ کھانا، کیا تو نے اُس سے کھایا؟ اور آدم نے کہا :وہ عورت، جو تو نے میرے ساتھ دی، اسی نے مجھے درخت سے دیا، اور میں نے کھایا۔ اور خداوند خدا نے عورت سے کہا، تو نے یہ کیا کیا ہے؟ اور عورت نے کہا، سانپ نے مجھے دھوکہ دیا، اور میں نے کھایا۔ اور خداوند خدا نے سانپ سے کہا کہ تو نے یہ کیا ہے، تو سب مویشیوں سے اور سب جنگلی جانوروں سے جو زمین پر ہیں لعنتی ہے، تو اپنے سینے اور اپنے پیٹ کے بل چلے گا، اور تو اپنی زندگی کے سب دنوں میں مٹی کھائے گا۔ اور میں دشمنی رکھوں گا تیرے اور عورت کے درمیان، اور تیری نسل اور اس کی نسل کے درمیان؛ وہ تیرے سر کو کچلے گا، اور تو اس کی ایڑی کو کچلے گا۔ اور عورت سے کہا : بڑھاتے ہوئے بڑھاؤں گا تیرے دکھوں کو، اور تیری کراہ کو؛ دکھوں میں جنے گی بچے، اور تیرے شوہر کی طرف تیرا رجوع ہوگا؛ اور وہ تجھ پر حکومت کرے گا۔ اور آدم کو اُس نے کہا :کیونکہ تُو نے اپنی بیوی کی آواز سُنی، اور تُو نے اُس درخت سے کھایا جس کے بارے میں میں نے تجھے حکم دیا تھا کہ صرف اِس سے نہ کھانا، تُو نے اُس سے کھایا، لعنتی ہے زمین تیرے کاموں میں؛ دُکھوں میں تُو اُسے کھائے گا تیری زندگی کے سب دنوں میں۔ کانٹے اور اونٹ کٹارے تیرے لیے اُگیں گے، اور تو میدان کی گھاس کھائے گا۔ تو اپنے چہرے کے پسینے سے اپنی روٹی کھائے گا، جب تک تو اُس زمین میں واپس نہ لوٹے جس سے تو لیا گیا تھا؛ کیونکہ تو مٹی ہے، اور مٹی میں تو لوٹ جائے گا۔ اور آدم نے اپنی بیوی

کا نام زندگی رکھا، کیونکہ وہ سب زندہ لوگوں کی ماں ہے۔ اور خداوند خدا نے آدم اور اس کی بیوی کے لیے چمڑے کے کرتے بنائے اور انہیں پہنایا اور خدا نے کہا، دیکھو آدم ہو گیا ہے جیسا ہم میں سے ایک، اچھے اور برے کو جاننے میں؛ اور اب کہیں ایسا نہ ہو کہ وہ اپنا ہاتھ بڑھائے، اور زندگی کے درخت سے لے اور کھائے، اور ہمیشہ کے لیے جیتا رہے۔ اور خداوند خدا نے اسے عیش کے باغ سے باہر بھیج دیا، تاکہ اُس زمین پر کام کرے جس سے وہ لیا گیا تھا۔ اور اس نے آدم کو نکال دیا، اور اسے عدن کے باغ کے سامنے بسایا؛ اور کروبیوں کو مقرر کیا؛ اور گھومتی ہوئی بھڑکتی تلوار کو، تاکہ درختِ حیات کے راستے کی حفاظت کرے۔

۴

آدم نے حوا اپنی بیوی کو جانا، اور حاملہ ہو کر اس نے قائن کو جنم دیا، اور اس نے کہا، میں نے خدا کے ذریعے ایک آدمی حاصل کیا ہے۔ اور اس نے اس کے بھائی ہابیل کو جنم دیا، اور ہابیل بھیڑوں کا چرواہا بنا، لیکن قائن زمین پر کام کرنے والا تھا۔ اور ایسا ہوا کہ کچھ دنوں کے بعد قائن زمین کے پھلوں میں سے خداوند کے لیے قربانی لایا، اور ہابیل بھی خود اپنی بھیڑوں کے پہلوٹھوں میں سے اور ان کی چربیوں میں سے لایا، اور خدا نے ہابیل پر اور اس کے تحائف پر نظر کی۔ لیکن قائن پر اور اس کی قربانیوں پر اس نے توجہ نہیں دی، اور قائن بہت غمگین ہوا، اور اس کا چہرہ گر گیا۔ اور خداوند خدا نے قائن سے کہا، تو کیوں بہت غمگین ہو گیا، اور تیرا چہرہ کیوں گر گیا؟ اگر تم صحیح طریقے سے پیش کرو لیکن صحیح طریقے سے تقسیم نہ کرو، تو کیا تم نے گناہ نہیں کیا؟ خاموش رہو، اس کا رجوع تمہاری طرف ہے، اور تم اس پر حکمرانی کرو گے۔ اور قائن نے اپنے بھائی ہابیل سے کہا، آؤ ہم میدان میں چلیں؛ اور ایسا ہوا کہ جب وہ میدان میں تھے، قائن اپنے بھائی ہابیل

پر جھپٹا، اور اس نے اسے قتل کر دیا۔ اور خداوند خدا نے قائن سے کہا :تیرا بھائی ہابیل کہاں ہے؟ اور اس نے کہا، میں نہیں جانتا؛ کیا میں اپنے بھائی کا نگہبان ہوں؟ اور خداوند نے کہا، تو نے کیا کیا ہے؟ تیرے بھائی کے خون کی آواز زمین سے میری طرف پکار رہی ہے۔ اور اب تو زمین سے ملعون ہے، جس نے اپنا منہ کھولا تیرے بھائی کا خون قبول کرنے کے لیے تیرے ہاتھ سے۔ جب تو زمین کو کام کرے گا، تو وہ اپنی طاقت تجھے دینے میں اضافہ نہیں کرے گی؛ کراہتے ہوئے اور کانپتے ہوئے تو زمین پر ہو گا۔ اور قائن نے خداوند خدا سے کہا، میری سزا اس سے بڑھ کر ہے کہ میں معاف کیا جا سکوں۔ اگر تو مجھے آج زمین کے چہرے سے نکال دیتا ہے، اور تیرے چہرے سے میں چھپا ہوں گا، اور میں کراہتا اور کانپتا زمین پر ہوں گا، اور ہر وہ جو مجھے پائے گا، مجھے مار ڈالے گا۔ اور خداوند خدا نے اُس سے کہا، ایسا نہیں؛ جو کوئی قائن کو قتل کرے گا، سات گنا بدلہ لیا جائے گا۔ اور خداوند خدا نے قائن پر ایک نشان لگایا، تاکہ کوئی بھی جو اسے پائے اسے قتل نہ کرے۔ قائن خدا کے چہرے سے نکل گیا، اور ناید کی زمین میں عدن کے سامنے رہنے لگا۔ اور قائن نے اپنی بیوی کو جانا، اور حاملہ ہو کر اس نے حنوک کو جنم دیا۔ اور وہ ایک شہر تعمیر کر رہا تھا، اور اس نے اس شہر کا نام اپنے بیٹے کے نام پر رکھا، حنوک۔ حنوک کے ہاں جیداد پیدا ہوا اور جیداد نے مہللی ایل کو جنم دیا اور مہللی ایل نے متوشلح کو جنم دیا اور متوشلح نے لمک کو جنم دیا۔ اور لامک نے اپنے لیے دو عورتیں لیں، ایک کا نام عادہ اور دوسری کا نام ضلہ۔ اور عدہ نے یوبل کو جنم دیا۔ یہ خیموں میں رہنے والے مویشی پالنے والوں کا باپ تھا۔ اور اس کے بھائی کا نام یوبال تھا؛ یہ وہ تھا جس نے ستار اور بربط کا استعمال دکھایا۔ زِلّہ نے بھی خود توبل کو جنم دیا، اور وہ پیتل اور لوہے کا ہتھوڑا مارنے والا لوہار تھا۔ توبل کی بہن نوعمہ تھی۔ لامک نے اپنی بیویوں سے کہا، عدہ اور ضلہ، میری آواز سنو، لامک کی بیویو، میری باتیں کان لگا کر سنو، کیونکہ میں نے ایک آدمی کو قتل کیا میرے زخم کے لیے، اور ایک جوان کو میری چوٹ کے لیے۔ کیونکہ قائن سے سات گنا

بدلہ لیا گیا ہے؛ لیکن لمک سے ستر گنا سات۔ آدم نے حوا اپنی بیوی کو جانا اور حاملہ ہو کر اس نے ایک بیٹا جنا اور اس نے اس کا نام شیث رکھا، یہ کہتے ہوئے کہ خدا نے میرے لیے ایک اور نسل قائم کی ہابیل کی جگہ، جس کو قائن نے قتل کیا۔ اور شیت کے بیٹا ہوا، اور اس نے اس کا نام انوس رکھا۔ اس نے خداوند خدا کا نام پکارنے کی امید رکھی۔

۵

یہ کتاب ہے انسانوں کی پیدائش کی؛ جس دن اللہ نے آدم کو بنایا، اللہ کی صورت کے مطابق اس کو بنایا؛ نر اور مادہ ان کو بنایا؛ اور ان کو برکت دی؛ اور اس کا نام آدم رکھا، جس دن ان کو بنایا۔ آدم تیس اور دو سو سال زندہ رہا، اور اس نے اپنی شکل کے مطابق اور اپنی صورت کے مطابق بیٹا پیدا کیا، اور اس نے اس کا نام شیث رکھا۔ آدم کے وہ دن جو اس نے ست کو جننے کے بعد جیے، سات سو سال ہوئے، اور اس نے بیٹے اور بیٹیاں جنیں۔ اور آدم کے سارے دن جو اس نے جیے، نو سو تیس سال ہوئے؛ اور وہ مر گیا۔ اور شیت دو سو پانچ سال زندہ رہا اور اس نے انوس کو جنم دیا اور شیت انوس کو پیدا کرنے کے بعد سات سو سات سال زندہ رہا اور اس نے بیٹے اور بیٹیاں پیدا کیں اور شیت کے سب دن نو سو بارہ سال ہوئے، اور وہ مر گیا۔ اور انوس ایک سو نوے سال زندہ رہا اور اس نے قینان کو جنم دیا اور انوس قینان کو پیدا کرنے کے بعد سات سو پندرہ سال زندہ رہا، اور اس نے بیٹے اور بیٹیاں پیدا کیں اور انوس کی کل عمر نو سو پانچ سال ہوئی اور وہ مر گیا۔ اور قینان ستر اور سو سال زندہ رہا، اور اس نے مہللی ایل کو جنم دیا۔ اور قینان زندہ رہا اس کے بعد کہ اس نے مہللی ایل کو جنم دیا، سات سو چالیس سال، اور اس نے بیٹے اور بیٹیاں پیدا کیں اور قینان کے سب دن نو سو دس سال ہوئے، اور وہ مر گیا۔ اور مہللی ایل پانچ اور ساٹھ اور سو سال زندہ رہا، اور اس نے یارد کو جنم دیا۔ اور

مہللی ایل یارد کو جننے کے بعد سات سو تیس سال زندہ رہا، اور اس نے بیٹے اور بیٹیاں جنیں۔ اور مہللی ایل کے سب دن آٹھ سو پچانوے سال ہوئے اور وہ مر گیا۔ اور یارد ایک سو باسٹھ سال جیا، اور اس نے حنوک کو جنم دیا۔ اور یارد انوک کو پیدا کرنے کے بعد آٹھ سو سال زندہ رہا، اور اس نے بیٹے اور بیٹیاں پیدا کیں اور یارد کے سب دن دو اور ساٹھ اور نو سو سال ہوئے، اور وہ مر گیا۔ اور حنوک ایک سو پینسٹھ سال جیا، اور اس نے متوشلح کو جنم دیا۔ اور حنوک خدا کو خوش کرتا رہا متوسلح کو جننے کے بعد، دو سو سال؛ اور اس نے بیٹے اور بیٹیاں جنیں۔ اور حنوک کے سب دن تین سو پینسٹھ سال ہوئے اور حنوک خدا کو خوش کرتا رہا اور وہ نہیں پایا گیا، کیونکہ خدا نے اسے منتقل کر دیا تھا۔ اور متوشلح ایک سو سڑسٹھ سال جیا اور اس نے لمک کو جنم دیا اور متوشلح زندہ رہا لامک کو جننے کے بعد، دو اور آٹھ سو سال؛ اور اس نے بیٹے اور بیٹیاں جنیں۔ اور متوشلح کی ساری عمر جو اس نے جی، نو سو انسٹھ سال ہوئی، اور وہ مر گیا اور لمک ایک سو اٹھاسی سال زندہ رہا، اور اس نے ایک بیٹا پیدا کیا۔ اور اس نے اس کا نام نوح رکھا، کہتے ہوئے، یہ ہمیں ہمارے کاموں سے آرام دے گا، اور ہمارے ہاتھوں کے دکھوں سے، اور اس زمین سے جس پر خداوند خدا نے لعنت کی تھی۔ اور لامک نوح کو جننے کے بعد پانچ سو پینسٹھ سال زندہ رہا، اور اس نے بیٹے اور بیٹیاں جنیں۔ اور لامک کی کل عمر سات سو ترپپن سال ہوئی اور وہ مر گیا۔ اور نوح پانچ سو سال کا تھا، اور اس نے تین بیٹے پیدا کیے :سام، حام، یافث۔

۶

اور ایسا ہوا جب لوگ زمین پر بہت زیادہ ہونے لگے، اور ان کے ہاں بیٹیاں پیدا ہوئیں۔ خدا کے بیٹوں نے دیکھا کہ انسانوں کی بیٹیاں خوبصورت ہیں، تو انہوں نے اپنے لیے ان سب

میں سے عورتیں لیں جنہیں انہوں نے چنا تھا۔ اور خداوند خدا نے کہا، میری روح ان انسانوں میں ہمیشہ کے لیے نہیں رہے گی، کیونکہ وہ جسم ہیں؛ اور ان کے دن ایک سو بیس سال ہوں گے۔ اور دیو قامت لوگ زمین پر تھے ان دنوں میں، اور اس کے بعد، جب خدا کے بیٹے انسانوں کی بیٹیوں کے پاس جا رہے تھے، اور انہوں نے ان کے لیے اولاد پیدا کی؛ وہی دیو قامت لوگ تھے قدیم زمانے سے، وہ لوگ جو نامور تھے۔ خداوند خدا نے دیکھا کہ زمین پر انسانوں کی برائیاں بڑھ گئی تھیں، اور ہر کوئی اپنے دل میں ہر روز بڑی توجہ سے بری باتوں پر سوچتا تھا۔ اور خدا نے غور کیا کہ اس نے زمین پر انسان کو بنایا تھا، اور اس نے سوچا۔ اور خدا نے کہا، میں انسان کو جو میں نے بنایا زمین کے چہرے سے مٹا دوں گا، انسان سے لے کر چوپایے تک، اور رینگنے والی چیزوں سے لے کر آسمان کے پرندوں تک؛ کیونکہ میں نے افسوس کیا کہ میں نے انہیں بنایا۔ لیکن نوح کو خداوند خدا کے حضور میں فضل ملا یہ ہیں نوح کی نسلیں نوح ایک راستباز آدمی تھا، جو اپنی نسل میں کامل تھا، نوح نے خدا کو خوش کیا۔ اور نوح نے تین بیٹے پیدا کیے، سام، حام، یافث۔ زمین خدا کے سامنے تباہ ہو گئی، اور زمین ناانصافی سے بھر گئی۔ اور خداوند خدا نے زمین کو دیکھا، اور وہ بگڑی ہوئی تھی؛ کیونکہ ہر جسم نے زمین پر اپنی راہ کو بگاڑ دیا تھا۔ اور خداوند خدا نے نوح سے کہا، ہر انسان کا وقت میرے سامنے آ گیا ہے، کیونکہ زمین ان کی وجہ سے ناانصافی سے بھر گئی ہے؛ اور دیکھو میں ان کو اور زمین کو تباہ کروں گا۔ لہذا اپنے لیے چوکور لکڑیوں سے ایک کشتی بناؤ، تم کشتی میں خانے بناؤ گے، اور تم اس کو اندر سے اور باہر سے رال سے پختہ کرو گے۔ اور اس طرح تم کشتی بناؤ گے :تین سو ہاتھ کشتی کی لمبائی، اور پچاس ہاتھ چوڑائی، اور تیس ہاتھ اس کی اونچائی۔ جمع کرتے ہوئے تم کشتی کو بناؤ گے، اور ایک ہاتھ تک تم اسے اوپر سے مکمل کرو گے؛ اور کشتی کا دروازہ تم پہلو میں بناؤ گے؛ نچلے حصے، دو منزلہ اور تین منزلہ تم اسے بناؤ گے۔ اور میں دیکھو زمین پر سیلاب لا رہا ہوں، پانی، تاکہ ہر گوشت کو تباہ کر دوں جس

میں زندگی کی روح ہے آسمان کے نیچے؛ اور جتنے بھی زمین پر ہوں، مر جائیں گے اور میں اپنا عہد تیرے ساتھ قائم کروں گا، اور تو کشتی میں داخل ہوگا، تو اور تیرے بیٹے اور تیری بیوی اور تیرے بیٹوں کی بیویاں تیرے ساتھ اور سب مویشیوں میں سے، اور سب رینگنے والی چیزوں میں سے، اور سب درندوں میں سے، اور ہر گوشت میں سے دو دو سب میں سے تو کشتی میں لائے گا، تاکہ تو انہیں اپنے ساتھ زندہ رکھے؛ نر اور مادہ ہوں گے۔ تمام پرندوں میں سے جو اُڑتے ہیں اُن کی قسم کے مطابق، اور تمام مویشیوں میں سے اُن کی قسم کے مطابق، اور تمام رینگنے والی چیزوں میں سے جو زمین پر رینگتی ہیں اُن کی قسم کے مطابق، سب میں سے دو دو تیرے پاس داخل ہوں گے تاکہ تیرے ساتھ پالے جائیں، نر اور مادہ۔ اور تم اپنے لیے ان تمام کھانوں میں سے لو گے جو کھائے جاتے ہیں، اور انہیں اپنے پاس جمع کرو گے، اور یہ تمہارے اور ان کے کھانے کے لیے ہوں گے اور نوح نے سب کچھ کیا جتنا خداوند خدا نے اسے حکم دیا، اسی طرح اس نے کیا۔

۷

اور خداوند خدا نے نوح سے کہا، تو داخل ہو جا اور تیرا سارا گھرانہ کشتی میں، کیونکہ میں نے تجھے اس نسل میں اپنے سامنے راستباز دیکھا ہے۔ پاک جانوروں میں سے اپنے پاس لے آ سات سات نر اور مادہ، اور ناپاک جانوروں میں سے دو دو نر اور مادہ۔ اور آسمان کے پاک پرندوں میں سے سات سات نر اور مادہ، اور ان تمام پرندوں میں سے جو پاک نہیں ہیں دو دو نر اور مادہ، تاکہ تمام زمین پر نسل کو برقرار رکھا جائے۔ کیونکہ ابھی سات دن میں، میں زمین پر بارش لاؤں گا، چالیس دن اور چالیس راتیں؛ اور میں ہر اس قد کو مٹا دوں گا جو میں نے بنایا، تمام زمین کے چہرے سے۔ اور نوح نے سب کچھ

کیا، جتنا خداوند خدا نے اُسے حکم دیا تھا۔ نوح چھ سو سال کا تھا، اور پانی کا طوفان زمین پر آیا۔ نوح اور اس کے بیٹے اور اس کی بیوی اور اس کے بیٹوں کی بیویاں اس کے ساتھ کشتی میں داخل ہوئے، طوفان کے پانی کی وجہ سے۔ اور پاک پرندوں میں سے، اور ناپاک پرندوں میں سے، اور پاک مویشیوں میں سے، اور ناپاک مویشیوں میں سے، اور زمین پر رینگنے والی تمام چیزوں میں سے، دو دو نوح کے پاس کشتی میں داخل ہوئے، نر اور مادہ، جیسا کہ خدا نے نوح کو حکم دیا تھا۔ اور ایسا ہوا سات دنوں کے بعد، اور طوفان کا پانی زمین پر آ گیا۔ نوح کی زندگی کے چھ سوویں سال میں، دوسرے مہینے کے ستائیسویں دن کو، اسی دن گہرائی کے تمام چشمے پھٹ گئے، اور آسمان کے دریچے کھول دیے گئے۔ اور بارش زمین پر چالیس دن اور چالیس راتیں ہوئی۔ اس دن نوح، سام، حام، یافث جو نوح کے بیٹے تھے، اور نوح کی بیوی، اور اس کے بیٹوں کی تین بیویاں اس کے ساتھ کشتی میں داخل ہوئے۔ اور سب جنگلی جانور اپنی اپنی قسم کے مطابق، اور سب مویشی اپنی اپنی قسم کے مطابق، اور ہر رینگنے والی چیز جو زمین پر حرکت کرتی ہے اپنی اپنی قسم کے مطابق، اور ہر اڑنے والا پرندہ اپنی اپنی قسم کے مطابق، نوح کے پاس کشتی میں داخل ہوئے، دو دو نر اور مادہ ہر جسم میں سے جس میں زندگی کی روح ہے۔ اور داخل ہونے والے نر اور مادہ ہر گوشت میں سے داخل ہوئے، جیسا خدا نے نوح کو حکم دیا تھا؛ اور خداوند خدا نے کشتی کو باہر سے بند کر دیا۔ اور طوفان چالیس دن اور چالیس رات زمین پر رہا، اور پانی بڑھا، اور اس نے کشتی کو اٹھایا، اور وہ زمین سے اوپر اٹھ گئی اور پانی غالب آ رہا تھا، اور زمین پر بہت زیادہ بڑھ رہا تھا؛ اور کشتی پانی کے اوپر تیر رہی تھی۔ اور پانی زمین پر بہت بہت غالب آ رہا تھا، اور اس نے تمام اونچے پہاڑوں کو ڈھانپ دیا جو آسمان کے نیچے تھے۔ پندرہ ہاتھ اوپر پانی اٹھ گیا اور اس نے تمام اونچے پہاڑوں کو ڈھانپ دیا اور زمین پر حرکت کرنے والا ہر گوشت مر گیا، پرندوں کا، اور مویشیوں کا، اور جنگلی جانوروں کا، اور زمین پر حرکت کرنے والی ہر رینگنے

والی چیز، اور ہر انسان۔ اور سب جن کے پاس زندگی کی سانس تھی، اور ہر وہ جو خشکی پر تھا، مر گیا۔ اور اُس نے ہر قد کو مٹا دیا جو زمین کے چہرے پر تھا، آدمی سے لے کر چوپائے تک، اور رینگنے والے، اور آسمان کے پرندے؛ اور وہ زمین سے مٹا دیے گئے؛ اور صرف نوح بچایا گیا، اور وہ جو اس کے ساتھ کشتی میں تھے۔ اور پانی زمین پر ایک سو پچاس دن تک بلند رہا

۸

اور خدا نے نوح کو یاد کیا اور تمام جنگلی جانوروں کو اور تمام مویشیوں کو اور تمام پرندوں کو اور تمام رینگنے والے جانداروں کو جو رینگتے تھے، جتنے اس کے ساتھ کشتی میں تھے، اور خدا نے زمین پر ہوا چلائی اور پانی رک گیا۔ اور گہرائی کے چشمے ڈھانپ دیے گئے، اور آسمان کے دروازے بند کر دیے گئے، اور آسمان سے بارش روک دی گئی۔ اور پانی زمین سے جاتا ہوا کم ہو رہا تھا، اور پانی ایک سو پچاس دن کے بعد گھٹ گیا تھا۔ اور کشتی ساتویں مہینے میں، مہینے کی ستائیسویں تاریخ کو، ارارات کے پہاڑوں پر ٹھہر گئی۔ اور پانی کم ہوتا رہا دسویں مہینے تک اور دسویں مہینے میں، مہینے کی پہلی تاریخ کو، پہاڑوں کی چوٹیاں نظر آئیں۔ اور ایسا ہوا چالیس دنوں کے بعد نوح نے کشتی کی کھڑکی کھولی جو اس نے بنائی تھی۔ اور اس نے کوے کو بھیجا، اور باہر جا کر، وہ واپس نہیں لوٹا یہاں تک کہ پانی زمین سے خشک ہو گیا۔ اور اس نے کبوتر کو اپنے پاس سے بھیجا، یہ دیکھنے کے لیے کہ آیا پانی زمین سے کم ہو گیا تھا۔ اور کبوتری نے اپنے پاؤں کے لیے آرام نہیں پایا، وہ اس کی طرف کشتی میں واپس لوٹ آئی، کیونکہ پانی تمام زمین کے چہرے پر تھا؛ اور ہاتھ بڑھا کر اس نے اسے لیا، اور اسے اپنے پاس کشتی میں لے آیا۔ اور مزید سات دن ٹھہر کر، اس نے پھر کبوتر کو کشتی سے باہر بھیجا۔ اور کبوتر شام کو

اُس کی طرف واپس آیا، اور اُس کے منہ میں زیتون کے درخت کا پتہ تھا، اور نوح نے جان لیا کہ پانی زمین سے کم ہو گیا تھا۔ اور مزید سات دن انتظار کرنے کے بعد، اس نے پھر کبوتر کو باہر بھیجا، اور وہ اس کی طرف واپس نہیں لوٹی۔ اور ایسا ہوا نوح کی زندگی کے چھ سو ایک سال میں، پہلے مہینے کے پہلے دن، پانی زمین سے ختم ہو گیا۔ اور نوح نے کشتی کی چھت کھولی جو اس نے بنائی تھی، اور دیکھا کہ پانی زمین کی سطح سے ختم ہو گیا تھا۔ اور دوسرے مہینے میں زمین خشک ہو گئی، مہینے کے ستائیسویں دن۔ اور خداوند خدا نے نوح سے کہا، نکل جاؤ کشتی سے تم، اور تمہاری بیوی، اور تمہارے بیٹے، اور تمہارے بیٹوں کی بیویاں تمہارے ساتھ، اور سب جنگلی جانور جتنے تمہارے ساتھ ہیں، اور ہر گوشت پرندوں سے لے کر مویشیوں تک، اور ہر رینگنے والی چیز جو زمین پر حرکت کرتی ہے، نکال لاؤ اپنے ساتھ۔ اور زمین پر بڑھو اور کثرت کرو۔ اور نوح نکلا، اور اس کی بیوی، اور اس کے بیٹے، اور اس کے بیٹوں کی بیویاں اس کے ساتھ؛ اور سب جنگلی جانور، اور سب مویشی، اور ہر پرندہ، اور ہر رینگنے والی چیز جو زمین پر چلتی ہے اپنی اپنی قسم کے مطابق، کشتی سے نکلے۔ اور نوح نے خداوند کے لیے ایک قربان گاہ بنائی، اور اس نے تمام پاک جانوروں میں سے لیا، اور تمام پاک پرندوں میں سے، اور مکمل سوختنی قربانی قربان گاہ پر چڑھائی۔ اور خداوند خدا نے خوشبو کی مہک سونگھی۔ اور خداوند خدا نے سوچ کر کہا، میں مزید زمین کو انسانوں کے کاموں کی وجہ سے لعنت نہیں کروں گا، کیونکہ انسان کا ذہن اس کی جوانی سے بُرائی پر دھیان سے لگا رہتا ہے، اس لیے میں مزید تمام زندہ جسموں کو نہیں ماروں گا جیسا کہ میں نے کیا۔ زمین کے تمام دنوں میں، بیج اور فصل، سردی اور گرمی، موسم گرما اور بہار، دن اور رات، نہیں رکیں گے۔

۹

اور خدا نے نوح کو اور اس کے بیٹوں کو برکت دی، اور ان سے کہا :بڑھو اور بہت ہو جاؤ، اور زمین کو بھر دو، اور اس پر قابو پاؤ۔ اور تمہارا رعب اور تمہارا خوف ہوگا زمین کے سب جانوروں پر، آسمان کے سب پرندوں پر، اور زمین پر حرکت کرنے والی سب چیزوں پر، اور سمندر کی سب مچھلیوں پر؛ تمہارے ہاتھوں میں میں نے دے دیا ہے۔ اور ہر رینگنے والی چیز جو زندہ ہے، تمہارے لیے کھانے میں ہوگی؛ جیسے گھاس کی سبزیاں، میں نے تمہیں سب چیزیں دی ہیں۔ لیکن گوشت جو خون میں ہو روح کے ساتھ، تم نہیں کھاؤ گے۔ اور کیونکہ تمہارا خون تمہاری جانوں کا، میں اسے تمام جنگلی جانوروں کے ہاتھ سے طلب کروں گا؛ اور آدمی کے ہاتھ سے، بھائی کے ہاتھ سے، میں آدمی کی جان طلب کروں گا۔ جو انسان کا خون بہاتا ہے، اس کے خون کے بدلے میں اس کا خون بہایا جائے گا، کیونکہ خدا کی صورت میں میں نے انسان کو بنایا۔ اور تم بڑھو، اور بہت ہو جاؤ، اور زمین کو بھرو، اور اس پر قابو کرو۔ اور خدا نے نوح سے اور اُس کے بیٹوں سے اُس کے ساتھ کہا، کہتے ہوئے، اور دیکھو میں قائم کرتا ہوں اپنا عہد تم سے، اور تمہاری نسل سے تمہارے بعد، اور ہر زندہ جان سے تمہارے ساتھ، پرندوں سے، اور مویشیوں سے، اور زمین کے سب جنگلی جانوروں سے، جتنے ہیں تمہارے ساتھ اُن سب میں سے جو نکلے کشتی سے۔ اور میں تمہارے ساتھ اپنا عہد قائم کروں گا، اور تمام جاندار پھر کبھی سیلاب کے پانی سے نہیں مریں گے، اور پھر کبھی پانی کا سیلاب نہیں ہوگا جو تمام زمین کو تباہ کرے۔ اور خداوند خدا نے نوح سے کہا :یہ عہد کی نشانی ہے، جو میں دیتا ہوں میرے اور تمہارے درمیان، اور ہر زندہ جان کے درمیان جو تمہارے ساتھ ہے، ابدی نسلوں تک۔ میں اپنی کمان بادل میں رکھتا ہوں، اور یہ میرے اور زمین کے درمیان عہد کی نشانی ہوگی۔ اور ایسا ہوگا کہ جب میں زمین پر بادل چھاؤں گا، تو کمان بادل میں نظر آئے گی۔ اور میں اپنے عہد کو یاد رکھوں گا، جو میرے اور تمہارے درمیان ہے، اور ہر زندہ روح کے درمیان جو ہر جسم میں ہے؛ اور پانی اب مزید طوفان نہیں ہوگا، تاکہ تمام جسم کو مٹا دے۔ اور

میری کمان بادل میں ہوگی، اور میں دیکھوں گا تاکہ ابدی عہد کو یاد کروں جو میرے اور زمین کے درمیان ہے، اور ہر جسم میں جیتی ہوئی جان کے درمیان جو زمین پر ہے۔ اور خدا نے نوح سے کہا، یہ اُس عہد کی نشانی ہے جو میں نے اپنے اور ہر جسم کے درمیان جو زمین پر ہے باندھا۔ اور نوح کے بیٹے جو کشتی سے نکلے تھے، سام، حام، یافث تھے حام کنعان کا باپ تھا۔ یہ تین نوح کے بیٹے ہیں؛ انہی سے تمام زمین پر پھیل گئے۔ اور نوح نے، جو زمین کا کسان تھا، شروع کیا اور اس نے انگور کا باغ لگایا اور اس نے شراب پی، اور نشے میں ہو گیا، اور اپنے گھر میں ننگا ہو گیا۔ اور حام نے، جو کنعان کا باپ تھا، اپنے باپ کی برہنگی دیکھی، اور باہر جا کر اس نے اپنے دونوں بھائیوں کو باہر بتایا۔ اور سام اور یافث نے کپڑا لے کر اپنی دونوں پیٹھوں پر رکھا، اور پیچھے کی طرف چلے، اور اپنے باپ کی ننگائی کو ڈھانپ دیا؛ اور ان کے منہ پیچھے کی طرف تھے، اور اپنے باپ کی ننگائی کو انہوں نے نہیں دیکھا۔ نوح شراب سے ہوش میں آیا اور جان گیا کہ اس کے چھوٹے بیٹے نے اس کے ساتھ کیا کیا تھا اور اس نے کہا، ملعون ہے کنعان بیٹا؛ وہ اپنے بھائیوں کا خادم ہوگا۔ اور اس نے کہا، مبارک ہے خداوند سام کا خدا، اور کنعان اس کا خادم بیٹا ہوگا۔ خدا یافث کو وسیع کرے، اور وہ سام کے گھروں میں بسے، اور کنعان اس کا بیٹا ہو۔ اور نوح طوفان کے بعد تین سو پچاس سال زندہ رہا اور نوح کے سب دن نو سو پچاس سال ہوئے اور وہ مر گیا۔

۱۰

یہ ہیں نوح کے بیٹوں سام، حام، یافث کی نسلیں اور ان سے بیٹے طوفان کے بعد پیدا ہوئے یافث کے بیٹے :جومر، اور ماجوج، اور مادی، اور یاوان، اور الیسا، اور توبل، اور مسک، اور تیراس۔ اور جومر کے بیٹے :اشکناز اور ریفت اور توجرمہ۔ اور یاوان کے بیٹے،

الیسا، اور ترسیس، کتیم، رودی۔ ان میں سے قوموں کے جزیرے ان کی زمین میں الگ کیے گئے؛ ہر ایک اپنی زبان کے مطابق ان کے قبیلوں میں، اور ان کی قوموں میں۔ حام کے بیٹے : خوس، اور مصرائم، فود، اور کنعان۔ اور خوس کے بیٹے :سبا، حویلہ، سبتہ، رعمہ اور سبتکا۔ اور رعمہ کے بیٹے :سبا اور ددان۔ خوس نے نمرود کو جنم دیا اور یہ زمین پر دیو بننا شروع ہوا یہ خداوند خدا کے سامنے ایک دیو شکاری تھا، اس لیے وہ کہیں گے، جیسے نمرود دیو شکاری خداوند کے سامنے۔ اور اس کی بادشاہی کا آغاز بابل اور اورک اور اکد اور کلنہ، سنعار کی زمین میں ہوا۔ اُس زمین سے اشور نکلا، اور اُس نے نینوہ کو تعمیر کیا، اور رحوبوت شہر کو، اور کالح کو، اور دسہ کو نینوہ اور کالح کے درمیان۔ یہ بڑا شہر ہے۔ اور مصرائیم نے لودیم، نفتالیم، عنامیم، لہابیم، پتروسیم، اور کسلوحیم کو جنم دیا جہاں سے فلستی نکلے، اور کفتوریم کو جنم دیا۔ کنعان نے صیدون کو جو اس کا پہلوٹھا تھا پیدا کیا، اور حِتّی کو، اور یبوسی کو، اور اموری کو، اور جرجاشی کو، اور حِوّی کو، اور عرقی کو، اور سینی کو، اور اروادی کو، اور صماری کو، اور حماتی کو۔ اور اس کے بعد کنعانیوں کے قبیلے منتشر ہوئے۔ اور کنعانیوں کی حدیں صیدون سے جرار اور غزہ کی طرف آتے ہوئے، سدوم اور عمورہ، ادمہ اور صبوئیم سے ہوتے ہوئے لاشا تک تھیں۔ یہ حام کے بیٹے ہیں، ان کے قبیلوں میں، ان کی زبانوں کے مطابق، ان کے علاقوں میں، اور ان کی قوموں میں۔ اور سام کے لیے پیدا ہوا اور وہ باپ تھا تمام بیٹوں کا عابر کے، بھائی یافث بڑے کا۔ سام کے بیٹے :عیلام، اور اسور، اور ارفکساد، اور لود، اور ارام، اور قینان۔ اور ارام کے بیٹے، عوض، اور ہول، اور جاتر، اور مسوک۔ اور ارفکساد نے قینان کو جنم دیا، اور قینان نے سالا کو جنم دیا؛ اور سالا نے عابر کو جنم دیا۔ اور عابر کے دو بیٹے پیدا ہوئے؛ ایک کا نام فالج تھا، کیونکہ اُس کے دنوں میں زمین تقسیم ہوئی؛ اور اُس کے بھائی کا نام یقطان تھا۔ یقطان نے المودد اور سالف اور حضرموت اور یارح اور ہدورام اور ازال اور دقلہ اور عوبال اور ابی مائیل اور سبا اور اوفیر اور حویلہ اور یوباب کو جنم دیا۔ یہ سب

یقطان کے بیٹے تھے۔ اور ان کی رہائش مسّہ سے لے کر مشرق کی طرف صفیرہ پہاڑ تک تھی یہ سام کے بیٹے ہیں، ان کے قبیلوں میں، ان کی زبانوں کے مطابق، ان کے علاقوں میں، اور ان کی قوموں میں۔ یہ نوح کے بیٹوں کے قبیلے ان کی نسلوں کے مطابق، ان کی قوموں کے مطابق؛ انہی سے قوموں کے جزیرے زمین پر طوفان کے بعد بکھر گئے۔

۱۱

اور پوری زمین کی زبان ایک تھی، اور آواز ایک تھی سب کے لیے۔ اور ایسا ہوا کہ جب وہ مشرق سے حرکت کرنے لگے، تو انہوں نے سنعار کی زمین میں ایک میدان پایا، اور وہاں بس گئے۔ اور آدمی نے اپنے پڑوسی سے کہا، آؤ ہم اینٹیں بنائیں، اور انہیں آگ میں پکائیں؛ اور ان کے لیے اینٹ پتھر بن گئی، اور قیر ان کے لیے گارا تھا۔ اور انہوں نے کہا، آؤ ہم اپنے لیے ایک شہر اور ایک برج بنائیں، جس کا سر آسمان تک ہوگا، اور ہم اپنے لیے ایک نام بنائیں، اس سے پہلے کہ ہم ساری زمین کے چہرے پر بکھر جائیں۔ اور خداوند اُس شہر اور اُس برج کو دیکھنے کے لیے نیچے اترا جو آدمیوں کے بیٹوں نے بنایا تھا اور خداوند نے کہا، دیکھو ایک قوم، اور ایک زبان سب کی، اور یہ انہوں نے کرنا شروع کیا، اور اب ان سے وہ سب کچھ ناکام نہیں ہوگا جتنا بھی وہ کرنے کا ارادہ کریں۔ آؤ، اور نیچے اتر کر ہم ان کی زبان کو وہاں خلط ملط کر دیں، تاکہ ہر ایک اپنے پڑوسی کی آواز نہ سنے۔ اور خداوند نے انہیں وہاں سے تمام زمین کے چہرے پر منتشر کر دیا، اور وہ شہر اور برج بنانا چھوڑ گئے۔ اس وجہ سے اس کا نام الجھن رکھا گیا، کیونکہ وہاں خداوند نے تمام زمین کی زبانیں الجھا دیں، اور وہاں سے خداوند نے انہیں تمام زمین کے چہرے پر بکھیر دیا۔ اور یہ سام کی نسلیں ہیں، اور سام سو سال کا تھا جب اس نے ارفکساد کو جنم دیا، طوفان کے بعد دوسرے سال میں۔ اور سام زندہ رہا، ارفکساد کو جننے کے بعد، پانچ سو سال، اور اس نے

بیٹے اور بیٹیاں جنیں، اور مر گیا۔ اور ارفکساد ایک سو پینتیس سال جیا، اور اس نے قینان کو جنم دیا۔ اور ارفکساد زندہ رہا، کینان کو جننے کے بعد، چار سو سال، اور اس نے بیٹے اور بیٹیاں جنیں، اور مر گیا۔ اور قینان ایک سو تیس سال زندہ رہا، اور اس نے سالا کو جنم دیا؛ اور قینان زندہ رہا، اس کے سالا کو جنم دینے کے بعد، تین سو تیس سال، اور اس نے بیٹے اور بیٹیاں جنم دیں، اور مر گیا۔ اور سالہ سو تیس سال زندہ رہا، اور عابر کو جنم دیا۔ اور سالح زندہ رہا عابر کو جننے کے بعد، تین سو تیس سال، اور اس نے بیٹے اور بیٹیاں جنیں، اور وہ مر گیا۔ اور عابر ایک سو چونتیس سال جیا، اور اس نے فالج کو جنم دیا۔ اور عابر زندہ رہا، اس کے بعد کہ اس نے فالج کو جنم دیا، دو سو ستر سال، اور اس نے بیٹے اور بیٹیاں جنم دیں، اور وہ مر گیا۔ اور فالج ایک سو تیس سال زندہ رہا، اور اس نے راعو کو جنم دیا۔ اور فالج زندہ رہا، راغو کو جننے کے بعد، نو اور دو سو سال، اور اس نے بیٹے اور بیٹیاں جنیں، اور مر گیا۔ اور راغو ایک سو بتیس سال جیا، اور اس نے سروغ کو جنم دیا۔ اور رعو زندہ رہا، سروج کو جننے کے بعد، دو سو سات سال، اور اس نے بیٹے اور بیٹیاں جنیں، اور وہ مر گیا۔ اور سروج سو تیس سال زندہ رہا، اور ناحور کو جنم دیا۔ اور سروج زندہ رہا، ناحور کو جننے کے بعد، دو سو سال، اور اس نے بیٹے اور بیٹیاں جنیں، اور وہ مر گیا۔ اور ناحور ایک سو اناسی سال زندہ رہا، اور اس نے تارح کو جنم دیا۔ اور ناحور جیا، اُس کے تارح کو جننے کے بعد، ایک سو پچیس سال، اور اُس نے بیٹے اور بیٹیاں جنیں، اور مر گیا۔ اور تارح ستر سال جیا، اور اس نے ابرام کو جنم دیا، اور نحور کو، اور ہاران کو۔ یہ ہیں نسلیں تارح کی۔ تارح نے ابرام کو اور ناحور کو اور ہاران کو جنا، اور ہاران نے لوط کو جنا۔ اور ہاران اپنے باپ تارح کے سامنے اُس زمین میں مر گیا جہاں وہ پیدا ہوا تھا، کلدانیوں کے ملک میں۔ اور ابرام اور ناحور نے اپنے لیے بیویاں لیں؛ ابرام کی بیوی کا نام سارہ تھا، اور ناحور کی بیوی کا نام ملکہ تھا، جو ہاران کی بیٹی تھی؛ اور وہ ملکہ کا باپ تھا، اور یسکاہ کا باپ تھا۔ اور سارہ بانجھ تھی، اور وہ اولاد پیدا نہیں

کرتی تھی۔ اور تارح نے اپنے بیٹے ابرام کو لیا، اور لوط کو جو ہاران کا بیٹا تھا، اپنے پوتے کو، اور سارہ کو اپنی بہو، جو ابرام کی بیوی تھی اپنے بیٹے کی، اور انہیں کلدانیوں کے ملک سے باہر لے گیا، کنعان کی زمین میں جانے کے لیے؛ اور وہ حاران تک آئے، اور وہاں بس گیا۔ اور تارح کے سب دن زمین حاران میں دو سو پانچ سال ہوئے، اور تارح حاران میں مرا۔

۲۱

اور خداوند نے ابرام سے کہا، نکل جا اپنی زمین سے، اور اپنے خاندان سے، اور اپنے باپ کے گھر سے، اور یہاں آ اس زمین میں، جو میں تجھے دکھاؤں گا۔ اور میں تجھے ایک بڑی قوم بناؤں گا، اور میں تجھے برکت دوں گا، اور تیرے نام کو بڑا کروں گا، اور تو برکت والا ہوگا۔ اور میں ان کو برکت دوں گا جو تجھے برکت دیتے ہیں، اور ان کو جو تجھے لعنت کرتے ہیں میں لعنت کروں گا، اور تجھ میں زمین کے سب قبیلے برکت دیے جائیں گے۔ اور ابرام گیا، جیسا خداوند نے اُس سے کہا تھا، اور لوط اُس کے ساتھ گیا۔ ابرام پچھتر سال کا تھا جب وہ حاران سے نکلا۔ اور ابرام نے اپنی بیوی سارہ کو، اور اپنے بھائی کے بیٹے لوط کو، اور ان کے سب مال و اسباب جو انہوں نے حاصل کیے تھے، اور ہر جان جو انہوں نے حاصل کی تھی، حاران سے لیا، اور وہ کنعان کی زمین میں جانے کے لیے نکلے۔ اور ابرام نے زمین کو اس کی لمبائی میں سفر کیا یہاں تک کہ سِکَم کی جگہ تک، اونچے بلوط کے درخت پر؛ اور کنعانی اُس وقت زمین میں بستے تھے۔ اور خداوند ابرام پر ظاہر ہوا، اور اس نے اس سے کہا، تیری نسل کو میں یہ زمین دوں گا؛ اور ابرام نے وہاں خداوند کے لیے جو اس پر ظاہر ہوا تھا ایک قربان گاہ بنائی۔ اور وہ وہاں سے پہاڑ کی طرف بیت ایل کے مشرق میں روانہ ہوا، اور اس نے وہاں اپنا خیمہ لگایا بیت ایل سمندر کی طرف اور عائی

مشرق کی طرف، اور اس نے وہاں خداوند کے لیے قربان گاہ بنائی، اور خداوند کے نام پر پکارا۔ اور ابرام روانہ ہوا، اور جا کر اس نے بیابان میں خیمہ لگایا۔ اور زمین پر قحط پڑا، اور ابرام مصر میں رہنے کے لیے وہاں گیا، کیونکہ زمین پر قحط شدید ہو گیا تھا۔ ایسا ہوا جب ابرام مصر میں داخل ہونے کے قریب آیا، ابرام نے سارائی اپنی بیوی سے کہا، میں جانتا ہوں کہ تو خوبصورت چہرے والی عورت ہے۔ ایسا ہوگا لہذا جیسے ہی مصری لوگ تجھے دیکھیں گے، وہ کہیں گے کہ یہ اس کی بیوی ہے، اور وہ مجھے مار ڈالیں گے، لیکن تجھے بچا لیں گے۔ میں نے کہا کہ میں اس کی بہن ہوں، تاکہ تیری وجہ سے میرے ساتھ بھلائی ہو، اور میری روح تیری خاطر زندہ رہے گی۔ ایسا ہوا کہ جب ابرام مصر میں داخل ہوا، مصریوں نے اس کی بیوی کو دیکھا کہ وہ بہت خوبصورت تھی اور فرعون کے حکمرانوں نے اسے دیکھا، اور فرعون کے سامنے اس کی تعریف کی، اور اسے فرعون کے گھر میں لے گئے۔ اور ابرام کے ساتھ اچھا سلوک کیا گیا اس کی وجہ سے، اور اس کے پاس بھیڑیں اور بچھڑے اور گدھے اور غلام اور لونڈیاں اور خچر اور اونٹ ہو گئے۔ اور خدا نے فرعون اور اس کے گھر کو بڑی اور بری آزمائشوں سے آزمایا، ابرام کی بیوی سارہ کے بارے میں۔ فرعون نے ابرام کو بلا کر کہا، یہ تم نے میرے ساتھ کیا کیا ہے کہ تم نے مجھے نہیں بتایا کہ یہ تمہاری بیوی ہے؟ تو نے کیوں کہا کہ وہ میری بہن ہے؟ اور انہوں نے اسے اپنے لیے بیوی بنایا، اور اب دیکھو، تمہاری بیوی تمہارے سامنے ہے، لے کر چلے جاؤ۔ اور فرعون نے مردوں کو ابرام کے بارے میں حکم دیا کہ اسے اور اس کی بیوی کو اور سب کچھ جو اس کے پاس تھا کے ساتھ روانہ کر دیں۔

۳۱

اور ابرام مصر سے اوپر گیا، وہ خود، اور اس کی بیوی، اور اس کی سب چیزیں، اور لوط

اس کے ساتھ، بیابان کی طرف۔ ابرام بہت امیر تھا مویشیوں میں، اور چاندی میں، اور سونے میں۔ اور وہ جہاں سے آیا تھا وہاں سے بیابان میں بیت ایل تک گیا، اُس جگہ تک جہاں اُس کا خیمہ پہلے تھا، بیت ایل کے درمیان اور عَی کے درمیان، اُس قربان گاہ کی جگہ پر جو اُس نے وہاں شروع میں بنائی تھی، اور ابرام نے وہاں خداوند کا نام پکارا۔ اور لوط کے پاس، جو ابرام کے ساتھ سفر کر رہا تھا، بھیڑیں اور گائیں اور خیمے تھے۔ اور زمین ان کو ایک ساتھ رہنے کی گنجائش نہیں دے رہی تھی، کیونکہ ان کے پاس بہت زیادہ مال تھا؛ اور زمین ان کو ایک ساتھ رہنے کی گنجائش نہیں دے رہی تھی۔ اور ابرام کے مویشیوں کے چرواہوں کے درمیان اور لوط کے مویشیوں کے چرواہوں کے درمیان جھگڑا ہو گیا، اور کنعانی اور فرزی اُس وقت اُس زمین میں رہتے تھے۔ ابرام نے لوط سے کہا، میرے اور تیرے درمیان لڑائی نہ ہو، اور میرے چرواہوں کے اور تیرے چرواہوں کے درمیان، کیونکہ ہم بھائی ہیں۔ کیا تمام زمین تمہارے سامنے نہیں ہے؟ مجھ سے الگ ہو جاؤ؛ اگر تم بائیں طرف جاؤ، میں دائیں طرف جاؤں گا؛ اور اگر تم دائیں طرف جاؤ، میں بائیں طرف جاؤں گا۔ اور لوط نے اپنی آنکھیں اٹھا کر یردن کے تمام ارد گرد کے علاقے کو دیکھا کہ وہ سب سیراب تھا، اس سے پہلے کہ خدا نے سدوم اور عمورہ کو تباہ کیا، جیسے خدا کی جنت، اور جیسے مصر کی زمین، صوعر تک پہنچنے تک۔ اور لوط نے اپنے لیے یردن کا تمام اردگرد کا علاقہ چن لیا، اور لوط مشرق سے روانہ ہوا، اور ہر ایک اپنے بھائی سے الگ ہو گیا۔ ابرام زمین کنعان میں بسا، اور لوط گردونواح کے شہروں میں بسا، اور سدوم میں خیمہ لگایا۔ لیکن وہ لوگ جو سدوم میں تھے، خدا کے سامنے بہت شریر اور گنہگار تھے۔ اور خدا نے ابرام سے کہا لوط کے اس سے جدا ہونے کے بعد، اپنی آنکھوں سے اوپر دیکھو، اور دیکھو اس جگہ سے جہاں اب تم ہو شمال کی طرف اور جنوب کی طرف اور مشرق کی طرف اور سمندر کی طرف؛ کیونکہ ساری زمین، جو تم دیکھتے ہو، میں تم کو اسے دوں گا اور تمہاری نسل کو ہمیشہ تک۔ اور میں تیری اولاد کو زمین کی ریت

جیسا بناؤں گا؛ اگر کوئی زمین کی ریت کو گن سکتا ہے، تو تیری اولاد بھی گنی جائے گی۔
اٹھ کر اس زمین کو اس کی لمبائی میں اور چوڑائی میں سفر کر، کیونکہ میں تجھے یہ
دوں گا اور تیری نسل کو ہمیشہ کے لیے۔ اور ابرام نے اپنا خیمہ اٹھا کر، آ کر ممرے کے
بلوط کے پاس بسا، جو حبرون میں تھا، اور اس نے وہاں خداوند کے لیے ایک قربان گاہ
بنائی۔

۴۱

یہ ہوا شنعار کے بادشاہ امرافل کی بادشاہی میں، اور الاسار کے بادشاہ اریوک، عیلام کا
بادشاہ کدرلاعمر، اور قوموں کا بادشاہ تدعال، انہوں نے جنگ کی سدوم کے بادشاہ بارع
کے ساتھ، اور عمورہ کے بادشاہ برشع کے ساتھ، اور ادمہ کے بادشاہ شنعار کے ساتھ، اور
صبوئیم کے بادشاہ شمیبر کے ساتھ، اور بالق کے بادشاہ کے ساتھ؛ یہ صوغر ہے۔ یہ سب
نمکین گھاٹی پر متفق ہوئے؛ یہ نمک کا سمندر ہے۔ بارہ سال انہوں نے کدرلاعمر کی خدمت
کی، لیکن تیرہویں سال میں انہوں نے بغاوت کر دی۔ چودہویں سال میں کدرلاعومر آیا اور
بادشاہ اس کے ساتھ تھے، اور انہوں نے دیووں کو کاٹ ڈالا جو عستاروت میں تھے، اور
قرنیم میں، اور طاقتور قومیں ان کے ساتھ ہی، اور ایمیوں کو جو ساوہ شہر میں تھے۔ اور
حوریوں کو جو سعیر کے پہاڑوں میں تھے، فاران کے بلوط تک جو بیابان میں ہے۔ اور
واپس مڑ کر وہ فیصلے کے چشمے پر آئے؛ یہ قادس ہے؛ اور انہوں نے عمالیق کے تمام
حکمرانوں کو کاٹ ڈالا، اور اموریوں کو جو حصصون تمر میں رہتے تھے۔ اور سدوم کا
بادشاہ نکلا، اور عمورہ کا بادشاہ، اور ادمہ کا بادشاہ، اور صبوئیم کا بادشاہ، اور بالق کا
بادشاہ؛ یہ صوغر ہے؛ اور انہوں نے ان کے خلاف نمکین وادی میں جنگ کے لیے صف بندی
کی، کدرلعومر عیلام کے بادشاہ کی طرف، اور تدعال قوموں کے بادشاہ، اور امرافل سنعار

کے بادشاہ، اور اریوک الاسار کے بادشاہ، چار بادشاہ پانچ کے خلاف۔ اور نمکین وادی میں قیر کے کنویں تھے اور سدوم کا بادشاہ اور عمورہ کا بادشاہ بھاگے اور وہاں گر گئے اور جو پیچھے رہ گئے تھے وہ پہاڑی علاقے کی طرف بھاگے اور انہوں نے سدوم اور عمورہ کے سب گھوڑے اور ان کا سارا کھانا لیا، اور چلے گئے۔ اور انہوں نے لوط کو بھی لیا، جو ابرام کے بھائی کا بیٹا تھا، اور اس کا سامان، اور وہ چلے گئے؛ کیونکہ وہ سدوم میں رہتا تھا۔ بچائے گئے لوگوں میں سے کوئی ایک آیا اور اس نے ابرام عبرانی کو خبر دی۔ وہ ممرے کے بلوط کے پاس رہتا تھا جو اموری تھا، اسکول کا بھائی اور عونان کا بھائی، جو ابرام کے حلیف تھے۔ ابرام نے سنا کہ لوط اس کا بھائی قیدی بنایا گیا تھا، اس نے اپنے گھر کے لوگوں کو گنا تین سو اٹھارہ، اور ان کے پیچھے دان تک تعاقب کیا۔ اور وہ ان پر رات کو ٹوٹ پڑا، خود اور اس کے بیٹے، اور اس نے ان کو مارا، اور اس نے ان کا تعاقب کیا حوبہ تک، جو دمشق کے بائیں طرف ہے۔ اور اس نے سدوم کے سب گھوڑے واپس لائے، اور لوط اپنے بھتیجے کو واپس لایا، اور اس کا سب مال، اور عورتوں کو، اور لوگوں کو۔ سدوم کا بادشاہ اس سے ملاقات کے لیے نکلا، اس کے کدرلعومر اور ان بادشاہوں کی شکست سے واپس آنے کے بعد جو اس کے ساتھ تھے، شوی کی وادی میں؛ یہ بادشاہوں کا میدان تھا۔ اور ملکی صدق، سالم کا بادشاہ، روٹیاں اور مے باہر لایا؛ اور وہ خدائے تعالیٰ کا کاہن تھا اور اس نے ابرام کو برکت دی، اور کہا، ابرام خدائے تعالیٰ کی طرف سے برکت والا ہے، جس نے آسمان اور زمین کو پیدا کیا۔ اور مبارک ہے خدائے تعالیٰ، جس نے تیرے دشمنوں کو تیرے ماتحت کر دیا؛ اور ابرام نے اسے سب چیزوں میں سے دسواں حصہ دیا۔ سدوم کے بادشاہ نے ابرام سے کہا، مجھے آدمیوں کو دو، اور گھوڑا اپنے لیے لے لو۔ ابرام نے سدوم کے بادشاہ سے کہا، میں اپنا ہاتھ خداوند خدا کی طرف اٹھاؤں گا جو سب سے بلند ہے، جس نے آسمان اور زمین کو بنایا، اگر میں دھاگے سے لے کر جوتے کے تسمے تک تمہاری کسی چیز میں سے لوں، تاکہ تم یہ نہ کہو کہ میں نے ابرام کو دولت مند بنایا۔ سوائے اس

کے جو نوجوانوں نے کھایا، اور ان مردوں کے حصے کے جو میرے ساتھ سفر کیے اسکول، عونان، ممرے؛ یہ حصہ لیں گے۔

۵۱

ان باتوں کے بعد خداوند کا کلام ابرام کے پاس رویا میں آیا، کہتے ہوئے، خوف نہ کر ابرام، میں تیری ڈھال ہوں، تیرا اجر بہت زیادہ ہوگا۔ ابرام کہتا ہے، اے مالک خداوند، تو مجھے کیا دے گا؟ میں تو بے اولاد رخصت ہو رہا ہوں اور میری گھریلو لونڈی ماسک کا بیٹا، یہ دمشقی الیعزر ہے اور ابرام نے کہا، چونکہ تو نے مجھے اولاد نہیں دی، اور میرا گھر میں پیدا ہوا خادم میرا وارث ہوگا۔ اور فوراً خداوند کی آواز اس کی طرف آئی، کہتے ہوئے، یہ تیرا وارث نہیں ہوگا؛ بلکہ جو تجھ سے نکلے گا، وہ تیرا وارث ہوگا۔ اُس نے اُسے باہر لے گیا، اور اُس سے کہا، اوپر آسمان کی طرف دیکھو، اور ستاروں کو گنو، اگر تم اُن کو گن سکو۔ اور اُس نے کہا، اِسی طرح تمہاری نسل ہو گی۔ اور ابرام نے خدا پر ایمان لایا، اور یہ اُس کے لیے راستبازی میں شمار کیا گیا۔ اور اس نے اُس سے کہا، میں وہ خدا ہوں جو تجھے کسدیوں کے ملک سے باہر لایا، تاکہ تجھے یہ زمین دوں وراثت میں لینے کے لیے۔ اس نے کہا، اے مالک خداوند، میں کیسے جانوں گا کہ میں اس کا وارث ہوں گا؟ اور اُس نے اُس سے کہا، میرے لیے لے لو ایک تین سال کی بچھیا، اور ایک تین سال کی بکری، اور ایک تین سال کا مینڈھا، اور ایک فاختہ، اور ایک کبوتر۔ اس نے اُس کے لیے یہ سب چیزیں لیں، اور اُن کو بیچ میں تقسیم کیا، اور اُن کو ایک دوسرے کے آمنے سامنے رکھا؛ لیکن پرندوں کو تقسیم نہیں کیا۔ پرندے ان کے جسموں پر، ان کے ٹکڑوں پر اترے اور ابرام ان کے ساتھ بیٹھ گیا۔ سورج کے غروب کے وقت ایک گھبراہٹ ابرام پر گری، اور دیکھو، ایک بڑا تاریک خوف اس پر گرتا ہے۔ اور ابرام سے کہا گیا :تو یقیناً جان لے گا کہ تیری نسل ایک ایسی

زمین میں مسافر ہوگی جو اپنی نہیں، اور وہ ان کو غلام بنائیں گے، اور ان کے ساتھ بدسلوکی کریں گے، اور ان کو پست کریں گے، چار سو سال۔ اور وہ قوم جس کی وہ خدمت کریں گے، میں انصاف کروں گا؛ اور ان باتوں کے بعد، وہ یہاں سے بہت سامان کے ساتھ نکلیں گے۔ لیکن تو اپنے باپ دادا کے پاس امن سے جائے گا، اچھی عمر میں پرورش پا کر۔ چوتھی نسل میں وہ یہاں واپس آئیں گے، کیونکہ ابھی تک اموریوں کے گناہ پورے نہیں ہوئے ہیں۔ چونکہ سورج مغرب کی طرف ہو گیا، شعلہ ہو گیا؛ اور دیکھو دھواں کرتا ہوا تندور اور آگ کی مشعلیں، جو ان تقسیم شدہ ٹکڑوں کے درمیان سے گزر گئیں۔ اُس دن خداوند نے ابرام کے ساتھ عہد باندھا، یہ کہتے ہوئے کہ تیری نسل کو میں یہ زمین دوں گا، مصر کے دریا سے لے کر بڑے دریا فرات تک؛ قینیوں، قنزیوں، قدمونیوں، حتیوں، فرزیوں، رفائیوں، اموریوں، کنعانیوں، حویوں، جرجاسیوں اور یبوسیوں کی زمین۔

۶۱

سارہ جو ابرام کی بیوی تھی، اس کے لیے نہیں جنتی تھی، اور اس کی ایک مصری لونڈی تھی جس کا نام ہاجرہ تھا سارہ نے ابرام سے کہا، دیکھو خداوند نے مجھے بند کر دیا ہے کہ نہ جنوں، اس لیے میری لونڈی کے پاس جاؤ تاکہ میں اس سے اولاد حاصل کروں، اور ابرام نے سارہ کی بات سنی۔ اور سارہ، ابرام کی بیوی نے، اپنی لونڈی ہاجرہ مصری کو، ابرام کے کنعان کی زمین میں رہنے کے دس سال بعد، اپنے شوہر ابرام کو بیوی کے طور پر دیا۔ اور وہ ہاجرہ کے پاس گیا، اور وہ حاملہ ہوئی؛ اور اس نے دیکھا کہ وہ حاملہ ہے، اور مالکن اس کی نظر میں بے عزت ہوئی۔ سارہ نے ابرام سے کہا، میں تیری طرف سے مظلوم ہوں؛ میں نے اپنی لونڈی کو تیری آغوش میں دے دیا، لیکن یہ دیکھ کر کہ وہ حاملہ ہے، میں اس کے سامنے بے عزت ہوئی۔ خدا میرے اور تیرے درمیان فیصلہ کرے۔ ابرام نے

سارہ سے کہا، دیکھو تمہاری لونڈی تمہارے ہاتھوں میں ہے، اس کے ساتھ جیسا تمہیں اچھا لگے ویسا کرو۔ اور سارہ نے اس کو ستایا، اور وہ اس کے چہرے سے بھاگ گئی۔ اور خداوند کے قاصد نے اسے پانی کے چشمے پر بیابان میں پایا، چشمے پر شور کے راستے میں۔ اور خداوند کے قاسد نے اس سے کہا، ہاجرہ، سارہ کی لونڈی، تو کہاں سے آتی ہے؟ اور تم کہاں جا رہے ہو؟ اور اس نے کہا :میں اپنی مالکن سارہ کے چہرے سے بھاگ رہی ہوں۔ خداوند کے قاصد نے اس سے کہا، اپنی مالکن کی طرف واپس جاؤ، اور اس کے ہاتھوں تلے عاجز بنو۔ اور خداوند کے قاصد نے اس سے کہا، میں تیرے بیج کو بہت زیادہ بڑھاؤں گا، اور وہ کثرت کی وجہ سے گنا نہیں جائے گا۔ اور خداوند کے قاصد نے اس سے کہا، دیکھ تو حاملہ ہے، اور تو بیٹا جنے گی، اور تو اس کا نام اسماعیل رکھے گی، کیونکہ خداوند نے تیری مصیبت سنی۔ یہ ایک دیہاتی آدمی ہوگا؛ اس کے ہاتھ سب پر ہوں گے، اور سب کے ہاتھ اس پر ہوں گے؛ اور اپنے سب بھائیوں کے سامنے وہ بسے گا۔ اور اس نے خداوند کا نام پکارا جو اس سے بات کر رہا تھا، تو وہ خدا ہے جس نے مجھے دیکھا، کیونکہ اس نے کہا، اور واقعی میں نے اپنے سامنے اسے دیکھا جو مجھے ظاہر ہوا۔ اس کی وجہ سے اس نے کنویں کو بلایا، کنواں جہاں سامنے میں نے دیکھا؛ دیکھو قادس کے درمیان اور برد کے درمیان۔ اور ہاجرہ نے ابرام کے لیے بیٹا جنا، اور ابرام نے اپنے بیٹے کا نام، جسے ہاجرہ نے اس کے لیے جنا، اسماعیل رکھا۔ ابرام چھیاسی سال کا تھا جب ہاجرہ نے ابرام کے لیے اسماعیل کو جنا

۷۱

ابرام ننانوے برس کا ہو گیا۔ اور خداوند ابرام پر ظاہر ہوا، اور اس نے اس سے کہا، میں تیرا خدا ہوں؛ میرے سامنے خوش کن رہ، اور بے عیب بن جا۔ اور میں اپنا عہد اپنے اور

تیرے درمیان قائم کروں گا، اور میں تجھے بہت زیادہ بڑھاؤں گا۔ اور ابرام اپنے منہ کے بل گر پڑا۔ اور خدا نے اس سے بات کی، کہتے ہوئے، اور میں، دیکھو میرا عہد تیرے ساتھ ہے؛ اور تو قوموں کی کثرت کا باپ ہوگا۔ اور اب تیرا نام ابرام نہیں کہلائے گا، بلکہ تیرا نام ابراہیم ہوگا، کیونکہ میں نے تجھے بہت سی قوموں کا باپ بنایا ہے۔ اور میں تجھے بہت زیادہ بڑھاؤں گا، اور تجھے قوموں میں بناؤں گا؛ اور بادشاہ تجھ سے نکلیں گے۔ اور میں اپنا عہد قائم کروں گا تیرے درمیان اور تیری نسل کے درمیان تیرے بعد، ان کی نسلوں میں، ایک ابدی عہد کے طور پر کہ میں تیرا خدا ہوں اور تیری نسل کا تیرے بعد۔ اور میں تجھ کو اور تیری نسل کو تیرے بعد یہ زمین دوں گا جس میں تو رہتا ہے، ساری زمین کنعان، ہمیشہ کی ملکیت کے لیے؛ اور میں ان کا خدا ہوں گا۔ اور خدا نے ابراہیم سے کہا، لیکن تو تم میرے عہد کو برقرار رکھو گے، تم اور تمہاری نسل تمہارے بعد ان کی نسلوں تک۔ اور یہ وہ عہد ہے جو تم رکھو گے میرے اور تمہارے درمیان، اور تمہاری نسل کے درمیان تمہارے بعد ان کی نسلوں تک؛ تم میں سے ہر مذکر کا ختنہ کیا جائے گا۔ اور تم اپنے غلاف کے گوشت کا ختنہ کرو گے، اور یہ میرے اور تمہارے درمیان عہد کی نشانی ہوگا۔ اور آٹھ دن کا بچہ ختنہ کیا جائے گا تم میں، ہر مذکر تمہاری نسلوں میں؛ اور گھر میں پیدا ہوا اور چاندی سے خریدا ہوا ہر اجنبی کے بیٹے میں سے، جو تمہارے بیج سے نہیں ہے۔ ختنہ سے ختنہ کیا جائے گا تمہارے گھر کا گھر میں پیدا ہوا، اور چاندی سے خریدا ہوا؛ اور میرا عہد ہوگا تمہارے گوشت پر ایک ابدی عہد کے طور پر۔ اور نامختون مرد، جو اپنے غلاف کے گوشت کا آٹھویں دن ختنہ نہیں کیا جائے گا، وہ روح اپنی قوم سے کاٹ دی جائے گی، کیونکہ اس نے میرا عہد توڑا ہے۔ اور خدا نے ابراہام سے کہا، سارائی تیری بیوی، اس کا نام سارائی نہیں کہلائے گا، سارہ اس کا نام ہوگا۔ میں اسے برکت دوں گا، اور میں تجھے اس سے ایک بچہ دوں گا، اور میں اسے برکت دوں گا، اور وہ قوموں میں ہو گا، اور قوموں کے بادشاہ اس سے ہوں گے۔ اور ابراہیم اپنے منہ کے بل گرے، اور

ہنسے؛ اور اپنے دل میں بولے، کہتے ہوئے، کیا سو سال کے بوڑھے کو بیٹا ہوگا؟ اور کیا سارہ نوے برس کی عمر میں جنم دے گی؟ ابراہیم نے خدا سے کہا :اسماعیل، یہ تیرے سامنے جیے۔ اور خدا نے ابراہام سے کہا، ہاں؛ دیکھ سارہ تیری بیوی تیرے لیے ایک بیٹا جنے گی، اور تو اس کا نام اسحاق رکھے گا؛ اور میں اس کے ساتھ اپنا عہد قائم کروں گا، ایک ابدی عہد کے طور پر، اس کا اور اس کے بعد اس کی نسل کا خدا ہونے کے لیے۔ اسماعیل کے بارے میں، دیکھو میں نے تیری سن لی ہے، اور دیکھو میں نے اسے برکت دی ہے، اور میں اسے بڑھاؤں گا، اور میں اسے بہت زیادہ بڑھاؤں گا، وہ بارہ قومیں پیدا کرے گا، اور میں اسے ایک بڑی قوم بناؤں گا۔ لیکن میرا عہد میں اسحاق سے قائم کروں گا، جسے سارہ تیرے لیے اس وقت میں اگلے سال جنم دے گی۔ اور اُس نے اُس سے بات کرنا ختم کیا، اور خدا ابراہیم کے پاس سے اوپر چلا گیا۔ اور ابراہیم نے اسماعیل اپنے بیٹے کو لیا، اور اس کے گھر کے سب لوگوں کو، اور چاندی سے خریدے ہوئے سب کو، اور ہر مرد کو ان مردوں میں سے جو ابراہیم کے گھر میں تھے، اور ان کا ختنہ کیا، اسی دن کے وقت میں، جیسا کہ خدا نے اس سے کہا تھا۔ اور ابراہیم ننانوے برس کے تھے، جب ان کے عضو کی چمڑی کا ختنہ ہوا۔ اور اسماعیل اس کا بیٹا تیرہ سال کا تھا جب اس کی کھلڑی کا ختنہ ہوا اور اُس دن کے وقت میں ابراہیم کا ختنہ کیا گیا، اور اسماعیل اُن کا بیٹا، اور اُن کے گھر کے سب مرد، اور اُن کے گھر میں پیدا ہونے والے، اور غیر قوموں سے چاندی کے عوض خریدے گئے لوگ۔

۸۱

اور خدا اس کو ممرے کے بلوط کے پاس ظاہر ہوا، جب وہ دوپہر کے وقت اپنے خیمے کے دروازے پر بیٹھا ہوا تھا۔ اس نے اپنی آنکھوں سے اوپر دیکھا، اور دیکھو، تین آدمی اس کے

اوپر کھڑے تھے۔ اور دیکھ کر، وہ اپنے خیمے کے دروازے سے ان سے ملاقات کے لیے دوڑا، اور زمین پر جھک گیا۔ اور اس نے کہا، اے خداوند، اگر میں نے تیرے سامنے فضل پایا ہے، تو اپنے بندے کو چھوڑ کر نہ جا۔ پانی لایا جائے، اور وہ تمہارے پاؤں دھوئیں، اور درخت کے نیچے آرام کرو۔ اور میں روٹی لوں گا، اور تم کھاؤ گے۔ اور اس کے بعد تم اپنے راستے پر چلے جاؤ گے، جس کی خاطر تم اپنے خادم کی طرف مڑے تھے اور اس نے کہا، اسی طرح کرو، جیسا تم نے کہا ہے۔ اور ابراہیم خیمے کی طرف سارہ کے پاس جلدی سے گیا، اور اس نے اس سے کہا، جلدی کرو، اور تین پیمانے میدہ گوندھو، اور روٹیاں بناؤ۔ اور ابراہیم بیلوں کی طرف دوڑے، اور ایک نرم اور اچھا بچھڑا لیا، اور نوکر کو دیا، اور اس نے اسے تیار کرنے میں جلدی کی۔ اُس نے مکھن لیا، اور دودھ، اور وہ بچھڑا جو اُس نے تیار کیا تھا، اور اُن کے سامنے رکھا، اور اُنہوں نے کھایا؛ لیکن وہ خود اُن کے پاس درخت کے نیچے کھڑا رہا۔ اور اُس نے اُس سے کہا، کہاں ہے سارہ تمہاری بیوی؟ اور جواب دیتے ہوئے اُس نے کہا، دیکھو، خیمے میں۔ اس نے کہا اور واپس آتے ہوئے میں اس وقت تیری طرف آؤں گا، اور تیری بیوی سارہ کے بیٹا ہوگا سارہ نے سنا، جو خیمے کے دروازے پر اس کے پیچھے تھی۔ ابراہیم اور سارہ بزرگ تھے، عمر میں بہت آگے بڑھ چکے تھے، اور سارہ کے لیے عورتوں والی چیزیں ہونا ختم ہو چکی تھیں سارہ اپنے دل میں ہنسی یہ کہتے ہوئے، ابھی تک میرے لیے یہ نہیں ہوا، اور میرا خاوند بوڑھا ہے۔ اور خداوند نے ابراہام سے کہا، کیا بات ہے کہ سارہ اپنے دل میں ہنسی، یہ کہتے ہوئے کہ کیا واقعی میں بچہ جنوں گی؟ لیکن میں بوڑھا ہو گیا ہوں۔ کیا خدا کے ہاں کوئی بات ناممکن ہوگی؟ اس وقت میں تیری طرف واپس آؤں گا مقررہ وقت پر، اور سارہ کے ہاں بیٹا ہوگا سارہ نے انکار کیا اور کہا، میں نہیں ہنسی، کیونکہ وہ ڈر گئی تھی۔ اور اُس نے اُس سے کہا، نہیں، بلکہ تم ہنسی تھیں۔ وہاں سے اٹھ کر، ان مردوں نے سدوم اور عمورہ کی طرف نیچے دیکھا اور ابراہیم ان کے ساتھ سفر کر رہا تھا، انہیں ساتھ لے کر رخصت کر رہا تھا۔ خداوند نے کہا، میں اپنے

بندے ابراہیم سے وہ نہیں چھپاؤں گا جو میں کرتا ہوں۔ اور ابراہیم بنتا ہوا ہوگا ایک بڑی اور بہت قوم، اور اُس میں زمین کی سب قومیں برکت دی جائیں گی۔ میں جانتا تھا کیونکہ وہ اپنے بیٹوں اور اپنے بعد اپنے گھرانے کو حکم دے گا، اور وہ خداوند کی راہوں کی حفاظت کریں گے، راستبازی اور انصاف کریں گے، تاکہ خداوند ابراہام پر وہ سب کچھ لائے جو اس نے اس سے کہا تھا خداوند نے کہا، سدوم اور عمورہ کی چیخ میری طرف بڑھ گئی ہے، اور ان کے گناہ بہت بڑے ہیں۔ اس لیے نیچے اتر کر میں دیکھوں گا، اگر ان کی چیخ کے مطابق جو میری طرف آ رہی ہے، وہ پوری ہوتی ہیں؛ اور اگر نہیں، تاکہ میں جان لوں۔ اور وہاں سے مڑ کر وہ آدمی سدوم میں آئے، لیکن ابراہیم ابھی خداوند کے سامنے کھڑا تھا۔ اور ابراہیم نزدیک آ کر بولے، راستباز کو بےدین کے ساتھ ہلاک نہ کرنا، اور راستباز بےدین کی طرح ہو جائے گا۔ اگر پچاس راستباز شہر میں ہوں، کیا تو انہیں ہلاک کرے گا؟ کیا آپ پوری جگہ کو نہیں چھوڑیں گے پچاس راستبازوں کی خاطر، اگر وہ اس میں ہوں؟ ہرگز نہیں تو ایسا کرے گا جیسے یہ بات، کہ راستباز کو بےدین کے ساتھ مارنا، اور راستباز ہو گا جیسے بےدین؛ ہرگز نہیں؛ جو تمام زمین کا فیصلہ کرتا ہے، کیا تو فیصلہ نہیں کرے گا؟ خداوند نے کہا، اگر سدوم شہر میں پچاس راستباز ہوں، تو میں پورے شہر کو اور سارے علاقے کو ان کی وجہ سے چھوڑ دوں گا۔ اور جواب دیتے ہوئے ابراہیم نے کہا، اب میں نے اپنے رب سے بات کرنا شروع کیا ہے؛ اور میں مٹی اور راکھ ہوں۔ اگر پچاس راستباز کم ہو کر پینتالیس رہ جائیں، تو کیا تو پانچ کی وجہ سے سارے شہر کو تباہ کر دے گا؟ اور اس نے کہا، میں تباہ نہیں کروں گا، اگر میں وہاں پینتالیس پاؤں۔ اور اس نے اب بھی اس سے بات کرنا جاری رکھا، اور کہا، اگر وہاں چالیس پائے جائیں؛ اور اس نے کہا، میں ان چالیس کی وجہ سے ہلاک نہیں کروں گا۔ اور اس نے کہا، اے خداوند، کیا کچھ نہیں اگر میں بولوں؟ لیکن اگر وہاں تیس پائے جائیں؟ اور اس نے کہا، میں تیس کی خاطر تباہ نہیں کروں گا۔ اور اس نے کہا، چونکہ میں خداوند سے بات کر رہا ہوں، اگر وہاں بیس

پائے جائیں تو؟ اور اُس نے کہا، میں تباہ نہیں کروں گا، اگر میں وہاں بیس پاؤں۔ اور اس نے کہا، اے خداوند، کیا حرج ہے اگر میں ایک بار پھر بول لوں؟ اگر وہاں دس پائے جائیں؟ اور اُس نے کہا، میں دس کی خاطر تباہ نہیں کروں گا۔ خداوند چلا گیا جب اس نے ابراہیم سے بات کرنا بند کیا، اور ابراہیم اپنی جگہ کو لوٹ گیا۔

۹۱

اور وہ دو قاصد شام کو سدوم میں آئے۔ لوط سدوم کے دروازے پر بیٹھا تھا، اور لوط نے دیکھا، اور وہ ان سے ملنے کے لیے اٹھ کھڑا ہوا، اور زمین پر منہ کے بل جھک گیا اور اس نے کہا، دیکھو اے آقاؤ، اپنے خادم کے گھر میں مڑ جاؤ، اور ٹھہرو، اور اپنے پاؤں دھوؤ، اور صبح سویرے اٹھ کر اپنے راستے پر چلے جاؤ گے۔ اور انہوں نے کہا، نہیں، بلکہ ہم چوک میں ٹھہریں گے۔ اور اس نے انہیں بہت اصرار کیا اور وہ اس کی طرف مڑے اور وہ اس کے گھر میں داخل ہوئے اور اس نے ان کے لیے ضیافت کی اور اس نے ان کے لیے بے خمیری روٹیاں پکائیں اور انہوں نے کھایا سونے سے پہلے، شہر کے مردوں نے، سدومیوں نے گھر کو گھیر لیا، جوان سے لے کر بزرگ تک، تمام لوگ اکٹھے تھے۔ اور وہ لوط کو پکار رہے تھے، اور اس سے کہہ رہے تھے، کہاں ہیں وہ آدمی جو تیرے پاس رات کو آئے تھے؟ انہیں ہماری طرف باہر لاؤ، تاکہ ہم ان سے رشتہ داری کر سکیں۔ لوط ان کی طرف دہلیز پر باہر نکلا، اور دروازہ اپنے پیچھے بند کر دیا۔ اُس نے اُن سے کہا، ہرگز نہیں بھائیو، برائی مت کرو۔ میری دو بیٹیاں ہیں جنہوں نے کسی مرد کو نہیں جانا، میں انہیں تمہارے پاس باہر لاؤں گا، اور جیسا تمہیں اچھا لگے ان کے ساتھ کرو، صرف ان مردوں کے ساتھ ناانصافی نہ کرنا، جو میری چھت کی پناہ میں آئے ہیں۔ انہوں نے اُس سے کہا، وہاں سے ہٹ جا؛ تو ٹھہرنے کے لیے آیا ہے، اور فیصلہ کرنے کے لیے نہیں؟ اب اس لیے ہم تمہارے ساتھ ان سے

زیادہ برا سلوک کریں گے اور وہ لوط آدمی کو بہت زیادہ مجبور کر رہے تھے، اور وہ دروازہ توڑنے کے قریب آئے۔ ہاتھ پھیلا کر مردوں نے لوط کو اپنی طرف گھر میں کھینچ لیا، اور گھر کا دروازہ بند کر دیا۔ اُن مردوں کو جو گھر کے دروازے پر تھے، اُنہوں نے اندھا پن سے مارا، چھوٹے سے لے کر بڑے تک؛ اور وہ دروازہ ڈھونڈتے ہوئے تھک گئے۔ اور آدمیوں نے لوط سے کہا، کیا تیرے یہاں داماد ہیں، یا بیٹے، یا بیٹیاں؟ اگر تیرے پاس کوئی اور ہے شہر میں، تو اسے اس جگہ سے نکال لے، کیونکہ ہم اس جگہ کو تباہ کر رہے ہیں؛ کیونکہ ان کی چیخ خداوند کے سامنے بلند ہو گئی، اور خداوند نے ہمیں اسے تباہ کرنے کے لیے بھیجا ہے۔ لوط باہر نکلا اور اپنے داماد جنہوں نے اس کی بیٹیاں لی تھیں سے بولا اور کہا، اٹھو اور اس جگہ سے نکل جاؤ کیونکہ خداوند شہر کو تباہ کر رہا ہے، لیکن وہ اپنے داماد کے سامنے مذاق کرتا ہوا لگا۔ جب صبح ہوئی تو قاصد لوط کے لیے بے تاب تھے، کہتے ہوئے، اٹھ کر اپنی بیوی کو لے لو، اور اپنی دو بیٹیوں کو، جو تمہارے پاس ہیں، اور نکل جاؤ، تاکہ تم بھی شہر کی بے شریعتیوں کے ساتھ ہلاک نہ ہو جاؤ۔ اور وہ پریشان ہوئے، اور قاصدوں نے اس کا ہاتھ، اور اس کی بیوی کا ہاتھ، اور اس کی دو بیٹیوں کے ہاتھ پکڑے، خداوند کے اس پر رحم کرنے میں۔ اور ایسا ہوا جب انہوں نے ان کو باہر نکال لیا، اور انہوں نے کہا، بچاتے ہوئے اپنی روح کو بچاؤ؛ پیچھے کی طرف مت دیکھو، اور نہ ہی تمام آس پاس کے علاقے میں کھڑے ہو؛ پہاڑ کی طرف بچ نکلو، کہیں ایسا نہ ہو کہ تم ساتھ میں بہا لیے جاؤ۔ لوط نے ان سے کہا، اے خداوند میں التجا کرتا ہوں، چونکہ تیرے بندے نے تیرے سامنے رحم پایا، اور تو نے اپنی راستبازی کو بڑا کیا، جو تو میرے اوپر کرتا ہے، میری روح کو زندہ رکھنے کے لیے؛ لیکن میں پہاڑ کو بچ کر جانے کے قابل نہیں ہوں گا، کہیں ایسا نہ ہو کہ برائیاں مجھے پکڑ لیں، اور میں مر جاؤں۔ دیکھو، یہ شہر میرے وہاں پناہ لینے کے قریب ہے، جو چھوٹا ہے؛ اور میں وہاں بچایا جاؤں گا؛ کیا یہ چھوٹا نہیں ہے؟ اور میری روح تیری خاطر جیے گی۔ اور اُس نے اُس سے کہا، دیکھو میں

نے تیرے چہرے کی خاطر قبول کیا اور اِس بات میں بھی، کہ برباد نہ کروں اُس شہر کو جس کے بارے میں تُو نے کہا۔ اس لیے جلدی کرو وہاں بچائے جانے کی، کیونکہ میں کوئی کام نہیں کر سکوں گا، جب تک تم وہاں نہ آ جاؤ۔ اس لیے اُس نے اُس شہر کا نام صغر بلایا۔ سورج زمین پر نکلا، اور لوط صغر میں داخل ہوا۔ اور خداوند نے سدوم اور عمورہ پر گندھک اور آگ برسائی خداوند کی طرف سے آسمان سے۔ اور اس نے ان شہروں کو تباہ کیا، اور تمام ارد گرد کے علاقے کو، اور تمام رہنے والوں کو جو شہروں میں تھے، اور اگنے والی چیزوں کو جو زمین سے تھیں۔ اور اس کی بیوی نے پیچھے دیکھا، اور نمک کا ستون بن گئی۔ ابراہیم صبح سویرے اٹھا اور اُس جگہ کو گیا جہاں وہ خداوند کے سامنے کھڑا تھا۔ اور اُس نے سدوم کے چہرے پر اور عمورہ کے اور اُس علاقے کے چہرے پر نظر کی، اور دیکھا، اور دیکھو، ایک شعلہ زمین سے اوپر جا رہا تھا، جیسے بھٹی کا دھواں۔ اور ایسا ہوا کہ جب خدا نے گردونواح کے تمام شہروں کو تباہ کیا، تو خدا نے ابراہیم کو یاد کیا، اور لوط کو تباہی کے درمیان سے نکال بھیجا، جب خداوند نے ان شہروں کو تباہ کیا جن میں لوط رہتا تھا۔ لوط صعور سے اوپر گیا اور پہاڑ میں رہا، وہ خود اور اس کی دو بیٹیاں اس کے ساتھ، کیونکہ وہ صعور میں بسنے سے ڈرا، اور وہ غار میں بسا، وہ خود اور اس کی دو بیٹیاں اس کے ساتھ۔ بڑی نے چھوٹی سے کہا، ہمارا باپ بوڑھا ہے، اور زمین پر کوئی نہیں ہے جو ہمارے پاس آئے گا، جیسا کہ ساری زمین میں مناسب ہے۔ یہاں آؤ اور ہم اپنے باپ کو شراب پلائیں، اور ہم اس کے ساتھ لیٹیں، اور ہم اپنے باپ سے اولاد حاصل کریں۔ انہوں نے اپنے باپ کو اُس رات شراب پلائی، اور بڑی بیٹی اندر جا کر اپنے باپ کے ساتھ اُس رات سوئی؛ اور اُسے اُس کے سونے اور اُٹھنے میں معلوم نہیں ہوا۔ اور ایسا ہوا اگلے دن میں، اور بڑی نے چھوٹی سے کہا، دیکھو میں کل ہمارے باپ کے ساتھ سوئی، آؤ ہم اسے شراب پلائیں اور اس رات میں، اور تو اندر جا کر اس کے ساتھ سو، اور ہم اپنے باپ سے نسل قائم کریں۔ انہوں نے اس رات میں بھی اپنے باپ کو شراب پلائی، اور چھوٹی داخل

ہو کر اپنے باپ کے ساتھ سوئی، اور اسے اس کے سونے اور اٹھنے کا علم نہیں ہوا۔ اور لوط کی دونوں بیٹیاں اپنے باپ سے حاملہ ہوئیں اور بڑی بیٹی نے ایک بیٹا جنا، اور اس نے اس کا نام موآب رکھا، یہ کہتے ہوئے، میرے باپ سے؛ یہ موآبیوں کا باپ ہے آج کے دن تک۔ چھوٹی نے بھی ایک بیٹا جنا، اور اس نے اس کا نام عمون رکھا، کہتے ہوئے، میری نسل کا بیٹا؛ یہ عمونیوں کا باپ ہے آج کے دن تک۔

۰۲

اور ابراہیم وہاں سے جنوب کی طرف زمین میں چلا گیا اور قادس کے درمیان اور شور کے درمیان رہا اور جرار میں مسافر رہا ابراہیم نے اپنی بیوی سارہ کے بارے میں کہا کہ یہ میری بہن ہے، کیونکہ وہ یہ کہنے سے ڈرا کہ یہ میری بیوی ہے، کہیں شہر کے آدمی اس کی وجہ سے اسے قتل نہ کر دیں، اور جرار کے بادشاہ ابی مَلِک نے بھیجا اور سارہ کو لے لیا۔ اور خدا ابی مَلِک کے پاس رات کو نیند میں آیا، اور کہا، دیکھو تم مر رہے ہو اُس عورت کے بارے میں جسے تم نے لیا؛ یہ تو ایک مرد کے ساتھ رہ چکی ہے۔ ابی مَلِک نے اُس کو نہیں چھوا اور کہا، اے خداوند، کیا تُو ایک نادان قوم کو اور راستباز کو ہلاک کرے گا؟ کیا اس نے خود مجھے نہیں کہا، وہ میری بہن ہے؟ اور اس نے مجھ سے کہا، وہ میرا بھائی ہے؟ میں نے یہ پاک دل میں اور ہاتھوں کی راستبازی میں کیا۔ اور خدا نے اُس سے خواب میں کہا، اور میں جانتا تھا کہ تو نے یہ پاک دل سے کیا، اور میں نے تجھے بچایا تاکہ تو میرے خلاف گناہ نہ کرے؛ اِس لیے میں نے تجھے اُسے چھونے نہیں دیا۔ اب اُس عورت کو اُس آدمی کو واپس کر دو، کیونکہ وہ نبی ہے، اور وہ تیرے بارے میں دعا کرے گا، اور تو جیتا رہے گا؛ لیکن اگر واپس نہیں کرتا، تو جان لے گا کہ تو مرے گا اور تیری سب چیزیں۔ اور ابی مَلِک صبح سویرے اُٹھا، اور اُس نے اپنے سب خادموں کو بُلایا، اور اُس نے یہ سب

باتیں اُن کے کانوں میں کہیں؛ اور سب آدمی بہت ڈر گئے۔ اور ابی مَلِک نے ابراہام کو بلایا اور اس سے کہا، یہ کیا تو نے ہمارے ساتھ کیا؟ کیا ہم نے تیرے خلاف گناہ نہیں کیا، کہ تو نے مجھ پر اور میری بادشاہی پر بڑا گناہ لایا؟ کام جو کوئی نہیں کرے گا، تم نے میرے لیے کر دیا ہے۔ ابی مَلِک نے ابراہام سے کہا، کیا دیکھ کر تم نے یہ کیا؟ ابراہیم نے کہا، کیونکہ میں نے کہا، پس خدا کا خوف اس جگہ میں نہیں ہے، اور وہ مجھے میری بیوی کی وجہ سے مار ڈالیں گے۔ اور واقعی، وہ میری بہن ہے باپ کی طرف سے، لیکن ماں کی طرف سے نہیں؛ اور وہ میری بیوی بن گئی۔ اور ایسا ہوا جب خدا مجھے میرے باپ کے گھر سے باہر لے گیا، اور میں نے اس سے کہا، یہ راستبازی تو میرے ساتھ کرے گی، ہر جگہ میں جہاں کہیں ہم داخل ہوں وہاں، میرے بارے میں کہنا، کہ وہ میرا بھائی ہے۔ ابی مالک نے ایک ہزار دراخمے اور بھیڑیں اور بچھڑے اور بچے اور لونڈیاں لیں اور ابراہام کو دیں، اور اس کی بیوی سارہ اس کو واپس کی۔ اور ابی مالک نے ابراہام سے کہا، دیکھو میری زمین تمہارے سامنے ہے؛ جہاں تمہیں اچھا لگے، رہو۔ اور سارہ سے اُس نے کہا، دیکھو میں نے تیرے بھائی کو ایک ہزار دراخمے دیے ہیں؛ یہ چیزیں تیرے لیے تیرے چہرے کی عزت کے لیے ہوں گی، اور اُن سب کے لیے جو تیرے ساتھ ہیں؛ اور سب سچ بول۔ ابراہیم نے خدا سے دعا کی، اور خدا نے ابی مالک کو، اور اس کی بیوی کو، اور اس کی لونڈیوں کو شفا دی؛ اور انہوں نے بچے جنے۔ کیونکہ خداوند نے باہر سے ابی مالک کے گھر میں ہر رحم کو بالکل بند کر دیا تھا، ابراہام کی بیوی سارہ کی وجہ سے۔

۱۲

اور خداوند نے سارہ کی خبر لی، جیسا اُس نے کہا تھا؛ اور خداوند نے سارہ کے ساتھ کیا، جیسا اُس نے کہا تھا۔ اور حاملہ ہو کر ابراہام کے لیے بیٹا جنا بڑھاپے میں، اُس وقت میں

جیسا خداوند نے اُس سے کہا تھا۔ اور ابراہیم نے اپنے بیٹے کا نام جو اس کے لیے پیدا ہوا، جسے سارہ نے اس کے لیے جنم دیا، اسحاق رکھا۔ اور ابراہیم نے اسحاق کا ختنہ آٹھویں دن کیا، جیسا کہ خدا نے اسے حکم دیا تھا۔ اور ابراہیم سو سال کے تھے جب ان کا بیٹا اسحاق پیدا ہوا سارہ نے کہا، خداوند نے میرے لیے ہنسی پیدا کی؛ کیونکہ جو کوئی سنے گا وہ میرے ساتھ خوشی منائے گا۔ اور اس نے کہا کون ابراہام کو بتاتا کہ سارہ بچے کو دودھ پلائے گی؟ کیونکہ میں نے اپنے بڑھاپے میں بیٹا جنم دیا۔ اور بچہ بڑھایا گیا، اور دودھ چھڑایا گیا، اور ابراہیم نے بڑی ضیافت کی جس دن اُن کا بیٹا اسحاق کا دودھ چھڑایا گیا۔ سارہ نے ہاجرہ مصری کے بیٹے کو دیکھا، جو ابراہیم کا تھا، اس کے بیٹے اسحاق کے ساتھ کھیلتے ہوئے، اور ابراہیم سے کہا، اس لونڈی کو اور اس کے بیٹے کو نکال دو، کیونکہ اس لونڈی کا بیٹا میرے بیٹے اسحاق کے ساتھ وارث نہیں ہوگا۔ یہ بات ابراہیم کے سامنے اُن کے بیٹے کے بارے میں بہت سخت ظاہر ہوئی۔ خدا نے ابراہیم سے کہا، تیرے لیے سخت نہ ہو تیرے سامنے بچے کے بارے میں اور لونڈی کے بارے میں؛ سب کچھ جو بھی سارہ تجھ سے کہے، اس کی آواز سن؛ کیونکہ اسحاق میں تیری نسل کہلائی جائے گی۔ اور اس لونڈی کے بیٹے کو بھی میں ایک بڑی قوم بناؤں گا، کیونکہ وہ تیری نسل ہے۔ ابراہیم صبح اٹھے، اور روٹیاں اور پانی کی مشک لی، اور ہاجرہ کو دی؛ اور اس کے کندھے پر بچہ رکھا، اور اسے بھیج دیا۔ چلی جانے کے بعد وہ بیابان میں بھٹکتی رہی، قسم کے کنویں کے پاس۔ مشکیزے میں سے پانی ختم ہو گیا، اور اس نے بچے کو ایک دیودار کے درخت کے نیچے رکھ دیا۔ دور جا کر وہ اس کے سامنے بیٹھ گئی، دور سے، جیسے کمان کی مار۔ اس نے کہا، کیونکہ میں اپنے بچے کی موت نہیں دیکھوں گی۔ اور وہ اس کے سامنے بیٹھ گیا، اور بچہ چلّا کر رویا۔ اور خدا نے بچے کی آواز سنی اُس جگہ سے جہاں وہ تھا، اور خدا کے قاصد نے ہاجرہ کو آسمان سے پکارا، اور اُس سے کہا، کیا ہے ہاجرہ؟ خوف نہ کرو، کیونکہ خدا نے بچے کی آواز سن لی ہے اُس جگہ سے جہاں وہ ہے۔ اٹھو اور بچے کو لو، اور اپنے ہاتھ سے

اسے پکڑو؛ کیونکہ میں اسے ایک بڑی قوم بناؤں گا۔ اور خدا نے اس کی آنکھیں کھولیں اور اس نے زندہ پانی کا کنواں دیکھا اور وہ گئی اور مشک کو پانی سے بھرا اور بچے کو پلایا اور خدا اس بچے کے ساتھ تھا، اور وہ بڑھا، اور وہ بیابان میں رہا؛ اور وہ تیر انداز بنا۔ اور وہ بیابان میں بسا، اور اس کی ماں نے اس کے لیے مصر کے فاران سے ایک بیوی لی۔ اور اُس وقت ایسا ہوا، اور ابی مَلِک نے اور اُخُزّت اُس کا ساتھی اور فیکُل اُس کی فوج کا سپہ سالار، ابراہام سے کہا، کہتے ہوئے، خدا تیرے ساتھ ہے ہر اُس چیز میں جو تُو کرتا ہے۔ اب اس لیے خدا کی قسم کھاؤ کہ تم مجھ پر ظلم نہیں کرو گے، اور نہ میری اولاد پر، اور نہ میرے نام پر؛ بلکہ جس انصاف کے مطابق میں نے تمہارے ساتھ کیا، تم میرے ساتھ کرو گے، اور اس زمین کے ساتھ جس میں تم پردیسی کی طرح رہے ہو۔ اور ابراہیم نے کہا، میں قسم کھاؤں گا۔ اور ابراہیم نے ابی مالک کو پانی کے کنوؤں کے بارے میں ملامت کی، جنہیں ابی مالک کے خادموں نے چھین لیا تھا۔ اور ابی مالک نے اُس سے کہا، میں نہیں جانتا کس نے تجھ سے یہ بات کی، نہ تو نے مجھے بتایا، نہ میں نے سُنا، بلکہ آج۔ اور ابرہام نے بھیڑیں اور بچھڑے لے کر ابی مالک کو دیے، اور دونوں نے عہد باندھا اور ابراہیم نے بھیڑوں کی سات مادہ بھیڑ کے بچے الگ کھڑے کیے۔ اور ابی مالک نے ابراہام سے کہا، یہ سات مادہ بھیڑ کے بچے کیا ہیں ان بھیڑوں میں سے، جن کو تم نے الگ کھڑا کیا ہے ?اور ابراہیم نے کہا کہ تم یہ سات مادہ بھیڑیں مجھ سے لو گے، تاکہ وہ میرے لیے گواہی ہوں کہ میں نے یہ کنواں کھودا ہے۔ اس لیے اس نے اس جگہ کا نام قسم کا کنواں رکھا، کیونکہ وہاں دونوں نے قسم کھائی تھی۔ اور انہوں نے قسم کے کنویں میں عہد باندھا؛ اور ابی مالک اٹھا، اخزت اس کا ساتھی، اور فیکل اس کی فوج کا سردار، اور وہ فلستیوں کی زمین کو واپس لوٹ گئے اور ابراہیم نے قسم کے کنویں پر ایک کھیت لگایا، اور اس نے وہاں خداوند کا نام پکارا، جو خدائے ابدی ہے۔ اور ابراہیم فلستیوں کی زمین میں بہت دن رہے

۲۲

اور ان باتوں کے بعد ایسا ہوا کہ خدا نے ابراہیم کو آزمایا، اور اس سے کہا، ابراہیم، ابراہیم؛ اور انہوں نے کہا، دیکھو میں حاضر ہوں۔ اور اُس نے کہا، اپنے بیٹے کو لے، اپنے محبوب کو، جس سے تُو نے محبت کی، اسحاق کو، اور اُونچی زمین میں جا، اور اُسے وہاں پوری جلی قربانی کے طور پر اُن پہاڑوں میں سے ایک پر چڑھا جو میں تجھے بتاؤں گا۔ ابراہیم صبح اٹھا اور اس نے اپنے گدھے پر کاٹھی باندھی، اور اس نے اپنے ساتھ دو خادم لیے اور اسحاق اپنا بیٹا، اور سوختنی قربانی کے لیے لکڑیاں چیر کر اٹھا اور گیا، اور تیسرے دن اس جگہ پر آیا جو خدا نے اسے بتائی تھی۔ اور ابراہیم نے اپنی آنکھوں سے اوپر دیکھ کر، دور سے اُس جگہ کو دیکھا۔ اور ابراہیم نے اپنے خادموں سے کہا، تم یہاں گدھے کے ساتھ بیٹھو؛ اور میں اور یہ لڑکا یہاں تک جائیں گے؛ اور سجدہ کر کے ہم تمہارے پاس واپس آئیں گے۔ ابراہیم نے سوختنی قربانی کی لکڑیاں لیں اور اپنے بیٹے اسحاق پر رکھ دیں، اور اس نے اپنے ہاتھوں میں آگ اور چھری لی، اور دونوں ایک ساتھ چل پڑے۔ اسحاق نے اپنے باپ ابراہیم سے کہا، اے باپ؛ اور انہوں نے کہا، کیا ہے، اے بیٹا؟ اُس نے کہا، لیکن دیکھو، آگ اور لکڑیاں ہیں، وہ بھیڑ کہاں ہے جو سوختنی قربانی کے لیے ہے؟ ابراہیم نے کہا، اللہ اپنے لیے بھیڑ دیکھ لے گا پوری جلائی قربانی کے لیے، اے بیٹا۔ جانے کے بعد دونوں ایک ساتھ، وہ اُس جگہ پر آئے جو خدا نے اُس کو بتائی تھی؛ اور ابراہیم نے وہاں قربان گاہ بنائی، اور لکڑیاں رکھیں؛ اور اپنے بیٹے اسحاق کو باندھ کر، اُس کو قربان گاہ پر لکڑیوں کے اوپر رکھا۔ اور ابراہیم نے اپنا ہاتھ بڑھایا چھری لینے کے لیے، اپنے بیٹے کو ذبح کرنے کے لیے۔ اور خداوند کے فرشتے نے اسے آسمان سے پکارا، اور کہا، ابراہیم، ابراہیم۔ اور اس نے کہا، دیکھو، میں۔ اور اُس نے کہا، تُو اپنا ہاتھ اِس بچے پر نہ رکھ، اور نہ اُس کے ساتھ کچھ کر؛ کیونکہ اب میں جان گیا ہوں کہ تُو خدا سے ڈرتا ہے؛ اور تُو نے اپنے پیارے بیٹے کو

میری خاطر نہیں بخشا۔ اور ابراہیم نے اپنی آنکھوں سے اوپر دیکھا اور اس نے دیکھا، اور دیکھو ایک مینڈھا سینگوں سے ایک جھاڑی میں پکڑا ہوا تھا۔ اور ابراہیم گیا، اور اُس نے مینڈھا لیا، اور اُس نے اُسے پوری سوختنی قربانی میں چڑھایا اپنے بیٹے اسحاق کے بجائے۔ اور ابراہیم نے اُس جگہ کا نام رکھا، خداوند دیکھتا ہے، تاکہ آج کہا جائے، پہاڑ پر خداوند نظر آیا۔ اور خداوند کے قاصد نے ابراہام کو دوسری بار آسمان سے پکارا، کہتے ہوئے، اپنی ذات کی قسم میں نے قسم کھائی، خداوند کہتا ہے، اس وجہ سے کہ تو نے یہ بات کی، اور تو نے اپنے پیارے بیٹے کو میری خاطر نہیں بخشا، یقیناً برکت دیتے ہوئے میں تجھے برکت دوں گا، اور بڑھاتے ہوئے میں تیری نسل کو بڑھاؤں گا، جیسے آسمان کے ستارے، اور جیسے ریت جو سمندر کے کنارے پر ہے؛ اور تیری نسل دشمنوں کے شہروں کی وراثت لے گی۔ اور تیری نسل میں زمین کی تمام قومیں برکت پائیں گی، اس وجہ سے کہ تو نے میری آواز کی اطاعت کی۔ ابراہیم اپنے خادموں کی طرف مڑے اور اٹھ کر وہ ایک ساتھ قسم والے کنویں کی طرف گئے اور ابراہیم قسم والے کنویں پر بس گیا ہوا اور ان باتوں کے بعد، اور ابراہام کو خبر دی گئی، کہتے ہوئے، دیکھو ملکہ نے بھی تمہارے بھائی نخور کے لیے بیٹے جنے ہیں، عوض کو جو پہلوٹھا ہے، اور بوز کو جو اس کا بھائی ہے، اور قموئیل کو جو شامیوں کا باپ ہے، اور کسد کو، اور حزو کو، اور فلدس کو، اور یدلاف کو، اور بتوئیل کو۔ اور بتوایل نے ربقہ کو جنم دیا۔ یہ آٹھ بیٹے ہیں جنہیں ملکہ نے نحور کے لیے جنا جو ابراہیم کا بھائی تھا۔ اور اس کی لونڈی، جس کا نام رعومہ تھا، اس نے بھی تبک، اور تاحم، اور تحش، اور معکہ کو جنا۔

۳۲

سارہ کی عمر سو ستائیس سال ہوئی اور سارہ شہر اربع میں فوت ہوئی، جو وادی میں

ہے؛ یہ حبرون ہے کنعان کی زمین میں۔ اور ابراہیم سارہ کے لیے ماتم کرنے اور سوگ کرنے آیا۔ اور ابراہیم اپنے مردے کے پاس سے اٹھا اور ابراہیم نے حیت کے بیٹوں سے کہا، کہتے ہوئے، مسافر اور پردیسی میں ہوں تمہارے ساتھ، پس مجھے دو قبر کی ملکیت تمہارے درمیان، اور میں دفن کروں گا اپنے مردے کو اپنے پاس سے۔ حیت کے بیٹوں نے ابراہیم سے کہا، نہیں، خداوند۔ ہماری سنو، اور تم ہمارے درمیان خدا کی طرف سے بادشاہ ہو۔ ہماری چنیدہ قبروں میں اپنے مردے کو دفن کرو۔ کیونکہ ہم میں سے کوئی بھی اپنی قبر کو تم سے نہیں روکے گا، کہ اپنے مردے کو وہاں دفن کرو۔ اٹھ کر ابراہیم نے زمین کے لوگوں کو، حیت کے بیٹوں کو سجدہ کیا۔ اور ابراہام نے ان سے بات کی، کہتے ہوئے، اگر تمہاری روح میں ہے، تاکہ میرے مردے کو میرے چہرے سے دفن کرو، تو میری سنو، اور میرے بارے میں عفرون بن صوحر سے بات کرو۔ اور وہ مجھے وہ دوہرا غار دے جو اس کے پاس ہے، جو اس کے کھیت کے حصے میں ہے۔ پوری قیمت کی چاندی میں مجھے یہ دو تمہارے درمیان قبر کی ملکیت کے لیے۔ عفرون حِت کے بیٹوں کے درمیان بیٹھا ہوا تھا، اور عفرون حِتّی نے ابراہام کو جواب دیتے ہوئے کہا، حِت کے بیٹوں کے سنتے ہوئے اور شہر میں داخل ہونے والے تمام لوگوں کے سامنے :میرے پاس آئیے، اے میرے آقا، اور میری بات سنیے؛ یہ میدان اور غار جو اس میں ہے، میں آپ کو دیتا ہوں؛ اپنے تمام شہریوں کے سامنے میں نے آپ کو دے دیا ہے؛ اپنے مُردے کو دفن کیجیے۔ اور ابراہیم نے زمین کے لوگوں کے سامنے سجدہ کیا۔ اور اس نے عفرون سے زمین کے لوگوں کے سامنے کہا، اگر تو میری طرف ہے، تو میری سن :کھیت کی چاندی مجھ سے لے لو، اور میں اپنا مردہ وہاں دفن کروں گا۔ افرون نے ابراہام کو جواب دیا، کہتے ہوئے، نہیں، میرے آقا؛ میں نے سنا ہے، زمین چار سو چاندی کے سکوں کی ہے؛ لیکن یہ میرے اور تمہارے درمیان کیا ہوگا؟ لیکن تو اپنے مردے کو دفن کر اور ابراہیم نے عفرون کی سنی، اور ابراہیم نے عفرون کو وہ چاندی تول دی جو اس نے حیت کے بیٹوں کے کانوں میں کہی تھی، چار سو چاندی کے

سکے جو سوداگروں میں چلتے تھے۔ اور عفرون کا کھیت قائم ہو گیا، جو دوہرے غار میں تھا، جو ممرے کے سامنے ہے، وہ کھیت اور وہ غار، جو اس میں تھا، اور ہر درخت، جو کھیت میں تھا، اور ہر چیز جو اس کی حدود میں چاروں طرف تھی، ابراہام کی ملکیت میں بنی حیت کے سامنے، اور ان سب کے سامنے جو شہر میں داخل ہوتے تھے۔ ان باتوں کے بعد ابراہیم نے اپنی بیوی سارہ کو دوہرے کھیت کے غار میں دفن کیا، جو ممرے کے سامنے ہے۔ یہ کنعان کی زمین میں حبرون ہے۔ اور کھیت اور غار جو اس میں تھا، ابراہیم کو قبر کی ملکیت کے طور پر حیت کے بیٹوں سے تصدیق ہوا۔

۴۲

اور ابراہیم بوڑھے تھے، عمر میں بہت آگے بڑھ چکے تھے، اور خداوند نے ابراہیم کو ہر طرح سے برکت دی اور ابراہیم نے اپنے گھر کے بزرگ خادم کو، جو اس کی تمام چیزوں کا حاکم تھا، کہا :اپنا ہاتھ میری ران کے نیچے رکھ اور میں تجھے قسم دیتا ہوں خداوند آسمان کے خدا اور زمین کے خدا کی، کہ تو میرے بیٹے اسحاق کے لیے کنعانیوں کی بیٹیوں میں سے عورت نہ لے، جن کے ساتھ میں ان میں رہتا ہوں۔ لیکن تو میری زمین میں جائے گا جہاں میں پیدا ہوا تھا، اور میرے قبیلے میں، اور وہاں سے میرے بیٹے اسحاق کے لیے بیوی لے گا۔ اور اُس نوکر نے اُس سے کہا، اگر وہ عورت میرے ساتھ واپس اِس زمین میں آنا نہ چاہے تو کیا میں آپ کے بیٹے کو اُس زمین میں لے جاؤں جہاں سے آپ نکل کر آئے تھے؟ ابراہیم نے اس سے کہا، اپنے لیے خبردار رہو کہ تم میرے بیٹے کو وہاں واپس نہ لے جاؤ۔ خداوند آسمان کا خدا اور زمین کا خدا، جس نے مجھے میرے باپ کے گھر سے لیا، اور اس زمین سے جس میں میں پیدا ہوا، جس نے مجھ سے بات کی، اور جس نے مجھ سے قسم کھائی، کہتے ہوئے، تجھے میں یہ زمین دوں گا اور تیری نسل کو، وہ خود اپنے قاصد کو

تیرے آگے بھیجے گا، اور تو وہاں سے میرے بیٹے کے لیے بیوی لے گا۔ اگر وہ عورت تیرے ساتھ اس زمین میں جانا نہ چاہے، تو تو میری قسم سے پاک ہوگا؛ صرف میرے بیٹے کو وہاں واپس نہ لے جانا۔ اور اُس لڑکے نے اپنا ہاتھ ابراہیم اپنے آقا کی ران کے نیچے رکھا، اور اُس نے اُس سے اِس بات کے بارے میں قسم کھائی۔ اور خادم نے دس اونٹ اپنے آقا کے اونٹوں میں سے لیے، اور اپنے آقا کی تمام اچھی چیزوں میں سے اپنے ساتھ لیا؛ اور اٹھ کر مسوپوٹیمیا میں نحور کے شہر کو گیا۔ اور اس نے اونٹوں کو شہر کے باہر پانی کے کنویں کے پاس بٹھایا، شام کے وقت، جب پانی بھرنے والی عورتیں نکلتی ہیں۔ اور اس نے کہا، اے خداوند میرے آقا ابراہیم کے خدا، آج میرے سامنے کامیابی عطا فرما، اور میرے آقا ابراہیم کے ساتھ رحم کر۔ دیکھو، میں پانی کے چشمے پر کھڑا ہوں، اور شہر میں رہنے والوں کی بیٹیاں پانی بھرنے نکلتی ہیں۔ اور وہ کنواری ہوگی جس سے میں کہوں، اپنا مٹکا جھکاؤ تاکہ میں پیوں، اور وہ مجھ سے کہے، آپ پیجیے، اور میں آپ کے اونٹوں کو پانی پلاؤں گی، یہاں تک کہ وہ پینا بند کر دیں، اس کو تو نے اپنے بیٹے اسحاق کے لیے تیار کیا ہے، اور اس سے میں جان لوں گا کہ تو نے میرے آقا ابراہیم پر رحم کیا ہے۔ اور ایسا ہوا اس کے اپنے دل میں بولنا مکمل کرنے سے پہلے، اور دیکھو ربقہ باہر آ رہی تھی جو بتوایل کی بیٹی تھی، جو ملکہ کا بیٹا تھا، نحور کی بیوی، جو ابراہیم کا بھائی تھا، اپنے کندھوں پر مٹکا رکھے ہوئے۔ وہ کنواری دیکھنے میں بہت خوبصورت تھی؛ کنواری تھی، کسی مرد نے اسے نہیں جانا تھا؛ اور چشمے پر نیچے جا کر، اس نے اپنا مٹکا بھرا، اور اوپر گئی۔ لڑکا اس کے ملنے کو دوڑا، اور کہا، مجھے اپنے مٹکے سے تھوڑا پانی پلاؤ۔ اور اس نے کہا، پیو، میرے آقا؛ اور اس نے جلدی کی اور اپنے بازو پر مشک اتاری، اور اسے پلایا، یہاں تک کہ وہ پینا بند ہوا۔ اور اس نے کہا، اور تیرے اونٹوں کے لیے میں پانی بھروں گی، جب تک کہ سب پی لیں۔ اور اس نے جلدی کی اور مشک کو حوض میں خالی کیا، اور کنویں کی طرف دوبارہ پانی بھرنے کے لیے دوڑی، اور سب اونٹوں کے لیے پانی بھرا۔ اور وہ آدمی

اسے دیکھتا رہا اور خاموش رہا تاکہ جان سکے کہ آیا خداوند نے اس کی راہ کو کامیاب کیا ہے یا نہیں۔ جب تمام اونٹ پینا بند ہو گئے، تو اس آدمی نے ایک درخم وزن کی سونے کی بالیاں، اور اس کے ہاتھوں پر دو کنگن جن کا وزن دس سونے کا تھا، لیے۔ اور اس نے اس سے پوچھا، اور کہا، تم کس کی بیٹی ہو؟ مجھے بتاؤ، کیا تمہارے باپ کے پاس ہمارے لیے ٹھہرنے کی کوئی جگہ ہے؟ اور اس نے اُس سے کہا، میں بتوایل کی بیٹی ہوں جو ملکہ کا بیٹا ہے جسے اُس نے نحور کے لیے جنا تھا۔ اور اس نے اُسے کہا، ہمارے پاس بھوسہ اور چارہ بہت ہے، اور ٹھہرنے کی جگہ بھی ہے۔ اور خوش ہو کر وہ آدمی خداوند کے آگے جھکا اور کہا، مبارک ہے خداوند میرے آقا ابراہام کا خدا، جس نے اپنی راستبازی اور اپنی سچائی کو میرے آقا سے نہیں چھوڑا؛ اور خداوند نے مجھے میرے آقا کے بھائی کے گھر میں پہنچایا۔ اور لڑکی دوڑ کر اپنی ماں کے گھر میں گئی اور ان باتوں کے مطابق اطلاع دی۔ رِبقہ کا ایک بھائی تھا، جس کا نام لابن تھا، اور لابن اُس آدمی کی طرف باہر چشمے پر دوڑا۔ اور ایسا ہوا جب اس نے بالیاں دیکھیں اور کنگن اپنی بہن کے ہاتھوں میں، اور جب اس نے رِبقہ اپنی بہن کے الفاظ سنے، کہتے ہوئے، اس طرح مجھ سے وہ آدمی نے بات کی ہے، اور وہ اس آدمی کے پاس آیا، جو اونٹوں پر چشمے پر کھڑا تھا۔ اور اس نے اُسے کہا، یہاں آؤ اندر داخل ہو، خداوند کے مبارک، تم کیوں باہر کھڑے ہو؟ میں نے گھر تیار کیا ہے، اور اونٹوں کے لیے جگہ وہ آدمی گھر میں داخل ہوا، اور اس نے اونٹوں کو اتارا، اور اونٹوں کو بھوسہ اور چارہ دیا، اور اس کے پاؤں دھونے کے لیے پانی دیا اور ان آدمیوں کے پاؤں کے لیے جو اس کے ساتھ تھے۔ اور اس نے ان کے سامنے روٹیاں کھانے کو رکھیں، اور کہا، میں نہیں کھاؤں گا جب تک میں اپنی باتیں نہ کہہ دوں، اور اس نے کہا، کہو۔ اور اس نے کہا، میں ابراہیم کا بیٹا ہوں۔ خداوند نے میرے آقا کو بہت برکت دی، اور وہ بلند ہوا، اور اس نے اسے بھیڑیں، اور بچھڑے، اور چاندی، اور سونا، بچے، اور لونڈیاں، اونٹ، اور گدھے دیے۔ اور سارہ میرے آقا کی بیوی نے میرے آقا کے لیے ایک بیٹا جنا اُس کے بوڑھا

ہونے کے بعد، اور اُس نے اُس کو دے دیا جتنا اُس کے پاس تھا۔ اور میرے آقا نے مجھے قسم دلائی، کہتے ہوئے، تو میرے بیٹے کے لیے کنعانیوں کی بیٹیوں میں سے بیوی نہیں لے گا، جن میں میں ان کی زمین میں رہتا ہوں۔ لیکن تو میرے باپ کے گھر میں جائے گا، اور میرے قبیلے میں، اور وہاں سے میرے بیٹے کے لیے بیوی لے گا۔ میں نے اپنے آقا سے کہا، کہیں ایسا نہ ہو کہ عورت میرے ساتھ نہ جائے۔ اور اس نے مجھ سے کہا، خداوند خدا جس کے سامنے میں نے پسندیدگی پائی، وہ خود اپنا قاصد تیرے ساتھ بھیجے گا، اور تیری راہ کو کامیاب کرے گا؛ اور تو میرے بیٹے کے لیے میرے قبیلے سے اور میرے باپ کے گھر سے بیوی لے گا۔ پھر تو میری لعنت سے بے گناہ ہو گا، کیونکہ جب تو میرے قبیلے میں آئے اور وہ تجھے نہ دیں، تو تو میری قسم سے بے گناہ ہو گا اور آج چشمے پر آ کر میں نے کہا، اے خداوند میرے آقا ابراہیم کے خدا، اگر تو میری راہ کو کامیاب کرتا ہے جس پر اب میں جا رہا ہوں، دیکھو میں پانی کے چشمے پر کھڑا ہوں، اور شہر کے لوگوں کی بیٹیاں پانی بھرنے نکلتی ہیں، اور وہ کنواری ہو گی جس سے میں کہوں، مجھے اپنے گھڑے سے تھوڑا پانی پلاؤ، اور وہ مجھ سے کہے، اور تم بھی پیو، اور تمہارے اونٹوں کو بھی میں پانی پلاؤں گی، یہ وہ عورت ہے جسے خداوند نے اپنے خادم اسحاق کے لیے تیار کیا ہے، اور اس سے میں جان لوں گا کہ تو نے میرے آقا ابراہیم پر رحم کیا ہے۔ اور ایسا ہوا کہ قبل اس کے کہ میں اپنے دل میں بولنا مکمل کروں، فوراً رِبقہ نکلی، اپنے کندھوں پر مٹکا رکھے ہوئے، اور چشمے پر اتری، اور پانی بھرا، اور میں نے اس سے کہا، مجھے پلاؤ۔ اور جلدی کرتے ہوئے اس نے مشک کو اپنے بازو پر سے نیچے اتارا، اور کہا، تم پیو، اور میں تمہارے اونٹوں کو پانی پلاؤں گی، اور انہوں نے پیا، اور اس نے اونٹوں کو پانی پلایا۔ اور میں نے اس سے پوچھا، اور میں نے کہا، تم کس کی بیٹی ہو، مجھے بتاؤ؛ اور اس نے کہا، میں بتوایل کی بیٹی ہوں جو ناحور کا بیٹا ہے، جسے ملکہ نے اس کے لیے جنا؛ اور میں نے اس کو بالیاں پہنائیں، اور کنگن اس کے ہاتھوں پر۔ اور خوش ہو کر میں نے خداوند کو

سجدہ کیا، اور میں نے اپنے آقا ابراہیم کے خداوند خدا کو برکت دی، جس نے مجھے سچائی کی راہ میں کامیاب کیا کہ میں اپنے آقا کے بھائی کی بیٹی کو اُن کے بیٹے کے لیے لے لوں۔ اگر اس لیے تم میرے آقا کے ساتھ رحم اور انصاف کرتے ہو؛ لیکن اگر نہیں، تو مجھے بتاؤ، تاکہ میں دائیں یا بائیں طرف لوٹوں جواب دیتے ہوئے لابن اور بتوایل نے کہا، خداوند سے یہ بات نکلی ہے، ہم تم سے برا یا اچھا خلاف بولنے کے قابل نہیں ہوں گے۔ دیکھو، رِبقہ تمہارے سامنے ہے؛ لے کر چلے جاؤ، اور وہ تمہارے آقا کے بیٹے کی بیوی ہو، جیسا خداوند نے فرمایا۔ ایسا ہوا کہ جب ابراہیم کے خادم نے ان کی باتیں سنیں، تو اس نے زمین پر خداوند کو سجدہ کیا۔ اور خادم نے چاندی کے برتن اور سونے کے برتن اور کپڑے باہر نکال کر ربقہ کو دیے، اور اس نے اس کے بھائی کو اور اس کی ماں کو تحفے دیے۔ اور اس نے کھایا اور پیا، خود وہ اور وہ آدمی جو اس کے ساتھ تھے، اور وہ سوئے؛ اور صبح اٹھ کر اس نے کہا، مجھے رخصت کرو، تاکہ میں اپنے آقا کی طرف جاؤں۔ اور اس کے بھائیوں اور ماں نے کہا، کنواری ہمارے ساتھ تقریباً دس دن رہے، اور اس کے بعد وہ چلی جائے گی۔ اور اس نے ان سے کہا، مجھے مت روکو؛ اور خداوند نے میرا راستہ میرے لیے کامیاب کیا؛ مجھے رخصت کرو، تاکہ میں اپنے آقا کے پاس جاؤں۔ اور انہوں نے کہا، آؤ ہم لڑکی کو بلائیں، اور ہم اس کے منہ سے پوچھیں۔ اور انہوں نے ربقہ کو بلایا، اور اس سے کہا، کیا تو اس آدمی کے ساتھ جائے گی؟ اس نے کہا، میں جاؤں گی۔ اور انہوں نے اپنی بہن رِبقہ کو اور اس کا مال اور ابراہیم کے خادم کو اور ان لوگوں کو جو اس کے ساتھ تھے بھیج دیا اور انہوں نے ربقہ کو برکت دی، اور اس سے کہا، تو ہماری بہن ہے، ہزاروں لاکھوں میں ہو جا، اور تیری نسل اپنے مخالفوں کے شہروں کی وارث ہو۔ اور رِبقہ اور اُس کی لونڈیاں اُٹھیں، اونٹوں پر سوار ہوئیں، اور آدمی کے ساتھ چلیں؛ اور خادم نے رِبقہ کو لے کر روانہ ہوا۔ اسحاق اور وہ بیابان میں سے رویت کے کنویں کے پاس سے گزر رہا تھا، اور وہ خود جنوب کی طرف کی زمین میں رہتا تھا اور اسحاق شام کی طرف غور

کرنے کے لیے میدان میں باہر گیا، اور اپنی آنکھیں اٹھا کر اس نے اونٹوں کو آتے ہوئے دیکھا۔ اور رِبقہ نے اپنی آنکھوں سے اوپر دیکھ کر اِضحاق کو دیکھا، اور اونٹ سے کود کر اُتری اور اس نے بیٹے سے کہا، وہ آدمی کون ہے جو میدان میں ہماری ملاقات کو آ رہا ہے؟ لڑکے نے کہا، یہ میرا مالک ہے؛ اور اس نے چادر لے کر اوڑھ لی۔ اور بیٹے نے اسحاق کو وہ سب باتیں بتائیں جو اس نے کی تھیں اسحاق اپنی ماں کے گھر میں داخل ہوا، اور ربکہ کو لیا، اور وہ اس کی بیوی بن گئی، اور اس نے اس سے محبت کی، اور اسحاق کو اپنی ماں سارہ کے بارے میں تسلی ملی۔

۵۲

اور ابراہیم نے ایک بیوی لی، جس کا نام قطورہ تھا۔ اور اس نے اس کے لیے زومبران اور یزان اور مدال اور مدیان اور یسبوک اور سوئیے کو جنم دیا۔ یقشان نے سبا کو اور ددان کو جنم دیا، اور ددان کے بیٹے اسّوریم اور لطوسیم اور لاومیم تھے۔ مدیان کے بیٹے جیفار اور افیر اور حنوک اور ابیدا اور الداجا تھے۔ یہ سب قطورہ کے بیٹے تھے۔ اور ابراہیم نے اپنی تمام جائیداد اپنے بیٹے اسحاق کو دے دی اور اپنی لونڈیوں کے بیٹوں کو ابراہیم نے تحفے دیے، اور انہیں اسحاق اپنے بیٹے سے دور بھیج دیا، جب وہ ابھی زندہ تھا، مشرق کی طرف مشرقی سرزمین میں۔ یہ ابراہیم کی زندگی کے دنوں کے سال ہیں جتنے وہ جیا، ایک سو پچھتر سال۔ اور ابراہیم اچھے بڑھاپے میں، بوڑھا، اور عمر سے بھرا ہوا، کمزور ہو کر مر گیا، اور وہ اپنے لوگوں میں شامل ہوا۔ اور اسحاق اور اسماعیل، اُن کے بیٹوں نے، اُن کو دوہرے غار میں دفن کیا، عفرون بن صوحر حِتّی کے کھیت میں، جو ممرے کے سامنے ہے، وہ کھیت اور وہ غار جو ابراہام نے حِت کے بیٹوں سے خریدا تھا۔ وہاں انہوں نے ابراہام کو دفن کیا، اور سارہ اُن کی بیوی کو۔ ایسا ہوا کہ ابراہیم کے مرنے کے بعد، خدا نے اس کے

بیٹے اسحاق کو برکت دی؛ اور اسحاق رویا کے کنویں کے پاس بسا۔ یہ اسماعیل کی نسلیں ہیں، جو ابراہیم کا بیٹا تھا، جسے ہاجرہ مصری نے جنا، جو سارہ کی لونڈی تھی، ابراہیم کے لیے۔ اور یہ اسماعیل کے بیٹوں کے نام ہیں، ان کی نسلوں کے ناموں کے مطابق : اسماعیل کا پہلوٹھا نبایوت، اور قیدار، اور ادبیل، اور مبسام، اور مشماع، اور دومہ، اور مسا، اور حدد، اور تیما، اور یطور، اور نافیش، اور قدمہ۔ یہ اسماعیل کے بیٹے ہیں، اور یہ ان کے نام ہیں ان کے خیموں میں اور ان کی بستیوں میں، بارہ حکمران ان کی قوموں کے مطابق۔ اور یہ اسماعیل کی زندگی کے سال تھے، ایک سو سینتیس سال؛ اور کمزور ہو کر وہ مر گیا، اور وہ اپنی قوم میں شامل ہوا۔ اور وہ حویلہ سے لے کر شور تک آباد ہوا، جو مصر کے سامنے ہے اسوریوں کی طرف جاتے ہوئے تک۔ اپنے سب بھائیوں کے سامنے وہ آباد ہوا۔ اور یہ اسحاق کی نسلیں ہیں جو ابراہام کے بیٹے تھے۔ ابراہام سے اسحاق پیدا ہوئے۔ اسحاق چالیس سال کا تھا جب اس نے ربکہ کو بیتوایل شامی کی بیٹی کو جو میسوپوٹیمیا شام سے تھی، لابن شامی کی بہن کو، اپنے لیے بیوی بنایا۔ اسحاق نے خداوند سے اپنی بیوی ربکہ کے بارے میں دعا کی، کیونکہ وہ بانجھ تھی، اور خدا نے اس کی سنی، اور اس کی بیوی ربکہ حاملہ ہوئی۔ بچے اس میں کود رہے تھے، اور اس نے کہا، اگر اس طرح میرے ساتھ ہونا ہے، تو یہ میرے لیے کیوں؟ اور وہ خداوند سے پوچھنے گئی۔ اور خداوند نے اس سے کہا، دو قومیں تیرے پیٹ میں ہیں، اور دو قوموں تیرے پیٹ سے الگ ہوں گی، اور ایک قوم دوسری قوم سے زیادہ طاقتور ہوگی، اور بڑا چھوٹے کی خدمت کرے گا۔ اور اس کے جننے کے دن پورے ہوئے اور اس کے پیٹ میں جڑواں تھے پہلا بچہ باہر آیا سرخی مائل، پورا جیسے کھال بالوں والا، اور اس نے اس کا نام عیسو رکھا۔ اور اس کے بعد اس کا بھائی نکلا، اور اس کا ہاتھ عیسو کی ایڑی کو پکڑے ہوئے تھا، اور اس نے اس کا نام یعقوب رکھا۔ اسحاق ساٹھ سال کے تھے جب ربقہ نے انہیں جنا وہ جوان بڑھے اور عیسو ایک آدمی تھا جو شکار کرنا جانتا تھا، دیہاتی، اور یعقوب ایک سادہ آدمی تھا،

گھر میں رہنے والا۔ اسحاق نے عیسو سے محبت کی، کیونکہ اس کا شکار اس کے لیے کھانا تھا؛ اور ربکہ نے یعقوب سے محبت کی۔ یعقوب نے ایک ابلا ہوا کھانا پکایا اور عیسو میدان سے تھکا ہوا آیا۔ اور عیسو نے یعقوب سے کہا، مجھے اس سرخ پکی ہوئی چیز میں سے چکھاؤ، کیونکہ میں بیہوش ہوں، اس لیے اس کا نام ادوم پکارا گیا۔ یعقوب نے عیسو سے کہا، آج اپنا پہلوٹھے کا حق مجھے بیچ دو۔ اور عیسو نے کہا، دیکھو میں مرنے والا ہوں، تو یہ پہلوٹھے کا حق میرے لیے کیا ہے؟ اور یعقوب نے اس سے کہا، آج مجھ سے قسم کھاؤ؛ اور اس نے اس سے قسم کھائی؛ اور عیسو نے پہلوٹھے کا حق یعقوب کو بیچ دیا۔ یعقوب نے عیسو کو روٹی اور مسور کی دال کا شوربہ دیا اور اس نے کھایا اور پیا اور اٹھ کر چلا گیا اور عیسو نے پہلوٹھے کے حق کو حقیر جانا

۶۲

اور زمین پر قحط پڑا، اُس پہلے قحط کے علاوہ جو ابراہیم کے وقت میں پڑا تھا، اور اسحاق فلستیوں کے بادشاہ ابی مَلِک کے پاس جرار میں گیا۔ اور خداوند اُس کو نظر آیا اور کہا، مصر میں نہ جاؤ، بلکہ اُس زمین میں رہو جو میں تم کو بتاؤں۔ اور اس زمین میں بسو، اور میں تمہارے ساتھ ہوں گا، اور تم کو برکت دوں گا؛ کیونکہ تم کو اور تمہاری نسل کو یہ ساری زمین دوں گا؛ اور اپنی قسم قائم کروں گا، جو میں نے تمہارے باپ ابراہیم سے کھائی تھی۔ اور میں تیری نسل کو بڑھاؤں گا، جیسے آسمان کے ستارے؛ اور میں تیری نسل کو یہ ساری زمین دوں گا؛ اور تیری نسل میں زمین کی سب قومیں برکت پائیں گی۔ اس کے بدلے میں کہ ابراہیم تمہارے باپ نے میری آواز کی اطاعت کی، اور میرے احکام کو محفوظ رکھا، اور میرے حکموں کو، اور میرے قوانین کو، اور میری شریعتوں کو۔ اور اسحاق جرار میں آباد ہوا اور اُس جگہ کے آدمیوں نے اُس کی بیوی ربقہ

کے بارے میں پوچھا، اور اُس نے کہا، وہ میری بہن ہے؛ کیونکہ وہ یہ کہنے سے ڈرا کہ وہ میری بیوی ہے، کہیں ایسا نہ ہو کہ اُس جگہ کے آدمی اُسے ربقہ کی وجہ سے قتل کر دیں، کیونکہ وہ دیکھنے میں خوبصورت تھی۔ اور وہ وہاں بہت عرصہ رہا، اور ابی مالک جرار کا بادشاہ کھڑکی میں سے جھک کر دیکھنے لگا، اس نے اسحاق کو اپنی بیوی ربقہ کے ساتھ کھیلتے ہوئے دیکھا ابی مالک نے اسحاق کو بلایا اور اس سے کہا، کیا واقعی وہ تمہاری بیوی ہے؟ تم نے کیوں کہا کہ وہ میری بہن ہے؟ اسحاق نے اس سے کہا، کیونکہ میں نے کہا، کہیں میں اس کی وجہ سے مر نہ جاؤں۔ اور ابی مالک نے اُس سے کہا، تم نے ہمارے ساتھ یہ کیا کیا ہے؟ میری قوم میں سے کوئی تیری بیوی کے ساتھ سو جاتا، اور تو ہم پر جہالت لایا ہوتا۔ ابی مالک نے اپنے تمام لوگوں کو حکم دیا کہ، جو کوئی اس آدمی کو اور اس کی بیوی کو چھوئے، موت کا مجرم ہوگا۔ اسحاق نے اُس زمین میں بویا، اور اُس سال میں سو گنا جو پایا، اور خداوند نے اُسے برکت دی اور وہ آدمی سربلند ہوا، اور آگے بڑھتے ہوئے بڑا ہو گیا، یہاں تک کہ وہ بہت بڑا ہو گیا۔ اُس کے پاس بھیڑوں کے مویشی ہو گئے، اور بیلوں کے مویشی، اور بہت زیادہ کھیتی باڑی۔ اور فلستیوں نے اس سے حسد کیا۔ اور سب کنویں جو اس کے باپ کے بیٹوں نے اس کے باپ کے وقت میں کھودے تھے، فلستیوں نے ان کو بند کر دیا، اور ان کو مٹی سے بھر دیا۔ ابی مالک نے اسحاق سے کہا، ہم سے چلے جاؤ، کیونکہ تم ہم سے بہت زیادہ طاقتور ہو گئے ہو۔ اور اسحاق وہاں سے چلا گیا، اور اس نے جرار کی وادی میں ڈیرہ ڈالا، اور وہاں رہنے لگا۔ اور پھر اسحاق نے پانی کے کنویں کھودے، جو اُس کے باپ ابراہیم کے خادموں نے کھودے تھے، اور فلستیوں نے اُن کو بند کر دیا تھا اُس کے باپ ابراہیم کے مرنے کے بعد، اور اُس نے اُن کو نام دیے اُن ناموں کے مطابق جو اُس کے باپ نے دیے تھے۔ اور اسحاق کے بچوں نے جرار کی وادی میں کھودا اور انہوں نے وہاں زندہ پانی کا کنواں پایا اور جرار کے چرواہوں نے اسحاق کے چرواہوں کے ساتھ لڑائی کی، یہ کہتے ہوئے کہ پانی ان کا ہے؛ اور انہوں نے کنویں کا نام ظلم رکھا؛ کیونکہ

انہوں نے اس پر ظلم کیا۔ وہاں سے روانہ ہو کر اُس نے ایک اور کنواں کھودا، اور اُس کے بارے میں بھی جھگڑا ہوا، اور اُس نے اُس کا نام دشمنی رکھا۔ اور وہاں سے روانہ ہو کر اُس نے ایک اور کنواں کھودا، اور اُنہوں نے اُس کے بارے میں نہیں لڑے، اور اُس نے اُس کا نام فراخی رکھا یہ کہتے ہوئے کہ اب خداوند نے ہمارے لیے کشادہ کیا ہے، اور ہم کو زمین پر بڑھایا ہے۔ اور وہ وہاں سے قسم کے کنویں پر چڑھ گیا اور اُس کو خداوند اُس رات میں نظر آیا، اور کہا، میں ابراہام تیرے باپ کا خدا ہوں؛ نہ ڈر، کیونکہ میں تیرے ساتھ ہوں، اور تجھ کو برکت دوں گا، اور تیری نسل کو ابراہام تیرے باپ کے وسیلے سے بڑھاؤں گا۔ اور اس نے وہاں ایک قربان گاہ بنائی، اور خداوند کے نام کو پکارا، اور وہاں اپنا خیمہ لگایا؛ اور اسحاق کے خادموں نے وہاں جرار کی وادی میں ایک کنواں کھودا۔ اور ابی مَلِک جَرار سے اُس کے پاس گیا، اور اُخُزّت اُس کا ساتھی، اور فیکول اُس کی فوج کا سردار۔ اور اسحاق نے ان سے کہا، تم میرے پاس کیوں آئے؟ لیکن تم نے مجھ سے نفرت کی، اور تم نے مجھے اپنے پاس سے بھیج دیا انہوں نے کہا، دیکھ کر ہم نے دیکھا ہے کہ خداوند تیرے ساتھ تھا، اور ہم نے کہا، ہو جائے قسم ہمارے درمیان اور تیرے درمیان، اور ہم بنائیں گے تیرے ساتھ عہد، کہ نہ کرنا ہمارے ساتھ برائی، کیونکہ ہم نے نہیں کی تجھ سے دشمنی، اور جس طریقے سے ہم نے برتاؤ کیا تجھ سے اچھا، اور ہم نے بھیجا تجھے امن کے ساتھ، اور اب مبارک ہے تو خداوند کی طرف سے۔ اور اس نے ان کے لیے ضیافت بنائی، اور انہوں نے کھایا اور پیا۔ اور صبح اٹھ کر، ہر ایک نے اپنے پڑوسی سے قسم کھائی؛ اور اسحاق نے انہیں رخصت کیا؛ اور وہ اس سے سلامتی کے ساتھ چلے گئے۔ اور اُس دن ایسا ہوا، اور اسحاق کے بیٹے پہنچ کر اُس کو اُس کنویں کے بارے میں خبر دی جو اُنہوں نے کھودا تھا، اور کہا، ہم نے پانی نہیں پایا۔ اور اس نے اسے قسم کہا، اس لیے اس نے اس شہر کا نام قسم کا کنواں رکھا، آج کے دن تک۔ عیسو چالیس برس کا تھا، اور اس نے یہودیت سے شادی کی، جو بیری حِتّی کی بیٹی تھی، اور بسمت سے، جو ایلون حِتّی کی بیٹی تھی۔ اور

وہ اسحاق اور ربقہ کے لیے تلخی کا باعث تھیں۔

۷۲

ایسا ہوا کہ اسحاق کے بوڑھا ہونے کے بعد اس کی آنکھیں دیکھنے سے دھندلا گئیں، اس نے عیسو کو، اپنے بڑے بیٹے کو بلایا اور اس سے کہا، اے میرے بیٹے، اور اس نے کہا، دیکھیے میں حاضر ہوں اور اس نے کہا، دیکھو میں بوڑھا ہو گیا ہوں، اور میں اپنی موت کا دن نہیں جانتا اب اس لیے اپنا سامان، تیر دان اور کمان لے، اور میدان میں نکل جا، اور میرے لیے شکار کر۔ اور میرے لیے کھانے بناؤ، جیسے میں پسند کرتا ہوں، اور میرے پاس لاؤ، تاکہ میں کھاؤں، تاکہ میری روح تمہیں برکت دے میرے مرنے سے پہلے۔ ربکہ نے سنا جب اسحاق اپنے بیٹے عیسو سے بات کر رہے تھے، اور عیسو اپنے باپ کے لیے شکار پکڑنے میدان میں گیا۔ ربکہ نے اپنے چھوٹے بیٹے یعقوب سے کہا، دیکھ، میں نے تیرے باپ کو تیرے بھائی عیسو سے بولتے ہوئے سنا، کہتے ہوئے، میرے لیے شکار لاؤ، اور میرے لیے کھانے بناؤ، تاکہ کھا کر میں تجھے خداوند کے سامنے برکت دوں میرے مرنے سے پہلے۔ اب اس لیے، میرے بیٹے، میری بات سنو، جیسا کہ میں تمہیں حکم دیتا ہوں۔ اور بھیڑوں میں جا کر، میرے لیے وہاں سے دو بکری کے بچے نرم اور اچھے لے لو، اور میں ان کو تمہارے باپ کے لیے کھانے بناؤں گی، جیسا وہ پسند کرتا ہے۔ اور تو اپنے باپ کے پاس لے جائے گا، اور وہ کھائے گا، تاکہ تیرا باپ تجھے برکت دے اس کے مرنے سے پہلے۔ یعقوب نے اپنی ماں ربقہ سے کہا، عیسو میرا بھائی بالوں والا آدمی ہے، لیکن میں چکنا آدمی ہوں۔ کہیں ایسا نہ ہو کہ باپ مجھے ٹٹول لے، اور میں اس کے سامنے ٹھٹھا اڑانے والے کی طرح ہو جاؤں، اور میں اپنے اوپر لعنت لے آؤں، نہ کہ برکت اس سے ماں نے کہا، تیری لعنت مجھ پر ہو، بیٹا؛ صرف میری بات سن، اور جا کر میرے لیے لے آ۔ جا کر اُس نے لیا، اور ماں کو

لایا؛ اور اُس کی ماں نے لذیذ کھانے بنائے، جیسا کہ اُس کا باپ پسند کرتا تھا۔ اور ربقہ نے اپنے بڑے بیٹے عیسو کا اچھا لباس لے کر، جو اس کے پاس گھر میں تھا، اپنے چھوٹے بیٹے یعقوب کو پہنایا۔ اور اس نے بکری کے بچوں کی کھالیں اُس کے بازوؤں پر رکھیں اور اُس کی گردن کے ننگے حصوں پر۔ اور اس نے کھانے اور روٹیاں جو اس نے بنائی تھیں، اپنے بیٹے یعقوب کے ہاتھوں میں دیں اور وہ اپنے باپ کے پاس لایا، اور اس نے کہا، اے باپ؛ اور اس نے کہا، دیکھو میں ہوں؛ تم کون ہو، اے بیٹا؟ اور یعقوب نے باپ سے کہا، میں عیسو تیرا پہلوٹھا ہوں، میں نے کیا ہے جیسا تو نے مجھ سے کہا، اٹھ کر بیٹھ، اور میرے شکار میں سے کھا، تاکہ تیری روح مجھے برکت دے۔ اسحاق نے اپنے بیٹے سے کہا، یہ کیا ہے جو تم نے اتنی جلدی پا لیا، اے میرے بچے؟ اور اس نے کہا، جو خداوند تیرے خدا نے میرے سامنے حوالے کیا۔ اسحاق نے یعقوب سے کہا، میرے پاس آؤ، اور میں تمہیں ٹٹولوں گا، اے بیٹے، کہ آیا تم میرے بیٹے عیسو ہو، یا نہیں۔ یعقوب اپنے باپ اسحاق کے پاس آیا اور اس نے اُسے چھوا اور کہا، آواز تو یعقوب کی آواز ہے لیکن ہاتھ عیسو کے ہاتھ ہیں۔ اور اُس نے اُسے نہیں پہچانا، کیونکہ اُس کے ہاتھ اُس کے بھائی عیسو کے ہاتھوں کی طرح بالوں والے تھے، اور اُس نے اُسے برکت دی، اور کہا، کیا تُو میرا بیٹا عیسو ہے؟ اور اس نے کہا، میں۔ اور اس نے کہا، میرے پاس لاؤ، اور میں تمہارے شکار میں سے کھاؤں گا، اے بیٹا، تاکہ میری روح تمہیں برکت دے، اور اس نے اس کے پاس لایا، اور اس نے کھایا، اور اس نے اس کے پاس شراب لایا، اور اس نے پیا۔ اور اسحاق اس کے باپ نے اس سے کہا، میرے پاس آؤ اور مجھے بوسہ دو، بیٹا۔ اور قریب آ کر اس نے اسے بوسہ دیا، اور اس نے اس کے کپڑوں کی خوشبو سونگھی، اور اس نے اسے برکت دی، اور کہا، دیکھو میرے بیٹے کی خوشبو، جیسے بھرے ہوئے کھیت کی خوشبو، جسے خداوند نے برکت دی۔ اور خدا تجھے آسمان کی اوس سے، اور زمین کی زرخیزی سے، اور اناج اور مے کی کثرت عطا فرمائے اور قومیں تیری خدمت کریں، اور حکمران تجھے سجدہ کریں؛ اور تو اپنے بھائی کا مالک بن، اور

تیرے باپ کے بیٹے تجھے سجدہ کریں گے؛ جو تجھے لعنت کرے، ملعون ہو؛ اور جو تجھے برکت دے، مبارک ہو۔ اور ایسا ہوا اسحاق کے اپنے بیٹے یعقوب کو برکت دینا بند کرنے کے بعد، اور ایسا ہوا، جیسے ہی یعقوب اپنے باپ اسحاق کے حضور سے نکلا، اور عیسو اس کا بھائی شکار سے آیا۔ اور اس نے بھی کھانے بنائے، اور اپنے باپ کے پاس لایا، اور باپ سے کہا، میرے باپ اٹھیں، اور اپنے بیٹے کے شکار میں سے کھائیں، تاکہ آپ کی روح مجھے برکت دے۔ اور اسحاق اس کے باپ نے اس سے کہا، تم کون ہو؟ اور اس نے کہا، میں تیرا پہلوٹھا بیٹا عیسو ہوں۔ اسحاق بہت زیادہ بڑی حیرت سے حیران ہوا، اور بولا، پھر کون ہے جس نے میرے لیے شکار کیا اور میرے پاس لایا، اور میں نے سب میں سے کھایا تیرے آنے سے پہلے؟ اور میں نے اُسے برکت دی اور وہ مبارک ہوگا ایسا ہوا جب عیسو نے اپنے باپ اسحاق کے الفاظ سنے، اُس نے ایک بڑی اور نہایت تلخ آواز سے پکارا؛ اور کہا، مجھے بھی برکت دیجیے، اے باپ۔ اس نے اُس سے کہا، تیرا بھائی فریب کے ساتھ آ کر تیری برکت لے گیا۔ اور اس نے کہا، انصاف سے بلایا گیا تھا اس کا نام یعقوب، کیونکہ اس نے مجھے دھوکہ دیا ہے دیکھو یہ دوسری بار؛ میرا پہلوٹھے کا حق اس نے لے لیا ہے، اور اب میری برکت لے لی؛ اور عیسو نے اپنے باپ سے کہا، کیا تو نے میرے لیے کوئی برکت نہیں چھوڑی، اے باپ؟ جواب دیتے ہوئے اسحاق نے عیسو سے کہا، اگر میں نے اُسے تیرا آقا بنا دیا ہے، اور اُس کے سب بھائیوں کو اُس کے نوکر بنا دیا ہے، اناج اور مَے سے میں نے اُسے سہارا دیا ہے، تو تیرے لیے کیا کروں، اے بیٹا؟ عیسو نے اپنے باپ سے کہا، کیا تیرے پاس صرف ایک برکت ہے، اے باپ؟ مجھے بھی برکت دے، اے باپ؛ لیکن اسحاق کے گہرے غم میں ڈوبنے پر عیسو نے آواز سے پکارا اور رویا۔ اسحاق اُس کے باپ نے جواب دے کر اُس سے کہا، دیکھو زمین کی زرخیزی سے تیری رہائش ہوگی، اور اوپر سے آسمان کی اوس سے۔ اور تو اپنی تلوار پر زندہ رہے گا، اور تو اپنے بھائی کی خدمت کرے گا؛ لیکن ایسا ہوگا جب تو اتار دے اور ڈھیلا کر دے اس کے جوئے کو اپنی گردن سے۔ اور عیسو یعقوب سے اُس

برکت کے بارے میں کینہ رکھتا تھا جو اُس کے باپ نے اُسے دی تھی، اور عیسو نے اپنے دل میں کہا، میرے باپ کے ماتم کے دن قریب آئیں تاکہ میں اپنے بھائی یعقوب کو قتل کروں۔ ربقہ کو اس کے بڑے بیٹے عیسو کے الفاظ کی اطلاع دی گئی، اور اس نے بھیج کر اپنے چھوٹے بیٹے یعقوب کو بلایا، اور اس سے کہا، دیکھو تمہارا بھائی عیسو تمہیں قتل کرنے کی دھمکی دیتا ہے۔ اب اس لیے، اے بیٹا، میری بات سنو، اور اٹھ کر میسوپوٹیمیا کو بھاگ جاؤ میرے بھائی لابن کے پاس حاران میں۔ اور اس کے ساتھ کچھ دن رہو، یہاں تک کہ تمہارے بھائی کا غصہ اور قہر تم سے پھر جائے، اور وہ بھول جائے جو تم نے اس کے ساتھ کیا ہے؛ اور بھیج کر میں تمہیں وہاں سے بلا لوں گی، کہیں ایسا نہ ہو کہ میں ایک ہی دن میں تم دونوں سے محروم ہو جاؤں۔ ربقہ نے اسحاق سے کہا، میں اپنی زندگی سے تنگ ہوں حیت کے بیٹوں کی بیٹیوں کی وجہ سے؛ اگر یعقوب اس زمین کی بیٹیوں میں سے بیوی لے گا، تو میرے لیے جینا کیا ہے؟

۸۲

اسحاق نے یعقوب کو بلایا، اسے برکت دی، اور اسے حکم دیا، کہتے ہوئے، تو کنعانیوں کی بیٹیوں میں سے بیوی نہیں لے گا۔ اٹھ کر مسوپوٹیمیا کو بھاگ جا، اپنی ماں کے باپ بتوایل کے گھر میں، اور وہاں سے اپنے لیے ایک بیوی لے لو اپنی ماں کے بھائی لابن کی بیٹیوں میں سے۔ اور میرا خدا تجھے برکت دے، اور تجھے بڑھائے، اور تجھے کثیر کرے؛ اور تو قوموں کی جماعتوں میں ہو گا۔ اور وہ تجھ کو میرے باپ ابراہیم کی برکت دے، تجھ کو اور تیرے بعد تیری اولاد کو، کہ تو اپنی پردیسی کی زمین کو وراثت میں لے، جو خدا نے ابراہیم کو دی تھی۔ اور اسحاق نے یعقوب کو بھیجا، اور وہ میسوپوتامیہ میں لابن کے پاس گیا، جو بتوایل شامی کا بیٹا تھا، ربقہ کا بھائی، جو یعقوب اور عیسو کی ماں تھی۔

عیسو نے دیکھا کہ اسحاق نے یعقوب کو برکت دی، اور اسے میسوپوٹامیہ شام میں بھیجا، اپنے لیے وہاں سے بیوی لینے کے لیے، جب اس نے اسے برکت دی؛ اور اس نے اسے حکم دیا، کہتے ہوئے، تو کنعانیوں کی بیٹیوں میں سے بیوی نہیں لے گا۔ اور یعقوب نے اپنے باپ اور اپنی ماں کی بات سنی، اور شام کے میسوپوٹامیہ میں گیا۔ عیسو نے دیکھا کہ کنعان کی بیٹیاں اس کے باپ اسحاق کی نظر میں بری ہیں، تو عیسو اسماعیل کے پاس گیا؛ اور اس نے ماحلت کو، جو ابراہیم کے بیٹے اسماعیل کی بیٹی اور نبایوت کی بہن تھی، اپنی بیویوں کے علاوہ بیوی بنایا۔ اور یعقوب بئرسبع سے نکلا اور حاران چلا گیا اور وہ ایک جگہ پر پہنچا، اور وہاں سویا، کیونکہ سورج ڈوب گیا تھا؛ اور اس نے اس جگہ کے پتھروں میں سے لیا، اور اپنے سر کے پاس رکھا؛ اور اس اُسی جگہ میں سویا۔ اور اس نے خواب دیکھا، اور دیکھو، ایک سیڑھی زمین میں نصب کی گئی تھی، جس کا سر آسمان تک پہنچ رہا تھا، اور خدا کے قاصد اس پر چڑھ رہے تھے اور اتر رہے تھے۔ اور خداوند اُس پر کھڑا تھا، اور اُس نے کہا، میں ابراہام تمہارے باپ کا خدا ہوں، اور اسحاق کا خدا۔ خوف نہ کرو۔ یہ زمین جس پر تم سو رہے ہو، میں تم کو اُسے دوں گا اور تمہاری اولاد کو۔ اور تیری نسل زمین کی ریت کی طرح ہو گی، اور وہ سمندر کی طرف، اور جنوب، اور شمال، اور مشرق کی طرف پھیلائی جائے گی؛ اور تجھ میں زمین کی سب قبیلیں برکت دی جائیں گی، اور تیری نسل میں۔ اور دیکھو میں تیرے ساتھ ہوں، تیری حفاظت کرتے ہوئے ہر راستے میں، جہاں کہیں تو جائے، اور تجھے اس زمین میں واپس لاؤں گا، کیونکہ میں تجھے نہیں چھوڑوں گا، جب تک میں وہ سب کچھ نہ کر لوں جو میں نے تجھ سے کہا۔ اور یعقوب اپنی نیند سے جاگ اٹھا اور اس نے کہا کہ خداوند اس جگہ میں ہے، لیکن میں نہیں جانتا تھا۔ اور وہ ڈر گیا، اور اس نے کہا، کیسی خوفناک ہے یہ جگہ؛ یہ کچھ نہیں مگر خدا کا گھر ہے، اور یہ آسمان کا دروازہ ہے۔ اور یعقوب صبح اٹھا، اور اُس نے وہ پتھر لیا جو اُس نے وہاں اپنے سر کے نیچے رکھا تھا، اور اُس نے اُسے ستون کھڑا کیا، اور اُس نے

تیل اُس کی چوٹی پر ڈالا۔ اور اس نے اس جگہ کا نام خدا کا گھر رکھا اور اولام لوز اس شہر کا نام پہلے تھا اور یعقوب نے منت مانی، کہتے ہوئے، اگر خداوند خدا میرے ساتھ ہو، اور مجھے اس راستے میں محفوظ رکھے جس میں میں جا رہا ہوں، اور مجھے روٹی کھانے کو دے، اور کپڑا پہننے کو، اور مجھے سلامتی کے ساتھ میرے باپ کے گھر واپس لائے، تو خداوند میرا خدا ہوگا۔ اور یہ پتھر جو میں نے ستون کے طور پر کھڑا کیا ہے، میرے لیے خدا کا گھر ہوگا، اور جو کچھ بھی تو مجھے دے گا، میں اس کا دسواں حصہ تجھے دوں گا۔

۹۲

اور یعقوب نے پاؤں اٹھا کر مشرق کی زمین کو چلا گیا، لابن کی طرف جو بتوایل شامی کا بیٹا اور رفقہ کا بھائی تھا، یعقوب اور عیسو کی ماں۔ اور وہ دیکھتا ہے، اور دیکھو میدان میں ایک کنواں تھا؛ اور وہاں تین ریوڑ بھیڑوں کے اس پر آرام کر رہے تھے؛ کیونکہ اُس کنویں سے وہ ریوڑوں کو پانی پلاتے تھے؛ اور کنویں کے منہ پر ایک بڑا پتھر تھا۔ اور وہاں سب ریوڑ جمع ہوتے تھے، اور وہ پتھر کو کنویں کے منہ سے لڑھکاتے تھے، اور بھیڑوں کو پانی پلاتے تھے، اور پتھر کو کنویں کے منہ پر اس کی جگہ پر واپس رکھتے تھے۔
یعقوب نے ان سے کہا، اے بھائیو، تم کہاں سے ہو؟ اور انہوں نے کہا، ہم حاران سے ہیں۔
اس نے ان سے کہا، کیا تم لابن بن ناحور کو جانتے ہو؟ انہوں نے کہا، ہم جانتے ہیں۔ اور اس نے ان سے کہا، کیا وہ تندرست ہے؟ انہوں نے کہا، وہ تندرست ہے، اور دیکھو راحیل اس کی بیٹی بھیڑوں کے ساتھ آ رہی تھی۔ اور یعقوب نے کہا، ابھی دن بہت ہے؛ ابھی تک مویشیوں کو اکٹھا کرنے کا وقت نہیں؛ بھیڑوں کو پانی پلا کر، چلے جا کر چراؤ۔ انہوں نے کہا، ہم قادر نہیں ہوں گے، جب تک کہ تمام چرواہے جمع نہ ہو جائیں، اور وہ پتھر کو

کنویں کے منہ سے ہٹا دیں، اور ہم بھیڑوں کو پانی پلائیں۔ وہ ابھی ان سے بات کر رہا تھا، اور دیکھو راحیل لابن کی بیٹی اپنے باپ کی بھیڑوں کے ساتھ آ رہی تھی؛ کیونکہ وہ اپنے باپ کی بھیڑیں چرایا کرتی تھی۔ ایسا ہوا جب یعقوب نے راحیل کو دیکھا، جو لابن کی بیٹی تھی، اس کی ماں کے بھائی کی، اور لابن کی بھیڑیں، اس کی ماں کے بھائی کی، اور یعقوب قریب آیا اور اس نے پتھر کو کنویں کے منہ سے لڑھکایا، اور لابن کی بھیڑوں کو پانی پلایا، اس کی ماں کے بھائی کی۔ اور یعقوب نے راحیل کو بوسہ دیا، اور اونچی آواز سے رویا۔ اور اس نے راحیل کو بتایا کہ وہ اس کے باپ کا بھائی ہے، اور یہ کہ وہ ربکہ کا بیٹا ہے۔ اور دوڑ کر اس نے اپنے باپ کو ان باتوں کے مطابق بتایا۔ یہ ہوا کہ جیسے ہی لابن نے یعقوب کا نام سنا جو اس کی بہن کا بیٹا تھا، وہ اس سے ملنے کو دوڑا، اور اس کو گلے لگا کر اس نے بوسہ دیا، اور اس کو اپنے گھر میں لے آیا؛ اور یعقوب نے لابن کو یہ سب باتیں بیان کیں۔ اور لابن نے اُس سے کہا، تُو میری ہڈیوں میں سے اور میرے گوشت میں سے ہے؛ اور وہ اُس کے ساتھ ایک مہینہ رہا۔ لابن نے یعقوب سے کہا کہ تو میرا بھائی ہے، اس لیے تو میری خدمت مفت میں نہیں کرے گا۔ مجھے بتا، تیری اجرت کیا ہے؟ لابن کی دو بیٹیاں تھیں، بڑی کا نام لیاہ اور چھوٹی کا نام راحیل تھا۔ لیاہ کی آنکھیں کمزور تھیں، لیکن راحیل شکل میں خوبصورت تھی اور دیکھنے میں بہت خوبصورت تھی یعقوب نے راحیل سے محبت کی، اور اس نے کہا، میں تیری خدمت کروں گا سات سال تیری چھوٹی بیٹی راحیل کے لیے۔ لابن نے اُس سے کہا، بہتر ہے کہ میں اُسے تجھے دوں بہ نسبت اِس کے کہ میں اُسے کسی اور آدمی کو دوں؛ میرے ساتھ رہ۔ اور یعقوب نے راحیل کے لیے سات سال خدمت کی، اور وہ اس کے نزدیک تھوڑے دنوں کی طرح تھے، کیونکہ وہ اس سے محبت کرتا تھا۔ یعقوب نے لابن سے کہا، میری بیوی مجھے دے دو، کیونکہ دن پورے ہو چکے ہیں تاکہ میں اس کے پاس جاؤں۔ لابن نے اُس جگہ کے سب آدمیوں کو اکٹھا کیا اور شادی کی۔ اور شام ہوئی، اور اُس نے لیاہ اپنی بیٹی کو لے کر یعقوب کے پاس لایا، اور

یعقوب اُس کے پاس گیا۔ لابن نے اپنی بیٹی لیاہ کو زلفہ اپنی لونڈی کو، اس کے لیے لونڈی کے طور پر دیا صبح ہوئی اور دیکھو وہ لیاہ تھی اور یعقوب نے لابن سے کہا یہ تم نے میرے ساتھ کیا کیا میں نے راحیل کے لیے تمہارے پاس خدمت نہیں کی؟ اور کیوں تم نے مجھے دھوکہ دیا؟ لابن نے جواب دیا، ہماری جگہ میں ایسا نہیں ہے کہ بڑی سے پہلے چھوٹی کو دیا جائے۔ لہذا اس کے سات دن مکمل کرو، اور میں تجھے یہ بھی دوں گا اس کام کے بدلے میں جو تو میرے پاس مزید سات سال کرے گا۔ یعقوب نے ایسا کیا، اور اس کے سات دن پورے کیے، اور لابن نے اسے اپنی بیٹی راحیل بیوی کے طور پر دی لابن نے اپنی بیٹی کو اپنی لونڈی بلہاہ دی، اسے لونڈی کے طور پر۔ اور وہ راحیل کے پاس گیا، اور اس نے راحیل سے لیاہ کی نسبت زیادہ محبت کی، اور اس نے اس کی مزید سات سال خدمت کی۔ دیکھ کر خداوند خدا نے کہ لیاہ سے نفرت کی گئی تھی، اس کا رحم کھولا؛ لیکن راحیل بانجھ تھی۔ اور لیاہ حاملہ ہوئی، اور یعقوب کے لیے بیٹا جنا؛ اور اس نے اس کا نام روبن رکھا، کہتے ہوئے، کیونکہ خداوند نے میری ذلت دیکھی، اور مجھے بیٹا دیا؛ اب اس لیے میرا شوہر مجھ سے محبت کرے گا۔ اور وہ پھر حاملہ ہوئی اور یعقوب کے لیے دوسرا بیٹا جنا، اور اس نے کہا کہ خداوند نے سنا کہ میں نفرت کی جاتی ہوں، اور اس نے مجھے یہ بھی دیا، اور اس نے اس کا نام شمعون رکھا۔ اور وہ پھر حاملہ ہوئی اور ایک بیٹا جنا اور اس نے کہا اب کے وقت میں میرا شوہر میری طرف ہوگا کیونکہ میں نے اس کے لیے تین بیٹے جنے ہیں اس لیے اس نے اس کا نام لاوی رکھا اور حاملہ ہو کر پھر اس نے ایک بیٹا جنا، اور اس نے کہا، اب پھر اس کے لیے میں خداوند کا شکر ادا کروں گی، اس لیے اس نے اس کا نام یہوداہ رکھا، اور وہ بچے جننے سے رک گئی۔

۰۳

راحیل نے دیکھا کہ اس نے یعقوب کے لیے نہیں جنا، اور راحیل نے اپنی بہن سے حسد کیا، اور یعقوب سے کہا، مجھے بچے دو، ورنہ میں مر جاؤں گی۔ غصے میں آ کر یعقوب نے راحیل سے کہا، کیا میں خدا کی جگہ ہوں، جس نے تمہیں پیٹ کے پھل سے محروم کیا ہے؟ راحیل نے یعقوب سے کہا، دیکھو میری لونڈی بلہاہ؛ اس کے پاس جاؤ؛ اور وہ میرے گھٹنوں پر جنے گی، اور میں بھی اس سے اولاد حاصل کروں گی۔ اور اس نے اسے اپنی لونڈی بلہاہ بیوی کے طور پر دی، اور یعقوب اس کے پاس گیا اور بلہاہ راحیل کی لونڈی حاملہ ہوئی، اور یعقوب کے لیے بیٹا جنا۔ اور راحیل نے کہا، خدا نے میرا انصاف کیا، اور میری آواز سنی، اور مجھے بیٹا دیا، اس لیے اس نے اس کا نام دان رکھا۔ اور بِلہاہ راحیل کی لونڈی نے پھر حاملہ ہو کر یعقوب کے لیے دوسرا بیٹا جنا اور راحیل نے کہا، خدا نے میری مدد کی، اور میں نے اپنی بہن کے ساتھ کشتی لڑی، اور میں قابل ہوئی؛ اور اس نے اس کا نام نفتالی رکھا۔ لیاہ نے دیکھا کہ وہ بچے جننے سے رک گئی، اور اس نے اپنی لونڈی زلفہ کو لیا، اور اسے یعقوب کو بیوی کے طور پر دیا، اور وہ اس کے پاس گیا۔ اور زلفہ، لیاہ کی لونڈی، حاملہ ہوئی اور یعقوب کے لیے بیٹا جنا۔ اور لیاہ نے کہا، خوش قسمتی میں!، اور اس نے اس کا نام جاد رکھا۔ اور زلفہ، لیاہ کی لونڈی، پھر حاملہ ہوئی اور یعقوب کے لیے دوسرا بیٹا جنا۔ اور لیاہ نے کہا، مبارک ہوں میں، کیونکہ عورتیں مجھے مبارک کہیں گی، اور اس نے اس کا نام آشر رکھا۔ روبن گندم کی فصل کے دن میں گیا اور کھیت میں مینڈریک کے پھل پائے، اور انہیں اپنی ماں لیاہ کے پاس لایا۔ اور راحیل نے اپنی بہن لیاہ سے کہا، مجھے تیرے بیٹے کے مینڈریک میں سے دے۔ لیاہ نے کہا، کیا تیرے لیے یہ کافی نہیں کہ تو نے میرا شوہر لے لیا؟ کیا تم میرے بیٹے کے مینڈریک بھی لے لو گے؟ راحیل نے کہا، نہیں ایسا نہیں؛ وہ آج رات تیرے ساتھ سوئے، تیرے بیٹے کے مینڈریکوں کے بدلے میں۔ یعقوب شام کو کھیت سے داخل ہوا اور لیاہ اس سے ملاقات کو نکلی اور کہا، تم آج میرے پاس داخل ہوگے، کیونکہ میں نے تجھے میرے بیٹے کے مینڈریکس کے بدلے میں

کرائے پر لیا ہے، اور وہ اس رات اس کے ساتھ سویا۔ اور خدا نے لیاہ کی سنی، اور حاملہ ہو کر اس نے یعقوب کے لیے پانچواں بیٹا جنا۔ اور لیاہ نے کہا، خدا نے مجھے میرا اجر دے دیا ہے، اس کے بدلے میں کہ میں نے اپنی لونڈی اپنے شوہر کو دی تھی، اور اس نے اس کا نام اساکار رکھا، جو اجر ہے۔ اور لیاہ پھر حاملہ ہوئی، اور اس نے یعقوب کے لیے چھٹا بیٹا جنا اور لیاہ نے کہا، خدا نے مجھے ایک اچھا تحفہ دیا ہے اب کے وقت میں؛ میرا شوہر مجھے چنے گا، کیونکہ میں نے اس کے لیے چھ بیٹے جنے ہیں؛ اور اس نے اس کا نام زبولون رکھا۔ اور اس کے بعد اس نے ایک بیٹی کو جنم دیا، اور اس نے اس کا نام دینا رکھا۔ خدا نے راحیل کو یاد کیا، اور خدا نے اس کی سنی، اور اس نے اس کا رحم کھول دیا اور حاملہ ہو کر اس نے یعقوب کے لیے بیٹا جنا، اور راحیل نے کہا، میرے خدا نے میری رسوائی دور کر دی۔ اور اس نے اس کا نام یوسف رکھا، کہتی ہوئی، خدا مجھے ایک اور بیٹا عطا کرے۔ ایسا ہوا جب راحیل نے یوسف کو جنم دیا، یعقوب نے لابن سے کہا، مجھے رخصت کرو، تاکہ میں اپنی جگہ کو اور اپنی زمین کو جاؤں۔ میری بیویوں کو واپس دے دو، اور میرے بچوں کو، جن کے بارے میں میں نے تیری خدمت کی ہے، تاکہ میں جا سکوں؛ کیونکہ تو جانتا ہے وہ غلامی جو میں نے تیری خدمت کی ہے۔ لابن نے اُس سے کہا، اگر میں نے تیرے سامنے فضل پایا ہے، میں فال گیری کر چکا ہوں، کیونکہ خدا نے تیرے آنے پر مجھے برکت دی ہے۔ اپنی اجرت مجھے بتاؤ، اور میں دوں گا۔ یعقوب نے کہا، تو جانتا ہے کہ میں نے تیری کیسی خدمت کی ہے، اور تیرے مویشی میرے ساتھ کتنے تھے۔ کیونکہ جو کچھ تیرے پاس میری آمد سے پہلے تھا وہ تھوڑا تھا، اور وہ بہت زیادہ ہو گیا، اور خداوند خدا نے میری وجہ سے تجھے برکت دی، اب پس میں کب اپنے لیے گھر بناؤں؟ اور لابن نے اُس سے کہا، میں تجھے کیا دوں؟ یعقوب نے اُس سے کہا، تُو مجھے کچھ نہیں دے گا، اگر تُو میرے لیے یہ بات کرے، میں دوبارہ تیری بھیڑوں کی چرواہی کروں گا، اور حفاظت کروں گا۔ آج تمہاری تمام بھیڑیں گزر جائیں، اور وہاں سے ہر بھورے رنگ کی بھیڑ کو بھیڑ کے

بچوں میں سے الگ کر دو، اور ہر دھاری دار اور چتکبری کو بکریوں میں سے، یہ میری اجرت ہوگی۔ اور میری راستبازی اگلے دن میرے لیے جواب دے گی، کیونکہ میری اجرت تیرے سامنے ہے؛ ہر وہ جو چتکبرا اور سفید دھاری دار نہ ہو بکریوں میں، اور بھورا نہ ہو بھیڑوں کے بچوں میں، چوری شدہ ہو گا میرے پاس۔ لابن نے اس سے کہا، تیری بات کے مطابق ہو جائے۔ اور اس نے اُس دن الگ کیا نر بکروں کو جو دھبے دار اور سفید دھاری دار تھے، اور تمام بکریوں کو جو دھبے دار اور سفید دھاری دار تھیں، اور ہر وہ جو بھیڑ کے بچوں میں بھورا تھا، اور ہر وہ جو اُن میں سفید تھا، اور اپنے بیٹوں کے ہاتھ میں دے دیا۔ اور اس نے تین دن کی راہ کا فاصلہ رکھا، ان کے اور یعقوب کے درمیان؛ اور یعقوب لابن کی باقی ماندہ بھیڑوں کو چرا رہا تھا یعقوب نے اپنے لیے سٹوریکس کی ہری چھڑی اور اخروٹ کی اور چنار کی لی، اور یعقوب نے ان کو سفید چھلکوں میں چھیلا، اور سبز کو اتار کر، چھڑیوں پر سفید ظاہر ہوا جو اس نے چھیلا تھا، رنگا رنگ۔ اور اس نے وہ چھڑیاں جو اس نے چھیلی تھیں، پانی پلانے کی جگہوں کے حوضوں میں رکھ دیں، تاکہ جب بھیڑیں پینے آئیں تو چھڑیوں کے سامنے، ان کے پینے کو آنے پر، بھیڑیں چھڑیوں کی طرف حاملہ ہوں۔ اور میں بھیڑوں کو لاٹھیوں کی طرف حاملہ کروا رہا تھا، اور بھیڑوں نے سفید دھاری دار اور رنگ برنگے اور راکھ کے رنگ کے چتکبرے بچے جنے۔ یعقوب نے بھیڑ کے بچوں کو الگ کیا، اور بھیڑوں کے سامنے سفید دھاری دار مینڈھا اور بھیڑ کے بچوں میں سے ہر رنگ برنگ کو کھڑا کیا، اور اپنے لیے اپنے مطابق ریوڑ الگ کیے، اور انہیں لابن کی بھیڑوں میں نہیں ملایا۔ اور ایسا ہوا اُس وقت میں جب بھیڑیں حاملہ ہو رہی تھیں، یعقوب نے چھڑیاں بھیڑوں کے سامنے حوضوں میں رکھیں، تاکہ وہ چھڑیوں کے مطابق حاملہ ہوں۔ جب بھیڑیں بچے جنتیں تو وہ نہیں رکھتا تھا، اور بے نشان والی لابن کی ہو گئیں اور نشان والی یعقوب کی ہو گئیں۔ اور وہ آدمی بہت بہت دولت مند ہو گیا، اور اس کے پاس بہت مویشی ہو گئے، اور بیل، اور بچے، اور لونڈیاں، اور اونٹ، اور گدھے۔

۱۳

یعقوب نے لابن کے بیٹوں کے الفاظ سنے، جو کہہ رہے تھے، یعقوب نے ہمارے باپ کی سب چیزیں لے لی ہیں، اور ہمارے باپ کی چیزوں سے اس نے یہ ساری شان حاصل کی ہے۔ اور یعقوب نے لابن کا چہرہ دیکھا، اور دیکھو وہ اس کے ساتھ ویسا نہیں تھا جیسے کل اور پرسوں۔ اور خداوند نے یعقوب سے کہا، تو اپنے باپ کی زمین کی طرف لوٹ جا، اور اپنی قوم کی طرف، اور میں تیرے ساتھ ہوں گا۔ پیغام بھیج کر یعقوب نے لیاہ اور راحیل کو میدان میں بلایا جہاں ریوڑ تھے۔ اور اس نے ان سے کہا، میں دیکھتا ہوں کہ تمہارے باپ کا چہرہ میری طرف ایسا نہیں ہے جیسا کل اور پرسوں تھا، لیکن میرے باپ کا خدا میرے ساتھ تھا۔ اور تم خود جانتے ہو کہ میں نے اپنی پوری طاقت سے تمہارے باپ کی خدمت کی ہے۔ تمہارے باپ نے مجھے دھوکہ دیا، اور میری اجرت دس بار بدل دی، اور خدا نے اسے مجھے نقصان پہنچانے نہیں دیا اگر وہ اس طرح کہے، تو رنگ برنگے تیری اجرت ہوں گے، اور سب بھیڑیں رنگ برنگے جنیں گی؛ اور اگر وہ کہے، تو سفید تیری اجرت ہوں گے، اور سب بھیڑیں سفید جنیں گی۔ اور خدا نے تمہارے باپ کے سب مویشی لے لیے، اور انہیں مجھے دے دیے۔ اور ایسا ہوا جب بھیڑیں حاملہ ہو رہی تھیں، اور میں نے اپنی آنکھوں سے خواب میں دیکھا، اور دیکھو نر بکرے اور مینڈھے بھیڑوں اور بکریوں پر چڑھ رہے تھے، سفید دھاری دار اور چتکبرے اور راکھ جیسے رنگ کے چھینٹے دار۔ اور خدا کے قاصد نے مجھ سے نیند میں کہا، یعقوب؛ اور میں نے کہا، کیا ہے؟ اور اس نے کہا، اپنی آنکھوں سے اوپر دیکھو، اور بکروں اور مینڈھوں کو دیکھو جو بھیڑوں اور بکریوں پر چڑھ رہے ہیں، سفید دھاری دار اور رنگ برنگے اور راکھ کے رنگ کے دھبے دار؛ کیونکہ میں نے دیکھا ہے جتنا لابن تمہارے ساتھ کرتا ہے۔ میں وہ خدا ہوں جو تجھے خدا کی جگہ میں ظاہر ہوا، جہاں تو نے میرے لیے وہاں ستون کو مسح کیا، اور تو نے میرے لیے وہاں منت

مانی؛ اب اس لیے اٹھ، اور اس زمین سے نکل جا، اور اپنی پیدائش کی زمین میں چلا جا، اور میں تیرے ساتھ ہوں گا۔ اور راحیل اور لیاہ نے جواب دے کر اُس سے کہا، کیا ہمارے باپ کے گھر میں ہمارے لیے اب بھی کوئی حصہ یا میراث نہیں ہے؟ کیا ہم اس کے نزدیک اجنبی عورتوں کی طرح شمار نہیں کی گئیں؟ کیونکہ اس نے ہمیں بیچ دیا ہے، اور اس نے ہماری چاندی کھا کر نگل لی۔ تمام دولت اور عزت، جو خدا نے ہمارے باپ سے چھین لی، ہماری ہوگی اور ہماری اولاد کی؛ اب اس لیے جتنا خدا نے تم سے کہا ہے، کرو۔ اٹھ کر یعقوب نے اپنی بیویوں اور اپنے بچوں کو اونٹوں پر بٹھایا، اور وہ اپنا سب مال اور اپنا سارا سامان جو اس نے میسوپوٹیمیا میں حاصل کیا تھا اور اپنی سب چیزیں لے گیا، اپنے باپ اسحاق کے پاس کنعان کی زمین میں جانے کے لیے۔ لابن اپنی بھیڑوں کو کترنے چلا گیا اور راحیل نے اپنے باپ کے بت چرا لیے۔ یعقوب نے لابن شامی سے چھپایا، اسے نہ بتانے کے لیے کہ وہ بھاگ رہا ہے۔ اور وہ خود بھاگا، اور اس کی ساری چیزیں، اور دریا عبور کیا، اور جلعاد کے پہاڑ کی طرف روانہ ہوا۔ لابن شامی کو تیسرے دن اطلاع دی گئی کہ یعقوب بھاگ گیا۔ اور اپنے بھائیوں کو اپنے ساتھ لے کر، اُس نے سات دن کی راہ تک اُس کا تعاقب کیا، اور اُسے جلعاد کے پہاڑ پر جا پکڑا۔ اور خدا رات کو خواب میں لابن شامی کے پاس آیا اور اُس سے کہا کہ اپنے آپ کو بچانا کہ کبھی یعقوب سے بُری بات نہ کرنا اور لابن نے یعقوب کو پا لیا، اور یعقوب نے اپنا خیمہ پہاڑ پر لگایا، اور لابن نے اپنے بھائیوں کو جلعاد کے پہاڑ پر ٹھہرایا۔ لابن نے یعقوب سے کہا، تو نے کیا کیا؟ تم کیوں خفیہ طور پر بھاگ گئے، اور تم نے مجھے دھوکہ دیا، اور میری بیٹیوں کو لے گئے، جیسے تلوار سے پکڑی گئی قیدیاں؟ اور اگر تو نے مجھے اطلاع دی ہوتی، تو میں تجھے خوشی کے ساتھ رخصت کرتا، اور موسیقاروں کے ساتھ، اور ڈھولوں کے ساتھ، اور بربط کے ساتھ۔ اور مجھے میرے بچوں اور میری بیٹیوں کو بوسہ دینے کے لائق نہیں سمجھا گیا، لیکن اب تو نے بےوقوفی سے کام کیا ہے۔ اور اب میرا ہاتھ طاقتور ہے تمہیں نقصان پہنچانے کے لیے، لیکن تمہارے

باپ کے خدا نے کل مجھ سے کہا، یہ کہتے ہوئے کہ اپنے آپ کو بچاؤ کہ کبھی یعقوب کے ساتھ برائی نہ بولو اب اس لیے تم چلے گئے ہو، کیونکہ تم نے بڑی خواہش سے اپنے باپ کے گھر جانے کی خواہش کی تھی، تو پھر تم نے میرے دیوتاؤں کو کیوں چرایا؟ جواب دیتے ہوئے یعقوب نے لابن سے کہا کہ میں ڈر گیا تھا، کیونکہ میں نے سوچا کہ کہیں تم اپنی بیٹیوں کو مجھ سے چھین لو اور میری سب چیزیں بھی اور یعقوب نے کہا، جس کے پاس تو اپنے دیوتاؤں کو پائے، وہ ہمارے بھائیوں کے سامنے زندہ نہیں رہے گا؛ پہچان لے کہ تیری کیا چیز میرے پاس ہے، اور لے لے؛ اور اس نے اس کے پاس کچھ نہیں پہچانا؛ لیکن یعقوب نہیں جانتا تھا کہ راحیل اس کی بیوی نے انہیں چرایا تھا۔ داخل ہو کر لابن نے لیاہ کے گھر میں تلاش کیا، اور نہیں پایا؛ اور لیاہ کے گھر سے نکلا، اور یعقوب کے گھر میں تلاش کیا، اور دو لونڈیوں کے گھر میں، اور نہیں پایا؛ اور وہ راحیل کے گھر میں بھی داخل ہوا۔ راحیل نے بت لیے، اور انہیں اونٹ کے پالان میں ڈال دیا، اور ان پر بیٹھ گئی۔ اور اس نے اپنے باپ سے کہا، ناراض نہ ہوں، میرے آقا؛ میں آپ کے سامنے کھڑی نہیں ہو سکتی، کیونکہ عورتوں کی رسم میرے ساتھ ہے؛ لابن نے پورے گھر میں تلاش کیا، اور بت نہیں پائے۔ یعقوب غصے ہوا اور لابن سے لڑا، اور یعقوب نے جواب دیتے ہوئے لابن سے کہا، میرا کیا گناہ ہے؟ اور میرا گناہ کیا ہے کہ تو نے میرا پیچھا کیا، اور میرے گھر کے سب برتنوں کو تلاش کیا؟ تو نے اپنے گھر کے تمام برتنوں میں سے کیا پایا؟ اسے یہاں اپنے بھائیوں اور میرے بھائیوں کے سامنے رکھ، اور وہ ہم دونوں کے درمیان فیصلہ کریں۔ یہ بیس سال میں تیرے ساتھ ہوں، تیری بھیڑیں اور تیری بکریاں بے اولاد نہیں ہوئیں، تیری بھیڑوں کے مینڈھے میں نے نہیں کھائے۔ جانوروں سے پھاڑے ہوئے میں نے تمہارے پاس نہیں لایا، میں اپنی طرف سے ادائیگی کرتا تھا، دن کی چوریاں اور رات کی چوریاں۔ میں دن کی گرمی سے جلتا رہا اور رات کی پالے سے، اور میری نیند میری آنکھوں سے دور ہو گئی۔ یہ بیس سال میں تیرے گھر میں ہوں؛ میں نے تیری خدمت کی چودہ سال تیری دو

بیٹیوں کے بدلے، اور چھ سال تیری بھیڑوں میں، اور تو نے میری اجرت دس مرتبہ بدلی۔ اگر میرے باپ ابراہیم کا خدا اور اسحاق کا خوف میرے ساتھ نہ ہوتا، تو اب تو مجھے خالی ہاتھ بھیج دیتا؛ میری ذلت اور میرے ہاتھوں کی محنت کو خدا نے دیکھا؛ اور کل اس نے تجھے ملامت کی۔ جواب دیتے ہوئے لابن نے یعقوب سے کہا، بیٹیاں، میری بیٹیاں ہیں، اور بیٹے، میرے بیٹے ہیں، اور مویشی، میرے مویشی ہیں، اور سب کچھ جتنا تو دیکھتا ہے، میرا ہے، اور میری بیٹیوں کا۔ کیا کروں گا میں ان کے لیے آج یا ان کے بچوں کے لیے جن کو انہوں نے جنا؟ اب اس لیے آؤ یہاں ہم عہد باندھیں میں اور تم، اور یہ گواہی ہو گا میرے اور تیرے درمیان۔ اور اُس نے اُس سے کہا، دیکھو کوئی نہیں ہے ہمارے ساتھ، دیکھو خدا گواہ ہے میرے اور تیرے درمیان۔ یعقوب نے پتھر لے کر اسے ستون بنا کر کھڑا کیا۔ یعقوب نے اپنے بھائیوں سے کہا، پتھر جمع کرو؛ اور انہوں نے پتھر جمع کیے، اور انہوں نے ایک ڈھیر بنایا؛ اور انہوں نے وہاں ڈھیر پر کھانا کھایا؛ اور لابن نے اُس سے کہا، یہ ڈھیر میرے اور تیرے درمیان آج گواہی دیتا ہے۔ اور لابن نے اسے گواہی کی پہاڑی بلایا، لیکن یعقوب نے اسے گواہ پہاڑی بلایا۔ لابن نے یعقوب سے کہا، دیکھو یہ ٹیلہ اور یہ ستون جو میں نے اپنے اور تیرے درمیان کھڑا کیا ہے، یہ ٹیلہ گواہی دیتا ہے اور یہ ستون گواہی دیتا ہے، اس لیے اس کا نام ٹیلہ گواہی دیتا ہے پکارا گیا۔ اور وہ نظارہ جو اس نے کہا، خدا دیکھے میرے اور تیرے درمیان؛ کیونکہ ہم الگ ہو جائیں گے ایک دوسرے سے۔ اگر تو میری بیٹیوں کو ذلیل کرے گا، اگر تو میری بیٹیوں کے علاوہ عورتیں لے گا، دیکھ، کوئی نہیں ہمارے ساتھ دیکھ رہا ہے؛ خدا گواہ ہے میرے اور تیرے درمیان۔ اگر میں تیری طرف نہ جاؤں اور نہ ہی تو اس پہاڑی اور اس ستون کو عبور کر کے میری طرف برائی کے لیے آئے ابراہیم کا خدا اور ناحور کا خدا ہمارے درمیان فیصلہ کرے، اور یعقوب نے اپنے باپ اسحاق کے خوف کی قسم کھائی۔ اور اس نے پہاڑ پر قربانی کی اور اس نے اپنے بھائیوں کو بلایا اور انہوں نے کھایا اور پیا اور پہاڑ پر سوئے

۲۳

اور لابن صبح کو اٹھ کر، اس نے اپنے بیٹوں اور بیٹیوں کو بوسہ دیا، اور ان کو برکت دی؛ اور لابن مڑ کر اپنی جگہ کو چلا گیا۔ اور یعقوب اپنے راستے پر چلا گیا، اور اوپر دیکھ کر اس نے خدا کی لشکرگاہ خیمہ زن دیکھی، اور خدا کے پیغام بر اس سے ملے یعقوب نے کہا، جب اس نے انہیں دیکھا، یہ خدا کی لشکرگاہ ہے، اور اس نے اس جگہ کا نام لشکرگاہیں رکھا۔ اور یعقوب نے قاصد بھیجے اپنے آگے اپنے بھائی عیسو کی طرف سعیر کی زمین میں، ادوم کے علاقے میں۔ اور اس نے انہیں حکم دیا، کہتے ہوئے، اس طرح تم کہو گے میرے آقا عیسو سے، اس طرح کہتا ہے تمہارا بندہ یعقوب، لابن کے ساتھ میں رہا، اور میں ٹھہرا رہا اب تک۔ اور میرے پاس بیل ہو گئے، اور گدھے، اور بھیڑیں، اور بچے، اور لونڈیاں؛ اور میں نے اپنے آقا عیسو کو خبر دینے کے لیے بھیجا، تاکہ آپ کا بندہ آپ کے سامنے مہربانی پائے۔ اور قاصد یعقوب کی طرف واپس آئے، کہتے ہوئے، ہم تمہارے بھائی عیسو کے پاس گئے، اور دیکھو وہ خود تمہاری ملاقات کو آ رہا ہے، اور چار سو آدمی اس کے ساتھ ہیں۔ یعقوب بہت ڈر گیا اور پریشان ہوا، اور اس نے لوگوں کو جو اس کے ساتھ تھے، اور بیلوں کو، اور اونٹوں کو، اور بھیڑوں کو دو لشکر گاہوں میں تقسیم کر دیا۔ اور یعقوب نے کہا، اگر عیسو ایک کیمپ پر آئے اور اسے مارے، تو دوسرا کیمپ بچ جائے گا۔ یعقوب نے کہا، میرے باپ ابراہیم کا خدا، اور میرے باپ اسحاق کا خدا، اے خداوند تو جس نے مجھ سے کہا، اپنی پیدائش کی زمین کو لوٹ جا، اور میں تیرے ساتھ بھلائی کروں گا؛ مجھے کافی ہو جائے تمام راستبازی سے، اور تمام سچائی سے، جو تو نے اپنے بندے کے ساتھ کی؛ کیونکہ میں نے اپنی اس لاٹھی سے اس یردن کو پار کیا تھا؛ اور اب میں دو لشکروں میں ہو گیا ہوں۔ مجھے میرے بھائی کے ہاتھ سے نجات دے، عیسو کے ہاتھ سے، کیونکہ میں اس سے ڈرتا ہوں، کہ کہیں آ کر وہ مجھے مارے، اور ماں کو بچوں کے ساتھ۔ تو نے کہا، میں

تیرے ساتھ بھلائی کروں گا، اور میں تیری نسل کو سمندر کی ریت کی طرح بناؤں گا، جو کثرت کے سبب گنی نہیں جائے گی۔ اور اس نے اُس رات وہاں سویا، اور اُس نے وہ تحفے لیے جو وہ لایا تھا، اور اُس نے اپنے بھائی عیسو کو بھیجے :دو سو بکریاں، بیس بکرے، دو سو بھیڑیں، بیس مینڈھے، تیس دودھ پلاتی اونٹنیاں اور اُن کے بچے، چالیس گائیں، دس بیل، بیس گدھے، اور دس بچھڑے۔ اور اس نے انہیں اپنے نوکروں کو دیا، ہر ریوڑ الگ الگ، اور اس نے اپنے نوکروں سے کہا، میرے آگے چلو، اور ریوڑ اور ریوڑ کے درمیان فاصلہ رکھو۔ اور اس نے پہلے کو حکم دیا، کہتے ہوئے، اگر تجھ سے ملے عیسو میرا بھائی، اور پوچھے تجھ سے، کہتے ہوئے، تو کس کا ہے؟ اور تم کہاں جا رہے ہو؟ اور یہ چیزیں جو تیرے آگے جا رہی ہیں، کس کی ہیں؟ تم کہو گے، تمہارے بچے یعقوب کی طرف سے؛ تحائف بھیجے ہیں میرے آقا عیسو کو؛ اور دیکھو وہ ہمارے پیچھے ہے۔ اور اس نے پہلے کو، اور دوسرے کو، اور تیسرے کو، اور ان سب کو جو ان ریوڑوں کے پیچھے آگے جا رہے تھے، حکم دیا کہتے ہوئے، اس کلام کے مطابق عیسو سے بولو جب تم اس کو پاؤ۔ اور تم کہو گے، دیکھو تمہارا بندہ یعقوب ہمارے پیچھے آ رہا ہے۔ کیونکہ اس نے کہا، میں ان تحفوں سے جو اس کے آگے جا رہے ہیں اس کا چہرہ خوش کروں گا، اور اس کے بعد میں اس کا چہرہ دیکھوں گا۔ شاید کیونکہ وہ میرا چہرہ قبول کرے گا۔ اور تحائف اس کے آگے جا رہے تھے لیکن وہ خود اُس رات خیمہ گاہ میں سویا اُس رات اُٹھ کر، اُس نے دو بیویوں کو، اور دو لونڈیوں کو، اور اپنے گیارہ بچوں کو لیا، اور یبوق کا گزرگاہ عبور کیا۔ اور اس نے انہیں لیا، اور ندی کو پار کیا، اور اپنی سب چیزیں پار کروا دیں۔ یعقوب اکیلا رہ گیا اور ایک آدمی اس کے ساتھ صبح تک کشتی لڑتا رہا۔ اس نے دیکھا کہ وہ اس پر قابو نہیں پا سکتا، اور اس نے اس کی ران کی ہڈی کو چھوا، اور یعقوب کی ران کی ہڈی سن ہو گئی جب وہ اس کے ساتھ کشتی لڑ رہا تھا۔ اور اُس نے اُس سے کہا، مجھے جانے دو، کیونکہ فجر طلوع ہو گئی ہے۔ اور اس نے کہا، میں تجھے ہرگز نہیں بھیجوں گا، اگر تو مجھے

برکت نہ دے۔ اس نے اس سے کہا، تمہارا نام کیا ہے؟ اُس نے کہا، یعقوب۔ اور اُس نے اُس سے کہا، تیرا نام اب یعقوب نہیں کہلائے گا، بلکہ اسرائیل تیرا نام ہوگا، کیونکہ تُو نے خدا کے ساتھ غالب آیا ہے، اور آدمیوں کے ساتھ طاقتور ہوگا۔ یعقوب نے پوچھا اور کہا، مجھے اپنا نام بتاؤ؛ اور اُس نے کہا، تُو کیوں میرا نام پوچھتا ہے؟ اور اس نے اسے وہاں برکت دی۔ اور یعقوب نے اُس جگہ کا نام خدا کی شکل بلایا، کیونکہ میں نے خدا کو چہرے کے سامنے چہرہ دیکھا، اور میری جان بچائی گئی اور سورج اس پر طلوع ہوا جب وہ خدا کی شکل سے گزر گیا، اور وہ خود اپنی ران پر لنگڑا رہا تھا۔ اس وجہ سے بنی اسرائیل آج کے دن تک وہ نس نہیں کھاتے جو سن ہو گئی تھی، جو ران کی چوڑائی پر ہے، کیونکہ اس نے یعقوب کی ران کی چوڑائی کی نس کو چھوا تھا جو سن ہو گئی تھی

۳۳

یعقوب نے اپنی آنکھوں سے اوپر دیکھا اور دیکھا، اور دیکھو عیسو اُس کا بھائی آ رہا تھا، اور چار سو آدمی اُس کے ساتھ تھے، اور یعقوب نے بچوں کو لیاہ پر اور راحیل پر اور دو لونڈیوں پر تقسیم کیا۔ اور اس نے دو لونڈیوں کو اور ان کے بیٹوں کو سب سے آگے رکھا، اور لیاہ کو اور اس کے بچوں کو پیچھے، اور راحیل اور یوسف کو سب سے آخر میں۔ وہ خود ان کے آگے بڑھا، اور زمین پر سات بار جھکا، یہاں تک کہ اپنے بھائی کے قریب پہنچا۔ اور عیسو اس سے ملنے کے لیے دوڑا اور اس کو گلے لگایا اور اس کی گردن پر گرا اور اس کو بوسہ دیا اور دونوں رو پڑے اور عیسو نے اوپر دیکھ کر عورتوں اور بچوں کو دیکھا اور کہا، یہ تمہارے ساتھ کون ہیں؟ اور اُس نے کہا، یہ وہ بچے ہیں جن کے ساتھ خدا نے تیرے بندے پر رحم کیا ہے۔ اور لونڈیاں اور ان کے بچے قریب آئے اور انہوں نے سجدہ کیا۔ اور لیاہ اور اس کے بچے قریب آئے، اور انہوں نے سجدہ کیا؛ اور اس کے بعد راحیل اور

یوسف قریب آئے، اور انہوں نے سجدہ کیا۔ اور اس نے کہا، یہ سب لشکر جن سے میں ملا ہوں، تمہارے لیے کیا ہیں؟ اور اس نے کہا، تاکہ آپ کا بندہ آپ کے سامنے فضل پائے، اے میرے آقا۔ عیسو نے کہا، میرے پاس بہت کچھ ہے، بھائی؛ جو تیرا ہے وہ تیرا رہے۔ یعقوب نے کہا، اگر میں نے آپ کے سامنے فضل پایا ہے، تو میرے ہاتھوں سے یہ تحائف قبول کیجیے؛ اسی لیے میں نے آپ کا چہرہ دیکھا ہے، جیسے کوئی خدا کا چہرہ دیکھتا ہے، اور آپ مجھ سے خوش ہوں گے۔ میری برکتیں لے لو، جو میں تمہارے لیے لایا ہوں، کیونکہ خدا نے مجھ پر رحم کیا، اور میرے پاس سب کچھ ہے۔ اور اس نے اسے مجبور کیا، اور اس نے لے لیا۔ اور اس نے کہا، روانہ ہو کر ہم سیدھا چلیں۔ اُس نے اُس سے کہا، میرا آقا جانتا ہے کہ بچے زیادہ نازک ہیں، اور بھیڑیں اور گائیں میرے ساتھ دودھ پلا رہی ہیں؛ اگر اس لیے میں اُن کو ایک دن تیز چلاؤں، تو سارے مویشی مر جائیں گے۔ میرا آقا اپنے بندے کے آگے چلے، لیکن میں راستے میں مضبوط ہوں گا اپنے سامنے کے سفر کی آسانی کے مطابق، اور بچوں کے قدموں کے مطابق، یہاں تک کہ میں اپنے آقا کے پاس سعیر میں پہنچوں۔ عیسو نے کہا، میں تیرے ساتھ اپنے لوگوں میں سے چھوڑ دوں گا۔ اور اس نے کہا، یہ کیوں؟ کافی ہے کہ میں نے تیرے سامنے فضل پایا، اے خداوند۔ اور عیسو اُس دن اپنے راستے سعیر کی طرف لوٹ گیا اور یعقوب سُکّوت کو روانہ ہوا، اور اس نے اپنے لیے وہاں گھر بنائے، اور اس نے اپنے مویشیوں کے لیے خیمے بنائے؛ اس لیے اس نے اس جگہ کا نام سُکّوت رکھا۔ اور یعقوب سالم میں آیا، سکیم کا شہر، جو کنعان کی زمین میں ہے، جب وہ میسوپوٹیمیا شام سے واپس آیا؛ اور اس نے شہر کے سامنے خیمہ لگایا۔ اور اس نے کھیت کا وہ حصہ خریدا جہاں اس نے اپنا خیمہ لگایا تھا، حمور سے جو سکیم کا باپ تھا، سو کے بدلے میں۔ اور اس نے وہاں ایک قربان گاہ قائم کی، اور اسرائیل کے خدا کو پکارا۔

۴۳

دینا باہر نکلی، لیاہ کی بیٹی، جسے اس نے یعقوب کے لیے جنا تھا، مقامی لوگوں کی بیٹیوں سے ملنے کے لیے۔ اور شکیم نے، جو حمور حوی کا بیٹا تھا، اُس سرزمین کا حاکم، اُسے دیکھا؛ اور اُسے لے کر، اُس کے ساتھ سویا، اور اُسے ذلیل کیا۔ اور اس نے یعقوب کی بیٹی دینہ کی روح میں دھیان لگایا، اور اس نے کنواری سے محبت کی، اور اس نے کنواری کے دل کے مطابق اس سے بات کی۔ شکیم نے اپنے باپ حمور سے کہا، یہ کہتے ہوئے، میرے لیے اس لڑکی کو بیوی کے طور پر لے لو۔ یعقوب نے سنا کہ حمور کے بیٹے نے دینہ اُس کی بیٹی کو ناپاک کیا، اور اُس کے بیٹے اُس کے مویشیوں کے ساتھ میدان میں تھے، اور یعقوب خاموش رہا یہاں تک کہ وہ آئیں۔ اور حمور جو سکیم کا باپ تھا یعقوب کی طرف اس سے بات کرنے کے لیے نکل گیا۔ یعقوب کے بیٹے میدان سے آئے اور جب انہوں نے سنا تو وہ لوگ دل میں زخمی ہوئے اور ان کے لیے بہت تکلیف دہ تھا کیونکہ اس نے اسرائیل میں شرمناک کام کیا تھا یعقوب کی بیٹی کے ساتھ ہم بستر ہو کر اور ایسا نہیں ہونا چاہیے اور حمور نے ان سے بات کی، کہتے ہوئے، سکیم میرا بیٹا نے روح سے تمہاری بیٹی کو چنا ہے؛ اس لیے اسے اس کو بیوی دو، اور ہم سے رشتہ داری کرو؛ اپنی بیٹیاں ہمیں دو، اور ہماری بیٹیاں اپنے بیٹوں کے لیے لو۔ اور ہم میں بسو، اور یہ زمین دیکھو چوڑی ہے تمہارے سامنے، بسو اور تجارت کرو اس پر اور ملکیت حاصل کرو اس میں۔ سِکیم نے اُس کے باپ سے اور اُس کے بھائیوں سے کہا، میں تمہارے سامنے فضل پاؤں، اور جو کچھ تم کہو گے، ہم دیں گے۔ جہیز کو بہت زیادہ بڑھاؤ، اور میں دوں گا جیسا تم مجھ سے کہو، اور تم مجھے یہ لڑکی بیوی کے لیے دو۔ یعقوب کے بیٹوں نے شکم اور اُس کے باپ حمور کو فریب کے ساتھ جواب دیا اور اُن سے بات کی، کیونکہ اُنہوں نے اُن کی بہن دینہ کو ناپاک کیا تھا۔ اور شمعون اور لاوی، دینہ کے بھائیوں نے، ان سے کہا، ہم یہ بات نہیں کر سکیں گے، اپنی بہن کو ایک ایسے آدمی کو دینا جو نامختون ہے؛ کیونکہ یہ ہمارے لیے عار ہے۔ صرف اس میں ہم تم جیسے ہو جائیں گے اور ہم تم میں بسیں گے، اگر تم ہم جیسے ہو جاؤ اور تم

بھی، تمہارے ہر مرد کا ختنہ کیا جائے۔ اور ہم اپنی بیٹیاں تمہیں دیں گے، اور تمہاری بیٹیوں میں سے ہم اپنے لیے بیویاں لیں گے، اور ہم تمہارے ساتھ رہیں گے، اور ہم ایک قوم کی طرح ہوں گے۔ اگر تم ہماری بات نہیں سنو گے ختنہ ہونے کی، تو اپنی بیٹی لے کر ہم چلے جائیں گے۔ اور یہ باتیں حمور کے سامنے اور حمور کے بیٹے سِکم کے سامنے پسند آئیں۔ اور نوجوان نے اس بات کو کرنے میں تاخیر نہیں کی، کیونکہ وہ یعقوب کی بیٹی پر دل لگا بیٹھا تھا، اور وہ اپنے باپ کے گھر کے سب لوگوں میں سب سے زیادہ معزز تھا۔
حمور اور سخیم اُس کا بیٹا اُن کے شہر کے دروازے کی طرف آئے، اور اُن کے شہر کے آدمیوں سے بولے، کہتے ہوئے، یہ لوگ پُرامن ہیں، ہمارے ساتھ زمین پر بسیں اور اُس میں تجارت کریں؛ اور زمین دیکھو اُن کے سامنے کشادہ ہے؛ اُن کی بیٹیاں ہم لیں گے اپنے لیے بیویاں، اور اپنی بیٹیاں ہم دیں گے اُن کو۔ اس میں صرف وہ لوگ ہم جیسے بنائے جائیں گے ہمارے ساتھ رہنے کے لیے، تاکہ ایک قوم ہو، اس میں کہ ہمارا ہر مرد ختنہ کیا جائے، جیسا کہ وہ خود ختنہ کیے گئے ہیں۔ اور ان کے مویشی اور چار پاؤں والے جانور اور ان کی ملکیتیں، کیا ہماری نہیں ہوں گی؟ صرف اس میں ہم ان کی مانند بنائے جائیں، اور وہ ہمارے ساتھ بسیں گے۔ اور حمور اور اُس کے بیٹے سکم کی بات سنی اُن سب نے جو اُن کے شہر کے دروازے پر تجارت کرتے تھے، اور اُنہوں نے اپنے غلاف کے گوشت کا ختنہ کیا، ہر مرد نے۔ ایسا ہوا تیسرے دن میں، جب وہ تکلیف میں تھے، یعقوب کے دو بیٹوں شمعون اور لاوی نے، جو دینہ کے بھائی تھے، ہر ایک نے اپنی تلوار لی، اور شہر میں بے خوف داخل ہوئے، اور ہر مرد کو قتل کیا۔ انہوں نے حمور اور اس کے بیٹے سخیم کو تلوار کی دھار سے قتل کیا، اور دینہ کو سخیم کے گھر سے لے لیا، اور نکل گئے۔ یعقوب کے بیٹے زخمیوں پر آئے اور اس شہر کو لوٹا جس میں انہوں نے دینہ، ان کی بہن کو بے عزت کیا تھا اور ان کی بھیڑیں اور ان کے بیل اور ان کے گدھے، جتنے شہر میں تھے اور جتنے میدان میں تھے، انہوں نے لے لیے۔ اور ان کے سب جسموں کو، اور ان کے سارے سامان کو، اور ان کی

عورتوں کو قید کر لیا؛ اور لوٹ لیا جتنا شہر میں تھا، اور جتنا گھروں میں تھا۔ یعقوب نے شمعون اور لاوی سے کہا، تم نے مجھے نفرت والا بنا دیا ہے، تاکہ میں ان سب کے لیے برا ہوں جو اس زمین میں رہتے ہیں، کنعانیوں میں اور فرزیوں میں؛ اور میں تعداد میں تھوڑا ہوں؛ اور وہ میرے خلاف جمع ہو کر مجھے ماریں گے، اور میں تباہ ہو جاؤں گا، اور میرا گھر۔ لیکن انہوں نے کہا، کیا وہ ہماری بہن کے ساتھ کسبی جیسا سلوک کریں گے؟

۵۳

اور خدا نے یعقوب سے کہا، اٹھ کر بیت ایل کی جگہ کو جا اور وہاں رہ، اور وہاں ایک قربان گاہ بنا اُس خدا کے لیے جو تجھ پر ظاہر ہوا تھا جب تو اپنے بھائی عیسو کے چہرے سے بھاگ رہا تھا۔ یعقوب نے اپنے گھر والوں سے اور ان سب سے جو اس کے ساتھ تھے کہا، اٹھاؤ ان اجنبی معبودوں کو جو تمہارے ساتھ ہیں تمہارے درمیان سے، اور پاک ہو جاؤ، اور بدل ڈالو اپنے کپڑے۔ اور اٹھ کر ہم بیت ایل کو جائیں، اور وہاں ایک قربان گاہ بنائیں اُس خدا کے لیے جس نے میری سنی مصیبت کے دن میں، جو میرے ساتھ تھا، اور اُس نے مجھے بچایا اُس راستے میں جس میں میں چلا۔ اور انہوں نے یعقوب کو اجنبی دیوتا دیے جو ان کے ہاتھوں میں تھے، اور بالیاں جو ان کے کانوں میں تھیں، اور یعقوب نے انہیں بلوط کے درخت کے نیچے جو سکیم میں تھا چھپا دیا، اور انہیں تباہ کر دیا آج کے دن تک۔ اور اسرائیل شکیم سے روانہ ہوا، اور خدا کا خوف ان کے ارد گرد کے شہروں پر آیا، اور انہوں نے بنی اسرائیل کے پیچھے تعاقب نہیں کیا۔ اور یعقوب لوز میں آیا جو کنعان کی زمین میں ہے، جو بیت ایل ہے، وہ خود اور وہ سب لوگ جو اس کے ساتھ تھے۔ اور اس نے وہاں ایک قربان گاہ بنائی، اور اس نے اس جگہ کا نام بیت ایل رکھا؛ کیونکہ وہاں خدا اس پر ظاہر ہوا تھا، جب وہ اپنے بھائی عیسو کے چہرے سے بھاگ رہا تھا۔ دبورہ مر گئی، ربقہ

کی دایہ، اور وہ بیت ایل کے نیچے بلوط کے درخت کے پاس دفن کی گئی، اور یعقوب نے اس کا نام رکھا، ماتم کا بلوط۔ اور خدا یعقوب کو لوز میں پھر ظاہر ہوا، جب وہ شام کے میسوپوٹیمیا سے آیا، اور خدا نے اسے برکت دی۔ اور خدا نے اُس سے کہا، تیرا نام اب یعقوب نہیں کہلایا جائے گا، بلکہ اسرائیل تیرا نام ہوگا؛ اور اُس نے اُس کا نام اسرائیل رکھا۔ اور خدا نے اُس سے کہا، میں تیرا خدا ہوں؛ بڑھ اور بہت ہو جا؛ قومیں اور قوموں کی جماعتیں تجھ سے ہوں گی، اور بادشاہ تیری کمر سے نکلیں گے۔ اور وہ زمین جو میں نے ابراہیم اور اسحاق کو دی، تجھے میں نے دی ہے، تیری ہوگی، اور تیری اولاد کو تیرے بعد میں دوں گا یہ زمین اور خدا اس سے اس جگہ سے اوپر چلا گیا جہاں اس نے اس کے ساتھ بات کی تھی۔ اور یعقوب نے اُس جگہ پر ایک ستون کھڑا کیا جہاں خدا نے اُس سے بات کی، ایک پتھر کا ستون؛ اور اُس نے اُس پر پینے کی قربانی انڈیلی، اور اُس نے اُس پر تیل انڈیلا۔ اور یعقوب نے اس جگہ کا نام رکھا جہاں خدا نے اس کے ساتھ بات کی تھی، بیت ایل۔ یعقوب بیت ایل سے روانہ ہوا اور اس نے اپنا خیمہ گدیر کے برج سے آگے لگایا، اور ایسا ہوا جب وہ خبراتہ کے قریب آیا افراتہ میں آنے کے لیے، راحیل نے جنم دیا اور اس کو بچہ جننے میں سختی ہوئی۔ اور ایسا ہوا کہ جب وہ سختی سے جن رہی تھی، تو دائی نے اس سے کہا، ہمت رکھ، کیونکہ یہ بھی تیرا بیٹا ہے۔ ایسا ہوا کہ جب اس کی روح نکل رہی تھی، کیونکہ وہ مر رہی تھی، تو اس نے اس کا نام پکارا، میرے درد کا بیٹا؛ لیکن باپ نے اس کا نام بنیامین پکارا۔ راحیل مر گئی اور وہ افراتہ کے راستے میں دفن ہوئی، یہ بیت اللحم ہے۔ اور یعقوب نے اس کی قبر پر ایک ستون کھڑا کیا؛ یہ وہی ستون ہے جو راحیل کی قبر پر آج کے دن تک ہے۔ اور ایسا ہوا جب اسرائیل اُس زمین میں بس گیا، تو روبن گیا، اور بلہاہ کے ساتھ سویا، جو اُس کے باپ یعقوب کی لونڈی تھی، اور اسرائیل نے سُنا، اور یہ اُس کے سامنے بُرا ظاہر ہوا۔ یعقوب کے بیٹے بارہ تھے۔ لیاہ کے بیٹے، یعقوب کا پہلوٹھا، روبن، شمعون، لاوی، یہوداہ، اِساکار، زبولون۔ راحیل کے بیٹے یوسف اور بنیامین

تھے۔ اور بلہاہ راحیل کی لونڈی کے بیٹے دان اور نفتالی تھے زِلفہ کے بیٹے جو لیاہ کی لونڈی تھی، جَد اور آشر؛ یہ یعقوب کے بیٹے ہیں جو اُس کے لیے شام کی میسوپوٹیمیا میں پیدا ہوئے۔ یعقوب اپنے باپ اسحاق کے پاس ممرے میں آیا، میدان کے شہر میں؛ یہ حبرون ہے کنعان کی زمین میں، جہاں ابراہیم اور اسحاق رہے تھے۔ اور اسحاق کے دن جو اس نے جیے، ایک سو اسی سال تھے۔ اور کمزور ہوتے ہوئے اسحاق مر گیا، اور وہ اپنی قوم میں شامل ہو گیا بوڑھا اور پوری عمر پا کر، اور اسے اس کے بیٹوں عیسو اور یعقوب نے دفن کیا۔

۶۳

یہ عیسو کی نسلیں ہیں، اور وہ خود ادوم ہے۔ عیسو نے اپنے لیے بیویاں لیں کنعانیوں کی بیٹیوں میں سے :عدہ، بیٹی ایلون حِتّی کی؛ اور اُہلیبامہ، بیٹی عنا کی جو بیٹا تھا صِبعون حِوّی کا۔ اور بسمت کو، اسماعیل کی بیٹی، نبایوت کی بہن۔ عدا نے اس کے لیے الیفز کو جنم دیا اور بسمت نے رعوایل کو جنم دیا۔ اور اہلیبامہ نے یعوس اور یعلام اور قورح کو جنم دیا۔ یہ عیسو کے بیٹے ہیں جو اسے کنعان کی زمین میں پیدا ہوئے۔ عیسو نے اپنی بیویاں اور اپنے بیٹے اور اپنی بیٹیاں اور اپنے گھر کے سب لوگ اور اپنی ساری جائیداد اور سارے مویشی اور سب کچھ جو اس نے حاصل کیا اور سب کچھ جو اس نے ملک کنعان میں اپنے لیے حاصل کیا لیا اور عیسو اپنے بھائی یعقوب کے سامنے سے ملک کنعان سے چلا گیا کیونکہ ان کی ملکیتیں بہت زیادہ تھیں ایک ساتھ رہنے کے لیے، اور زمین ان کے قیام کی قادر نہیں تھی کہ ان کو سہارا دے ان کی ملکیتوں کی کثرت کی وجہ سے عیسو پہاڑ سعیر میں بس گیا؛ عیسو خود ادوم ہے۔ یہ عیسو کی نسلیں ہیں، جو ادوم کا باپ ہے، سعیر کے پہاڑ میں۔ اور یہ عیسو کے بیٹوں کے نام ہیں۔ الیفز، عدہ کا بیٹا جو عیسو کی

بیوی تھی۔ اور رعوایل، بسمہ کا بیٹا جو عیسو کی بیوی تھی۔ الیفز کے بیٹے تیمان، عومر، صوفر، جوتم، اور قناز ہوئے۔ تمنہ عیسو کے بیٹے الیفز کی لونڈی تھی، اور اس نے الیفز کے لیے عمالیق کو جنم دیا۔ یہ عیسو کی بیوی عدہ کے بیٹے تھے۔ یہ اور رعوایل کے بیٹے، نحوت، زارح، سومہ، اور موزہ؛ یہ بسمہ کے بیٹے تھے جو عیسو کی بیوی تھی۔ یہ اولیبیماس کے بیٹے تھے جو عنا کی بیٹی تھی جو صبعون کا بیٹا تھا، عیسو کی بیوی، اور اس نے عیسو کے لیے یعوس اور یجلوم اور قورح کو جنم دیا۔ یہ سردار عیسو کے بیٹے؛ الیفز کے بیٹے عیسو کے پہلوٹھے؛ سردار تیمان، سردار عومر، سردار صوفر، سردار قناز، سردار قورح، سردار جتام، سردار عمالیق؛ یہ الیفز کے سردار ادوم کی زمین میں؛ یہ عدہ کے بیٹے۔ اور یہ رعوایل بیٹے عیسو کے بیٹے ہیں؛ سردار نخوت، سردار زارہ، سردار سومہ، سردار موزہ؛ یہ رعوایل کے سردار ملک ادوم میں ہیں؛ یہ بسمہ بیوی عیسو کی بیٹے ہیں۔ یہ اہلیبامہ عیسو کی بیوی کے بیٹے تھے :سردار یعوس، سردار یعلام، سردار قورح۔ یہ اہلیبامہ عنا کی بیٹی عیسو کی بیوی کے سردار تھے۔ یہ عیسو کے بیٹے، اور یہ ان کے سردار؛ یہ ادوم کے بیٹے ہیں۔ یہ سیعیر حوری کے بیٹے ہیں جو زمین میں رہتا تھا :لوطان، سوبال، صبعون، عانا، اور دیشون، اور عیصر، اور دیشان؛ یہ حوری کے سردار ہیں، سیعیر کے بیٹے، ادوم کی زمین میں۔ لوطان کے بیٹے تھے :خُرّی اور ہیمان، اور لوطان کی بہن تھمنا تھی۔ یہ سوبال کے بیٹے تھے :گولام، مناحت، گیبل، صوفر، اور عمر۔ اور یہ صبعون کے بیٹے ہیں، ایّہ اور عنا۔ یہ وہی عنا ہے جس نے یمین کو بیابان میں پایا جب وہ اپنے باپ صبعون کے لادو جانوروں کو چرا رہا تھا۔ اور یہ عنا کے بیٹے ہیں، دیشون اور اُہلیبامہ جو عنا کی بیٹی ہے۔ یہ دیشون کے بیٹے تھے :عمادہ، اسبان، اتران اور حاران یہ عیصر کے بیٹے تھے :بلعام، اور زوکام، اور یوکام۔ یہ دیشان کے بیٹے تھے، اُوص اور اران۔ یہ حوری کے سردار ہیں :سردار لوطان، سردار سوبال، سردار صبعون، سردار عانہ، سردار دیشون، سردار ایصر، سردار دیشان؛ یہ حوری کے سردار ہیں اپنی سرداریوں میں ادوم کی زمین میں۔ اور

یہ وہ بادشاہ ہیں جنہوں نے ادوم میں حکومت کی، اس سے پہلے کہ اسرائیل میں کوئی بادشاہ حکومت کرے۔ اور ادوم میں بلق بن بعور نے بادشاہی کی اور اس کے شہر کا نام دنّابا تھا۔ بلق مر گیا، اور اُس کی جگہ یوباب بن زارح بصرہ سے بادشاہ بنا۔ یوباب مر گیا اور اسوم نے اس کی جگہ بادشاہی کی تیمان کی زمین سے۔ اسوم مر گیا اور اس کی جگہ ادد بن برد بادشاہ بنا جس نے مدیان کو موآب کے میدان میں کاٹ ڈالا اور اس کے شہر کا نام گتھائم تھا۔ ہدد مر گیا، اور اُس کی جگہ سملہ نے حکومت کی جو مسریقہ سے تھا۔ سملہ مر گیا، اور ساؤل اس کی جگہ بادشاہ بنا جو دریا کے کنارے والے رحوبوت سے تھا۔ ساؤل مر گیا، اور اس کی جگہ اخوبور کا بیٹا بلینون بادشاہ بنا۔ باللینون بن اخوبور مر گیا، اور اس کی جگہ ارد بن براد بادشاہ بنا، اور اس کے شہر کا نام فوغور تھا، اور اس کی بیوی کا نام متبیل تھا، جو مطرایث کی بیٹی تھی، جو میزوب کا بیٹا تھا۔ یہ عیسو کے سرداروں کے نام ہیں، ان کے قبیلوں میں، ان کی جگہ کے مطابق، ان کے علاقوں میں، اور ان کی قوموں میں :سردار تمنہ، سردار علوہ، سردار یتیر، سردار اہلی بامہ، سردار ایلہ، سردار فینون، سردار قناز، سردار تیمان، سردار مضار، سردار مجدی ایل، سردار عیرام؛ یہ ادوم کے سردار ہیں، ان کی ملکیت کی زمین میں آباد جگہوں میں؛ یہ عیسو ادوم کا باپ ہے۔

۷۳

یعقوب اُس زمین میں رہا جہاں اُس کا باپ کنعان کی زمین میں ٹھہرا تھا، اور یہ یعقوب کی نسلیں ہیں۔ یوسف سترہ سال کا تھا، اپنے باپ کی بھیڑیں چرا رہا تھا اپنے بھائیوں کے ساتھ، جوان ہوتے ہوئے، بلہاہ کے بیٹوں کے ساتھ، اور زلفہ کے بیٹوں کے ساتھ، اپنے باپ کی بیویوں کے۔ اور یوسف بری بدنامی اسرائیل کے پاس لے گئے، ان کے باپ کے پاس۔

یعقوب اپنے سب بیٹوں سے زیادہ یوسف سے محبت کرتا تھا، کیونکہ وہ اس کے بڑھاپے کا بیٹا تھا، اور اس نے اس کے لیے رنگین قمیض بنائی۔ جب اس کے بھائیوں نے دیکھا کہ باپ اسے اپنے تمام بیٹوں میں سے محبت کرتا ہے، تو انہوں نے اس سے نفرت کی، اور وہ اس سے کوئی پرامن بات کہنے کے قابل نہیں تھے۔ یوسف نے ایک خواب دیکھا اور اس نے وہ اپنے بھائیوں کو سنایا اور اس نے ان سے کہا، اس خواب کو سنو جو میں نے دیکھا ہے۔ میں نے دیکھا تم بولیاں باندھ رہے تھے کھیت کے بیچ میں، اور میری بولی اٹھ کھڑی ہوئی اور سیدھی ہو گئی، اور تمہاری بولیاں گھوم کر میری بولی کو سجدہ کرنے لگیں۔ اور اُس کے بھائیوں نے اُس سے کہا، کیا تُو واقعی ہم پر بادشاہی کرے گا، یا واقعی ہم پر حکمرانی کرے گا، اور وہ اُس کے خوابوں کی وجہ سے اور اُس کی باتوں کی وجہ سے اُس سے مزید نفرت کرنے لگے۔ اس نے ایک اور خواب دیکھا، اور اس نے اسے اپنے باپ کو اور اپنے بھائیوں کو سنایا، اور اس نے کہا، دیکھو میں نے ایک اور خواب دیکھا :جیسے سورج اور چاند اور گیارہ ستارے مجھے سجدہ کر رہے تھے۔ اور اس کے باپ نے اس کو ڈانٹا اور اس سے کہا، یہ کیا خواب ہے جو تو نے دیکھا؟ تو کیا واقعی ہم آئیں گے، میں اور تیری ماں اور تیرے بھائی، آ کر تجھے زمین پر سجدہ کرنے؟ اس کے بھائیوں نے اس سے حسد کیا، لیکن اس کے باپ نے اس بات کو محفوظ رکھا۔ اور اس کے بھائی اپنے باپ کی بھیڑیں چرانے شکیم گئے اور اسرائیل نے یوسف سے کہا، کیا تمہارے بھائی شکیم میں چرواہی نہیں کر رہے ہیں؟ یہاں سے میں تجھے ان کی طرف بھیجوں گا، اور اُس نے اُس سے کہا، دیکھو، میں حاضر ہوں۔ اسرائیل نے اس سے کہا، جا کر دیکھ کہ کیا تیرے بھائی خیریت سے ہیں اور بھیڑیں، اور مجھے خبر دے؛ اور اس نے اسے وادی خبرون سے بھیجا؛ اور وہ سکیم میں آیا۔ اور ایک آدمی نے اُسے میدان میں بھٹکتے ہوئے پایا، اور اُس آدمی نے اُس سے پوچھا، کہتے ہوئے، تم کیا ڈھونڈتے ہو؟ اس نے کہا، میں اپنے بھائیوں کو ڈھونڈ رہا ہوں؛ مجھے بتاؤ وہ کہاں چرا رہے ہیں۔ اُس آدمی نے اُس سے کہا، وہ یہاں سے چلے گئے ہیں؛ کیونکہ

میں نے اُن کو یہ کہتے ہوئے سُنا، آؤ ہم دوتھائیم کو چلیں؛ اور یوسف اپنے بھائیوں کے پیچھے گیا، اور اُس نے اُن کو دوتھائیم میں پایا۔ انہوں نے اُسے پہلے سے دور سے دیکھا، اِس سے پہلے کہ وہ اُن کے پاس آئے، اور انہوں نے اُسے قتل کرنے کی سازش کی۔ اور ہر ایک نے اپنے بھائی سے کہا، دیکھو وہ خواب دیکھنے والا آ رہا ہے۔ اب اس لیے آؤ ہم اُسے قتل کریں، اور اُسے گڑھوں میں سے ایک میں پھینک دیں، اور ہم کہیں گے کہ ایک بُرے درندے نے اُسے کھا لیا، اور ہم دیکھیں گے کہ اُس کے خوابوں کا کیا ہو گا۔ لیکن سن کر روبن نے اسے ان کے ہاتھوں سے بچا لیا، اور کہا، ہم اس کی روح کو نہ ماریں۔ روبن نے ان سے کہا، خون نہ بہاؤ؛ اسے ان گڑھوں میں سے ایک میں ڈال دو جو بیابان میں ہیں، اور ہاتھ نہ لگاؤ اس پر؛ تاکہ وہ اسے ان کے ہاتھوں سے چھڑا لے، اور اسے اس کے باپ کو واپس دے دے۔ اور جب یوسف اپنے بھائیوں کے پاس آیا، تو انہوں نے یوسف کا رنگ برنگا کرتا جو اس پر تھا، اتار دیا۔ اور اسے لے کر انہوں نے گڑھے میں پھینک دیا، اور وہ گڑھا خالی تھا، اس میں پانی نہیں تھا۔ وہ روٹی کھانے کے لیے بیٹھے، اور انہوں نے آنکھیں اٹھا کر دیکھا، اور دیکھو، اسماعیلی مسافر جلعاد سے آ رہے تھے، اور ان کے اونٹ لبان اور رال اور مر سے لدے ہوئے تھے۔ اور وہ مصر میں لے جانے کے لیے جا رہے تھے۔ یہوداہ نے اپنے بھائیوں سے کہا، کیا فائدہ ہے، اگر ہم اپنے بھائی کو قتل کر دیں، اور اس کا خون چھپا دیں؟ آؤ ہم اسے ان اسماعیلیوں کو بیچ دیں، اور ہمارے ہاتھ اس پر نہ ہوں، کیونکہ وہ ہمارا بھائی اور ہمارا گوشت ہے۔ اور اُس کے بھائیوں نے سنا اور مدیانی آدمی تاجر گزر رہے تھے، اور انہوں نے یوسف کو کنویں سے کھینچا اور باہر نکالا، اور انہوں نے یوسف کو اسماعیلیوں کے ہاتھ بیس سونے کے سکوں میں بیچ دیا۔ اور انہوں نے یوسف کو مصر میں لے گئے۔ روبن کنویں کی طرف واپس لوٹا اور یوسف کو کنویں میں نہیں دیکھا اور اس نے اپنے کپڑے پھاڑے اور وہ اپنے بھائیوں کی طرف واپس لوٹا، اور کہا، وہ بچہ نہیں ہے؛ اور میں کہاں جاؤں اب؟ یوسف کا کرتا لے کر، انہوں نے بکریوں کا ایک بچہ ذبح کیا، اور کرتے

کو خون سے آلودہ کیا۔ اور انہوں نے وہ رنگین چوغہ بھیجا، اور اپنے باپ کے پاس لائے، اور کہا، ہم نے یہ پایا ہے، پہچان کہ یہ تیرے بیٹے کا چوغہ ہے یا نہیں۔ اور اس نے اسے پہچانا، اور کہا، یہ میرے بیٹے کی قمیص ہے؛ ایک بُرے درندے نے اسے کھا لیا ہے؛ درندے نے یوسف کو چھین لیا ہے۔ یعقوب نے اپنے کپڑے پھاڑے، اور اس نے ٹاٹ اپنی کمر پر ڈالا، اور وہ اپنے بیٹے کا ماتم بہت دنوں تک کرتا رہا۔ اور اس کے سب بیٹے اور بیٹیاں جمع ہوئے، اور اسے تسلی دینے آئے، اور وہ تسلی پانا نہیں چاہتا تھا، کہتے ہوئے کہ میں اپنے بیٹے کے پاس ماتم کرتے ہوئے پاتال میں جاؤں گا، اور اس کے باپ نے اس پر رویا۔ اور مدیانیوں نے یوسف کو مصر میں پطیفر کو بیچ دیا جو فرعون کا خواجہ سرا اور سردار باورچی تھا۔

۸۳

اور اُس وقت میں ایسا ہوا کہ یہوداہ اپنے بھائیوں سے نیچے گیا، اور وہ ایک عدُلامی آدمی کے پاس پہنچا جس کا نام حیرہ تھا۔ اور یہوداہ نے وہاں ایک کنعانی آدمی کی بیٹی دیکھی جس کا نام سوعہ تھا اور اس نے اسے لیا اور اس کے پاس گیا اور حاملہ ہو کر اس نے بیٹا جنا، اور اس نے اس کا نام عیر رکھا۔ اور حاملہ ہو کر اس نے ایک بیٹا پھر جنا، اور اس نے اس کا نام اونان رکھا۔ اور اس نے ایک اور بیٹا جنا، اور اس نے اس کا نام شیلہ رکھا۔ وہ کزبی میں تھی جب اس نے انہیں جنا۔ اور یہوداہ نے اپنے پہلوٹھے عیر کے لیے ایک بیوی لی، جس کا نام تھامر تھا۔ عیر جو یہوداہ کا پہلوٹھا تھا خداوند کے سامنے شریر تھا اور خدا نے اسے مار ڈالا یہوداہ نے اونان سے کہا :اپنے بھائی کی بیوی کے پاس جاؤ، اور اس سے شادی کرو، اور اپنے بھائی کے لیے اولاد پیدا کرو۔ اونان نے جان لیا کہ اولاد اس کی نہیں ہوگی، تو ایسا ہوا کہ جب وہ اپنے بھائی کی بیوی کے پاس جاتا تھا، تو وہ

زمین پر گرا دیتا تھا، تاکہ اپنے بھائی کو اولاد نہ دے۔ اور یہ خدا کے سامنے برا ظاہر ہوا، کیونکہ اس نے یہ کیا؛ اور اس نے اس کو بھی موت دے دی۔ یہوداہ نے اپنی بہو تامار سے کہا، بیوہ بن کر اپنے باپ کے گھر میں رہو، جب تک میرا بیٹا سیلہ بڑا نہ ہو جائے؛ کیونکہ اس نے سوچا، کہیں یہ بھی نہ مر جائے، جیسے اس کے بھائی مرے تھے۔ چلی جا کر، تھامر اپنے باپ کے گھر میں بیٹھی تھی۔ دن بڑھ گئے اور یہوداہ کی بیوی سوعہ مر گئی، اور یہوداہ تسلی پا کر اپنی بھیڑوں کے کترنے والوں کے پاس گیا، وہ خود اور اس کا چرواہا عدلامی حیرہ، تمنہ میں۔ اور تامار اُس کی بہو کو بتایا گیا، کہتے ہوئے، دیکھو تمہارا سسر تمنہ کو جا رہا ہے، اپنی بھیڑیں کترنے۔ اور اپنی بیوگی کے کپڑے اپنے آپ سے اتار کر، اس نے گھونگھٹ اوڑھا، اور اپنے آپ کو سجایا، اور عینان کے دروازوں کے پاس بیٹھی، جو تمنہ کے راستے میں ہے؛ کیونکہ دیکھو کہ شیلہ بڑا ہو گیا تھا، لیکن اس نے اسے اس کو بیوی نہیں دیا تھا۔ اور اسے دیکھ کر یہوداہ نے سوچا کہ وہ کسبی ہے، کیونکہ اس نے اپنا چہرہ ڈھانپ رکھا تھا اور اس نے اسے نہیں پہچانا۔ اُس نے راستے سے اُس کی طرف مُڑا، اور اُس سے کہا، مجھے اجازت دو کہ میں تمہارے پاس آؤں۔ کیونکہ اُس نے نہیں جانا تھا کہ وہ اُس کی بہو ہے۔ اور اُس نے کہا، تم مجھے کیا دو گے اگر تم میرے پاس آؤ؟ اور اُس نے کہا، میں تیرے لیے اپنی بھیڑوں میں سے بکری کا ایک بچہ بھیجوں گا؛ اور اُس نے کہا، اگر تُو مجھے رہن دے، جب تک تُو نہ بھیج دے۔ اُس نے کہا، کون سا بیعانہ میں تمہیں دوں؟ اور اس نے کہا، تمہاری انگوٹھی، اور تمہارا ہار، اور تمہاری لاٹھی جو تمہارے ہاتھ میں ہے۔ اور اس نے اسے دے دیا، اور وہ اس کے پاس گیا، اور وہ اس سے حاملہ ہوئی۔ اور اٹھ کر وہ چلی گئی، اور اس نے اپنا گھونگھٹ اپنے آپ سے اتار دیا، اور اس نے اپنی بیوگی کے کپڑے پہن لیے۔ یہوداہ نے بکریوں میں سے ایک بچہ بکرا اپنے چرواہے عدُلامی کے ہاتھ میں بھیجا، عورت کے پاس سے گِروی واپس لینے کے لیے؛ اور اُس نے اُسے نہیں پایا۔ اس نے اُن مردوں سے جو اُس جگہ سے تھے پوچھا، وہ کسبی کہاں ہے جو عینان میں راستے پر

تھی؟ اور انہوں نے کہا، یہاں کوئی طوائف نہیں تھی۔ اور وہ یہوداہ کی طرف پھرا، اور اُس نے کہا، میں نے نہیں پایا؛ اور وہ لوگ جو اُس جگہ کے ہیں کہتے ہیں کہ یہاں کوئی کسبی نہیں ہے۔ یہوداہ نے کہا، اسے وہ رکھنے دو؛ لیکن کہیں ہم پر ہنسا نہ جائے؛ میں نے تو یہ بکری کا بچہ بھیج دیا تھا، لیکن تم نے اسے نہیں پایا۔ اور تین مہینے کے بعد یہودہ کو خبر دی گئی، کہتے ہوئے، تمہاری بہو تمر نے زنا کیا ہے، اور دیکھو وہ زنا سے حاملہ ہے۔ اور یہودہ نے کہا، اسے باہر لاؤ، اور وہ جلائی جائے۔ وہ لے جائی جاتی ہوئی اپنے سسر کے پاس پیغام بھیجا، کہتے ہوئے، اُس آدمی سے جس کی یہ چیزیں ہیں، میں حاملہ ہوں؛ اور اُس نے کہا، پہچانو کس کی انگوٹھی، اور ڈوری اور لاٹھی یہ ہے۔ یہودہ نے پہچان لیا اور کہا، تمر مجھ سے زیادہ راستباز ہے، کیونکہ میں نے اسے اپنے بیٹے شیلہ کو نہیں دیا، اور اس نے پھر کبھی اسے نہیں جانا۔ اور ایسا ہوا جب وہ جنی، اور دیکھو اس کے پیٹ میں جڑواں تھے۔ اور ایسا ہوا اس کے جننے میں، ایک نے پہلے ہاتھ باہر نکالا؛ اور دائی نے لے کر، اس کے ہاتھ پر سرخ دھاگہ باندھا، کہتی ہوئی، یہ پہلے نکلے گا۔ جیسے ہی اس نے ہاتھ پیچھے کھینچا، اور فوراً اس کا بھائی نکل آیا؛ اور اس نے کہا، تیری وجہ سے کیا رکاوٹ توڑ دی گئی؟ اور اس نے اس کا نام فارص رکھا۔ اور اس کے بعد اس کا بھائی نکلا، جس کے ہاتھ پر سرخ دھاگہ تھا، اور اس نے اس کا نام زارح رکھا۔

۹۳

یوسف کو مصر لایا گیا، اور پوطیفر نے، جو فرعون کا خواجہ سرا اور سردار باورچی تھا، ایک مصری آدمی، اس کو اسماعیلیوں کے ہاتھوں سے خریدا، جنہوں نے اس کو وہاں لایا تھا۔ اور خداوند یوسف کے ساتھ تھا، اور وہ کامیاب آدمی تھا، اور وہ اپنے مصری آقا کے گھر میں رہا۔ اور اس کے آقا نے جان لیا کہ خداوند اس کے ساتھ تھا، اور جو کچھ بھی وہ

کرتا، خداوند اس کے ہاتھوں میں کامیاب کرتا تھا۔ اور یوسف نے اپنے آقا کے سامنے فضل پایا، اور اس نے اسے خوش کیا۔ اور اس نے اسے اپنے گھر پر مقرر کیا، اور سب کچھ جو اس کے پاس تھا، یوسف کے ہاتھ میں دے دیا اور ایسا ہوا کہ اُس کے قائم ہونے کے بعد اُس کے گھر پر اور سب چیزوں پر جو اُس کے پاس تھیں، خداوند نے مصری کے گھر کو یوسف کی وجہ سے برکت دی، اور خداوند کی برکت ہو گئی سب چیزوں میں جو اُس کے پاس تھیں، گھر میں اور اُس کے کھیت میں۔ اور اس نے سب کچھ جتنا اس کے پاس تھا یوسف کے ہاتھوں میں سونپ دیا، اور وہ اپنے متعلق کچھ نہیں جانتا تھا، سوائے اس روٹی کے جو وہ خود کھاتا تھا۔ اور یوسف شکل میں خوبصورت تھا اور دیکھنے میں بہت خوبصورت تھا۔ اور ان باتوں کے بعد ایسا ہوا، اور اس کے آقا کی بیوی نے اپنی آنکھیں یوسف پر ڈالیں، اور کہا، میرے ساتھ سو جاؤ۔ لیکن وہ راضی نہیں تھا، اور اس نے اپنے آقا کی بیوی سے کہا، اگر میرا آقا میری وجہ سے اپنے گھر میں کچھ نہیں جانتا، اور جتنا کچھ اس کا ہے سب اس نے میرے ہاتھوں میں دے دیا ہے، اور اس گھر میں کوئی چیز مجھ سے بڑھ کر نہیں ہے، اور نہ مجھ سے کوئی چیز روکی گئی ہے سوائے تمہارے، کیونکہ تم اس کی بیوی ہو، تو میں یہ برا کام کیسے کروں اور خدا کے سامنے گناہ کروں؟ جب وہ یوسف سے روز بروز بات کرتی تھی، اور اُس نے اُس کی نہیں مانی کہ اُس کے ساتھ سوئے، تاکہ اُس کے ساتھ صحبت کرے۔ ایسا ایک دن ہوا، اور یوسف اپنا کام کرنے کے لیے گھر میں داخل ہوا، اور گھر میں اندر کوئی نہیں تھا۔ اور اس نے اسے کپڑوں سے کھینچا، کہتے ہوئے، میرے ساتھ لیٹ جاؤ؛ اور اس نے اپنے کپڑے اس کے ہاتھوں میں چھوڑ کر بھاگا، اور باہر نکل گیا۔ اور ایسا ہوا جب اس نے دیکھا کہ اس نے اپنے کپڑے اس کے ہاتھوں میں چھوڑ کر بھاگا، اور باہر نکل گیا، اور اس نے ان کو بلایا جو گھر میں تھے، اور ان سے کہا، کہتے ہوئے، دیکھو، اس نے ہمارے لیے عبرانی لڑکے کو لایا، ہم سے مذاق کرنے کے لیے۔ وہ میرے پاس آیا، کہتے ہوئے، میرے ساتھ لیٹ جاؤ۔ اور میں نے بڑی آواز سے پکارا۔ جب اس نے سنا کہ

میں نے اپنی آواز بلند کی اور چلائی، تو اس نے اپنے کپڑے میرے پاس چھوڑ کر بھاگا، اور باہر نکل گیا۔ اور اس نے کپڑے اپنے پاس چھوڑ دیے، یہاں تک کہ آقا اپنے گھر آیا۔ اور اس نے اُس سے ان الفاظ کے مطابق بات کی، کہتے ہوئے، وہ عبرانی لڑکا جسے تم ہمارے پاس لائے ہو میرے پاس آیا مجھ سے مذاق کرنے کے لیے، اور اس نے مجھ سے کہا، میں تیرے ساتھ سوؤں گا۔ جب اس نے سنا کہ میں نے اپنی آواز بلند کی اور چلایا، اس نے اپنے کپڑے میرے پاس چھوڑ کر بھاگ گیا، اور باہر نکل گیا۔ اور ایسا ہوا، جب آقا نے اپنی بیوی کے الفاظ سنے جو اس نے اس سے کہے تھے، یہ کہتے ہوئے کہ تمہارے خادم نے میرے ساتھ ایسا کیا، تو وہ غصے سے غضبناک ہوا۔ اور یوسف کے آقا نے اسے لے کر قلعے میں ڈال دیا، اس جگہ میں جہاں بادشاہ کے قیدی وہاں قلعے میں رکھے جاتے ہیں۔ اور خداوند یوسف کے ساتھ تھا، اور اس نے اس پر رحمت انڈیلی؛ اور اس نے اسے قیدخانے کے داروغہ کے سامنے فضل دیا۔ اور جیل کے سردار نے جیل یوسف کے ہاتھ میں دے دی، اور سب قیدیوں کو جو جیل میں تھے، اور جو کچھ وہ وہاں کرتے تھے، وہ خود کر رہا تھا۔ قید خانے کا سردار داروغہ یوسف کے سبب سے کچھ بھی نہیں جانتا تھا، کیونکہ سب کچھ یوسف کے ہاتھ میں تھا، اس لیے کہ خداوند اس کے ساتھ تھا؛ اور جتنا کچھ وہ کرتا تھا، خداوند اسے اس کے ہاتھوں میں کامیاب بناتا تھا۔

۰۴

ان باتوں کے بعد ایسا ہوا کہ مصر کے بادشاہ کے سرداری ساقی نے اور سرداری نانبائی نے اپنے آقا مصر کے بادشاہ کے خلاف گناہ کیا۔ اور فرعون اپنے دو خواجہ سراؤں پر غصہ ہوا، سردار ساقی پر اور سردار نانبائی پر۔ اور اس نے انہیں قید میں رکھا، قید خانے میں، اُس جگہ میں جہاں یوسف قید تھا۔ اور جیل کے داروغہ نے یوسف کو ان کے پاس مقرر

کیا، اور وہ ان کی خدمت کرتا رہا، اور وہ جیل میں کچھ دن رہے اور دونوں نے ایک ہی رات میں خواب دیکھا، اور مصر کے بادشاہ کے ساقیِ اعظم اور خبازِ اعظم کا خواب، جو قید خانے میں تھے، یہ تھا۔ یوسف صبح کو ان کے پاس داخل ہوا، اور اس نے انہیں دیکھا، اور وہ پریشان تھے۔ اور اس نے فرعون کے خواجہ سراؤں سے پوچھا جو اس کے ساتھ اس کے آقا کے پاس قید میں تھے، یہ کہتے ہوئے، کیا بات ہے کہ تمہارے چہرے آج اداس ہیں؟ اور انہوں نے اسے کہا، ہم نے خواب دیکھا، اور تعبیر دینے والا نہیں ہے اس کا؛ اور یوسف نے انہیں کہا، کیا خدا کے ذریعے نہیں ہے ان کی تعبیر؟ تو مجھے بیان کرو۔ اور سردار ساقی نے اپنا خواب یوسف کو سنایا، اور کہا، میری نیند میں میرے سامنے ایک انگور کی بیل تھی۔ انگور کی بیل میں تین شاخیں تھیں، اور وہ خود پھل پھول رہی تھی، کونپلیں نکال چکی تھی، انگور کے گچھے پکے ہوئے تھے۔ اور فرعون کا پیالہ میرے ہاتھ میں تھا، اور میں نے انگور لیا، اور میں نے اس کو پیالہ میں نچوڑا، اور میں نے پیالہ فرعون کے ہاتھ میں دیا۔ اور یوسف نے اس سے کہا، یہ اس کی تعبیر ہے :تین ٹہنیاں، تین دن ہیں۔ ابھی تین دن، اور فرعون تیرے عہدے کو یاد کرے گا، اور تجھے تیرے سرساقی کے عہدے پر بحال کرے گا، اور تو فرعون کا پیالہ اس کے ہاتھ میں دے گا اپنے پہلے عہدے کے مطابق، جیسے تو ساقی تھا۔ لیکن جب تمہارے لیے اچھا ہو جائے تو اپنے ذریعے میری یاد کرنا؛ اور تم مجھ پر رحم کرنا؛ اور تم فرعون کے پاس میرے بارے میں یاد کرنا، اور تم مجھے اس قلعے سے نکالنا۔ کہ چوری سے میں عبرانیوں کی زمین سے چرایا گیا، اور یہاں میں نے کچھ نہیں کیا، لیکن انہوں نے مجھے اس گڑھے میں ڈالا۔ اور سردار نانبائی نے دیکھا کہ اس نے صحیح تعبیر کی تھی، اور یوسف سے کہا، اور میں نے بھی خواب دیکھا، اور میں نے سوچا کہ میں اپنے سر پر روٹی کی تین ٹوکریاں اٹھائے ہوئے ہوں۔ اور اوپر والی ٹوکری میں ہر قسم کی چیزیں تھیں جو فرعون کھاتا ہے، نانبائی کا کام، اور آسمان کے پرندے انہیں کھا رہے تھے میرے سر کے اوپر والی ٹوکری سے۔ جواب دیتے ہوئے یوسف نے اس

سے کہا، یہ اس کی تعبیر ہے :تین ٹوکریاں تین دن ہیں۔ ابھی تین دن میں، فرعون تیرا سر تجھ سے الگ کرے گا، اور تجھے لکڑی پر لٹکائے گا، اور آسمان کے پرندے تیرا گوشت تجھ سے کھائیں گے۔ اور ایسا ہوا تیسرے دن میں، فرعون کی پیدائش کا دن تھا، اور اس نے اپنے سب خادموں کے لیے ضیافت کی؛ اور اس نے ساقی کے عہدے اور نانبائی کے عہدے کو اپنے خادموں کے درمیان یاد کیا۔ اور اس نے سردار ساقی کو اس کے عہدے پر بحال کیا، اور پیالہ فرعون کے ہاتھ میں دیا۔ لیکن سردار نانبائی کو اُس نے پھانسی دے دی، جیسا کہ یوسف نے اُن کو تعبیر دی تھی۔ اور سرداری ساقی نے یوسف کو یاد نہیں کیا، بلکہ اسے بھول گیا۔

۱۴

دو سال دنوں کے بعد ایسا ہوا کہ فرعون نے خواب دیکھا؛ اس نے سوچا کہ وہ دریا کے کنارے کھڑا ہے۔ اور دیکھو دریا سے سات گائیں اوپر آ رہی تھیں، صورت میں خوبصورت اور گوشت میں عمدہ، اور وہ گھاس کے میدان میں چر رہی تھیں۔ اور سات دوسری گائیں ان کے بعد دریا سے اوپر آ رہی تھیں، شکل میں بدصورت، اور گوشت میں دبلی، اور وہ گائیوں کے پاس دریا کے کنارے پر چر رہی تھیں۔ اور ان سات بدصورت اور دبلی گائیوں نے جو گوشت میں تھیں ان سات گائیوں کو کھا لیا جو شکل میں خوبصورت تھیں اور گوشت میں عمدہ تھیں، اور فرعون جاگ اٹھا۔ اور اس نے دوسری بار خواب دیکھا اور دیکھو سات بالیں ایک ڈنٹھل پر اوپر آ رہی تھیں، چنیدہ اور خوبصورت۔ اور دیکھو سات پتلی اور ہوا سے جھلسی ہوئی بالیں ان کے بعد اُگ رہی تھیں۔ اور سات پتلی اور ہوا سے خراب شدہ بالوں نے سات چنیدہ اور بھری ہوئی بالوں کو نگل لیا، اور فرعون جاگ اٹھا، اور یہ خواب تھا۔ صبح ہوئی اور اس کی روح پریشان ہوئی، اور اس نے بھیج کر مصر کے

تمام تشریح کرنے والوں کو اور اس کے تمام دانشمندوں کو بلایا، اور فرعون نے ان کو اپنا خواب بیان کیا، اور کوئی نہیں تھا جو فرعون کو اس کی تشریح بتاتا۔ اور سردار ساقی نے فرعون سے بات کی، کہتے ہوئے، میں آج اپنا گناہ یاد کرتا ہوں۔ فرعون اپنے بچوں پر غصہ ہوا، اور اس نے ہم کو قید میں رکھا، سردار باورچی کے گھر میں، مجھے اور سردار نانبائی کو۔ اور ہم دونوں نے ایک رات میں خواب دیکھا، میں اور وہ خود، ہر ایک نے اپنا خواب دیکھا۔ اور وہاں ہمارے ساتھ ایک جوان آدمی تھا جو سردار باورچی کا بیٹا عبرانی تھا، اور ہم نے اسے بتایا، اور اس نے ہمارے لیے تعبیر کی۔ اور ایسا ہی ہوا، جیسا اس نے ہمیں تعبیر بتائی تھی ویسا ہی واقع ہوا، میں اپنی حکومت پر بحال کیا گیا اور وہ پھانسی دیا گیا فرعون نے بھیج کر یوسف کو بلایا، اور انہوں نے اس کو قلعے سے نکالا، اور انہوں نے اس کو منڈایا، اور انہوں نے اس کا لباس بدلا، اور وہ فرعون کی طرف آیا۔ فرعون نے یوسف سے کہا، میں نے ایک خواب دیکھا ہے، اور تشریح کرنے والا نہیں ہے اس کا؛ اور میں نے تیرے بارے میں سنا ہے کہتے ہوئے، کہ تو خواب سن کر ان کی تشریح کرتا ہے۔ جواب دیتے ہوئے یوسف نے فرعون سے کہا، خدا کے بغیر فرعون کی نجات کا جواب نہیں دیا جائے گا۔ فرعون نے یوسف سے کہا، میری نیند میں میں نے سوچا کہ میں دریا کے کنارے پر کھڑا ہوں۔ اور جیسے دریا سے سات گائیں اوپر آ رہی تھیں، شکل میں خوبصورت اور گوشت میں چنیدہ، اور وہ گھاس کے میدان میں چر رہی تھیں۔ اور دیکھو، سات دوسری گائیں ان کے پیچھے دریا سے اوپر آ رہی تھیں، شکل میں بری اور بدصورت، اور گوشت میں دبلی، جیسی میں نے پورے ملک مصر میں ایسی زیادہ بدصورت نہیں دیکھیں۔ اور ان سات بدصورت اور دبلی گایوں نے ان سات پہلی خوبصورت اور عمدہ گایوں کو کھا لیا۔ اور وہ ان کے پیٹوں میں داخل ہو گئیں، اور ظاہر نہیں ہوا کہ وہ ان کے پیٹوں میں داخل ہو گئیں، اور ان کی صورتیں بدصورت تھیں، جیسا کہ شروع میں تھیں، اور جاگ کر میں سو گیا اور میں نے پھر اپنی نیند میں دیکھا، اور جیسے سات بالیں ایک

ڈنٹھل میں اوپر آ رہی تھیں بھری ہوئی اور خوبصورت؛ لیکن دوسری سات بالیں پتلی اور ہوا سے تباہ شدہ اگ رہی تھیں ان کے ساتھ لگی ہوئی۔ اور سات پتلی اور ہوا سے خراب شدہ بالیوں نے سات خوبصورت اور بھری ہوئی بالیوں کو نگل لیا؛ پس میں نے تعبیر کرنے والوں سے کہا، اور کوئی نہیں تھا جو مجھے یہ بتاتا۔ یوسف نے فرعون سے کہا، فرعون کا خواب ایک ہے؛ جو کچھ خدا کرتا ہے، اس نے فرعون کو دکھایا۔ وہ سات خوبصورت گائیں سات سال ہیں؛ اور وہ سات خوبصورت بالیں سات سال ہیں؛ فرعون کا خواب ایک ہے۔ اور وہ سات پتلی گائیں جو ان کے پیچھے اوپر آ رہی ہیں، سات سال ہیں؛ اور وہ سات پتلی بالیں جو ہوا سے تباہ شدہ ہیں، سات سال ہیں؛ قحط کے سات سال ہوں گے۔ جو بات میں نے کہی ہے فرعون سے، جتنا خدا کرتا ہے، اُس نے فرعون کو دکھایا۔ دیکھو، سات سال بہت زیادہ خوشحالی پورے ملک مصر میں آنے والی ہے اور ان باتوں کے بعد قحط کے سات سال آئیں گے، اور وہ اس فراوانی کو بھول جائیں گے جو پورے مصر میں ہونے والی ہے، اور قحط زمین کو کھا جائے گا۔ اور خوشحالی زمین پر نہیں پہچانی جائے گی اُس کال سے جو اِن باتوں کے بعد آنے والا ہے، کیونکہ وہ بہت سخت ہوگا۔ اور فرعون کے خواب کا دو بار دہرایا جانا کے بارے میں، کیونکہ یہ بات خدا کی طرف سے سچ ہوگی، اور خدا اس کو کرنے میں جلدی کرے گا۔ اب اس لیے ایک دانشمند اور سمجھدار آدمی پر غور کرو، اور اُسے مصر کی زمین پر مقرر کرو۔ اور فرعون کرے اور حاکموں کو زمین پر مقرر کرے، اور وہ زمین مصر کی سات سالوں کی خوشحالی کی تمام پیداوار جمع کریں، اور ان آنے والے اچھے سات سالوں کی تمام خوراک اکٹھا کریں، اور اناج فرعون کے ہاتھ کے تحت اکٹھا کیا جائے، خوراک شہروں میں محفوظ کی جائے۔ اور وہ خوراک جو زمین کے لیے محفوظ کی گئی ہے، قحط کے سات سالوں کے لیے ہوگی جو مصر کی زمین میں آئیں گے، اور زمین قحط سے تباہ نہیں ہوگی۔ یہ بات فرعون کو پسند آئی اور اس کے تمام درباریوں کو اور فرعون نے اپنے سب خادموں سے کہا، کیا ہم ایسا آدمی پائیں گے جس میں اللہ کی روح

ہو؟ فرعون نے یوسف سے کہا، چونکہ خدا نے تجھے یہ سب باتیں دکھائی ہیں، کوئی آدمی تجھ سے زیادہ عقلمند اور سمجھدار نہیں ہے۔ تم میرے گھر پر ہو گے، اور تمہارے حکم پر میری ساری قوم اطاعت کرے گی، سوائے تخت کے میں تم سے بڑا رہوں گا۔ فرعون نے یوسف سے کہا، دیکھو میں آج تجھے تمام مصر کی زمین پر مقرر کرتا ہوں۔ اور فرعون نے اپنے ہاتھ سے انگوٹھی اتار کر یوسف کے ہاتھ پر پہنائی، اور اسے باریک کتان کا لباس پہنایا، اور اس کی گردن میں سونے کا طوق ڈالا۔ اور اس نے اسے اپنے دوسرے رتھ پر سوار کروایا، اور اس کے آگے ایک منادی کرنے والے نے منادی کی، اور اس نے اسے پورے مصر کی زمین پر مقرر کیا۔ فرعون نے یوسف سے کہا، میں فرعون ہوں، تیرے بغیر کوئی بھی اپنا ہاتھ نہیں اٹھائے گا تمام مصر کی زمین پر۔ اور فرعون نے یوسف کا نام پسونتھومفانیخ رکھا اور اس نے اسے اسنت بیٹی پیتیفرے کاہن ہیلیوپولیس کی بیوی کے لیے دی یوسف تیس سال کا تھا جب وہ فرعون مصر کے بادشاہ کے سامنے کھڑا ہوا، اور یوسف فرعون کے حضور سے نکل کر تمام مصر کی زمین میں سے گزرا اور زمین نے خوشحالی کے سات سالوں میں مٹھیاں پیدا کیں۔ اور اس نے سات سالوں کا سارا کھانا جمع کیا، جن میں مصر کی زمین میں خوشحالی تھی؛ اور اس نے کھانا شہروں میں رکھا؛ شہر کے ارد گرد کے میدانوں کا کھانا اس نے اس میں رکھا۔ اور یوسف نے اناج جمع کیا جیسے سمندر کی ریت بہت زیادہ، یہاں تک کہ وہ گنا نہیں جا سکتا تھا، کیونکہ اس کا کوئی شمار نہیں تھا۔ یوسف کو دو بیٹے ہوئے قحط کے سات سال آنے سے پہلے، جن کو اس کے لیے آسنت نے جنا، جو پوطی فیرع کی بیٹی تھی، ہیلیوپولس کے کاہن کی۔ یوسف نے پہلوٹھے کا نام منسّی رکھا، کیونکہ خدا نے مجھے میری تمام مشقتوں اور میرے باپ کے گھر کی تمام باتوں کو بھلا دیا۔ اور دوسرے کا نام اس نے افرائم رکھا، کیونکہ خدا نے مجھے میری ذلت کی سرزمین میں بڑھایا۔ سات سال خوشحالی کے گزر گئے جو مصر کی زمین میں ہوئے تھے۔ اور قحط کے سات سال آنا شروع ہوئے جیسا یوسف نے کہا تھا، اور

تمام زمین میں قحط ہوا، لیکن پوری زمین مصر میں روٹیاں تھیں۔ اور تمام ملکِ مصر بھوکا ہو گیا، اور لوگوں نے فرعون سے روٹیوں کے بارے میں فریاد کی، اور فرعون نے تمام مصریوں سے کہا، یوسف کے پاس جاؤ، اور جو کچھ وہ تم سے کہے، وہ کرو۔ اور قحط تمام زمین کے چہرے پر تھا؛ اور یوسف نے تمام گودام کھولے، اور تمام مصریوں کو بیچتا رہا۔ اور سب ملک مصر میں آئے، یوسف سے خریدنے کے لیے؛ کیونکہ کال ساری زمین پر غالب آ گیا تھا۔

۲۴

یعقوب نے دیکھا کہ مصر میں فروخت ہے، اور اپنے بیٹوں سے کہا، تم کیوں سست ہو؟ دیکھو، میں نے سنا ہے کہ مصر میں اناج ہے۔ تم وہاں جاؤ اور ہمارے لیے تھوڑا کھانا خریدو، تاکہ ہم جیئیں اور نہ مریں۔ یوسف کے دس بھائی مصر سے اناج خریدنے گئے، لیکن بنیامین کو، جو یوسف کا بھائی تھا، اس نے اپنے بھائیوں کے ساتھ نہیں بھیجا، کیونکہ اس نے کہا کہ کہیں اسے کوئی نقصان نہ پہنچ جائے بنی اسرائیل ان کے ساتھ خریدنے آئے جو آ رہے تھے، کیونکہ ملکِ کنعان میں کال تھا۔ یوسف زمین کا حکمران تھا؛ وہ زمین کے سب لوگوں کو بیچ رہا تھا؛ اور یوسف کے بھائی آئے اور انہوں نے اس کے سامنے زمین پر منہ کے بل سجدہ کیا۔ یوسف نے اپنے بھائیوں کو دیکھ کر پہچان لیا، اور ان سے اجنبی بن گیا، اور ان سے سختی سے بات کی، اور ان سے کہا، تم کہاں سے آئے ہو؟ انہوں نے کہا، کنعان کی زمین سے خوراک خریدنے کے لیے۔ یوسف نے اپنے بھائیوں کو پہچان لیا، لیکن انہوں نے اسے نہیں پہچانا۔ اور یوسف نے اپنے خوابوں کو یاد کیا جو اس نے دیکھے تھے، اور اس نے ان سے کہا، تم جاسوس ہو، ملک کے کمزور مقامات کو دیکھنے آئے ہو۔ انہوں نے کہا، نہیں، خداوند، آپ کے بندے کھانا خریدنے آئے ہیں۔ ہم سب ایک آدمی

کے بیٹے ہیں، ہم پرامن ہیں، تیرے بچے جاسوس نہیں ہیں۔ اس نے ان سے کہا، نہیں؛ بلکہ تم زمین کے نشانات دیکھنے آئے ہو۔ انہوں نے کہا، ہم بارہ ہیں، آپ کے بیٹے، بھائی، زمینِ کنعان میں، اور دیکھو چھوٹا آج ہمارے باپ کے ساتھ ہے، لیکن دوسرا موجود نہیں ہے۔ یوسف نے ان سے کہا، یہ وہی ہے جو میں نے تم سے کہا تھا، کہتے ہوئے کہ تم جاسوس ہو۔ اس سے تم ظاہر ہو جاؤ گے؛ فرعون کی صحت کی قسم، تم یہاں سے باہر نہیں جاؤ گے، اگر تمہارا چھوٹا بھائی یہاں نہ آئے۔ تم میں سے ایک کو بھیجو، اور اپنے بھائی کو لے لو؛ لیکن تم حراست میں لے جائے جاؤ یہاں تک کہ تمہارے الفاظ ظاہر ہو جائیں، کہ آیا تم سچ بولتے ہو یا نہیں؛ لیکن اگر نہیں، تو فرعون کی صحت کی قسم، یقیناً تم جاسوس ہو۔ اور اس نے انہیں تین دن تک قید میں رکھا اُس نے تیسرے دن اُن سے کہا، یہ کرو، اور تم زندہ رہو گے؛ کیونکہ میں خدا سے ڈرتا ہوں۔ اگر تم پرامن ہو، تو تمہارا ایک بھائی قید میں رکھا جائے؛ لیکن تم خود جاؤ، اور اپنے اناج کی فراہمی کی خریداری لے جاؤ۔ اور اپنے چھوٹے بھائی کو میرے پاس لاؤ، اور تمہارے الفاظ پر یقین کیا جائے گا؛ لیکن اگر نہیں، تو تم مر جاؤ گے۔ انہوں نے ایسا ہی کیا اور ہر ایک نے اپنے بھائی سے کہا، ہاں، کیونکہ ہم گناہوں میں ہیں ہمارے بھائی کے بارے میں، کیونکہ ہم نے اس کی روح کی تکلیف کو نظر انداز کیا، جب اس نے ہم سے التجا کی، اور ہم نے اس کی نہیں سنی، اور اسی وجہ سے یہ مصیبت ہم پر آئی۔ جواب دیتے ہوئے روبن نے ان سے کہا، کیا میں نے تم سے نہیں کہا تھا، یہ کہتے ہوئے کہ اس بچے کو نقصان مت پہنچانا، اور تم نے میری بات نہیں سنی؟ اور دیکھو، اس کا خون طلب کیا جا رہا ہے۔ وہ خود نہیں جانتے تھے کہ یوسف سنتا ہے، کیونکہ ترجمان ان کے درمیان تھا۔ اور یوسف ان سے منہ موڑ کر رویا، اور پھر ان کے پاس آیا، اور ان سے بولا، اور شمعون کو ان میں سے لیا، اور اسے ان کے سامنے باندھا۔ یوسف نے حکم دیا کہ ان کے برتن اناج سے بھر دیں، اور ان کی چاندی ہر ایک کو اس کے بورے میں واپس کر دیں، اور انہیں راستے کے لیے زاد راہ دیں، اور ان کے ساتھ ایسا ہی ہوا۔ اور اپنے

گدھوں پر اناج رکھ کر وہ وہاں سے چلے گئے۔ ایک نے اپنا بورا کھولا اپنے گدھوں کو چارہ دینے کے لیے، جہاں انہوں نے پڑاؤ کیا، اور اس نے اپنی چاندی کی پوٹلی دیکھی اور وہ بورے کے منہ پر تھی اور اس نے اپنے بھائیوں سے کہا، میری چاندی مجھے واپس دے دی گئی ہے، اور دیکھو یہ میرے تھیلے میں ہے، اور ان کے دل حیران ہوئے، اور وہ ایک دوسرے کی طرف پریشان ہوئے، کہتے ہوئے، خدا نے ہمارے ساتھ یہ کیا کیا ہے؟ وہ اپنے باپ یعقوب کے پاس ملک کنعان میں آئے، اور انہوں نے اسے وہ سب باتیں بتائیں جو ان پر واقع ہوئی تھیں، کہتے ہوئے، وہ آدمی جو اس ملک کا حاکم ہے اس نے ہم سے سختی سے بات کی، اور اس نے ہمیں قید میں رکھا، جیسے کہ ہم اس ملک کی جاسوسی کر رہے ہوں۔ ہم نے اُس سے کہا، ہم امن پسند ہیں، ہم جاسوس نہیں ہیں۔ ہم بارہ بھائی ہیں، اپنے باپ کے بیٹے؛ ایک موجود نہیں ہے؛ اور چھوٹا آج ہمارے باپ کے ساتھ ملک کنعان میں ہے۔ اور اس زمین کے مالک آدمی نے ہم سے کہا، اس سے میں جان لوں گا کہ تم پرامن ہو؛ ایک بھائی کو یہاں میرے ساتھ چھوڑ دو؛ اور اپنے گھر کے اناج کی فراہمی کی خریداری لے کر چلے جاؤ۔ اور اپنے چھوٹے بھائی کو میرے پاس لاؤ، اور میں جان لوں گا کہ تم جاسوس نہیں ہو بلکہ پرامن ہو، اور میں تمہارا بھائی تمہیں واپس کر دوں گا، اور تم اس زمین میں تجارت کرو گے۔ اور ایسا ہوا جب وہ اپنے بوروں کو خالی کر رہے تھے، اور ہر ایک کی چاندی کی تھیلی اس کے بورے میں تھی، اور انہوں نے اپنی چاندی کی تھیلیاں دیکھیں، وہ خود اور ان کا باپ، اور وہ ڈر گئے۔ یعقوب ان کے باپ نے ان سے کہا، تم نے مجھے اولاد سے محروم کیا، یوسف نہیں ہے، شمعون نہیں ہے، اور بنیامین کو لے جاؤ گے؟ میرے اوپر یہ سب چیزیں ہوئیں۔ روبن نے ان کے باپ سے کہا، کہتے ہوئے، میرے دو بیٹوں کو مار ڈالنا، اگر میں اسے تیرے پاس نہ لاؤں؛ اسے میرے ہاتھ میں دے دے، اور میں اسے تیرے پاس واپس لے آؤں گا۔ لیکن اُس نے کہا، میرا بیٹا تمہارے ساتھ نیچے نہیں جائے گا، کیونکہ اُس کا بھائی مر گیا، اور وہ خود اکیلا رہ گیا ہے، اور ایسا ہوگا کہ وہ راستے میں کمزور ہو جائے گا جس

میں تم چلو گے، اور تم میرے بڑھاپے کو غم کے ساتھ پاتال میں اُتار دو گے۔

۴۳

اور قحط زمین پر بڑھ گیا۔ ایسا ہوا جب انہوں نے اناج کھانا ختم کر دیا جو وہ مصر سے لائے تھے، اور ان کے باپ نے ان سے کہا، دوبارہ جا کر ہمارے لیے تھوڑا سا کھانا خرید لاؤ۔ یہوداہ نے اُس سے کہا، کہتے ہوئے، سنجیدہ گواہی کے ساتھ اُس آدمی نے جو زمین کا مالک ہے ہمیں گواہی دی ہے، کہتے ہوئے، تم میرا چہرہ نہیں دیکھو گے، اگر تمہارا چھوٹا بھائی تمہارے ساتھ نہ ہو۔ اگر تم ہمارے بھائی کو ہمارے ساتھ بھیجو گے، تو ہم نیچے جائیں گے، اور ہم تمہارے لیے کھانا خریدیں گے۔ اگر تم ہمارے بھائی کو ہمارے ساتھ نہیں بھیجتے ہو، تو ہم نہیں جائیں گے؛ کیونکہ اُس آدمی نے ہم سے کہا تھا، یہ کہتے ہوئے، تم میرا چہرہ نہیں دیکھو گے، اگر تمہارا چھوٹا بھائی تمہارے ساتھ نہ ہو۔ اسرائیل نے کہا، تم نے میرے ساتھ برائی کیوں کی، اُس آدمی کو بتاتے ہوئے کہ تمہارا ایک بھائی ہے؟ انہوں نے کہا، اُس آدمی نے پوچھتے ہوئے ہم سے پوچھا اور ہماری نسل کے بارے میں، کہتے ہوئے، کیا ابھی تک تمہارا باپ زندہ ہے، اور کیا تمہارا کوئی بھائی ہے؟ اور ہم نے اُس کو اِس سوال کے مطابق بتایا۔ ہم کیسے جانتے تھے کہ وہ ہم سے کہے گا، اپنے بھائی کو لے آؤ؟ یہوداہ نے اپنے باپ اسرائیل سے کہا، بچے کو میرے ساتھ بھیج دو، اور اٹھ کر ہم جائیں گے، تاکہ ہم جیئیں اور نہ مریں، ہم بھی اور تم بھی اور ہمارا سامان بھی۔ میں لیکن اُس کو قبول کروں گا؛ میرے ہاتھ سے اُس کو تلاش کرو؛ اگر میں اُس کو تیرے پاس نہ لاؤں، اور اُس کو تیرے سامنے کھڑا نہ کروں، تو میں تیرے خلاف تمام دنوں تک گنہگار ہوں گا۔ اگر ہم نے تاخیر نہ کی ہوتی، تو ہم پہلے ہی دو بار واپس آ چکے ہوتے۔ اور ان سے اسرائیل، جو ان کا باپ تھا، نے کہا :اگر ایسا ہے تو یہ کرو :زمین کے پھلوں میں سے اپنے برتنوں میں لو، اور

اس آدمی کے لیے تحفے لے کر جاؤ، رال اور شہد اور خوشبو اور مر اور سنوبر اور میوے۔ اور دوگنی چاندی اپنے ہاتھوں میں لو؛ وہ چاندی جو تمہارے بوروں میں واپس کی گئی تھی، اپنے ساتھ واپس لے جاؤ؛ کہیں ایسا نہ ہو کہ یہ غلطی ہے۔ اور اپنے بھائی کو لے لو، اور اٹھ کر اس آدمی کے پاس جاؤ۔ اور میرا خدا تم کو اس آدمی کے سامنے مہربانی دے اور تمہارے ایک بھائی کو اور بنیامین کو بھیجے، کیونکہ میں جیسا بے اولاد ہوا ہوں، بے اولاد ہوا ہوں۔ اور ان آدمیوں نے یہ تحفے اور دوگنی چاندی لے کر اپنے ہاتھوں میں بنیامین کو بھی لیا، اور اٹھ کر مصر کو گئے، اور یوسف کے سامنے کھڑے ہوئے۔ یوسف نے انہیں دیکھا، اور بنیامین کو جو اس کا سگا بھائی تھا، اور اس نے اپنے گھر کے منتظم کو کہا، ان آدمیوں کو گھر میں لے آؤ، اور جانور ذبح کرو، اور تیار کرو، کیونکہ یہ آدمی دوپہر کو میرے ساتھ کھانا کھائیں گے۔ اُس آدمی نے ویسا ہی کیا جیسا یوسف نے کہا تھا، اور وہ اُن آدمیوں کو یوسف کے گھر میں لے گیا۔ دیکھ کر آدمیوں نے کہ وہ یوسف کے گھر میں لائے گئے، کہا، چاندی کی وجہ سے جو ہماری بوریوں میں شروع میں لوٹائی گئی تھی، ہم لائے جا رہے ہیں، تاکہ ہم پر جھوٹا الزام لگایا جائے اور ہم پر حملہ کیا جائے، تاکہ ہمیں غلام بنایا جائے، اور ہمارے گدھے لیے جائیں۔ قریب آ کر یوسف کے گھر کے مختار سے، انہوں نے گھر کے دروازے پر اس سے بات کی، کہتے ہوئے، التجا ہے، آقا؛ ہم پہلے نیچے آئے تھے خوراک خریدنے کے لیے۔ ایسا ہوا جب ہم رات گزارنے کی جگہ میں آئے، اور ہم نے اپنی بوریاں کھولیں، اور یہ چاندی ہر ایک کی اپنی بوری میں تھی۔ ہماری چاندی وزن کے مطابق ہم اب اپنے ہاتھوں میں واپس لائے ہیں۔ اور ہم اپنے ساتھ دوسری چاندی لائے ہیں کھانا خریدنے کے لیے؛ ہم نہیں جانتے کہ کس نے چاندی ہماری بوریوں میں ڈالی۔ اس نے ان سے کہا، تم پر مہربانی ہو، مت ڈرو؛ تمہارے خدا، اور تمہارے باپوں کے خدا، نے تمہیں تمہارے بوروں میں خزانے دیے ہیں؛ اور تمہاری چاندی میں نے پا لی ہے؛ اور اس نے شمعون کو ان کے پاس باہر لایا۔ اور وہ ان کے پاؤں دھونے کے لیے پانی لایا، اور ان کے

گدھوں کو چارہ دیا۔ انہوں نے تحفے تیار کیے، یوسف کے دوپہر کو آنے تک؛ کیونکہ انہوں نے سنا تھا کہ وہ وہاں کھانا کھانے والا ہے۔ یوسف گھر میں داخل ہوا، اور انہوں نے اس کے پاس وہ تحفے لائے جو ان کے ہاتھوں میں تھے، اور انہوں نے منہ کے بل زمین پر اس کو سجدہ کیا۔ اس نے ان سے پوچھا، تم کیسے ہو؟ اور اس نے ان سے کہا، کیا تمہارا باپ، وہ بوڑھا آدمی جس کا تم نے ذکر کیا تھا، صحت مند ہے؟ کیا وہ ابھی تک زندہ ہے؟ اور انہوں نے کہا، آپ کا بیٹا ہمارا باپ تندرست ہے، ابھی تک زندہ ہے۔ اور اس نے کہا، مبارک ہے وہ آدمی خدا کے لیے، اور جھک کر انہوں نے اسے سجدہ کیا۔ اپنی آنکھوں کو اوپر اٹھا کر یوسف نے بنیامین کو دیکھا، اپنے بھائی کو جو اسی ماں سے تھا، اور کہا، کیا یہ تمہارا چھوٹا بھائی ہے جس کو تم نے میرے پاس لانے کو کہا تھا؟ اور اس نے کہا، خدا تم پر رحم کرے، بچے۔ یوسف پریشان ہوا، کیونکہ اس کے دل کے جذبات اس کے بھائی کی وجہ سے بھڑک اٹھے تھے، اور وہ رونا چاہتا تھا، اور کمرے میں داخل ہو کر وہاں رویا۔ اور منہ دھو کر، باہر جا کر اُس نے اپنے آپ کو قابو میں کیا، اور کہا، روٹیاں رکھو۔ اور انہوں نے اس کے لیے اکیلے رکھا، اور ان کے لیے الگ، اور مصریوں کے لیے جو اس کے ساتھ کھانا کھا رہے تھے الگ؛ کیونکہ مصری عبرانیوں کے ساتھ روٹی نہیں کھا سکتے تھے، کیونکہ یہ مصریوں کے لیے مکروہ ہے۔ وہ اُس کے سامنے بیٹھے، پہلوٹھا اپنے بڑے پن کے مطابق، اور چھوٹا اپنی چھوٹی عمر کے مطابق؛ اور لوگ ہر ایک اپنے بھائی کی طرف حیران ہوئے۔ انہوں نے اس کے پاس سے اپنے لیے حصے اٹھائے، اور بنیامین کا حصہ سب کے حصوں سے پانچ گنا بڑا ہوا ان کے حصوں کی نسبت، اور انہوں نے پیا اور اس کے ساتھ نشے میں ہو گئے۔

۴۴

اور یوسف نے اُس کو جو اُس کے گھر پر تھا حکم دیا، کہتے ہوئے، آدمیوں کے بوروں کو

کھانوں سے بھر دو، جتنا وہ اُٹھا سکیں، اور ہر ایک کی چاندی کو بورے کے منہ پر ڈال دو۔ اور میرا چاندی کا پیالہ چھوٹے کے تھیلے میں ڈال دو، اور اس کے اناج کی قیمت؛ اور یہ یوسف کے کلام کے مطابق ہوا، جیسا اُس نے کہا تھا۔ صبح ہوئی اور لوگ بھیجے گئے، وہ خود اور ان کے گدھے۔ جب وہ شہر سے نکل گئے تو وہ دور نہیں گئے تھے، اور یوسف نے اپنے گھر کے منتظم سے کہا، اٹھ کر ان آدمیوں کے پیچھے تعاقب کر، اور تو ان کو جا پکڑے گا، اور تو ان سے کہنا کیوں تم نے بھلائی کے بدلے برائی کا بدلہ دیا ہے؟ تم نے میرا چاندی کا پیالہ کیوں چرایا؟ کیا یہ وہ نہیں ہے جس میں میرا آقا پیتا ہے؟ وہ خود اپنے آپ میں فال گیری سے فال گیری کرتا ہے۔ تم نے وہ برائیاں پوری کر لی ہیں جو تم نے کی تھیں۔ اور انہیں پا کر، اس نے ان سے یہ باتیں کہیں۔ اور انہوں نے اُس سے کہا، خداوند کیوں یہ باتیں بولتا ہے؟ آپ کے بچوں کو یہ بات کرنا نہیں ہونا چاہیے اگر وہ چاندی جو ہم نے اپنے تھیلوں میں پائی تھی، ہم نے کنعان کی زمین سے تیرے پاس واپس لوٹائی، تو ہم کیسے تیرے آقا کے گھر سے چاندی یا سونا چرا سکتے ہیں؟ جس کے پاس تم اپنے بچوں کا پیالہ پاؤ، وہ مر جائے؛ اور ہم بھی اپنے آقا کے غلام ہوں گے۔ اُس نے کہا، اور اب، جیسا تم کہتے ہو، ویسا ہی ہوگا؛ جس کے پاس پیالہ پایا جائے، وہ میرا غلام ہوگا اور تم پاک ہوگے۔ اور انہوں نے جلدی کی، اور ہر ایک نے اپنا بورا زمین پر اتارا، اور ہر ایک نے اپنا بورا کھولا۔ اس نے بڑے سے شروع کر کے تلاش کی، یہاں تک کہ چھوٹے پر آ پہنچا اور اس نے پیالہ بنیامین کے تھیلے میں پایا۔ اور انہوں نے اپنے کپڑے پھاڑے، اور ہر ایک نے اپنا بورا اپنے گدھے پر رکھا، اور وہ شہر کو واپس لوٹے۔ یہوداہ اور اُس کے بھائی یوسف کے پاس داخل ہوئے جب وہ ابھی وہاں تھا، اور وہ اُس کے سامنے زمین پر گر پڑے۔ یوسف نے ان سے کہا، یہ کیا کام ہے جو تم نے کیا؟ کیا تم نہیں جانتے کہ فال گیری کے ذریعے فال لیتا ہے وہ آدمی جیسا کہ میں ہوں؟ یہوداہ نے کہا، ہم آقا کو کیا جواب دیں، یا کیا بولیں، یا کیسے بے قصور ٹھہریں؟ خدا نے تمہارے بچوں کی ناانصافی کو پایا ہے؛ دیکھو ہم اپنے آقا کے خادم

ہیں، ہم بھی، اور وہ بھی جس کے پاس پیالہ پایا گیا۔ یوسف نے کہا، میرے لیے ایسا نہ ہو کہ میں یہ بات کروں۔ وہ آدمی جس کے پاس پیالہ ملا، وہ خود میرا غلام ہوگا، اور تم سلامتی کے ساتھ اپنے باپ کے پاس جاؤ۔ یہوداہ نے اس کے قریب آ کر کہا، میں التجا کرتا ہوں، اے آقا، آپ کا بندہ آپ کے سامنے ایک بات کہے، اور آپ اپنے بندے پر غصہ نہ کریں، کیونکہ آپ فرعون کے برابر ہیں۔ اے خداوند، آپ نے اپنے بچوں سے پوچھا تھا، یہ کہتے ہوئے کہ کیا تمہارا باپ ہے یا بھائی۔ اور ہم نے آقا سے کہا، ہمارا ایک بوڑھا باپ ہے، اور اس کے بڑھاپے کا ایک چھوٹا بچہ ہے، اور اس کا بھائی مر گیا، اور وہ اکیلا اپنی ماں کے لیے بچ گیا، اور باپ نے اس سے محبت کی۔ اور آپ نے اپنے خادموں سے کہا، اسے میرے پاس لے آؤ، اور میں اس کی دیکھ بھال کروں گا۔ اور ہم نے آقا سے کہا، بچہ اپنے باپ کو چھوڑ نہیں سکے گا؛ اور اگر وہ باپ کو چھوڑ دے، تو وہ مر جائے گا۔ آپ نے اپنے بچوں سے کہا، اگر تمہارا چھوٹا بھائی تمہارے ساتھ نہیں آئے گا، تو تم میرا چہرہ دوبارہ نہیں دیکھو گے۔ ایسا ہوا جب ہم تمہارے بیٹے ہمارے باپ کے پاس گئے، ہم نے اسے ہمارے آقا کی باتیں بتائیں۔ ہمارے باپ نے کہا، دوبارہ جاؤ اور ہمارے لیے تھوڑا کھانا خریدو۔ ہم نے لیکن کہا، ہم نیچے جانے کے قابل نہیں ہوں گے؛ لیکن اگر ہمارا چھوٹا بھائی ہمارے ساتھ نیچے جائے، تو ہم نیچے جائیں گے؛ کیونکہ ہم اُس آدمی کا چہرہ دیکھنے کے قابل نہیں ہوں گے، جب ہمارا چھوٹا بھائی ہمارے ساتھ نہ ہو۔ تمہارے بیٹے ہمارے باپ نے ہم سے کہا، تم جانتے ہو کہ بیوی نے میرے لیے دو کو جنم دیا، اور ایک میرے پاس سے چلا گیا، اور تم نے کہا کہ وہ درندے کا شکار ہو گیا، اور میں نے اسے اب تک نہیں دیکھا۔ اگر تم اس کو بھی میرے سامنے سے لے لو اور اسے راستے میں کوئی مصیبت پیش آ جائے، تو تم میرے بڑھاپے کو غم کے ساتھ پاتال میں اتار دو گے۔ اب اس لیے اگر میں تیرے بیٹے کے پاس جاؤں جو ہمارے باپ ہیں، اور بچہ ہمارے ساتھ نہ ہو، اور اُن کی روح اِس کی روح سے لٹکی ہوئی ہے، اور ایسا ہوگا کہ جب وہ دیکھیں کہ بچہ ہمارے ساتھ نہیں ہے، تو وہ مر جائیں گے، اور

تیرے بیٹے تیرے بیٹے کے بڑھاپے کو جو ہمارے باپ ہیں، غم کے ساتھ پاتال میں اتار دیں گے۔ کیونکہ آپ کا بیٹا باپ سے بچے کو قبول کر چکا ہے، یہ کہتے ہوئے کہ اگر میں اسے آپ کے پاس نہ لاؤں، اور اسے آپ کے سامنے کھڑا نہ کروں، تو میں باپ کے خلاف تمام دنوں تک گنہگار رہوں گا۔ اب اس لیے میں تیرے پاس بچے کی بجائے بیٹا بن کر، آقا کا خادم بن کر رہوں گا، لیکن بچہ اپنے بھائیوں کے ساتھ اوپر جائے۔ میں کیسے اپنے باپ کے پاس جاؤں گا جب کہ بچہ ہمارے ساتھ نہیں ہے؟ تاکہ میں وہ برائیاں نہ دیکھوں جو میرے باپ کو ملیں گی۔

۵۴

اور یوسف اپنے پاس کھڑے ہوئے تمام لوگوں کو برداشت نہیں کر سکتا تھا، لیکن اس نے کہا، سب کو میرے پاس سے بھیج دو؛ اور کوئی بھی یوسف کے پاس کھڑا نہیں تھا، جب وہ اپنے بھائیوں پر اپنے آپ کو ظاہر کر رہا تھا۔ اور اس نے رونے کے ساتھ آواز نکالی، اور تمام مصریوں نے سنا، اور یہ فرعون کے گھر تک سنائی دی۔ یوسف نے اپنے بھائیوں سے کہا، میں یوسف ہوں؛ کیا میرا باپ ابھی تک زندہ ہے؟ اور بھائی اُس کو جواب دینے کے قابل نہیں تھے، کیونکہ وہ پریشان ہو گئے تھے۔ یوسف نے اپنے بھائیوں سے کہا، میرے پاس آؤ، اور وہ پاس آئے، اور اس نے کہا، میں یوسف ہوں تمہارا بھائی جس کو تم نے مصر میں بیچا۔ اب اس لیے غمگین نہ ہو، اور نہ ہی یہ تمہیں سخت معلوم ہو کہ تم نے مجھے یہاں بیچا، کیونکہ خدا نے مجھے زندگی کے لیے تمہارے آگے بھیجا ہے۔ یہ کیونکہ دوسرا سال ہے قحط کا زمین پر، اور ابھی پانچ سال باقی ہیں، جن میں نہ ہل چلانا ہوگا، نہ فصل کاٹنا؛ کیونکہ خدا نے مجھے تمہارے آگے بھیجا، تاکہ تمہارا ایک بقیہ زمین پر باقی رہے، اور تمہاری ایک بڑی بقا کو پالے۔ اب اس لیے تم نے مجھے یہاں نہیں بھیجا، بلکہ خدا نے؛

اور اس نے مجھے فرعون کا باپ، اور اس کے تمام گھر کا مالک، اور تمام مصر کی زمین کا حاکم بنایا۔ جلدی کر کے اس لیے تم میرے باپ کے پاس جاؤ اور اُس سے کہو، یہ باتیں تمہارا بیٹا یوسف کہتا ہے :خدا نے مجھے تمام مصر کی زمین کا مالک بنایا ہے، اس لیے میرے پاس آ جاؤ اور مت ٹھہرو، اور تم جاشن عربیہ کی زمین میں رہو گے اور تم میرے قریب ہو گے تم اور تمہارے بیٹے اور تمہارے بیٹوں کے بیٹے، تمہاری بھیڑیں اور تمہارے بیل اور جتنا کچھ تمہارا ہے۔ اور میں تیری پرورش کروں گا وہاں، کیونکہ ابھی پانچ سال قحط ہے، تاکہ تو تباہ نہ ہو، اور تیرے بیٹے، اور تیری ساری جائیداد۔ دیکھو، تمہاری آنکھیں دیکھ رہی ہیں اور میرے بھائی بنیامین کی آنکھیں، کہ میرا منہ تم سے بات کر رہا ہے۔ پس میرے باپ کو میری وہ ساری عزت بتاؤ جو مصر میں ہے، اور جو کچھ تم نے دیکھا۔ اور جلدی کر کے میرے باپ کو یہاں لے آؤ۔ اور اپنے بھائی بنیامین کی گردن پر گر کر، اس نے اس پر رویا؛ اور بنیامین اس کی گردن پر رویا۔ اور اپنے سب بھائیوں کو بوسہ دے کر، وہ ان پر رویا، اور اس کے بعد اس کے بھائیوں نے اس سے بات کی۔ اور فرعون کے گھر میں یہ خبر پہنچائی گئی کہ یوسف کے بھائی آ گئے ہیں؛ اور فرعون اور اس کے خادم خوش ہوئے۔ فرعون نے یوسف سے کہا، اپنے بھائیوں سے کہو، یہ کرو، اپنے جانوروں کو بھرو، اور کنعان کی زمین کی طرف چلے جاؤ۔ اور اپنے باپ کو ساتھ لے کر اور اپنا مال لے کر میرے پاس آؤ اور میں تم کو مصر کی سب اچھی چیزیں دوں گا اور تم زمین کا مغز کھاؤ گے تم یہ باتیں حکم دو :ان کے لیے مصر کی زمین سے گاڑیاں لو، تمہارے بچوں کے لیے اور تمہاری عورتوں کے لیے، اور تمہارے باپ کو اٹھا کر آؤ۔ اور اپنے سامان پر ترس نہ کھاؤ، کیونکہ مصر کی تمام اچھی چیزیں تمہاری ہوں گی۔ بنی اسرائیل نے ایسا کیا، اور یوسف نے ان کو گاڑیاں دیں جیسا فرعون بادشاہ نے کہا تھا، اور اس نے ان کو راستے کے لیے رسد دی۔ اور سب کو اس نے دو دو جوڑے کپڑے دیے، لیکن بنیامین کو اس نے تین سو سونے کے سکے اور پانچ بدلنے والے جوڑے کپڑے دیے۔ اور اس نے اپنے باپ کو اسی طرح

بھیجا :دس گدھے جو مصر کی تمام اچھی چیزوں میں سے لے جا رہے تھے، اور دس خچر جو اس کے باپ کے لیے سفر میں روٹیاں لے جا رہی تھیں۔ اس نے اپنے بھائیوں کو بھیجا، اور وہ گئے، اور اس نے ان سے کہا، راستے میں غصہ نہ کرنا۔ اور وہ مصر سے اوپر گئے اور کنعان کی زمین میں اپنے باپ یعقوب کے پاس آئے اور انہوں نے اسے خبر دی کہتے ہوئے کہ تمہارا بیٹا یوسف زندہ ہے، اور وہ تمام مصر کی سرزمین پر حکمرانی کرتا ہے؛ اور یعقوب ذہن میں حیران رہ گیا، کیونکہ اس نے ان پر یقین نہیں کیا۔ انہوں نے اسے وہ تمام باتیں بتائیں جو یوسف کی طرف سے کہی گئی تھیں، جتنی اس نے ان سے کہی تھیں۔ ان گاڑیوں کو دیکھ کر جو یوسف نے بھیجی تھیں تاکہ اسے اٹھا لائیں، یعقوب ان کے باپ کی روح زندہ ہو گئی۔ اور اسرائیل نے کہا، یہ میرے لیے بڑی بات ہے اگر میرا بیٹا یوسف ابھی زندہ ہے، جا کر میں اُسے دیکھوں گا اپنے مرنے سے پہلے۔

۶۴

اسرائیل روانہ ہوا، وہ خود اور اس کی سب چیزیں، قسم کے کنویں پر آیا، اور اس نے اپنے باپ اسحاق کے خدا کے لیے قربانی پیش کی۔ اور خدا نے اسرائیل سے رات کے رویا میں کہا، یعقوب، یعقوب؛ اور اس نے کہا، کیا ہے؟ اور وہ اُس سے کہتا ہے، میں تیرے باپ دادا کا خدا ہوں، مصر جانے سے مت ڈر، کیونکہ میں تجھے وہاں ایک بڑی قوم بناؤں گا۔ اور میں تیرے ساتھ مصر میں جاؤں گا، اور میں تجھے آخر میں واپس لاؤں گا؛ اور یوسف اپنے ہاتھ تیری آنکھوں پر رکھے گا۔ یعقوب قسم کے کنویں سے اٹھا، اور اسرائیل کے بیٹوں نے اپنے باپ کو اور سامان کو اور اپنی عورتوں کو ان گاڑیوں پر سوار کیا جو یوسف نے اسے لے جانے کے لیے بھیجی تھیں اور اپنے مال و متاع کو اٹھا کر اور تمام جائیداد جو انہوں نے کنعان کی زمین سے حاصل کی تھی، یعقوب مصر میں داخل ہوئے اور ان کی

تمام اولاد ان کے ساتھ۔ بیٹے، اور اس کے بیٹوں کے بیٹے اس کے ساتھ؛ بیٹیاں، اور اس کی بیٹیوں کی بیٹیاں؛ اور اس کی ساری اولاد اس نے مصر میں لے گیا۔ یہ اسرائیل کے بیٹوں کے نام ہیں جو مصر میں داخل ہوئے یعقوب ان کے باپ کے ساتھ۔ یعقوب اور اس کے بیٹے۔ یعقوب کا پہلوٹھا، روبن۔ اور رؤبین کے بیٹے حنوک اور فلّوس، اسرون اور کرمی۔ شمعون کے بیٹے :یموئیل، یمین، اہود، یکین، صوحر، اور ساؤل جو کنعانی عورت کا بیٹا تھا۔ لاوی کے بیٹے :جیرسون، قات، اور مراری۔ یہوداہ کے بیٹے، عیر، اور اونان، اور سیلاہ، اور فارص، اور زارح؛ اور عیر اور اونان ملک کنعان میں مر گئے؛ اور فارص کے بیٹے، حصرون، اور یموئیل ہوئے۔ اور اِشکار کے بیٹے تھولا، فوعہ، اسوم اور سمبران تھے۔ اور زبولون کے بیٹے :سرد اور ایلون اور یخلیل۔ یہ لیاہ کے بیٹے ہیں، جن کو اس نے یعقوب کے لیے شام کے میسوپوٹیمیا میں جنم دیا، اور دینہ اس کی بیٹی؛ سب جانیں، بیٹے اور بیٹیاں، تینتیس۔ جاد کے بیٹے :صفون، اور حجی، اور سنی، اور ازبون، اور اروی، اور ارودی، اور اریلی۔ اشیر کے بیٹے :یمنہ، یسوعہ، یعول، بریعہ، اور سارہ جو ان کی بہن تھی۔ بریعہ کے بیٹے خوبور اور ملکی ایل تھے یہ زلفہ کے بیٹے ہیں، جسے لابن نے اپنی بیٹی لیاہ کو دیا تھا، جس نے انہیں یعقوب کے لیے جنا، سولہ جانیں۔ راحیل یعقوب کی بیوی کے بیٹے، یوسف اور بنیامین تھے۔ یوسف کے بیٹے مصر کی سرزمین میں پیدا ہوئے، جن کو اُس کے لیے اسنت نے جنا جو پوطی فیرع کی بیٹی تھی جو ہیلیوپولس کا کاہن تھا، منسی اور افرائیم۔ اور منسی کے بیٹے پیدا ہوئے جن کو اُس کے لیے شامی لونڈی نے جنا، ماکیر۔ ماکیر نے جلعاد کو جنا۔ اور افرائیم کے بیٹے جو منسی کا بھائی تھا، سوتلام اور تعام۔ اور سوتلام کے بیٹے، ادوم۔ بنیامین کے بیٹے، بالا اور بوخور اور اسبیل تھے۔ بالا کے بیٹے ہوئے، جیرا اور نعمان اور اخیس اور روش اور مفیم؛ اور جیرا نے ارد کو جنم دیا۔ یہ راحیل کے بیٹے ہیں جو اس نے یعقوب کے لیے جنے؛ سب جانیں اٹھارہ تھیں۔ اور دان کے بیٹے، اسوم۔ اور نفتالی کے بیٹے :اسی ایل، اور جونی، اور اِضار، اور سلیم۔ یہ بلہاہ کے بیٹے ہیں، جسے

لابن نے اپنی بیٹی راحیل کو دیا، جس نے انہیں یعقوب کے لیے جنا، کل جانیں سات۔ تمام جانیں جو یعقوب کے ساتھ مصر میں داخل ہوئیں، وہ جو اس کی رانوں سے نکلے، یعقوب کے بیٹوں کی بیویوں کے بغیر، تمام جانیں، چھیاسٹھ؛ اور یوسف کے بیٹے جو اسے مصر کی زمین میں پیدا ہوئے، جانیں نو۔ یعقوب کے گھر کی تمام جانیں، جو یعقوب کے ساتھ مصر میں داخل ہوئیں، پچھتر جانیں تھیں۔ اور اس نے یہودہ کو اپنے آگے یوسف کے پاس بھیجا، تاکہ اس سے ہیروز کے شہر میں ملے، رعمیسی کی زمین میں۔ یوسف نے اپنے رتھوں کو جوتا اور اپنے باپ اسرائیل سے ملاقات کے لیے ہیرووِن شہر کی طرف گیا اور اس کے سامنے ظاہر ہو کر اس کی گردن پر گر پڑا اور بہت رویا اور اسرائیل نے یوسف سے کہا، میں اب مر جاؤں گا، چونکہ میں نے تیرا چہرہ دیکھ لیا ہے؛ کیونکہ تو ابھی تک زندہ ہے۔ یوسف نے اپنے بھائیوں سے کہا، اوپر جا کر میں فرعون کو بتاؤں گا، اور میں اُس سے کہوں گا، میرے بھائی اور میرے باپ کا گھرانہ، جو کنعان کی زمین میں تھے، میرے پاس آئے ہیں۔ یہ آدمی چرواہے ہیں، کیونکہ یہ آدمی مویشی پالنے والے تھے، اور انہوں نے مویشی اور بیل اور اپنی ساری چیزیں لائی ہیں۔ پس اگر فرعون تم کو بلائے اور تم سے کہے کہ تمہارا کام کیا ہے تم کہو گے، ہم تیرے بیٹے مویشی پالنے والے آدمی ہیں بچپن سے اب تک، اور ہم، اور ہمارے باپ؛ تاکہ تم جوشن عربیہ کی زمین میں بسو؛ کیونکہ مصریوں کے لیے بھیڑوں کا ہر چرواہا نفرت کی چیز ہے۔

۷۴

آ کر یوسف نے فرعون کو اطلاع دی، کہتے ہوئے، میرا باپ، اور میرے بھائی، اور مویشی، اور ان کے بیل، اور ان کی سب چیزیں، کنعان کی زمین سے آئے ہیں؛ اور دیکھو وہ جاسن کی زمین میں ہیں۔ اور اپنے بھائیوں میں سے اُس نے پانچ آدمیوں کو لیا، اور اُن کو فرعون

کے سامنے کھڑا کیا۔ اور فرعون نے یوسف کے بھائیوں سے کہا، تمہارا کام کیا ہے؟ اور انہوں نے فرعون سے کہا، آپ کے خادم بھیڑوں کے چرواہے ہیں، ہم بھی اور ہمارے باپ دادا بھی۔ انہوں نے فرعون سے کہا، ہم اس زمین میں ٹھہرنے آئے ہیں، کیونکہ آپ کے بندوں کے مویشیوں کے لیے چراگاہ نہیں ہے، کیونکہ کنعان کی زمین میں کال شدید ہو گیا ہے، اب اس لیے ہم جوشن کی زمین میں بسیں گے۔ فرعون نے یوسف سے کہا، وہ جوشن کی زمین میں بسیں، اور اگر تم جانتے ہو کہ ان میں قابل آدمی ہیں، تو انہیں میرے مویشیوں کے حاکم مقرر کرو۔ یعقوب اور اس کے بیٹے یوسف کے پاس مصر میں آئے اور مصر کے بادشاہ فرعون نے سنا۔ اور فرعون نے یوسف سے کہا، کہتے ہوئے، تمہارا باپ اور تمہارے بھائی تمہارے پاس آئے ہیں۔ دیکھو، مصر کی زمین تمہارے سامنے ہے؛ بہترین زمین میں اپنے باپ کو اور اپنے بھائیوں کو بسا دو۔ یوسف اپنے باپ یعقوب کو اندر لایا اور اس کو فرعون کے سامنے کھڑا کیا اور یعقوب نے فرعون کو برکت دی فرعون نے یعقوب سے کہا، تمہاری زندگی کے دنوں کے کتنے سال ہیں؟ یعقوب نے فرعون سے کہا، میری زندگی کے سالوں کے دن، جن میں میں مسافر ہوں، ایک سو تیس سال ہیں۔ میری زندگی کے سالوں کے دن چھوٹے اور برے ہو گئے ہیں۔ وہ میرے باپ دادا کی زندگی کے سالوں کے دنوں تک نہیں پہنچے، جن دنوں میں وہ مسافر رہے۔ اور یعقوب نے فرعون کو برکت دی، اور وہ اس کے پاس سے چلا گیا۔ اور یوسف نے اپنے باپ کو اور اپنے بھائیوں کو بسایا، اور انہیں مصر کی زمین میں، بہترین زمین میں، رعمسیس کی زمین میں ملکیت دی، جیسا کہ فرعون نے حکم دیا تھا۔ اور یوسف اپنے باپ کو اور بھائیوں کو اور اپنے باپ کے سارے گھرانے کو ہر شخص کے مطابق اناج ناپ کر دے رہا تھا اناج تمام زمین میں نہیں تھا، کیونکہ کال نے بہت زیادہ زور پکڑا تھا، اور مصر کی زمین اور کنعان کی زمین کال سے ختم ہو گئی تھی۔ یوسف نے تمام چاندی جمع کی جو مصر کی زمین میں اور کنعان کی زمین میں ملی تھی، اس اناج کے بدلے جو وہ خرید رہے تھے، اور وہ ان کو اناج ناپ کر دیتا تھا، اور یوسف تمام

چاندی فرعون کے گھر میں لایا۔ اور تمام چاندی مصر کی زمین سے اور کنعان کی زمین سے ختم ہو گئی، اور تمام مصری یوسف کے پاس آئے کہتے ہوئے، ہمیں روٹیاں دو، اور کیوں ہم تیرے سامنے مریں؟ کیونکہ ہماری چاندی ختم ہو گئی ہے۔ یوسف نے ان سے کہا، اپنے مویشی لاؤ، اور میں تمہیں روٹیاں دوں گا، تمہارے مویشیوں کے بدلے، اگر تمہاری چاندی ختم ہو گئی ہے۔ وہ اپنے مویشی یوسف کے پاس لائے، اور یوسف نے انہیں روٹیاں دیں گھوڑوں کے بدلے، اور بھیڑوں کے بدلے، اور بیلوں کے بدلے، اور گدھوں کے بدلے، اور اس نے انہیں روٹیوں سے پالا ان کے تمام مویشیوں کے بدلے اُس سال میں۔ وہ سال گزر گیا، اور وہ دوسرے سال میں اس کے پاس آئے، اور انہوں نے اس سے کہا، کیا ہم اپنے آقا کے سامنے سے ہلاک ہو جائیں؟ اگر ہماری چاندی ختم ہو گئی ہے، اور مال اور مویشی تیرے پاس آقا کے پاس ہیں، اور ہمارے پاس ہمارے آقا کے سامنے کچھ باقی نہیں رہا، سوائے اپنے جسم اور ہماری زمین کے، تاکہ ہم تیرے سامنے نہ مریں، اور زمین ویران ہو جائے، خرید لے ہم کو اور ہماری زمین کو روٹیوں کے بدلے، اور ہم ہوں گے اور ہماری زمین فرعون کے غلام، دے بیج، تاکہ ہم بوئیں، اور جیئیں اور نہ مریں، اور زمین ویران نہیں ہو گی۔ اور یوسف نے فرعون کے لیے مصریوں کی تمام زمین حاصل کر لی، کیونکہ مصریوں نے اپنی زمین فرعون کو بیچ دی، کیونکہ قحط ان پر غالب آ گیا، اور زمین فرعون کی ہو گئی۔ اور اُس نے لوگوں کو غلام بنا لیا اُس کے لیے غلاموں میں، مصر کی ایک انتہائی سرحد سے دوسری انتہائی سرحد تک، سوائے کاہنوں کی زمین کے؛ یوسف نے یہ حاصل نہیں کیا؛ کیونکہ فرعون نے کاہنوں کو تحفہ دے کر دیا تھا، اور وہ وہ تحفہ کھاتے تھے جو فرعون نے اُن کو دیا تھا؛ اِس لیے اُنہوں نے اپنی زمین نہیں بیچی۔ یوسف نے تمام مصریوں سے کہا، دیکھو میں نے آج تم کو اور تمہاری زمین کو فرعون کے لیے حاصل کر لیا ہے، اپنے لیے بیج لو، اور زمین میں بوؤ اور اس کی پیداوار ہوگی، اور تم پانچواں حصہ فرعون کو دو گے، اور چار حصے تمہارے لیے ہوں گے زمین کے بیج کے لیے اور تمہارے

کھانے کے لیے اور ان سب کے لیے جو تمہارے گھروں میں ہیں۔ اور انہوں نے کہا، تو نے ہمیں بچایا ہے؛ ہم نے اپنے آقا کے سامنے فضل پایا، اور ہم فرعون کے خادم ہوں گے۔ اور یوسف نے ان کے لیے ایک حکم مقرر کیا آج کے دن تک، مصر کی زمین پر فرعون کو پانچواں حصہ دینا، سوائے پجاریوں کی زمین کے صرف؛ وہ فرعون کی نہیں تھی۔ اسرائیل مصر کی زمین میں جاسن کی زمین پر بس گیا، اور انہوں نے اس پر قبضہ کیا، اور وہ بڑھے اور بہت زیادہ کثیر ہوئے۔ یعقوب مصر کی زمین میں سترہ سال زندہ رہا اور یعقوب کی عمر کے سال ایک سو سینتالیس سال ہوئے اسرائیل کے مرنے کے دن نزدیک آئے، اور اس نے اپنے بیٹے یوسف کو بلایا، اور اس سے کہا، اگر میں نے تیرے سامنے فضل پایا ہے، اپنا ہاتھ میری ران کے نیچے رکھ، اور تو میرے اوپر رحم اور سچائی کرے گا، کہ مجھے مصر میں نہ دفن کرنا۔ بلکہ میں اپنے باپ دادا کے ساتھ سوؤں گا، اور تو مجھے مصر سے اٹھا لے گا، اور مجھے ان کی قبر میں دفن کرے گا۔ اور اس نے کہا، میں تیرے کلام کے مطابق کروں گا۔ اور اس نے کہا، مجھ سے قسم کھاؤ۔ اور اس نے اس سے قسم کھائی۔ اور اسرائیل نے اپنی لاٹھی کے سرے پر سجدہ کیا۔

۸۴

ان باتوں کے بعد ایسا ہوا، اور یوسف کو خبر دی گئی کہ تمہارا باپ بیمار ہے، اور اپنے دو بیٹوں منسی اور افرائیم کو ساتھ لے کر وہ یعقوب کے پاس آیا۔ یعقوب کو خبر دی گئی، کہتے ہوئے، دیکھو تمہارا بیٹا یوسف تمہارے پاس آ رہا ہے؛ اور اسرائیل نے اپنے آپ کو مضبوط کر کے پلنگ پر بیٹھ گیا۔ اور یعقوب نے یوسف سے کہا، میرا خدا مجھ پر لوز میں کنعان کی زمین میں ظاہر ہوا، اور اس نے مجھے برکت دی، اور اس نے مجھ سے کہا، دیکھو میں تجھے بڑھاؤں گا، اور میں تجھے کثرت دوں گا، اور میں تجھے قوموں کی جماعتوں

میں بناؤں گا، اور میں تجھے یہ زمین دوں گا، اور تیری نسل کو تیرے بعد، ہمیشہ کی ملکیت کے لیے۔ اب اس لیے تیرے دو بیٹے جو تجھے مصر کی زمین میں پیدا ہوئے میرے مصر میں تیرے پاس آنے سے پہلے، میرے ہیں، افرائیم اور منسی؛ جیسے روبن اور شمعون میرے ہوں گے۔ اور وہ اولاد جو تو ان کے بعد جنے گا، وہ ان کے بھائیوں کے نام پر ہوں گی؛ وہ ان کی میراثوں کے نام پر پکارے جائیں گے۔ لیکن جب میں شام کے میسوپوٹیمیا سے آ رہا تھا، تمہاری ماں راحیل زمینِ کنعان میں مر گئی، جب میں خبراتہ کے میدانِ گھوڑ دوڑ کے قریب افراتہ آ رہا تھا؛ اور میں نے اس کو میدانِ گھوڑ دوڑ کے راستے میں دفن کیا؛ یہ بیت اللحم ہے۔ اسرائیل نے یوسف کے بیٹوں کو دیکھ کر کہا، یہ تمہارے کون ہیں؟ یوسف نے اپنے باپ سے کہا، یہ میرے بیٹے ہیں جنہیں خدا نے مجھے یہاں دیا ہے۔ اور یعقوب نے کہا، انہیں میرے پاس لاؤ، تاکہ میں انہیں برکت دوں۔ اسرائیل کی آنکھیں بڑھاپے سے دھندلا گئی تھیں، اور وہ دیکھ نہیں سکتا تھا، اور اس نے انہیں اپنے پاس لایا، اور اس نے انہیں بوسہ دیا، اور اس نے انہیں گلے لگایا۔ اور اسرائیل نے یوسف سے کہا، دیکھو میں تیرے چہرے سے محروم نہیں ہوا، اور دیکھو خدا نے مجھے تیری اولاد بھی دکھائی۔ اور یوسف انہیں اپنے گھٹنوں سے باہر لے گیا، اور انہوں نے اسے منہ کے بل زمین پر سجدہ کیا۔ یوسف نے اپنے دو بیٹوں کو لیا، افرائیم کو دائیں میں، اسرائیل کے بائیں سے، اور منسّی کو بائیں سے، اسرائیل کے دائیں سے، اور انہیں اس کے قریب لایا۔ اسرائیل نے اپنا دایاں ہاتھ پھیلا کر افرائیم کے سر پر رکھا، اور وہ چھوٹا تھا، اور بایاں ہاتھ منسّی کے سر پر، ہاتھوں کو بدل کر۔ اور اس نے انہیں برکت دی، اور کہا، وہ خدا، جس سے میرے باپ اس کے سامنے خوش ہوئے، ابراہیم اور اسحاق، وہ خدا جو مجھے جوانی سے اس دن تک پالتا ہے، وہ پیغمبر جو مجھے تمام برائیوں سے بچاتا ہے، ان بچوں کو برکت دے؛ اور ان میں میرا نام پکارا جائے گا، اور میرے باپوں کا نام ابراہیم اور اسحاق؛ اور وہ زمین پر بہت زیادہ کثرت میں بڑھائے جائیں۔ یوسف نے دیکھا کہ اُن کے باپ نے اپنا دہنا ہاتھ

افرائیم کے سر پر رکھا، یہ اُن کو بھاری ظاہر ہوا؛ اور یوسف نے اپنے باپ کے ہاتھ کو پکڑا، اُسے افرائیم کے سر سے ہٹا کر منسّی کے سر پر رکھنے کے لیے۔ یوسف نے اپنے باپ سے کہا، ایسے نہیں، ابا جان، کیونکہ یہ پہلوٹھا ہے، اپنا داہنا ہاتھ اس کے سر پر رکھیں۔ اور اس نے نہیں چاہا، لیکن کہا، میں جانتا ہوں، بیٹا، میں جانتا ہوں؛ اور یہ ایک قوم بنے گا، اور یہ بلند کیا جائے گا؛ لیکن اس کا چھوٹا بھائی اس سے بڑا ہوگا، اور اس کی نسل قوموں کی کثرت بنے گی۔ اور اُس نے اُن کو اُس دن برکت دی، کہتے ہوئے، تمہارے وسیلے سے اسرائیل برکت پائے گا، کہتے ہوئے، خدا تجھے افرائیم اور منسّی کی مانند بنائے، اور اُس نے افرائیم کو منسّی سے آگے رکھا۔ اسرائیل نے یوسف سے کہا، دیکھو میں مر رہا ہوں، اور خدا تمہارے ساتھ ہوگا، اور وہ تمہیں تمہارے باپ دادا کی زمین میں واپس لے جائے گا میں تجھے سِکیم دیتا ہوں، خاص، تیرے بھائیوں سے بڑھ کر، جو میں نے اموریوں کے ہاتھ سے اپنی تلوار اور کمان سے لیا تھا۔

۹۴

یعقوب نے اپنے بیٹوں کو بلایا اور ان سے کہا، جمع ہو جاؤ تاکہ میں تمہیں بتاؤں کہ آخری دنوں میں تمہیں کیا پیش آئے گا جمع ہو جاؤ، اور میری سنو، یعقوب کے بیٹو؛ سنو اے اسرائیل، اپنے باپ کی سنو۔ روبن میرا پہلوٹھا، تو میری طاقت ہے، اور میری اولاد کی ابتدا ہے، برداشت کرنے میں سخت، اور سخت خود سر۔ تو نے گستاخی کی جیسے پانی، تو نہ ابلے، کیونکہ تو اپنے باپ کے بستر پر چڑھا، پھر تو نے بستر کو ناپاک کیا جہاں تو چڑھا۔ شمعون اور لاوی بھائی، انہوں نے اپنے ہٹانے کا ظلم پورا کیا۔ میری روح ان کی صلاح میں شامل نہ ہو، اور ان کی جماعت پر میرا جگر نہ اُکسے، کیونکہ انہوں نے اپنے غصے میں لوگوں کو قتل کیا، اور اپنی خواہش میں انہوں نے بیل کی کونچیں کاٹ دیں۔

ملعون ہے ان کا غضب، کیونکہ وہ خود سر ہے؛ اور ان کا قہر، کیونکہ وہ سخت ہو گیا؛ میں ان کو یعقوب میں تقسیم کروں گا، اور میں ان کو اسرائیل میں منتشر کروں گا۔ یہوداہ، تیرے بھائی تیری تعریف کریں گے؛ تیرے ہاتھ تیرے دشمنوں کی پیٹھ پر ہوں گے؛ تیرے باپ کے بیٹے تجھے سجدہ کریں گے۔ یہوداہ کا جوان شیر؛ کونپل سے، میرے بیٹے، تو اوپر گیا؛ لیٹ کر تو سویا جیسے شیر اور جیسے جوان شیر؛ کون اٹھائے گا اُسے؟ یہودہ سے حکمران ختم نہیں ہوگا، اور اس کی رانوں سے رہنما، جب تک کہ وہ چیزیں آ جائیں جو اس کے لیے رکھی ہوئی ہیں؛ اور وہ خود قوموں کی امید ہے۔ وہ اپنے بچھڑے کو انگور کی بیل سے باندھتے ہوئے، اور اپنی گدھی کے بچھڑے کو بیل کی لتا سے، وہ اپنا لباس مے میں دھوئے گا، اور اپنا کپڑا انگور کے خون میں۔ اس کی آنکھیں شراب سے زیادہ خوشی دینے والی ہیں، اور اس کے دانت دودھ سے زیادہ سفید ہیں زبولون ساحلی علاقے میں بسے گا اور وہ خود جہازوں کی بندرگاہ کے پاس ہوگا، اور صیدا تک پھیلے گا۔ اِساکار نے اچھائی کی خواہش کی، حصوں کے درمیان آرام کرتے ہوئے۔ اور آرام کو دیکھ کر کہ خوبصورت ہے، اور زمین کو کہ زرخیز ہے، اس نے اپنا کندھا محنت کے لیے رکھا، اور وہ کسان بن گیا۔ دان اپنے لوگوں کا انصاف کرے گا، جیسے اسرائیل میں ایک قبیلہ۔ اور دان سانپ ہو راہ پر، بیٹھا ہوا راستے پر، گھوڑے کی ایڑی کاٹتا ہوا، اور سوار پیچھے کو گرے گا، خداوند کی نجات کا انتظار کرتا ہوا۔ جد، لٹیروں کا گروہ اس پر حملہ کرے گا، لیکن وہ خود ان کے پیچھے پیچھے حملہ کرے گا۔ آشر، اس کی روٹی فربہ ہے، اور وہ خود حکمرانوں کو عیش و آرام دے گا۔ نفتالی ایک ڈھیلا تنا ہے، جو اولاد میں خوبصورتی دیتا ہے۔ بیٹا بڑھایا ہوا یوسف، بیٹا بڑھایا ہوا میرا قابلِ رشک، بیٹا میرا سب سے چھوٹا، میری طرف لوٹ آؤ۔ جس کے خلاف مشورہ کرتے ہوئے وہ گالیاں دے رہے تھے، اور تیروں کے مالکوں نے اس سے کینہ رکھا۔ اور ان کی کمانیں طاقت کے ساتھ توڑ دی گئیں، اور ان کے بازوؤں کے ہاتھ کی نسیں ڈھیلی کر دی گئیں، یعقوب کے حکمران کے ہاتھ کے ذریعے؛ وہاں سے وہ جس نے اسرائیل

کو مغلوب کیا تیرے باپ کے خدا کی طرف سے۔ اور میرے خدا نے تیری مدد کی، اور تجھے برکت دی آسمان کی برکت اوپر سے، اور زمین کی برکت جو سب چیزیں رکھتی ہے، چھاتیوں اور رحم کی برکت کی خاطر، تیرے باپ اور تیری ماں کی برکت؛ غالب آئی مستقل پہاڑوں کی برکت پر، اور ہمیشہ رہنے والے ٹیلوں کی برکتوں پر؛ وہ یوسف کے سر پر ہوں گی، اور اُس کی چوٹی پر جو بھائیوں کا سردار تھا۔ بنیامین ایک لالچی بھیڑیا ہے، صبح کو وہ ابھی کھاتا ہے، اور شام کو کھانا دیتا ہے۔ یہ سب یعقوب کے بیٹے بارہ تھے؛ اور یہ باتیں ان سے ان کے باپ نے کہیں؛ اور اس نے انہیں برکت دی؛ ہر ایک کو اس کی برکت کے مطابق اس نے انہیں برکت دی۔ اور اس نے ان سے کہا، میں اپنے لوگوں کے ساتھ شامل ہو رہا ہوں، مجھے میرے باپ دادا کے ساتھ اُس غار میں دفن کرنا جو عفرون حِتّی کے کھیت میں ہے، دوہرے غار میں، جو ممرے کے سامنے ہے، کنعان کی زمین میں، جو غار ابراہیم نے عفرون حِتّی سے قبر کی ملکیت کے طور پر حاصل کیا تھا۔ وہاں انہوں نے ابراہیم اور اُن کی بیوی سارہ کو دفن کیا، وہاں انہوں نے اسحاق اور اُن کی بیوی ربقہ کو دفن کیا، وہاں انہوں نے لیاہ کو دفن کیا، کھیت کی ملکیت میں اور اُس غار میں جو اُس میں ہے، حث کے بیٹوں سے۔ اور یعقوب نے اپنے بیٹوں کو حکم دینا بند کیا، اور اپنے پاؤں پلنگ پر اٹھا کر، وہ فوت ہو گیا، اور وہ اپنے لوگوں میں شامل ہو گیا۔

۵۰

اور یوسف اپنے باپ کے چہرے پر گرا اور ان پر رویا، اور انہیں چوما۔ اور یوسف نے اپنے بیٹوں کو جو تحنیط کرنے والے تھے حکم دیا کہ اس کے باپ کو تحنیط کریں، اور تحنیط کرنے والوں نے اسرائیل کو تحنیط کیا۔ اور انہوں نے اس کے چالیس دن پورے کیے؛ کیونکہ اس طرح دفن کے دن گنے جاتے ہیں؛ اور مصر نے اس کا ستر دن سوگ کیا۔ جب

سوگ کے دن گزر گئے، یوسف نے فرعون کے حکمرانوں سے بات کی، کہتے ہوئے، اگر میں نے تمہارے سامنے فضل پایا ہے، تو میرے بارے میں فرعون کے کانوں میں بات کرو، یہ کہتے ہوئے، میرے باپ نے مجھے قسم دلائی تھی، کہتے ہوئے، اس قبر میں جو میں نے اپنے لیے کنعان کی زمین میں کھودی ہے، وہاں تم مجھے دفن کرو گے؛ اب اس لیے جا کر میں اپنے باپ کو دفن کروں گا، اور واپس آؤں گا۔ اور فرعون نے یوسف سے کہا، جاؤ، اپنے باپ کو دفن کرو، جیسا اس نے تمہیں قسم دلائی تھی۔ اور یوسف اپنے باپ کو دفن کرنے گیا اور اس کے ساتھ فرعون کے سب خادم اور اس کے گھر کے بزرگ اور مصر کی زمین کے سب بزرگ اور یوسف کا سارا گھرانہ اور اس کے بھائی اور اس کا سارا باپ دادا کا گھر اور اس کے رشتہ دار گئے اور انہوں نے بھیڑوں اور بیلوں کو جاسن کی زمین میں چھوڑ دیا۔ اور اس کے ساتھ رتھ اور سوار بھی اوپر گئے، اور لشکرگاہ بہت بڑی ہو گئی۔ اور وہ اتد کے کھلیان میں پہنچے جو یردن کے پار ہے، اور انہوں نے اس کے لیے بہت بڑا اور نہایت شدید ماتم کیا، اور اس نے اپنے باپ کے لیے سات دن سوگ منایا۔ اور کنعان کی زمین کے باشندوں نے اتد کے کھلیان پر ماتم دیکھا، اور انہوں نے کہا، یہ مصریوں کے لیے بڑا ماتم ہے؛ اس لیے اس نے اس کا نام مصر کا ماتم رکھا، جو یردن کے پار ہے۔ اور اس کے بیٹوں نے اس کے لیے ایسا کیا اور اس کے بیٹوں نے اسے کنعان کی سرزمین میں لے گئے، اور انہوں نے اسے اس دوہرے غار میں دفن کیا جو ابراہیم نے عفرون حتی سے قبر کی ملکیت کے طور پر حاصل کیا تھا، ممرے کے سامنے۔ اور یوسف مصر کو واپس لوٹا، وہ خود اور اس کے بھائی، اور وہ لوگ جو اس کے ساتھ اس کے باپ کو دفن کرنے گئے تھے۔ یوسف کے بھائیوں نے دیکھا کہ ان کا باپ مر گیا ہے، تو انہوں نے کہا، کہیں ایسا نہ ہو کہ یوسف ہم سے کینہ رکھے، اور ہمیں وہ تمام برائیوں کا بدلہ دے جو ہم نے اس کے ساتھ کیں۔ اور یوسف کے پاس پہنچ کر انہوں نے کہا، تمہارے باپ نے اپنے مرنے سے پہلے قسم دلائی تھی، یہ کہتے ہوئے، اس طرح یوسف سے کہنا، ان کی بے انصافی اور ان کا گناہ معاف کر

دو، کیونکہ انہوں نے تمہارے ساتھ برائی کی تھی، اور اب اپنے باپ کے خدا کے خادموں کی بے انصافی معاف کر دو، اور یوسف رو پڑا جب وہ اس سے بات کر رہے تھے۔ اور آ کر اُس کے پاس اُنہوں نے کہا، ہم تیرے خادم ہیں۔ اور یوسف نے ان سے کہا، خوف نہ کرو، کیونکہ میں خدا کا ہوں۔ تم نے میرے خلاف برائی کا منصوبہ بنایا، لیکن خدا نے میرے بارے میں بھلائی کا منصوبہ بنایا، تاکہ ایسا ہو جیسا آج ہے، اور بہت سے لوگ پرورش پائیں۔ اور اس نے ان سے کہا، مت ڈرو؛ میں تمہیں پالوں گا، اور تمہارے گھروں کو؛ اور اس نے انہیں تسلی دی، اور ان کے دل سے بات کی۔ اور یوسف مصر میں بسا، وہ خود اور اس کے بھائی، اور اس کے باپ کا سارا گھرانہ؛ اور یوسف سو دس سال جیا۔ اور یوسف نے افرائیم کے بچے تیسری نسل تک دیکھے، اور ماکیر کے بیٹے جو منسی کا بیٹا تھا، یوسف کی رانوں پر پیدا ہوئے۔ اور یوسف نے اپنے بھائیوں سے کہا، میں مر رہا ہوں؛ لیکن خدا ضرور تمہاری دیکھ بھال کرے گا، اور تمہیں اس زمین سے اُس زمین میں لے جائے گا، جس کی قسم خدا نے ہمارے باپ دادا ابراہیم، اسحاق، اور یعقوب سے کھائی تھی۔ اور یوسف نے بنی اسرائیل کو قسم دلائی، کہتے ہوئے، اس ملاقات میں جس میں خدا تمہاری ملاقات کرے گا، تم میری ہڈیاں یہاں سے اپنے ساتھ لے جاؤ گے۔ اور یوسف ایک سو دس سال کی عمر میں فوت ہوا، اور انہوں نے اسے دفن کیا، اور اسے مصر میں تابوت میں رکھا۔

خروج

۱

یہ اسرائیل کے بیٹوں کے نام ہیں جو مصر میں داخل ہوئے تھے یعقوب ان کے باپ کے ساتھ، ہر ایک اپنے پورے گھرانے کے ساتھ داخل ہوا۔ روبن، شمعون، لاوی، یہوداہ، اِساکار، زبولون، بن یامین، دان، اور نفتالی، جاد، اور آشر۔ یوسف مصر میں تھا؛ اور یعقوب کی تمام جانیں پچھتر تھیں۔ یوسف فوت ہو گیا، اور اس کے سب بھائی، اور وہ ساری نسل۔ اور بنی اسرائیل بڑھے، اور کثرت سے بڑھے، اور بہت زیادہ ہو گئے، اور نہایت نہایت طاقتور ہوئے؛ اور زمین نے انہیں کثرت دی۔ اور مصر پر ایک دوسرا بادشاہ اٹھا، جو یوسف کو نہیں جانتا تھا۔ اس نے اپنی قوم سے کہا، دیکھو بنی اسرائیل کی نسل بڑی بھیڑ ہے، اور ہم سے زیادہ طاقتور ہے۔ آؤ اس لیے ہم ان کے ساتھ چالاکی سے پیش آئیں، کہیں ایسا نہ ہو کہ وہ بڑھ جائیں، اور جب ہمیں جنگ پیش آئے تو یہ بھی دشمنوں کی طرف شامل ہو جائیں، اور ہمارے خلاف لڑ کر زمین سے نکل جائیں۔ اور اس نے ان پر کاموں کے نگران مقرر کیے تاکہ وہ انہیں کاموں میں ستائیں۔ اور انہوں نے فرعون کے لیے قلعہ بند شہر بنائے، پیتھو اور رعمسیس اور اون، جو سورج کا شہر ہے۔ جیسے جیسے وہ انہیں ذلیل

کرتے تھے، اتنے ہی زیادہ وہ بڑھتے تھے، اور بہت ہی بہت طاقتور ہوتے تھے؛ اور مصری بنی اسرائیل سے نفرت کرتے تھے۔ اور مصریوں نے بنی اسرائیل پر زبردستی ظلم کیا اور ان کی زندگی کو سخت کاموں میں تکلیف دیتے ہوئے، مٹی اور اینٹ بنانے میں، اور تمام کاموں میں جو میدانوں میں تھے، تمام کاموں کے مطابق جن میں وہ ان کو زبردستی کے ساتھ غلام بناتے تھے۔ اور مصر کے بادشاہ نے عبرانیوں کی دائیوں سے کہا، ان میں سے ایک کا نام صفورہ تھا، اور دوسری کا نام فوعہ تھا۔ اور اس نے کہا، جب تم عبرانی عورتوں کی ولادت میں مدد کرو، اور وہ جننے کے وقت ہوں، اگر لڑکا ہو تو اسے مار ڈالو، اور اگر لڑکی ہو تو اسے زندہ رکھو۔ لیکن دائیاں خدا سے ڈر گئیں، اور انہوں نے ویسا نہیں کیا جیسا مصر کے بادشاہ نے انہیں حکم دیا تھا، اور انہوں نے لڑکوں کو زندہ رکھا۔ اور مصر کے بادشاہ نے دائیوں کو بلایا، اور ان سے کہا، کیا بات ہے کہ تم نے یہ کام کیا، اور لڑکوں کو زندہ رکھا؟ دائیوں نے فرعون سے کہا، عبرانی عورتیں مصر کی عورتوں کی طرح نہیں ہیں، کیونکہ وہ جنم دیتی ہیں اس سے پہلے کہ دائیاں ان کے پاس پہنچیں، اور وہ جنم دے چکی تھیں۔ خدا نے دائیوں کے ساتھ اچھا سلوک کیا اور لوگ بڑھے اور بہت زیادہ طاقتور ہو گئے چونکہ دائیاں خدا سے ڈرتی تھیں، انہوں نے اپنے لیے گھر بنائے۔ اور فرعون نے اپنے تمام لوگوں کو حکم دیا، کہتے ہوئے، ہر لڑکا، جو عبرانیوں میں پیدا ہو، دریا میں پھینک دو، اور ہر لڑکی، اسے زندہ رکھو۔

۲

اور لاوی کے قبیلے سے کوئی شخص تھا، جس نے لاوی کی بیٹیوں میں سے ایک کو لیا۔ اور حاملہ ہوئی، اور بیٹا جنا؛ اور اسے خوبصورت دیکھ کر، انہوں نے اسے تین مہینے چھپایا۔ چونکہ وہ اسے مزید چھپا نہیں سکتے تھے، اس کی ماں نے اس کے لیے ایک ٹوکری لی، اور

اسے تارکول سے لیپ دیا، اور بچے کو اس میں ڈال دیا، اور اسے دلدل میں دریا کے کنارے رکھ دیا۔ اور اس کی بہن دور سے دیکھ رہی تھی تاکہ جان سکے کہ اس کے ساتھ کیا ہونے والا ہے فرعون کی بیٹی نہانے کے لیے دریا پر اتری، اور اس کی لونڈیاں دریا کے کنارے چل رہی تھیں، اور ٹوکری کو دلدل میں دیکھ کر، لونڈی کو بھیج کر، اس نے اسے اٹھا لیا۔ کھول کر وہ دیکھتی ہے ایک بچہ ٹوکری میں رو رہا ہے، اور فرعون کی بیٹی نے اس پر رحم کیا، اور کہا، عبرانیوں کے بچوں میں سے یہ ہے۔ اور اس کی بہن نے فرعون کی بیٹی سے کہا، کیا تم چاہتی ہو میں تمہارے لیے عبرانیوں میں سے ایک دودھ پلانے والی عورت کو بلاؤں، اور وہ تمہارے لیے اس بچے کو دودھ پلائے گی ?فرعون کی بیٹی نے کہا، جاؤ؛ اور جوان عورت آ کر بچے کی ماں کو بلایا۔ اور فرعون کی بیٹی نے اس سے کہا، میرے لیے اس بچے کو رکھو اور میرے لیے اس کو دودھ پلاؤ، اور میں تم کو اجرت دوں گی۔ اور عورت نے بچے کو لیا اور اس کو دودھ پلایا۔ جب بچہ بڑا ہو گیا، تو اس نے اسے فرعون کی بیٹی کے پاس لایا، اور وہ اس کا بیٹا بن گیا۔ اور اس نے اس کا نام موسیٰ رکھا، یہ کہتے ہوئے کہ میں نے اسے پانی سے نکالا۔ اور ایسا ہوا ان بہت سے دنوں میں، موسیٰ بڑا ہو کر اپنے بھائیوں بنی اسرائیل کی طرف نکلا؛ اور ان کی مشقت کو دیکھ کر، وہ ایک مصری آدمی کو کسی عبرانی کو مارتے ہوئے دیکھتا ہے، جو اس کے اپنے بھائیوں میں سے بنی اسرائیل کے تھا۔ ادھر ادھر دیکھنے کے بعد وہ کسی کو نہیں دیکھتا، اور مصری کو مارنے کے بعد اس نے اسے ریت میں چھپا دیا۔ باہر نکل کر دوسرے دن، وہ دو عبرانی آدمیوں کو لڑتے ہوئے دیکھتا ہے؛ اور ظلم کرنے والے سے کہتا ہے، تو کیوں اپنے پڑوسی کو مارتا ہے؟ اور اس نے کہا، کس نے تجھے ہم پر حاکم اور قاضی مقرر کیا؟ کیا تم مجھے قتل کرنا چاہتے ہو، جس طرح تم نے کل اس مصری کو قتل کیا تھا؟ موسیٰ ڈر گیا، اور اس نے کہا، اگر اس طرح ظاہر ہو گئی ہے یہ بات۔ فرعون نے یہ بات سنی اور وہ موسیٰ کو قتل کرنے کی کوشش کر رہا تھا۔ موسیٰ فرعون کے چہرے سے پیچھے ہٹ گیا اور مدیان کی

زمین میں رہا، اور مدیان کی زمین میں آ کر کنویں پر بیٹھ گیا۔ مدیان کے کاہن کی سات بیٹیاں تھیں، جو اپنے باپ یتھرو کی بھیڑیں چرا رہی تھیں، اور وہ آ کر پانی نکال رہی تھیں، یہاں تک کہ انہوں نے حوضوں کو بھر دیا، تاکہ اپنے باپ یتھرو کی بھیڑوں کو پانی پلائیں۔ لیکن چرواہے پہنچ کر انہیں نکال رہے تھے، اور موسیٰ کھڑا ہو کر انہیں بچایا، اور ان کے لیے پانی نکالا، اور ان کی بھیڑوں کو پلایا۔ وہ اپنے باپ رعوایل کے پاس آئیں اور اس نے ان سے کہا، تم آج جلدی کیوں آ گئیں؟ اور انہوں نے کہا، ایک مصری آدمی نے ہمیں چرواہوں سے بچایا، اور اس نے ہمارے لیے پانی کھینچا، اور اس نے ہماری بھیڑوں کو پلایا۔ اور اُس نے اپنی بیٹیوں سے کہا، اور وہ کہاں ہے؟ اور تم نے اس آدمی کو کیوں چھوڑ دیا ہے؟ اس لیے اُسے بلاؤ، تاکہ وہ روٹی کھائے۔ موسیٰ اس آدمی کے پاس بس گیا اور اس نے اپنی بیٹی صفورہ کو موسیٰ کو بیوی کے طور پر دے دیا۔ حاملہ ہو کر عورت نے بیٹا جنا، اور موسیٰ نے اس کا نام جرشوم رکھا، یہ کہتے ہوئے کہ میں پردیسی ہوں غیر ملک میں۔ اور ان بہت سے دنوں کے بعد، مصر کا بادشاہ مر گیا، اور بنی اسرائیل کاموں سے کراہے، اور انہوں نے چلّائے؛ اور ان کی چیخ خدا کی طرف کاموں سے اوپر چڑھی۔ اور خدا نے ان کی کراہ سنی، اور خدا نے اپنا عہد یاد کیا جو ابراہیم اور اسحاق اور یعقوب سے تھا۔ اور خدا نے بنی اسرائیل کو دیکھا، اور وہ ان پر ظاہر ہوا۔

۳

اور موسیٰ اپنے سسر یترو کی بھیڑیں چرا رہا تھا، جو مدیان کا کاہن تھا، اور وہ بھیڑوں کو بیابان میں لے گیا، اور حورب پہاڑ پر آیا۔ اور اسے خداوند کا قاصد جھاڑی میں سے آگ کے شعلے میں نظر آیا، اور وہ دیکھتا ہے کہ جھاڑی آگ سے جل رہی ہے، لیکن جھاڑی بھسم نہیں ہو رہی تھی۔ موسیٰ نے کہا، آگے بڑھ کر میں اس بڑے نظارے کو دیکھوں گا، کیونکہ

جھاڑی جل نہیں رہی ہے۔ جیسے ہی خداوند نے دیکھا کہ وہ دیکھنے کے لیے قریب آ رہا ہے، خداوند نے اسے جھاڑی میں سے پکارا، کہتے ہوئے، موسیٰ، موسیٰ؛ اور اس نے کہا، کیا ہے؟ اور اس نے کہا، یہاں قریب مت آؤ؛ اپنے پاؤں سے جوتا اتارو، کیونکہ یہ جگہ۔ جس میں تو کھڑا ہے، زمین مقدس ہے۔ اور اس نے کہا، میں تیرے باپ کا خدا ہوں، ابراہیم کا خدا، اور اسحاق کا خدا، اور یعقوب کا خدا؛ اور موسیٰ نے اپنا چہرہ پھیر لیا، کیونکہ وہ خدا کے سامنے دیکھنے سے ڈرتا تھا۔ خداوند نے موسیٰ سے کہا، دیکھ کر میں نے دیکھا ہے میری قوم کی تکلیف جو مصر میں ہے، اور ان کی چیخ میں نے سنی ہے ان کے ظالم کارندوں کی طرف سے، کیونکہ میں جانتا ہوں ان کا درد، اور میں اترا ہوں ان کو چھڑانے کے لیے مصریوں کے ہاتھ سے، اور ان کو نکالنے کے لیے اس زمین سے، اور ان کو لانے کے لیے ایک اچھی اور وسیع زمین میں، ایک زمین میں جو بہتی ہے دودھ اور شہد، اس جگہ میں کنعانیوں کی، اور حتیوں کی، اور اموریوں کی، اور فرزیوں کی، اور جرجاسیوں کی، اور حویوں کی، اور یبوسیوں کی۔ اور اب دیکھو، بنی اسرائیل کی فریاد میرے پاس پہنچ گئی ہے، اور میں نے وہ ظلم بھی دیکھا ہے جو مصری ان پر کرتے ہیں۔ اور اب یہاں، میں تجھے فرعون بادشاہِ مصر کی طرف بھیجوں گا، اور تو میری قوم بنی اسرائیل کو ملکِ مصر سے باہر لے آئے گا۔ اور موسیٰ نے خدا سے کہا، میں کون ہوں کہ میں فرعون بادشاہِ مصر کے پاس جاؤں، اور یہ کہ میں بنی اسرائیل کو ملکِ مصر سے نکال لاؤں؟ خدا نے موسیٰ سے کہا، یہ کہتے ہوئے کہ میں تیرے ساتھ ہوں گا، اور یہ تیرے لیے نشانی ہے کہ میں تجھے بھیجوں گا، جب تو میرے لوگوں کو مصر سے باہر لے جائے گا، اور تم اس پہاڑ پر خدا کی عبادت کرو گے۔ اور موسیٰ نے خدا سے کہا، دیکھو میں بنی اسرائیل کے پاس جاؤں گا، اور میں ان سے کہوں گا، ہمارے باپ دادا کے خدا نے مجھے تمہارے پاس بھیجا ہے، وہ مجھ سے پوچھیں گے، اس کا نام کیا ہے؟ میں ان سے کیا کہوں گا؟ اور خدا نے موسیٰ سے کہا، کہتے ہوئے، میں ہوں وہ جو ہے، اور اس نے کہا، اس طرح تم بنی اسرائیل سے کہو گے، وہ

جو ہے اس نے مجھے تمہاری طرف بھیجا ہے۔ اور خدا نے پھر موسیٰ سے کہا، اس طرح تم بنی اسرائیل سے کہو گے، خداوند ہمارے باپ دادا کا خدا، ابراہیم کا خدا، اور اسحاق کا خدا، اور یعقوب کا خدا، نے مجھے تمہاری طرف بھیجا ہے؛ یہ میرا ابدی نام ہے، اور نسلوں کی نسلوں کی یادگار ہے۔ آ کر اس لیے بنی اسرائیل کے بزرگوں کی مجلس کو جمع کرو، اور تم ان سے کہو گے، خداوند ہمارے باپ دادا کا خدا مجھ پر ظاہر ہوا ہے، ابراہیم کا خدا، اور اسحاق کا خدا، اور یعقوب کا خدا، کہتے ہوئے، میں نے یقیناً تمہاری خبر گیری کی ہے، اور جو کچھ تم پر مصر میں گزرا ہے۔ اور اس نے کہا، میں تم کو مصریوں کی مصیبت سے نکال کر کنعانیوں کی زمین میں لے جاؤں گا، اور حتیوں، اور اموریوں، اور فرزیوں، اور جرجاسیوں، اور حویوں، اور یبوسیوں کی زمین میں، ایک ایسی زمین میں جو دودھ اور شہد سے بہتی ہے۔ اور وہ تیری آواز سنیں گے، اور تو داخل ہوگا، تو اور اسرائیل کے بزرگوں کی مجلس، فرعون بادشاہِ مصر کے پاس، اور تو اُس سے کہے گا :عبرانیوں کے خدا نے ہمیں بلایا ہے، پس ہم تین دن کی راہ بیابان میں جائیں گے، تاکہ ہم اپنے خدا کے لیے قربانی کریں۔ میں جانتا ہوں کہ فرعون، مصر کا بادشاہ، تم کو جانے نہیں دے گا، سوائے اس کے کہ طاقتور ہاتھ کے ساتھ ہو۔ اور ہاتھ پھیلا کر، میں مصریوں کو اپنے سب عجائبات سے ماروں گا جو میں ان میں کروں گا، اور اس کے بعد وہ تم کو بھیج دے گا اور میں اس قوم کو مصریوں کے سامنے فضل دوں گا، جب تم روانہ ہو تو تم خالی نہیں جاؤ گے۔ بلکہ عورت اپنی پڑوسن سے اور اپنے ساتھ رہنے والی سے چاندی کے برتن اور سونے کے اور کپڑے مانگے گی، اور تم انہیں اپنے بیٹوں پر اور اپنی بیٹیوں پر رکھو گے، اور تم مصریوں کو لوٹو گے۔

۴

موسیٰ نے جواب دیا اور کہا، اگر وہ مجھ پر یقین نہ کریں، اور نہ ہی میری آواز سنیں، کیونکہ وہ کہیں گے کہ خدا تجھ پر ظاہر نہیں ہوا، تو میں ان سے کیا کہوں؟ خداوند نے اُس سے کہا، یہ کیا ہے جو تیرے ہاتھ میں ہے؟ اس نے کہا، لاٹھی۔ اور کہا، اسے زمین پر پھینک دو، اور اس نے اسے زمین پر پھینکا، اور وہ سانپ بن گیا، اور موسیٰ اس سے بھاگ گیا۔ اور خداوند نے موسیٰ سے کہا، اپنا ہاتھ بڑھاؤ، اور دُم کو پکڑ لو؛ پس اُس نے اپنا ہاتھ بڑھایا اور دُم کو پکڑ لیا؛ اور وہ اُس کے ہاتھ میں لاٹھی بن گئی۔ تاکہ وہ تجھ پر ایمان لائیں، کہ تجھ پر ظاہر ہوا ہے ان کے باپ دادا کا خدا، ابراہیم کا خدا، اور اسحاق کا خدا، اور یعقوب کا خدا۔ خداوند نے اس سے پھر کہا، اپنا ہاتھ اپنے گریبان میں ڈالو، اور اس نے اپنا ہاتھ اپنے گریبان میں ڈالا، اور اس نے اپنا ہاتھ اپنے گریبان سے نکالا، اور اس کا ہاتھ برف کی طرح ہو گیا۔ اور اس نے پھر کہا، اپنا ہاتھ اپنے گریبان میں ڈالو، اور اس نے اپنا ہاتھ اپنے گریبان میں ڈالا، اور اس نے اسے اپنے گریبان سے نکالا، اور پھر وہ اس کے گوشت کے رنگ میں بحال ہو گیا۔ اگر وہ تجھ پر یقین نہ کریں، اور نہ ہی پہلی نشانی کی آواز کو سنیں، تو وہ دوسری نشانی کی آواز پر یقین کریں گے۔ اور ایسا ہوگا اگر وہ تجھ پر ان دو نشانیوں کی وجہ سے یقین نہ کریں، اور نہ ہی تیری آواز سنیں، تو تو دریا کے پانی سے لے گا، اور خشک زمین پر انڈیل دے گا؛ اور جو پانی تو دریا سے لے گا، وہ خشک زمین پر خون ہو جائے گا۔ موسیٰ نے خداوند سے کہا، میں التجا کرتا ہوں، اے خداوند، میں کافی نہیں ہوں، نہ کل سے پہلے، نہ پرسوں سے پہلے، اور نہ اُس وقت سے جب تُو نے اپنے خادم سے بات کرنا شروع کیا، میں کمزور آواز والا اور سست زبان والا ہوں۔ اور خداوند نے موسیٰ سے کہا، کس نے انسان کو منہ دیا؟ اور کس نے بنایا بہرا اور گونگا، دیکھنے والا اور اندھا؟ کیا میں خدا نہیں ہوں؟ اور اب جاؤ، اور میں تمہارا منہ کھولوں گا، اور میں تمہیں سکھاؤں گا وہ جو تم بولنے والے ہو۔ اور موسیٰ نے کہا، میں منت کرتا ہوں، اے خداوند، کسی اور قابل شخص کو مقرر کر جسے تو بھیجے گا۔ اور خداوند غصے میں ہو کر موسیٰ

پر بولا، کیا ہارون تمہارا بھائی لاوی نہیں؟ میں جانتا ہوں کہ وہ بولتے ہوئے تم سے بولے گا، اور دیکھو وہ تمہاری ملاقات کو نکلے گا، اور تم کو دیکھ کر وہ اپنے دل میں خوش ہوگا اور تم اُس سے کہو گے، اور تم میرے الفاظ اُس کے منہ میں ڈالو گے، اور میں تمہارا منہ اور اُس کا منہ کھولوں گا، اور میں تم کو ہدایت دوں گا جو تم کرو گے۔ اور وہ خود تمہارے لیے لوگوں سے بات کرے گا، اور وہ خود تمہارا منہ ہوگا؛ لیکن تم اس کے لیے خدا کی طرف والی چیزیں ہوگے۔ اور یہ لاٹھی، جو سانپ میں بدل گئی تھی، تو اپنے ہاتھ میں لے گا، جس سے تو نشانیاں کرے گا۔ موسیٰ گیا اور اپنے سسر یترو کی طرف واپس لوٹا اور کہتا ہے، میں جاؤں گا اور اپنے بھائیوں کی طرف جو مصر میں ہیں واپس لوٹوں گا اور دیکھوں گا کہ آیا وہ ابھی تک زندہ ہیں، اور یترو نے موسیٰ سے کہا، صحت سے جاؤ، اور ان بہت سے دنوں کے بعد مصر کا بادشاہ مر گیا۔ خداوند نے موسیٰ سے مدیان میں کہا، جاؤ، مصر کو چلے جاؤ، کیونکہ وہ سب مر چکے ہیں جو تمہاری روح کے طلبگار تھے۔ موسیٰ نے بیوی اور بچوں کو لے کر انہیں جانوروں پر سوار کرایا، اور مصر کو واپس لوٹا۔ اور موسیٰ نے خدا کی طرف سے لاٹھی کو اپنے ہاتھ میں لیا۔ خداوند نے موسیٰ سے کہا، جب تو جا رہا ہو اور مصر کو واپس لوٹ رہا ہو، دیکھ تمام معجزے جو میں نے تیرے ہاتھوں میں دیے ہیں، تو انہیں فرعون کے سامنے کرنا؛ لیکن میں اس کے دل کو سخت کروں گا، اور وہ لوگوں کو ہرگز نہیں بھیجے گا۔ تو فرعون سے کہے گا، یہ باتیں خداوند کہتا ہے، اسرائیل میرا پہلوٹھا بیٹا ہے۔ میں نے تجھ سے کہا، میرے لوگوں کو بھیج دے تاکہ وہ میری عبادت کریں۔ اگر واقعی تو ان کو بھیجنا نہیں چاہتا، تو دیکھ لے، میں تیرے پہلوٹھے بیٹے کو مار ڈالوں گا۔ اور ایسا ہوا راستے میں سرائے میں خداوند کا پیغام رساں اس سے ملا اور وہ اسے مار ڈالنے کی کوشش کر رہا تھا۔ اور صفورہ نے ایک پتھر لے کر اپنے بیٹے کی نامختونی کا ختنہ کیا اور اس کے پاؤں پر گری اور کہا کہ میرے بچے کے ختنے کا خون ٹھہر گیا اور وہ اس سے چلا گیا، کیونکہ اس نے کہا، میرے بچے کے ختنے کا

خون ٹھہر گیا۔ خداوند نے ہارون سے کہا، جاؤ موسیٰ سے ملنے کو بیابان میں، اور وہ گیا، اور اس سے خدا کے پہاڑ پر ملا، اور انہوں نے ایک دوسرے کو بوسہ دیا۔ اور موسیٰ نے ہارون کو خداوند کے سب کلام بتائے جو اس نے بھیجے تھے، اور سب باتیں جو اس نے اسے حکم دی تھیں۔ موسیٰ اور ہارون گئے، اور انہوں نے بنی اسرائیل کے بزرگوں کی مجلس کو جمع کیا۔ اور ہارون نے وہ تمام باتیں بولیں جو خدا نے موسیٰ سے کہی تھیں، اور اس نے لوگوں کے سامنے نشانیاں دکھائیں۔ اور لوگوں نے یقین کیا اور خوش ہوئے، کیونکہ خدا نے بنی اسرائیل کی خبر لی تھی، اور کیونکہ اُس نے اُن کی مصیبت دیکھی تھی؛ اور لوگ جھک کر سجدے میں گر گئے۔

۵

اور ان باتوں کے بعد موسیٰ اور ہارون فرعون کے پاس داخل ہوئے، اور انہوں نے اس سے کہا، یہ باتیں خداوند اسرائیل کا خدا کہتا ہے، میرے لوگوں کو بھیج دو، تاکہ وہ بیابان میں میرے لیے عید منائیں۔ اور فرعون نے کہا، وہ کون ہے جس کی آواز میں سنوں، تاکہ بنی اسرائیل کو بھیج دوں ?میں خداوند کو نہیں جانتا، اور میں اسرائیل کو نہیں بھیجوں گا۔ اور وہ اُس سے کہتے ہیں، عبرانیوں کے خدا نے ہمیں بلایا ہے، اِس لیے ہم تین دن کا راستہ بیابان میں جائیں گے، تاکہ ہم خداوند اپنے خدا کے لیے قربانی کریں، کہیں ایسا نہ ہو کہ موت یا قتل ہمیں مل جائے۔ اور مصر کے بادشاہ نے ان سے کہا، موسیٰ اور ہارون، تم لوگوں کو ان کے کاموں سے کیوں بھٹکاتے ہو؟ تم میں سے ہر ایک اپنے کام کی طرف چلا جائے اور فرعون نے کہا، دیکھو اب لوگ بڑھ رہے ہیں، لہذا ہم انہیں کاموں سے نہ روکیں۔ فرعون نے لوگوں کے نگرانوں اور کاتبوں کو حکم دیا، کہتے ہوئے، اب تم مزید لوگوں کو اینٹ بنانے کے لیے بھوسہ نہیں دو گے، جیسے کل اور پرسوں دیتے تھے، بلکہ وہ خود

جائیں اور اپنے لیے بھوسہ جمع کریں اور اینٹیں بنانے کا انتظام جو وہ خود کرتے ہیں، ہر دن کے مطابق تم ان پر ڈالو گے؛ تم کچھ بھی نہیں ہٹاؤ گے؛ کیونکہ وہ فارغ ہیں؛ اسی لیے وہ چیخے ہیں، کہتے ہوئے :ہم اٹھیں، اور ہم اپنے خدا کو قربانی دیں۔ ان آدمیوں کے کام بھاری کیے جائیں، اور وہ ان چیزوں کے بارے میں فکرمند رہیں، اور وہ خالی باتوں میں فکرمند نہ رہیں۔ اور نگران اور کاتب ان کو جلدی کرا رہے تھے، اور وہ لوگوں سے کہہ رہے تھے، کہتے ہوئے، یہ باتیں فرعون کہتا ہے :میں اب تمہیں بھوسہ نہیں دیتا۔ تم خود جا کر اپنے لیے بھوسہ جمع کرو، جہاں سے بھی تم پاؤ، کیونکہ تمہارے مقررہ میں سے کچھ بھی نہیں لیا جائے گا۔ اور لوگ پورے ملک مصر میں بھوسہ جمع کرنے کے لیے بکھر گئے۔ اور نگران انہیں جلدی کرا رہے تھے، یہ کہتے ہوئے، اپنے مقررہ کام روزانہ مکمل کرو، بالکل ویسے جیسے جب تمہیں بھوسہ دیا جاتا تھا۔ اور بنی اسرائیل کی نسل کے کاتب جو ان پر مقرر کیے گئے تھے فرعون کے نگرانوں کے ذریعے مارے گئے، یہ کہتے ہوئے، کیوں تم نے اپنی اینٹ بنانے کی مقررہ مقدار پوری نہیں کی جیسے کل اور پرسوں، اور آج کی؟ داخل ہو کر، بنی اسرائیل کے بیٹوں کے کاتبوں نے فرعون سے فریاد کی، کہتے ہوئے، تو کیوں اپنے خادموں کے ساتھ اس طرح کرتا ہے؟ تیرے خادموں کو بھوسہ نہیں دیا جاتا، اور وہ ہم سے کہتے ہیں کہ اینٹیں بناؤ، اور دیکھو تیرے بچے مارے گئے ہیں، پس تو اپنے لوگوں پر ظلم کرے گا۔ اور اس نے ان سے کہا، تم سست ہو، تم سست لوگ ہو؛ اسی وجہ سے تم کہتے ہو، آؤ ہم جائیں، ہم اپنے خدا کو قربانی دیں۔ اب اس لیے جا کر کام کرو؛ کیونکہ بھوسہ تمہیں نہیں دیا جائے گا، اور اینٹوں کی مقررہ تعداد تم ادا کرو گے۔ اور بنی اسرائیل کے کاتبوں نے اپنے آپ کو مصیبت میں دیکھا، یہ کہتے ہوئے، تم اینٹیں بنانے کا روزانہ کا کام نہیں چھوڑو گے۔ اور انہوں نے موسیٰ اور ہارون سے ملاقات کی جو ان سے ملنے کے لیے آ رہے تھے، جب وہ فرعون کے پاس سے نکل رہے تھے، اور انہوں نے ان سے کہا، خدا تم کو دیکھے اور فیصلہ کرے، کیونکہ تم نے ہماری بو کو فرعون کے سامنے اور اس

کے خادموں کے سامنے مکروہ بنا دیا، تاکہ اس کے ہاتھوں میں تلوار دے دی جائے، ہم کو قتل کرنے کے لیے۔ موسیٰ خداوند کی طرف لوٹا اور کہا، میں التجا کرتا ہوں، اے خداوند، تو نے اس قوم کو کیوں ستایا؟ اور تو نے مجھے کیوں بھیجا ہے؟ اور جب سے میں فرعون کے پاس گیا ہوں، تیرے نام پر بات کرنے کے لیے، اس نے ان لوگوں کو تکلیف دی ہے، اور تو نے اپنے لوگوں کو نہیں بچایا۔

۶

اور خداوند نے موسیٰ سے کہا، اب تو دیکھے گا جو میں فرعون کے ساتھ کروں گا، کیونکہ طاقتور ہاتھ سے وہ انہیں بھیج دے گا، اور بلند بازو سے وہ انہیں اس کی زمین سے نکال دے گا۔ خدا نے موسیٰ سے بات کی، اور اس سے کہا، میں خداوند ہوں۔ اور میں ابراہیم اور اسحاق اور یعقوب پر ظاہر ہوا، ان کا خدا ہوتے ہوئے، اور میرا نام خداوند میں نے ان پر ظاہر نہیں کیا۔ اور میں نے اپنا عہد ان کے ساتھ قائم کیا تاکہ انہیں کنعانیوں کی زمین دوں، وہ زمین جس میں وہ پردیسی کی طرح رہے تھے۔ اور میں نے بنی اسرائیل کی آہیں سنیں جن کو مصری غلام بنا رہے ہیں اور میں نے تمہارے عہد کو یاد کیا جاؤ، میں نے بنی اسرائیل سے کہا، یہ کہتے ہوئے، میں خداوند ہوں؛ اور میں تم کو مصریوں کی قوت سے نکال لاؤں گا، اور میں تم کو غلامی سے رہائی دوں گا، اور میں تم کو بلند بازو اور بڑے فیصلے سے چھڑاؤں گا؛ اور میں تم کو اپنے لیے اپنی قوم بناؤں گا، اور میں تمہارا خدا ہوں گا؛ اور تم جان لو گے کہ میں خداوند تمہارا خدا ہوں، جس نے تم کو مصریوں کے ظلم سے نکالا۔ اور میں تم کو اُس زمین میں لاؤں گا، جس کی طرف میں نے اپنا ہاتھ بڑھایا تھا کہ اُسے ابراہیم اور اسحاق اور یعقوب کو دوں، اور میں تم کو اُسے میراث میں دوں گا۔ میں خداوند ہوں۔ موسیٰ نے اسرائیل کے بیٹوں سے اس طرح بات کی، اور انہوں نے موسیٰ کی

نہیں سنی دل شکستگی کی وجہ سے اور سخت کاموں کی وجہ سے۔ خداوند نے موسیٰ سے کہا کہتے ہوئے، اندر جاؤ، فرعون مصر کے بادشاہ سے بات کرو، تاکہ وہ بنی اسرائیل کو اس کی زمین سے باہر بھیج دے۔ موسیٰ نے خداوند کے سامنے بات کی، کہتے ہوئے، دیکھو بنی اسرائیل نے میری بات نہیں سنی، اور فرعون میری بات کیسے سنے گا؟ لیکن میں غیر منطقی ہوں خداوند نے موسیٰ اور ہارون سے کہا، اور انہیں فرعون بادشاہِ مصر کے پاس حکم دیا، تاکہ بنی اسرائیل کو ملکِ مصر سے باہر بھیج دیں اور یہ ان کے آبائی گھروں کے سردار تھے۔ روبن کے بیٹے، جو اسرائیل کا پہلوٹھا تھا :حنوک، اور فلو، حصرون، اور کرمی۔ یہ روبن کا خاندان ہے۔ اور شمعون کے بیٹے :یموئیل، اور یمین، اور اہود، اور یاکین، اور ضحار، اور ساؤل جو کنعانی عورت سے تھا؛ یہ شمعون کے بیٹوں کے خاندان ہیں۔ اور یہ لاوی کے بیٹوں کے نام ان کے خاندان کے مطابق ہیں :جیرسون، قہات، اور مراری؛ اور لاوی کی زندگی کے سال ایک سو سینتیس تھے۔ اور یہ جرسون کے بیٹے :لبنی اور سمعی؛ ان کے خاندانوں کے گھر۔ اور قہات کے بیٹے :عمرام، اور اضہار، حبرون، اور عزی ایل؛ اور قہات کی زندگی کے سال ایک سو تینتیس سال تھے۔ اور مراری کے بیٹے : محلی اور موشی۔ یہ لاوی کے آبائی گھرانے ان کے خاندانوں کے مطابق ہیں اور عمران نے یوکبد کو، جو اس کے باپ کے بھائی کی بیٹی تھی، اپنے لیے بیوی بنایا؛ اور اس نے اس کے لیے ہارون اور موسیٰ کو جنم دیا، اور مریم ان کی بہن کو؛ اور عمران کی زندگی کے سال ایک سو بتیس سال تھے۔ اور ازہار کے بیٹے :قورح، نافیق اور زکری۔ اور عزی ایل کے بیٹے : میسائیل، اور الیضافان، اور سگری۔ ہارون نے امیناداب کی بیٹی الیشبع کو، جو نحشون کی بہن تھی، اپنی بیوی بنایا، اور اس نے اس کے لیے ندب، ابیہو، العازر اور اتھامر کو جنم دیا۔ قورح کے بیٹے :اسیر، اور القانہ، اور ابیاساف؛ یہ قورح کی نسلیں ہیں۔ اور العازر ہارون کے بیٹے نے فوطی ایل کی بیٹیوں میں سے اپنے لیے بیوی لی، اور اس نے اس کے لیے فینحاس کو جنم دیا۔ یہ لاویوں کے خاندان کے سردار ہیں، ان کی نسلوں کے مطابق۔

یہ ہارون اور موسیٰ ہیں جن سے اللہ نے کہا کہ بنی اسرائیل کو مصر کی زمین سے ان کی قوت کے ساتھ نکال لاؤ یہ وہ ہیں جو فرعون بادشاہِ مصر سے بات کرنے والے تھے اور انہوں نے بنی اسرائیل کو ملکِ مصر سے نکالا، خود ہارون اور موسیٰ، جس دن خداوند نے موسیٰ سے ملکِ مصر میں بات کی۔ اور خداوند نے موسیٰ سے بات کی، کہتے ہوئے، میں خداوند ہوں؛ فرعون بادشاہِ مصر سے بات کر جتنا میں تجھ سے کہتا ہوں۔ اور موسیٰ نے خداوند کے سامنے کہا، دیکھو میں کمزور آواز والا ہوں، اور فرعون میری کیسے سنے گا۔

۷

اور خداوند نے موسیٰ سے کہا، کہتے ہوئے، دیکھو میں نے تجھے فرعون کے لیے خدا بنایا ہے، اور ہارون تیرا بھائی تیرا نبی ہوگا۔ تُو اُس سے وہ سب کچھ بولے گا جتنا میں تجھے حکم دیتا ہوں، اور ہارون تیرا بھائی فرعون سے بولے گا تاکہ وہ بنی اسرائیل کو اُس کی زمین سے بھیج دے۔ اور میں فرعون کے دل کو سخت کروں گا، اور اپنی نشانیاں اور اپنے عجائبات مصر کی زمین میں بڑھاؤں گا۔ اور فرعون تمہاری نہیں سنے گا، اور میں اپنا ہاتھ مصر پر ڈالوں گا، اور میں اپنی قوت کے ساتھ اپنی قوم بنی اسرائیل کو زمین مصر سے بڑے انتقام کے ساتھ نکالوں گا۔ اور تمام مصری جان لیں گے کہ میں خداوند ہوں، جب میں اپنا ہاتھ مصر پر پھیلاؤں گا، اور بنی اسرائیل کو ان کے درمیان سے نکالوں گا۔ موسیٰ اور ہارون نے ویسا ہی کیا جیسا خداوند نے ان کو حکم دیا تھا، انہوں نے ایسا ہی کیا۔ موسیٰ اسّی سال کے تھے، اور ہارون ان کا بھائی تراسی سال کا تھا، جب انہوں نے فرعون سے بات کی۔ اور خداوند نے موسیٰ اور ہارون سے کہا، اگر فرعون تم سے بولے اور کہے، ہمیں کوئی نشان یا معجزہ دکھاؤ، تو تم ہارون سے، اپنے بھائی سے، کہو گے، لاٹھی لو اور اسے زمین پر فرعون کے سامنے اور اس کے خادموں کے سامنے پھینک دو، اور وہ سانپ بن جائے گی۔

موسیٰ اور ہارون فرعون کے سامنے اور اُس کے خادموں کے سامنے داخل ہوئے، اور اُنہوں نے ایسا کیا جیسا خداوند نے اُن کو حکم دیا تھا، اور ہارون نے لاٹھی فرعون کے سامنے اور اُس کے خادموں کے سامنے پھینکی، اور وہ سانپ بن گئی۔ فرعون نے مصر کے سوفسطائیوں کو اور جادوگروں کو بلایا، اور مصریوں کے جادوگروں نے بھی اپنی جادوگری سے ایسا ہی کیا۔ اور ہر ایک نے اپنی لاٹھی پھینکی، اور وہ سانپ بن گئے، اور ہارون کی لاٹھی نے ان کی لاٹھیوں کو نگل لیا۔ اور فرعون کا دل مضبوط ہوا، اور اس نے ان کی نہیں سنی، جیسا کہ خداوند نے ان کو حکم دیا تھا۔ خداوند نے موسیٰ سے کہا کہ فرعون کا دل سخت ہو گیا ہے، تاکہ وہ لوگوں کو نہ بھیجے۔ صبح کو فرعون کی طرف جاؤ؛ دیکھو وہ پانی کی طرف نکلتا ہے، اور تم دریا کے کنارے پر اس سے ملو گے؛ اور وہ لاٹھی جو سانپ میں بدل گئی تھی اپنے ہاتھ میں لو گے۔ اور تو اُس سے کہے گا، عبرانیوں کا خداوند خدا نے مجھے تیری طرف بھیجا ہے، یہ کہتے ہوئے، میرے لوگوں کو بھیج دے، تاکہ وہ بیابان میں میری عبادت کریں، اور دیکھ تُو نے اِس وقت تک نہیں سنا ہے۔ خداوند یہ باتیں کہتا ہے، اس سے تو جانے گا کہ میں خداوند ہوں، دیکھو میں اُس لاٹھی سے جو میرے ہاتھ میں ہے اُس پانی پر جو دریا میں ہے ماروں گا، اور وہ خون میں بدل جائے گا۔ اور وہ مچھلیاں جو دریا میں ہیں مر جائیں گی، اور دریا بدبو دے گا، اور مصری لوگ دریا سے پانی نہیں پی سکیں گے۔ خداوند نے موسیٰ سے کہا، اپنے بھائی ہارون سے کہو، اپنی لاٹھی اپنے ہاتھ میں لو، اور اپنا ہاتھ مصر کے پانیوں پر بڑھاؤ، اور ان کی نہروں پر، اور ان کی نالیوں پر، اور ان کی دلدلوں پر، اور ان کے ہر جمع شدہ پانی پر، اور وہ خون ہو جائے گا؛ اور خون ہو گیا تمام مصر کی زمین میں، لکڑیوں میں بھی اور پتھروں میں بھی۔ اور موسیٰ اور ہارون نے ایسا ہی کیا، جیسا خداوند نے انہیں حکم دیا تھا، اور اس نے اپنی لاٹھی اٹھا کر دریا میں پانی کو فرعون کے سامنے اور اس کے خادموں کے سامنے مارا، اور دریا میں سارا پانی خون میں بدل گیا۔ اور مچھلیاں جو دریا میں تھیں مر گئیں، اور دریا

بدبودار ہو گیا، اور مصری لوگ دریا سے پانی نہیں پی سکتے تھے، اور تمام مصر کی زمین میں خون تھا۔ اور مصریوں کے جادوگروں نے بھی اپنی جادوگری سے ایسا ہی کیا، اور فرعون کا دل سخت ہو گیا، اور اس نے ان کی نہ سنی، جیسا کہ خداوند نے کہا تھا۔ مُڑ کر فرعون اپنے گھر میں داخل ہوا اور اُس نے اِس پر بھی اپنا دھیان نہیں لگایا تمام مصریوں نے دریا کے گرد کھودا تاکہ پانی پی سکیں اور وہ دریا سے پانی پی نہیں سکتے تھے اور سات دن پورے ہو گئے، اس کے بعد کہ خداوند نے دریا کو مارا۔ اور خداوند نے موسیٰ سے کہا، فرعون کے پاس جاؤ، اور تم اس سے کہو گے، یہ باتیں خداوند کہتا ہے، میرے لوگوں کو بھیج دو، تاکہ وہ میری عبادت کریں۔ اگر تو نہیں چاہتا بھیج دینا، تو دیکھ میں تیری سب حدود کو مینڈکوں سے مارتا ہوں۔ اور دریا مینڈکوں کو اُگل دے گا، اور اوپر چڑھ کر وہ تیرے گھروں میں داخل ہوں گے، اور تیرے سونے کے کمروں کے خزانوں میں، اور تیرے بستروں پر، اور تیرے خادموں کے گھروں میں، اور تیرے لوگوں کے گھروں میں، اور تیرے آٹا گوندھنے کے برتنوں میں، اور تیرے تندوروں میں۔ اور تیرے اوپر، اور تیرے خادموں کے اوپر، اور تیرے لوگوں کے اوپر، مینڈک چڑھیں گے۔

۸

اور خداوند نے موسیٰ سے کہا، اپنے بھائی ہارون سے کہو، اپنے ہاتھ سے اپنی لاٹھی دریاؤں پر اور نہروں پر اور دلدلوں پر پھیلاؤ، اور مینڈکوں کو اوپر لاؤ۔ اور ہارون نے اپنا ہاتھ مصر کے پانیوں پر پھیلایا، اور مینڈکوں کو اوپر لایا؛ اور مینڈک اوپر آیا، اور اس نے مصر کی زمین کو ڈھانپ لیا۔ اور مصریوں کے جادوگروں نے بھی اسی طرح اپنی جادوگریوں سے کیا، اور مینڈکوں کو مصر کی زمین پر لے آئے اور فرعون نے موسیٰ اور ہارون کو بلایا، اور کہا، میرے لیے خداوند سے دعا کرو، اور وہ مینڈکوں کو مجھ سے اور میری قوم سے

دور کر دے، اور میں انہیں بھیج دوں گا، اور وہ خداوند کے لیے قربانی کریں۔ موسیٰ نے فرعون سے کہا، میرے لیے مقرر کرو کہ میں کب تمہارے لیے اور تمہارے خادموں کے لیے اور تمہاری قوم کے لیے دعا کروں تاکہ مینڈکوں کو تم سے اور تمہاری قوم سے اور تمہارے گھروں سے ختم کر دوں، سوائے دریا میں جو باقی رہ جائیں گے۔ اُس نے کہا، کل؛ پس اُس نے کہا، جیسا تُو نے کہا ہے؛ تاکہ تُو جان لے کہ کوئی دوسرا نہیں ہے سوائے خداوند کے؛ اور مینڈک ہٹائے جائیں گے تجھ سے، اور تمہارے گھروں سے، اور رہائش گاہوں سے، اور تیرے خادموں سے، اور تیری قوم سے، سوائے دریا میں کہ وہ رہ جائیں گے۔ موسیٰ اور ہارون فرعون کے پاس سے باہر نکلے اور موسیٰ نے خداوند سے مینڈکوں کے معاہدے کے بارے میں پکارا، جیسا کہ فرعون نے مقرر کیا تھا۔ اور خداوند نے ویسا ہی کیا جیسا موسیٰ نے کہا تھا، اور مینڈک مر گئے گھروں سے اور دیہات سے اور کھیتوں سے۔ اور انہوں نے انہیں ڈھیروں میں جمع کیا، اور زمین بدبو دینے لگی۔ جب فرعون نے دیکھا کہ آرام ہو گیا ہے، تو اس کا دل سخت ہو گیا، اور اس نے ان کی نہیں سنی، جیسا کہ خداوند نے فرمایا تھا۔ خداوند نے موسیٰ سے کہا، ہارون سے کہو، اپنے ہاتھ سے اپنی لاٹھی پھیلاؤ، اور زمین کی مٹی کو مارو، اور وہ ڈنگ ہوں گے آدمیوں میں اور چوپایوں میں اور مصر کی ساری زمین میں۔ ہارون نے اپنے ہاتھ سے لاٹھی بڑھائی اور زمین کی مٹی کو مارا، اور جوئیں آدمیوں میں ہو گئیں، اور چوپایوں میں، اور زمین کی ساری مٹی میں جوئیں ہو گئیں۔ اور جادوگروں نے بھی اپنے جادو سے ایسا ہی کیا کہ مچھروں کو نکال لائیں، اور وہ قادر نہ ہوئے، اور مچھر آدمیوں میں اور چوپایوں میں ہو گئے۔ پس جادوگروں نے فرعون سے کہا، یہ خدا کی انگلی ہے، اور فرعون کا دل سخت ہو گیا، اور اس نے ان کی نہ سنی، جیسا کہ خداوند نے کہا تھا۔ خداوند نے موسیٰ سے کہا، صبح سویرے اٹھنا، اور فرعون کے سامنے کھڑے ہونا؛ اور دیکھو وہ پانی کی طرف نکلے گا؛ اور تم اس سے کہنا، یہ باتیں خداوند کہتا ہے، میرے لوگوں کو بھیج دو، تاکہ وہ بیابان میں میری عبادت کریں۔ اگر تو

میرے لوگوں کو بھیجنا نہیں چاہتا، تو دیکھ میں تجھ پر اور تیرے خادموں پر اور تیرے لوگوں پر اور تمہارے گھروں پر کتے مکھی بھیجتا ہوں، اور مصریوں کے گھر کتے مکھی سے بھر جائیں گے اور زمین میں بھی جس پر وہ ہیں۔ اور میں اس دن جشن کی زمین کو الگ کروں گا، جس پر میرے لوگ موجود ہیں، جس پر وہاں مکھی نہیں ہوگی، تاکہ تو جان لے کہ میں خداوند ہوں، تمام زمین کا خدا۔ اور میں اپنے لوگوں کے درمیان اور تیرے لوگوں کے درمیان فرق رکھوں گا، اور کل یہ زمین پر ہوگا۔ خداوند نے ایسا ہی کیا اور مکھیوں کا ہجوم فرعون کے گھروں میں آیا، اور اس کے خادموں کے گھروں میں، اور مصر کی ساری زمین میں، اور زمین مکھیوں سے تباہ ہو گئی۔ اور فرعون نے موسیٰ اور ہارون کو بلایا، کہتے ہوئے، آ کر اپنے خداوند خدا کے لیے اس زمین میں قربانی کرو۔ اور موسیٰ نے کہا، ایسا ہونا ممکن نہیں؛ کیونکہ ہم خداوند ہمارے خدا کو مصریوں کی مکروہات قربانی کریں گے؛ کیونکہ اگر ہم مصریوں کی مکروہات ان کے سامنے قربانی کریں، تو ہم پتھراؤ کیے جائیں گے۔ ہم تین دن کی راہ بیابان میں جائیں گے، اور ہم اپنے خدا کو قربانی دیں گے، جیسا کہ خداوند نے ہم سے کہا۔ اور فرعون نے کہا، میں تم کو بھیجتا ہوں، اور تم اپنے خدا کے لیے بیابان میں قربانی کرو؛ لیکن تم دور نہیں جاؤ گے؛ پس میرے لیے خداوند سے دعا کرو۔ موسیٰ نے کہا، اور میں تیرے پاس سے باہر جاؤں گا، اور خدا سے دعا کروں گا، اور مکھیاں کل تیرے خادموں سے اور تیری قوم سے چلی جائیں گی۔ فرعون مزید دھوکہ نہ دے قوم کو خداوند کے لیے قربانی کرنے کے لیے نہ بھیجنے میں۔ موسیٰ فرعون کے پاس سے باہر نکلا اور خدا سے دعا کی۔ اور خداوند نے ویسا ہی کیا جیسا موسیٰ نے کہا تھا، اور اس نے کتے کی مکھیوں کو فرعون سے اور اس کے خادموں سے اور اس کے لوگوں سے ہٹا دیا، اور ایک بھی نہیں بچی۔ اور فرعون نے اس وقت بھی اپنا دل سخت کیا، اور اس نے لوگوں کو جانے دینے سے انکار کیا

۹

اور خداوند نے موسیٰ سے کہا، فرعون کے پاس جاؤ، اور تم اس سے کہنا، یہ باتیں خداوند عبرانیوں کا خدا کہتا ہے، میرے لوگوں کو بھیج دو، تاکہ وہ میری عبادت کریں۔ اگر تو میرے لوگوں کو بھیجنا نہیں چاہتا بلکہ اب بھی ان پر قابو رکھتا ہے، تو دیکھ، خداوند کا ہاتھ تیرے مویشیوں پر آئے گا جو میدانوں میں ہیں، گھوڑوں پر، اور لادنے والے جانوروں پر، اور اونٹوں پر، اور بیلوں پر، اور بھیڑوں پر، بہت بڑی موت۔ اور میں اُس وقت مصریوں کے مویشیوں اور بنی اسرائیل کے مویشیوں کے درمیان فرق کروں گا، بنی اسرائیل کی تمام چیزوں میں سے کوئی چیز نہیں مرے گی۔ اور خدا نے ایک وقت مقرر کیا، کہتے ہوئے، کل خداوند یہ بات زمین پر کرے گا۔ اور خداوند نے اگلے دن یہ بات کی، اور مصریوں کے سب مویشی مر گئے، لیکن بنی اسرائیل کے مویشیوں میں سے کچھ بھی نہیں مرا۔ لیکن فرعون نے دیکھا کہ بنی اسرائیل کے مویشیوں میں سے کوئی بھی نہیں مرا، تو فرعون کا دل سخت ہو گیا، اور اس نے لوگوں کو نہیں بھیجا۔ اور خداوند نے موسیٰ اور ہارون سے کہا، کہتے ہوئے، تم اپنے ہاتھ بھٹی کی کالک سے بھر لو، اور موسیٰ اسے آسمان کی طرف فرعون کے سامنے اور اس کے خادموں کے سامنے چھڑکے۔ اور گرد ہو جائے تمام زمین مصر پر، اور یہ آدمیوں پر اور چوپایوں پر ہو گا، پھوڑے اور پھنسیاں پھوٹتی ہوئی آدمیوں میں اور چوپایوں میں، تمام زمین مصر میں۔ اور موسیٰ نے بھٹی کی کالک فرعون کے سامنے لی، اور موسیٰ نے اسے آسمان کی طرف چھڑکا، اور پھوڑے ہو گئے، چھالے پھوٹ رہے تھے آدمیوں میں اور چوپایوں میں۔ اور جادوگر موسیٰ کے سامنے کھڑے ہونے کے قابل نہیں تھے پھوڑوں کی وجہ سے، کیونکہ پھوڑے جادوگروں پر تھے اور تمام مصر کی زمین میں۔ خداوند نے فرعون کے دل کو سخت کیا، اور اس نے ان کی نہیں سنی، جیسا کہ خداوند نے حکم دیا تھا۔ خداوند نے موسیٰ سے کہا، صبح سویرے اٹھنا، اور

فرعون کے سامنے کھڑے ہونا، اور تم اس سے کہنا، یہ باتیں خداوند عبرانیوں کا خدا کہتا ہے، میرے لوگوں کو بھیج دو، تاکہ وہ میری عبادت کریں۔ اس لیے کہ اب کے وقت میں، میں اپنی تمام آفتیں تیرے دل پر، اور تیرے خادموں پر، اور تیری قوم پر بھیجتا ہوں، تاکہ تو جان لے کہ ساری زمین میں میرے جیسا کوئی دوسرا نہیں ہے۔ اب کیونکہ اپنا ہاتھ بڑھا کر میں تجھے ماروں گا، اور تیرے لوگوں کو مار ڈالوں گا، اور تو زمین سے مٹا دیا جائے گا۔ اور اس کی وجہ سے تو محفوظ رکھا گیا، تاکہ میں تجھ میں اپنی طاقت دکھاؤں، اور تاکہ میرا نام تمام زمین میں اعلان کیا جائے۔ کیا تو ابھی تک میرے لوگوں کے خلاف عمل کرتا ہے کہ ان کو نہ بھیجے؟ دیکھو میں کل اس وقت بہت زیادہ اولے برساؤں گا، جیسے مصر میں نہیں ہوئے اُس دن سے جب وہ بنایا گیا آج کے دن تک۔ اب اس لیے جلدی کر کے اپنے مویشیوں کو جمع کر لے، اور جو کچھ تیرا ہے میدان میں؛ کیونکہ سب لوگ اور مویشی، جو تیرے ہیں میدان میں؛ کیونکہ سب لوگ اور مویشی، جو میدانوں میں پائے جائیں، اور گھر میں داخل نہ ہوں، بلکہ ان پر اولے گریں، مر جائیں گے۔ جو خداوند کے کلام سے ڈرتا تھا فرعون کے خادموں میں سے، اُس نے اپنے مویشیوں کو گھروں میں جمع کیا۔ لیکن جس نے خداوند کے کلام کی طرف توجہ نہیں دی، اس نے اپنے مویشی میدانوں میں چھوڑ دیے۔ اور خداوند نے موسیٰ سے کہا، اپنا ہاتھ آسمان کی طرف بڑھاؤ، اور مصر کی ساری زمین پر اولے پڑیں گے، آدمیوں پر اور مویشیوں پر اور زمین پر کی ساری نباتات پر۔ موسیٰ نے اپنا ہاتھ آسمان کی طرف بڑھایا، اور خداوند نے آوازیں اور اولے دیے؛ اور آگ زمین پر دوڑی؛ اور خداوند نے تمام مصر کی زمین پر اولے برسائے۔ اور اولے تھے اور آگ اولوں میں بھڑک رہی تھی؛ اور اولے بہت ہی شدید تھے، جیسا کہ مصر میں نہیں ہوا تھا، اُس دن سے جب سے اُس پر قوم ہوئی تھی۔ اور اولے نے مصر کی ساری زمین میں مارا، انسان سے لے کر چوپائے تک؛ اور اولے نے ہر پودے کو جو میدان میں تھا مارا؛ اور اولے نے سب درختوں کو جو میدانوں میں تھے توڑ دیا۔ سوائے جشن کی زمین

میں، جہاں بنی اسرائیل تھے، اولے نہیں پڑے۔ بھیج کر فرعون نے موسیٰ اور ہارون کو بلایا، اور ان سے کہا، میں نے اب گناہ کیا ہے؛ خداوند راستباز ہے، لیکن میں اور میری قوم بے دین ہیں۔ اس لیے میرے لیے خداوند سے دعا کرو، اور خدا کی آوازیں اور اولے اور آگ بند ہو جائیں؛ اور میں تمہیں بھیج دوں گا، اور تم مزید نہیں ٹھہرو گے۔ موسیٰ نے اس سے کہا، جیسے ہی میں شہر سے باہر نکلوں گا، میں اپنے ہاتھ خداوند کی طرف پھیلاؤں گا، اور آوازیں بند ہو جائیں گی، اور اولے اور بارش اب نہیں ہوگی، تاکہ تو جان لے کہ زمین خداوند کی ہے۔ اور تم اور تمہارے خادم، میں جانتا ہوں کہ ابھی تک تم نے خداوند سے نہیں ڈرا ہے۔ سن اور جَو مارے گئے، کیونکہ جَو کھڑا تھا اور سن بیج میں تھا۔ گندم اور جَو نہیں مارے گئے، کیونکہ وہ دیر سے پکنے والی فصلیں تھیں۔ موسیٰ فرعون سے شہر کے باہر نکل گیا، اور اس نے خداوند کی طرف ہاتھ پھیلائے، اور آوازیں بند ہو گئیں، اور اولے اور بارش زمین پر مزید نہیں ٹپکی۔ فرعون نے دیکھ کر کہ بارش اور اولے اور آوازیں رک گئی ہیں، گناہ کرنے کا اضافہ کیا؛ اور اس نے اپنا دل، اور اپنے نوکروں کا دل سخت کیا۔ اور فرعون کا دل سخت ہو گیا، اور اس نے بنی اسرائیل کو نہیں بھیجا، جیسا کہ خداوند نے موسیٰ سے کہا تھا۔

۰۱

خداوند نے موسیٰ سے کہا، کہتے ہوئے، فرعون کے پاس جاؤ، کیونکہ میں نے اس کے دل کو اور اس کے خادموں کے دلوں کو سخت کر دیا ہے، تاکہ یہ نشانیاں یکے بعد دیگرے ان پر آئیں، تاکہ تم اپنے بچوں کے کانوں میں اور اپنے بچوں کے بچوں کو بیان کرو کہ میں نے مصریوں کے ساتھ کیا کیا، اور میری نشانیاں جو میں نے ان میں ظاہر کیں، اور تم جان لو گے کہ میں خداوند ہوں۔ موسیٰ اور ہارون فرعون کے سامنے داخل ہوئے، اور انہوں نے اس

سے کہا، یہ باتیں خداوند عبرانیوں کا خدا کہتا ہے :کب تک تم میرے سامنے جھکنا نہیں چاہتے؟ میری قوم کو بھیج دو، تاکہ وہ میری عبادت کریں۔ اگر تو میری قوم کو بھیجنا نہیں چاہتا، تو دیکھ میں کل اس وقت تیری تمام سرحدوں پر بہت ٹڈیاں لاتا ہوں۔ اور وہ زمین کی نظر کو ڈھانپ دے گا، اور تم زمین کو دیکھنے کے قابل نہیں ہو گے، اور وہ زمین کی ہر بچی ہوئی چیز کو کھا جائے گا جو پیچھے چھوڑی گئی، جو اولے نے تمہارے لیے چھوڑی، اور وہ ہر درخت کو کھا جائے گا جو تمہارے لیے زمین پر اُگ رہا ہے۔ اور تیرے گھر بھر جائیں گے، اور تیرے خادموں کے گھر، اور مصریوں کی ساری زمین میں سب گھر؛ جو تیرے باپوں نے کبھی نہیں دیکھا، اور نہ ان کے پردادوں نے، جس دن سے وہ زمین پر ہوئے، اس دن تک؛ اور موسیٰ مڑ کر فرعون سے نکل گیا۔ اور فرعون کے خادم اُس سے کہتے ہیں، کب تک یہ ہمارے لیے پھندا رہے گا؟ ان آدمیوں کو بھیج دو، تاکہ وہ اپنے خدا کی عبادت کریں؛ یا کیا تم جاننا چاہتے ہو کہ مصر تباہ ہو گیا ہے؟ اور انہوں نے موسیٰ اور ہارون کو فرعون کی طرف واپس کیا، اور اس نے ان سے کہا، جاؤ اور اپنے خداوند خدا کی عبادت کرو؛ لیکن کون کون ہیں جو جا رہے ہیں؟ اور موسیٰ کہتا ہے، جوانوں کے ساتھ اور بزرگوں کے ساتھ ہم جائیں گے، بیٹوں کے ساتھ اور بیٹیوں کے ساتھ، اور بھیڑوں کے ساتھ، اور ہمارے مویشیوں کے ساتھ؛ کیونکہ یہ خداوند کی عید ہے۔ اور اس نے ان سے کہا، خداوند اسی طرح تمہارے ساتھ ہو جیسے میں تمہیں اور تمہارے سامان کو بھیج رہا ہوں !دیکھو کہ شرارت تم سے لگی ہوئی ہے۔ ایسا نہیں؛ لیکن مرد جائیں، اور خدا کی عبادت کریں؛ کیونکہ یہی تم خود تلاش کرتے ہو؛ اور انہوں نے انہیں فرعون کے سامنے سے نکال دیا۔ اور خداوند نے موسیٰ سے کہا، اپنا ہاتھ مصر کی زمین پر بڑھاؤ، اور ٹڈی زمین پر چڑھ آئے، اور وہ زمین کی ساری نباتات کھا جائے، اور درختوں کا سارا پھل جو اولے نے چھوڑ دیا تھا۔ اور موسیٰ نے لاٹھی کو آسمان کی طرف اٹھایا، اور خداوند جنوبی ہوا کو زمین پر لایا، اُس پورے دن اور پوری رات، صبح ہوئی، اور جنوبی ہوا نے ٹڈی دل کو اٹھا لیا، اور

اُسے مصر کی ساری زمین پر لے آئی، اور وہ مصر کی تمام سرحدوں پر ٹھہر گئی بہت ہی زیادہ، اُس سے پہلے ایسی ٹڈی دل نہیں ہوئی تھی، اور اِس کے بعد ایسی نہیں ہوگی۔ اور اس نے زمین کی صورت کو ڈھانپ دیا، اور زمین تباہ ہو گئی؛ اور اس نے زمین کی تمام نباتات کو کھا لیا، اور درختوں کا تمام پھل جو اولوں سے بچ گیا تھا؛ کوئی ہری چیز نہیں بچی، نہ درختوں میں، اور نہ میدان کی تمام نباتات میں، مصر کی تمام زمین میں۔ فرعون نے موسیٰ اور ہارون کو بلانے میں جلدی کی، کہتے ہوئے، میں نے تمہارے خداوند خدا کے سامنے گناہ کیا ہے، اور تمہارے خلاف۔ پس میرا گناہ ابھی قبول کرو، اور اپنے خداوند خدا سے دعا کرو، اور وہ مجھ سے اس موت کو دور کر دے۔ موسیٰ فرعون کے پاس سے باہر نکلا اور خدا سے دعا کی۔ اور خداوند نے سمندر سے ایک تیز ہوا بدل دی اور ٹڈیوں کو اٹھا لیا اور انہیں بحیرۂ احمر میں پھینک دیا اور مصر کی ساری زمین میں ایک ٹڈی بھی باقی نہیں رہی۔ اور خداوند نے فرعون کا دل سخت کیا، اور اس نے بنی اسرائیل کو نہیں بھیجا۔ اور خداوند نے موسیٰ سے کہا، اپنا ہاتھ آسمان کی طرف بڑھاؤ، اور مصر کی زمین پر اندھیرا ہو جائے، چھوا جا سکنے والا اندھیرا۔ موسیٰ نے اپنا ہاتھ آسمان کی طرف بڑھایا، اور تاریکی، گھٹا ٹوپ اندھیرا، طوفان مصر کی ساری زمین پر تین دن تک ہو گیا۔ اور کسی نے اپنے بھائی کو تین دن تک نہیں دیکھا، اور کوئی اپنے بستر سے تین دن تک نہیں اٹھا۔ لیکن بنی اسرائیل کے تمام بیٹوں کے لیے روشنی تھی ان تمام جگہوں میں جہاں وہ رہتے تھے۔ اور فرعون نے موسیٰ اور ہارون کو بلایا، کہتے ہوئے، جاؤ، خداوند اپنے خدا کی عبادت کرو، لیکن بھیڑیں اور مویشی چھوڑ دو، اور تمہارا سامان تمہارے ساتھ جائے۔ اور موسیٰ نے کہا، لیکن تو ہمیں سوختنی قربانیاں اور ذبیحے دے گا، جو ہم خداوند ہمارے خدا کے لیے کریں گے۔ اور ہمارے مویشی ہمارے ساتھ جائیں گے، اور ہم ایک کھر بھی نہیں چھوڑیں گے؛ کیونکہ ان میں سے ہم خداوند ہمارے خدا کی عبادت کے لیے لیں گے؛ لیکن ہم نہیں جانتے کہ ہم خداوند ہمارے خدا کی کیا عبادت کریں گے، جب تک ہم

وہاں نہ پہنچ جائیں۔ خداوند نے فرعون کے دل کو سخت کر دیا اور وہ انہیں رخصت کرنا نہیں چاہتا تھا اور فرعون کہتا ہے، میرے پاس سے چلے جاؤ؛ اپنے لیے ہوشیار رہو کہ میرا چہرہ دیکھنا مزید نہ کرو؛ لیکن جس دن تم مجھے نظر آؤ گے، تم مر جاؤ گے۔ موسیٰ کہتے ہیں، اور آپ نے کہا ہے :میں آپ کو چہرے پر پھر نظر نہیں آؤں گا۔

۱۱

خداوند نے موسیٰ سے کہا، میں ابھی ایک ضرب فرعون پر اور مصر پر لاؤں گا، اور ان چیزوں کے بعد وہ تم کو یہاں سے بھیج دے گا؛ اور جب وہ تم کو سب کے ساتھ بھیجے گا، وہ تم کو بالکل باہر نکال دے گا۔ اس لیے خفیہ طور پر لوگوں کے کانوں میں بات کرو، اور ہر ایک اپنے پڑوسی سے چاندی کے برتن اور سونے کے برتن اور کپڑے مانگے۔ خداوند نے اپنے لوگوں کو مصریوں کے سامنے فضل دیا، اور انہوں نے ان کو قرض دیا؛ اور موسیٰ بہت بڑے ہو گئے مصریوں کے سامنے، اور فرعون کے سامنے، اور اس کے خادموں کے سامنے۔ اور موسیٰ نے کہا، خداوند یہ فرماتا ہے، آدھی رات کے وقت میں مصر کے بیچ میں داخل ہوں گا، اور مصر کی زمین میں ہر پہلوٹھا مرے گا، فرعون کے پہلوٹھے سے جو تخت پر بیٹھتا ہے، چکی کے پاس لونڈی کے پہلوٹھے تک، اور ہر جانور کے پہلوٹھے تک۔ اور مصر کی تمام زمین میں ایک بڑی چیخ ہوگی، جیسی کبھی نہیں ہوئی، اور ایسی پھر کبھی نہیں ہوگی۔ اور تمام بنی اسرائیل میں کوئی کتا اپنی زبان سے نہیں بھونکے گا، انسان سے لے کر جانور تک؛ تاکہ تم جان لو کہ خداوند مصریوں اور اسرائیل کے درمیان کتنا عجیب کام کرے گا۔ اور تیرے یہ سب بچے میرے پاس آئیں گے، اور مجھے سجدہ کریں گے، کہتے ہوئے، تو نکل جا، اور تیرے سب لوگ، جن کی تو رہنمائی کرتا ہے؛ اور ان باتوں کے بعد میں نکل جاؤں گا؛ اور موسیٰ فرعون کے پاس سے غصے کے ساتھ نکل گیا۔

اور خداوند نے موسیٰ سے کہا، فرعون تمہاری نہیں سنے گا، تاکہ میں اپنی نشانیاں اور اپنے عجائبات کو مصر کی زمین میں بڑھاتا ہوا بڑھاؤں۔ موسیٰ اور ہارون نے یہ سب نشانیاں اور معجزے مصر کی زمین میں فرعون کے سامنے کیے، اور خداوند نے فرعون کے دل کو سخت کیا، اور اس نے بنی اسرائیل کو مصر کی زمین سے بھیج دینے کی بات نہ سنی۔

۲۱

خداوند نے موسیٰ اور ہارون سے مصر کی سرزمین میں کہا، فرماتے ہوئے، یہ مہینہ تمہارے لیے مہینوں کا آغاز ہے؛ یہ تمہارے لیے سال کے مہینوں میں پہلا ہے۔ بنی اسرائیل کی تمام جماعت سے بات کرو، یہ کہتے ہوئے کہ اس مہینے کی دسویں تاریخ کو ہر ایک اپنے آبائی گھرانوں کے مطابق بھیڑ لے، ہر ایک گھر کے مطابق بھیڑ۔ اگر گھر میں تھوڑے لوگ ہوں، تو کہ بھیڑ کے لیے کافی نہ ہوں، تو وہ اپنے ساتھ اپنے قریب کے پڑوسی کو لے گا؛ جانوں کی تعداد کے مطابق، ہر ایک اپنے لیے کافی کو بھیڑ کے لیے شمار کرے گا۔ بھیڑ کامل، نر، سال بھر کی ہوگی تمہارے لیے؛ بھیڑ کے بچوں سے اور بکریوں کے بچوں سے تم لوگے۔ اور یہ تمہارے پاس محفوظ رکھا جائے گا اس مہینے کی چودھویں تاریخ تک، اور اسے بنی اسرائیل کی جماعت کے تمام لوگ شام کے وقت ذبح کریں گے۔ اور وہ خون میں سے لیں گے، اور دونوں چوکھٹوں پر اور سرِ دروازے پر لگائیں گے، ان گھروں میں جن میں وہ اسے کھائیں۔ اور وہ اس رات میں آگ پر بھنا ہوا گوشت کھائیں گے، اور کڑوی جڑی بوٹیوں کے ساتھ بے خمیری روٹی کھائیں گے۔ تم ان میں سے کچھ کندھا نہیں کھاؤ گے، اور نہ ہی پانی میں ابلا ہوا، بلکہ آگ میں بھنا ہوا، سر کے ساتھ ساتھ پاؤں اور اندرونی حصے۔ اس میں سے کچھ صبح تک نہیں چھوڑا جائے گا اور تم اس کی کوئی ہڈی نہیں توڑو گے

لیکن جو اس میں سے صبح تک باقی رہے اسے تم آگ میں جلا دو گے اور اس طرح تم اسے کھاؤ گے :تمہاری کمریں کسی ہوئی، اور تمہارے جوتے تمہارے پاؤں میں، اور تمہاری لاٹھیاں تمہارے ہاتھوں میں؛ اور تم اسے جلدی کے ساتھ کھاؤ گے؛ یہ خداوند کے لیے فسح ہے۔ اور میں مصر کی زمین میں اس رات میں سے گزروں گا، اور میں ہر پہلوٹھے کو مصر کی زمین میں مار ڈالوں گا انسان سے لے کر چوپائے تک؛ اور مصریوں کے سب دیوتاؤں پر میں انتقام کروں گا؛ میں خداوند ہوں۔ اور خون تمہارے لیے ان گھروں پر نشان ہوگا جن میں تم ہو، اور میں خون دیکھوں گا اور تمہیں بچاؤں گا، اور تم میں ہلاکت کی مار نہیں ہوگی جب میں مصر کی زمین میں ماروں گا۔ اور یہ دن تمہارے لیے یادگار ہوگا، اور تم اسے خداوند کے لیے عید کے طور پر اپنی تمام نسلوں میں منائو گے، ابدی قانون کے طور پر تم اسے منائو گے۔ سات دن بے خمیر روٹی تم کھاؤ گے، اور پہلے دن سے تم خمیر کو اپنے گھروں سے نکال دو گے۔ ہر وہ جو خمیر کھائے، وہ روح اسرائیل سے کاٹ دی جائے گی، پہلے دن سے ساتویں دن تک۔ اور پہلا دن مقدس کہلایا جائے گا، اور ساتواں دن تمہارے لیے مقدس کہلایا جائے گا۔ ہر خدمت کا کام تم ان میں نہیں کرو گے، سوائے جتنا ہر جان کے لیے کیا جائے گا، یہ صرف تمہارے لیے کیا جائے گا۔ اور تم اس حکم کو محفوظ رکھو گے، کیونکہ اس دن میں تمہاری قوت کو مصر کی زمین سے باہر لاؤں گا، اور تم اس دن کو اپنی نسلوں میں ایک ابدی قانون بناؤ گے، پہلے مہینے کے چودھویں دن سے شروع کرتے ہوئے، شام سے تم بے خمیری روٹی کھاؤ گے، مہینے کے اکیسویں دن کی شام تک۔ سات دن خمیر تمہارے گھروں میں نہیں پایا جائے گا۔ ہر وہ جو خمیری چیز کھائے گا، وہ روح اسرائیل کی جماعت سے کاٹ دی جائے گی، پردیسیوں میں اور زمین کے مقامی لوگوں میں۔ کوئی خمیری چیز نہ کھانا، بلکہ اپنی ہر رہائش گاہ میں بے خمیری روٹی کھانا موسیٰ نے بنی اسرائیل کے بیٹوں کی تمام بزرگان کی مجلس کو بلایا، اور ان سے کہا، جا کر اپنے لیے اپنے خاندانوں کے مطابق بھیڑ لے لو، اور فسح کو ذبح کرو۔ تم لو گے ایک گٹھا

زوفا کا، اور ڈبو کر اُس خون میں جو دروازے کے پاس ہے، لگاؤ گے چوکھٹ پر، اور دونوں بازوؤں پر، اُس خون سے جو دروازے کے پاس ہے؛ اور تم نہیں نکلو گے، ہر ایک اپنے گھر کے دروازے سے، صبح تک۔ اور خداوند مصریوں کو مارنے کے لیے گزرے گا، اور چوکھٹ پر اور دونوں بازوؤں پر خون دیکھے گا؛ اور خداوند دروازے سے گزر جائے گا، اور ہلاک کرنے والے کو تمہارے گھروں میں مارنے کے لیے داخل ہونے نہیں دے گا۔ اور اس بات کو اپنے لیے اور اپنی اولاد کے لیے ہمیشہ کے لیے ایک قانون کے طور پر محفوظ رکھو اگر تم اُس زمین میں داخل ہو جائو جو خداوند تم کو دے گا، جیسا اُس نے کہا ہے، تو اِس عبادت کو محفوظ رکھنا۔ اور ایسا ہو گا اگر تمہارے بیٹے تم سے پوچھیں، یہ عبادت کیا ہے؟ اور تم ان سے کہو گے، یہ فسح کی قربانی خداوند کے لیے ہے، کیونکہ اس نے بنی اسرائیل کے گھروں کو مصر میں محفوظ رکھا، جب اس نے مصریوں کو مارا، لیکن ہمارے گھروں کو بچایا۔ اور لوگوں نے جھک کر سجدہ کیا۔ اور چلے جانے کے بعد بنی اسرائیل نے کیا، جیسا خداوند نے موسیٰ اور ہارون کو حکم دیا تھا، اسی طرح انہوں نے کیا۔ آدھی رات ہوئی اور خداوند نے مصر کی زمین میں ہر پہلوٹھے کو مارا، فرعون کے پہلوٹھے سے جو تخت پر بیٹھا تھا، قیدی عورت کے پہلوٹھے تک جو گڑھے میں تھی، اور ہر جانور کے پہلوٹھے تک۔ اور فرعون رات کو اٹھا، اور اس کے خادم، اور سب مصری، اور سارے ملک مصر میں ایک بڑی چیخ ہوئی، کیونکہ کوئی گھر ایسا نہیں تھا جس میں کوئی مرا ہوا نہ ہو۔ اور فرعون نے موسیٰ اور ہارون کو رات میں بلایا، اور ان سے کہا، اٹھو، اور میری قوم میں سے نکل جاؤ، تم بھی اور بنی اسرائیل بھی؛ جاؤ اور اپنے خداوند خدا کی عبادت کرو، جیسا تم کہتے ہو۔ اور اپنی بھیڑیں اور اپنے بیل لے کر جاؤ، اور مجھے بھی برکت دو۔ اور مصری لوگوں کو جلدی سے ملک سے باہر نکالنے کے لیے زور دے رہے تھے، کیونکہ انہوں نے کہا کہ ہم سب مر رہے ہیں۔ لوگوں نے اپنا آٹا اٹھا لیا، ان کے گوندھے ہوئے آٹے کے خمیر ہونے سے پہلے، جو ان کے کپڑوں میں بندھا ہوا تھا، ان کے کندھوں پر۔ اور بنی اسرائیل نے ویسا ہی

کیا جیسا موسیٰ نے ان کو حکم دیا تھا، اور انہوں نے مصریوں سے چاندی کے برتن اور سونے کے برتن اور کپڑے مانگے۔ اور خداوند نے اپنے لوگوں کو مصریوں کے سامنے فضل دیا، اور انہوں نے ان کو قرض دیا؛ اور انہوں نے مصریوں کو لوٹ لیا۔ اور بنی اسرائیل رعمسیس سے سُکّوت کو روانہ ہوئے، چھ سو ہزار پیادہ مرد، سامان کے علاوہ۔ اور ایک بڑا مخلوط ہجوم ان کے ساتھ اوپر گیا، اور بھیڑیں، اور گائیں، اور بہت زیادہ مویشی۔ اور انہوں نے وہ آٹا پکایا جو وہ مصر سے باہر لائے تھے، بے خمیر روٹیاں، کیونکہ وہ خمیر شدہ نہیں تھا؛ کیونکہ مصریوں نے انہیں نکال دیا تھا، اور وہ ٹھہر نہیں سکے تھے، اور نہ ہی انہوں نے اپنے لیے راستے کے لیے کھانا تیار کیا تھا۔ اور بنی اسرائیل کی رہائش، جو انہوں نے مصر کی زمین میں اور کنعان کی زمین میں بسائی، چار سو تیس سال تھی۔ اور چار سو تیس سال کے بعد ایسا ہوا کہ خداوند کی ساری قوت مصر کی زمین سے رات کو نکل گئی۔ یہ خداوند کے لیے پہرہ ہے تاکہ انہیں مصر کی زمین سے باہر لایا جائے، وہ رات یہ خداوند کے لیے پہرہ ہے تاکہ اسرائیل کے تمام بیٹوں کے لیے ان کی نسلوں میں ہو۔ اور خداوند نے موسیٰ اور ہارون سے کہا، یہ ہے فسح کا قانون :کوئی بھی غیر ملکی اس میں سے نہیں کھائے گا۔ اور ہر غلام یا چاندی سے خریدا ہوا، تم اس کا ختنہ کرو گے، اور پھر وہ اس میں سے کھائے گا۔ مسافر یا مزدور اس میں سے نہیں کھائے گا۔ ایک گھر میں وہ کھایا جائے گا، اور تم گوشت کو گھر سے باہر نہیں لے جاؤ گے، اور تم اس کی ہڈی نہیں توڑو گے۔ بنی اسرائیل کی ہر جماعت اسے کرے گی۔ اگر کوئی مسافر تمہارے پاس آئے خداوند کے لیے عید فسح منانے کے لیے، تو اس کے ہر مذکر کا ختنہ کرو، اور پھر وہ آئے گا اسے منانے کے لیے؛ اور وہ ہوگا جیسے زمین کا دیسی باشندہ؛ کوئی بھی نامختون اس میں سے نہیں کھائے گا۔ قانون ایک ہی ہوگا مقامی کے لیے اور اُس پردیسی کے لیے جو تم میں آیا ہے۔ اور بنی اسرائیل نے ویسا ہی کیا جیسا خداوند نے موسیٰ اور ہارون کو ان کے لیے حکم دیا تھا، انہوں نے ویسا ہی کیا۔ اور ایسا ہوا اُس دن میں، خداوند نے بنی اسرائیل کو

مصر کی زمین سے اُن کی قوت کے ساتھ نکال لایا۔

۳۱

اور خداوند نے موسیٰ سے کہا، کہتے ہوئے، میرے لیے ہر پہلوٹھے کو پاک کرو جو پہلی بار پیدا ہوا ہے اور ہر رحم کو کھولتا ہے بنی اسرائیل میں، انسان سے لے کر چوپائے تک، یہ میرا ہے۔ موسیٰ نے لوگوں سے کہا، اس دن کو یاد رکھو جس میں تم مصر کی زمین سے، غلامی کے گھر سے نکلے، کیونکہ طاقتور ہاتھ سے خداوند نے تم کو وہاں سے نکالا، اور خمیر نہیں کھایا جائے گا۔ کیونکہ آج تم نئے کے مہینے میں نکل رہے ہو۔ اور ایسا ہوگا جب خداوند تیرا خدا تجھے کنعانیوں اور حتیوں اور اموریوں اور حویوں اور یبوسیوں اور جرجاسیوں اور فرزیوں کی زمین میں لے آئے، جس کی اُس نے تیرے باپ دادا سے قسم کھائی تھی کہ تجھے وہ زمین دے گا جس میں دودھ اور شہد بہتا ہے، تو تُو اِس مہینے میں یہ عبادت کرے گا چھ دن تم بے خمیری روٹی کھاؤ گے، اور ساتویں دن خداوند کی عید ہے۔ تم بے خمیری روٹی سات دن کھاؤ گے۔ تمہارے پاس خمیری چیز نظر نہیں آئے گی، اور نہ ہی تمہاری تمام سرحدوں میں تمہارے پاس خمیر ہوگا۔ اور تم اپنے بیٹے کو اُس دن بتاؤ گے، یہ کہتے ہوئے کہ اِس لیے خداوند خدا نے میرے لیے یہ کیا، جب میں مصر سے نکل رہا تھا۔ اور یہ تیرے ہاتھ پر تیرے لیے نشان ہوگا، اور تیری آنکھوں کے سامنے یادگار، تاکہ خداوند کی شریعت تیرے منہ میں ہو؛ کیونکہ طاقتور ہاتھ سے خداوند خدا نے تجھے مصر سے نکالا۔ اور تم اس قانون کو مقررہ اوقات کے مطابق دن بہ دن محفوظ رکھو اور ایسا ہوگا جب خداوند تیرا خدا تجھے کنعانیوں کی زمین میں لے جائے گا، جیسے اس نے تیرے باپ دادا سے قسم کھائی تھی، اور وہ تجھے وہ زمین دے گا۔ اور تو ہر رحم کھولنے والے کو، نروں کو خداوند کے لیے الگ کرے گا؛ ہر رحم کھولنے والے کو ریوڑوں سے

یا تیرے مویشیوں میں، جتنے بھی تیرے ہوں، نروں کو تو خداوند کے لیے مقدس کرے گا۔
ہر گدھے کے رحم کو کھولنے والے کو تم بھیڑ سے بدل دو گے، اور اگر نہ بدلو، تو اسے چھڑا
لو گے، تمہارے بیٹوں میں سے ہر پہلوٹھے انسان کو چھڑا لو گے۔ اگر تمہارا بیٹا ان باتوں
کے بعد تم سے پوچھے، کہتے ہوئے، یہ کیا ہے؟ اور تم اس سے کہو گے کہ خداوند ہم کو
طاقتور ہاتھ سے مصر کی سرزمین سے، غلامی کے گھر سے، باہر لے آیا جب فرعون نے
ہمیں بھیجنے سے انکار کیا، تو اُس نے مصر کی زمین میں ہر پہلوٹھے کو مار ڈالا، انسانوں
کے پہلوٹھوں سے لے کر مویشیوں کے پہلوٹھوں تک۔ اِس لیے میں ہر رحم کھولنے والے نر
کو خداوند کے لیے قربان کرتا ہوں، اور اپنے بیٹوں میں سے ہر پہلوٹھے کو چھڑاؤں گا۔ اور
یہ تیرے ہاتھ پر ایک نشان ہوگا، اور تیری آنکھوں کے سامنے نہ ہلنے والا، کیونکہ طاقتور
ہاتھ سے خداوند نے تجھے مصر سے نکالا۔ جب فرعون نے لوگوں کو بھیج دیا، خدا نے ان
کو فلستیوں کی زمین کے راستے سے نہیں لے گیا، کیونکہ وہ قریب تھا؛ کیونکہ خدا نے
کہا، کہیں ایسا نہ ہو کہ لوگ جنگ دیکھ کر پچھتائیں، اور مصر کو واپس لوٹ جائیں۔ اور
خدا نے لوگوں کو بیابان کی طرف راستے سے گھیر لیا، سرخ سمندر کی طرف؛ اور
پانچویں نسل میں بنی اسرائیل مصر کی زمین سے اوپر گئے۔ اور موسیٰ نے یوسف کی
ہڈیاں اپنے ساتھ لیں، کیونکہ اس نے بنی اسرائیل کو قسم دے کر قسم دلوائی تھی، یہ
کہتے ہوئے کہ خداوند ضرور تمہاری خبر گیری کرے گا، اور تم میری ہڈیاں یہاں سے اپنے
ساتھ لے جاؤ گے۔ اور بنی اسرائیل سکوت سے کوچ کر کے صحرا کے پاس ایتام میں خیمے
لگائے اور خدا ان کی رہنمائی کر رہا تھا، دن میں بادل کے ستون میں، ان کو راستہ دکھانے
کے لیے؛ اور رات کو آگ کے ستون میں۔ بادل کا ستون دن میں اور آگ کا ستون رات میں
تمام لوگوں کے سامنے سے غائب نہیں ہوا۔

۴۱

اور خداوند نے موسیٰ سے بات کی، کہتے ہوئے، بنی اسرائیل سے بات کرو، اور واپس مڑ کر وہ خیمہ زن ہوں بستی کے سامنے، مجدل کے درمیان اور سمندر کے درمیان، بعل صفون کے مقابل، ان کے سامنے تم خیمہ زن ہوگے سمندر پر۔ اور فرعون اپنے لوگوں سے کہے گا، بنی اسرائیل بھٹک رہے ہیں یہ زمین میں، کیونکہ صحرا نے انہیں بند کر دیا ہے۔ میں فرعون کے دل کو سخت کروں گا، اور وہ ان کے پیچھے تعاقب کرے گا؛ اور میں فرعون میں اور اس کے سارے لشکر میں جلال پاؤں گا؛ اور سب مصری جانیں گے کہ میں خداوند ہوں؛ اور انہوں نے ایسا کیا۔ اور مصر کے بادشاہ کو اطلاع دی گئی کہ لوگ بھاگ گئے ہیں، اور فرعون کا دل اور اس کے خادموں کا دل لوگوں کے خلاف پھر گیا، اور انہوں نے کہا، ہم نے یہ کیا کیا ہے کہ بنی اسرائیل کو رخصت کر دیا تاکہ وہ ہماری خدمت نہ کریں؟ اس لیے فرعون نے اپنے رتھوں کو جوتا، اور اپنے تمام لوگوں کو اپنے ساتھ اکٹھا کر کے لے گیا، اور چھ سو منتخب رتھ لے کر، اور مصریوں کے تمام گھوڑے، اور سب پر افسر۔ اور خداوند نے فرعونِ مصر بادشاہ کا دل سخت کیا، اور اس کے خادموں کا دل، اور اس نے بنی اسرائیل کا تعاقب کیا؛ لیکن بنی اسرائیل دلیری سے نکل رہے تھے۔ اور مصریوں نے ان کا تعاقب کیا، اور انہوں نے انہیں سمندر کے کنارے خیمہ زن پایا؛ اور فرعون کے تمام گھوڑے اور رتھ، اور سوار، اور اس کی فوج خیمہ گاہ کے سامنے، بعل صفون کے مقابل تھے۔ اور فرعون آگے بڑھا، اور بنی اسرائیل نے اپنی آنکھوں سے اوپر دیکھ کر دیکھا، اور مصری ان کے پیچھے خیمہ زن ہوئے، اور وہ بہت ڈر گئے، اور بنی اسرائیل نے خداوند کی طرف پکارا۔ اور انہوں نے موسیٰ سے کہا، کیا مصر کی زمین میں قبریں نہیں تھیں، تم ہمیں بیابان میں مارنے کے لیے لے آئے؟ یہ کیا تم نے ہمارے ساتھ کیا، ہمیں مصر سے نکال کر؟ کیا یہ وہی بات نہیں تھی جو ہم نے تم سے مصر میں کہی تھی، یہ کہتے ہوئے کہ ہمیں چھوڑ دو تاکہ ہم مصریوں کی خدمت کریں؟ کیونکہ ہمارے لیے بہتر ہے کہ ہم مصریوں کی غلامی کریں، بہ نسبت اس کے کہ اس بیابان میں مر جائیں۔ موسیٰ نے

لوگوں سے کہا، حوصلہ رکھو، کھڑے ہو جاؤ اور خداوند کی طرف سے نجات کو دیکھو، جو وہ آج ہمارے لیے کرے گا؛ کیونکہ جس طریقے سے تم نے مصریوں کو آج دیکھا ہے، تم انہیں ہمیشہ کے لیے دوبارہ نہیں دیکھو گے؛ خداوند تمہاری خاطر لڑے گا، اور تم خاموش رہو گے۔ خداوند نے موسیٰ سے کہا، تم میری طرف کیوں پکار رہے ہو؟ بنی اسرائیل سے بات کرو، اور وہ کوچ کریں۔ اور تو اپنی لاٹھی اٹھا، اور اپنا ہاتھ سمندر پر بڑھا، اور اسے پھاڑ دے؛ اور بنی اسرائیل سمندر کے بیچ میں خشکی پر داخل ہوں۔ اور دیکھو، میں فرعون کے دل کو اور تمام مصریوں کے دل کو سخت کروں گا، اور وہ ان کے پیچھے داخل ہوں گے، اور میں فرعون میں اور اس کے تمام لشکر میں اور رتھوں میں اور اس کے گھوڑوں میں جلال پاؤں گا۔ اور تمام مصری جان لیں گے کہ میں خداوند ہوں، جب میری جلالت فرعون میں اور اس کے رتھوں میں اور اس کے گھوڑوں میں ظاہر ہو۔ خدا کا قاصد جو بنی اسرائیل کی لشکرگاہ کے آگے جا رہا تھا ہٹ گیا اور پیچھے سے چلا گیا، اور بادل کا ستون بھی ان کے سامنے سے ہٹ گیا اور ان کے پیچھے کھڑا ہو گیا۔ اور وہ مصریوں کی لشکرگاہ کے درمیان اور اسرائیل کی لشکرگاہ کے درمیان داخل ہوا، اور کھڑا ہو گیا؛ اور اندھیرا اور تاریکی ہو گئی؛ اور رات گزر گئی؛ اور وہ پوری رات ایک دوسرے سے نہیں ملے۔ موسیٰ نے اپنا ہاتھ سمندر پر پھیلایا، اور خداوند نے سمندر کو ایک تیز جنوبی ہوا سے پوری رات پیچھے ہٹایا، اور سمندر کو خشک کر دیا، اور پانی تقسیم ہو گیا۔ اور بنی اسرائیل سمندر کے بیچ میں خشکی پر داخل ہوئے، اور اس کا پانی دائیں طرف دیوار اور بائیں طرف دیوار تھا اور مصریوں نے تعاقب کیا، اور وہ ان کے پیچھے داخل ہوئے، اور فرعون کے تمام گھوڑے، اور رتھ، اور سوار، سمندر کے بیچ میں۔ اور ایسا ہوا صبح کی پہرے میں، اور خداوند نے مصریوں کی لشکرگاہ پر آگ اور بادل کے ستون میں نظر کی، اور مصریوں کی لشکرگاہ کو پریشان کر دیا، اور ان کے رتھوں کے دھروں کو باندھ دیا، اور انہیں زبردستی سے لے گیا؛ اور مصریوں نے کہا، آؤ ہم اسرائیل کے سامنے سے بھاگیں؛

کیونکہ خداوند ان کی خاطر مصریوں سے لڑتا ہے۔ خداوند نے موسیٰ سے کہا، اپنا ہاتھ سمندر پر بڑھاؤ، اور پانی واپس آ جائے، اور مصریوں کو ڈھانپ لے، رتھوں پر اور سواروں پر۔ موسیٰ نے اپنا ہاتھ سمندر پر پھیلایا، اور پانی دن کے وقت اپنی جگہ پر واپس آ گیا؛ اور مصری پانی کے نیچے سے بھاگے؛ اور خداوند نے مصریوں کو سمندر کے بیچ میں جھاڑ دیا۔ اور پانی واپس مڑا اور اس نے رتھوں کو اور سواروں کو ڈھانپ دیا، اور فرعون کی ساری فوج کو جو ان کے پیچھے سمندر میں داخل ہوئے تھے، اور ان میں سے ایک بھی نہیں بچا۔ اور بنی اسرائیل خشک زمین پر سمندر کے بیچ میں سے چلے گئے، اور پانی ان کے لیے دائیں طرف سے دیوار اور بائیں طرف سے دیوار تھا۔ اور خداوند نے اسرائیل کو اُس دن مصریوں کے ہاتھ سے بچایا، اور اسرائیل نے مصریوں کو سمندر کے کنارے مُردہ دیکھا۔ اسرائیل نے اُس بڑے ہاتھ کو دیکھا جو خداوند نے مصریوں کے ساتھ کیا، اور لوگ خداوند سے ڈرے، اور خدا پر ایمان لائے، اور موسیٰ پر جو اُس کا خادم ہے۔

۵۱

پھر موسیٰ اور بنی اسرائیل نے یہ گیت خدا کے لیے گایا، اور انہوں نے کہا، کہتے ہوئے، آؤ ہم خداوند کے لیے گائیں، کیونکہ وہ جلال سے جلالی ہوا ہے، گھوڑے اور سوار کو اس نے سمندر میں پھینک دیا۔ مددگار اور محافظ میرے لیے نجات بن گیا؛ یہ میرا خدا ہے، اور میں اس کی تمجید کروں گا؛ میرے باپ کا خدا، اور میں اس کو سرفراز کروں گا۔ خداوند جنگوں کو توڑنے والا ہے، خداوند اُس کا نام ہے۔ فرعون کے رتھ اور اس کی قوت کو سمندر میں پھینک دیا، چنیدہ سواروں اور تیسرے درجے کے افسران کو؛ بحیرۂ احمر میں نگل لیے گئے؛ سمندر نے انہیں ڈھانپ دیا؛ گہرائی میں ڈوب گئے جیسے پتھر۔ تیرا دایاں ہاتھ، اے خداوند، طاقت میں جلالی ہوا ہے؛ تیرے دائیں ہاتھ نے، اے خداوند، دشمنوں کو

توڑ دیا ہے۔ اور اپنے جلال کی کثرت سے تو نے مخالفوں کو توڑ دیا؛ تو نے اپنا غضب بھیجا، اس نے انہیں بھوسے کی طرح کھا لیا۔ اور تیرے غضب کی ہوا کے ذریعے پانی الگ ہو گیا، پانی دیوار کی طرح جم گیا، لہریں سمندر کے بیچ میں جم گئیں۔ دشمن نے کہا، تعاقب کر کے میں پکڑ لوں گا، مال غنیمت تقسیم کروں گا، اپنی روح بھروں گا، اپنی تلوار سے تباہ کروں گا، میرا ہاتھ حکومت کرے گا۔ تو نے اپنا روح بھیجا، سمندر نے ان کو ڈھانپا، وہ زبردست پانی میں سیسے کی طرح ڈوب گئے۔ اے خداوند، دیوتاؤں میں کون تیرے جیسا ہے؟ کون ہے تیرے جیسا؟ مقدسوں میں جلال پانے والا، شان میں حیرت انگیز، عجائبات کرنے والا۔ تو نے اپنا دایاں ہاتھ پھیلایا، زمین نے انہیں نگل لیا۔ تو نے اپنی راستبازی سے اس قوم کی رہنمائی کی جسے تو نے چھڑایا، تو نے اپنی طاقت سے انہیں اپنے مقدس مسکن کی طرف لے گیا۔ قوموں نے سنا اور وہ غصے ہو گئے، دردِ زہ نے فلستین کے باشندوں کو پکڑ لیا۔ پھر ادوم کے سردار جلدی میں آئے اور موآبیوں کے حکمران، کانپ نے انہیں پکڑ لیا، کنعان میں رہنے والے سب پگھل گئے۔ ان پر کانپ اور خوف گر پڑے۔ تیرے بازو کی بڑائی سے وہ پتھر ہو جائیں، جب تک تیرے لوگ گزر جائیں، اے خداوند، جب تک تیرے یہ لوگ گزر جائیں، جن کو تو نے حاصل کیا۔ انہیں اندر لے جا کر اپنی میراث کے پہاڑ میں مضبوطی سے لگا دو، اپنی تیار رہائش گاہ میں، جو تو نے تیار کیا، اے خداوند، مقدس جگہ، اے خداوند، جو تیرے ہاتھوں نے تیار کی۔ خداوند ہمیشہ حکمرانی کرتا ہے، اور ہمیشہ کے لیے، اور اس سے بھی آگے۔ کہ فرعون کا گھوڑا رتھوں کے ساتھ اور سواروں کے ساتھ سمندر میں داخل ہوا، اور خداوند نے ان پر سمندر کا پانی لایا؛ لیکن بنی اسرائیل سمندر کے بیچ میں خشکی پر چلے گئے۔ اور مریم نبیہ نے، جو ہارون کی بہن تھی، دف کو اپنے ہاتھ میں لیا، اور تمام عورتیں اس کے پیچھے دفوں اور ناچ گانے کے ساتھ نکل گئیں۔ مریم ان کی قیادت کر رہی تھی، کہتے ہوئے، آؤ ہم خداوند کے لیے گائیں، کیونکہ وہ شان سے جلال پایا ہے؛ گھوڑے اور سوار کو اُس نے سمندر میں پھینک

دیا۔ موسیٰ نے بنی اسرائیل کو بحیرہ احمر سے نکالا، اور انہیں صحرائے شور میں لے گیا، اور وہ تین دن صحرا میں چلتے رہے، اور انہیں پینے کے لیے پانی نہیں ملا۔ وہ مارہ میں آئے اور وہ مارہ سے پی نہیں سکتے تھے، کیونکہ وہ کڑوا تھا۔ اس لیے اس نے اُس جگہ کا نام کڑواہٹ رکھا۔ اور لوگ موسیٰ پر بڑبڑا رہے تھے، کہتے ہوئے، ہم کیا پئیں گے؟ موسیٰ نے خداوند کی طرف پکارا اور خداوند نے اسے لکڑی دکھائی اور اس نے اسے پانی میں ڈالا اور پانی میٹھا ہو گیا۔ وہاں اس نے اس کے لیے احکام اور فیصلے رکھے اور وہاں اس نے اسے آزمایا اور کہا، اگر تو اپنے خداوند خدا کی آواز کو سن کر سنے اور جو اس کے سامنے پسندیدہ ہے کرے اور اس کے حکموں کو کان لگائے اور اس کے سب احکام کو محفوظ رکھے، تو ہر بیماری جو میں نے مصریوں پر لائی نہیں لاؤں گا تجھ پر، کیونکہ میں خداوند تیرا خدا ہوں جو تجھے شفا دیتا ہے۔ اور وہ ایلیم میں آئے، اور وہاں پانی کے بارہ چشمے تھے اور کھجور کے ستر درخت تھے، اور انہوں نے وہاں پانیوں کے پاس ڈیرے ڈالے۔

۶۱

وہ ایلیم سے روانہ ہوئے اور بنی اسرائیل کی ساری جماعت سین کے بیابان میں آئی، جو ایلیم کے درمیان اور سینا کے درمیان ہے۔ اور پندرہویں دن، دوسرے مہینے میں، ان کے مصر کی زمین سے نکلنے کے بعد، بنی اسرائیل کی ساری جماعت موسیٰ اور ہارون پر بڑبڑائی۔ اور بنی اسرائیل نے ان سے کہا، کاش ہم مصر کی زمین میں خداوند کے ہاتھ سے مارے جا کر مر گئے ہوتے، جب ہم گوشت کی دیگوں پر بیٹھتے تھے اور روٹیاں سیری تک کھاتے تھے، کیونکہ تم ہم کو اس بیابان میں لے آئے ہو تاکہ اس ساری جماعت کو بھوک سے مار ڈالو۔ خداوند نے موسیٰ سے کہا، دیکھو میں تمہارے لیے آسمان سے روٹیاں برساؤں گا، اور لوگ باہر نکلیں گے اور وہ ہر دن کے لیے دن کا حصہ جمع کریں گے، تاکہ

میں ان کو آزماؤں کہ آیا وہ میری شریعت پر چلیں گے یا نہیں۔ اور چھٹے دن میں ایسا ہوگا، اور وہ تیار کریں گے جو وہ اندر لائیں گے، اور دوگنا ہوگا جو وہ ہر دن کے مطابق جمع کریں گے۔ اور موسیٰ اور ہارون نے بنی اسرائیل کی تمام جماعت سے کہا، شام کو تم جان لو گے کہ خداوند تم کو مصر کی زمین سے نکال لایا، اور صبح کو تم خداوند کا جلال دیکھو گے جب وہ تمہاری بڑبڑاہٹ خدا کے خلاف سنے گا، اور ہم کیا ہیں کہ تم ہمارے خلاف بڑبڑاتے ہو؟ اور موسیٰ نے کہا، خداوند تم کو شام کو گوشت کھانے کے لیے دیتا ہے، اور صبح کو روٹیاں سیری کے لیے، کیونکہ خداوند نے تمہاری بڑبڑاہٹ سنی ہے، جو تم ہمارے خلاف بڑبڑاتے ہو؛ لیکن ہم کیا ہیں؟ کیونکہ تمہاری بڑبڑاہٹ ہمارے خلاف نہیں ہے، بلکہ خدا کے خلاف ہے۔ موسیٰ نے ہارون سے کہا، بنی اسرائیل کی ساری جماعت سے کہو، خدا کے سامنے آؤ، کیونکہ اس نے تمہاری بڑبڑاہٹ سن لی ہے۔ جب ہارون تمام جماعت بنی اسرائیل سے بات کر رہا تھا، اور وہ بیابان کی طرف مڑے، اور خداوند کا جلال بادل میں ظاہر ہوا۔ اور خداوند نے موسیٰ سے بات کی، کہتے ہوئے، میں نے بنی اسرائیل کی بڑبڑاہٹ سن لی ہے، ان سے بات کرو، کہتے ہوئے، شام کو تم گوشت کھاؤ گے، اور صبح کو تم روٹیوں سے بھر جاؤ گے، اور تم جان لو گے، کہ میں خداوند تمہارا خدا ہوں۔ شام ہو گئی اور بٹیر اوپر آئی اور اس نے خیمہ گاہ کو ڈھانپ دیا۔ صبح کو اوس خیمہ گاہ کے گرد تھم گئی۔ اور دیکھو، بیابان کی سطح پر باریک چیز، دھنیے کی طرح سفید، زمین پر پالے کی طرح۔ اسے دیکھ کر بنی اسرائیل نے ایک دوسرے سے کہا، یہ کیا ہے؟ کیونکہ وہ نہیں جانتے تھے کہ یہ کیا تھا؛ لیکن موسیٰ نے ان سے کہا، یہ وہ روٹی ہے، جو خداوند نے تمہیں کھانے کے لیے دی۔ یہ وہ کلام ہے جو خداوند نے حکم دیا :اس میں سے جمع کرو، ہر ایک اپنے مناسب لوگوں کے لیے ایک عمر، سر کے مطابق، تمہاری جانوں کی تعداد کے مطابق، ہر ایک اپنے خیمہ والوں کے ساتھ جمع کرو۔ اور بنی اسرائیل نے ایسا کیا، اور انہوں نے جمع کیا، کسی نے زیادہ اور کسی نے کم۔ اور گومر سے ناپنے کے بعد، جس نے زیادہ جمع کیا

اس کے پاس زیادہ نہیں ہوا، اور جس نے کم جمع کیا اس کے پاس کم نہیں ہوا؛ ہر ایک نے اپنے لیے مناسب مقدار جمع کی۔ موسیٰ نے ان سے کہا، کوئی بھی اس میں سے صبح تک نہ چھوڑے۔ اور انہوں نے موسیٰ کی نہیں سنی، لیکن کچھ لوگوں نے اس میں سے صبح تک چھوڑ دیا؛ اور اس نے کیڑے پیدا کیے، اور اس نے بدبو دی؛ اور موسیٰ ان پر ناراض ہوئے۔ اور انہوں نے اسے صبح صبح جمع کیا، ہر ایک نے اپنے لیے مناسب مقدار؛ اور جب سورج گرم ہوا، تو یہ پگھل گیا۔ ایسا ہوا چھٹے دن، انہوں نے ضروری چیزیں دوگنا جمع کیں، دو عومر ایک کے لیے؛ اور جماعت کے سب سردار اندر آئے، اور موسیٰ کو خبر دی۔ موسیٰ نے ان سے کہا، کیا یہ وہ بات نہیں ہے جو خداوند نے کہی؟ سبت خداوند کے لیے مقدس آرام ہے کل؛ جتنا تم پکاؤ، پکاؤ؛ اور جتنا تم ابالو، ابالو؛ اور ہر زیادہ چیز کو چھوڑ دو اسے ذخیرے میں صبح کے لیے۔ اور انہوں نے اس میں سے صبح تک چھوڑ دیا، جیسا کہ موسیٰ نے ان کو حکم دیا، اور وہ بدبودار نہیں ہوا، اور نہ ہی کوئی کیڑا اس میں پیدا ہوا۔ موسیٰ نے کہا، آج کھاؤ، کیونکہ آج خداوند کے لیے سبت ہے؛ وہ میدان میں نہیں پایا جائے گا۔ چھ دن تم جمع کرو گے، لیکن ساتویں دن سبت ہے، کیونکہ اس میں وہ نہیں ہوگا۔ ایسا ہوا کہ ساتویں دن کچھ لوگ قوم میں سے جمع کرنے کے لیے نکلے اور انہوں نے نہیں پایا۔ خداوند نے موسیٰ سے کہا، کب تک تم میرے احکام اور میری شریعت کو سننا نہیں چاہتے؟ دیکھو، کیونکہ خداوند نے تم کو سبت یہ دن دیا ہے؛ اس لیے اس نے تم کو چھٹے دن دو دنوں کی روٹیاں دیں؛ تم میں سے ہر ایک اپنے گھروں میں بیٹھے رہو؛ کوئی بھی اپنی جگہ سے ساتویں دن باہر نہ نکلے۔ اور لوگوں نے ساتویں دن سبت منایا اور بنی اسرائیل نے اس کا نام من رکھا۔ اور یہ سفید دھنیا کے بیج کی مانند تھا۔ اور اس کا ذائقہ شہد میں پکوان کی مانند تھا۔ اور موسیٰ نے کہا، یہ وہ کلام ہے جو خداوند نے حکم دیا، من کا ایک عومر بھرو ذخیرہ کے لیے اپنی نسلوں کے لیے، تاکہ وہ اس روٹی کو دیکھیں جو تم نے بیابان میں کھائی، جب خداوند تم کو مصر کی زمین سے نکال لایا۔ اور موسیٰ نے

ہارون سے کہا، ایک سونے کا مرتبان لو، اور اس میں من کا ایک عومر بھر کر ڈالو، اور تم اسے خدا کے سامنے رکھو گے، تمہاری نسلوں کے لیے محفوظ رکھنے کے لیے، جس طرح خداوند نے موسیٰ کو حکم دیا، اور ہارون نے اسے شہادت کے سامنے محفوظ رکھنے کے لیے رکھ دیا۔ اور بنی اسرائیل نے من کھایا چالیس سال تک، جب تک وہ آباد زمین میں آئے انہوں نے من کھایا، جب تک وہ فونیکیہ کے علاقے میں پہنچے اور گومور تین پیمانوں کا دسواں حصہ تھا

۷۱

اور بنی اسرائیل کی ساری جماعت صحرائے سین سے اپنی خیمہ گاہوں کے مطابق خداوند کے کلام کے سبب سے روانہ ہوئی، اور انہوں نے رفیدیم میں خیمے لگائے، لیکن لوگوں کے لیے پینے کو پانی نہیں تھا۔ اور لوگ موسیٰ سے جھگڑ رہے تھے، کہتے ہوئے، ہمیں پانی دو تاکہ ہم پیئیں، اور موسیٰ نے ان سے کہا، تم مجھ سے کیوں جھگڑتے ہو اور تم خداوند کو کیوں آزماتے ہو؟ لوگوں نے وہاں پانی کے لیے پیاس محسوس کی اور لوگوں نے وہاں موسیٰ کے پاس بڑبڑایا، کہتے ہوئے، یہ کیوں؟ تم ہمیں مصر سے باہر لائے کہ ہمیں اور ہمارے بچوں اور ہمارے مویشیوں کو پیاس سے مار ڈالو؟ اور موسیٰ نے خداوند سے پکار کر کہا، میں اس قوم کے ساتھ کیا کروں؟ ابھی تھوڑا سا، اور وہ مجھے سنگسار کر دیں گے۔ اور خداوند نے موسیٰ سے کہا، اس قوم کے آگے چل؛ اور اپنے لیے قوم کے بزرگوں میں سے لے لے؛ اور وہ لاٹھی جس سے تو نے دریا کو مارا، اپنے ہاتھ میں لے لے، اور چلا جا۔ دیکھو میں وہاں حوریب کی چٹان پر تمہارے سامنے کھڑا ہوں اور تم چٹان کو ماروگے اور اس سے پانی نکلے گا اور لوگ پیئیں گے اور موسیٰ نے بنی اسرائیل کے بیٹوں کے سامنے ایسا ہی کیا اور اس نے اُس جگہ کا نام آزمائش اور جھگڑا رکھا، بنی اسرائیل کی گالی کی وجہ

سے، اور خداوند کو آزمانے کی وجہ سے، کہتے ہوئے، کیا خداوند ہمارے درمیان ہے، یا نہیں؟ عمالیق آیا اور اسرائیل سے رفیدیم میں جنگ کی موسیٰ نے یشوع سے کہا، اپنے لیے طاقتور آدمی چن لو، اور نکل کر عمالیق کے ساتھ کل جنگ کی صف بندی کرو، اور دیکھو میں پہاڑی کی چوٹی پر کھڑا ہوں گا، اور خدا کی لاٹھی میرے ہاتھ میں ہو گی۔ اور یشوع نے ویسا ہی کیا جیسا موسیٰ نے اسے کہا تھا، اور نکل کر اس نے عمالیق کے خلاف صف بندی کی، اور موسیٰ اور ہارون اور حور پہاڑی کی چوٹی پر چڑھے۔ اور ایسا ہوا جب موسیٰ نے ہاتھ اٹھائے، اسرائیل غالب آیا؛ لیکن جب اس نے ہاتھ نیچے کیے، عمالیق غالب آیا۔ موسیٰ کے ہاتھ بھاری تھے، اور انہوں نے ایک پتھر لے کر اس کے نیچے رکھا، اور وہ اس پر بیٹھ گئے، اور ہارون اور حور ان کے ہاتھوں کو سہارا دے رہے تھے، ایک طرف سے ایک اور دوسری طرف سے ایک، اور موسیٰ کے ہاتھ سورج کے غروب ہونے تک سہارے میں رہے۔ اور یشوع نے عمالیق کو شکست دی اور اُس کے سب لوگوں کو تلوار سے قتل کیا خداوند نے موسیٰ سے کہا، اس کو یادگار کے لیے کتاب میں لکھ لو، اور یشوع کے کانوں میں دے دو، کیونکہ میں عمالیق کی یادگار کو آسمان کے نیچے سے بالکل مٹا دوں گا۔ اور موسیٰ نے خداوند کے لیے ایک قربان گاہ بنائی اور اس کا نام رکھا، خداوند میری پناہ گاہ۔ کیونکہ خداوند پوشیدہ ہاتھ سے عمالیق کے خلاف جنگ کرتا ہے، نسل در نسل۔

۸۱

یتھرو جو مدیان کا کاہن تھا، موسیٰ کا داماد، نے سنا سب کچھ جو خداوند نے اپنی قوم اسرائیل کے لیے کیا تھا، کیونکہ خداوند اسرائیل کو مصر سے نکال لایا تھا۔ یتھرو موسیٰ کا داماد، صفورہ موسیٰ کی بیوی کو اس کی رخصتی کے بعد لے گیا، اور اس کے دو بیٹوں کو۔ ایک کا نام ان میں سے جرسام تھا، یہ کہتے ہوئے کہ میں اجنبی زمین میں پردیسی

تھا۔ اور دوسرے کا نام الیعزر تھا، یہ کہتے ہوئے کہ میرے باپ کا خدا میرا مددگار تھا، اور اس نے مجھے فرعون کے ہاتھ سے بچایا۔ اور یتھرو جو موسیٰ کا سسر تھا اور ان کے بیٹے اور ان کی بیوی موسیٰ کے پاس بیابان میں گئے، جہاں اس نے خدا کے پہاڑ پر خیمہ لگایا تھا موسیٰ کو اطلاع دی گئی، کہتے ہوئے، دیکھو تمہارا سسر یتھرو تمہارے پاس آ رہا ہے، اور تمہاری بیوی اور تمہارے دو بیٹے اس کے ساتھ ہیں۔ موسیٰ اپنے داماد سے ملاقات کے لیے نکلا، اور اس کے آگے جھکا، اور اس کو بوسہ دیا، اور انہوں نے ایک دوسرے کو سلام کیا، اور وہ انہیں خیمے میں لے گیا۔ اور موسیٰ نے اپنے داماد کو سب کچھ بیان کیا جتنا خداوند نے فرعون کو اور سب مصریوں کو اسرائیل کی خاطر کیا، اور وہ ساری مشقت جو راستے میں ان پر آئی، اور یہ کہ خداوند نے انہیں فرعون کے ہاتھ سے اور مصریوں کے ہاتھ سے نجات دی۔ یتھرو ان تمام اچھی چیزوں پر حیران ہوا جو خداوند نے ان کے لیے کیں، کیونکہ اس نے انہیں مصریوں کے ہاتھ سے اور فرعون کے ہاتھ سے چھڑایا۔ اور یتھرو نے کہا، خداوند مبارک ہے، کیونکہ اُس نے اُن کو مصریوں کے ہاتھ سے اور فرعون کے ہاتھ سے چھڑایا۔ اب میں نے جان لیا کہ خداوند تمام دیوتاؤں سے بڑا ہے اس وجہ سے کہ انہوں نے ان پر حملہ کیا۔ اور یتھرو موسیٰ کے داماد نے خدا کے لیے سوختنی قربانیاں اور ذبیحے لیے، اور ہارون اور اسرائیل کے سب بزرگ موسیٰ کے داماد کے ساتھ خدا کے سامنے روٹی کھانے آئے۔ اور ایسا ہوا کہ اگلے دن کے بعد موسیٰ لوگوں کا فیصلہ کرنے کو بیٹھے، اور تمام لوگ موسیٰ کے پاس صبح سے شام تک کھڑے رہے۔ اور یتھرو نے وہ سب کچھ دیکھا جو وہ لوگوں کے ساتھ کرتا تھا، اس نے کہا، یہ کیا ہے جو تم لوگوں کے ساتھ کرتے ہو؟ کیوں تو اکیلا بیٹھتا ہے، اور تمام لوگ صبح سے شام تک تیرے پاس کھڑے ہیں؟ اور موسیٰ اپنے سسر سے کہتا ہے کہ لوگ میرے پاس آتے ہیں خدا سے فیصلہ تلاش کرنے کے لیے۔ جب کبھی ان میں جھگڑا ہو جاتا ہے اور وہ میرے پاس آتے ہیں، تو میں ہر ایک کا فیصلہ کرتا ہوں اور میں انہیں خدا کے احکام اور اس کی شریعت سکھاتا ہوں۔ موسیٰ کے

داماد نے اس سے کہا، تم یہ کام ٹھیک طریقے سے نہیں کر رہے ہو۔ تباہی سے تم بالکل تباہ ہو جاؤ گے بے صبری کے ساتھ اور تم، اور یہ سب لوگ جو تمہارے ساتھ ہیں؛ یہ بات تمہارے لیے بھاری ہے؛ تم اکیلے یہ نہیں کر سکو گے۔ اب اس لیے میری سن، اور میں تجھے مشورہ دوں گا، اور خدا تیرے ساتھ ہوگا؛ تو لوگوں کے لیے خدا کی طرف بن جا، اور تو ان کے الفاظ خدا کی طرف پیش کرے گا۔ اور تم ان کو خدا کے احکام اور اس کی شریعت کی سختی سے گواہی دو گے، اور تم ان پر وہ راستے واضح کرو گے جن میں وہ چلیں گے، اور وہ کام جو وہ کریں گے۔ اور تم اپنے لیے تمام لوگوں میں سے ایسے مردوں کو چن لو جو طاقتور ہوں، خدا ترس ہوں، راستباز ہوں، تکبر سے نفرت کرنے والے ہوں، اور تم انہیں ان پر مقرر کرو گے ہزاروں کے سردار اور سینکڑوں کے سردار اور پچاسوں کے سردار اور دہائیوں کے سردار۔ اور وہ لوگوں کا فیصلہ کریں گے ہر وقت؛ لیکن بڑا معاملہ وہ تیرے پاس لائیں گے؛ اور چھوٹے فیصلوں کا فیصلہ وہ خود کریں گے؛ اور وہ تجھ سے بوجھ ہلکا کریں گے، اور وہ تیری مدد کریں گے۔ اگر تو یہ بات کرے گا، خدا تجھے طاقت دے گا، اور تو کھڑا رہ سکے گا، اور یہ سب لوگ اپنی اپنی جگہ کو امن کے ساتھ آئیں گے۔ موسیٰ نے اپنے سسر کی آواز سنی اور جتنا اُس نے اُسے کہا تھا اُتنا کیا۔ اور موسیٰ نے تمام اسرائیل میں سے قابل آدمیوں کو چنا، اور انہیں ان پر ہزاروں کے سردار اور سینکڑوں کے سردار اور پچاسوں کے سردار اور دسوں کے سردار بنایا۔ اور انہوں نے ہر وقت لوگوں کا فیصلہ کیا؛ اور ہر بھاری بات کو وہ موسیٰ کے پاس لے کر آئے؛ اور ہر ہلکی بات کا فیصلہ انہوں نے خود کیا۔ موسیٰ نے اپنے داماد کو روانہ کیا اور وہ اپنی زمین کو چلا گیا۔

۹۱

تیسرے مہینے میں بنی اسرائیل کی مصر کی زمین سے روانگی کے، اسی دن وہ سینا کے

بیابان میں آئے۔ اور وہ رفیدیم سے روانہ ہوئے، اور سینا کے بیابان میں آئے، اور اسرائیل نے وہاں پہاڑ کے سامنے خیمہ لگایا۔ اور موسیٰ خدا کے پہاڑ پر چڑھ گیا، اور خدا نے اسے پہاڑ سے بلایا، کہتے ہوئے، یہ باتیں تو یعقوب کے گھرانے سے کہے گا، اور اسرائیل کے بیٹوں کو اعلان کرے گا۔ تم خود نے دیکھا ہے کہ میں نے مصریوں کے ساتھ کیا کیا، اور میں نے تم کو عقابوں کے پروں پر اٹھایا، اور تم کو اپنے پاس لایا۔ اور اب اگر تم سن کر میری آواز سنو، اور میرے عہد کو رکھو، تو تم میرے لیے سب قوموں میں سے خاص قوم ہو گے؛ کیونکہ ساری زمین میری ہے۔ تم میرے لیے شاہی کاہنیت اور مقدس قوم ہوگے۔ یہ باتیں تم بنی اسرائیل سے کہو گے۔ موسیٰ آیا اور اس نے قوم کے بزرگوں کو بلایا، اور اس نے ان کے سامنے یہ سب باتیں رکھیں جو خدا نے ان کو حکم دیا تھا۔ اور تمام لوگوں نے ایک دل ہو کر جواب دیا اور کہا، سب کچھ جو خدا نے کہا، ہم کریں گے اور سنیں گے؛ اور موسیٰ نے یہ باتیں خدا کے پاس پہنچائیں۔ خداوند نے موسیٰ سے کہا، دیکھو میں تمہارے پاس بادل کے ستون میں آ رہا ہوں، تاکہ لوگ سنیں جب میں تم سے بات کر رہا ہوں، اور تم پر ہمیشہ کے لیے ایمان لائیں؛ اور موسیٰ نے لوگوں کی باتیں خداوند کو بتائیں۔ خداوند نے موسیٰ سے کہا، نیچے جا کر لوگوں کو سختی سے تنبیہ کر، اور انہیں آج اور کل پاک کر، اور وہ اپنے کپڑے دھوئیں، اور تیسرے دن کے لیے تیار رہیں، کیونکہ تیسرے دن خداوند کوہ سینا پر اتریں گے، تمام لوگوں کے سامنے۔ اور تم لوگوں کو چاروں طرف الگ کر دو گے، کہتے ہوئے، اپنے آپ کو خبردار رکھو پہاڑ پر چڑھنے سے، اور اس کی کسی چیز کو چھونے سے۔ ہر وہ جو پہاڑ کو چھوئے گا، موت سے مر جائے گا۔ کوئی ہاتھ اسے نہیں چھوئے گا، کیونکہ پتھروں سے وہ سنگسار کیا جائے گا، یا تیر سے وہ مارا جائے گا۔ خواہ جانور ہو یا آدمی، وہ نہیں جیے گا۔ جب آوازیں اور نرسنگے اور بادل پہاڑ سے چلے جائیں، تو وہ لوگ پہاڑ پر چڑھیں گے۔ اور موسیٰ پہاڑ سے لوگوں کی طرف اترے اور انہوں نے ان کو پاک کیا اور انہوں نے کپڑے دھوئے اور اس نے لوگوں سے کہا، تیار ہو جاؤ، تین دن

عورت کے پاس مت جانا۔ تیسرے دن جب صبح ہوئی تو ایسا ہوا، اور آوازیں ہوئیں اور بجلیاں اور ایک تاریک بادل کوہِ سینا پر تھا، نرسنگے کی آواز بہت بلند گونجی، اور سارے لوگ جو خیمہ گاہ میں تھے خوفزدہ ہوئے۔ اور موسیٰ لوگوں کو خدا کی ملاقات کے لیے خیمہ گاہ سے باہر لے گیا، اور وہ پہاڑ کے نیچے کھڑے ہوئے۔ کوہ سینا پورا دھواں ہو رہا تھا، اس وجہ سے کہ خدا اس پر آگ میں اترا تھا؛ اور دھواں اوپر جا رہا تھا، جیسے بھٹی کا دھواں؛ اور سب لوگ بہت حیران ہوئے۔ اور نرسنگے کی آوازیں آگے بڑھتے ہوئے نہایت مضبوط ہوتی جا رہی تھیں موسیٰ بولے، اور خدا نے انہیں آواز سے جواب دیا۔ اور خداوند پہاڑِ سینا پر، پہاڑ کی چوٹی پر اتر آیا، اور خداوند نے موسیٰ کو پہاڑ کی چوٹی پر بلایا، اور موسیٰ چڑھ گیا۔ اور خدا نے موسیٰ سے کہا، کہتے ہوئے، نیچے جا کر لوگوں کو سختی سے خبردار کر، کہ کبھی نہ وہ خدا کے پاس دیکھنے کے لیے آئیں، اور ان میں سے بہت سے گر جائیں۔ اور کاہن جو خداوند خدا کے پاس آتے ہیں پاک کیے جائیں، ایسا نہ ہو کہ خداوند ان میں سے کچھ کو ہلاک کر دے۔ اور موسیٰ نے خدا سے کہا، لوگ کوہِ سینا کی طرف چڑھ نہیں سکیں گے، کیونکہ تو نے ہمیں سختی سے تنبیہ کی ہے، یہ کہتے ہوئے، پہاڑ کو الگ کر دو، اور اسے مقدس کر دو۔ خداوند نے اُس سے کہا، جاؤ، نیچے اُترو، اور اوپر آؤ تم اور ہارون تمہارے ساتھ؛ لیکن کاہن اور لوگ خدا کی طرف اوپر جانے کی زبردستی نہ کریں، ایسا نہ ہو کہ خداوند اُن میں سے کسی کو تباہ کر دے۔ موسیٰ لوگوں کی طرف نیچے گیا اور ان سے کہا۔

۰۲

اور خداوند نے یہ سب باتیں کہیں، کہتے ہوئے، میں خداوند تیرا خدا ہوں، جو تجھے مصر کی زمین سے، غلامی کے گھر سے، نکال لایا۔ میرے سوائے تیرے لیے دوسرے خدا نہیں

ہوں گے تو اپنے لیے کوئی بت نہیں بنائے گا، اور نہ ہی کسی چیز کی مشابہت، جتنی آسمان میں اوپر ہیں، اور جتنی زمین میں نیچے ہیں، اور جتنی پانیوں میں زمین کے نیچے ہیں۔ تم ان کو سجدہ نہیں کرو گے، اور نہ ہی تم ان کی خدمت کرو گے؛ کیونکہ میں خداوند تمہارا خدا ہوں، ایک غیور خدا، باپوں کے گناہوں کو اولاد پر واپس کرتا ہوں، تیسری اور چوتھی نسل تک ان لوگوں پر جو مجھ سے نفرت کرتے ہیں، اور رحم کرتا ہوں ہزاروں پر ان لوگوں پر جو مجھ سے محبت کرتے ہیں، اور ان لوگوں پر جو میرے احکام کی حفاظت کرتے ہیں۔ تو خداوند اپنے خدا کا نام بیکار میں نہیں لے گا، کیونکہ خداوند تیرا خدا اُس شخص کو جو اُس کا نام بیکار میں لیتا ہے بے گناہ نہیں ٹھہرائے گا۔ سبت کے دن کو یاد رکھو کہ اسے مقدس بناؤ چھ دن تو کام کرے گا، اور تو اپنے سب کام کرے گا۔ اور ساتویں دن خداوند تیرے خدا کے لیے سبت ہے، تو اس میں کوئی کام نہیں کرے گا نہ تو، نہ تیرا بیٹا، نہ تیری بیٹی، نہ تیرا خادم، نہ تیری لونڈی، نہ تیرا بیل، نہ تیرا بوجھ اٹھانے والا جانور، نہ تیرا کوئی جانور، اور نہ وہ پردیسی جو تیرے اندر رہتا ہے۔ کیونکہ چھ دنوں میں خداوند نے آسمان اور زمین اور سمندر اور سب چیزیں جو ان میں ہیں بنایا، اور ساتویں دن آرام کیا؛ اس لیے خداوند نے ساتویں دن کو برکت دی، اور اسے مقدس کیا۔ اپنے باپ کی عزت کرو، اور اپنی ماں کی، تاکہ تمہارے ساتھ بھلائی ہو، اور تاکہ تم لمبی عمر والے بنو اس اچھی زمین پر، جو خداوند تمہارا خدا تمہیں دیتا ہے۔ تو زنا نہیں کرے گا۔ تم چوری نہیں کرو گے۔ تو قتل نہیں کرے گا۔ تو اپنے پڑوسی کے خلاف جھوٹی گواہی نہیں دے گا تم اپنے پڑوسی کی بیوی کی خواہش نہیں کرو گے؛ تم اپنے پڑوسی کے گھر کی خواہش نہیں کرو گے، نہ اس کے کھیت کی، نہ اس کے غلام کی، نہ اس کی لونڈی کی، نہ اس کے بیل کی، نہ اس کے گدھے کی، نہ اس کے کسی جانور کی، نہ ان چیزوں کی جو تمہارے پڑوسی کی ہیں۔ اور تمام لوگ آواز کو دیکھ رہے تھے، اور مشعلوں کو، اور نرسنگے کی آواز کو، اور پہاڑ کو جو دھواں دے رہا تھا؛ لیکن ڈر کر تمام لوگ دور کھڑے ہو گئے۔ اور

انہوں نے موسیٰ سے کہا، تم ہم سے بات کرو، اور خدا ہم سے بات نہ کرے، کہیں ایسا نہ ہو کہ ہم مر جائیں۔ اور موسیٰ ان سے کہتا ہے، حوصلہ رکھو، کیونکہ تمہیں آزمانے کی خاطر خدا تمہارے پاس آیا ہے، تاکہ اس کا خوف تم میں ہو جائے، تاکہ تم گناہ نہ کرو۔ لوگ دور سے کھڑے تھے، اور موسیٰ اندھیرے میں داخل ہوا جہاں اللہ تھا۔ خداوند نے موسیٰ سے کہا، تم یعقوب کے گھرانے سے یہ باتیں کہنا، اور بنی اسرائیل کو اعلان کرنا، تم نے دیکھا ہے کہ آسمان سے میں نے تم سے بات کی ہے۔ تم اپنے لیے چاندی کے دیوتا نہیں بناؤ گے، اور سونے کے دیوتا تم اپنے لیے نہیں بناؤ گے۔ قربان گاہ مٹی سے تم میرے لیے بناؤ گے، اور تم اس پر اپنی سوختنی قربانیاں اور اپنی سلامتی کی قربانیاں اور بھیڑیں اور اپنے بچھڑے قربانی کرو گے ہر اُس جگہ میں جہاں میں اپنا نام یاد کراؤں، اور میں تمہارے پاس آؤں گا اور تم کو برکت دوں گا۔ اگر تم میرے لیے پتھروں سے قربان گاہ بناؤ تو انہیں تراشے ہوئے پتھروں سے تعمیر نہ کرنا، کیونکہ تم نے اپنا اوزار ان پر چلایا ہے اور وہ ناپاک ہو گئے ہیں۔ تم میری قربان گاہ پر سیڑھیوں سے نہیں چڑھو گے، تاکہ تم اس پر اپنی ننگائی ظاہر نہ کرو۔

۱۲

اور یہ وہ احکام ہیں جو تو ان کے سامنے رکھے گا اگر تم ایک عبرانی بچہ حاصل کرو، چھ سال وہ تمہاری خدمت کرے گا؛ لیکن ساتویں سال میں وہ آزاد ہو کر بغیر قیمت چلا جائے گا۔ اگر وہ خود اکیلا داخل ہو، تو اکیلا باہر نکلے گا؛ لیکن اگر بیوی اس کے ساتھ داخل ہو، تو اس کی بیوی بھی باہر نکلے گی۔ اور اگر آقا اسے بیوی دے، اور وہ اس کے لیے بیٹے یا بیٹیاں جنے، تو بیوی اور بچے اس کے آقا کے ہوں گے، اور وہ اکیلا نکلے گا۔ اگر لیکن جواب دیتے ہوئے وہ غلام کہے، میں نے اپنے آقا سے، اور بیوی سے، اور بچوں سے محبت کی ہے،

میں آزاد ہو کر نہیں جاؤں گا؛ تو اس کا آقا اسے خدا کے حضور لے جائے گا، اور پھر اسے دروازے کی چوکھٹ کے پاس لے جائے گا، اور اس کا آقا سوہان سے اس کے کان کو سوراخ کرے گا، اور وہ ہمیشہ کے لیے اس کی خدمت کرے گا۔ اگر کوئی اپنی بیٹی کو لونڈی کے طور پر بیچ دے تو وہ نہیں جائے گی، جیسے لونڈیاں بھاگ جاتی ہیں۔ اگر وہ اپنے آقا کو خوش نہ کرے، جس نے اسے اپنے لیے مقرر کیا تھا، تو وہ اسے چھڑا لے گا؛ لیکن کسی اجنبی قوم کو بیچنے کا وہ مالک نہیں ہے، کیونکہ اس نے اس کے ساتھ بے وفائی کی۔ اگر وہ اپنے بیٹے سے اس کی منگنی کرے، تو وہ بیٹیوں کے حق کے مطابق اس کے ساتھ کرے گا۔ اگر وہ اپنے لیے کوئی دوسری لے لے، تو ضروری چیزیں اور کپڑے اور اس کی صحبت سے اسے محروم نہیں کرے گا۔ اگر وہ یہ تین چیزیں اس کے لیے نہ کرے، تو وہ مفت نکل جائے گی، بغیر چاندی کے۔ اگر کوئی کسی کو مارے اور وہ مر جائے، تو اُسے موت کی سزا دی جائے۔ لیکن جو خوشی سے نہیں، بلکہ خدا نے اس کے ہاتھوں میں حوالے کر دیا، میں تجھے ایک جگہ دوں گا جہاں قاتل بھاگے گا۔ اگر کوئی اپنے پڑوسی پر حملہ کرے اسے فریب سے قتل کرنے کے لیے، اور پناہ لے، تو میری قربان گاہ سے تم اسے لے لو گے اسے موت کے گھاٹ اتارنے کے لیے۔ جو اپنے باپ کو مارے یا اپنی ماں کو مارے، موت سے مارا جائے۔ جو اپنے باپ یا اپنی ماں کو برا کہے، وہ ضرور مارا جائے۔ جو کوئی اسرائیل کے بیٹوں میں سے کسی کو چرائے اور اس پر ظلم کر کے اسے بیچ دے اور وہ اس کے پاس پایا جائے، تو وہ موت سے مارا جائے۔ اگر دو آدمی جھگڑا کریں اور وہ اپنے پڑوسی کو پتھر سے یا مکے سے ماریں اور وہ نہ مرے لیکن بستر پر لیٹ جائے، اگر وہ آدمی اٹھ کر لاٹھی کے سہارے باہر چلے پھرے تو مارنے والا بے قصور ہوگا، سوائے اس کے کہ وہ اس کی بیکاری کا معاوضہ دے گا اور علاج کا خرچ دے گا۔ اگر کوئی اس کے غلام کو یا اس کی لونڈی کو چھڑی سے مارے، اور وہ اس کے ہاتھوں تلے مر جائے، تو انصاف سے بدلہ لیا جائے گا۔ لیکن اگر وہ ایک دن یا دو دن زندہ رہے، تو بدلہ نہ لیا جائے، کیونکہ وہ اس کی

چاندی ہے۔ اگر دو آدمی لڑیں اور وہ ایک عورت کو مار دیں جو حاملہ ہو اور اس کا بچہ نکل جائے مگر پوری طرح بنا ہوا نہ ہو تو جرمانہ کیا جائے گا، جیسا کہ عورت کا شوہر لگائے، وہ عزت کے ساتھ دے گا۔ اگر لیکن وہ مکمل شکل والا ہو، تو وہ دے گا روح کی جگہ روح، آنکھ کی جگہ آنکھ، دانت کی جگہ دانت، ہاتھ کی جگہ ہاتھ، پاؤں کی جگہ پاؤں، جلن کی جگہ جلن، زخم کی جگہ زخم، نیل کی جگہ نیل۔ اگر کوئی اپنے نوکر کی آنکھ پر مارے، یا اپنی لونڈی کی آنکھ پر، اور اسے اندھا کر دے، تو وہ انہیں ان کی آنکھ کے بدلے آزاد کر کے بھیج دے گا۔ اگر وہ اپنے نوکر کا دانت، یا اپنی لونڈی کا دانت توڑ دے، تو ان کے دانت کے بدلے میں ان کو آزاد کر کے بھیج دے گا۔ اگر سانڈ کسی مرد یا عورت کو سینگ مارے اور وہ مر جائے، تو سانڈ کو پتھروں سے سنگسار کیا جائے گا، اور اس کا گوشت نہیں کھایا جائے گا؛ اور سانڈ کا مالک بے قصور ہوگا۔ اگر وہ بیل کل سے پہلے اور پرسوں سے پہلے سینگ مارنے والا ہو، اور لوگ اس کے مالک کو گواہی دے دیں، اور وہ اسے ختم نہ کرے، لیکن وہ کسی آدمی یا عورت کو مار ڈالے، تو وہ بیل سنگسار کیا جائے گا، اور اس کا مالک بھی مار دیا جائے گا۔ اور اگر اس پر فدیہ لگایا جائے، تو وہ اپنی روح کا فدیہ دے گا جتنا وہ اس پر لگائیں۔ اگر وہ بیٹے یا بیٹی کو سینگ مارے، تو اسی قانون کے مطابق اس کے ساتھ کریں۔ اگر بیل کسی بچے کو سینگ مارے یا کسی لونڈی کو، تو چاندی کے تیس سکے ان کے مالک کو دیے جائیں گے، اور بیل کو سنگسار کیا جائے گا۔ اگر کوئی ایک گڑھا کھولے یا ایک گڑھا کھودے، اور اسے نہ ڈھانپے، اور وہاں ایک بچھڑا یا گدھا گر جائے، تو گڑھے کا مالک معاوضہ دے گا، ان کے مالک کو چاندی دے گا؛ اور مردہ جانور اس کا ہو گا۔ اگر کسی کا بیل پڑوسی کے بیل کو سینگ مارے اور وہ مر جائے، تو وہ زندہ بیل کو بیچیں گے اور اس کی چاندی کو تقسیم کریں گے، اور مردہ بیل کو تقسیم کریں گے۔ اگر معلوم ہو جائے کہ بیل سینگ مارنے والا ہے پرسوں اور ترسوں سے پہلے، اور اس کے مالک کو گواہی دی گئی ہو؛ اور وہ اسے ختم نہ کرے، تو وہ بیل کے بدلے بیل ادا کرے گا، اور مرا

ہوا اس کا ہو گا۔ اگر کوئی بچھڑا یا بھیڑ چوری کرے، اور اسے ذبح کرے یا بیچ دے، تو وہ اس بچھڑے کے بدلے پانچ بچھڑے ادا کرے گا، اور اس بھیڑ کے بدلے چار بھیڑیں۔

۲۲

اگر چور نقب لگاتے ہوئے پکڑا جائے اور مارا جا کر مر جائے، تو اس کے لیے قتل نہیں ہے۔ اگر سورج اس پر طلوع ہو جائے تو وہ قصوروار ہے، بدلے میں مارا جائے گا؛ لیکن اگر اس کے پاس نہ ہو تو اسے چوری کے بدلے بیچ دیا جائے اگر چوری کی چیز اس کے ہاتھ میں پائی جائے اور زندہ ہو، گدھے سے لے کر بھیڑ تک، تو وہ ان کا دگنا ادا کرے گا۔ اگر کوئی کھیت یا انگور کا باغ چرا دے، اور اپنے جانور کو چھوڑ دے کہ دوسرے کھیت کو چرا دے، تو وہ اپنے کھیت سے اس کی پیداوار کے مطابق ادا کرے گا؛ لیکن اگر سارے کھیت کو چرا دے، تو اپنے کھیت کی بہترین چیزیں اور اپنے انگور کے باغ کی بہترین چیزیں ادا کرے گا۔ اگر آگ نکل کر کانٹوں کو پائے اور کھلیانوں کو یا بالوں کو یا میدان کو جلا دے، تو وہ جس نے آگ جلائی معاوضہ دے گا۔ اگر کوئی اپنے پڑوسی کو چاندی یا برتن رکھوانے کے لیے دے اور وہ آدمی کے گھر سے چوری ہو جائے، اگر چور مل جائے تو وہ دگنا ادا کرے گا۔ اگر چور نہ ملے تو گھر کا مالک خدا کے سامنے آئے گا، اور قسم کھائے گا کہ واقعی اس نے اپنے پڑوسی کی امانت پر برائی نہیں کی ہے، ہر بیان کردہ ناانصافی کے مطابق، بچھڑے اور لادو جانور اور بھیڑ اور کپڑے اور ہر نقصان کے بارے میں جس کا دعویٰ کیا جا رہا ہے۔ پس جو کچھ بھی ہو، خدا کے سامنے دونوں کا فیصلہ آئے گا، اور جو خدا کے ذریعے پکڑا گیا، وہ پڑوسی کو دگنا ادا کرے گا۔ اگر کوئی اپنے پڑوسی کو کوئی بوجھ اٹھانے والا جانور یا بچھڑا یا بھیڑ یا کوئی جانور حفاظت کے لیے دے، اور وہ ٹوٹ جائے یا مر جائے یا قیدی بن جائے، اور کوئی نہ جانے، تو خدا کی قسم دونوں کے درمیان ہوگی، واقعی کہ

اس نے اپنے پڑوسی کی امانت کے بارے میں بالکل بدی نہیں کی، اور اس طرح اس کا مالک قبول کرے گا، اور وہ ادا نہیں کرے گا۔ اگر وہ اُس کے پاس سے چوری ہو جائے، تو وہ مالک کو ادا کرے گا؛ اور اگر وہ درندوں سے پھاڑا گیا ہو جائے، تو وہ اُسے شکار پر لے جائے گا، اور ادا نہیں کرے گا۔ اگر کوئی اپنے پڑوسی سے مانگے، اور وہ ٹوٹ جائے یا مر جائے یا قیدی بن جائے، اور مالک اس کے ساتھ نہ ہو، تو وہ معاوضہ دے گا۔ لیکن اگر مالک اس کے ساتھ ہو، تو وہ ادا نہیں کرے گا؛ لیکن اگر وہ اجرت پر رکھا ہوا ہو، تو یہ اس کی اجرت کے بدلے میں ہو گا۔ اگر کوئی کسی کنواری لڑکی کو جو منگنی شدہ نہیں ہے دھوکہ دے اور اس کے ساتھ سو جائے، تو وہ مہر دے کر اسے اپنی بیوی بنائے گا۔ اگر وہ انکار کرتے ہوئے انکار کرے، اور اس کی باپ نہ چاہے کہ اسے اس کو بیوی دے، تو وہ باپ کو چاندی ادا کرے گا جتنی کنواریوں کا مہر ہوتا ہے۔ تم جادوگروں کو زندہ نہیں رہنے دو گے۔ جو کوئی جانور کے ساتھ سوئے، تم اسے موت کے ساتھ قتل کرو گے جو دیوتاؤں کو قربانی دیتا ہے موت سے بالکل تباہ کر دیا جائے گا، سوائے خداوند اکیلے کے۔ اور مسافر کو تم نہیں ستاؤ گے، اور نہ ہی تم اس پر ظلم کرو گے؛ کیونکہ تم مصر کی زمین میں مسافر تھے۔ تم کسی بیوہ اور یتیم کو نہیں ستاؤ گے۔ اگر تم ان کے ساتھ برائی سے برا سلوک کرو گے، اور وہ چیخ کر میری طرف پکاریں گے، تو میں ضرور ان کی آواز سنوں گا، اور میں غصے میں غضبناک ہوں گا، اور میں تم کو تلوار سے مار ڈالوں گا، اور تمہاری عورتیں بیوہ ہوں گی، اور تمہارے بچے یتیم ہوں گے۔ اگر تو اپنے پاس کے غریب بھائی کو چاندی قرض دے تو اس پر دباؤ ڈالنے والا نہیں ہوگا، اور اس پر سود نہیں لگائے گا اگر تو اپنے پڑوسی کا لباس گروی میں لے، تو سورج کے غروب ہونے سے پہلے اسے اس کو واپس کر دینا، کیونکہ یہ اس کا اوڑھنا ہے، صرف یہی اس کی ننگائی کا لباس ہے۔ وہ کس میں سوئے گا؟ اگر وہ میری طرف چیخے، تو میں اس کی سنوں گا؛ کیونکہ میں رحم کرنے والا ہوں۔ تم خداؤں کو برا نہیں کہو گے، اور تم اپنے لوگوں کے حاکم کو برا نہیں کہو گے۔ تم اپنے کھلیان اور

اپنے رس کے کولہو کے پہلے پھل دینے میں دیر نہیں کرو گے؛ تم اپنے بیٹوں کے پہلوٹھے مجھے دو گے۔ اِسی طرح تم کرو گے اپنے بچھڑے کو اور اپنی بھیڑ کو اور اپنے بوجھ والے جانور کو؛ سات دن وہ رہے گا ماں کے پاس، لیکن آٹھویں دن تم واپس کرو گے مجھے اُسے۔ اور تم میرے لیے مقدس آدمی ہوگے، اور درندوں کا پھاڑا ہوا گوشت نہ کھانا، کتے کو پھینک دینا اسے۔

۳۲

تم جھوٹی بات قبول نہ کرو، تم ظالم کے ساتھ مل کر ناانصافی کا گواہ بننے پر راضی نہ ہو۔ تم زیادہ لوگوں کے ساتھ برائی پر نہیں ہوگے؛ تم بھیڑ کے ساتھ شامل نہیں ہوگے زیادہ لوگوں کے ساتھ مڑنے کے لیے، تاکہ انصاف کو بگاڑ دو۔ اور تم فیصلے میں غریب پر رحم نہیں کرو گے اگر تو اپنے دشمن کے بیل کو یا اس کے لادو جانور کو بھٹکتے ہوئے ملے، تو موڑ کر اسے اس کو واپس کر دے گا۔ اگر تو اپنے دشمن کے بوجھ اٹھانے والے جانور کو اس کے بوجھ کے نیچے گرا ہوا دیکھے، تو تو اس کے پاس سے نہیں گزرے گا، بلکہ تو اس کے ساتھ مل کر اسے اٹھائے گا۔ تم غریب کا فیصلہ اس کے مقدمے میں نہیں بگاڑو گے۔ تم ہر ناانصاف بات سے دور رہو گے، بے گناہ اور راست باز کو قتل نہیں کرو گے، اور تم بے دین کو تحائف کی وجہ سے راست باز نہیں ٹھہراؤ گے۔ اور تحفے نہیں لو گے، کیونکہ تحفے دیکھنے والوں کی آنکھوں کو اندھا کر دیتے ہیں اور راستبازی کی باتوں کو تباہ کر دیتے ہیں۔ اور مسافر پر ظلم نہ کرنا، کیونکہ تم مسافر کی روح کو جانتے ہو، کیونکہ تم خود مصر کی زمین میں مسافر تھے۔ چھ سال تو اپنی زمین بوئے گا، اور تو اس کی پیداوار جمع کرے گا۔ ساتویں میں تم رہائی کرو گے، اور تم اسے آرام دو گے، اور تمہاری قوم کے غریب کھائیں گے؛ اور جو باقی رہے گا اسے جنگلی جانور کھائیں گے؛ اسی طرح تم اپنے

انگور کے باغ کے ساتھ کرو گے، اور اپنے زیتون کے باغ کے ساتھ۔ چھ دن تو اپنے کام کرے گا، اور ساتویں دن آرام ہے، تاکہ تیرا بیل آرام کرے، اور تیرا بوجھ اٹھانے والا جانور، اور تاکہ تازہ دم ہو جائے تیری لونڈی کا بیٹا اور پردیسی۔ جو کچھ میں نے تم سے کہا ہے، سب کو محفوظ رکھو؛ اور دوسرے معبودوں کا نام تم یاد نہیں کرو گے، اور نہ ہی وہ تمہارے منہ سے سنا جائے۔ سال میں تین بار میرے لیے جشن مناؤ بے خمیری روٹیوں کی عید کو منانا محفوظ رکھو۔ سات دن تم بے خمیری روٹی کھاؤ گے، جیسا کہ میں نے تمہیں نئے مہینے کے وقت کے مطابق حکم دیا تھا، کیونکہ اسی میں تم مصر سے نکلے تھے۔ تم میرے سامنے خالی ہاتھ ظاہر نہیں ہوگے۔ اور تو فصل کی کٹائی کے پہلے پھلوں کی عید منائے گا اپنے کاموں کی، جو تو بوئے اپنے کھیت میں، اور تکمیل کی عید سال کے اختتام پر اپنے کاموں کے اکٹھا کرنے میں جو تیرے کھیت سے ہیں۔ سال میں تین بار تیرا ہر مرد تیرے خداوند خدا کے سامنے ظاہر ہوگا جب میں قوموں کو تیرے سامنے سے نکال دوں گا اور تیری سرحدوں کو وسیع کروں گا، تو تم میری قربانی کا خون خمیر کے ساتھ نہیں چڑھاؤ گے، اور نہ ہی میری عید کی چربی صبح تک پڑی رہے۔ اپنی زمین کی پہلی پیدا شدہ چیزوں کے پہلے پھل تم خداوند اپنے خدا کے گھر میں لاؤ گے؛ تم بکری کے بچے کو اس کی ماں کے دودھ میں نہیں پکاؤ گے۔ اور دیکھو میں اپنا قاصد تمہارے آگے بھیج رہا ہوں تاکہ وہ راستے میں تمہاری حفاظت کرے، تاکہ وہ تمہیں اُس زمین میں لے جائے جو میں نے تمہارے لیے تیار کی ہے اپنے لیے ہوشیار رہو، اور اس کی سنو، اور اس کی نافرمانی مت کرو، کیونکہ وہ تم سے پیچھے نہیں ہٹے گا، کیونکہ میرا نام اس پر ہے۔ اگر تم غور سے میری آواز سنو، اور جو کچھ میں تمہیں حکم دوں وہ سب کرو، اور میرے عہد کو نبھاؤ، تو تم سب قوموں میں سے میری خاص قوم ہو گے؛ کیونکہ ساری زمین میری ہے؛ اور تم میرے لیے شاہی کاہنوں کا گروہ اور مقدس قوم ہو گے؛ یہ باتیں تم بنی اسرائیل سے کہو گے، اگر تم غور سے میری آواز سنو، اور جو کچھ میں تم سے کہوں وہ

سب کرو، تو میں تمہارے دشمنوں سے دشمنی کروں گا، اور تمہارے مخالفوں کی مخالفت کروں گا۔ کیونکہ میرا قاصد تمہاری رہنمائی کرتے ہوئے جائے گا، اور تمہیں اموریوں، اور حِتّیوں، اور فرِزّیوں، اور کنعانیوں، اور جرجاشیوں، اور حِوّیوں، اور یبوسیوں کی طرف لے جائے گا، اور میں انہیں تباہ کر دوں گا۔ تم ان کے دیوتاؤں کو سجدہ نہیں کرو گے، اور نہ ہی تم ان کی خدمت کرو گے۔ تم ان کے اعمال کے مطابق نہیں کرو گے، بلکہ تم انہیں مسمار کر کے ڈھا دو گے، اور تم ان کے ستونوں کو توڑ کر پاش پاش کر دو گے۔ اور تو خداوند اپنے خدا کی عبادت کرے گا، اور میں تیری روٹی کو اور تیری شراب کو اور تیرے پانی کو برکت دوں گا، اور میں تم سے بیماری کو دور کروں گا۔ تیری زمین پر نہ کوئی بانجھ ہوگا، نہ بے اولاد، تیرے دنوں کی تعداد کو میں پورا کرتے ہوئے پورا کروں گا۔ اور میں خوف کو تیرے آگے آگے بھیجوں گا، اور میں ان تمام قوموں کو گھبرا دوں گا جن میں تو داخل ہوتا ہے، اور میں تیرے تمام دشمنوں کو بھگوڑے بنا دوں گا۔ اور میں تیرے آگے زنبوریں بھیجوں گا اور تو اموریوں اور حویوں اور کنعانیوں اور حتیوں کو اپنے پاس سے نکال دے گا میں انہیں ایک سال میں نہیں نکالوں گا، تاکہ زمین ویران نہ ہو جائے، اور تم پر زمین کے جنگلی جانور بہت زیادہ نہ ہو جائیں۔ تھوڑا تھوڑا میں ان کو تیرے سامنے سے نکالوں گا، یہاں تک کہ تو بڑھے اور زمین کو وراثت میں لے اور میں تمہاری حدیں بحیرہ احمر سے لے کر فلستیوں کے سمندر تک مقرر کروں گا، اور بیابان سے لے کر بڑے دریائے فرات تک، اور میں اس زمین میں رہنے والوں کو تمہارے ہاتھوں میں حوالے کر دوں گا، اور میں انہیں تم سے نکال دوں گا۔ تم ان کے ساتھ اور ان کے دیوتاؤں کے ساتھ عہد نہیں کرو گے۔ اور وہ تیری زمین میں نہیں بسیں گے، تاکہ وہ تجھے میرے خلاف گناہ کرنے پر نہ لگائیں، کیونکہ اگر تو ان کے دیوتاؤں کی خدمت کرے، تو یہ تیرے لیے ٹھوکر ہوں گے۔

۴۲

اور موسیٰ سے کہا، خداوند کی طرف اوپر جاؤ تم اور ہارون، اور ندب، اور ابیہو، اور ستر بزرگانِ اسرائیل؛ اور وہ دور سے خداوند کو سجدہ کریں گے۔ اور موسیٰ اکیلا خدا کے پاس قریب آئے گا، لیکن وہ خود قریب نہیں آئیں گے، اور لوگ ان کے ساتھ مل کر اوپر نہیں جائیں گے۔ موسیٰ داخل ہوا، اور اُس نے لوگوں کو خدا کے تمام کلام اور احکام سنائے۔ اور تمام لوگوں نے ایک آواز سے جواب دیا، کہتے ہوئے، تمام باتیں جو خداوند نے فرمائیں، ہم کریں گے اور ہم سنیں گے۔ اور موسیٰ نے خداوند کے سب کلام لکھے، اور موسیٰ صبح سویرے اٹھ کر پہاڑ کے نیچے ایک قربان گاہ بنائی، اور بارہ پتھر اسرائیل کے بارہ قبیلوں کے لیے۔ اور اس نے بنی اسرائیل کے بیٹوں کے جوانوں کو بھیجا، اور انہوں نے سوختنی قربانیاں چڑھائیں، اور انہوں نے خدا کے لیے سلامتی کی قربانی کے بچھڑے ذبح کیے۔ موسیٰ نے خون کا آدھا حصہ لے کر پیالوں میں ڈالا، اور خون کا آدھا حصہ قربان گاہ پر ڈالا۔ اور عہد کی کتاب لے کر، اس نے لوگوں کے کانوں میں پڑھا؛ اور انہوں نے کہا، سب کچھ جتنا خداوند نے فرمایا، ہم کریں گے اور ہم سنیں گے۔ اور موسیٰ نے خون لے کر لوگوں پر چھڑکا اور کہا، دیکھو، یہ عہد کا خون ہے جو خداوند نے تمہارے ساتھ ان سب باتوں کے بارے میں قائم کیا۔ اور موسیٰ اور ہارون اور ندب اور ابیہو اور ستر بزرگانِ اسرائیل چڑھے اور انہوں نے وہ جگہ دیکھی جہاں خدائے اسرائیل کھڑا تھا، اور اُس کے پاؤں کے نیچے کی چیزیں نیلم کی اینٹ کے کام کی طرح تھیں، اور آسمان کی فضا کی شکل کی طرح صفائی میں۔ اور اسرائیل کے چنیدہ لوگوں میں سے ایک بھی ہلاک نہیں ہوا، اور وہ خدا کی جگہ میں دیکھے گئے، اور انہوں نے کھایا اور پیا۔ اور خداوند نے موسیٰ سے کہا، میرے پاس پہاڑ پر چڑھ آ، اور وہاں رہ، اور میں تجھے پتھر کی تختیاں دوں گا، شریعت اور احکام جو میں نے لکھے ان کو شریعت دینے کے لیے۔ اور موسیٰ اٹھا اور یشوع جو اس کے ساتھ کھڑا تھا، وہ خدا کے پہاڑ پر چڑھ گئے۔ اور بزرگوں سے انہوں نے کہا، یہاں خاموش رہو، جب تک ہم تمہاری طرف واپس نہ آئیں؛ اور دیکھو ہارون اور حور

تمہارے ساتھ ہیں؛ اگر کسی کو کوئی فیصلے کا معاملہ پیش آئے، تو وہ ان کے پاس جائیں۔ اور موسیٰ اور یشوع پہاڑ پر چڑھے اور بادل نے پہاڑ کو ڈھانپ لیا اور خدا کا جلال کوہِ سینا پر اترا، اور بادل نے اُسے چھ دن ڈھانپے رکھا، اور خداوند نے موسیٰ کو ساتویں دن بادل کے بیچ سے بلایا۔ اور خداوند کے جلال کی شکل، جیسے آگ بھڑکتی ہوئی پہاڑ کی چوٹی پر، بنی اسرائیل کے سامنے تھی۔ اور موسیٰ بادل کے بیچ میں داخل ہوا، اور پہاڑ پر چڑھا، اور وہ وہاں پہاڑ میں چالیس دن اور چالیس راتیں رہا۔

۵۲

اور خداوند نے موسیٰ سے کہا، فرماتے ہوئے، بنی اسرائیل سے کہو، اور تم پہلے پھل لو ان سب سے، جن کے دل میں اچھا لگے، اور تم میرے پہلے پھل لو گے۔ اور یہ وہ نذرانہ ہے جو تم ان سے لو گے :سونا، اور چاندی، اور پیتل، اور نیلا، اور ارغوانی، اور دوہرا سرخ، اور کتا ہوا باریک کتان، اور بکریوں کے بال، اور مینڈھوں کی سرخ رنگی ہوئی کھالیں، اور نیلی کھالیں، اور نہ سڑنے والی لکڑیاں، اور عقیقِ احمر کے پتھر، اور کندہ کاری کے لیے پتھر اِفود کے لیے، اور لمبے جامے کے لیے۔ اور تم میرے لیے ایک مقدس جگہ بناؤ گے، اور میں تم میں ظاہر ہوں گا۔ اور تو میرے لیے بنائے گا مطابق سب کچھ جتنا میں تجھے پہاڑ پر دکھاتا ہوں، خیمے کا نمونہ، اور اس کے سب برتنوں کا نمونہ؛ اسی طرح تو بنائے گا۔ اور تم بناؤ گے صندوق شہادت کا نہ سڑنے والی لکڑیوں سے، دو ہاتھ اور آدھا لمبائی، اور ہاتھ اور آدھا چوڑائی، اور ہاتھ اور آدھا اونچائی۔ اور تم اسے خالص سونے سے منڈھو گے، اندر سے اور باہر سے تم اسے سونے سے منڈھو گے، اور تم اس کے لیے سنہری بٹی ہوئی جھالریں چاروں طرف بناؤ گے۔ اور تو اس کے لیے چار سونے کے کڑے بنائے گا، اور تو انہیں چاروں پہلوؤں پر لگائے گا :دو کڑے ایک پہلو پر، اور دو کڑے دوسرے پہلو پر۔ تم

ڈنڈے بناؤ گے لکڑی سے جو نہ سڑے، اور تم ان کو سونے سے منڈھ دو گے۔ اور تم ڈنڈوں کو چھلوں میں ڈالو گے جو صندوق کے پہلوؤں میں ہیں، تاکہ صندوق کو ان سے اٹھایا جائے۔ صندوق کی انگوٹھیوں میں ڈنڈے بے حرکت رہیں گے۔ اور تو صندوق میں وہ شہادتیں رکھے گا جو میں تجھے دوں گا۔ اور تم بنائو گے رحم کی نشست کا ڈھکنا خالص سونے کا، دو ہاتھ اور آدھا اس کی لمبائی، اور ایک ہاتھ اور آدھا اس کی چوڑائی۔ اور تم دو کروبی بنائو گے جو سونے کے گھڑے ہوئے ہوں، اور تم انہیں رحم کی نشست کے دونوں طرفوں پر رکھو گے۔ ایک کروبی اِس طرف سے بنایا جائے گا، اور ایک کروبی کفارہ کی نشست کی دوسری طرف سے؛ اور تم دونوں کروبیوں کو دونوں طرفوں پر بناؤ گے۔ کروبی ہوں گے جو پروں کو اوپر سے پھیلائیں گے، اپنے پروں سے نشست رحمت پر سایہ کریں گے، اور ان کے چہرے ایک دوسرے کی طرف ہوں گے، نشست رحمت کی طرف کروبیوں کے چہرے ہوں گے۔ اور تم رحم کی نشست کو صندوق پر اوپر سے رکھو گے، اور صندوق میں تم وہ گواہیاں ڈالو گے جو میں تمہیں دوں گا۔ اور میں تجھ پر وہاں سے ظاہر ہوں گا، اور میں تجھ سے بات کروں گا رحم کی کرسی کے اوپر سے دو کروبیوں کے درمیان، جو شہادت کے صندوق پر ہیں، اور سب کچھ کے مطابق جو میں تجھے بنی اسرائیل کے لیے حکم دوں۔ اور تم بنائو گے ایک میز خالص سونے کی، دو ہاتھ لمبائی، اور ایک ہاتھ چوڑائی، اور ڈیڑھ ہاتھ اونچائی۔ اور تو اس کے لیے مڑی ہوئی سنہری لہریں چاروں طرف بنائے گا، اور تو اس کے لیے ایک کنارہ ہتھیلی بھر چاروں طرف بنائے گا، اور تو مڑی ہوئی لہر کنارے کے لیے چاروں طرف بنائے گا۔ اور تو چار سونے کی انگوٹھیاں بنائے گا، اور تو ان چار انگوٹھیوں کو اس کے پاؤں کے چاروں حصوں پر کنارے کے نیچے رکھے گا۔ اور کڑے ڈنڈوں کے لیے خانے ہوں گے، تاکہ ان میں میز کو اٹھایا جائے۔ اور تم ڈنڈے بنائو گے ایسی لکڑی سے جو نہ سڑے، اور تم ان پر خالص سونا چڑھائو گے، اور ان میں میز اٹھایا جائے گا۔ اور تو اس کے پیالے، اور بخوردان، اور نذر کے برتن، اور پیالے

بنائے گا جن میں تو انڈیلے گا، خالص سونے سے تو ان کو بنائے گا۔ اور تم میز پر حضور کی روٹیاں میرے سامنے ہمیشہ رکھو گے۔ اور تو ایک شمعدان خالص سونے سے بنائے گا، گھڑ کر بنائے گا شمعدان کو؛ اس کا تنا، اور شاخیں، اور پیالے، اور گانٹھیں، اور پھول اسی سے ہوں گے۔ اور چھ شاخیں پہلوؤں سے نکلتی ہوئی، تین شاخیں شمعدان کی اس کی ایک طرف سے، اور تین شاخیں شمعدان کی دوسری طرف سے۔ اور تین پیالے بادام کی طرح بنائے گئے، ایک شاخ میں ایک گول گانٹھ اور ایک پھول، اسی طرح چھ شاخوں میں جو چراغدان سے نکلتی ہیں۔ اور چراغدان میں چار پیالے بادام کی طرح بنائے ہوئے؛ ایک شاخ میں گانٹھیں، اور اس کے پھول۔ وہ گولہ دو شاخوں کے نیچے اس میں سے؛ اور گولہ چار شاخوں کے نیچے اس میں سے؛ اس طرح چھ شاخوں کے لیے جو چراغدان سے نکلتی ہیں؛ اور چراغدان میں چار پیالے بنے ہوئے بادام کے پھولوں کی طرح۔ گانٹھیں اور شاخیں اس سے ہوں، سارا ایک خالص سونے سے گھڑا ہوا ہو۔ اور تم اس کے سات چراغ بناؤ گے اور تم ان چراغوں کو رکھو گے اور وہ ایک سمت سے روشنی دیں گے اور تو اس کا ڈھکنا اور اس کی بنیادیں خالص سونے سے بنائے گا یہ تمام برتن ایک ٹیلنٹ خالص سونے کے دیکھو، تم اُس نمونے کے مطابق بناؤ گے جو تمہیں پہاڑ پر دکھایا گیا تھا۔

۶۲

اور تم خیمہ بناؤ گے دس پردوں سے باریک بٹے ہوئے کتان کے، اور نیلے، اور ارغوانی، اور قرمزی بٹے ہوئے سے کروبیوں کے ساتھ، بنکر کے کام سے تم ان کو بناؤ گے ایک پردے کی لمبائی اٹھائیس ہاتھ اور چوڑائی چار ہاتھ ایک پردہ ہوگا؛ ایک ہی ناپ سب پردوں کے لیے ہوگا۔ پانچ پردے ایک دوسرے سے ملے ہوئے ہوں گے، اور پانچ پردے ایک دوسرے سے جڑے ہوئے ہوں گے۔ اور تم ان کے لیے نیلے رنگ کے حلقے بناؤ گے ایک پردے کے کنارے پر،

ایک طرف سے جوڑ کی طرف، اور اسی طرح تم بناؤ گے باہری پردے کے کنارے پر دوسرے جوڑ کی طرف۔ تم پچاس ہک بناؤ گے ایک پردے کے لیے، اور پچاس ہک بناؤ گے دوسرے پردے کے حصے سے جوڑ کے مطابق، آمنے سامنے ایک دوسرے کے ساتھ لگتے ہوئے ہر ایک میں۔ اور تم پچاس سونے کے کڑے بناؤ گے اور تم پردوں کو ایک کو دوسرے کے ساتھ کڑوں سے جوڑو گے اور خیمہ ایک ہو گا اور تو بالوں کے پردے بنائے گا خیمے کے اوپر ڈھانپنے کے لیے، گیارہ پردے تو انہیں بنائے گا۔ ایک پردے کی لمبائی تیس ہاتھ، اور ایک پردے کی چوڑائی چار ہاتھ؛ گیارہ پردوں کا ایک ہی ناپ ہوگا۔ اور تم پانچ پردوں کو ایک ساتھ جوڑو گے، اور چھ پردوں کو ایک ساتھ؛ اور تم چھٹے پردے کو خیمے کے سامنے دوہرا کرو گے۔ اور تم پچاس ہک بنانا اُس پردے کے کنارے پر جو ایک ہے، جو درمیان میں جوڑ کے مطابق ہے، اور پچاس ہک بنانا اُس پردے کے کنارے پر جو دوسرے کو جوڑنے والا ہے۔ اور تم پچاس کانسی کے کڑے بناؤ گے اور تم کڑوں کو کڑیوں سے جوڑو گے اور تم پردوں کو جوڑو گے اور یہ ایک ہو گا اور تو اضافی کو خیمے کے پردوں میں رکھے گا، آدھا پردہ جو باقی رہ جائے اُسے تو خیمے کے پردوں کے اضافی حصے میں ڈھانپے گا، تو اُسے خیمے کے پیچھے ڈھانپے گا۔ ایک ہاتھ اِس طرف سے، اور ایک ہاتھ اُس طرف سے، خیمے کے پردوں کی لمبائی میں سے جو زیادہ ہے؛ یہ خیمے کے دونوں پہلوؤں پر ڈھانپنے والا ہوگا، تاکہ ڈھانپ سکے۔ اور تو خیمے کے لیے مینڈھوں کی سرخ رنگی ہوئی کھالوں کا ڈھانپنا بنائے گا، اور اوپر سے نیلے رنگ کی کھالوں کے ڈھانپنے اور تم خیمے کے ستون نہ سڑنے والی لکڑی سے بناؤ گے تم ایک ستون دس ہاتھ بناؤ گے، اور ایک ستون کی چوڑائی ڈیڑھ ہاتھ ہوگی۔ دو چھوٹے کونے ایک ستون میں، ایک دوسرے سے ملتے ہوئے۔ اسی طرح تم خیمے کے تمام ستونوں کو بناؤ گے۔ اور تم خیمے کے لیے ستون بناؤ گے، بیس ستون اس طرف سے جو شمال کی طرف ہے۔ اور تم چالیس چاندی کی بنیادیں بیس ستونوں کے لیے بناؤ گے، دو بنیادیں ایک ستون کے لیے اس کے دونوں حصوں میں، اور دو بنیادیں ایک

ستون کے لیے اس کے دونوں حصوں میں۔ اور دوسری طرف جو جنوب کی جانب ہے، بیس ستون، اور ان کی چالیس چاندی کی بنیادیں؛ ایک ستون کے لیے دو بنیادیں اس کے دونوں حصوں میں، اور ایک ستون کے لیے دو بنیادیں اس کے دونوں حصوں میں۔ اور خیمے کے پیچھے سے، سمندر کی طرف والے حصے کے لیے، تو چھ ستون بنائے گا۔ اور تم خیمے کے پچھلے حصے کے کونوں پر دو ستون بنائو گے۔ اور یہ نیچے سے برابر ہوگا؛ اسی طرح وہ سروں سے ایک جوڑ تک برابر ہوں گے؛ اس طرح تم دونوں کونوں کو بناؤ گے؛ برابر ہوں۔ اور آٹھ ستون ہوں گے، اور ان کی بنیادیں چاندی کی سولہ؛ دو بنیادیں ایک ستون کے لیے اس کے دونوں حصوں میں، اور دو بنیادیں ایک ستون کے لیے۔ اور تم بنائو گے سلاخیں نہ سڑنے والی لکڑیوں سے، پانچ خیمے کے ایک طرف کے ایک ستون کے لیے، اور پانچ سلاخیں خیمے کی دوسری طرف کے ایک ستون کے لیے، اور پانچ سلاخیں خیمے کی پچھلی طرف کے ستون کے لیے جو سمندر کی جانب ہے۔ اور درمیانی سلاخ ستونوں کے درمیان ایک طرف سے دوسری طرف تک گزرے۔ اور تم ستونوں کو سونے سے منڈھ دو گے، اور تم چھلے سونے کے بناؤ گے، جن میں تم شہتیروں کو داخل کرو گے، اور تم شہتیروں کو سونے سے منڈھ دو گے۔ اور تم خیمے کو اُس نمونے کے مطابق کھڑا کرو گے جو تمہیں پہاڑ پر دکھایا گیا تھا۔ اور تو ایک پردہ بنائے گا نیلے، ارغوانی، اور سرخ بٹے ہوئے دھاگے سے، اور کاتے ہوئے باریک کتان سے۔ تو اُسے بُنے ہوئے کام کے ساتھ بنائے گا، کروبیوں کی صورت میں۔ اور تم اسے چار ستونوں پر رکھو گے جو نہیں سڑتے، سونے سے منڈھے ہوئے، اور ان کے سر سونے کے ہوں گے، اور ان کی چار بنیادیں چاندی کی ہوں گی اور تم پردہ کو ستونوں پر رکھو گے، اور تم وہاں پردے کے اندر شہادت کا صندوق لے جاؤ گے، اور پردہ تمہارے لیے مقدس اور مقدس الاقداس کے درمیان جدائی کرے گا۔ اور تم پردے سے گواہی کے صندوق کو پاک ترین جگہ میں ڈھانپو گے۔ اور تو میز کو پردے کے باہر رکھے گا، اور شمعدان کو میز کے سامنے خیمے کے اُس حصے پر جو جنوب کی طرف

ہے، اور میز کو تو خیمے کے اُس حصے پر رکھے گا جو شمال کی طرف ہے۔ اور تم خیمے کے دروازے کے لیے نیلے اور ارغوانی اور سرخ بٹے ہوئے اور مہین کتان بٹے ہوئے سے بنا ہوا کاری گر کے کام کا پردہ بنائو گے اور تو پردے کے لیے پانچ ستون بنائے گا، اور تو ان کو سونے سے منڈھے گا، اور ان کے سر سونے کے ہوں گے، اور تو ان کے لیے پانچ پیتل کی بنیادیں ڈھالے گا۔

۷۲

اور تم بنائو گے قربان گاہ نہ سڑنے والی لکڑیوں سے، پانچ ہاتھ لمبائی، اور پانچ ہاتھ چوڑائی، چوکور ہوگی قربان گاہ، اور تین ہاتھ اس کی اونچائی۔ اور تم سینگ بناؤ گے چار کونوں پر، اس سے سینگ ہوں گے، اور تم انہیں پیتل سے ڈھانپو گے۔ اور تو قربان گاہ کے لیے ایک کنگورہ بنائے گا، اور اس کا ڈھکنا، اور اس کے پیالے، اور اس کے گوشت کے کانٹے، اور اس کا آگ دان، اور اس کے سب برتن تو پیتل کے بنائے گا۔ اور تم اس کے لیے جالی کے کام کی پیتل کی جالی بنائو گے، اور تم جالی کے لیے چار پیتل کے کڑے چار کناروں کے نیچے بنائو گے۔ اور تم انہیں قربان گاہ کی جالی کے نیچے رکھو گے، اور جالی قربان گاہ کے آدھے حصے تک ہوگی۔ اور تو قربان گاہ کے لیے نہ سڑنے والی لکڑیوں سے ڈنڈے بنائے گا، اور تو ان کو پیتل سے منڈھے گا۔ اور تم ڈنڈوں کو حلقوں میں داخل کرو گے، اور جب اسے اٹھانا ہو تو ڈنڈے قربان گاہ کے پہلو میں ہوں تم اسے کھوکھلا جوڑے ہوئے تختوں سے بناؤ گے، جیسا تجھے پہاڑ پر دکھایا گیا، ویسے ہی تم اسے بناؤ گے۔ اور تو خیمے کے لیے صحن بنائے گا، جنوب کی طرف والی جانب کے لیے صحن کے پردے بٹے ہوئے باریک کتان سے ہوں گے، ایک جانب کے لیے ایک سو ہاتھ لمبائی اور ان کے ستون بیس، اور ان کی بنیادیں بیس کانسی کی، اور ان کے حلقے اور ان کے کڑے چاندی کے۔ اِس طرح مشرق کی

طرف والے پہلو کے لیے پردے سو ہاتھ لمبائی کے اور اُن کے ستون بیس اور اُن کی بنیادیں بیس پیتل کی اور ستونوں کے کڑے اور ہُک اور اُن کی بنیادیں چاندی سے منڈھی ہوئی صحن کی چوڑائی جو سمندر کی طرف ہے، پردے پچاس ہاتھ کے؛ ان کے ستون دس، اور ان کی بنیادیں دس۔ اور صحن کی چوڑائی جو جنوب کی طرف ہے پردے پچاس ہاتھ، ان کے ستون دس، اور ان کے خانے دس۔ اور پندرہ ہاتھ اونچائی تھی پردوں کی ایک طرف کی، ان کے ستون تین، اور ان کی بنیادیں تین۔ اور دوسرا پہلو پندرہ ہاتھ بادبانوں کی اونچائی؛ ان کے ستون تین، اور ان کی بنیادیں تین۔ اور صحن کے دروازے کے لیے پردہ، بیس ہاتھ اونچائی، نیلے اور ارغوانی اور سرخ بٹے ہوئے اور باریک کتان بٹے ہوئے سے، کاری گر کی کاری گری سے؛ ان کے ستون چار، اور ان کی بنیادیں چار۔ صحن کے تمام ستون چاروں طرف چاندی سے منڈھے ہوئے، اور ان کے سر چاندی کے، اور ان کی بنیادیں پیتل کی۔ صحن کی لمبائی سو پر سو، اور چوڑائی پچاس پر پچاس، اور اونچائی پانچ ہاتھ باریک کتان بٹے ہوئے سے، اور ان کی بنیادیں پیتل کی۔ اور تمام تعمیر اور سب اوزار اور صحن کی میخیں کانسے کی تھیں۔ اور تو بنی اسرائیل کو حکم دے، اور وہ تیرے لیے زیتون سے کوٹا ہوا خالص صاف تیل لیں روشنی کے لیے جلانے کو، تاکہ چراغ ہمیشہ جلتا رہے خیمۂ شہادت میں، پردے کے باہر جو عہد پر ہے، ہارون اور اس کے بیٹے اسے جلائیں گے شام سے صبح تک، خداوند کے سامنے، ایک ابدی قانون تمہاری نسلوں کے لیے بنی اسرائیل کی طرف سے۔

۸۲

اور تو اپنے پاس لے آ اپنے بھائی ہارون کو اور اس کے بیٹوں کو، بنی اسرائیل میں سے، میری کاہنی کرنے کے لیے :ہارون اور ندب اور ابیہو اور العازر اور اتمر، ہارون کے بیٹے۔ اور

تو اپنے بھائی ہارون کے لیے مقدس لباس بنائے گا عزت اور جلال کے لیے۔ اور تم بولو سب دانشمند ذہن والوں سے، جن کو میں نے حکمت اور سمجھ کی روح سے بھرا ہے، اور وہ ہارون کا مقدس لباس بنائیں گے مقدس کام کے لیے، جس میں وہ میرے لیے کاہن کی خدمت کرے گا۔ اور یہ وہ لباس ہیں جو وہ بنائیں گے :سینہ بند، اور اِفود، اور پاؤں تک پہنچنے والا جبہ، اور بُنا ہوا کُرتا، اور پگڑی، اور کمربند؛ اور وہ ہارون اور اُس کے بیٹوں کے لیے مقدس لباس بنائیں گے تاکہ وہ میرے لیے کاہن کی خدمت کریں۔ اور وہ خود سونا، اور نیلا، اور ارغوانی، اور قرمزی، اور باریک کتان لیں گے۔ اور وہ کندھے کا ٹکڑا باریک کتان سے بٹے ہوئے بنائیں گے، بُنا ہوا کام کڑھائی والے کا۔ دو کندھے کے ٹکڑے جوڑنے والے ہوں گے اس کے لیے، ایک دوسرے کو، دو حصوں پر لگائے ہوئے۔ اور کندھے کے ٹکڑوں کا کپڑا جو اس پر ہے، اُس کی بناوٹ کے مطابق اُس سے ہوگا خالص سونے سے، اور نیلے سے، اور ارغوانی سے، اور سرخ کاتے ہوئے سے، اور باریک کتان بٹے ہوئے سے۔ اور تو دو پتھر لے گا، زمرد کے پتھر، اور تو ان میں اسرائیل کے بیٹوں کے نام کندہ کرے گا چھ نام ایک پتھر پر، اور باقی چھ نام دوسرے پتھر پر ان کی پیدائش کے مطابق۔ پتھر تراشی کے فن کا کام؛ مہر کی کندہ کاری، تم دو پتھروں کو بنی اسرائیل کے ناموں پر کندہ کرو گے۔ اور تم دو پتھر افود کے کندھوں پر رکھو گے، یہ پتھر بنی اسرائیل کے لیے یادگار کے پتھر ہیں، اور ہارون بنی اسرائیل کے نام اپنے دونوں کندھوں پر خداوند کے حضور اٹھائے گا، ان کے لیے یادگار۔ اور تم چھوٹی ڈھالیں خالص سونے سے بناؤ گے۔ اور تو دو زنجیریں خالص سونے سے بنائے گا، پھولوں میں ملی ہوئی، بُنائی کا کام؛ اور تو ان بُنی ہوئی زنجیروں کو ڈھالوں پر رکھے گا، ان کے کندھے کے ٹکڑوں کے مطابق، سامنے کی طرف سے۔ اور تو فیصلوں کا سینہ بند بنائے گا، کاری گر کا کام، افود کی ترتیب کے مطابق تو اسے بنائے گا سونے سے، اور نیلے سے، اور ارغوانی سے، اور سرخ رنگ بٹے ہوئے سے، اور باریک کتان بٹے ہوئے سے۔ تم اسے چوکور بناؤ گے؛ یہ دوہرا ہوگا، ایک بالشت اس کی لمبائی، اور ایک بالشت اس کی

چوڑائی۔ اور تم اس میں ایک کپڑا بُنو گے جو پتھروں سے جڑا ہوا ہو، چار قطاروں میں۔ پتھروں کی قطار ہوگی :یاقوت، پکھراج، اور زمرد، یہ پہلی قطار۔ اور دوسری قطار، یاقوت، اور نیلم، اور یشب۔ اور تیسری قطار، لیگور، عقیق، یاقوت ارغوانی۔ اور چوتھی قطار، زبرجد، اور یاقوت، اور عقیق، سونے سے ڈھکے ہوئے، سونے میں جڑے ہوئے؛ وہ اپنی قطار کے مطابق ہوں۔ اور پتھر بنی اسرائیل کے بیٹوں کے ناموں سے بارہ ہوں، ان کے ناموں کے مطابق؛ مہروں کی کندہ کاری، ہر ایک اپنے نام کے مطابق بارہ قبیلوں کے لیے ہو۔ اور تم اوراکل پر زنجیریں بنائو گے جو آپس میں بُنی ہوئی ہوں، زنجیر جیسا کام خالص سونے سے۔ اور ہارون بنی اسرائیل کے بیٹوں کے نام فیصلے کی سینہ بند پر اپنے سینے پر رکھے گا، جب وہ مقدس میں داخل ہو، یادگار کے لیے خدا کے سامنے۔ اور تم فیصلے کے سینہ بند پر ظاہر کرنے اور سچائی کو رکھو گے، اور وہ ہارون کے سینے پر ہوگا جب وہ مقدس میں خداوند کے سامنے داخل ہوتا ہے، اور ہارون بنی اسرائیل کے فیصلوں کو اپنے سینے پر خداوند کے سامنے ہمیشہ لے جائے گا۔ اور تم ایک زیر جامہ بنائو گے جو پاؤں تک پہنچتا ہو، پورا نیلا اور اس کا گریبان اس کے بیچ میں ہوگا، گریبان کے گرد ایک کنارہ رکھتا ہوا، بُنکر کا کام، جوڑ اس سے مل کر بُنا ہوا، تاکہ یہ نہ پھٹے۔ اور تم بنائو گے جامے کے دامن کے نیچے، جیسے کھلتے ہوئے انار کے انار نیلے سے اور ارغوانی سے اور سرخ کتے ہوئے سے اور باریک کتان کتے ہوئے سے، جامے کے دامن کے نیچے چاروں طرف؛ اسی شکل کے سونے کے انار اور گھنٹیاں ان کے درمیان چاروں طرف۔ انار کے ساتھ سونے کی گھنٹی، اور پھولوں والا جبہ کے دامن پر چاروں طرف؛ اور جب ہارون خدمت کرے گا تو اس کی آواز سنائی دے گی، جب وہ خداوند کے سامنے مقدس میں داخل ہو، اور جب نکلے، تاکہ وہ نہ مرے۔ اور تو ایک خالص سونے کی تختی بنائے گا، اور تو اس پر مہر کی کندہ کاری کندہ کرے گا :خداوند کے لیے پاکیزگی۔ اور تم اسے نیلے بٹے ہوئے کپڑے پر رکھو گے، اور یہ عمامے پر ہوگا، عمامے کے سامنے کے حصے پر ہوگا۔ اور یہ ہارون کی پیشانی پر ہوگا، اور

ہارون مقدس چیزوں کے گناہوں کو اٹھائے گا، جتنی بھی بنی اسرائیل اپنی مقدس چیزوں کی ہر نذر کو مقدس کریں، اور یہ ہارون کی پیشانی پر ہمیشہ ان کے لیے خداوند کے سامنے قابل قبول ہوگا۔ اور جامہ کے جھالر باریک کتان کے ہوں گے اور تو باریک کتان کا عمامہ بنائے گا اور کمربند بنائے گا جو کڑھائی کا کام ہو اور ہارون کے بیٹوں کے لیے تو کرتے بنائے گا اور کمربند، اور پگڑیاں بنائے گا ان کے لیے عزت اور جلال کے لیے۔ اور تو انہیں اپنے بھائی ہارون کو اور اس کے بیٹوں کو اس کے ساتھ پہنائے گا، اور تو انہیں مسح کرے گا، اور تو ان کے ہاتھ بھرے گا، اور تو انہیں مقدس کرے گا، تاکہ وہ میرے لیے کاہن کی خدمت کریں۔ اور تو ان کے لیے کتانی زیر جامے بنائے گا تاکہ ان کی جلد کی ننگائی کو ڈھانپیں، کمر سے رانوں تک ہوں گے۔ اور ہارون اُن کو رکھے گا اور اُس کے بیٹے، جب وہ شہادت کے خیمے میں داخل ہوں، یا جب وہ مقدس کے مذبح کی طرف خدمت کرنے کے لیے قریب آئیں؛ اور وہ اپنے اوپر گناہ نہیں لائیں گے، تاکہ وہ نہ مریں؛ ایک ابدی قانون اُس کے لیے، اور اُس کی نسل کے لیے اُس کے ساتھ۔

۹۲

اور یہ چیزیں ہیں جو تو ان کے لیے کرے گا، تو ان کو مقدس کرے گا تاکہ وہ میرے لیے کاہن کا کام کریں، اور تو ایک بچھڑا مویشیوں میں سے لے گا اور دو بے عیب مینڈھے اور بے خمیری روٹیاں تیل میں ملی ہوئی اور بے خمیری ٹکیاں تیل سے مسح کی ہوئی، گیہوں کے میدے سے تو ان کو بنائے گا۔ اور تم انہیں ایک ٹوکری پر رکھو گے، اور تم انہیں ٹوکری کے ساتھ لاؤ گے، اور بچھڑے کو، اور دو مینڈھوں کو۔ اور ہارون اور اس کے بیٹوں کو خیمہ شہادت کے دروازوں پر لے آئے گا، اور ان کو پانی سے دھوئے گا۔ اور لباس لے کر، تم اپنے بھائی ہارون کو پہناؤ گے، لمبا جبہ، اور کندھے کا ٹکڑا، اور سینہ بند؛ اور تم اس

کے لیے سینہ بند کو کندھے کے ٹکڑے کے ساتھ جوڑو گے۔ اور تم اُس کے سر پر عمامہ رکھو گے، اور تم مقدس پتری کو عمامہ پر رکھو گے۔ اور تو مسح کا تیل لے گا اور تو اسے اس کے سر پر ڈالے گا اور تو اسے مسح کرے گا۔ اور تم اس کے بیٹوں کو قریب لاؤ گے، اور تم ان کو کرتے پہناؤ گے۔ اور تو ان کو کمربندوں سے باندھے گا، اور تو ان کو عمامے پہنائے گا؛ اور ان کے لیے میرے لیے ہمیشہ کے لیے کاہن کا عہدہ ہوگا؛ اور تو ہارون کے ہاتھوں کو مخصوص کرے گا، اور اس کے بیٹوں کے ہاتھوں کو۔ اور تو بچھڑے کو خیمۂ شہادت کے دروازوں پر لائے گا، اور ہارون اور اُس کے بیٹے اپنے ہاتھ بچھڑے کے سر پر رکھیں گے خداوند کے سامنے، خیمۂ شہادت کے دروازوں کے پاس۔ اور تو بچھڑے کو خداوند کے سامنے ذبح کرے گا، خیمۂ شہادت کے دروازوں کے پاس۔ اور تو بچھڑے کے خون میں سے لے گا اور اپنی انگلی سے قربان گاہ کے سینگوں پر رکھے گا، اور باقی سارا خون قربان گاہ کی بنیاد کے پاس بہائے گا۔ اور تو لے گا ساری چربی جو پیٹ پر ہے، اور جگر کا پرتا، اور دونوں گردے، اور وہ چربی جو ان پر ہے، اور رکھے گا قربان گاہ پر۔ بچھڑے کا گوشت اور کھال اور گوبر کو تو آگ سے خیمہ گاہ کے باہر جلا دینا، کیونکہ یہ گناہ ہے۔ اور تم اُس ایک مینڈھے کو لو گے، اور ہارون اور اُس کے بیٹے اپنے ہاتھ اُس مینڈھے کے سر پر رکھیں گے۔ اور تم اسے ذبح کرو گے، اور خون لے کر تم قربان گاہ کے گرد ڈالو گے۔ اور تو مینڈھے کو اعضاء کے مطابق ٹکڑوں میں کاٹے گا، اور تو انتڑیوں کو اور پاؤں کو پانی سے دھوئے گا، اور تو انہیں ٹکڑوں پر سر کے ساتھ رکھے گا۔ اور تم پورے مینڈھے کو قربان گاہ پر چڑھاؤ گے، خداوند کے لیے سوختنی قربانی خوشبو کی بو کے طور پر؛ یہ خداوند کے لیے بخور ہے۔ اور تم دوسرا مینڈھا لو گے، اور ہارون اور اُس کے بیٹے اپنے ہاتھ مینڈھے کے سر پر رکھیں گے۔ اور تو اُسے ذبح کرے گا، اور تو اُس کا خون لے گا، اور ہارون کے دائیں کان کی لو پر رکھے گا، اور دائیں ہاتھ کی نوک پر، اور دائیں پاؤں کی نوک پر، اور اُس کے بیٹوں کے دائیں کانوں کی لووں پر، اور اُن کے دائیں ہاتھوں کی نوکوں پر، اور اُن کے دائیں پاؤں کی

نوکوں پر۔ اور تو قربان گاہ کے خون میں سے اور مسح کے تیل میں سے لے گا، اور ہارون پر اور اس کے لباس پر، اور اس کے بیٹوں پر اور اس کے بیٹوں کے لباسوں پر اس کے ساتھ چھڑکے گا؛ اور وہ خود اور اس کا لباس، اور اس کے بیٹے اور اس کے بیٹوں کے لباس اس کے ساتھ مقدس کیے جائیں گے؛ اور مینڈھے کا خون قربان گاہ پر چاروں طرف انڈیل دے گا۔ اور تو مینڈھے سے اس کی چربی لے گا، اور وہ چربی جو پیٹ کو ڈھانپتی ہے، اور جگر کی لوب، اور دونوں گردے، اور وہ چربی جو ان پر ہے، اور دایاں بازو؛ کیونکہ یہ تکمیل ہے۔ اور ایک روٹی تیل سے، اور ایک چپاتی ٹوکری میں سے بے خمیری روٹیوں کی جو خداوند کے سامنے رکھی گئی ہیں۔ اور تو یہ سب چیزیں ہارون کے ہاتھوں پر رکھے گا، اور اس کے بیٹوں کے ہاتھوں پر، اور تو ان کو علیحدہ کرے گا علیحدہ کی ہوئی چیز کے طور پر خداوند کے سامنے۔ اور تو ان کو ان کے ہاتھوں سے لے گا، اور تو ان کو سوختنی قربانی کے مذبح پر خوشبو کی خوشبو میں خداوند کے سامنے چڑھائے گا؛ یہ خداوند کے لیے نذرانہ ہے۔ اور تم چھاتی کا ٹکڑا مینڈھے سے لو گے جو تکمیل کا ہے، جو ہارون کا ہے، اور تم اسے خداوند کے سامنے الگ کیا ہوا حصہ کے طور پر الگ کرو گے، اور یہ تمہارا حصہ ہو گا۔ اور تو سینے کے ٹکڑے کو جو الگ کیا گیا ہے مقدس کرے گا، اور بازو کو جو اٹھائی ہوئی قربانی ہے، جو الگ کیا گیا ہے، اور جو لیا گیا ہے اُس مینڈھے سے جو تکمیل کا ہے، ہارون سے اور اُس کے بیٹوں سے۔ اور ہارون اور اُس کے بیٹوں کے لیے ابدی قانون ہوگا بنی اسرائیل کی طرف سے، کیونکہ یہ علیحدہ کیا ہوا حصہ ہے، اور نذرانہ ہوگا بنی اسرائیل کی طرف سے بنی اسرائیل کی سلامتی کی قربانیوں میں سے، خداوند کے لیے نذرانہ۔ اور مقدس کا لباس جو ہارون کا ہے، اس کے بعد اس کے بیٹوں کے لیے ہوگا، تاکہ ان میں ان کو مسح کیا جائے اور ان کے ہاتھوں کو مکمل کیا جائے۔ سات دن وہ کاہن جو اس کی جگہ اس کے بیٹوں میں سے ہو گا، انہیں پہنے گا، جو خیمۂ شہادت میں داخل ہو گا مقدس جگہوں میں خدمت کرنے کے لیے۔ اور تو تکمیل کا مینڈھا لے گا اور تو گوشت کو مقدس

جگہ میں ابالے گا۔ اور ہارون اور اُس کے بیٹے مینڈھے کا گوشت اور ٹوکری میں کی روٹیاں خیمۂ گواہی کے دروازے پر کھائیں گے وہ انہیں کھائیں گے جن کے ذریعے وہ مقدس کیے گئے، ان کے ہاتھوں کو مخصوص کرنے کے لیے، انہیں مقدس کرنے کے لیے؛ اور کوئی اجنبی ان میں سے نہیں کھائے گا؛ کیونکہ یہ مقدس ہیں۔ اگر قربانی کی تکمیل کے گوشت سے اور روٹیوں سے صبح تک کچھ باقی رہ جائے، تو تم باقی کو آگ سے جلا دو گے؛ یہ نہیں کھایا جائے گا، کیونکہ یہ مقدس ہے۔ اور تو ہارون اور اس کے بیٹوں کے ساتھ ایسا کرے گا ان سب کے مطابق جتنا میں نے تجھے حکم دیا؛ سات دن تو ان کے ہاتھوں کو مقدس کرے گا۔ اور تو گناہ کا بچھڑا پاکیزگی کے دن بنائے گا، اور قربان گاہ کو پاک کرے گا جب تو اس کو مقدس کرے، اور تو اس کو مسح کرے گا تاکہ اس کو مقدس کرے۔ سات دن تم قربان گاہ کو پاک کرو گے، اور تم اسے مقدس کرو گے؛ اور قربان گاہ پاک ترین ہو گی؛ ہر وہ جو قربان گاہ کو چھوئے گا، مقدس کیا جائے گا۔ اور یہ وہ چیزیں ہیں جو تو قربان گاہ پر کرے گا :ایک سال کے بے عیب بھیڑ کے بچے دو فی دن قربان گاہ پر مسلسل، مسلسل کی نذر۔ ایک برّہ کو تو صبح میں کرے گا، اور دوسرے برّہ کو شام میں کرے گا۔ اور دسواں حصہ میدے کا جو تیل میں ملایا گیا ہو، کوٹے ہوئے تیل کے چوتھائی ہین میں، اور پینے کی قربانی چوتھائی ہین مے کی ایک بھیڑ کے بچے کے لیے اور دوسرے برّے کو تم شام کے وقت پیش کرو گے، صبح کی قربانی کے مطابق، اور اس کے پینے کی نذر کے مطابق؛ تم خوشبودار مہک کی نذرانہ خداوند کے لیے پیش کرو گے، مسلسل قربانی تمہاری نسلوں کے لیے، شہادت کے خیمے کے دروازے پر خداوند کے سامنے، جہاں میں تم پر وہاں سے اپنے آپ کو ظاہر کروں گا، تاکہ تم سے بات کروں۔ اور میں وہاں بنی اسرائیل کے لیے اپنے آپ کو مقرر کروں گا، اور میں اپنے جلال میں مقدس ٹھہرایا جاؤں گا۔ اور میں گواہی کے خیمے کو مقدس کروں گا، اور قربان گاہ کو؛ اور ہارون کو اور اس کے بیٹوں کو مقدس کروں گا، میرے لیے کاہن کی خدمت کرنے کے لیے۔ اور میں بنی اسرائیل

میں پکارا جاؤں گا، اور میں ان کا خدا ہوں گا۔ اور وہ جانیں گے کہ میں خداوند ان کا خدا ہوں، جس نے انہیں مصر کی سرزمین سے نکالا، تاکہ ان میں بلایا جاؤں اور ان کا خدا ہوں۔

۰۳

اور تم بخور کی قربان گاہ ایسی لکڑی سے بنا لو گے جو نہ سڑے اور تم اسے ایک ہاتھ لمبائی بناؤ گے، اور ایک ہاتھ چوڑائی؛ یہ چوکور ہوگا؛ اور دو ہاتھ اونچائی؛ اس سے اس کے سینگ ہوں گے۔ اور تو خالص سونے سے اس کی جالی کو اور اس کی دیواروں کو چاروں طرف اور اس کے سینگوں کو سونے سے منڈھے گا، اور تو اس کے لیے سونے کا ایک بٹا ہوا تاج چاروں طرف بنائے گا۔ اور تم دو سونے کی خالص انگوٹھیاں بناؤ گے اس کے بٹے ہوئے کنارے کے نیچے، دو طرفوں میں تم انہیں دونوں پہلوؤں پر بناؤ گے، اور وہ ڈنڈوں کے لیے کڑے ہوں گے تاکہ اس کو ان میں اٹھایا جائے۔ اور تو لاٹھیاں بنائے گا ایسی لکڑی سے جو سڑتی نہیں، اور تو انہیں سونے سے منڈھے گا۔ اور تم اسے اُس پردے کے سامنے رکھو گے جو شہادتوں کے صندوق پر ہے، جہاں سے میں تم پر اپنے آپ کو ظاہر کروں گا۔ اور ہارون اس پر باریک مرکب بخور جلائے گا، صبح صبح۔ جب وہ چراغوں کو درست کرے، تو وہ اس پر بخور جلائے گا۔ اور جب ہارون شام کو چراغ جلائے، تو وہ اس پر بخور جلائے گا۔ مسلسل بخور ہمیشہ خداوند کے سامنے ان کی نسلوں تک اور وہ اس پر دوسرا بخور نہیں چڑھائے گا، نذر، قربانی، اور مے کی نذر تم اس پر نہیں انڈیلو گے۔ اور ہارون اس پر کفارہ دے گا، اس کے سینگوں پر سال میں ایک بار؛ پاکیزگی کے خون سے وہ اسے پاک کرے گا ان کی نسلوں تک؛ یہ خداوند کے لیے پاک ترین ہے۔ اور خداوند نے موسیٰ سے بات کی، کہتے ہوئے، اگر تم بنی اسرائیل کے بیٹوں کی گنتی ان کی مردم

شماری میں لو، تو ہر ایک اپنی روح کا فدیہ خداوند کو دے گا، اور ان میں کوئی آفت نہیں ہوگی ان کی مردم شماری میں۔ اور یہ وہ ہے جو وہ دیں گے جتنے بھی معائنہ سے گزریں : آدھا دو درخم جو مقدس دو درخم کے مطابق ہے، بیس اوبول ایک دو درخم، اور آدھا دو درخم نذرانہ ہے خداوند کے لیے۔ ہر وہ جو معائنے میں سے گزرے بیس سال کی عمر سے اور اس سے اوپر، وہ خداوند کو چندہ دے گا۔ امیر نہیں بڑھائے گا، اور غریب آدھے دو درہم سے نہیں گھٹائے گا جب خداوند کو چندہ دے رہا ہو، تمہاری جانوں کے بارے میں کفارہ دینے کے لیے۔ اور تو چاندی کا چندہ بنی اسرائیل سے لے گا، اور اسے خیمہ شہادت کے کام میں دے گا؛ اور یہ بنی اسرائیل کے لیے خداوند کے سامنے یادگار ہو گا، تمہاری جانوں کے لیے کفارہ دینے کے بارے میں۔ اور خداوند نے موسیٰ سے بات کی، کہتے ہوئے، پیتل کا ایک حوض بنا، اور اس کے لیے پیتل کی بنیاد، تاکہ دھویا جائے، اور تو اسے خیمۂ گواہی اور قربان گاہ کے درمیان رکھے گا، اور تو اس میں پانی ڈالے گا۔ اور ہارون اور اس کے بیٹے اس سے اپنے ہاتھ اور پاؤں پانی سے دھوئیں گے۔ جب وہ شہادت کے خیمے میں داخل ہوں تو وہ پانی سے دھوئیں گے، اور وہ نہیں مریں گے، جب وہ قربان گاہ کے پاس آئیں خدمت کرنے اور خداوند کو سوختنی قربانیاں چڑھانے کے لیے۔ وہ اپنے ہاتھ اور اپنے پاؤں پانی سے دھوئیں گے، جب وہ خیمۂ شہادت میں داخل ہوں، وہ پانی سے دھوئیں گے، تاکہ وہ نہ مریں؛ اور یہ ان کے لیے ایک ابدی قانون ہوگا، اس کے لیے اور اس کی نسلوں کے لیے اس کے بعد۔ اور خداوند نے موسیٰ سے بات کی، کہتے ہوئے، اور تو لے خوشبوئیں، منتخب مُر کا پھول پانچ سو مثقال، اور خوشبودار دارچینی اس کا آدھا دو سو پچاس، اور خوشبودار بید دو سو پچاس، اور سلیخہ پانچ سو مثقال مقدس کے، اور زیتون سے تیل ایک ہین۔ اور تم اسے مقدس مسح کا تیل بناؤ گے، عطار کی مہارت سے بنا ہوا عطر؛ یہ مقدس مسح کا تیل ہوگا۔ اور تو اس سے گواہی کے خیمے کو، اور گواہی کے خیمے کے صندوق کو، اور اس کے سب برتنوں کو، اور شمعدان کو اور اس کے سب برتنوں کو، اور

بخور کی قربان گاہ کو، اور سوختنی قربانیوں کی قربان گاہ کو اور اس کے سب برتنوں کو، اور میز کو اور اس کے سب برتنوں کو، اور حوض کو مسح کرے گا۔ اور تو ان کو مقدس کرے گا، اور یہ مقدس چیزوں میں سے مقدس ہوں گی، ہر وہ جو ان کو چھوئے گا مقدس کیا جائے گا۔ اور تو ہارون اور اس کے بیٹوں کو مسح کرے گا، اور ان کو مقدس کرے گا تاکہ وہ میرے لیے کاہن کی خدمت کریں۔ اور تم اسرائیل کے بیٹوں سے کہو گے، یہ کہتے ہوئے کہ مسح کا مقدس تیل یہ تمہاری نسلوں تک تمہارے لیے ہوگا۔ انسان کے گوشت پر یہ نہیں ملا جائے گا، اور اس ترکیب کے مطابق تم اپنے لیے ایسا نہیں بناؤ گے؛ یہ مقدس ہے، اور تمہارے لیے حرمت ہوگا۔ جو کوئی اسی طرح کرے، اور جو کوئی اس میں سے کسی اجنبی کو دے، وہ اپنے لوگوں میں سے بالکل تباہ کر دیا جائے گا۔ اور خداوند نے موسیٰ سے کہا، اپنے لیے خوشبودار چیزیں لے لو، مُر، ناخن، قنہ خوشبو کا اور کندر صاف، برابر برابر ہوگا۔ اور وہ اس میں بخور بنائیں گے، عطر ساز کا کام، عطر ساز کا ملایا ہوا، پاک، مقدس کام۔ اور تم ان میں سے باریک کوٹو گے، اور تم اسے خیمۂ شہادت میں شہادت کے سامنے رکھو گے، جہاں سے میں وہاں تم پر اپنے آپ کو ظاہر کروں گا؛ یہ بخور تمہارے لیے مقدس ترین ہوگا۔ اس ترکیب کے مطابق تم اپنے لیے نہیں بناؤ گے؛ یہ تمہارے لیے خداوند کے لیے مقدس چیز ہوگی؛ جو کوئی اسی طرح بنائے تاکہ اس میں سونگھے، وہ اپنی قوم سے ہلاک ہو جائے گا۔

۱۳

اور خداوند نے موسیٰ سے کہا، دیکھو میں نے نام لے کر بلایا ہے بضلی ایل کو جو اوری کا بیٹا ہے جو حور کا بیٹا ہے، یہوداہ کے قبیلے سے۔ اور میں نے اسے الہی روح سے بھر دیا حکمت اور سمجھ اور علم کی، ہر کام میں سوچنے کے لیے، اور نقشہ بنانے کے لیے، سونے

اور چاندی اور پیتل اور نیلے اور ارغوانی اور سرخ کاتے ہوئے اور پتھر کی کاریگری اور لکڑیوں کے بڑھئی کے کاموں میں کام کرنے کے لیے، تمام کاموں کے مطابق کام کرنے کے لیے۔ اور میں نے اسے اور الیاب کو جو اخیسمک کا بیٹا ہے قبیلہ دان سے دیا، اور ہر سمجھدار دل کو میں نے سمجھ دی ہے، اور وہ بنائیں گے سب کچھ جتنا میں نے تجھے حکم دیا :خیمۂ شہادت، اور صندوقِ عہد، اور کفارے کی جگہ جو اس پر ہے، اور خیمے کا سامان، اور قربان گاہیں، اور میز اور اس کے سب برتن، اور شمعدانِ پاک اور اس کے سب برتن، اور حوض اور اس کی بنیاد، اور ہارون کے خدمت کے لباس، اور اس کے بیٹوں کے لباس میرے لیے کاہن بننے کو، اور مسح کا تیل، اور مقدس کی ترکیب کی خوشبو؛ سب کچھ کے مطابق جتنا میں نے تجھے حکم دیا، وہ بنائیں گے۔ اور خداوند نے موسیٰ سے بات کی، کہتے ہوئے، اور تم بنی اسرائیل کو حکم دو، کہتے ہوئے، دیکھو، اور میرے سبتوں کو محفوظ رکھنا؛ یہ میرے اور تمہارے درمیان تمہاری نسلوں تک ایک نشان ہے، تاکہ تم جان لو کہ میں خداوند ہوں جو تمہیں پاک کرتا ہوں۔ اور تم سبت کو محفوظ رکھو گے، کیونکہ یہ خداوند کے لیے تمہارے لیے مقدس ہے؛ جو اس کی بے حرمتی کرے گا، موت سے مارا جائے گا؛ ہر کوئی جو اس میں کام کرے گا، وہ روح اس کے لوگوں کے درمیان سے کاٹ دی جائے گی۔ چھ دن تم کام کرو گے، اور ساتویں دن سبت ہے، آرام مقدس خداوند کے لیے؛ ہر وہ جو ساتویں دن کو کام کرے گا موت دیا جائے گا۔ اور بنی اسرائیل سبتوں کو محفوظ رکھیں گے، ان کو منانے کے لیے اپنی نسلوں تک۔ یہ میرے اور بنی اسرائیل کے درمیان ایک ابدی عہد ہے، یہ میرے اور ان کے درمیان ایک ابدی نشانی ہے، کیونکہ چھ دنوں میں خداوند نے آسمان اور زمین کو بنایا، اور ساتویں دن رک گیا اور آرام فرمایا۔ اور اُس نے موسیٰ کو دیا جب اُس نے اُس سے بولنا بند کیا کوہِ سینا پر، گواہی کی دو تختیاں، پتھر کی تختیاں جو خدا کی انگلی سے لکھی ہوئی تھیں۔

۲۳

اور لوگوں نے دیکھا کہ موسیٰ پہاڑ سے نیچے آنے میں دیر کر رہے ہیں، لوگ ہارون کے پاس جمع ہوئے، اور وہ اس سے کہتے ہیں اٹھو، اور ہمارے لیے معبود بناؤ جو ہمارے آگے چلیں گے، کیونکہ یہ موسیٰ یہ آدمی جس نے ہمیں مصر کی زمین سے نکالا، ہم نہیں جانتے کہ اس کو کیا ہو گیا ہے۔ اور ہارون ان سے کہتا ہے، اتارو وہ سونے کی بالیاں جو تمہاری عورتوں اور بیٹیوں کے کانوں میں ہیں، اور انہیں میرے پاس لاؤ۔ اور تمام لوگوں نے سونے کی بالیاں جو ان کے کانوں میں تھیں اتار لیں، اور ہارون کے پاس لے آئے۔ اور اس نے ان کے ہاتھوں سے لے لیا، اور اس نے انہیں اوزار سے بنایا، اور اس نے انہیں ڈھلا ہوا بچھڑا بنایا اور کہا، اے اسرائیل یہ تیرے دیوتا ہیں جنہوں نے تجھے مصر کی زمین سے اوپر لایا۔ اور دیکھ کر ہارون نے اس کے سامنے ایک قربان گاہ بنائی اور ہارون نے کہتے ہوئے اعلان کیا، خداوند کی عید کل ہے اور صبح سویرے اٹھ کر اگلے دن اس نے سوختنی قربانیاں چڑھائیں، اور سلامتی کی قربانی پیش کی، اور لوگ کھانے پینے کو بیٹھے، اور وہ کھیلنے کو اٹھ کھڑے ہوئے۔ اور خداوند نے موسیٰ سے بات کی، کہتے ہوئے، جلدی جاؤ، یہاں سے نیچے اترو، کیونکہ تمہارے لوگوں نے بےقانونی کی ہے جنہیں تم مصر کی زمین سے نکال لائے۔ انہوں نے جلدی سے اس راستے سے تجاوز کیا جس کا میں نے انہیں حکم دیا تھا، انہوں نے اپنے لیے ایک بچھڑا بنایا، اور اس کی عبادت کی ہے، اور اس کے لیے قربانی کی ہے، اور کہا، یہ تیرے خدا ہیں اے اسرائیل، جنہوں نے تجھے مصر کی زمین سے نکالا۔ اور اب مجھے اجازت دو، اور غصے میں آ کر ان پر قہر کے ساتھ، میں انہیں تباہ کر دوں گا، اور میں تجھے ایک بڑی قوم بناؤں گا۔ اور موسیٰ نے خداوند خدا کے سامنے التجا کی اور کہا، اے خداوند، کیوں غصے اور قہر سے اپنے لوگوں پر جن کو تو نے زمین مصر سے بڑی طاقت میں اور اپنے بلند بازو سے نکالا؟ کبھی نہ مصری کہیں یہ کہتے ہوئے کہ بدی کے

ساتھ وہ ان کو باہر لایا تاکہ ان کو پہاڑوں میں مار ڈالے اور ان کو زمین سے بالکل ختم کر دے۔ اپنے غضب کے غصے سے باز آ جاؤ، اور اپنے لوگوں کی بدی پر رحیم ہو جاؤ، ابراہیم اور اسحاق اور یعقوب اپنے خادموں کو یاد کرتے ہوئے، جن سے تو نے اپنی ذات کی قسم کھائی، اور تو نے ان سے بات کی، کہتے ہوئے، میں تمہاری نسل کو آسمان کے ستاروں کی طرح کثرت میں بڑھاؤں گا؛ اور یہ ساری زمین جو تو نے کہا کہ انہیں دوں گا، اور وہ اس پر ہمیشہ کے لیے قبضہ کریں گے۔ اور خداوند اپنے لوگوں کو محفوظ رکھنے کے لیے راضی ہوا۔ اور موسیٰ مڑا، پہاڑ سے نیچے اترا، اور گواہی کی دو لوحیں اس کے ہاتھوں میں تھیں، پتھر کی لوحیں جو ان کے دونوں طرف سے لکھی ہوئی تھیں، ادھر سے اور ادھر سے لکھی ہوئی تھیں، اور لوحیں خدا کا کام تھیں، اور تحریر خدا کی تحریر تھی جو لوحوں پر کندہ کی گئی تھی۔ اور یشوع نے لوگوں کی آواز سنی جو چیخ رہے تھے، موسیٰ سے کہا، خیمہ گاہ میں جنگ کی آواز ہے۔ اور وہ کہتا ہے :یہ طاقت کے ساتھ شروع کرنے والوں کی آواز نہیں ہے، اور نہ ہی شکست میں شروع کرنے والوں کی آواز ہے، بلکہ میں شراب میں شروع کرنے والوں کی آواز سنتا ہوں۔ اور جب وہ خیمہ گاہ کے قریب آ رہا تھا، وہ بچھڑے کو اور رقص کو دیکھتا ہے، اور غصے سے غضبناک ہو کر موسیٰ نے اپنے ہاتھوں سے دو تختیاں پھینک دیں، اور انہیں پہاڑ کے نیچے توڑ دیا، اور بچھڑے کو لے کر جو انہوں نے بنایا تھا، اسے آگ میں جلا دیا، اور اسے باریک پیس دیا، اور اسے پانی میں بکھیر دیا، اور اسے بنی اسرائیل کو پلایا۔ اور موسیٰ نے ہارون سے کہا، اس قوم نے تیرے ساتھ کیا کیا کہ تو ان پر بڑا گناہ لایا؟ اور ہارون نے موسیٰ سے کہا، غصہ نہ ہو، میرے آقا؛ کیونکہ آپ اس قوم کے جذبے کو جانتے ہیں۔ وہ مجھ سے کہتے ہیں، ہمارے لیے دیوتا بنا، جو ہمارے آگے چلیں گے؛ کیونکہ یہ موسیٰ، یہ آدمی، جس نے ہمیں مصر سے نکالا، ہم نہیں جانتے کہ اسے کیا ہو گیا ہے۔ اور میں نے ان سے کہا، اگر کسی کے پاس سونے کی چیزیں ہیں تو اتار دو، اور انہوں نے مجھے دیا، اور میں نے آگ میں پھینک دیا، اور یہ بچھڑا نکل آیا۔ اور موسیٰ

نے لوگوں کو دیکھا کہ وہ منتشر ہو گئے ہیں، کیونکہ ہارون نے انہیں منتشر کر دیا تھا، ان کے مخالفوں کے لیے تماشا بنا کر۔ اور موسیٰ خیمہ گاہ کے دروازے پر کھڑا ہوا، اور کہا، کون خداوند کی طرف ہے؟ وہ میرے پاس آئے اس لیے لاوی کے تمام بیٹے اس کے پاس اکٹھے ہوئے۔ اور وہ ان سے کہتا ہے، یہ باتیں خداوند خدائے اسرائیل فرماتا ہے :ہر ایک اپنی تلوار اپنی ران پر رکھے، اور گزرو اور واپس آؤ دروازے سے دروازے تک خیمہ گاہ میں سے، اور ہر ایک اپنے بھائی کو قتل کرے، اور ہر ایک اپنے پڑوسی کو، اور ہر ایک اپنے قریب ترین کو۔ اور لاوی کے بیٹوں نے ویسا ہی کیا جیسا موسیٰ نے ان سے کہا تھا، اور اُس دن لوگوں میں سے تین ہزار مرد ہلاک ہوئے۔ اور موسیٰ نے ان سے کہا، تم نے اپنے ہاتھ آج خداوند کے لیے بھر دیے ہیں، ہر ایک اپنے بیٹے میں یا اپنے بھائی میں، تاکہ تم پر برکت دی جائے۔ اور ایسا ہوا اگلے دن کے بعد موسیٰ نے لوگوں سے کہا، تم نے بڑا گناہ کیا ہے، اور اب میں خدا کے پاس اوپر جاؤں گا تاکہ میں تمہارے گناہ کے بارے میں کفارہ دوں۔ موسیٰ خداوند کی طرف واپس لوٹے اور کہا، میں التجا کرتا ہوں، اے خداوند، اس قوم نے بڑا گناہ کیا ہے اور انہوں نے اپنے لیے سونے کے دیوتا بنائے ہیں۔ اور اب اگر تو ان کا گناہ معاف کر دے تو معاف کر دے، لیکن اگر نہیں تو مجھے اپنی کتاب سے مٹا دے جو تو نے لکھی ہے۔ اور خداوند نے موسیٰ سے کہا، اگر کسی نے میرے سامنے گناہ کیا ہے، تو میں انہیں اپنی کتاب سے مٹا دوں گا۔ اب جاؤ، نیچے اترو، اور ان لوگوں کو اُس جگہ کی طرف لے جاؤ جو میں نے تم سے کہی تھی؛ دیکھو میرا قاصد تمہارے آگے چلے گا؛ لیکن جس دن میں آؤں گا، میں ان پر ان کا گناہ لاؤں گا۔ اور خداوند نے لوگوں کو اُس بچھڑے کے بنانے کے بارے میں مارا جو ہارون نے بنایا تھا۔

۳۳

اور خداوند نے موسیٰ سے کہا، آگے بڑھو، یہاں سے اوپر جاؤ تم اور تمہارے لوگ، جن کو تم مصر کی زمین سے باہر لائے، اُس زمین میں جس کے بارے میں میں نے ابراہیم اور اسحاق اور یعقوب سے قسم کھائی، کہتے ہوئے، تمہاری نسل کو میں اُسے دوں گا۔ اور میں اپنا قاصد تمہارے چہرے کے آگے بھیجوں گا، اور وہ اموری اور حِتّی اور فرِزّی اور جرجاسی اور حِوّی اور یبوسی اور کنعانی کو نکال دے گا۔ اور میں تم کو ایک ایسی زمین میں لے جاؤں گا جو دودھ اور شہد سے بہتی ہے، کیونکہ میں تمہارے ساتھ نہیں جاؤں گا، اس وجہ سے کہ تم سخت گردن لوگ ہو، تاکہ میں تم کو راستے میں ختم نہ کر دوں۔ اور لوگوں نے یہ بری بات سن کر، ماتمی لباس میں ماتم کیا۔ اور خداوند نے بنی اسرائیل سے کہا، تم سخت گردن لوگ ہو، دیکھو، کہیں میں تم پر ایک اور ضرب نہ لاؤں اور تمہیں فنا کر دوں، اب اس لیے اپنی شان کے لباس اتار دو اور زینت، اور میں تمہیں دکھاؤں گا جو میں تمہارے ساتھ کروں گا۔ اور بنی اسرائیل نے اپنا زیور اور لباس کوہ حوریب سے اتار دیا۔ اور موسیٰ نے اپنا خیمہ لے کر اسے خیمہ گاہ سے باہر نصب کیا، خیمہ گاہ سے دور، اور یہ خیمۂ شہادت کہلایا، اور ایسا ہوا کہ ہر وہ جو خداوند کو ڈھونڈتا تھا وہ اس خیمے میں جاتا تھا جو خیمہ گاہ سے باہر تھا۔ جب موسیٰ خیمے میں داخل ہو رہے تھے جو خیمہ گاہ سے باہر تھا، تو تمام لوگ کھڑے تھے دیکھتے ہوئے، ہر ایک اپنے خیمے کے دروازے کے پاس، اور وہ موسیٰ کو غور سے دیکھ رہے تھے جب تک وہ خیمے میں داخل نہ ہو جائیں۔ جیسے ہی موسیٰ خیمے میں داخل ہوتے تھے، بادل کا ستون نیچے اترتا تھا، اور خیمے کے دروازے پر کھڑا ہوتا تھا، اور موسیٰ سے بات کرتا تھا۔ اور تمام لوگ بادل کے ستون کو خیمے کے دروازے پر کھڑا دیکھتے تھے، اور تمام لوگ کھڑے ہو کر سجدہ کرتے تھے، ہر ایک اپنے خیمے کے دروازے سے۔ اور خداوند نے موسیٰ سے بات کی، رو برو، جیسے کوئی اپنے دوست سے بات کرتا ہے، اور وہ خیمہ گاہ میں واپس جاتا تھا، لیکن خادم یشوع بن نون جوان خیمے سے باہر نہیں جاتا تھا۔ اور موسیٰ نے خداوند سے کہا، دیکھو تو مجھ سے کہتا

ہے، اس قوم کو اوپر لے جا، لیکن تو نے مجھے ظاہر نہیں کیا کہ کس کو تو میرے ساتھ بھیجے گا، لیکن تو نے مجھ سے کہا، میں تجھے سب سے زیادہ جانتا ہوں، اور تو میرے نزدیک فضل رکھتا ہے۔ اگر اس لیے میں نے تیرے سامنے فضل پایا ہے، تو اپنے آپ کو مجھ پر ظاہر کر؛ تاکہ میں تجھے واضح طور پر دیکھوں، تاکہ میں تیرے سامنے فضل پانے والا ہوں، اور تاکہ میں جانوں کہ یہ بڑی قوم تیری قوم ہے۔ اور وہ کہتا ہے، میں خود تیرے آگے چلوں گا، اور تجھے آرام دوں گا۔ اور وہ اُس سے کہتا ہے، اگر تُو خود میرے ساتھ نہیں چلے گا، تو مجھے یہاں سے اوپر مت لے جا۔ اور کیسے سچ میں معلوم ہوگا کہ میں نے اور تیرے لوگوں نے تیرے پاس فضل پایا ہے، سوائے اس کے کہ تو ہمارے ساتھ چلے؟ اور میں جلال پاؤں گا، میں اور تیری قوم، ان تمام قوموں میں سے جتنی زمین پر ہیں۔ اور خداوند نے موسیٰ سے کہا، اور یہ بات جو تو نے کہی ہے میں کروں گا؛ کیونکہ تو نے میرے سامنے فضل پایا ہے، اور میں تجھے سب سے زیادہ جانتا ہوں۔ اور وہ کہتا ہے، مجھے اپنے آپ کو ظاہر کر۔ اور اس نے کہا، میں اپنے جلال میں تم سے پہلے گزروں گا، اور میں اپنے نام سے پکاروں گا، خداوند، تمہارے سامنے؛ اور میں رحم کروں گا جس پر میں رحم کروں، اور میں ترس کھاؤں گا جس پر میں ترس کھاؤں۔ اور اُس نے کہا، تُو میرا چہرہ دیکھنے کے قابل نہیں ہوگا؛ کیونکہ کوئی آدمی میرا چہرہ نہیں دیکھ سکتا اور زندہ رہے۔ اور خداوند نے کہا، دیکھو میرے پاس ایک جگہ ہے، تم چٹان پر کھڑے ہو گے، اور جب میرا جلال گزرے گا، تو میں تمہیں چٹان کے سوراخ میں رکھوں گا، اور میں اپنے ہاتھ سے تم پر پردہ ڈالوں گا، جب تک میں گزر نہ جاؤں۔ اور میں ہاتھ ہٹا لوں گا، اور پھر تم میری پیٹھ دیکھو گے، لیکن میرا چہرہ تم کو نظر نہیں آئے گا۔

۴۳

اور خداوند نے موسیٰ سے کہا، اپنے لیے دو پتھر کی تختیاں تراش، جیسے پہلی تھیں، اور میرے پاس پہاڑ پر چڑھ آ، اور میں تختیوں پر وہ کلام لکھوں گا جو پہلی تختیوں میں تھا جنہیں تو نے توڑ دیا۔ اور صبح کے لیے تیار ہو جا، اور تو کوہِ سینا پر چڑھے گا، اور وہاں پہاڑ کی چوٹی پر میرے لیے کھڑا ہو گا۔ اور کوئی تیرے ساتھ نہ چڑھے اور نہ سارے پہاڑ میں دیکھا جائے، اور بھیڑیں اور بیل اُس پہاڑ کے قریب نہ چریں۔ اور اس نے دو پتھر کی تختیاں تراشیں، بالکل جیسے پہلی تھیں، اور صبح سویرے اٹھ کر موسیٰ کوہ سینا پر چڑھ گیا، جیسے خداوند نے اسے حکم دیا تھا، اور موسیٰ نے دو پتھر کی تختیاں لیں۔ اور خداوند بادل میں اترا، اور وہاں اس کے پاس کھڑا ہوا، اور خداوند کے نام سے پکارا۔ اور خداوند اُس کے چہرے کے سامنے سے گزرا، اور خداوند خدا نے پکارا رحم کرنے والا اور مہربان، تحمل والا اور رحمت میں بہت زیادہ اور سچا، اور راستبازی کو برقرار رکھنے والا اور ہزاروں تک رحمت، بےقانونیوں اور ناانصافیوں اور گناہوں کو دور کرنے والا، اور مجرم کو صاف نہیں کرے گا، باپوں کی بےقانونیوں کو اولاد پر اور اولاد کی اولاد پر تیسری اور چوتھی نسل تک لانے والا۔ اور جلدی کرتے ہوئے موسیٰ نے زمین پر جھک کر سجدہ کیا، اور کہا، اگر میں نے تیرے سامنے فضل پایا ہے، تو میرا خداوند ہمارے ساتھ چلے، کیونکہ یہ لوگ سخت گردن ہیں، اور تو ہمارے گناہوں کو اور ہماری بےشریعتیوں کو دور کرے گا، اور ہم تیرے ہوں گے۔ اور خداوند نے موسیٰ سے کہا، دیکھو، میں تیرے لیے تیری ساری قوم کے سامنے ایک عہد رکھتا ہوں، میں شاندار کام کروں گا، جو ساری زمین میں نہیں ہوئے ہیں، اور کسی قوم میں نہیں ہوئے؛ اور ساری قوم دیکھے گی، جن میں تو ہے، خداوند کے کام، کیونکہ حیرت انگیز ہیں، جو میں تیرے لیے کروں گا۔ توجہ دو تم سب کچھ جو میں تم کو حکم دیتا ہوں؛ دیکھو، میں تمہارے سامنے سے اموری، اور کنعانی، اور فرزی، اور حتی، اور حوی، اور جرجاشی، اور یبوسی کو نکالتا ہوں۔ اپنے لیے خبردار رہو، کہیں تم کبھی عہد نہ باندھو ان بسنے والوں کے ساتھ جو اس زمین پر ہیں جس میں تم داخل ہو

رہے ہو، کہیں یہ تمہارے درمیان تمہارے لیے ٹھوکر نہ بن جائے۔ تم ان کی قربان گاہوں کو ڈھا دو گے، اور تم ان کے ستونوں کو توڑ دو گے، اور تم ان کے جھنڈوں کو کاٹ دو گے، اور تم ان کے دیوتاؤں کی کھدی ہوئی مورتیوں کو آگ میں جلا دو گے۔ تم دوسرے معبودوں کو سجدہ مت کرنا، کیونکہ خداوند خدا کا نام غیور ہے، وہ غیور خدا ہے۔ کبھی بھی عہد نہ باندھنا اس زمین پر رہنے والوں کے ساتھ، اور وہ اپنے دیوتاؤں کے پیچھے زنا کاری کریں، اور اپنے دیوتاؤں کو قربانی دیں، اور تجھے بلائیں، اور تو ان کی قربانیوں میں سے کھائے، اور تو ان کی بیٹیوں میں سے اپنے بیٹوں کے لیے لے، اور اپنی بیٹیاں ان کے بیٹوں کو دے، اور تیری بیٹیاں ان کے دیوتاؤں کے پیچھے زنا کاری کریں، اور تیرے بیٹے ان کے دیوتاؤں کے پیچھے زنا کاری کریں۔ اور تم اپنے لیے ڈھالے ہوئے بت نہیں بناؤ گے۔ اور تم بے خمیری روٹیوں کی عید کو منائو گے، سات دن تم بے خمیری روٹی کھائو گے، جیسا کہ میں نے تمہیں حکم دیا ہے، نئے غلے کے مہینے میں مقررہ وقت پر، کیونکہ نئے غلے کے مہینے میں تم مصر سے نکلے تھے۔ ہر رحم کھولنے والا میرے لیے نر ہے، ہر پہلوٹھا بچھڑا اور پہلوٹھی بھیڑ۔ اور بوجھ اٹھانے والے جانور کے پہلوٹھے کو بھیڑ سے چھڑائے گا، اور اگر اسے نہ چھڑائے تو قیمت دے گا۔ اپنے بیٹوں کے ہر پہلوٹھے کو فدیہ دے گا، تو میرے سامنے خالی ہاتھ نظر نہیں آئے گا۔ چھ دن کام کرو، لیکن ساتویں دن آرام کرو؛ بیج بونے اور فصل کاٹنے میں آرام ہے۔ اور تم میرے لیے ہفتوں کی عید منائو گے، گندم کی کٹائی کے آغاز میں، اور جمع ہونے کی عید سال کے وسط میں۔ سال میں تین مرتبہ تمہارا ہر مرد خداوند خدائے اسرائیل کے حضور حاضر ہوگا جب میں قوموں کو تیرے چہرے کے آگے نکال دوں گا اور تیری حدوں کو وسیع کروں گا، تو کوئی بھی تیری زمین کی خواہش نہیں کرے گا جب تو خداوند اپنے خدا کے سامنے نظر آنے کے لیے سال میں تین بار اوپر جائے تم میری بخور کا خون خمیر پر ذبح نہیں کرو گے، اور فسح کی عید کی قربانیاں صبح تک پڑی نہیں رہیں گی۔ تم اپنی زمین کے پہلے پھل خداوند اپنے خدا کے گھر میں

رکھو گے؛ تم برہ کو اس کی ماں کے دودھ میں نہیں پکاؤ گے۔ اور خداوند نے موسیٰ سے کہا، اپنے لیے یہ باتیں لکھ لو، کیونکہ ان باتوں پر میں نے تجھ سے اور اسرائیل سے عہد باندھا ہے۔ اور موسیٰ وہاں خداوند کے سامنے چالیس دن اور چالیس راتیں تھا؛ روٹی نہیں کھائی، اور پانی نہیں پیا؛ اور اس نے تختیوں پر عہد کے یہ الفاظ لکھے، دس کلام۔ جیسے موسیٰ پہاڑ سے اتر رہے تھے، اور دو لوحیں موسیٰ کے ہاتھوں میں تھیں، اور جب وہ پہاڑ سے اتر رہے تھے، موسیٰ نہیں جانتے تھے کہ ان کے چہرے کی رنگت کی صورت جلالی ہو گئی تھی جب وہ اس سے بات کر رہے تھے۔ اور ہارون اور اسرائیل کے تمام بزرگوں نے موسیٰ کو دیکھا، اور اُن کے چہرے کے رنگ کی صورت جلالی تھی۔ اور وہ اس کے قریب جانے سے ڈر گئے اور موسیٰ نے انہیں بلایا، اور ہارون اور جماعت کے سب سردار اس کی طرف پھرے، اور موسیٰ نے ان سے بات کی۔ اور ان باتوں کے بعد اسرائیل کے سب بیٹے اس کے پاس آئے۔ اور اس نے ان کو سب کچھ حکم دیا، جتنا خداوند نے اسے کوہِ سینا پر حکم دیا تھا۔ اور جب وہ ان سے بولنا بند کر چکا، تو اس نے اپنے چہرے پر پردہ رکھ دیا۔ جب موسیٰ خداوند کے سامنے اس سے بات کرنے کے لیے اندر جاتا تھا، تو نقاب باہر نکلنے تک ہٹا دیا جاتا تھا، اور باہر نکل کر وہ بنی اسرائیل سے وہ سب کچھ کہتا تھا جو خداوند نے اسے حکم دیا تھا۔ اور بنی اسرائیل نے موسیٰ کا چہرہ دیکھا کہ وہ جلالی ہو گیا تھا، اور موسیٰ نے اپنے چہرے پر نقاب ڈال دیا، جب تک کہ وہ اس سے بات کرنے کے لیے اندر جائے۔

۵۳

اور موسیٰ نے بنی اسرائیل کی ساری جماعت کو اکٹھا کیا، اور کہا، یہ وہ باتیں ہیں جو خداوند نے ان کو کرنے کے لیے کہا۔ چھ دن تم کام کرو گے، لیکن ساتویں دن آرام ہے،

مقدس، سبت، خداوند کے لیے آرام؛ ہر وہ جو اس میں کام کرے، اسے مر جانا چاہیے۔ تم اپنی کسی بھی رہائش میں سبت کے دن آگ نہیں جلاؤ گے؛ میں خداوند ہوں۔ اور موسیٰ نے بنی اسرائیل کی ساری جماعت سے کہا، یہ وہ بات ہے جو خداوند نے حکم دیا :اپنے میں سے خداوند کے لیے نذرانہ لو۔ ہر وہ شخص جو دل سے راضی ہو، خداوند کے لیے یہ چیزیں لائے :سونا، چاندی، پیتل، نیلا، ارغوانی، سرخ دوہرا رنگا ہوا، اور باریک کتان کاتا ہوا، اور بکریوں کے بال، اور مینڈھوں کی کھالیں سرخ رنگی ہوئی، اور نیلی کھالیں، اور نہ سڑنے والی لکڑیاں، اور عقیق کے پتھر، اور کندہ کاری کے لیے پتھر اِفود اور لمبے جامے کے لیے۔ اور ہر دل میں دانا شخص تم میں سے، آ کر بنائے سب کچھ جتنا خداوند نے حکم دیا : خیمہ، اور پردے، اور غلاف، اور پردے، اور شہتیر، اور ستون، اور گواہی کا صندوق، اور اس کی ڈنڈیاں، اور اس کا کفارہ کا تخت، اور پردہ، اور میز اور اس کے سب برتن، اور روشنی کا شمعدان اور اس کے سب برتن، اور قربان گاہ اور اس کے سب برتن، اور ہارون کاہن کے مقدس لباس، اور لباس جن میں وہ خدمت کریں گے، اور ہارون کے بیٹوں کے کہانت کے قمیص، اور مسح کا تیل، اور خوشبو کی بخور۔ اور بنی اسرائیل کی ساری جماعت موسیٰ کے پاس سے نکل گئی اور ہر ایک لایا جو اُن کا دل لایا، اور جتنوں کو اُن کی جان میں اچھا لگا، نذرانہ؛ اور اُنہوں نے خداوند کو نذرانہ لایا خیمۂ شہادت کے تمام کاموں کے لیے، اور اُس کے تمام سامان کے لیے، اور مُقدّس کے تمام لباسوں کے لیے۔ اور مردوں نے عورتوں سے لایا، ہر ایک جس کے دل میں اچھا لگا، وہ مہریں، اور بالیاں، اور انگوٹھیاں، اور بالوں کے زیور، اور کنگن لائے، ہر سونے کا برتن۔ اور سب لوگ جنہوں نے سونے کی نذریں خداوند کے لیے لائے، اور جس کے پاس باریک کتان پایا گیا، اور نیلی کھالیں اور مینڈھوں کی سرخ رنگی ہوئی کھالیں لائے۔ اور ہر وہ جو نذرانہ لے کر آیا، وہ چاندی اور پیتل لائے، نذرانے خداوند کے لیے؛ اور جن کے پاس لکڑیاں جو نہ سڑنے والی تھیں پائی گئیں؛ اور تیاری کے سب کاموں کے لیے لائے۔ اور ہر عورت جو عقل میں دانا

تھی ہاتھوں سے کاتنے میں، وہ لائیں کاتا ہوا، نیلا، اور ارغوانی، اور قرمزی، اور باریک کتان۔ اور وہ تمام عورتیں جن کے دل میں حکمت کے ساتھ یہ بات اچھی لگی، انہوں نے بکریوں کے بال کاتے اور حکمرانوں نے زمرد کے پتھر لائے، اور بھرائی کے پتھر افود کے لیے اور سینہ بند کے لیے، اور مرکبات، اور مسح کے تیل کے لیے، اور بخور کا مرکب۔ اور ہر مرد اور عورت جن کا دل انہیں وہ تمام کام کرنے کے لیے لایا جو خداوند نے موسیٰ کے ذریعے کرنے کا حکم دیا تھا، بنی اسرائیل نے خداوند کے لیے نذرانہ لایا۔ اور موسیٰ نے بنی اسرائیل سے کہا، دیکھو خدا نے نام لے کر بلایا ہے بضلی ایل کو جو اوری کا بیٹا جو حور کا بیٹا ہے، یہودہ کے قبیلے سے، اور اس نے اسے الٰہی روح سے بھر دیا حکمت اور سمجھ اور تمام علم کی، تاکہ وہ دستکاری کے تمام کاموں کے مطابق ڈیزائن کرے، سونا اور چاندی اور پیتل بنائے، اور پتھر کاٹے، اور لکڑی پر کام کرے، اور حکمت کے ہر کام میں بنائے۔ اور اُس نے واقعی اُس کے ذہن میں آگے بڑھانا دیا، اُس کو اور اَلیاب کو جو اخیسمک کا بیٹا ہے، دان کے قبیلے سے۔ اور اُس نے اُن کو حکمت، سمجھ، ذہن سے بھر دیا، سب کچھ سمجھنے کے لیے، مقدس کے کاموں کو کرنے کے لیے، اور بُنی ہوئی اور کڑھائی کی ہوئی چیزوں کو قرمزی اور باریک کتان سے بُننے کے لیے، ہر کام دستکاری کا، قسموں کا کرنے کے لیے۔

۶۳

اور بضلی ایل اور الیاب نے بنایا، اور ہر وہ شخص جو عقل میں دانا تھا، جس کو حکمت اور علم اپنے اندر دیا گیا تھا، تاکہ سمجھے اور کرے تمام کام، مقدس فرائض کے مطابق، ہر اُس چیز کے مطابق جو خداوند نے حکم دیا تھا۔ اور موسیٰ نے بضلی ایل اور الیاب کو بلایا، اور ان سب کو جو حکمت رکھتے تھے جن کو خدا نے دل میں علم دیا تھا، اور ان سب

کو جو خوشی سے کاموں کی طرف آنے کے خواہش مند تھے، تاکہ انہیں پورا کریں۔ اور انہوں نے موسیٰ سے وہ سب نذرانے لیے جو بنی اسرائیل مقدس کے سب کاموں کو کرنے کے لیے لائے تھے، اور وہ خود اب بھی ان نذرانوں کو وصول کر رہے تھے جو صبح کو لانے والوں کی طرف سے پیش کیے جا رہے تھے۔ اور سب دانشمند آئے جو مقدس کے کاموں کو کر رہے تھے، ہر ایک اپنے کام کے مطابق، جو وہ خود کر رہے تھے۔ اور اُس نے موسیٰ سے کہا کہ لوگ اُن کاموں کے لیے بہت زیادہ لا رہے ہیں جتنے خداوند نے کرنے کا حکم دیا تھا اور موسیٰ نے حکم دیا، اور خیمہ گاہ میں اعلان کیا، کہتے ہوئے، مرد اور عورت اب مزید مقدس کے پہلے پھلوں کے لیے کام نہ کریں، اور لوگ مزید پیش کرنے سے روک دیے گئے۔ اور کام ان کے لیے تعمیر کرنے کے لیے کافی تھا اور زیادہ بھی بچ گیا اور ہر دانشمند نے کام کرنے والوں میں مقدس لباس بنائے جو ہارون کاہن کے لیے ہیں، جیسا کہ خداوند نے موسیٰ کو حکم دیا تھا۔ اور اس نے افود کو سونے اور نیلے اور ارغوانی اور سرخ کتے ہوئے اور باریک کتان بٹے ہوئے سے بنایا، اور سونے کے پتر بالوں کی طرح کاٹے گئے تاکہ نیلے اور ارغوانی اور سرخ کتے ہوئے اور باریک کتان بٹے ہوئے کے ساتھ بنے جائیں۔ بنے ہوئے کام انہوں نے اسے بنایا، کندھے کے ٹکڑے جوڑنے والے دونوں حصوں سے، بنا ہوا کام ایک دوسرے میں گندھے ہوئے اپنے آپ کے مطابق۔ اس سے انہوں نے اسے اس کی بناوٹ کے مطابق بنایا، سونے سے، اور نیلے سے، اور ارغوانی سے، اور قرمزی کاتے ہوئے سے، اور باریک کتان کاتے ہوئے سے، جیسا خداوند نے موسیٰ کو حکم دیا؛ اور انہوں نے دونوں زمرد کے پتھروں کو بنایا جوڑے ہوئے اور سونے سے گھرے ہوئے، کندہ کیے ہوئے اور تراشے ہوئے مہر کی کندہ کاری میں بنی اسرائیل کے بیٹوں کے ناموں سے؛ اور اس نے انہیں افود کے کندھوں پر رکھا، بنی اسرائیل کے بیٹوں کی یادگار کے پتھر، جیسا خداوند نے موسیٰ کو حکم دیا۔ اور انہوں نے سینہ بند بنایا، بُنا ہوا کام رنگارنگی کے ساتھ اِفود کے کام کے مطابق، سونے سے، اور نیلے سے، اور ارغوانی سے، اور سرخ سے کاتے ہوئے، اور باریک کتان

سے بٹے ہوئے؛ چوکور دوہرا انہوں نے سینہ بند بنایا؛ ایک بالشت لمبائی، اور ایک بالشت چوڑائی دوہری۔ اور اس میں ایک کپڑا پتھروں کے ساتھ چار قطاروں میں بُنا ہوا تھا؛ پتھروں کی قطار، عقیق اور پکھراج اور زمرد، پہلی قطار؛ اور دوسری قطار، یاقوت اور نیلم اور یشب؛ اور تیسری قطار، لشم اور حجرالعقیق اور جمست؛ اور چوتھی قطار، زبرجد اور فیروزج اور سنگِ سلیمانی سونے سے گھرے ہوئے، اور سونے سے جڑے ہوئے۔ اور وہ پتھر اسرائیل کے بیٹوں کے ناموں سے بارہ تھے، ان کے ناموں سے مہروں میں کندہ شدہ، ہر ایک اپنے نام سے بارہ قبیلوں کے لیے۔ اور انہوں نے سینہ بند پر زنجیریں بنائیں جو آپس میں گندھی ہوئی تھیں، بُنے ہوئے کام کی، خالص سونے سے۔ اور انہوں نے دو سونے کی چھوٹی ڈھالیں بنائیں، اور دو سونے کی انگوٹھیاں، اور انہوں نے دونوں سونے کی انگوٹھیاں سینہ بند کے دونوں کناروں پر رکھیں۔ اور انہوں نے سونے کی زنجیریں انگوٹھیوں پر رکھیں، سینہ بند کے دونوں حصوں پر، اور دو جوڑوں میں دو زنجیریں۔ اور انہوں نے دو چھوٹی ڈھالوں پر رکھا اور انہوں نے اِفود کے کندھوں پر سامنے کی طرف رکھا اور انہوں نے دو سونے کے کڑے بنائے، اور انہیں سینہ بند کے دونوں کناروں پر اس کے سرے پر رکھا، اور افود کی پچھلی طرف کے سرے پر اندر کی طرف۔ اور انہوں نے دو سونے کے کڑے بنائے، اور انہیں افود کے دونوں کندھوں پر اس کے نیچے کی طرف رکھا، سامنے کی طرف، افود کے بُنے ہوئے کمربند کے اوپر جوڑ کے مطابق۔ اور اس نے سینہ بند کو اس کے اوپر کے کڑوں سے افود کے کڑوں میں باندھا، نیلے رنگ سے ملے ہوئے، افود کے کپڑے میں بُنے ہوئے، تاکہ سینہ بند افود سے ڈھیلا نہ ہو، جیسا کہ خداوند نے موسیٰ کو حکم دیا تھا۔ اور انہوں نے افود کے نیچے جامہ بنایا، بُنا ہوا کام، سارا نیلا؛ اور جامہ کا گریبان بیچ میں بُنا ہوا ملا ہوا تھا، کنارہ رکھتا ہوا چاروں طرف، گریبان ناٹوٹنے والا؛ اور انہوں نے جامہ کے دامن پر نیچے سے کھلتے ہوئے انار کی طرح انار بنائے، نیلے سے، اور ارغوانی سے، اور کتے ہوئے سرخ سے، اور بٹے ہوئے مہین کتان سے۔ اور انہوں نے سونے کی

گھنٹیاں بنائیں، اور انہوں نے گھنٹیوں کو جبہ کے دامن پر چاروں طرف اناروں کے درمیان رکھا، سونے کی گھنٹی اور انار جبہ کے دامن پر چاروں طرف، خدمت کرنے کے لیے، جیسا کہ خداوند نے موسیٰ کو حکم دیا تھا۔ اور انہوں نے باریک کتان کے قمیض بنائے، بُنا ہوا کام، ہارون اور اُس کے بیٹوں کے لیے، اور پگڑیاں باریک کتان سے، اور عمامہ باریک کتان سے، اور پاجامے بٹے ہوئے باریک کتان سے، اور اُن کے کمربند باریک کتان سے، اور نیلے سے، اور ارغوانی سے، اور سرخ سے کاتے ہوئے، کڑھائی کا کام، جس طریقے سے خداوند نے موسیٰ کو حکم دیا تھا۔ اور انہوں نے سونے کی تختی بنائی، مقدس کا الگ کیا ہوا حصہ، خالص سونے کا، اور اس پر کندہ شدہ حروف لکھے، مہر کی طرح، خداوند کے لیے مقدس، اور انہوں نے اسے نیلے رنگ کے فیتے پر رکھا، تاکہ وہ پگڑی پر اوپر سے رکھا جائے، جس طریقے سے خداوند نے موسیٰ کو حکم دیا تھا۔

۷۳

اور انہوں نے خیمے کے لیے دس پردے بنائے، ایک پردے کی لمبائی اٹھائیس ہاتھ تھی، یہ سب کے لیے ایک جیسا تھا، اور ایک پردے کی چوڑائی چار ہاتھ تھی۔ اور انہوں نے پردہ نیلے اور ارغوانی اور قرمزی کتے ہوئے اور باریک کتان بٹے ہوئے سے بنایا، کروبیوں کا بُنا ہوا کام، اور انہوں نے اسے چار ستونوں پر رکھا جو نہ سڑنے والے سونے سے منڈھے ہوئے تھے، اور ان کے سر سونے کے تھے، اور ان کی بنیادیں چار چاندی کی تھیں۔ اور انہوں نے خیمہ شہادت کے دروازے کا پردہ نیلے اور ارغوانی اور سرخ کتے ہوئے اور بٹے ہوئے باریک کتان سے بنایا، کروبیوں کا بنا ہوا کام، اور ان کے پانچ ستون، اور کڑے، اور ان کے سر، اور ان کی پٹیاں سونے سے منڈھ دیں، اور ان کی پانچ بنیادیں پیتل کی تھیں۔ اور انہوں نے صحن کو جنوب کی طرف بنایا، صحن کے پردے بٹے ہوئے باریک کتان سے سو ہاتھ پر سو

ہاتھ، اور ان کے ستون بیس، اور ان کی بنیادیں بیس۔ اور وہ رخ جو شمال کی طرف، سو پر سو؛ اور وہ رخ جو جنوب کی طرف، سو پر سو؛ اور ان کے ستون بیس، اور ان کی بنیادیں بیس؛ اور وہ رخ جو سمندر کی طرف پردے پچاس ہاتھ کے؛ ان کے ستون دس، اور ان کی بنیادیں دس؛ اور وہ رخ جو مشرق کی طرف پچاس ہاتھ کے پردے، پندرہ ہاتھ کے پیچھے کے مطابق؛ اور ان کے ستون تین، اور ان کی بنیادیں تین؛ اور دوسرے پیچھے پر ادھر اور ادھر صحن کے دروازے کے مطابق، پردے پندرہ ہاتھ کے؛ ان کے ستون تین، اور ان کی بنیادیں تین؛ خیمے کے سب پردے باریک کتان سے بٹے ہوئے۔ اور ان کے ستونوں کی بنیادیں پیتل کی تھیں، اور ان کے ہک چاندی کے تھے، اور ان کے سر چاندی سے منڈھے ہوئے تھے، اور ستون چاندی سے منڈھے ہوئے تھے، صحن کے سب ستون۔ اور صحن کے دروازے کا پردہ کاری گر کا کام تھا نیلے اور ارغوانی اور قرمزی کتے ہوئے اور مہین کتان بٹے ہوئے سے۔ بیس ہاتھ لمبائی، اور اونچائی اور چوڑائی پانچ ہاتھ، صحن کے پردوں کے برابر۔ اور ان کے ستون چار تھے، اور ان کی بنیادیں چار پیتل کی تھیں، اور ان کے ہک چاندی کے تھے، اور ان کے سر چاندی سے منڈھے ہوئے تھے۔ اور صحن کے چاروں طرف کی سب میخیں پیتل کی تھیں، اور وہ خود چاندی سے منڈھی ہوئی تھیں۔ اور یہ خیمہ شہادت کا انتظام ہے، جیسا موسیٰ کو حکم دیا گیا تھا، کہ لاویوں کی خدمت اتمار کے ذریعے ہو، جو ہارون کاہن کا بیٹا تھا اور بضلی ال بن اوری، قبیلہ یہوداہ سے، اس نے بنایا جیسا خداوند نے موسیٰ کو حکم دیا، اور الیاب بن اخیسمک قبیلہ دان سے، جس نے بُنی ہوئی چیزوں اور کڑھائی کی چیزوں اور رنگ برنگ چیزوں کی ماہر کاریگری کی، قرمزی اور مہین کتان سے بُننے کے لیے۔

۸۳

اور بضلی ایل نے صندوق بنایا، اور اس نے اسے خالص سونے سے اندر سے اور باہر سے منڈھا، اور اس نے اس کے لیے چار سونے کے کڑے ڈھالے، دو ایک پہلو پر، اور دو دوسرے پہلو پر، ڈنڈوں کے لیے چوڑے، تاکہ اسے ان میں اٹھایا جائے۔ اور اس نے رحم کی نشست صندوق کے اوپر خالص سونے سے بنائی، اور دو سونے کے کروبی؛ ایک کروبی رحم کی نشست کے ایک سرے پر، اور ایک کروبی رحم کی نشست کے دوسرے سرے پر، جو اپنے پروں سے رحم کی نشست پر سایہ کر رہے تھے۔ اور اس نے وہ میز جو سامنے رکھی جاتی ہے خالص سونے سے بنائی، اور اس نے اس کے لیے چار کڑے ڈھالے، دو ایک طرف پر، اور دو دوسری طرف پر، چوڑے، تاکہ ان میں ڈنڈوں کے ذریعے اٹھایا جائے۔ اور اُس نے صندوق کے ڈنڈے اور میز کے ڈنڈے بنائے، اور اُن کو سونے سے منڈھا۔ اور اس نے میز کے برتن بنائے، پیالے اور بخور کے پیالے اور پیالے اور نذر کے برتن جن میں وہ ان میں نذر ڈالے گا، سونے کے۔ اور اس نے شمعدان بنایا جو روشنی دیتا ہے، سونے کا، مضبوط تنا، اور شاخیں اس کے دونوں حصوں سے؛ اس کی شاخوں سے کونپلیں، اس کی شاخوں سے کونپلیں نکلی ہوئی؛ تین اس سے، اور تین اس سے، ایک دوسرے کے برابر بنائی گئیں۔ اور ان کے چراغ جو کناروں پر ہیں، بادام کی شکل کے ان سے، اور سوکٹ ان سے، تاکہ چراغ ان پر ہوں، اور ساتواں سوکٹ جو چراغدان کے کنارے پر ہے چوٹی پر اوپر سے، ٹھوس سارا سونے کا۔ اور سات چراغ اس پر سونے کے، اور اس کے چمٹے سونے کے، اور ان کے گلدان سونے کے۔ اس نے ستونوں کو چاندی سے منڈھا، اور ستون کے لیے سونے کے کڑے ڈھالے، اور شہتیروں کو سونے سے منڈھا، اور پردے کے ستونوں کو سونے سے منڈھا، اور سونے کے ہک بنائے۔ اس نے خیمے کے سونے کے کڑے بنائے اور صحن کے کڑے اور اوپر سے پردے کو پھیلانے کے لیے پیتل کے کڑے۔ اس نے خیمے کے چاندی کے سر ڈھالے اور خیمے کے دروازے کے پیتل کے سر اور صحن کے پھاٹک اور ستونوں کے لیے چاندی کے کنڈے بنائے، ستونوں پر اس نے انہیں چاندی سے منڈھا۔ اس نے خیمے کی میخیں اور صحن کی

میخیں پیتل کی بنائیں۔ اس نے پیتل کی قربان گاہ پیتل کی آگ دانیوں سے بنائی جو ان آدمیوں کی تھیں جنہوں نے قورح کی جماعت کے ساتھ بغاوت کی تھی۔ اس نے قربان گاہ کے سب برتن بنائے اور اس کی آگ دانی اور بنیاد اور پیالے اور پیتل کے گوشت کے کانٹے۔ اس نے قربان گاہ کے لیے جالی کا کام جھنجری بنائی آگ دانی کے نیچے سے اس کے نیچے اس کے آدھے تک، اور اس نے اس پر چار کڑے قربان گاہ کی جھنجری کے چار حصوں سے پیتل کے لگائے چوڑے ڈنڈوں کے لیے تاکہ ان میں قربان گاہ کو اٹھایا جائے۔ اس نے مسح کا مقدس تیل بنایا اور بخور کی خالص ترکیب عطار کا کام۔ اس نے پیتل کا حوض بنایا اور اس کی بنیاد پیتل کی روزہ رکھنے والی عورتوں کے آئینوں سے جنہوں نے خیمہ شہادت کے دروازوں کے پاس روزہ رکھا اس دن میں جب اس نے اسے کھڑا کیا۔ اور اس نے حوض بنایا تاکہ اس سے موسیٰ اور ہارون اور اس کے بیٹے اپنے ہاتھ اور پاؤں دھوئیں، جب وہ خیمۂ شہادت میں داخل ہوں، یا جب وہ قربان گاہ کے پاس خدمت کرنے کو آئیں، تو وہ اس سے دھوتے تھے، جیسا کہ خداوند نے موسیٰ کو حکم دیا تھا۔

۹۳

تمام سونا، جو مقدس چیزوں کے تمام کام کے مطابق کاموں میں تیار کیا گیا، پہلے پھلوں کا سونا بن گیا، انتیس ٹیلنٹ، اور سات سو بیس شیکل مقدس شیکل کے مطابق؛ اور چاندی کی نذر جماعت کے گنے ہوئے آدمیوں میں سے سو ٹیلنٹ، اور ایک ہزار سات سو پچھتر شیکل؛ ایک درخم ایک سر کو شیکل کا آدھا، مقدس شیکل کے مطابق؛ ہر وہ جو گنتی سے گزرا بیس سال کی عمر سے اور اوپر ساٹھ دس ہزاروں میں، اور تین ہزار پانچ سو اور پچاس۔ اور چاندی کے سو ٹیلنٹ خیمے کے سو کنگوروں کی ڈھلائی میں اور پردے کے کنگوروں میں استعمال ہوئے، سو کنگورے سو ٹیلنٹ کے لیے، ایک ٹیلنٹ ایک

کنگورے کے لیے۔ اور ایک ہزار سات سو پچھتر شیقل ستونوں کے لیے ہکوں میں بنائے، اور ان کے کنگوروں کو سونے سے منڈھا، اور انہیں سجایا۔ اور نذرانے کے پیتل کے ستر ٹیلنٹ اور ایک ہزار پانچ سو شیکل تھے۔ اور انہوں نے اس سے شہادت کے خیمے کے دروازے کی بنیادیں بنائیں، اور صحن کی چاروں طرف کی بنیادیں، اور صحن کے پھاٹک کی بنیادیں، اور خیمے کی میخیں، اور صحن کی چاروں طرف کی میخیں، اور قربان گاہ کی پیتل کی جالی، اور قربان گاہ کے سب برتن، اور شہادت کے خیمے کے سب اوزار۔ اور بنی اسرائیل نے بنایا، جیسا خداوند نے موسیٰ کو حکم دیا تھا، ویسا ہی انہوں نے بنایا۔ اور باقی سونا نذرانے کا، انہوں نے برتن بنائے تاکہ ان میں خداوند کے سامنے خدمت کریں۔ اور بچا ہوا نیلا، اور ارغوانی، اور سرخ، انہوں نے ہارون کے لیے خدمت کے جامے بنائے تاکہ ان میں مقدس میں خدمت کرے۔ اور وہ جامے موسیٰ کے پاس لائے، اور خیمہ، اور اس کے برتن، اس کی بنیادیں اور اس کے بینڈے، اور اس کے ستون، اور قربان گاہ، اور اس کے سب برتن۔ اور مسح کا تیل، اور ترکیب کا بخور، اور صاف شمعدان، اور اس کے چراغ، جلانے کے چراغ، اور روشنی کا تیل؛ اور نذر کی میز، اور اس کے سب برتن؛ اور روٹیاں جو سامنے رکھی ہوئی ہیں؛ اور مقدس کے لباس، جو ہارون کے ہیں، اور اس کے بیٹوں کے لباس، کہانت کے لیے؛ اور صحن کے پردے، اور ستون؛ اور خیمہ کے دروازے کا پردہ، اور صحن کے پھاٹک کا؛ اور خیمہ کے سب برتن، اور اس کے سب اوزار؛ اور مینڈھوں کی کھالیں جو سرخ رنگی ہوئی ہیں، اور نیلے رنگ کے غلاف، اور باقی کے غلاف؛ اور میخیں، اور سب اوزار جو گواہی کے خیمہ کے کاموں کے لیے ہیں؛ جتنا خداوند نے موسیٰ کو حکم دیا، اسی طرح بنی اسرائیل نے سارا سامان بنایا؛ اور موسیٰ نے سب کام دیکھے، اور وہ انہیں بنا چکے تھے جس طریقے سے خداوند نے موسیٰ کو حکم دیا تھا، اسی طرح انہوں نے انہیں بنایا، اور موسیٰ نے انہیں برکت دی۔

۰۴

اور خداوند نے موسیٰ سے کہا، کہتے ہوئے، پہلے مہینے کے پہلے دن میں، نئے چاند کو، تم گواہی کا خیمہ کھڑا کرو گے۔ اور تم عہد نامے کا صندوق رکھو گے اور تم صندوق کو پردے سے ڈھانپو گے اور تو میز کو اندر لائے گا، اور تو اس کا سامان ترتیب سے رکھے گا؛ اور تو شمعدان کو اندر لائے گا، اور تو اس کے چراغ لگائے گا۔ اور تم سونے کی قربان گاہ کو صندوق کے سامنے بخور جلانے کے لیے رکھو گے، اور تم گواہی کے خیمے کے دروازے پر پردے کا غلاف رکھو گے۔ اور تو نذرانوں کی قربان گاہ کو خیمہ شہادت کے دروازوں کے پاس رکھے گا، اور خیمہ کے گرد ڈالے گا، اور اس کی سب چیزوں کو چاروں طرف مقدس کرے گا۔ اور تو مسح کا تیل لے گا، اور تو خیمے کو مسح کرے گا، اور سب چیزیں جو اس میں ہیں، اور تو اس کو مقدس کرے گا، اور اس کے سب برتنوں کو، اور وہ مقدس ہو گا۔ اور تو نذرانوں کی قربان گاہ کو اور اس کے سب برتنوں کو مسح کرے گا، اور تو قربان گاہ کو مقدس کرے گا، اور قربان گاہ مقدسوں میں مقدس ہوگی۔ اور تو ہارون اور اس کے بیٹوں کو خیمۂ شہادت کے دروازوں پر لائے گا، اور تو ان کو پانی سے دھوئے گا۔ اور تو ہارون کو مقدس لباس پہنائے گا، اور تو اس کو مسح کرے گا، اور تو اس کو مقدس کرے گا، اور وہ میرے لیے کاہن کی خدمت کرے گا۔ اور تم اس کے بیٹوں کو قریب لاؤ گے، اور تم ان کو کرتے پہناؤ گے۔ اور تو ان کو مسح کرے گا جس طریقے سے تو نے ان کے باپ کو مسح کیا، اور وہ میرے لیے کاہن کی خدمت کریں گے؛ اور یہ ہوگا، تاکہ ان کے لیے کہانت کا مسح ہمیشہ کے لیے ہو، ان کی نسلوں میں۔ اور موسیٰ نے سب کچھ کیا، جتنا خداوند نے اسے حکم دیا تھا، اسی طرح اس نے کیا۔ اور ایسا ہوا پہلے مہینے میں، دوسرے سال میں، ان کے مصر سے نکلنے کے وقت، نئے چاند کو خیمہ کھڑا کیا گیا۔ اور موسیٰ نے خیمہ کھڑا کیا، اور کنگنیاں رکھیں، اور سلاخیں ڈالیں، اور ستون کھڑے کیے۔ اور اس نے پردوں

کو خیمے پر پھیلایا، اور اس نے خیمے کا غلاف اس پر اوپر سے رکھا، جیسا خداوند نے موسیٰ کو حکم دیا تھا۔ اور گواہیاں لے کر صندوق میں ڈال دیا، اور لکڑیوں کو صندوق کے نیچے رکھا، اور صندوق کو خیمہ میں لے آیا، اور پردے کا غلاف رکھا، اور گواہی کے صندوق کو ڈھانپ دیا، جس طریقے سے خداوند نے موسیٰ کو حکم دیا۔ اور میز کو گواہی کے خیمہ میں رکھا، شمال کی طرف، خیمہ کے پردے کے باہر۔ اور اس نے اس پر نذر کی روٹیاں رکھیں خداوند کے سامنے، جس طریقے سے خداوند نے موسیٰ کو حکم دیا تھا۔ اور اُس نے شمعدان کو خیمۂ شہادت میں رکھا، خیمے کے اُس طرف جو جنوب کی طرف تھا۔ اور اس نے اس کے چراغ خداوند کے سامنے رکھے، جس طریقے سے خداوند نے موسیٰ کو حکم دیا تھا۔ اور اس نے سونے کی قربان گاہ کو خیمۂ شہادت میں پردے کے سامنے رکھا، اور اس نے اس پر مرکب خوشبو جلائی، جیسا کہ خداوند نے موسیٰ کو حکم دیا تھا۔ اور اس نے نذرانوں کی قربان گاہ کو خیمے کے دروازوں کے پاس رکھا۔ اور اس نے صحن کو خیمے اور قربان گاہ کے گرد کھڑا کیا، اور موسیٰ نے سب کام مکمل کیے اور بادل نے گواہی کے خیمے کو ڈھانپ لیا، اور خداوند کے جلال سے خیمہ بھر گیا۔ اور موسیٰ خیمۂ گواہی میں داخل ہونے کے قابل نہیں تھا، کیونکہ بادل اس پر سایہ کر رہا تھا، اور خیمہ خداوند کے جلال سے بھر گیا تھا۔ جب بادل خیمے سے اوپر چڑھتا تو بنی اسرائیل اپنے سامان کے ساتھ کوچ کرتے تھے۔ اور اگر بادل اوپر نہیں گیا، تو وہ کوچ نہیں کرتے تھے یہاں تک کہ وہ دن آئے جس میں بادل اوپر گیا۔ کیونکہ بادل خیمے پر دن کو تھا، اور آگ اس پر رات کو تھی تمام اسرائیل کے سامنے، ان کے تمام سفروں میں۔

گنتی

۱

اور خداوند نے موسیٰ سے صحرائے سینا میں خیمۂ شہادت میں، دوسرے مہینے کی پہلی تاریخ میں، دوسرے سال میں ان کے مصر کی زمین سے نکلنے کے بعد، بات کی یہ کہتے ہوئے :لو شمار تمام جماعتِ اسرائیل کا بموجب خاندانوں کے، بموجب گھرانوں کے باپ دادا کے ان کے، بموجب تعداد کے نام سے ان کے، بموجب سر کے ان کے؛ ہر مرد بیس سال کی عمر سے اور اوپر، ہر وہ جو نکلتا ہے طاقت میں اسرائیل کی، گنو ان کو ساتھ طاقت کے ان کی؛ تم اور ہارون گنو ان کو۔ اور تمہارے ساتھ ہر قبیلے سے ایک ایک حکمران ہوں گے، وہ اپنے باپ دادا کے گھرانوں کے مطابق ہوں گے۔ اور یہ ان مردوں کے نام ہیں جو تمہارے ساتھ کھڑے ہوں گے :روبن میں سے، الیضور بن سدیئور؛ شمعون میں سے، سلومی ایل بن صوری شدائی۔ یہوداہ کے، ناحسون بیٹا امیناداب کا۔ یساکار میں سے، نتن ایل بیٹا صوغار کا؛ زبولون میں سے، الیاب بیٹا خیلون کا؛ بیٹوں میں سے یوسف کے، افرائیم میں سے، الیسمع بیٹا عمی ہود کا؛ منسی میں سے، جملی ایل بیٹا فداصور کا۔ بنیامین کے، ابیدان بن جدعونی۔ دان کے، اخی عزر بیٹا عمی شدائی کا۔ آشر میں سے، فجائیل، اوکران کا بیٹا۔ جد

کا، الیاساف بیٹا رعوایل کا۔ نفتالی میں سے، اخیرع بیٹا عینان کا۔ یہ جماعت کے بلائے گئے ہیں، قبیلوں کے حکمران اپنے خاندانوں کے مطابق، اسرائیل کے ہزاروں کے سردار ہیں۔ اور موسیٰ اور ہارون نے ان مردوں کو لیا جو نام سے بلائے گئے تھے۔ اور انہوں نے تمام جماعت کو دوسرے سال کے دوسرے مہینے کی پہلی تاریخ میں جمع کیا، اور وہ اپنی نسلوں کے مطابق، اپنے خاندانوں کے مطابق، اپنے ناموں کی تعداد کے مطابق رجسٹر ہوئے، بیس سال کی عمر سے اور اس سے اوپر، ہر مرد اپنے سر کے مطابق، جس طریقے سے خداوند نے موسیٰ کو حکم دیا تھا، اور وہ سینا کے بیابان میں گنے گئے۔ اور روبن کے بیٹے جو اسرائیل کا پہلوٹھا تھا، ان کی خاندانی رشتہ داری کے مطابق، ان کے قبیلوں کے مطابق، ان کے آبائی گھرانوں کے مطابق، ان کے ناموں کی تعداد کے مطابق، ان کے سر کے مطابق، سب مرد بیس سال کی عمر سے اور اوپر، ہر ایک جو لشکر میں جانے والا تھا، ان کی مردم شماری روبن کے قبیلے سے، چھیالیس ہزار اور پانچ سو تھی۔ شمعون کے بیٹوں کی ان کی خاندانی رشتہ داری کے مطابق، ان کے قبیلوں کے مطابق، ان کے آبائی گھرانوں کے مطابق، ان کے ناموں کی تعداد کے مطابق، ان کے سر کے مطابق، سب مرد بیس سال کی عمر سے اور اوپر، ہر ایک جو لشکر میں جانے والا تھا، ان کی مردم شماری شمعون کے قبیلے سے، انچاس ہزار اور تین سو تھی۔ یہوداہ کے بیٹے ان کی خاندانی رشتہ داری کے مطابق، ان کے قبیلوں کے مطابق، ان کے آبائی گھرانوں کے مطابق، ان کے ناموں کی تعداد کے مطابق، ان کے سروں کے مطابق، تمام مرد بیس سال کی عمر سے اور اوپر، ہر ایک جو لشکر میں نکلنے والا، ان کی مردم شماری یہوداہ کے قبیلے سے، چوہتر ہزار چھ سو تھی۔ یسّاکار کے بیٹوں کو ان کے خاندانوں کے مطابق، ان کے قبیلوں کے مطابق، ان کے آبائی گھرانوں کے مطابق، ان کے ناموں کی تعداد کے مطابق، ان کے سروں کے مطابق، سب مرد بیس سال کی عمر سے اور اوپر، ہر ایک جو لشکر میں نکلنے والا، ان کی مردم شماری یسّاکار کے قبیلے سے، چون پچاس ہزار اور چار سو۔ زبولون کے بیٹے ان کی خاندانی رشتہ داری کے مطابق،

ان کے قبیلوں کے مطابق، ان کے آبائی گھرانوں کے مطابق، ان کے ناموں کی تعداد کے مطابق، ان کے سروں کے مطابق، سب مرد بیس سال کی عمر سے اور اوپر، ہر ایک جو لشکر میں نکلنے والا، ان کی مردم شماری زبولون کے قبیلے سے، سات اور پچاس ہزار اور چار سو تھی۔ یوسف کے بیٹوں، افرائیم کے بیٹوں کو، ان کی خاندانی رشتہ داری کے مطابق، ان کے قبیلوں کے مطابق، ان کے آبائی گھرانوں کے مطابق، ان کے ناموں کی تعداد کے مطابق، ان کے سروں کے مطابق، تمام مرد بیس سال کی عمر سے اور اس سے اوپر، ہر وہ جو لشکر میں نکلنے والا تھا، ان کی مردم شماری افرائیم کے قبیلے سے، چالیس ہزار اور پانچ سو تھی۔ منسی کے بیٹے ان کی رشتہ داری کے مطابق، ان کے قبیلوں کے مطابق، ان کے آبائی گھرانوں کے مطابق، ان کے ناموں کی تعداد کے مطابق، ان کی گنتی کے مطابق، تمام مرد، بیس سال کی عمر سے اور اس سے اوپر، ہر وہ جو لشکر میں جانے والا تھا، ان کی مردم شماری منسی کے قبیلے سے، بتیس ہزار اور دو سو تھی۔ بنیامین کے بیٹے ان کی خاندانی رشتہ داری کے مطابق، ان کے قبیلوں کے مطابق، ان کے آبائی گھرانوں کے مطابق، ان کے ناموں کی تعداد کے مطابق، ان کے سروں کے مطابق، تمام مرد بیس سال کی عمر سے اور اس سے اوپر، ہر وہ جو لشکر میں نکلنے والا، ان کی مردم شماری بنیامین کے قبیلے سے، پینتیس ہزار اور چار سو تھی۔ جد کے بیٹوں کو ان کی رشتہ داری کے مطابق، ان کے قبیلوں کے مطابق، ان کے آبائی گھرانوں کے مطابق، ان کے ناموں کی تعداد کے مطابق، ان کے سر کے مطابق، سب مرد بیس سال کی عمر سے اور اوپر، ہر وہ جو لشکر میں نکلنے والا، ان کی مردم شماری، جد کے قبیلے سے، پینتالیس ہزار اور چھ سو اور پچاس۔ دان کے بیٹوں کو ان کی رشتہ داری کے مطابق، ان کے قبیلوں کے مطابق، ان کے آبائی گھرانوں کے مطابق، ان کے ناموں کی تعداد کے مطابق، ان کے سروں کے مطابق، تمام مرد بیس سال کی عمر سے اور اوپر، ہر ایک جو لشکر میں نکلنے والا تھا، ان کی مردم شماری دان کے قبیلے سے، باسٹھ ہزار سات سو تھی۔ اشیر کے بیٹوں کو ان کی خاندانی

رشتہ داری کے مطابق، ان کے قبیلوں کے مطابق، ان کے آبائی گھرانوں کے مطابق، ان کے ناموں کی تعداد کے مطابق، ان کے سر کے مطابق، سب مرد بیس سال کی عمر سے اور اوپر، ہر وہ جو لشکر میں نکلتا ہے، ان کی مردم شماری اشیر کے قبیلے سے، اکتالیس ہزار اور پانچ سو تھی۔ نفتالی کے بیٹے ان کی رشتہ داری کے مطابق، ان کے قبیلوں کے مطابق، ان کے آبائی گھرانوں کے مطابق، ان کے ناموں کی تعداد کے مطابق، ان کے سروں کے مطابق، سب مرد بیس سال کی عمر سے اور اوپر، ہر ایک جو لشکر میں نکلنے والا، ان کی مردم شماری نفتالی کے قبیلے سے، ترپپن ہزار چار سو تھی۔ یہ مردم شماری، جس کا معائنہ موسیٰ اور ہارون اور اسرائیل کے حکمرانوں نے کیا، بارہ آدمی تھے؛ ہر ایک آدمی ایک قبیلے کے مطابق، آبائی گھرانوں کے قبیلے کے مطابق تھے۔ اور بنی اسرائیل کے بیٹوں کی تمام مردم شماری ان کی قوت کے ساتھ بیس سال کی عمر سے اور اوپر ہوئی، ہر وہ جو اسرائیل میں جنگ کی صف بندی کے لیے نکلتا ہے، چھ لاکھ تین ہزار پانچ سو پچاس تھے۔ لیکن لاویوں کو ان کے آبائی قبیلے میں سے بنی اسرائیل میں شمار نہیں کیا گیا اور خداوند نے موسیٰ سے بات کی، کہتے ہوئے، دیکھ، لاوی کے قبیلے کی تو مردم شماری نہیں کرے گا، اور ان کی تعداد تو نہیں لے گا بنی اسرائیل کے درمیان میں۔ اور تو لاویوں کو گواہی کے خیمے پر مقرر کر، اور اس کے سب برتنوں پر، اور سب چیزوں پر جو اس میں ہیں؛ وہ خود خیمے کو اٹھائیں گے، اور اس کے سب برتن؛ اور وہ خود اس میں خدمت کریں گے، اور خیمے کے گرد خیمہ لگائیں گے۔ اور جب خیمہ کو ہٹانا ہو تو لاوی اسے گرا دیں گے، اور جب خیمہ کو لگانا ہو تو وہ اسے کھڑا کریں گے؛ اور جو اجنبی قریب آئے وہ مار ڈالا جائے۔ اور بنی اسرائیل خیمہ لگائیں گے، ہر آدمی اپنی ترتیب میں، اور ہر آدمی اپنی قیادت کے مطابق، ان کی قوت کے ساتھ۔ لاوی خیمہ شہادت کے گرد ڈیرے ڈالیں، اور بنی اسرائیل میں گناہ نہیں ہوگا اور لاوی خود خیمۂ شہادت کی حفاظت کریں گے۔ اور بنی اسرائیل نے کیا، ان تمام چیزوں کے مطابق جو خداوند نے موسیٰ اور ہارون کو حکم

دیا، اسی طرح انہوں نے کیا۔

۲

اور خداوند نے موسیٰ اور ہارون سے بات کی، کہتے ہوئے، ہر آدمی اپنی فوج کے مطابق، اپنے جھنڈوں کے مطابق، اپنے باپ دادا کے گھرانوں کے مطابق، بنی اسرائیل سامنے خیمہ لگائیں، شہادت کے خیمے کے گرد چاروں طرف بنی اسرائیل خیمہ لگائیں گے۔ اور وہ جو پہلے مشرق کی طرف خیمہ لگاتے ہیں، یہودہ کے خیمہ کا دستہ ان کی قوت کے ساتھ، اور یہودہ کے بیٹوں کا حاکم، نحشون عمیناداب کا بیٹا۔ اس کی طاقت جو گنے گئے، چوہتر ہزار چھ سو۔ اور خیمہ لگانے والے جو قبیلہ اِشکار کے ساتھ ہیں، اور حکمران اِشکار کے بیٹوں کا، نتن ایل بیٹا صوغر کا۔ اس کی فوج جو گنی گئی، چوون ہزار چار سو تھی۔ اور وہ خیمہ لگانے والے جو قبیلہ زبولون کے ساتھ ہیں، اور زبولون کے بیٹوں کا حاکم الیاب جو خیلون کا بیٹا ہے۔ اس کی فوج جو شمار کی گئی، ستاون ہزار چار سو تھی۔ تمام وہ جو یہوداہ کے کیمپ سے شمار کیے گئے، ایک سو اسی ہزار اور چھ ہزار اور چار سو، اپنی قوت کے ساتھ پہلے روانہ ہوں گے۔ رؤبین کی لشکر گاہ کی فوجیں، جنوب کی طرف ان کی طاقت، اور رؤبین کے بیٹوں کا سردار، الیصور بن سدیئور۔ اس کی طاقت جو گنے گئے، چھیالیس ہزار پانچ سو۔ اور وہ خیمہ لگانے والے جو اس کے ساتھ لگے ہوئے ہیں شمعون کے قبیلے کے، اور شمعون کے بیٹوں کا سردار سلومی ایل بن صوری شدائی۔ اس کی فوج جو گنی گئی، انسٹھ ہزار تین سو تھی۔ اور اس کے ساتھ لگے ہوئے خیمہ لگانے والے جد کا قبیلہ، اور جد کے بیٹوں کا سردار الیاساف رعوایل کا بیٹا اس کی فوج جو گنی گئی، پینتالیس ہزار چھ سو پچاس تھی۔ روبن کی لشکرگاہ کے شمار کیے گئے تمام لوگ ایک لاکھ اکاون ہزار چار سو پچاس ہیں، وہ اپنی فوج کے ساتھ دوسرے نمبر پر روانہ ہوں گے۔ اور

گواہی کا خیمہ اٹھایا جائے گا، اور لاویوں کی خیمہ گاہ خیمہ گاہوں کے درمیان؛ جیسے وہ خیمہ لگائیں گے، ویسے ہی وہ کوچ کریں گے، ہر ایک اپنی قیادت کے مطابق۔ افرائیم کی لشکرگاہ کا دستہ سمندر کے پاس ان کی قوت کے ساتھ، اور افرائیم کے بیٹوں کا سردار، الیسمع جو عمی ہود کا بیٹا ہے۔ اس کی فوج جو گنی گئی، چالیس ہزار اور پانچ سو تھی۔ اور وہ خیمہ لگانے والے منسی کے قبیلے کے ساتھ لگے ہوئے، اور منسی کے بیٹوں کا حاکم، جملی ایل فداصور کا بیٹا۔ اس کی فوج جو شمار کی گئی، بتیس ہزار دو سو تھی۔ اور وہ خیمہ لگانے والے قبیلہ بنیامین کے ساتھ لگے ہوئے، اور بنیامین کے بیٹوں کا حاکم، ابیدان بیٹا جدعونی کا۔ اس کی فوج جو گنی گئی، پینتیس ہزار چار سو تھی۔ افرائیم کی خیمہ گاہ کے شمار کیے گئے تمام لوگ ایک لاکھ اور آٹھ ہزار اور ایک سو تھے۔ اپنی قوت کے ساتھ تیسرے نکلیں گے۔ دان کی لشکر گاہ کا دستہ شمال کی طرف اپنی قوت کے ساتھ، اور دان کے بیٹوں کا سردار، اخی عزر بن عمی شدائی۔ اس کی فوج جو شمار کی گئی، باسٹھ ہزار سات سو تھی۔ اور اس کے ساتھ خیمہ لگانے والے آشیر کا قبیلہ، اور آشیر کے بیٹوں کا سردار فجی ایل بن عکران۔ اس کی طاقت جو گنے گئے، اکتالیس ہزار پانچ سو۔ اور وہ خیمہ لگانے والے جو نفتالی کے قبیلے کے ساتھ ہیں، اور نفتالی کے بیٹوں کا حاکم، اخیرع جو عینان کا بیٹا ہے۔ اس کی فوج میں جو گنے گئے، ترپپن ہزار چار سو تھے۔ دان کی لشکرگاہ کے شمار کیے گئے تمام لوگ ایک سو ستاون ہزار چھ سو تھے۔ وہ اپنے دستوں کے مطابق آخر میں نکلیں گے۔ یہ بنی اسرائیل کی مردم شماری ان کے آبائی گھرانوں کے مطابق تھی۔ تمام خیموں کی مردم شماری ان کی فوجوں کے ساتھ، چھ سو ہزار اور تین ہزار پانچ سو پچاس تھی۔ لیکن لاویوں کو ان میں شمار نہیں کیا گیا، جیسا کہ خداوند نے موسیٰ کو حکم دیا تھا۔ اور بنی اسرائیل نے سب کچھ کیا جتنا خداوند نے موسیٰ کو حکم دیا تھا، اسی طرح وہ اپنی ترتیب کے مطابق خیمہ زن ہوئے، اور اسی طرح وہ روانہ ہوئے، ہر ایک اپنے قبیلوں کے مطابق، اپنے آبائی گھرانوں کے مطابق پیروی کرتے ہوئے۔

۳

اور یہ ہارون اور موسیٰ کی نسلیں ہیں، اُس دن جب خداوند نے موسیٰ سے کوہ سینا پر بات کی۔ اور یہ ہارون کے بیٹوں کے نام ہیں :پہلوٹھا نداب، اور ابیہو، الیعزر، اور اتمر۔ یہ ہارون کے بیٹوں کے نام ہیں، وہ کاہن جو مسح کیے گئے تھے، جن کے ہاتھوں کو کہانت کی خدمت کے لیے مخصوص کیا گیا تھا۔ اور ندب اور ابیہو خداوند کے سامنے مر گئے، جب وہ خداوند کے سامنے اجنبی آگ پیش کر رہے تھے، سینا کے بیابان میں، اور ان کے اولاد نہیں تھی، اور العازر اور اتمر نے اپنے باپ ہارون کے ساتھ کاہن کی خدمت کی۔ اور خداوند نے موسیٰ سے بات کی، کہتے ہوئے، لاوی کے قبیلے کو لے لو، اور تم انہیں ہارون کاہن کے سامنے کھڑا کرو گے، اور وہ اس کی خدمت کریں گے، اور وہ اس کی پہرے داریاں رکھیں گے، اور بنی اسرائیل کی پہرے داریاں خیمہ شہادت کے سامنے، خیمے کے کاموں کو کام کرنے کے لیے۔ اور وہ خیمۂ شہادت کے تمام برتنوں کی حفاظت کریں گے، اور بنی اسرائیل کی پہرہ داریاں خیمے کے تمام کاموں کے مطابق اور تم لاویوں کو ہارون اور اس کے بیٹوں کو جو کاہن ہیں دو گے۔ یہ میرے لیے بنی اسرائیل میں سے تحفہ کے طور پر دیے گئے ہیں۔ اور ہارون اور اُس کے بیٹوں کو تُو گواہی کے خیمے پر مقرر کرے گا، اور وہ اپنی کہانت کی حفاظت کریں گے، اور قربان گاہ کے مطابق سب چیزوں کی اور پردے کے اندر کی، اور اجنبی جو چھوئے گا مر جائے گا۔ اور خداوند نے موسیٰ سے بات کی، کہتے ہوئے، اور دیکھو میں نے لاویوں کو بنی اسرائیل کے درمیان سے لے لیا ہے ہر پہلوٹھے کی جگہ جو رحم کھولتا ہے بنی اسرائیل میں سے؛ ان کا فدیہ وہ ہوں گے، اور لاوی میرے ہوں گے۔ میرے لیے ہر پہلوٹھا ہے، کیونکہ جس دن میں نے مصر کی زمین میں ہر پہلوٹھے کو مارا، میں نے اپنے لیے اسرائیل میں ہر پہلوٹھے کو مقدس کیا؛ انسان سے لے کر چوپائے تک، وہ میرے ہوں گے؛ میں خداوند ہوں۔ اور خداوند نے موسیٰ سے بیابان سینا میں بات کی،

کہتے ہوئے، لاوی کے بیٹوں کو ان کے آبائی گھروں کے مطابق، ان کے قبیلوں کے مطابق شمار کرو، ہر نر کو ایک ماہ کے اور اس سے اوپر، ان کو شمار کرو۔ اور موسیٰ اور ہارون نے خداوند کی آواز کے ذریعے ان کا معائنہ کیا، جس طریقے سے خداوند نے انہیں حکم دیا تھا۔ اور یہ لاوی کے بیٹے تھے ان کے ناموں سے :جرسون، قہات، اور مراری۔ اور یہ جرسون کے بیٹوں کے نام ان کے قبیلوں کے مطابق :لبنی اور سمعی۔ اور قہات کے بیٹے ان کی قوموں کے مطابق :عمرام اور یضہار، حبرون اور عزی ایل۔ اور مرری کے بیٹے ان کے قبیلوں کے مطابق :محلی اور موشی۔ یہ لاویوں کے قبیلے ہیں ان کے آبائی گھرانوں کے مطابق۔ جرشون کے :لبنی کے لوگ اور شمعی کے لوگ؛ یہ جرشون کے قبیلے ہیں۔ ان کی گنتی ہر مرد کی تعداد کے مطابق ایک ماہ اور اس سے اوپر کی عمر سے، ان کی گنتی، سات ہزار پانچ سو تھی۔ اور جرشون کے بیٹے خیمے کے پیچھے سمندر کے پاس خیمہ لگائیں گے۔ اور جرسون کے لوگوں کے خاندان کے گھر کا حاکم الیاساف بن لائیل تھا اور جرشون کے بیٹوں کی پہرہ داری گواہی کے خیمے میں، خیمہ اور غلاف، اور گواہی کے خیمے کے دروازے کا غلاف، اور صحن کے پردے، اور صحن کے دروازے کا پردہ جو خیمے پر ہے، اور اس کے تمام کاموں کی باقیات۔ قہات کے :عمرام کے لوگ ایک، اور یصہار کے لوگ ایک، اور حبرون کے لوگ ایک، اور عزی ایل کے لوگ ایک؛ یہ ہیں قہات کے قبیلے، گنتی کے مطابق۔ ہر مرد ایک مہینے کا اور اس سے اوپر، آٹھ ہزار اور چھ سو، مقدس چیزوں کے پہروں کی حفاظت کرتے ہوئے۔ قہات کے بیٹوں کے قبیلے خیمے کی طرف سے جنوب میں خیمہ لگائیں گے اور قہات کے لوگوں کے آبائی گھرانے کا سردار الیضافان بن عزی ایل تھا اور ان کی نگہبانی صندوق، اور میز، اور شمعدان، اور قربان گاہیں، اور مقدس کے برتن جتنے وہ ان میں خدمت کرتے ہیں، اور پردہ، اور ان کے سب کام۔ اور لاویوں کے سرداروں پر سردار، العزار جو ہارون کاہن کا بیٹا تھا، مقدس چیزوں کی نگہبانی کرنے کے لیے مقرر کیا گیا تھا مراری کے لیے موّلی کی قوم اور موّشی کی قوم؛ یہ مراری کی قومیں ہیں۔ ان

کی مردم شماری کے مطابق، ہر مرد ایک ماہ کا اور اس سے اوپر کی عمر کا، چھ ہزار پچاس تھے۔ اور مرری کے لوگوں کے آبائی گھرانے کا سردار صوری ایل بن ابی خیل ہے؛ وہ خیمے کے پہلو سے شمال کی طرف خیمہ لگائیں گے بنی مراریؔ کی نگہبانی کی مردم شماری :خیمہ کے سرے، اور اس کے بینڈے، اور اس کے ستون، اور اس کی بنیادیں، اور ان کے سب برتن، اور ان کے کام، اور صحن کے ستون چاروں طرف، اور ان کی بنیادیں، اور میخیں، اور ان کی رسیاں۔ وہ خیمہ لگانے والے گواہی کے خیمے کے سامنے مشرق کی طرف سے، موسیٰ اور ہارون اور اس کے بیٹے، مقدس کی پہرہ داریوں کی حفاظت کرتے ہوئے بنی اسرائیل کی پہرہ داریوں کے لیے؛ اور جو اجنبی چھوئے گا، وہ مر جائے گا۔ لاویوں کی تمام مردم شماری، جن کی موسیٰ اور ہارون نے خداوند کی آواز کے ذریعے ان کے قبیلوں کے مطابق مردم شماری کی، ہر مذکر ایک ماہ کی عمر سے اور اس سے اوپر، بائیس ہزار۔ اور خداوند نے موسیٰ سے کہا، یہ کہتے ہوئے، گنو ہر پہلوٹھے نر کو بنی اسرائیل کے ایک ماہ کی عمر سے اور اس سے اوپر، اور نام سے تعداد لو۔ اور تو لاویوں کو میرے لیے لے گا، میں خداوند ہوں، بنی اسرائیل کے سب پہلوٹھوں کی جگہ، اور لاویوں کے مویشی بنی اسرائیل کے مویشیوں میں سے سب پہلوٹھوں کی جگہ۔ اور موسیٰ نے دیکھا جس طریقے سے خداوند نے حکم دیا تھا، ہر پہلوٹھے کو بنی اسرائیل کے بیٹوں میں۔ اور تمام پہلوٹھے مرد نام کے مطابق گنتی میں ایک ماہ کی عمر سے اور اس سے اوپر ان کی جانچ کے مطابق بائیس ہزار دو سو تہتر ہوئے اور خداوند نے موسیٰ سے بات کی، کہتے ہوئے، لاویوں کو اسرائیل کے تمام پہلوٹھے بیٹوں کی جگہ لے لو، اور لاویوں کے مویشیوں کو ان کے مویشیوں کی جگہ، اور لاوی میرے ہوں گے؛ میں خداوند ہوں۔ اور تین سو بہتر کا فدیہ جو لاویوں سے زیادہ ہیں بنی اسرائیل کے پہلوٹھوں میں سے، اور تو پانچ شیقل فی سر لے گا، مقدس دو درخم کے مطابق لے گا، شیقل کے بیس اوبول۔ اور تو چاندی ہارون اور اس کے بیٹوں کو دے گا، ان میں زیادہ ہونے والوں کا فدیہ اور موسیٰ نے وہ

چاندی لی جو زیادہ لوگوں کا فدیہ تھا، لاویوں کے چھٹکارے کے لیے۔ اسرائیل کے بیٹوں کے پہلوٹھوں میں سے اس نے چاندی لی، ایک ہزار تین سو پینسٹھ شیقل، مقدس شیقل کے مطابق۔ اور موسیٰ نے زیادہ والوں کا فدیہ ہارون اور اس کے بیٹوں کو دیا، خداوند کی آواز کے ذریعے، جس طریقے سے خداوند نے موسیٰ کو حکم دیا تھا۔

۴

اور خداوند نے موسیٰ اور ہارون سے بات کی، کہتے ہوئے، لو قہات کے بیٹوں کا شمار لاویوں کے بیٹوں کے درمیان سے، ان کے قبیلوں کے مطابق، ان کے آبائی گھرانوں کے مطابق، پچیس سال سے اور اوپر سے پچاس سال تک، ہر وہ جو داخل ہوتا ہے خدمت کرنے کے لیے، کرنے کے لیے تمام کام خیمۂ شہادت میں۔ اور یہ قہات کے بیٹوں کے کام ہیں خیمۂ گواہی میں، قدس الاقداس اور ہارون اور اس کے بیٹے داخل ہوں گے جب کیمپ اٹھے گا، اور وہ پردہ جو سایہ کرتا ہے اتاریں گے، اور اس سے گواہی کے صندوق کو ڈھانپیں گے، اور اس پر نیلے رنگ کی کھال کا غلاف رکھیں گے، اور اس پر اوپر سے پورا نیلے رنگ کا کپڑا ڈالیں گے، اور اٹھانے والے ڈنڈے ڈالیں گے۔ اور جو میز سامنے رکھی ہوئی ہے اس پر وہ ڈالیں گے ایک مکمل ارغوانی کپڑا، اور پیالے، اور بخوردان، اور پیالے، اور نذر کے برتن جن میں نذر ڈالا جاتا ہے، اور روٹیاں جو ہمیشہ اس پر ہوں گی۔ اور وہ اس پر سرخ کپڑا ڈالیں گے، اور وہ اسے نیلے چمڑے کے غلاف سے ڈھانپیں گے، اور وہ اس کے اندر سے لے جانے کی لکڑیاں ڈالیں گے۔ اور وہ نیلے رنگ کا کپڑا لیں گے اور وہ شمعدان کو جو روشنی دیتا ہے ڈھانپیں گے اور اس کے چراغ اور اس کے چمٹے اور اس کے گلدان اور تیل کے سب برتن جن میں وہ خدمت کرتے ہیں۔ اور وہ اسے اور اس کے سب برتنوں کو نیلے چمڑے کے غلاف میں ڈالیں گے، اور اسے ڈنڈوں پر رکھیں گے۔ اور سونے کی قربان گاہ پر

وہ نیلے رنگ کا کپڑا ڈھانپیں گے، اور اسے نیلے رنگ کے چمڑے کے غلاف سے ڈھانپیں گے، اور اس کے اٹھانے کے ڈنڈے ڈالیں گے۔ اور وہ تمام خدمت کے برتن لیں گے جن سے وہ مقدس جگہوں میں خدمت کرتے ہیں، اور انہیں نیلے کپڑے میں ڈالیں گے، اور انہیں نیلی چمڑے کی چادر سے ڈھانپیں گے، اور انہیں ڈنڈوں پر رکھیں گے۔ اور وہ ڈھکن کو قربان گاہ پر رکھے گا، اور وہ اس پر مکمل ارغوانی کپڑا ڈھانپیں گے۔ اور وہ اس پر تمام برتن رکھیں گے جن سے وہ اس پر ان میں خدمت کرتے ہیں، اور آگ دان، اور گوشت کے کانٹے، اور پیالے، اور ڈھکنا، اور قربان گاہ کے تمام برتن؛ اور وہ اس پر چمڑے کا نیلا غلاف ڈالیں گے، اور اس کی اٹھانے کی لکڑیاں لگائیں گے؛ اور وہ ارغوانی کپڑا لیں گے، اور حوض اور اس کی بنیاد کو ڈھانپیں گے، اور اسے چمڑے کے نیلے غلاف میں ڈالیں گے، اور اٹھانے کی لکڑیوں پر رکھیں گے، اور ہارون اور اس کے بیٹے مقدس چیزوں کو اور تمام مقدس برتنوں کو ڈھانپنا ختم کریں گے، جب خیمہ گاہ اٹھائی جائے؛ اور اس کے بعد قہات کے بیٹے اٹھانے کے لیے داخل ہوں گے، اور وہ مقدس چیزوں کو نہ چھوئیں، تاکہ وہ نہ مریں؛ یہ چیزیں قہات کے بیٹے شہادت کے خیمے میں اٹھائیں گے۔ نگران العازر بیٹا ہارون کاہن کا :روشنی کا تیل، اور ترکیب کی خوشبو، اور روزانہ کی قربانی، اور مسح کا تیل، پورے خیمے کی نگرانی، اور جو کچھ اس میں ہے مقدس میں، تمام کاموں میں۔ اور خداوند نے موسیٰ اور ہارون سے بات کی، کہتے ہوئے، قبیلے کے قہات کے لوگوں کو لاویوں کے بیچ سے تباہ نہ کرنا۔ یہ ان کے لیے کرو، اور وہ زندہ رہیں گے اور نہیں مریں گے، جب وہ مقدس ترین چیزوں کی طرف آئیں؛ ہارون اور اس کے بیٹے آئیں، اور وہ ان میں سے ہر ایک کو اس کے کام کے مطابق مقرر کریں گے، اور وہ اچانک مقدس چیزوں کو دیکھنے کے لیے داخل نہ ہوں، اور وہ مر جائیں گے۔ اور خداوند نے موسیٰ سے بات کی، کہتے ہوئے، جرشون کے بیٹوں کا شمار لو، اور انہیں ان کے باپ دادا کے گھروں کے مطابق، ان کے قبیلوں کے مطابق، پچیس سال کی عمر سے اور اس سے اوپر سے پچاس سال کی عمر تک

ان کی گنتی کرو، ہر وہ جو داخل ہوتا ہے خدمت کرنے کے لیے، اپنا کام کرنے کے لیے گواہی کے خیمے میں۔ یہ جیرسون کے لوگوں کی خدمت ہے، خدمت کرنا اور اٹھانا۔ اور وہ خیمے کے پردے اٹھائے گا، اور شہادت کے خیمے کو، اور اس کا غلاف، اور نیلے رنگ کا غلاف جو اس کے اوپر سے ہے، اور شہادت کے خیمے کے دروازے کا پردہ، اور صحن کے پردے، جتنے شہادت کے خیمے پر ہیں، اور اضافی چیزیں، اور تمام خدمت کے برتن جتنے ان میں خدمت کرتے ہیں وہ کریں گے۔ ہارون کے منہ کے مطابق اور اس کے بیٹوں کے، جِرسون کے بیٹوں کی خدمت ہوگی ان کی تمام خدمتوں کے مطابق اور ان کے تمام کاموں کے مطابق؛ اور تم ان کا نام کے ساتھ معائنہ کرو گے تمام چیزوں کا جو ان کے ذریعے اٹھائی جائیں۔ یہ جیرسون کے بیٹوں کی خدمت گواہی کے خیمے میں ہے، اور ان کی نگہبانی اتمار کے ہاتھ میں ہے جو ہارون کاہن کا بیٹا ہے۔ مراریؔ کے بیٹوں کو ان کے قبیلوں کے مطابق، ان کے آبائی گھرانوں کے مطابق، گنو، پچیس سال کی عمر سے اور اس سے اوپر پچاس سال کی عمر تک ان کو گنو، ہر وہ شخص جو گواہی کے خیمے کے کاموں کی خدمت کرنے کے لیے داخل ہوتا ہے۔ اور یہ ان کی ذمہ داریاں ہیں جو ان کے ذریعے اٹھائی جاتی ہیں، ان کے تمام کاموں کے مطابق گواہی کے خیمے میں :خیمے کے تختے، اور شہتیر، اور اس کے ستون، اور اس کی بنیادیں، اور پردہ، اور ان کی بنیادیں، اور ان کے ستون، اور خیمے کے دروازے کا پردہ، اور صحن کے ستون چاروں طرف، اور ان کی بنیادیں، اور صحن کے پھاٹک کے پردے کے ستون، اور ان کی بنیادیں، اور ان کی میخیں، اور ان کی رسیاں، اور ان کے تمام برتن، اور ان کی تمام خدمات؛ ناموں سے ان کو شمار کرو، اور نگہبانی کے تمام برتن جو ان کے ذریعے اٹھائے جاتے ہیں۔ یہ بنی مراری کی خدمت ہے ان کے سب کاموں میں خیمۂ شہادت میں اتمار بن ہارون کاہن کے ہاتھ میں اور موسیٰ اور ہارون اور اسرائیل کے سرداروں نے قہات کے بیٹوں کا معائنہ کیا ان کے قبیلوں کے مطابق، ان کے آبائی گھرانوں کے مطابق، پچیس سال کی عمر سے اور اس سے اوپر سے پچاس سال کی عمر

تک، ہر وہ شخص جو خیمہ شہادت میں خدمت کرنے اور کام کرنے کے لیے داخل ہوتا تھا۔ اور ان کی مردم شماری ان کے قبیلوں کے مطابق ہوئی، دو ہزار سات سو پچاس۔ یہ قوم قہات کی مردم شماری ہے، ہر وہ جو خیمہ گواہی میں خدمت کرتا ہے، جیسا کہ موسیٰ اور ہارون نے خداوند کی آواز کے ذریعے موسیٰ کے ہاتھ پر مردم شماری کی۔ اور جرشون کے بیٹے ان کے قبیلوں کے مطابق، ان کے باپ دادا کے گھروں کے مطابق، پچیس سال کی عمر سے اور اس سے اوپر پچاس سال کی عمر تک، ہر ایک داخل ہونے والا خدمت کرنے اور کام کرنے کے لیے گواہی کے خیمے میں، گنے گئے۔ اور ان کی مردم شماری ہوئی، ان کے قبیلوں کے مطابق، ان کے آبائی گھرانوں کے مطابق، دو ہزار چھ سو تیس۔ یہ بنی جیرسون کی قوم کی گِنتی ہے، ہر ایک جو خیمۂ گواہی میں خدمت کرتا تھا، جن کو موسیٰ اور ہارون نے خداوند کی آواز کے ذریعے موسیٰ کے ہاتھ میں گِنا۔ اور مراری کے بیٹوں کے لوگ بھی شمار کیے گئے ان کے قبیلوں کے مطابق، ان کے باپ دادا کے گھرانوں کے مطابق، پچیس سال کی عمر سے اور اس سے اوپر پچاس سال کی عمر تک، ہر وہ جو داخل ہوتا تھا خدمت کرنے کے لیے گواہی کے خیمے کے کاموں میں۔ اور ان کی مردم شماری ان کے قبیلوں کے مطابق، ان کے آبائی گھرانوں کے مطابق ہوئی، تین ہزار اور دو سو۔ یہ بنی مراری کی مردم شماری ہے جن کی موسیٰ اور ہارون نے خداوند کے حکم سے موسیٰ کے ہاتھ پر مردم شماری کی۔ وہ سب جو شمار کیے گئے، جن کو موسیٰ اور ہارون اور اسرائیل کے سرداروں نے لاویوں میں سے شمار کیا، قبیلوں کے مطابق اور ان کے آبائی گھرانوں کے مطابق، پچیس سال کی عمر سے اور اس سے اوپر پچاس سال کی عمر تک، ہر وہ شخص جو کاموں کے کام میں داخل ہوتا ہے، اور وہ کام جو شہادت کے خیمے میں اٹھائے جاتے ہیں۔ اور جن کی گنتی کی گئی تھی، وہ آٹھ ہزار پانچ سو اسی تھے۔ خداوند کی آواز کے ذریعے اس نے موسیٰ کے ہاتھ میں ان کا معائنہ کیا، ہر آدمی کو ان کے کاموں پر، اور ان چیزوں پر جو وہ خود اٹھاتے ہیں؛ اور وہ شمار کیے گئے، جس طریقے سے خداوند نے

موسیٰ کو حکم دیا تھا۔

۵

اور خداوند نے موسیٰ سے بات کی، کہتے ہوئے، بنی اسرائیل کو حکم دو، اور وہ خیمہ گاہ سے باہر بھیج دیں ہر کوڑھی کو، اور ہر جریان والے کو، اور ہر ناپاک کو روح کی وجہ سے۔ مرد سے لے کر عورت تک، انہیں خیمہ گاہ سے باہر بھیج دو، اور وہ ان کی خیمہ گاہوں کو ناپاک نہیں کریں گے، جن میں میں ان کے درمیان رہتا ہوں۔ اور بنی اسرائیل نے ایسا کیا، اور انہوں نے ان کو خیمہ گاہ سے باہر بھیج دیا؛ جیسا خداوند نے موسیٰ سے کہا تھا، ویسا ہی بنی اسرائیل نے کیا۔ اور خداوند نے موسیٰ سے بات کی، کہتے ہوئے، بنی اسرائیل سے بات کرو، کہتے ہوئے، مرد یا عورت، جو کوئی بھی تمام انسانی گناہوں میں سے کوئی گناہ کرے، اور نظر انداز کرتے ہوئے نظر انداز کرے اور وہ روح قصوروار ہو، تو وہ اپنے گناہ کا اقرار کرے گا جو اس نے کیا، اور اس خطا کو واپس کرے گا؛ اصل رقم، اور اس کا پانچواں حصہ اس پر اضافہ کرے گا، اور اس کو واپس کرے گا جس کے خلاف اس نے خطا کی تھی۔ اگر آدمی کا کوئی قریبی رشتہ دار نہ ہو، تاکہ اسے قصور واپس دیا جائے، تو وہ قصور جو خداوند کو واپس دیا جاتا ہے، کاہن کا ہوگا، سوائے کفارہ کے مینڈھے کے، جس کے ذریعے اس کے بارے میں کفارہ دیا جائے گا۔ اور ہر پہلا پھل تمام مقدس کی جانے والی چیزوں میں سے جو بنی اسرائیل میں ہیں، جتنی بھی وہ خداوند کو پیش کریں، اُس کاہن کا ہوگا؛ اور ہر ایک کی مقدس چیزیں اُسی کی ہوں گی؛ اور جو آدمی کاہن کو دے، وہ اُسی کا ہوگا۔ اور خداوند نے موسیٰ سے بات کی، کہتے ہوئے، بنی اسرائیل سے بات کرو، اور تم ان سے کہو گے، کسی آدمی کی اگر اس کی بیوی خطا کرے، اور حقیر جان کر اسے نظر انداز کرے، اور کوئی اس کے ساتھ ہمبستری کرے، اور اس کے شوہر کی آنکھوں سے

چھپا رہے، اور چھپائے، اور وہ ناپاک ہو، اور گواہ اس کے ساتھ نہ تھا، اور وہ پکڑی نہ گئی ہو، اور اس پر غیرت کی روح آئے، اور وہ اپنی بیوی پر غیرت کرے، اور وہ ناپاک ہو گئی ہو، یا اس پر غیرت کی روح آئے، اور وہ اپنی بیوی پر غیرت کرے، اور وہ ناپاک نہ ہو، تو وہ آدمی اپنی بیوی کو کاہن کے پاس لائے گا، اور اس کے بارے میں نذرانہ لائے گا، ایفہ کا دسواں حصہ جَو کا آٹا؛ اس پر تیل نہیں ڈالے گا، اور نہ اس پر لُبان رکھے گا؛ کیونکہ یہ غیرت کی قربانی ہے، یادگاری کی قربانی، گناہ یاد دلانے والی۔ اور کاہن اُسے لے آئے گا، اور اُسے خداوند کے سامنے کھڑا کرے گا۔ اور کاہن صاف زندہ پانی مٹی کے برتن میں لے گا، اور اُس مٹی میں سے جو خیمۂ شہادت کے فرش پر ہے، اور کاہن لے کر اُسے پانی میں ڈالے گا۔ اور کاہن عورت کو خداوند کے سامنے کھڑا کرے گا، اور عورت کا سر کھولے گا، اور اس کے ہاتھوں پر یادگاری کی قربانی، غیرت کی قربانی رکھے گا؛ لیکن کاہن کے ہاتھ میں آزمائش کا پانی ہوگا اس لعنت لانے والے کا۔ اور کاہن اسے قسم دلائے گا، اور عورت سے کہے گا، اگر کوئی تیرے ساتھ نہیں سویا، اگر تو نے اپنے شوہر کے ماتحت ناپاک ہونے کی خلاف ورزی نہیں کی، تو اس لعنتی آزمائش کے پانی سے بے گناہ رہ۔ اگر لیکن تو نے شادی شدہ ہوتے ہوئے خلاف ورزی کی ہے، یا تو ناپاک ہو گئی ہے، اور کسی نے تیرے شوہر کے سوا اپنا بستر تجھ میں دیا ہے؛ اور کاہن عورت کو اس لعنت کی قسموں میں قسم دلائے گا، اور کاہن عورت سے کہے گا، خداوند تجھے تیری قوم کے درمیان لعنت اور قسم میں ڈالے، جب خداوند تیری ران کو گرا دے، اور تیرے پیٹ کو سُلا دے۔ اور یہ لعنت لانے والا پانی تیرے پیٹ میں داخل ہوگا تاکہ پیٹ سُوج جائے اور تیری ران گر جائے، اور عورت کہے گی، ایسا ہو، ایسا ہو۔ اور کاہن ان لعنتوں کو کتاب میں لکھے گا، اور انہیں آزمائش کے پانی میں جو لعنت لانے والا ہے مٹا دے گا۔ اور وہ عورت کو آزمائش کا لعنتی پانی پلائے گا، اور آزمائش کا لعنت لانے والا پانی اس میں داخل ہو گا۔ اور کاہن عورت کے ہاتھ سے حسد کی قربانی لے گا، اور قربانی کو خداوند کے سامنے رکھے گا، اور اسے مذبح کی طرف

لائے گا۔ اور کاہن قربانی میں سے اس کی یادگاری لے گا، اور اسے مذبح پر چڑھائے گا، اور اس کے بعد یہ پانی عورت کو پلائے گی۔ اور ایسا ہوگا اگر وہ ناپاک ہو اور یہ بات اس کے شوہر سے چھپی رہے، اور اس میں آزمائش کا پانی جو لعنت لانے والا ہے داخل ہوگا، اور اس کا پیٹ سوج جائے گا، اور اس کی ران گر جائے گی، اور وہ عورت اپنے لوگوں کے درمیان لعنت بن جائے گی۔ اگر وہ عورت ناپاک نہ ہو، اور پاک ہو، تو وہ بے قصور ہوگی اور اولاد کے قابل ہوگی۔ یہ غیرت کا قانون ہے، جس میں بیوی شوہر والی ہوتے ہوئے خلاف ورزی کرے، اور ناپاک ہو جائے۔ یا وہ آدمی جو اگر اس پر حسد کی روح آ پڑے اور وہ اپنی بیوی پر حسد کرے، اور وہ اپنی بیوی کو خداوند کے سامنے کھڑا کرے، اور کاہن اس پر یہ سارا قانون عمل کرے، اور وہ آدمی گناہ سے بے قصور ہوگا؛ اور وہ عورت اپنا گناہ لے گی۔

۶

اور خداوند نے موسیٰ سے بات کی، کہتے ہوئے، بنی اسرائیل سے بات کرو، اور تم ان سے کہو گے، مرد یا عورت، جو بڑی نذر مانے نذر کو پاک کرنے کے لیے پاکیزگی خداوند کے لیے، شراب سے اور نشہ آور مشروب سے پاک کیا جائے گا؛ اور سرکہ شراب سے اور سرکہ نشہ آور مشروب سے نہیں پیے گا؛ اور جتنا انگور سے بنایا جاتا ہے نہیں پیے گا؛ اور تازہ انگور اور کشمش نہیں کھائے گا اپنی نذر کے تمام دنوں میں؛ ان سب سے جو انگور کی بیل سے ہوتا ہے، شراب چھلکوں سے لے کر بیج تک نہیں کھائے گا اپنی پاکیزگی کے تمام دنوں میں؛ استرا نہیں آئے گا اس کے سر پر، جب تک پورے نہ ہو جائیں وہ دن، جتنے اس نے خداوند کے لیے نذر مانی؛ مقدس ہو گا بڑھاتے ہوئے بال سر کے بال اپنی نذر کے تمام دنوں میں خداوند کے لیے؛ ہر مردہ روح پر داخل نہیں ہو گا باپ اور ماں پر، اور بھائی پر اور بہن پر، ناپاک نہیں ہو گا ان پر جب وہ مر جائیں، کیونکہ اس کے خدا کی نذر اس پر ہے اس کے

سر پر؛ اپنی نذر کے تمام دنوں میں مقدس ہو گا خداوند کے لیے۔ اگر کوئی اس پر اچانک مر جائے، تو فوراً اس کی نذر کا سر ناپاک ہو جائے گا؛ اور وہ اپنا سر اس دن منڈوائے گا جس دن وہ پاک کیا جائے؛ ساتویں دن منڈوایا جائے گا۔ اور آٹھویں دن وہ دو فاختائیں، یا دو کبوتروں کے بچے، کاہن کے پاس خیمۂ شہادت کے دروازوں پر لائے گا۔ اور کاہن ایک گناہ کے بارے میں کرے گا، اور ایک سوختنی قربانی میں؛ اور کاہن اس کے بارے میں کفارہ دے گا ان کے بارے میں جو اس نے روح کے بارے میں گناہ کیا؛ اور وہ اس کے سر کو اُس دن میں مقدس کرے گا، جس میں خداوند کے لیے مقدس کیا گیا تھا، نذر کے دنوں کو؛ اور وہ ایک سالہ برہ خطا میں لائے گا؛ اور پہلے دن بے اعتبار ہوں گے، کیونکہ اُس کی نذر کا سر ناپاک ہوا تھا۔ اور یہ اُس کا قانون ہے جس نے منت مانی :جس دن وہ اپنی منت کے دن پورے کرے، وہ خود گواہی کے خیمے کے دروازوں کے پاس لائے گا۔ اور وہ اپنا نذرانہ خداوند کے لیے لائے گا :ایک برہ ایک سالہ بے عیب سوختنی قربانی کے لیے، اور ایک بھیڑی ایک سالہ بے عیب گناہ کے لیے، اور ایک مینڈھا ایک بے عیب نجات کے لیے، اور ایک ٹوکری بے خمیری میدے کی روٹیاں تیل میں ملائی ہوئی، اور بے خمیری چپاتیاں تیل میں مسح کی ہوئی، اور ان کی قربانی، اور ان کا پینے کا نذرانہ۔ اور کاہن خداوند کے سامنے لائے گا، اور اُس کا گناہ کا کفارہ کرے گا، اور اُس کی سوختنی قربانی چڑھائے گا۔ اور وہ مینڈھے کو سلامتی کی قربانی بنائے گا خداوند کے لیے بے خمیری روٹیوں کی ٹوکری پر، اور کاہن اس کی قربانی کو بنائے گا اور اس کے پینے کی نذر کو۔ اور منت مانے ہوئے شخص خیمہ شہادت کے دروازوں کے پاس اپنی منت کا سر مونڈے گا، اور بالوں کو اُس آگ پر رکھے گا، جو سلامتی کی قربانی کے نیچے ہے۔ اور کاہن مینڈھے سے ابلا ہوا بازو لے گا، اور ٹوکری سے ایک بے خمیری روٹی، اور ایک بے خمیری چپاتی، اور منت مانے والے کے ہاتھوں پر رکھے گا اس کے بعد کہ اس نے اپنی منت منڈوائی، اور کاہن ان کو خداوند کے سامنے ہلانے کی قربانی کے طور پر لائے گا؛ یہ کاہن کے لیے مقدس ہو گا ہلانے کی قربانی کے سینے پر،

اور اٹھانے کی قربانی کے بازو پر؛ اور ان باتوں کے بعد منت ماننے والا مے پیے گا۔ یہ اُس شخص کا قانون ہے جس نے منت مانی، جو خداوند کے لیے اپنا تحفہ خداوند کو منت کے بارے میں مانے، اُن چیزوں کے علاوہ جو اُس کا ہاتھ پائے، اُس کی منت کی قوت کے مطابق، جو وہ پاکیزگی کے قانون کے مطابق مانے۔ اور خداوند نے موسیٰ سے بات کی، کہتے ہوئے، ہارون اور اس کے بیٹوں سے بات کرو، کہتے ہوئے، اس طرح تم اسرائیل کے بیٹوں کو برکت دو گے، ان سے کہتے ہوئے، خداوند تجھے برکت دے، اور تیری حفاظت کرے۔ خداوند اپنا چہرہ تجھ پر چمکائے، اور تجھ پر رحم کرے۔ خداوند اپنا چہرہ تجھ پر اٹھائے، اور تجھے امن عطا کرے۔ اور وہ میرا نام بنی اسرائیل پر رکھیں گے، اور میں خداوند ان کو برکت دوں گا۔

۷

اور ایسا ہوا جس دن موسیٰ نے مکمل کیا، تاکہ خیمہ کھڑا کرے، اور اس نے اسے مسح کیا، اور اس نے اسے مقدس کیا، اور اس کے سب برتن، اور قربان گاہ، اور اس کے سب برتن، اور اس نے انہیں مسح کیا، اور اس نے انہیں مقدس کیا۔ اور اسرائیل کے سرداروں نے پیش کیا، بارہ سردار جو ان کے آبائی گھرانوں کے تھے؛ یہ قبیلوں کے سردار تھے، یہ وہ تھے جو نگرانی پر مقرر تھے۔ اور انہوں نے اپنا تحفہ خداوند کے سامنے لایے، چھ ڈھکی ہوئی گاڑیاں، اور بارہ بیل؛ ایک گاڑی دو سرداروں کی طرف سے، اور ایک بچھڑا ہر ایک کی طرف سے؛ اور انہوں نے انہیں خیمے کے سامنے لایے۔ اور خداوند نے موسیٰ سے کہا، ان سے لے لو، اور یہ خیمۂ شہادت کی خدمت کے کاموں کے لیے ہوں گے، اور تم انہیں لاویوں کو دو گے، ہر ایک کو اس کی خدمت کے مطابق۔ اور موسیٰ نے گاڑیاں اور بیل لے کر انہیں لاویوں کو دیے اور دو گاڑیاں اور چار بیل جیرسون کے بیٹوں کو ان کی خدمات کے

مطابق دیے اور چار گاڑیاں اور آٹھ بیل اُس نے مراری کے بیٹوں کو اُن کی خدمات کے مطابق دیے، اِتمر کے ذریعے جو ہارون کاہن کا بیٹا تھا۔ اور قہات کے بیٹوں کو نہیں دیا، کیونکہ مقدس کی خدمات ان کے پاس ہیں؛ کندھوں پر وہ اٹھائیں گے۔ اور حکمرانوں نے قربان گاہ کی تقدیس کے لیے پیش کیا، اُس دن جس میں اُس نے اُسے مسح کیا، اور حکمرانوں نے اپنے تحائف قربان گاہ کے سامنے پیش کیے۔ اور خداوند نے موسیٰ سے کہا، ایک حاکم فی دن، حاکم فی دن قربان گاہ کی تقدیس کے لیے اپنے تحائف پیش کریں گے۔ اور وہ پہلے دن اپنا تحفہ لانے والا نحشون بن عمیناداب تھا، جو قبیلہ یہوداہ کا حاکم تھا۔ اور اس نے اپنا تحفہ پیش کیا، ایک چاندی کا پیالہ، اس کا وزن ایک سو تیس، ایک چاندی کا کٹورا، ستر مثقال مقدس مثقال کے مطابق، دونوں تیل میں ملے ہوئے میدے سے بھرے ہوئے قربانی کے لیے۔ ایک دھوپ دان دس سونے کا، جو بخور سے بھرا ہوا تھا۔ ایک بچھڑا مویشیوں میں سے، ایک مینڈھا، ایک برہ ایک سالہ سوختنی قربانی کے لیے، اور ایک بکرا بکریوں میں سے گناہ کے لیے۔ اور سلامتی کی قربانی میں دو گائیں، پانچ مینڈھے، پانچ بکرے، پانچ ایک سال کی مادہ بھیڑیں۔ یہ نحسون بن عمیناداب کا ہدیہ تھا۔ دوسرے دن نتن ایل بن ضوغر، جو قبیلہ اِساکار کا سردار تھا، لایا۔ اور اس نے اپنا تحفہ پیش کیا، ایک چاندی کا پیالہ، اس کا وزن ایک سو تیس، ایک چاندی کا کٹورا، ستر مثقال مقدس مثقال کے مطابق، دونوں تیل میں ملے ہوئے میدے سے بھرے ہوئے قربانی کے لیے۔ ایک دھوپ دان دس سونے کا، جو بخور سے بھرا ہوا تھا۔ ایک بچھڑا مویشیوں میں سے، ایک مینڈھا، ایک برہ ایک سالہ سوختنی قربانی کے لیے، اور ایک بکرا بکریوں میں سے گناہ کے لیے۔ اور سلامتی کی قربانی میں دو بچھیاں، پانچ مینڈھے، پانچ بکرے، پانچ ایک سال کی مادہ بھیڑیں؛ یہ صوغر کے بیٹے نتن ایل کا ہدیہ تھا۔ تیسرے دن زبولون کے بیٹوں کا حکمران، الیاب بن خیلون۔ اس کا تحفہ، ایک چاندی کا پیالہ، اس کا وزن ایک سو تیس، ایک چاندی کا کٹورا، ستر مثقال مقدس مثقال کے مطابق؛ دونوں باریک آٹے سے بھرے ہوئے جو تیل

میں ملایا گیا قربانی کے لیے؛ ایک دھوپ دان دس سونے کا، بخور سے بھرا ہوا۔ ایک بچھڑا مویشیوں میں سے، ایک مینڈھا، ایک برہ ایک سالہ سوختنی قربانی کے لیے، اور ایک بکرا بکریوں میں سے گناہ کے لیے۔ اور سلامتی کی قربانی میں دو بچھیاں، پانچ مینڈھے، پانچ بکرے، پانچ ایک سال کی مادہ بھیڑیں؛ یہ خیلون کے بیٹے الیاب کا ہدیہ۔ چوتھے دن روبن کے بیٹوں کا حاکم، الیضور بن شدی اور اس کا تحفہ، ایک چاندی کا پیالہ، اس کا وزن ایک سو تیس؛ ایک چاندی کا کٹورا، ستر شیقل مقدس شیقل کے مطابق؛ دونوں باریک آٹے سے بھرے ہوئے جو تیل میں ملایا گیا قربانی کے لیے؛ ایک دھوپ دان دس سونے کا، بخور سے بھرا ہوا۔ ایک بچھڑا مویشیوں میں سے، ایک مینڈھا، ایک برہ ایک سالہ سوختنی قربانی کے لیے، اور ایک بکرا بکریوں میں سے گناہ کے لیے۔ اور سلامتی کی قربانی میں دو بچھیاں، پانچ مینڈھے، پانچ بکرے، پانچ ایک سال کی مادہ بھیڑیں؛ یہ الیصور بن شدی اور کا ہدیہ تھا۔ پانچویں دن شمعون کے بیٹوں کا حاکم، سلمی ایل بن صوری شدائی۔ اس کا تحفہ، ایک چاندی کا پیالہ، اس کا وزن ایک سو تیس، ایک چاندی کا کٹورا، ستر مثقال مقدس مثقال کے مطابق، دونوں میدے سے بھرے ہوئے جو تیل میں ملایا گیا تھا قربانی کے لیے۔ ایک دھونی دان دس سونے کا، بخور سے بھرا ہوا۔ ایک بچھڑا مویشیوں میں سے، ایک مینڈھا، ایک برہ ایک سالہ سوختنی قربانی کے لیے، اور ایک بکرا بکریوں میں سے گناہ کے لیے۔ اور سلامتی کی قربانی میں دو بچھیاں، پانچ مینڈھے، پانچ بکرے، پانچ ایک سال کی مادہ بھیڑیں؛ یہ صوریشدائی کے بیٹے سلومی ایل کا ہدیہ تھا۔ چھٹے دن جد کے بیٹوں کا سردار، الیاساف رعوایل کا بیٹا۔ اُس کا تحفہ، ایک چاندی کا پیالہ، اُس کا وزن ایک سو تیس، ایک چاندی کا کٹورا، ستر مثقال مقدس مثقال کے مطابق؛ دونوں بھرے ہوئے میدے سے جو تیل میں ملایا گیا تھا قربانی کے لیے۔ ایک سونے کا دھوپ دان دس کا، بخور سے بھرا ہوا۔ ایک بچھڑا مویشیوں میں سے، ایک مینڈھا، ایک برہ ایک سالہ سوختنی قربانی کے لیے، اور ایک بکرا بکریوں میں سے گناہ کے لیے۔ اور سلامتی کی قربانی میں دو

گائیں، پانچ مینڈھے، پانچ بکرے، پانچ ایک سال کی مادہ بھیڑیں۔ یہ الیصاف بن رعوایل کا ہدیہ تھا۔ ساتویں دن، افرائیم کے بیٹوں کا سردار، الیشمع بن عمیہود۔ اس کا تحفہ، ایک چاندی کا پیالہ، اس کا وزن ایک سو تیس، ایک چاندی کا کٹورا، ستر مثقال مقدس مثقال کے مطابق، دونوں میدے سے بھرے ہوئے جو تیل میں ملایا گیا تھا قربانی کے لیے۔ ایک سونے کا دھوپ دان دس کا، بخور سے بھرا ہوا۔ ایک بچھڑا مویشیوں میں سے، ایک مینڈھا، ایک برہ ایک سالہ سوختنی قربانی کے لیے، اور ایک بکرا بکریوں میں سے گناہ کے لیے۔ اور سلامتی کی قربانی میں دو بچھیاں، پانچ مینڈھے، پانچ بکرے، پانچ ایک سال کی مادہ بھیڑیں؛ یہ الیشمع بن عمی ہود کا ہدیہ تھا۔ آٹھویں دن منسی کے بیٹوں کا سردار، جملی ایل بن فدا صور۔ اس کا تحفہ، ایک چاندی کا پیالہ، اس کا وزن ایک سو تیس، ایک چاندی کا کٹورا، ستر مثقال مقدس مثقال کے مطابق، دونوں تیل میں ملائے ہوئے میدے سے بھرے ہوئے قربانی کے لیے۔ ایک دھوپ دان دس سونے کا، جو بخور سے بھرا ہوا تھا۔ ایک بچھڑا مویشیوں میں سے، ایک مینڈھا، ایک برہ ایک سال کا سوختنی قربانی کے لیے، اور ایک بکرا بکریوں میں سے گناہ کے لیے؛ اور نجات کی قربانی کے لیے گائیں دو، مینڈھے پانچ، بکرے پانچ، مادہ برے ایک سال کی پانچ؛ یہ تحفہ جملی ایل بن فدہ صور کا۔ نویں دن بنیامین کے بیٹوں کا حاکم، ابیدان جدعونی کا بیٹا۔ اس کا تحفہ، ایک چاندی کا پیالہ، اس کا وزن ایک سو تیس، ایک چاندی کا کٹورا، ستر مثقال مقدس مثقال کے مطابق؛ دونوں باریک آٹے سے بھرے ہوئے جو تیل میں ملایا گیا تھا قربانی کے لیے؛ ایک دھوپ دان دس سونے کا، بخور سے بھرا ہوا۔ ایک بچھڑا مویشیوں میں سے، ایک مینڈھا، ایک برہ ایک سالہ سوختنی قربانی کے لیے، اور ایک بکرا بکریوں میں سے گناہ کے لیے۔ اور سلامتی کی قربانی میں دو بچھیاں، پانچ مینڈھے، پانچ بکرے، پانچ ایک سال کی مادہ بھیڑیں؛ یہ ابیدان بن جدعونی کا ہدیہ تھا۔ دسویں دن دان کے بیٹوں کا حکمران، اخی عزر بن عمی شدائی۔ اس کا تحفہ، ایک چاندی کا پیالہ، اس کا وزن ایک سو تیس، ایک چاندی کا کٹورا،

ستر مثقال مقدس مثقال کے مطابق، دونوں بھرے ہوئے میدے سے جو تیل میں ملایا گیا تھا قربانی کے لیے۔ دس سونے کا ایک بخور دان، بخور سے بھرا ہوا۔ ایک بچھڑا مویشیوں میں سے، ایک مینڈھا، ایک برہ ایک سالہ سوختنی قربانی کے لیے، اور ایک بکرا بکریوں میں سے گناہ کے لیے۔ اور سلامتی کی قربانی میں دو بچھیاں، پانچ مینڈھے، پانچ بکرے، پانچ ایک سال کی مادہ بھیڑیں؛ یہ عمی شدائی کے بیٹے اخی عزر کا ہدیہ۔ گیارہویں دن اشیر کے بیٹوں کا حکمران، فجی ایل اخران کا بیٹا۔ اس کا تحفہ، ایک چاندی کا پیالہ، اس کا وزن ایک سو تیس، ایک چاندی کا کٹورا، ستر مثقال مقدس مثقال کے مطابق، دونوں میدے سے بھرے ہوئے جو تیل میں ملایا گیا تھا قربانی کے لیے۔ ایک دھوپ دان دس سونے کا، جو بخور سے بھرا ہوا تھا۔ ایک بچھڑا مویشیوں میں سے، ایک مینڈھا، ایک سال کا برہ سوختنی قربانی کے لیے، اور ایک بکرا بکریوں میں سے گناہ کے لیے۔ اور سلامتی کی قربانی میں دو بچھیاں، پانچ مینڈھے، پانچ بکرے، پانچ ایک سال کی مادہ بھیڑیں؛ یہ عکران کے بیٹے فجی ایل کا ہدیہ تھا۔ بارہویں دن نفتالی کے بیٹوں کا سردار، اخیرع بن عینان۔ اس کا تحفہ، ایک چاندی کا پیالہ، اس کا وزن ایک سو تیس، ایک چاندی کا کٹورا، ستر مثقال مقدس مثقال کے مطابق، دونوں میدے سے بھرے ہوئے جو تیل میں ملایا گیا تھا قربانی کے لیے۔ ایک دھوپ دان دس سونے کا، جو بخور سے بھرا ہوا تھا۔ ایک بچھڑا مویشیوں میں سے، ایک مینڈھا، ایک برہ جو ایک سال کا ہو سوختنی قربانی کے لیے، اور ایک بکرا بکریوں میں سے گناہ کے لیے۔ اور سلامتی کی قربانی میں دو بچھیاں، پانچ مینڈھے، پانچ بکرے، پانچ ایک سال کی مادہ بھیڑیں؛ یہ عینان کے بیٹے اخیرع کا ہدیہ تھا۔ یہ قربان گاہ کی تقدیس جس دن اُس نے اُسے مسح کیا، بنی اسرائیل کے سرداروں کی طرف سے :چاندی کے پیالے بارہ، چاندی کے پیالے بارہ، سونے کے بخوردان بارہ۔ تیس اور سو مثقالوں کا ایک پیالہ، اور ستر مثقالوں کا ایک کٹورا؛ برتنوں کی ساری چاندی، دو ہزار اور چار سو مثقال؛ مثقال مقدس مثقال کے حساب سے۔ بارہ سونے کے بخوردان بخور سے

بھرے ہوئے؛ بخوردانوں کا سارا سونا، ایک سو بیس سونے۔ تمام گائیں جو سوختنی قربانی کے لیے تھیں، بارہ بچھڑے، بارہ مینڈھے، بارہ ایک سال کے برّے، اور ان کی قربانیاں، اور ان کے پینے کی نذریں؛ اور بکریوں میں سے بارہ نر بکرے گناہ کے بارے میں۔ تمام گائیں سلامتی کی قربانی میں، چوبیس بچھیاں، ساٹھ مینڈھے، ساٹھ بکرے ایک سال کے، ساٹھ مادہ بھیڑ کے بچے ایک سال کے بے عیب؛ یہ قربان گاہ کا افتتاح تھا، اس کے ہاتھوں کو بھرنے کے بعد، اور اس کو مسح کرنے کے بعد۔ جب موسیٰ خیمہ شہادت میں داخل ہوا اس سے بات کرنے کے لیے، تو اس نے خداوند کی آواز سنی جو اس سے بات کر رہی تھی کفارہ کے تخت کے اوپر سے، جو صندوق شہادت پر ہے، دونوں کروبیوں کے درمیان؛ اور وہ اس سے بات کر رہا تھا۔

۸

اور خداوند نے موسیٰ سے کہا، ہارون سے بات کرو، اور تم اُس سے کہو گے، جب تم چراغ لگاؤ تو چراغدان کے سامنے کی طرف سات چراغ روشنی دیں گے۔ اور ہارون نے ایسا ہی کیا، ایک طرف سے شمعدان کے سامنے اس نے اس کے چراغ جلائے، جیسا کہ خداوند نے موسیٰ کو حکم دیا تھا۔ اور یہ شمعدان کی بناوٹ ہے :ٹھوس، سونے کا، اس کا تنا اور اس کی کنول، پورا ٹھوس۔ اس نمونے کے مطابق جو خداوند نے موسیٰ کو دکھایا تھا، ایسا ہی اس نے شمعدان بنایا۔ اور خداوند نے موسیٰ سے بات کی کہتے ہوئے، لاویوں کو بنی اسرائیل کے درمیان سے لے لو، اور تم انہیں پاک کرو گے۔ اور اس طرح تم ان کی پاکیزگی کرو گے :تم ان پر پاکیزگی کا پانی چھڑکو گے، اور استرا ان کے سارے جسم پر آئے گا، اور وہ اپنے کپڑے دھوئیں گے، اور وہ پاک ہوں گے۔ اور وہ مویشیوں میں سے ایک بچھڑا لیں گے، اور اس کے ساتھ قربانی کے لیے تیل میں ملایا ہوا میدہ، اور تم مویشیوں میں سے

ایک سال کا بچھڑا گناہ کے لیے لو گے۔ اور تو لاویوں کو گواہی کے خیمے کے سامنے لائے گا، اور تو بنی اسرائیل کی ساری جماعت کو جمع کرے گا۔ اور تو لاویوں کو خداوند کے سامنے لائے گا، اور بنی اسرائیل اپنے ہاتھ لاویوں پر رکھیں گے۔ اور ہارون لاویوں کو بنی اسرائیل میں سے خداوند کے سامنے نذرانے کے طور پر الگ کرے گا، اور وہ ہوں گے تاکہ خداوند کے کام کریں۔ اور لاوی اپنے ہاتھ بچھڑوں کے سروں پر رکھیں گے، اور تو ایک کو گناہ کے لیے اور ایک کو خداوند کے لیے سوختنی قربانی کے طور پر چڑھائے گا، تاکہ ان کے لیے کفارہ دے۔ اور تو لاویوں کو خداوند کے سامنے اور ہارون کے سامنے اور اُس کے بیٹوں کے سامنے کھڑا کرے گا، اور تو اُن کو نذرانہ کے طور پر خداوند کے سامنے پیش کرے گا۔ اور تو لاویوں کو بنی اسرائیل کے بیچ سے الگ کرے گا، اور وہ میرے ہوں گے۔ اور ان باتوں کے بعد لاوی خیمہ شہادت کے کام کرنے کے لیے داخل ہوں گے، اور تو انہیں پاک کرے گا، اور تو انہیں خداوند کے سامنے پیش کرے گا۔ کیونکہ نذرانہ کے طور پر دیے گئے یہ میرے لیے ہیں بنی اسرائیل کے درمیان سے؛ ہر رحم کو کھولنے والے تمام پہلوٹھوں کی جگہ بنی اسرائیل میں سے میں نے انہیں اپنے لیے لیا ہے۔ کیونکہ میرے لیے ہر پہلوٹھا بنی اسرائیل میں انسانوں سے لے کر مویشیوں تک ہے، جس دن میں نے ہر پہلوٹھے کو مصر کی زمین میں مارا، میں نے انہیں اپنے لیے مقدس کیا، اور میں نے لاویوں کو ہر پہلوٹھے کی جگہ بنی اسرائیل میں لیا۔ اور میں نے لاویوں کو بطور نذرانہ دیا ہوا ہارون اور اس کے بیٹوں کو بنی اسرائیل کے درمیان سے واپس دیا، تاکہ وہ بنی اسرائیل کے کاموں کو خیمہ شہادت میں کریں، اور بنی اسرائیل کے لیے کفارہ دیں؛ اور بنی اسرائیل میں کوئی نہیں ہوگا جو مقدس چیزوں کے قریب آئے۔ اور موسیٰ نے اور ہارون نے اور بنی اسرائیل کی تمام جماعت نے لاویوں کے ساتھ کیا جیسا خداوند نے موسیٰ کو لاویوں کے بارے میں حکم دیا تھا، اسی طرح بنی اسرائیل نے ان کے ساتھ کیا۔ اور لاویوں نے اپنے آپ کو پاک کیا، اور انہوں نے کپڑے دھوئے؛ اور ہارون نے انہیں خداوند کے سامنے نذرانہ کے طور پر

پیش کیا، اور ہارون نے ان کے لیے کفارہ دیا تاکہ انہیں پاک کرے۔ اور ان باتوں کے بعد لاوی داخل ہوئے اپنی خدمت کو انجام دینے کے لیے گواہی کے خیمے میں ہارون کے سامنے اور اس کے بیٹوں کے سامنے۔ جیسا کہ خداوند نے موسیٰ کو لاویوں کے بارے میں حکم دیا تھا، اسی طرح انہوں نے ان کے ساتھ کیا۔ اور خداوند نے موسیٰ سے بات کی، کہتے ہوئے، یہ لاویوں کے بارے میں ہے :پچیس سال کی عمر سے اور اس سے اوپر، وہ خیمہ شہادت میں کام کرنے کے لیے داخل ہوں گے۔ اور پچاس سال کی عمر سے وہ خدمت سے ہٹ جائے گا، اور مزید کام نہیں کرے گا۔ اور اس کا بھائی خیمہ شہادت میں پہرے کی حفاظت کرنے کو خدمت کرے گا، لیکن کام نہیں کرے گا؛ اسی طرح تم لاویوں کے ساتھ ان کے پہروں میں کرو گے۔

۹

اور خداوند نے موسیٰ سے بیابان سینا میں دوسرے سال میں بات کی، ان کے مصر کی زمین سے نکلنے کے بعد، پہلے مہینے میں، کہتے ہوئے، کہو، اور بنی اسرائیل عید فسح کو اس کے وقت پر منائیں، پہلے مہینے کے چودھویں دن شام کو، تم اسے وقتوں کے مطابق کرو گے، اس کی شریعت کے مطابق، اور اس کے طریقے کے مطابق تم اسے کرو گے۔ اور موسیٰ نے بنی اسرائیل سے کہا کہ عید فسح منائیں مہینے کے چودھویں دن کی شروعات میں سینا کے بیابان میں۔ جیسا خداوند نے موسیٰ کو حکم دیا، اسی طرح بنی اسرائیل نے کیا۔ اور وہ آدمی آئے جو ایک آدمی کی روح کی وجہ سے ناپاک تھے، اور وہ اُس دن فسح نہیں منا سکتے تھے؛ اور وہ اُسی دن موسیٰ اور ہارون کے سامنے آئے۔ اور اُن آدمیوں نے اُن سے کہا، ہم ایک آدمی کی روح کی وجہ سے ناپاک ہیں؛ تو کیا ہم محروم رہیں کہ خداوند کو ہدیہ اُس کے مقررہ وقت پر بنی اسرائیل کے درمیان پیش کریں؟ اور موسیٰ نے ان سے

کہا، یہاں کھڑے ہو جاؤ، اور میں سنوں گا کہ خداوند تمہارے بارے میں کیا حکم دے گا۔
اور خداوند نے موسیٰ سے بات کی، کہتے ہوئے، بنی اسرائیل سے بات کرو، کہتے ہوئے،
کوئی آدمی، جو اگر کسی آدمی کی روح پر ناپاک ہو جائے، یا تم سے دور راستے میں ہو، یا
تمہاری نسلوں میں ہو، اور وہ خداوند کے لیے فسح دوسرے مہینے میں چودھویں دن کو
کرے گا؛ شام کی طرف وہ اسے کریں گے، بےخمیری روٹیوں پر اور کڑوی جڑی بوٹیوں کے
ساتھ وہ اسے کھائیں گے۔ وہ اس میں سے صبح تک کچھ نہیں چھوڑیں گے، اور اس کی
کوئی ہڈی نہیں توڑیں گے؛ فسح کے قانون کے مطابق وہ اسے کریں گے۔ اور جو آدمی اگر
پاک ہو، اور دور کے راستے میں نہیں ہے، اور فسح کو کرنے میں کوتاہی کرے، تو وہ روح
اپنی قوم سے کاٹ ڈالی جائے گی، کیونکہ خداوند کا ہدیہ اس نے اس کے وقت کے مطابق
پیش نہیں کیا؛ اپنا گناہ وہ آدمی اٹھائے گا۔ اگر کوئی مسافر تمہارے پاس تمہاری زمین
میں آئے اور خداوند کے لیے عید فسح منائے، عید فسح کے قانون کے مطابق اور اس کے
طریقے کے مطابق وہ اسے منائے گا، ایک ہی قانون تمہارے لیے اور مسافر کے لیے اور زمین
کے اصلی باشندے کے لیے ہوگا۔ اور جس دن خیمہ کھڑا کیا گیا، بادل نے خیمے کو ڈھانپ
لیا، گواہی کے گھر کو؛ اور شام کو خیمے پر آگ کی شکل جیسی تھی صبح تک۔ اِس طرح
مسلسل ہوتا تھا؛ بادل اُسے دن میں ڈھانپتا تھا، اور آگ کی شکل رات میں۔ اور جب بادل
خیمے سے اوپر اٹھا، اور اس کے بعد بنی اسرائیل روانہ ہوئے؛ اور جس جگہ پر بادل ٹھہرا،
وہاں بنی اسرائیل نے ڈیرے ڈالے۔ خداوند کے حکم کی وجہ سے بنی اسرائیل خیمہ لگائیں
گے، اور خداوند کے حکم کی وجہ سے کوچ کریں گے؛ تمام دن جن میں بادل خیمے پر سایہ
ڈالتا ہے، بنی اسرائیل خیمہ لگائیں گے۔ اور جب بادل خیمے پر زیادہ دنوں تک ٹھہرا رہے،
تو بنی اسرائیل خدا کی پہرہ داری کو نبھائیں گے، اور وہ کوچ نہیں کریں گے۔ اور ایسا
ہوگا جب بادل خیمے پر کئی دن تک چھایا رہے، تو خداوند کی آواز سے وہ خیمہ لگائیں
گے، اور خداوند کے حکم سے وہ روانہ ہوں گے۔ اور ایسا ہوگا جب بادل شام سے صبح تک

رہے، اور بادل صبح کو اوپر جائے، تو وہ دن یا رات میں روانہ ہوں گے۔ مہینے کے دن بڑھنے پر جب بادل اس پر سایہ کرتا رہے، تو بنی اسرائیل خیمے لگائیں گے، اور وہ ہرگز کوچ نہیں کریں گے۔ کیونکہ خداوند کے حکم کے ذریعے وہ روانہ ہوتے ہیں؛ خداوند کی نگہبانی انہوں نے رکھی خداوند کے حکم کے ذریعے موسیٰ کے ہاتھ میں۔

۱۰

اور خداوند نے موسیٰ سے بات کی، کہتے ہوئے، اپنے لیے دو چاندی کے نرسنگے بنا، پیٹے ہوئے تو ان کو بنائے گا، اور وہ تیرے لیے ہوں گے جماعت کو بلانے کے لیے اور خیموں کو روانہ کرنے کے لیے۔ اور تو ان میں نرسنگا پھونکے گا، اور ساری جماعت گواہی کے خیمے کے دروازے پر جمع ہو جائے گی۔ لیکن اگر ایک میں نرسنگا پھونکیں، تو سارے حکمران، اسرائیل کے سردار، تیرے پاس آئیں گے۔ اور تم اشارے کا نرسنگا بجاؤ گے، اور وہ خیمے جو مشرق میں لگے ہوئے ہیں روانہ ہوں گے، اور تم دوسرا اشارے کا نرسنگا بجاؤ گے، اور وہ خیمے جو جنوب میں لگے ہوئے ہیں روانہ ہوں گے، اور تم تیسرا اشارے کا نرسنگا بجاؤ گے، اور وہ خیمے جو سمندر کے پاس لگے ہوئے ہیں روانہ ہوں گے، اور تم چوتھا اشارے کا نرسنگا بجاؤ گے، اور وہ خیمے جو شمال کی طرف لگے ہوئے ہیں روانہ ہوں گے، اشارے سے وہ اپنے روانہ ہونے میں نرسنگا بجائیں گے۔ اور جب تم جماعت کو اکٹھا کرو، تو نرسنگا بجاؤ، اور اشارے سے نہیں۔ اور ہارون کے بیٹے جو کاہن ہیں نرسنگے بجائیں گے، اور یہ تمہارے لیے تمہاری نسلوں تک ہمیشہ کا قانون ہوگا۔ اگر تم اپنی زمین میں اپنے مخالفوں کے خلاف جو تمہارے سامنے کھڑے ہوئے ہیں جنگ میں نکلو، اور نرسنگے بجاؤ، تو تم خداوند کے سامنے یاد کیے جاؤ گے، اور تم اپنے دشمنوں سے بچائے جاؤ گے۔ اور تمہاری خوشی کے دنوں میں، اور تمہاری عیدوں میں، اور تمہارے نئے چاندوں میں، تم نرسنگے

بجاؤ گے سوختنی قربانیوں پر اور تمہاری سلامتی کی قربانیوں پر، اور یہ تمہارے لیے تمہارے خدا کے سامنے یادگار ہوگا۔ میں خداوند تمہارا خدا ہوں۔ اور ایسا ہوا کہ دوسرے سال میں، دوسرے مہینے میں، مہینے کی بیسویں تاریخ کو، بادل خیمۂ شہادت سے اٹھ گیا۔ اور بنی اسرائیل اپنے سامان کے ساتھ سینا کے بیابان سے روانہ ہوئے اور بادل فاران کے بیابان میں ٹھہر گیا اور انہوں نے سب سے پہلے خداوند کے حکم سے موسیٰ کے ہاتھ کے ذریعے کوچ کیا اور یہوداہ کے بیٹوں کی لشکرگاہ کا دستہ پہلے اپنی قوت کے ساتھ روانہ ہوا، اور ان کی قوت پر نحشون بن عمی نداب تھا۔ اور بنی اسساکار کے قبیلے کی فوج پر نتن ایل بن صوغر تھا۔ اور زبولون کے بیٹوں کے قبیلے کی فوج پر الیاب، خیلون کا بیٹا۔ اور وہ خیمہ کو گرائیں گے، اور جرسون کے بیٹے اور مراری کے بیٹے جو خیمہ کو اٹھانے والے ہیں، کوچ کریں گے۔ اور روبن کی خیمہ گاہ کا دستہ اپنی قوت کے ساتھ روانہ ہوا، اور ان کی قوت پر الیضور بن شدیئور، اور شمعون کے بیٹوں کے قبیلے کی قوت پر سلومی ایل بن صوری شدائی۔ اور جاد کے بیٹوں کے قبیلے کی فوج پر الیساف جو رعوایل کا بیٹا تھا۔ اور قہات کے بیٹے مقدس چیزیں اٹھاتے ہوئے روانہ ہوں گے، اور وہ خیمہ کھڑا کریں گے یہاں تک کہ وہ پہنچ جائیں۔ اور افرائیم کی لشکرگاہ کا دستہ اپنی فوج کے ساتھ روانہ ہوگا، اور ان کی فوج پر الیسمع بن عمیہود ہے۔ اور منسّی کے بیٹوں کے قبیلے کی فوج پر جملی ایل بن فدہ صور تھا۔ اور بنیامین کے بیٹوں کے قبیلے کی فوج پر ابیدان بن جدعونی۔ اور وہ روانہ ہوں گے بنی دان کی لشکر گاہ کا دستہ، تمام لشکر گاہوں میں سے آخری، اپنی طاقت کے ساتھ؛ اور ان کی طاقت پر اخی عزر بن عمی شدائی۔ اور بنی آشیر کے قبیلے کی فوج پر، فجعیل بن عکران۔ اور بنی نفتالی کے قبیلے کی فوج پر، اخیرع بن عینان۔ یہ بنی اسرائیل کی فوجیں تھیں، اور وہ اپنی طاقت کے ساتھ روانہ ہوئے۔ اور موسیٰ نے حوباب بیٹے رعوایل مدیانی، موسیٰ کے داماد سے کہا، ہم اُس جگہ کی طرف نکل رہے ہیں جس کے بارے میں خداوند نے کہا، یہ میں تم کو دوں گا؛ ہمارے ساتھ آؤ، اور

ہم تمہارے ساتھ بھلائی کریں گے، کیونکہ خداوند نے اسرائیل کے بارے میں اچھی باتیں کہی ہیں۔ اور اُس نے اُس سے کہا، میں نہیں جاؤں گا، بلکہ اپنی زمین میں اور اپنی قوم میں جاؤں گا۔ اور اُس نے کہا، ہمیں نہ چھوڑ، کیونکہ تُو ہمارے ساتھ بیابان میں تھا، اور تُو ہم میں بزرگ ہوگا۔ اور ایسا ہوگا اگر تم ہمارے ساتھ چلو، اور وہ اچھی چیزیں ہوں گی جتنی خداوند ہمیں عطا کرے، اور ہم تمہارے ساتھ اچھا سلوک کریں گے۔ اور وہ خداوند کے پہاڑ سے تین دن کی راہ روانہ ہوئے، اور خداوند کے عہد کا صندوق ان سے پہلے تین دن کی راہ جاتا رہا تاکہ ان کے لیے آرام کی جگہ تلاش کرے۔ اور ایسا ہوا جب صندوق کو اٹھایا جاتا تھا، اور موسیٰ نے کہا، اے خداوند اٹھ، اور تیرے دشمن منتشر ہو جائیں، تجھ سے نفرت کرنے والے سب بھاگ جائیں۔ اور آرام کے وقت اُس نے کہا، واپس آ اے خداوند، ہزاروں اور لاکھوں کی صورت میں اسرائیل میں۔ اور بادل سایہ کرنے والا ہو گیا ان پر دن کے وقت، جب انہیں خیمہ گاہ سے اٹھایا جاتا تھا۔

۱۱

اور لوگ خداوند کے سامنے بری باتیں بڑبڑا رہے تھے، اور خداوند نے سنا، اور وہ غصے سے غضبناک ہوا، اور ان میں خداوند کی طرف سے آگ بھڑک اٹھی، اور اس نے خیمہ گاہ کا کچھ حصہ کھا لیا۔ اور لوگوں نے موسیٰ کی طرف چیخا، اور موسیٰ نے خداوند سے دعا کی، اور آگ بند ہو گئی۔ اور اُس جگہ کا نام جلانا رکھا گیا، کیونکہ خداوند کی طرف سے اُن میں آگ بھڑکائی گئی تھی۔ اور مخلوط بھیڑ جو ان میں تھی اس نے خواہش کی، اور بیٹھ کر وہ رو رہے تھے اور بنی اسرائیل بھی، اور انہوں نے کہا، کون ہمیں گوشت کھلائے گا؟ ہم نے ان مچھلیوں کو یاد کیا جو ہم مصر میں مفت کھاتے تھے۔ اور کدو، اور خربوزے، اور گندنے، اور پیاز، اور لہسن۔ اب لیکن ہماری روح بالکل خشک ہے؛ کچھ نہیں سوائے من

کے ہماری آنکھوں میں من مگر دھنیے کے بیج کی طرح ہے، اور اس کی شکل بلور کی شکل ہے۔ اور لوگ گزرتے تھے، اور وہ جمع کرتے تھے، اور وہ اسے چکی میں پیستے تھے، اور وہ اسے اوکھلی میں کوٹتے تھے، اور وہ اسے دیگ میں پکاتے تھے، اور وہ اسے روٹیاں بناتے تھے؛ اور اس کا مزہ تیل کی روٹی کے مزے کی طرح تھا۔ اور جب شبنم رات کو خیمہ گاہ پر اترتی تھی، تو من اس پر اترتا تھا۔ اور موسیٰ نے انہیں روتے ہوئے سنا ان کے قبیلوں کے مطابق، ہر ایک اپنے دروازے پر؛ اور خداوند غصے سے بہت غضبناک ہوا؛ اور موسیٰ کے سامنے یہ برا تھا۔ اور موسیٰ نے خداوند سے کہا، تو نے اپنے خادم کو کیوں ستایا، اور میں نے تیرے سامنے کیوں فضل نہیں پایا، کہ تو نے اس قوم کا بوجھ مجھ پر ڈال دیا؟ کیا میں نے رحم میں لیا تھا یہ تمام لوگ، یا میں نے انہیں جنم دیا تھا؟ تم مجھ سے کہتے ہو، اسے اپنی گود میں لے لو، جیسے دایہ دودھ پیتے بچے کو اٹھاتی ہے، اس زمین میں جس کی تم نے ان کے باپ دادا سے قسم کھائی تھی؟ میرے پاس کہاں سے گوشت ہے، اِن سب لوگوں کو دینے کے لیے؟ کہ وہ مجھ پر رو رہے ہیں، کہتے ہوئے، ہمیں گوشت دو، تاکہ ہم کھائیں۔ میں اکیلا اس قوم کو برداشت نہیں کر سکوں گا، کیونکہ یہ بات میرے لیے بہت بھاری ہے۔ اگر تو میرے ساتھ اس طرح کرتا ہے، تو مجھے مار ڈال، اگر مجھے تیرے پاس رحم ملا ہے، تاکہ میں اپنی مصیبت نہ دیکھوں۔ اور خداوند نے موسیٰ سے کہا، میرے لیے ستر آدمی جمع کرو بنی اسرائیل کے بزرگوں میں سے، جن کو تو خود جانتا ہے، کہ یہ قوم کے بزرگ ہیں اور ان کے کاتب بھی، اور تو ان کو خیمۂ شہادت کی طرف لے جائے گا، اور وہ وہاں تیرے ساتھ کھڑے ہوں گے۔ اور میں نیچے آؤں گا، اور وہاں تیرے ساتھ بولوں گا؛ اور میں اُس روح میں سے جو تجھ پر ہے لے لوں گا، اور اُن پر رکھوں گا؛ اور وہ تیرے ساتھ لوگوں کے بوجھ میں مدد کریں گے، اور تُو اکیلا خود نہیں اُٹھائے گا۔ اور لوگوں کو تم کہو گے، اپنے آپ کو کل کے لیے پاک کرو، اور تم گوشت کھاؤ گے؛ کیونکہ تم خداوند کے سامنے روئے، یہ کہتے ہوئے، کون ہمیں گوشت کھلائے گا؟ کہ ہمارے لیے مصر میں اچھا تھا؛

اور خداوند تمہیں گوشت کھانے کو دے گا، اور تم گوشت کھاؤ گے۔ تم ایک دن نہیں کھاؤ گے، اور نہ دو، اور نہ پانچ دن، اور نہ دس دن، اور نہ بیس دن، مہینے کے دنوں تک تم کھاؤ گے، یہاں تک کہ وہ تمہاری نتھنوں سے نکل جائے، اور تمہارے لیے ہیضہ ہو جائے گا، کیونکہ تم نے خداوند کی نافرمانی کی، جو تم میں ہے، اور تم نے اس کے سامنے رویا، کہتے ہوئے، ہم کیوں مصر سے نکلے؟ اور موسیٰ نے کہا، چھ سو ہزار پیادے لوگ ہیں جن میں میں ان کے درمیان ہوں، اور تو نے کہا، میں ان کو گوشت کھانے کے لیے دوں گا، اور وہ ایک مہینے تک کھائیں گے، کیا بھیڑیں اور بیل ان کے لیے ذبح کیے جائیں گے، اور ان کے لیے کافی ہوں گے؟ یا سمندر کی تمام مچھلی ان کے لیے جمع کی جائے گی، اور یہ ان کے لیے کافی ہوگی؟ اور خداوند نے موسیٰ سے کہا، کیا خداوند کا ہاتھ کافی نہیں ہوگا؟ تم پہلے ہی جان جاؤ گے کہ آیا میری بات تمہیں پکڑ لے گی یا نہیں۔ اور موسیٰ باہر نکلا، اور اس نے لوگوں سے خداوند کے کلام کہے، اور اس نے ستر آدمیوں کو لوگوں کے بزرگوں میں سے جمع کیا، اور اس نے انہیں خیمے کے گرد کھڑا کیا۔ اور خداوند بادل میں اترا، اور اُس نے اُس سے بات کی؛ اور اُس نے اُس روح میں سے جو اُس پر تھی لے لیا، اور ستر بزرگ مردوں پر رکھ دیا؛ اور جب روح اُن پر ٹھہری، تو اُنہوں نے نبوت کی، اور اُنہوں نے مزید نہیں کیا۔ اور دو آدمی خیمہ گاہ میں رہ گئے، ایک کا نام الداد تھا، اور دوسرے کا نام میداد تھا، اور روح ان پر ٹھہری، اور یہ لکھے ہوئے لوگوں میں سے تھے، اور خیمے کی طرف نہیں آئے، اور انہوں نے خیمہ گاہ میں نبوت کی۔ اور وہ نوجوان دوڑ کر آیا، موسیٰ کو خبر دی اور کہا، ایلداد اور میداد خیمہ گاہ میں نبوت کر رہے ہیں۔ اور جواب دیتے ہوئے یشوع بن نون، جو موسیٰ کے پاس کھڑا تھا، جو چنا ہوا تھا، بولا، اے میرے آقا موسیٰ، انہیں روک دو۔ اور موسیٰ نے اس سے کہا، کیا تو میری خاطر غیرت کرتا ہے؟ اور کون دے کہ خداوند کے سب لوگ نبی ہوں جب خداوند اپنی روح ان پر دے؟ اور موسیٰ خیمہ گاہ میں چلا گیا، وہ خود اور اسرائیل کے بزرگ۔ اور ایک ہوا خداوند کی طرف سے نکلی، اور بٹیروں کو

سمندر سے لے آئی، اور انہیں خیمہ گاہ پر ڈال دیا ایک دن کی راہ ادھر سے، اور ایک دن کی راہ ادھر سے، خیمہ گاہ کے گرد، زمین سے دو ہاتھ کے برابر۔ اور لوگ اٹھ کر پورا دن، اور پوری رات، اور اگلے دن پورا دن، اور انہوں نے بٹیریں جمع کیں؛ جس نے کم جمع کیا، اس نے دس کور جمع کیے، اور انہوں نے اپنے لیے خیمہ گاہ کے گرد پھیلانے کی جگہیں پھیلائیں۔ گوشت ابھی تک ان کے دانتوں میں تھا اس سے پہلے کہ ختم ہو، اور خداوند لوگوں پر غضبناک ہوا، اور خداوند نے لوگوں کو بہت بڑی ضرب ماری۔ اور اُس جگہ کا نام خواہش کی قبریں رکھا گیا، کیونکہ وہاں انہوں نے خواہش والے لوگوں کو دفن کیا
خواہشات کی قبروں سے لوگوں نے حضیروت کو کوچ کیا، اور لوگ حضیروت میں ہوئے

۲۱

اور مریم اور ہارون نے موسیٰ کے خلاف بات کی، اس حبشی عورت کی وجہ سے جو موسیٰ نے لی تھی، کیونکہ اس نے حبشی عورت لی تھی، اور انہوں نے کہا، کیا خداوند نے صرف موسیٰ سے ہی بات کی ہے؟ کیا اس نے ہم سے بھی بات نہیں کی؟ اور خداوند نے سنا۔ اور موسیٰ نامی شخص زمین پر رہنے والے تمام لوگوں سے بہت زیادہ حلیم تھا اور خداوند نے فوراً موسیٰ اور ہارون اور مریم سے کہا، تم تینوں گواہی کے خیمے میں نکل آؤ۔ اور وہ تینوں گواہی کے خیمے میں گئے، اور خداوند بادل کے ستون میں اترا، اور گواہی کے خیمے کے دروازے پر کھڑا ہوا، اور ہارون اور مریم بلائے گئے، اور دونوں باہر نکلے۔ اور اس نے ان سے کہا، میرے الفاظ سنو، اگر تم میں سے کوئی خداوند کا نبی بنے، میں اس پر رویا میں ظاہر ہوں گا، اور نیند میں اس سے بات کروں گا۔ ایسا نہیں ہے میرا خادم موسیٰ، وہ میرے سارے گھر میں وفادار ہے؛ میں اس سے منہ سے منہ ملا کر بولوں گا، صورت میں، اور نہیں پہیلیوں کے ذریعے، اور اس نے خداوند کا جلال دیکھا؛ اور تم

میرے خادم موسیٰ کے خلاف بولنے سے کیوں نہیں ڈرے؟ اور خداوند کا غضب ان پر ہوا، اور وہ چلا گیا۔ اور بادل خیمے سے ہٹ گیا، اور دیکھو، مریم کوڑھی تھی برف کی طرح، اور ہارون نے مریم کی طرف دیکھا، اور دیکھو، وہ کوڑھی تھی۔ اور ہارون نے موسیٰ سے کہا، میں منت کرتا ہوں اے خداوند، ہم پر گناہ نہ ڈالو، کیونکہ ہم نادان تھے جس کے مطابق ہم نے گناہ کیا۔ وہ موت کے برابر نہ ہو جائے، جیسے سقط حمل ماں کے رحم سے نکلتا ہوا، اور اس کے گوشت کا آدھا حصہ کھاتا ہے۔ اور موسیٰ نے خداوند کی طرف پکارا، کہتے ہوئے، اے خدا میں تجھ سے التجا کرتا ہوں، اسے شفا دے۔ اور خداوند نے موسیٰ سے کہا، اگر اس کا باپ تھوکتے ہوئے اس کے چہرے پر تھوکتا تو کیا وہ سات دن شرمندہ نہ ہوتی؟ اسے سات دن خیمہ گاہ کے باہر الگ کیا جائے، اور اس کے بعد وہ داخل ہوگا۔ اور مریم کو کیمپ سے باہر سات دن کے لیے الگ کر دیا گیا، اور لوگ نہیں چلے جب تک مریم پاک نہیں کی گئی۔ اور ان باتوں کے بعد لوگ حضیروت سے روانہ ہوئے، اور انہوں نے فاران کے بیابان میں خیمے لگائے۔

۳۱

اور خداوند نے موسیٰ سے بات کی، کہتے ہوئے، اپنے لیے آدمی بھیجو، اور وہ کنعانیوں کی زمین کی جاسوسی کریں، جو میں بنی اسرائیل کو قبضے میں دیتا ہوں؛ ایک آدمی ہر قبیلے کے مطابق، ان کے آبائی خاندانوں کے مطابق تم انہیں بھیجو گے، ان میں سے ہر ایک سردار۔ اور موسیٰ نے انہیں بیابان فاران سے خداوند کی آواز کے ذریعے بھیجا، یہ سب آدمی بنی اسرائیل کے سردار تھے۔ اور یہ ان کے نام ہیں :روبن کے قبیلے کا، سموئیل بیٹا زکور کا۔ قبیلہ شمعون کا، سافط بیٹا سوری کا۔ قبیلہ یہوداہ کا، کالب بن یفنہ۔ قبیلہ یساکار کا، الیال یوسف کا بیٹا۔ قبیلہ افرائیم کا، اوسہ بیٹا نون کا۔ بنیامین کے قبیلے میں

سے، فلطی رافو کا بیٹا۔ قبیلہ زبولون کا، جدی ایل بیٹا سودی کا۔ قبیلہ یوسف میں سے منسّی کی اولاد میں سے، جدّی بن سوسی۔ قبیلہ دان کا، عمی ایل بیٹا جمالی کا۔ قبیلہ آشر سے، ستھور بن میکائیل۔ قبیلہ نفتالی کا، نابی بن سابی۔ قبیلہ جد کا، جدی ایل بن ماکی۔ یہ ان مردوں کے نام ہیں جن کو موسیٰ نے زمین کی جاسوسی کرنے کے لیے بھیجا، اور موسیٰ نے نون کے بیٹے ہوشع کو یشوع نام دیا۔ اور موسیٰ نے انہیں کنعان کی زمین کا جائزہ لینے کے لیے بھیجا، اور ان سے کہا، اس بیابان سے اوپر جاؤ، اور تم پہاڑ پر چڑھو گے، اور تم زمین کو دیکھو گے کہ وہ کیسی ہے، اور ان لوگوں کو جو اس پر بستے ہیں، کہ آیا وہ طاقتور ہیں یا کمزور، یا وہ تھوڑے ہیں یا بہت۔ اور وہ کون سی زمین ہے جس میں یہ لوگ اس پر بسے ہوئے ہیں، کیا وہ اچھی ہے یا بری؛ اور وہ کون سے شہر ہیں جن میں یہ لوگ رہتے ہیں، کیا فصیل والے میں یا بے فصیل میں۔ اور زمین کیسی ہے، زرخیز ہے یا بنجر؛ اگر اس میں درخت ہیں، یا نہیں؛ اور ثابت قدم رہ کر تم زمین کے پھلوں میں سے لو گے۔ اور وہ دن، بہار کے دن، انگور کے پیش رو تھے۔ اور اوپر جا کر انہوں نے اُس زمین کی جاسوسی کی، صحرائے سین سے لے کر رحوب تک، حمات میں داخل ہوتے وقت۔ اور وہ بیابان کے راستے اوپر گئے، اور حبرون تک چلے گئے، اور وہاں اخیمان، اور شیشی، اور تلمی، عناق کی نسلیں تھیں؛ اور حبرون مصر کے تانیس سے سات سال پہلے تعمیر ہوا تھا۔ اور وہ انگور کے گچھے کی گھاٹی تک آئے، اور انہوں نے اس کا جائزہ لیا؛ اور انہوں نے وہاں سے ایک شاخ کاٹی اور انگور کا ایک گچھا اس پر، اور انہوں نے اسے ڈنڈوں پر اٹھایا، اور اناروں میں سے، اور انجیروں میں سے۔ اور انہوں نے اُس جگہ کا نام انگور کے گچھے کی گھاٹی رکھا، اُس انگور کے گچھے کی وجہ سے جو بنی اسرائیل نے وہاں سے کاٹا تھا۔ اور وہ وہاں سے واپس لوٹے زمین کا معائنہ کر کے چالیس دن کے بعد اور جا کر وہ موسیٰ کے پاس اور ہارون کے پاس اور بنی اسرائیل کی ساری جماعت کے پاس آئے، فاران قادس کے بیابان میں؛ اور انہوں نے ان کو اور ساری جماعت کو بات کا جواب دیا، اور انہوں نے

زمین کا پھل دکھایا، اور انہوں نے اسے بیان کیا، اور انہوں نے کہا، ہم اس زمین میں آئے جس میں تو نے ہمیں بھیجا، وہ زمین جو دودھ اور شہد بہتی ہے؛ اور یہ اس کا پھل ہے۔ لیکن یا کیونکہ وہ قوم جو اس پر رہتی ہے دلیر ہے، اور شہر قلعہ بند اور فصیل بند ہیں اور بہت زیادہ بڑے ہیں؛ اور ہم نے عناق کی نسل کو وہاں دیکھا۔ اور عمالیق جنوب کی طرف کی زمین میں رہتا ہے، اور حِتّی اور حِوّی اور یبوسی اور اموری پہاڑی علاقے میں رہتے ہیں، اور کنعانی سمندر کے پاس اور یردن دریا کے پاس رہتا ہے۔ اور کالب نے موسیٰ کی طرف لوگوں کو خاموش کرایا، اور اس سے کہا، نہیں، بلکہ اوپر جا کر ہم اوپر جائیں گے، اور ہم اس پر قبضہ کر لیں گے، کیونکہ ہم طاقتور ہیں اور ان کے مقابلے میں قابل ہوں گے۔ اور وہ لوگ جو اس کے ساتھ اوپر گئے تھے، انہوں نے کہا، ہم اوپر نہیں جا رہے، کیونکہ ہم اس قوم کی طرف اوپر جانے کے قابل نہیں ہیں، کیونکہ وہ ہم سے زیادہ طاقتور ہے۔ اور انہوں نے اس زمین کی بدنامی جس کی انہوں نے جاسوسی کی تھی بنی اسرائیل کے بیٹوں کے پاس لے کر آئے، کہتے ہوئے، وہ زمین جس میں سے ہم گزرے اس کی جاسوسی کرنے کے لیے، ایک ایسی زمین ہے جو اپنے رہنے والوں کو کھا جاتی ہے، اور تمام لوگ جن کو ہم نے اس میں دیکھا، بہت لمبے قد کے آدمی ہیں۔ اور وہاں ہم نے دیوؤں کو دیکھا تھا، اور ہم ان کے سامنے ٹڈیوں کی طرح تھے؛ لیکن اسی طرح ہم ان کے سامنے تھے۔

۴۱

اور پوری جماعت نے اٹھ کر آواز بلند کی، اور لوگ اُس ساری رات روتے رہے اور تمام بنی اسرائیل موسیٰ اور ہارون پر بڑبڑا رہے تھے، اور تمام جماعت نے ان سے کہا، کاش ہم مصر کی زمین میں مر گئے ہوتے، یا اس بیابان میں، کاش ہم مر گئے ہوتے !اور کیوں خداوند ہم کو اس زمین میں لا رہا ہے کہ جنگ میں گریں؟ ہماری عورتیں اور بچے لوٹ مار میں ہوں

گے، اب اس لیے بہتر ہے مصر کو واپس جانا۔ اور انہوں نے ایک دوسرے سے کہا، آؤ ہم ایک سردار مقرر کریں، اور مصر کو واپس لوٹ چلیں۔ اور موسیٰ اور ہارون منہ کے بل گر گئے تمام بنی اسرائیل کی جماعت کے سامنے یشوع بن نون اور کالب بن یفنہ، جنہوں نے زمین کا جائزہ لیا تھا، انہوں نے اپنے کپڑے پھاڑے اور بنی اسرائیل کی ساری جماعت سے کہا، یہ کہتے ہوئے کہ جس زمین کا ہم نے جائزہ لیا ہے وہ بہت ہی بہت اچھی ہے۔ اگر خداوند ہمیں چنتا ہے، تو وہ ہمیں اس زمین میں لے جائے گا اور اسے ہمیں دے گا؛ وہ زمین جو دودھ اور شہد سے بہتی ہے۔ لیکن خداوند سے باغی مت بنو؛ اور تم زمین کے لوگوں سے مت ڈرو، کیونکہ وہ تمہارے لیے خوراک ہیں؛ کیونکہ وقت ان سے دور ہو گیا ہے؛ اور خداوند ہم میں ہے؛ ان سے مت ڈرو۔ اور ساری جماعت نے کہا کہ انہیں پتھروں سے سنگسار کرو، اور خداوند کا جلال بادل میں خیمہ شہادت پر بنی اسرائیل کے تمام بیٹوں کو نظر آیا۔ اور خداوند نے موسیٰ سے کہا، کب تک یہ لوگ مجھے غصہ دلاتے رہیں گے؟ اور کب تک یہ مجھ پر یقین نہیں کریں گے ان تمام نشانیوں کے باوجود جو میں نے ان کے درمیان کیے؟ میں ان کو موت سے ماروں گا، اور میں ان کو ہلاک کروں گا؛ اور میں تجھے اور تیرے باپ کے گھرانے کو ایک بڑی قوم بناؤں گا، اور اس سے بہت زیادہ۔ اور موسیٰ نے خداوند سے کہا، اور مصر سنے گا، کیونکہ تو نے اپنی طاقت سے اس قوم کو ان میں سے اوپر لایا ہے۔ لیکن اس زمین پر رہنے والے سب لوگوں نے سن لیا ہے کہ تو اے خداوند اس قوم میں ہے، جو آنکھوں سے آنکھیں ملا کر ظاہر ہوتا ہے اے خداوند، اور تیرا بادل ان پر کھڑا رہتا ہے، اور تو بادل کے ستون میں دن کو ان سے آگے چلتا ہے، اور آگ کے ستون میں رات کو۔ اور تو اس قوم کو ایک آدمی کی طرح بالکل تباہ کر دے گا، اور وہ قومیں جنہوں نے تیرا نام سنا ہے کہیں گی، یہ کہتے ہوئے کہ چونکہ خداوند اس قوم کو اس زمین میں لے جانے کے قابل نہیں تھا جس کی اُس نے اُن سے قسم کھائی تھی، اُس نے اُنہیں بیابان میں ہلاک کر دیا۔ اور اب آپ کی طاقت بلند کی جائے اے خداوند، جس طریقے سے آپ نے کہا تھا، یہ

کہتے ہوئے، خداوند صبر والا، اور رحم میں بہت زیادہ، اور سچا ہے، بےقانونیاں اور ناانصافیاں اور گناہ دور کرتا ہے، اور صاف کرنے سے قصوروار کو صاف نہیں کرے گا، باپوں کے گناہ بچوں پر تیسری اور چوتھی نسل تک واپس دیتا ہے۔ اِس قوم کا گناہ معاف کر دے اپنی بڑی رحمت کے مطابق، جیسے تُو اُن پر مہربان ہوا مصر سے لے کر اب تک۔ اور خداوند نے موسیٰ سے کہا، میں تیرے کلام کے مطابق ان پر مہربان ہوں۔ لیکن میں زندہ ہوں اور میرا نام زندہ ہے، اور خداوند کا جلال تمام زمین کو بھر دے گا۔ کہ تمام آدمی جو میرا جلال دیکھتے ہیں، اور وہ نشانیاں جو میں نے مصر میں اور بیابان میں کیں، اور انہوں نے مجھے دسویں بار آزمایا، اور میری آواز نہیں سنی، واقعی وہ زمین نہیں دیکھیں گے جس کی قسم میں نے ان کے باپ دادا سے کھائی؛ لیکن ان کے بچے جو یہاں میرے ساتھ ہیں، جتنے اچھا اور برا نہیں جانتے، ہر چھوٹا ناتجربہ کار، ان کو میں زمین دوں گا؛ لیکن تمام جنہوں نے مجھے غصہ دلایا، وہ اسے نہیں دیکھیں گے۔ لیکن میرا بیٹا کالب، کیونکہ ایک مختلف روح اس میں ہے، اور اس نے میری پیروی کی، میں اسے اُس زمین میں لے جاؤں گا جس میں وہ وہاں داخل ہوا تھا، اور اس کی نسل اسے وراثت میں پائے گی۔ عمالیق اور کنعانی وادی میں رہتے ہیں؛ کل تم پیچھے مڑو اور تم بیابان کی طرف روانہ ہو جاؤ، بحیرہ احمر کی راہ سے۔ اور خداوند نے موسیٰ اور ہارون سے کہا، فرماتے ہوئے، کب تک یہ شریر جماعت رہے گی؟ جو وہ خود میرے سامنے بڑبڑاتے ہیں، بنی اسرائیل کی بڑبڑاہٹ جو انہوں نے تمہارے بارے میں بڑبڑائی، میں نے سن لی ہے۔ میں نے ان سے کہا، میں زندہ ہوں، خداوند کہتا ہے؛ بے شک جس طریقے سے تم نے میرے کانوں میں بولا ہے، اسی طرح میں تمہارے ساتھ کروں گا۔ اس بیابان میں تمہارے اعضاء گر جائیں گے؛ اور تمہاری ساری گنتی، اور تم میں سے شمار کیے ہوئے بیس سال کی عمر سے اور اوپر، جتنے میرے خلاف بڑبڑائے؛ کیا تم اس زمین میں داخل ہوگے جس پر میں نے اپنا ہاتھ بڑھایا تھا کہ تمہیں اس پر بساؤں؛ سوائے کالب بن یفنہ، اور یشوع بن نون کے۔ اور وہ

بچے، جن کے بارے میں تم نے کہا کہ لوٹ مار میں ہوں گے، میں ان کو زمین میں لے جاؤں گا؛ اور وہ اس زمین کے وارث ہوں گے، جس سے تم نے منہ موڑ لیا۔ اور تمہارے جسم اس بیابان میں گر جائیں گے۔ تمہارے بیٹے بیابان میں چالیس سال آوارہ رہیں گے اور تمہاری زناکاری کا بوجھ اٹھائیں گے جب تک تمہارے اعضاء بیابان میں فنا نہ ہو جائیں، ان دنوں کی تعداد کے مطابق جتنے تم نے زمین کی جاسوسی کی، چالیس دن، ایک دن ایک سال کے لیے، تم اپنے گناہوں کو چالیس سال تک بھگتو گے اور تم میرے غضب کے قہر کو جان لو گے۔ میں خداوند نے بولا ہے، بلکہ واقعی اس طرح کروں گا اس بری جماعت کے ساتھ، جو میرے خلاف اکٹھی ہو رہی ہے؛ اس بیابان میں وہ بالکل ختم ہو جائیں گے، اور وہاں مر جائیں گے۔ اور وہ آدمی جن کو موسیٰ نے زمین کی جاسوسی کرنے کے لیے بھیجا تھا، اور پہنچ کر اس کے خلاف جماعت کے سامنے بڑبڑائے تاکہ زمین کے بارے میں بری باتیں نکالیں، اور وہ آدمی مر گئے جنہوں نے زمین کے خلاف بری باتیں کہی تھیں، وبا میں خداوند کے سامنے۔ اور یشوع بن نون اور کالب بن یفنہ ان آدمیوں میں سے زندہ رہے جو زمین کا جائزہ لینے گئے تھے۔ اور موسیٰ نے یہ باتیں تمام بنی اسرائیل سے کہیں اور لوگوں نے بہت ماتم کیا اور صبح سویرے اٹھ کر وہ پہاڑ کی چوٹی پر چڑھ گئے، کہتے ہوئے، دیکھو، ہم اس جگہ پر چڑھیں گے جو خداوند نے کہا تھا، کیونکہ ہم نے گناہ کیا ہے۔ اور موسیٰ نے کہا، تم کیوں خداوند کے کلام کی خلاف ورزی کرتے ہو؟ یہ تمہارے لیے خوشحال نہیں ہوگا۔ اوپر مت جاؤ، کیونکہ خداوند تمہارے ساتھ نہیں ہے، اور تم اپنے دشمنوں کے سامنے گر جاؤ گے۔ کیونکہ عمالیق اور کنعانی وہاں تمہارے سامنے ہیں، اور تم تلوار سے گرو گے، اس لیے کہ تم خداوند کی نافرمانی کرتے ہوئے پھر گئے، اور خداوند تم میں نہیں ہوگا۔ اور زبردستی راستہ بناتے ہوئے، وہ پہاڑ کی چوٹی پر چڑھ گئے؛ لیکن خداوند کے عہد کا صندوق اور موسیٰ خیمہ گاہ سے نہیں ہلے۔ اور عمالیق اور کنعانی جو اُس پہاڑ میں رہتے تھے نیچے آئے، اور اُنہوں نے اُن کو شکست دی، اور اُنہوں نے اُن کو

حرمہ تک کاٹ ڈالا؛ اور وہ خیمہ گاہ کو واپس لوٹے۔

۵۱

اور خداوند نے موسیٰ سے کہا، کہتے ہوئے، بنی اسرائیل سے بات کرو، اور تم ان سے کہو گے، جب تم اپنی رہائش کی زمین میں داخل ہو جاؤ، جو میں تمہیں دیتا ہوں، اور تم خداوند کے لیے سوختنی قربانیاں کرو گے، مکمل سوختنی قربانی یا ذبیحہ، منت کو پورا کرنے کے لیے، یا رضاکارانہ کے مطابق، یا اپنی عیدوں میں خداوند کے لیے خوشبو کی مہک بنانے کے لیے، اگر واقعی مویشیوں میں سے یا بھیڑوں میں سے۔ اور پیش کرنے والا اپنا تحفہ خداوند کو پیش کرے گا، میدہ کی قربانی ایفہ کا دسواں حصہ تیل میں ملایا ہوا ہن کے چوتھے حصے میں۔ اور مَے کو پینے کی نذر میں ہِن کا چوتھا حصہ تم کرو گے سوختنی قربانی پر، یا ذبیحہ پر؛ ایک برّے کے لیے تم اتنا کرو گے، نذر خوشبو کی خُداوند کے لیے۔ اور مینڈھے کے لیے، جب تم اسے سوختنی قربانی یا ذبیحہ بناؤ، تو تم میدے کا ذبیحہ دو دسواں حصے تیل کے تیسرے حصہ ہین میں ملایا ہوا بناؤ گے۔ اور مے کو پینے کی قربانی ہین کا تیسرا حصہ تم خداوند کے لیے خوشگوار خوشبو کے طور پر لاؤ گے۔ اگر تم گائے بیلوں میں سے سوختنی قربانی یا منت پوری کرنے کے لیے قربانی یا خداوند کے لیے سلامتی کی قربانی چڑھاؤ، تو وہ بچھڑے کے ساتھ میدہ کی قربانی تین دسویں حصے آدھے ہن تیل میں ملے ہوئے لائے گا۔ اور مَے کو پینے کی قربانی میں ہین کا آدھا حصہ، خوشبودار مہک کی قربانی خداوند کے لیے۔ اس طرح تم کرو گے ایک بچھڑے کے لیے، یا ایک مینڈھے کے لیے، یا ایک برّے کے لیے بھیڑوں میں سے یا بکریوں میں سے۔ جتنی تعداد میں تم کرو گے، اسی طرح تم کرو گے ہر ایک کے لیے، ان کی تعداد کے مطابق۔ ہر دیسی پیدائشی شخص اس طرح ایسی پھلوں کی قربانیاں پیش کرے گا جو خداوند کے لیے

خوشبو کی مہک ہوں اگر کوئی مسافر تمہاری زمین میں تم میں شامل ہو جائے، یا جو بھی تمہاری نسلوں میں تم میں ہو، اور وہ خداوند کے لیے خوشبودار مہک کی نذرانہ پیش کرے، جس طریقے سے تم کرتے ہو، اسی طرح جماعت خداوند کے لیے کرے گی۔ ایک قانون ہوگا تمہارے لیے اور ان پردیسیوں کے لیے جو تم میں رہتے ہیں، ایک ابدی قانون تمہاری نسلوں تک؛ جیسے تم ہو، ویسے ہی پردیسی ہوگا خداوند کے سامنے۔ قانون ایک ہوگا اور فرمان ایک ہوگا تمہارے لیے اور اُس پردیسی کے لیے جو تمہارے درمیان رہتا ہے۔ اور خداوند نے موسیٰ سے بات کی، کہتے ہوئے، بنی اسرائیل سے بات کرو، اور تم ان سے کہو گے، جب تم اس زمین میں داخل ہو جس میں میں تم کو وہاں لے جا رہا ہوں، اور ایسا ہوگا جب تم زمین کی روٹیوں سے کھاؤ، تم خداوند کے لیے ایک نذرانہ، ایک الگ کیا ہوا حصہ الگ کرو گے، اپنے آٹے کا پہلا پھل۔ روٹی تم الگ کرو گے بطور نذرانہ، جیسے کھلیان سے نذرانہ، اسی طرح تم اسے الگ کرو گے، تمہارے آٹے کا پہلا پھل، اور تم خداوند کو نذرانہ دو گے اپنی نسلوں میں۔ جب تم گناہ کرو اور یہ سب احکام نہ کرو جو خداوند نے موسیٰ سے کہے، جیسا خداوند نے تم کو موسیٰ کے ہاتھ سے حکم دیا، اُس دن سے جس میں خداوند نے تم کو حکم دیا اور اُس سے آگے تمہاری نسلوں میں، اور ایسا ہوگا اگر جماعت کی نظروں سے نادانستہ ہو جائے، تو ساری جماعت ایک بے عیب بچھڑا مویشیوں میں سے سوختنی قربانی کے لیے خداوند کو خوشبودار مہک کے لیے چڑھائے گی، اور اس کی قربانی اور اس کا پینے کا نذرانہ ترتیب کے مطابق، اور ایک بکرا بکریوں میں سے گناہ کے لیے۔ اور کاہن تمام جماعتِ بنی اسرائیل کے بارے میں کفارہ دے گا، اور انہیں معاف کر دیا جائے گا، کیونکہ یہ غیر ارادی ہے، اور انہوں نے خود اپنا تحفہ خداوند کے لیے نذرانہ لائے، اپنے گناہ کے بارے میں خداوند کے سامنے، اپنی غیر ارادی باتوں کے بارے میں۔ اور معاف کیا جائے گا تمام بنی اسرائیل کی جماعت کے مطابق، اور اُس پردیسی کو جو تمہارے ساتھ رہتا ہے، کیونکہ یہ تمام لوگوں کے لیے غیر ارادی تھا۔ اگر ایک روح نادانستہ

گناہ کرے تو وہ گناہ کے لیے ایک سالہ بکری لائے گا اور کاہن اُس روح کے بارے میں کفارہ دے گا جس نے نادانستہ گناہ کیا، اور خداوند کے سامنے نادانستہ گناہ کیا، اُس کے بارے میں کفارہ دینے کے لیے۔ اسرائیل کے بیٹوں میں دیسی کے لیے اور اُس پردیسی کے لیے جو اُن میں رہتا ہے، اُن کے لیے ایک ہی قانون ہوگا، جو اگر نادانستہ کرے۔ اور جو روح تکبر کے ساتھ کام کرے، خواہ دیسی لوگوں میں سے ہو یا نو مسلموں میں سے، یہ خدا کو غصہ دلاتا ہے، وہ روح اپنے لوگوں میں سے کاٹ دی جائے گی، کیونکہ اس نے خداوند کے کلام کو حقیر جانا، اور اس کے حکموں کو تتر بتر کیا؛ وہ روح بالکل کاٹ دی جائے گی، اس کا گناہ اس میں ہے۔ اور بنی اسرائیل بیابان میں تھے، اور انہوں نے ایک آدمی کو لکڑیاں جمع کرتے ہوئے سبت کے دن پایا۔ اور جنہوں نے اسے سبت کے دن لکڑیاں جمع کرتے ہوئے پایا تھا، انہوں نے اسے موسیٰ اور ہارون کے پاس اور بنی اسرائیل کی تمام جماعت کے پاس لایا اور انہوں نے اسے حراست میں رکھا، کیونکہ انہوں نے فیصلہ نہیں کیا تھا کہ اس کے ساتھ کیا کریں۔ اور خداوند نے موسیٰ سے بات کی، کہتے ہوئے، موت سے مارا جائے وہ آدمی؛ سنگسار کرو اُسے پتھروں سے ساری جماعت۔ اور تمام جماعت اُسے خیمہ گاہ کے باہر لے گئی، اور تمام جماعت نے اُسے پتھروں سے خیمہ گاہ کے باہر سنگسار کیا، جیسا خداوند نے موسیٰ کو حکم دیا تھا۔ اور خداوند نے موسیٰ سے کہا، کہتے ہوئے، بنی اسرائیل سے بات کرو، اور تم ان سے کہو گے، اور وہ اپنے لیے جھالر بنائیں اپنے کپڑوں کے کونوں پر اپنی نسلوں تک، اور تم کونوں کی جھالروں پر نیلا دھاگہ لگاؤ گے۔ اور وہ تمہارے لیے جھالروں میں ہوگا، اور تم ان کو دیکھو گے، اور تم خداوند کے سب حکموں کو یاد کرو گے، اور تم ان کو کرو گے، اور تم اپنے خیالوں کے پیچھے نہیں بھٹکو گے، اور آنکھوں کے پیچھے جن میں تم ان کے پیچھے زنا کرتے ہو، تاکہ تم یاد کرو اور میرے سب احکام کو بجا لاؤ، اور تم اپنے خدا کے لیے مقدس ہو گے۔ میں خداوند تمہارا خدا ہوں جس نے تم کو مصر کی زمین سے نکال لایا، تمہارا خدا ہونے کے لیے؛ میں خداوند تمہارا خدا ہوں۔

۶۱

اور قورح بن یصہار بن قہات بن لاوی نے بات کی، اور داتن اور ابیرام بنے الیاب، اور اون بن فلت بن روبن؛ اور وہ موسیٰ کے سامنے کھڑے ہوئے، اور بنی اسرائیل کے آدمی پچاس اور دو سو، جماعت کے سردار، مجلس کے بلائے گئے، اور نامور آدمی۔ وہ موسیٰ اور ہارون کے خلاف اکٹھے کھڑے ہوئے اور انہوں نے کہا، تمہارے لیے کافی ہے کیونکہ ساری جماعت، سب کے سب مقدس ہیں، اور ان میں خداوند ہے، اور کیوں تم اپنے آپ کو خداوند کی جماعت پر بلند کرتے ہو؟ اور سن کر موسیٰ اپنے منہ کے بل گر پڑا اور اُس نے قورح سے اور اُس کی ساری جماعت سے بات کی، کہتے ہوئے، خدا نے اُن کو جو اُس کے ہیں اور مقدسوں کو دیکھا ہے اور جانا ہے، اور اپنے پاس لایا ہے؛ اور جن کو اُس نے اپنے لیے چنا ہے، اُن کو اپنے پاس لایا ہے۔ یہ کرو :اپنے لیے آگ دان لو، اے قورح اور اس کی ساری جماعت، اور ان پر آگ رکھو، اور ان پر بخور رکھو خداوند کے سامنے کل؛ اور وہ آدمی جس کو خداوند نے چنا ہے، وہ مقدس ہوگا۔ تمہارے لیے کافی ہو، اے بنی لاوی۔ اور موسیٰ نے قورح سے کہا، میری بات سنو اے لاوی کے بیٹو۔ کیا یہ تمہارے لیے چھوٹی بات ہے کہ خدائے اسرائیل نے تم کو اسرائیل کی جماعت سے الگ کیا، اور تم کو اپنے پاس لایا تاکہ خداوند کے خیمے کی خدمات انجام دو، اور خیمے کے سامنے حاضر ہو کر ان کی خدمت کرو؟ اور اس نے تم کو قریب لایا اور تمہارے سب بھائیوں کو، لاوی کے بیٹوں کو، تمہارے ساتھ، اور تم لوگ کاہن کا کام بھی کرنا چاہتے ہو؟ اس طرح تو اور تیری ساری جماعت جو خدا کی طرف جمع ہوئی ہے؛ اور ہارون کون ہے کہ تم اس کے خلاف بڑبڑاتے ہو؟ اور موسیٰ نے داتن اور ابیرام، الیاب کے بیٹوں کو بلانے کے لیے بھیجا، اور انہوں نے کہا، ہم نہیں آئیں گے۔ کیا یہ چھوٹی بات نہیں کہ تو ہمیں ایسی زمین میں لایا جو دودھ اور شہد سے بہتی ہے، کہ ہمیں بیابان میں مار ڈالے، کیونکہ تو ہم پر حکومت کرتا ہے؟ حکمران ہے

کیا؟ اور کیا تو ہمیں ایسی زمین میں لایا جس میں دودھ اور شہد بہتا ہے، اور کیا تو نے ہمیں کھیتوں اور انگور کے باغوں کی میراث دی؟ کیا تم ان لوگوں کی آنکھیں نکال دیتے؟ ہم اوپر نہیں جا رہے ہیں۔ اور موسیٰ بہت زیادہ غمگین ہوا، اور خداوند سے کہا، ان کی قربانی پر توجہ مت دے، میں نے ان میں سے کسی کی کوئی چیز نہیں لی، اور نہ ہی میں نے ان میں سے کسی کو نقصان پہنچایا۔ اور موسیٰ نے قورح سے کہا، اپنی جماعت کو پاک کرو، اور تیار ہو جاؤ خداوند کے سامنے تم اور ہارون اور وہ کل؛ اور لو ہر ایک اپنا آتش دان، اور رکھو ان پر بخور، اور لاؤ خداوند کے سامنے ہر ایک اپنا آتش دان، پچاس اور دو سو آتش دان، اور تم اور ہارون ہر ایک اپنا آتش دان۔ اور ہر ایک نے اپنا آتش دان لیا، اور انہوں نے ان پر آگ رکھی، اور انہوں نے ان پر بخور ڈالا؛ اور موسیٰ اور ہارون خیمۂ شہادت کے دروازوں کے پاس کھڑے ہوئے۔ اور قورح نے اپنی ساری جماعت کو ان کے خلاف خیمۂ شہادت کے دروازے کے پاس جمع کیا، اور خداوند کا جلال ساری جماعت پر ظاہر ہوا۔ اور خداوند نے موسیٰ اور ہارون سے بات کی، کہتے ہوئے، اپنے آپ کو اس جماعت کے بیچ سے الگ کر لو، اور میں انہیں ایک ہی بار میں ہلاک کر دوں گا۔ اور وہ اپنے منہ کے بل گرے، اور انہوں نے کہا، اے خدا، خدا روحوں کا اور تمام جسم کا، اگر ایک آدمی نے گناہ کیا ہے، تو کیا خداوند کا غضب تمام جماعت پر ہے؟ اور خداوند نے موسیٰ سے بات کی، کہتے ہوئے، جماعت سے بات کرو، کہتے ہوئے، قورح کی جماعت کے گرد سے ہٹ جاؤ۔ اور موسیٰ اٹھا، اور وہ داتن اور ابیرام کی طرف گیا، اور اسرائیل کے سب بزرگ اس کے ساتھ گئے۔ اور اس نے جماعت سے بات کی، کہتے ہوئے، الگ ہو جاؤ ان سخت آدمیوں کے خیموں سے، اور مت چھوؤ ان سب چیزوں کو جو ان کی ہیں، کہیں تم ہلاک نہ ہو جاؤ ان کے تمام گناہ میں۔ اور وہ قورح کے خیمے سے چاروں طرف ہٹ گئے، اور داتن اور ابیرام باہر نکلے، اور اپنے خیموں کے دروازوں پر کھڑے ہو گئے، اور ان کی بیویاں، اور ان کے بچے، اور ان کا سامان۔ اور موسیٰ نے کہا، اس سے تم جان لو گے کہ خداوند نے مجھے یہ سب کام کرنے کے لیے

بھیجا ہے، نہ کہ میں اپنی طرف سے آیا ہوں۔ اگر یہ لوگ سب آدمیوں کی موت کے مطابق مریں گے، اگر اور سب آدمیوں کے معائنے کے مطابق ان کی نگرانی ہوگی، تو خداوند نے مجھے نہیں بھیجا ہے۔ لیکن خداوند ایک نظارے میں دکھائے گا، اور زمین اپنا منہ کھول کر انہیں نگل جائے گی، اور ان کے گھروں کو، اور ان کے خیموں کو، اور سب کچھ جو ان کا ہے، اور وہ زندہ پاتال میں اتر جائیں گے، اور تم جان لو گے کہ ان لوگوں نے خداوند کو غصہ دلایا۔ جیسے ہی وہ یہ سب باتیں بولنا بند ہوا، ان کے نیچے زمین پھٹ گئی۔ اور زمین کھل گئی، اور اس نے انہیں نگل لیا، اور ان کے گھروں کو، اور ان تمام آدمیوں کو جو قورح کے ساتھ تھے، اور ان کے مویشیوں کو۔ اور وہ خود اور جو کچھ ان کا تھا زندہ، ہادیس میں اتر گئے، اور زمین نے انہیں ڈھانپ لیا، اور وہ جماعت کے بیچ سے ہلاک ہو گئے اور تمام اسرائیل جو ان کے گرد تھے ان کی آواز سے بھاگے، کیونکہ وہ کہتے ہوئے تھے، کہیں زمین ہمیں نگل نہ جائے۔ اور آگ خداوند کے پاس سے نکلی، اور اُس نے اُن پچاس اور دو سو آدمیوں کو کھا لیا جو بخور پیش کر رہے تھے

۷۱

اور خداوند نے موسیٰ سے کہا، اور ہارون کاہن کے بیٹے العزار سے، اٹھا لو پیتل کے انگیٹھے جلے ہوؤں کے بیچ سے، اور اس اجنبی آگ کو وہاں بکھیر دو، کیونکہ انہوں نے مقدس کیا ان گنہگاروں کے انگیٹھوں کو اپنی جانوں میں، اور بنا دو انہیں پیٹی ہوئی چادریں قربان گاہ کے لیے ڈھانپنے کو، کیونکہ وہ لائے گئے خداوند کے سامنے اور مقدس کیے گئے؛ اور وہ بن گئے نشان بنی اسرائیل کے لیے۔ اور العازر نے، جو ہارون کاہن کا بیٹا تھا، وہ پیتل کے انگیٹھے لیے جتنے جلائے گئے لوگوں نے لائے تھے، اور انہوں نے انہیں قربان گاہ کے لیے غلاف بنایا، یادگار بنی اسرائیل کے لیے، تاکہ کوئی اجنبی قریب نہ آئے جو ہارون کی نسل

سے نہیں ہے، خداوند کے سامنے بخور چڑھانے کے لیے، اور وہ قورح کی طرح نہ ہو، اور اس کی بغاوت کی طرح، جیسا خداوند نے موسیٰ کے ہاتھ کے ذریعے اس سے کہا تھا۔ اور بنی اسرائیل اگلے دن موسیٰ اور ہارون کے خلاف بڑبڑائے، کہتے ہوئے، تم نے خداوند کے لوگوں کو مار ڈالا ہے۔ اور ایسا ہوا جب جماعت موسیٰ اور ہارون کے خلاف اکٹھی ہو رہی تھی، اور وہ گواہی کے خیمے کی طرف لپکے، اور اسے بادل نے ڈھانپ لیا، اور خداوند کا جلال ظاہر ہوا۔ اور موسیٰ اور ہارون خیمہ شہادت کے سامنے داخل ہوئے۔ اور خداوند نے موسیٰ اور ہارون سے بات کی، کہتے ہوئے، اس جماعت کے بیچ سے نکل جاؤ، اور میں انہیں ایک دم میں فنا کر دوں گا، اور وہ اپنے منہ کے بل گر پڑے۔ اور موسیٰ نے ہارون سے کہا، آگ دان لو، اور اس پر قربان گاہ سے آگ رکھو، اور اس پر لوبان ڈالو، اور جلدی سے خیمہ گاہ میں لے جاؤ، اور ان کے لیے کفارہ دو؛ کیونکہ خداوند کے چہرے سے غضب نکلا ہے، لوگوں کو تباہ کرنا شروع ہو گیا ہے۔ اور ہارون نے ویسا ہی کیا جیسا موسیٰ نے اسے کہا تھا، اور وہ جماعت کی طرف دوڑا، اور پہلے سے ہی وبا لوگوں میں شروع ہو چکی تھی، اور اس نے بخور جلایا اور لوگوں کے لیے کفارہ دیا۔ اور وہ مُردوں اور زندوں کے درمیان کھڑا ہوا، اور وبا رُک گئی۔ اور مرے ہوئے لوگ تباہی میں چودہ ہزار اور سات سو ہو گئے، ان مرے ہوئے لوگوں کے علاوہ جو قورح کی وجہ سے مرے تھے۔ اور ہارون موسیٰ کی طرف گواہی کے خیمے کے دروازے پر واپس لوٹا، اور وبا رک گئی۔ اور خداوند نے موسیٰ سے بات کی، کہتے ہوئے، بنی اسرائیل سے بات کرو، اور ان سے لاٹھی لو، باپ دادا کے گھرانوں کے مطابق لاٹھی ان کے تمام سرداروں سے، ان کے باپ دادا کے گھرانوں کے مطابق، بارہ لاٹھیاں، اور ہر ایک کا نام اس کی لاٹھی پر لکھو۔ اور ہارون کا نام لاوی کی لاٹھی پر لکھو، کیونکہ ایک لاٹھی ہے، ان کے آبائی گھرانوں کے قبیلے کے مطابق وہ دیں گے۔ اور تم انہیں خیمۂ شہادت میں شہادت کے سامنے رکھو گے، جہاں میں وہاں تم پر اپنے آپ کو ظاہر کروں گا۔ اور وہ آدمی ہوگا جسے میں چن لوں گا، اس کی لاٹھی پھوٹے گی؛ اور

میں دور کروں گا اپنے سے بنی اسرائیل کی بڑبڑاہٹ، جو وہ تم پر بڑبڑاتے ہیں۔ اور موسیٰ نے بنی اسرائیل سے بات کی، اور ان کے سب سرداروں نے اسے لاٹھی دی، ایک سردار کو ایک لاٹھی، سردار کے مطابق، ان کے آبائی گھرانوں کے مطابق، بارہ لاٹھیاں، اور ہارون کی لاٹھی ان کی لاٹھیوں کے درمیان تھی۔ اور موسیٰ نے لاٹھیاں خداوند کے سامنے گواہی کے خیمے میں رکھ دیں اور ایسا ہوا اگلے دن، اور موسیٰ اور ہارون شہادت کے خیمے میں داخل ہوئے؛ اور دیکھو ہارون کی لاٹھی لاوی کے گھرانے کے لیے پھوٹ نکلی، اور اس نے کونپل نکالی، اور پھول کھلائے، اور بادام اُگائے۔ اور موسیٰ نے تمام لاٹھیاں خداوند کے حضور سے بنی اسرائیل کے تمام بیٹوں کی طرف لے آئے، اور انہوں نے دیکھا، اور ہر ایک نے اپنی لاٹھی لے لی۔ اور خداوند نے موسیٰ سے کہا، ہارون کی لاٹھی کو گواہیوں کے سامنے محفوظ رکھنے کے لیے رکھ دو، نافرمانوں کے بیٹوں کے لیے ایک نشانی، اور ان کی بڑبڑاہٹ مجھ سے ختم ہو جائے، اور وہ نہ مریں۔ اور موسیٰ اور ہارون نے کیا، جیسا کہ خداوند نے موسیٰ کو حکم دیا تھا، اسی طرح انہوں نے کیا۔ اور بنی اسرائیل نے موسیٰ سے کہا، یہ کہتے ہوئے :دیکھو، ہم بالکل تباہ ہو گئے ہیں، ہم برباد ہو گئے ہیں، ہم مکمل طور پر تباہ ہو گئے ہیں۔ ہر وہ جو خداوند کے خیمے کو چھوتا ہے، مر جاتا ہے؛ کیا ہم بالآخر مر جائیں؟

۸۱

اور خداوند نے ہارون سے کہا، کہتے ہوئے، تم اور تمہارے بیٹے اور تمہارے باپ کا گھر مقدس چیزوں کے گناہ اٹھاؤ گے، اور تم اور تمہارے بیٹے تمہاری کہانت کے گناہ اٹھاؤ گے۔ اور اپنے بھائیوں کو، قبیلہ لاوی، اپنے باپ کی قوم کو، اپنے پاس لے آؤ، اور وہ تم سے ملائے جائیں، اور وہ تمہاری خدمت کریں؛ اور تم اور تمہارے بیٹے تمہارے ساتھ خیمۂ

شہادت کے سامنے رہیں۔ اور وہ تمہارے پہرے رکھیں گے اور خیمے کے پہرے لیکن مقدس برتنوں کی طرف اور قربان گاہ کی طرف وہ نزدیک نہیں آئیں گے، ورنہ یہ لوگ بھی مریں گے اور تم بھی۔ اور وہ تیری طرف شامل کیے جائیں گے، اور وہ خیمۂ شہادت کی پہرہ داریاں رکھیں گے، خیمے کی تمام خدمات کے مطابق؛ اور اجنبی تیرے پاس نہیں آئے گا۔ اور تم مقدس چیزوں کی نگہبانی کرو گے، اور قربان گاہ کی نگہبانی کرو گے، اور بنی اسرائیل میں غضب نہیں ہوگا۔ اور میں نے تمہارے بھائیوں لاویوں کو بنی اسرائیل کے درمیان سے لے لیا ہے، ایک تحفہ جو خداوند کو دیا گیا ہے، تاکہ خیمۂ شہادت کی خدمات ادا کریں۔ اور تُو اور تیرے بیٹے تیرے ساتھ اپنی کہانت کو محفوظ رکھو گے، مذبح کے ہر طریقے کے مطابق، اور پردے کے اندر کی چیزوں میں، اور تم اپنی کہانت کی خدمات کو بطور تحفہ انجام دو گے، اور جو اجنبی قریب آئے وہ مر جائے گا۔ اور خداوند نے ہارون سے بات کی، اور دیکھو میں نے تم کو ان سب چیزوں میں سے جو بنی اسرائیل کی طرف سے میرے لیے مقدس کی گئی ہیں پہلے پھلوں کی حفاظت دی ہے، میں نے وہ تم کو عزت کے طور پر دیے ہیں، اور تمہارے بیٹوں کو تمہارے بعد ایک ابدی قانون کے طور پر۔ اور یہ تمہارے لیے ہو مقدس کیے گئے پاک چیزوں کی نذروں سے، ان کے تمام تحائف سے، اور ان کی تمام قربانیوں سے، اور ان کے تمام جرموں سے، اور ان کے تمام گناہوں سے، جتنی وہ مجھے واپس دیتے ہیں تمام پاک چیزوں میں سے، تیرے لیے ہوگا اور تیرے بیٹوں کے لیے۔ مقدس ترین جگہ میں تم انہیں کھاؤ گے؛ ہر مذکر انہیں کھائے گا؛ تم اور تمہارے بیٹے؛ یہ تمہارے لیے مقدس ہوگا۔ اور یہ تمہارے لیے ان کے تحائف کے پہلے پھلوں سے ہوگا، بنی اسرائیل کی تمام نذروں سے؛ میں نے یہ تجھے اور تیرے بیٹوں کو اور تیری بیٹیوں کو تیرے ساتھ دیا ہے، ایک ابدی قانون؛ ہر پاک شخص تیرے گھر میں انہیں کھائے گا۔ تیل کا ہر پہلا پھل، اور مے کا ہر پہلا پھل، اناج کا پہلا پھل ان کا جتنا وہ خداوند کو دیں، تجھ کو میں نے وہ دیے ہیں۔ پہلے پھل سب جتنے ان کی زمین میں ہیں، جتنے وہ خداوند کے پاس

لائیں، تیرے ہوں گے؛ ہر پاک شخص تیرے گھر میں انہیں کھائے گا۔ ہر چیز جو بنی اسرائیل میں وقف کی گئی ہے، تیری ہوگی۔ اور ہر رحم کھولنے والا تمام گوشت میں سے، جتنے خداوند کو پیش کرتے ہیں انسان سے لے کر چوپائے تک، تیرا ہوگا؛ لیکن فدیہ سے چھڑائے جائیں گے پہلوٹھے انسانوں کے، اور ناپاک چوپایوں کے پہلوٹھے تو چھڑائے گا۔ اور اس کا فدیہ ایک ماہ کی عمر سے ہے، قیمت پانچ شیقل ہے، مقدس شیقل کے مطابق جو بیس اوبول ہیں۔ بچھڑوں کے پہلوٹھے اور بھیڑوں کے پہلوٹھے اور بکریوں کے پہلوٹھے کے سوا تم فدیہ نہیں دو گے؛ وہ مقدس ہیں؛ اور ان کا خون تم قربان گاہ پر انڈیلو گے، اور چربی تم خوشبودار خوشبو میں نذرانہ خداوند کو چڑھاؤ گے۔ اور گوشت تیرا ہوگا، جیسے نذرانے کا سینے کا ٹکڑا اور دائیں بازو تیرا ہوگا۔ ہر مقدس چیزوں کی نذر، جتنی بھی بنی اسرائیل خداوند کے لیے الگ کریں، میں نے تجھے اور تیرے بیٹوں کو اور تیری بیٹیوں کو تیرے ساتھ دے دیا ہے، ایک ابدی قانون۔ یہ نمک کا ابدی عہد ہے خداوند کے سامنے، تیرے لیے اور تیری نسل کے لیے تیرے بعد۔ اور خداوند نے ہارون سے کہا، ان کی زمین میں تو وراثت نہیں پائے گا، اور تیرا کوئی حصہ ان میں نہیں ہوگا، کیونکہ میں تیرا حصہ ہوں اور تیری وراثت بنی اسرائیل کے درمیان میں۔ اور لاوی کے بیٹوں کو، دیکھو، میں نے اسرائیل میں ہر دسواں حصہ میراث میں دیا ہے، ان کی خدمتوں کے بدلے، جتنی وہ خود گواہی کے خیمے میں خدمت کرتے ہیں۔ اور بنی اسرائیل اب مزید خیمۂ شہادت کے پاس نہیں آئیں گے تاکہ مہلک گناہ اٹھائیں اور لاوی خود خیمہ شہادت کی خدمت کرے گا، اور وہ خود اپنے گناہ اٹھائیں گے، ابدی قانون ان کی نسلوں کے لیے، اور بنی اسرائیل کے درمیان وہ میراث نہیں پائیں گے۔ کیونکہ بنی اسرائیل کے دسواں حصے جتنے بھی وہ خداوند کے لیے الگ کریں، نذرانہ میں نے لاویوں کو میراث میں دیا ہے، اس لیے میں نے ان سے کہا ہے، بنی اسرائیل کے درمیان وہ میراث نہیں پائیں گے۔ اور خداوند نے موسیٰ سے بات کی، کہتے ہوئے، اور لاویوں سے تم بات کرو گے، اور تم ان سے کہو گے، اگر تم بنی

اسرائیل سے دسواں حصہ لو، جو میں نے تمہیں ان سے میراث میں دیا ہے، اور تم اس میں سے الگ کرو گے خداوند کے لیے ایک نذرانہ، دسویں حصے سے دسواں حصہ۔ اور تمہاری نذرانے تمہارے لیے ایسے شمار کی جائیں گی جیسے کھلیان سے اناج، اور کولہو سے نذرانہ۔ اِس طرح تم بھی اُن کو الگ کرو گے خداوند کی تمام قربانیوں میں سے، تمہارے تمام دہ یکوں میں سے، جتنے بھی تم لو بنی اسرائیل سے، اور تم دو گے اُن میں سے قربانی خداوند کو، ہارون کاہن کو۔ تم اپنے سب تحفوں میں سے خداوند کے لیے ایک نذرانہ الگ کرو گے، یا سب پہلے پھلوں میں سے اس سے مقدس کیا ہوا حصہ۔ اور تم ان سے کہو گے، جب تم اس میں سے پہلا پھل نکالو گے، اور یہ لاویوں کے لیے کھلیان سے پیداوار کی طرح شمار کیا جائے گا، اور انگور کے رس نکالنے کی جگہ سے پیداوار کی طرح۔ اور تم اسے ہر جگہ کھاؤ گے، تم اور تمہارے گھر والے، کیونکہ یہ تمہارے لیے اجر ہے تمہاری ان خدمات کے بدلے جو خیمۂ گواہی میں ہیں اور تم اس کے سبب گناہ نہیں لو گے، جب تم اس میں سے پہلا پھل نکال دو؛ اور بنی اسرائیل کی مقدس چیزوں کو ناپاک نہیں کرو گے، تاکہ تم نہ مرو۔

۹۱

اور خداوند نے موسیٰ اور ہارون سے بات کی، کہتے ہوئے، یہ شریعت کی تفصیل ہے جو خداوند نے حکم دیا، کہتے ہوئے، بنی اسرائیل سے بات کرو، اور وہ تیرے پاس ایک سرخ بچھیا لائیں بے عیب، جس میں کوئی عیب نہیں ہے، اور جس پر جوا نہیں رکھا گیا۔ اور تو اسے العازر کاہن کو دے گا، اور وہ اسے خیمہ گاہ کے باہر ایک پاک جگہ میں لے جائیں گے، اور وہ اسے اس کے سامنے ذبح کریں گے۔ اور الیعزر اس کے خون میں سے لے گا، اور وہ خیمۂ شہادت کے سامنے اس کے خون میں سے سات بار چھڑکے گا۔ اور وہ اسے اس کے

سامنے جلا دیں گے، اور اس کی کھال اور اس کا گوشت اور اس کا خون اس کے گوبر کے ساتھ جلایا جائے گا۔ اور کاہن دیودار کی لکڑی اور زوفا اور سرخ لے گا، اور وہ بچھیا کے جلانے کے بیچ میں ڈالیں گے۔ اور کاہن اپنے کپڑے دھوئے گا، اور اپنا جسم پانی سے نہائے گا، اور ان باتوں کے بعد خیمہ گاہ میں داخل ہوگا، اور کاہن شام تک ناپاک ہوگا۔ اور جو اسے جلا رہا ہے وہ اپنے کپڑے دھوئے گا، اور اپنا بدن نہائے گا، اور شام تک ناپاک رہے گا۔ اور ایک پاک آدمی بچھیا کی راکھ کو جمع کرے گا، اور اسے خیمہ گاہ کے باہر ایک پاک جگہ میں رکھے گا؛ اور یہ بنی اسرائیل کی جماعت کے لیے محفوظ رکھنے کے لیے ہوگی؛ چھڑکاؤ کا پانی، یہ پاکیزگی ہے۔ اور جو بچھیا کی راکھ جمع کرے گا، وہ اپنے کپڑے دھوئے گا، اور شام تک ناپاک رہے گا؛ اور یہ بنی اسرائیل کے لیے اور ان غیر قوموں کے لیے جو ان کے ساتھ رہتے ہیں، ہمیشہ کا قانون ہوگا۔ جو کسی انسان کی روح کے مردہ کو چھوتا ہے، وہ سات دن تک ناپاک رہے گا۔ یہ تیسرے دن اور ساتویں دن پاک کیا جائے گا، اور صاف ہو گا؛ لیکن اگر تیسرے دن اور ساتویں دن پاک نہ کیا جائے، تو صاف نہیں ہو گا۔ ہر وہ جو کسی انسان کی روح سے مردہ کو چھوتا ہے، اگر وہ مر جائے، اور پاک نہ کیا جائے، تو اس نے خداوند کے خیمے کو ناپاک کیا ہے؛ وہ روح اسرائیل سے کاٹ دی جائے گی، کیونکہ چھڑکاؤ کا پانی اس پر نہیں چھڑکا گیا؛ وہ ناپاک ہے؛ ابھی تک اس کی ناپاکی اس میں ہے۔ اور یہ قانون ہے :اگر کوئی آدمی گھر میں مر جائے، تو ہر وہ شخص جو گھر میں داخل ہو، اور جتنی چیزیں گھر میں ہیں، سات دن تک ناپاک رہیں گی۔ اور ہر کھلا ہوا برتن جس پر بندھن نہیں بندھا گیا ہے، ناپاک ہے۔ اور ہر وہ جو میدان کی سطح پر کسی زخمی کو یا مردہ کو یا انسانی ہڈی کو یا قبر کو چھوئے، سات دن ناپاک ہوگا۔ اور وہ ناپاک کے لیے پاکیزگی کی جلی ہوئی راکھ میں سے لیں گے، اور اس پر زندہ پانی ایک برتن میں ڈالیں گے۔ اور وہ زوفا لے گا، اور ایک پاک آدمی اسے پانی میں ڈبوئے گا، اور گھر پر چھڑکے گا، اور برتنوں پر، اور جانوں پر، جتنی بھی وہاں ہوں، اور انسانی ہڈی کو چھونے والے پر، یا

زخمی پر، یا مُردے پر، یا قبر پر۔ اور پاک آدمی ناپاک پر تیسرے دن میں اور ساتویں دن میں چھڑکے گا، اور وہ ساتویں دن میں پاک کیا جائے گا؛ اور وہ اپنے کپڑے دھوئے گا، اور وہ پانی سے نہائے گا، اور شام تک ناپاک رہے گا۔ اور آدمی جو ناپاک ہو جائے، اور پاک نہ کیا جائے، وہ جان کاٹ ڈالی جائے گی جماعت کے بیچ سے، کیونکہ خداوند کی مقدس چیزوں کو اُس نے ناپاک کیا، کیونکہ چھڑکاؤ کا پانی اُس پر چھڑکا نہیں گیا؛ وہ ناپاک ہے۔ اور یہ تمہارے لیے ہمیشہ کا قانون ہوگا، اور جو چھڑکاؤ کا پانی چھڑکتا ہے، وہ اپنے کپڑے دھوئے گا، اور جو چھڑکاؤ کے پانی کو چھوتا ہے، وہ شام تک ناپاک ہوگا۔ اور ہر چیز جس کو ناپاک چھوئے، ناپاک ہو گی؛ اور جان جو چھوئے، ناپاک ہو گی شام تک۔

۲۰

اور بنی اسرائیل آئے، ساری جماعت، بیابان سین میں، پہلے مہینے میں، اور لوگ قادس میں ٹھہرے، اور مریم وہاں فوت ہوئیں، اور وہاں دفن ہوئیں۔ اور جماعت کے لیے پانی نہیں تھا، اور وہ موسیٰ اور ہارون کے خلاف جمع ہوئے۔ اور لوگ موسیٰ سے جھگڑ رہے تھے، کہتے ہوئے، کاش ہم مر گئے ہوتے ہمارے بھائیوں کی ہلاکت میں خداوند کے سامنے۔ اور تم خداوند کی جماعت کو اس بیابان میں کیوں لے آئے ہو کہ ہم کو اور ہمارے مویشیوں کو مار ڈالو؟ اور یہ کیوں؟ تم ہمیں مصر سے اوپر لائے، اس بری جگہ میں آنے کے لیے؛ ایک جگہ جہاں نہ بویا جاتا ہے، نہ انجیر کے درخت، نہ انگور کی بیلیں، نہ انار، نہ پینے کے لیے پانی ہے۔ اور موسیٰ اور ہارون جماعت کے سامنے سے خیمہ شہادت کے دروازے پر آئے اور منہ کے بل گرے اور خداوند کا جلال ان پر ظاہر ہوا اور خداوند نے موسیٰ سے بات کی، کہتے ہوئے، اپنی لاٹھی لو، اور جماعت کو جمع کرو تم اور ہارون تمہارا بھائی، اور چٹان سے بات کرو ان کے سامنے، اور وہ اپنا پانی دے گی، اور تم ان کے لیے چٹان سے پانی نکالو

گے، اور تم جماعت کو پلاؤ گے، اور ان کے مویشیوں کو۔ اور موسیٰ نے وہ لاٹھی لے لی جو خداوند کے سامنے تھی، جیسا کہ خداوند نے حکم دیا تھا۔ اور موسیٰ اور ہارون نے جماعت کو چٹان کے سامنے جمع کیا، اور انہوں نے ان سے کہا، میری بات سنو اے نافرمانو، کیا اس چٹان سے ہم تمہارے لیے پانی نکالیں گے؟ اور موسیٰ نے اپنا ہاتھ اٹھا کر چٹان کو لاٹھی سے دو بار مارا، اور بہت پانی نکلا، اور جماعت نے پیا، اور ان کے مویشی نے۔ اور خداوند نے موسیٰ اور ہارون سے کہا کہ تم نے بنی اسرائیل کے سامنے مجھے مقدس ماننے پر ایمان نہیں لایا، اس لیے تم اس جماعت کو اس زمین میں نہیں لے جاؤ گے جو میں نے انہیں دی ہے۔ یہ جھگڑے کا پانی ہے، کیونکہ بنی اسرائیل نے خداوند کے سامنے جھگڑا کیا، اور وہ ان میں مقدس ٹھہرایا گیا۔ اور موسیٰ نے قادس سے ادوم کے بادشاہ کی طرف قاصد بھیجے، کہتے ہوئے، یہ باتیں تیرا بھائی اسرائیل کہتا ہے :تو جانتا ہے ساری مشقت کو جو ہمیں ملی۔ اور ہمارے باپ دادا مصر میں گئے، اور ہم نے مصر میں بہت دن رہائش کی، اور مصریوں نے ہمیں اور ہمارے باپ دادا کو تکلیف دی۔ اور ہم نے خداوند کی طرف پکارا، اور خداوند نے ہماری آواز سنی، اور قاصد بھیج کر اس نے ہمیں مصر سے نکالا؛ اور اب ہم قادس شہر میں ہیں، تیری سرحدوں کے ایک حصے میں۔ ہم تمہاری زمین میں سے گزریں گے؛ ہم کھیتوں میں سے نہیں گزریں گے، نہ انگور کے باغوں میں سے، اور نہ ہم تمہارے حوض سے پانی پئیں گے؛ ہم شاہی راستے پر چلیں گے؛ ہم دائیں اور نہ بائیں مڑیں گے، یہاں تک کہ ہم تمہاری سرحدوں سے گزر جائیں۔ اور ادوم نے اس سے کہا، تو میرے پاس سے نہیں گزرے گا؛ اور اگر نہیں، تو میں جنگ میں تیرے مقابلے کو نکلوں گا۔ اور بنی اسرائیل اس سے کہتے ہیں، ہم پہاڑ کے پاس سے گزر جائیں گے؛ اور اگر ہم تیرے پانی میں سے پیئیں، میں اور میرے مویشی، تو میں تجھے قیمت دوں گا؛ لیکن یہ معاملہ کچھ نہیں ہے؛ ہم پہاڑ کے پاس سے گزر جائیں گے۔ اُس نے کہا، تم میرے علاقے سے نہیں گزر سکتے، اور ادوم اُس کے مقابلے کے لیے بڑی فوج اور مضبوط طاقت کے ساتھ نکل آیا۔ اور ادوم

اسرائیل کو اپنی حدوں میں سے گزرنے دینے پر راضی نہیں ہوا، اور اسرائیل اس سے مڑ گیا۔ اور وہ قادس سے روانہ ہوئے، اور بنی اسرائیل کی پوری جماعت ہور پہاڑ پر پہنچی اور خداوند نے موسیٰ اور ہارون سے کوہ ہور پر ادوم کی سرزمین کی سرحدوں پر کہا، کہتے ہوئے، ہارون اپنے لوگوں سے ملایا جائے، کیونکہ تم اس زمین میں ہرگز داخل نہیں ہوگے جو میں نے بنی اسرائیل کو دی ہے، کیونکہ تم نے مجھے جھگڑے کے پانی پر غصہ دلایا۔ ہارون کو لے لو اور اُس کے بیٹے العیزر کو، اور اُن کو کوہِ ہور پر لے جاؤ تمام جماعت کے سامنے، اور ہارون کا لباس اُتار دو، اور اُس کے بیٹے العیزر کو پہنا دو؛ اور ہارون وہاں شامل ہو کر مر جائے۔ اور موسیٰ نے ویسا ہی کیا جیسا خداوند نے اسے حکم دیا تھا، اور اسے ہور پہاڑ پر لے گیا، تمام جماعت کے سامنے، اور ہارون کے کپڑے اتارے، اور انہیں العازر اس کے بیٹے کو پہنائے، اور ہارون پہاڑ کی چوٹی پر فوت ہوا، اور موسیٰ اور العازر پہاڑ سے نیچے اترے۔ اور تمام جماعت نے دیکھا کہ ہارون رخصت ہو گیا، اور اسرائیل کے سارے گھرانے نے تیس دن تک ہارون پر روئے۔

۱۲

اور کنعانی بادشاہ عراد جو بیابان میں رہتا تھا، اس نے سنا کہ اسرائیل اتاریم کے راستے سے آیا، اور اس نے اسرائیل سے جنگ کی، اور اس نے ان میں سے قیدی پکڑ لیے۔ اور اسرائیل نے خداوند سے ایک منت مانی اور کہا، اگر تو میرے قابو میں اس قوم کو دے دے گا، تو میں اس کو اور اس کے شہروں کو بالکل تباہ کر دوں گا۔ اور خداوند نے اسرائیل کی آواز سنی، اور اس نے کنعانی کو اس کے قابو میں دے دیا؛ اور اس نے اسے اور اس کے شہروں کو تباہی کے لیے وقف کر دیا؛ اور انہوں نے اس جگہ کا نام حرمہ رکھا۔ اور ہور پہاڑ سے روانہ ہو کر بحیرہ احمر کی راہ پر ادوم کی زمین کو گھیرا، اور لوگ راستے میں

دل شکستہ ہو گئے۔ اور لوگ خدا کے خلاف اور موسیٰ کے خلاف بولے، کہتے ہوئے، یہ کیوں؟ تم نے ہمیں مصر سے باہر نکالا بیابان میں مارنے کے لیے؟ کہ نہ روٹی ہے، اور نہ پانی؛ لیکن ہماری روح اس خالی روٹی سے بیزار ہو گئی ہے۔ اور خداوند نے لوگوں میں مہلک سانپ بھیجے، اور وہ لوگوں کو کاٹ رہے تھے، اور بنی اسرائیل میں سے بہت سے لوگ مر گئے۔ اور لوگ موسیٰ کے پاس آئے، وہ کہہ رہے تھے کہ ہم نے گناہ کیا، کہ ہم نے خداوند کے خلاف بات کی اور آپ کے خلاف؛ پس خداوند سے دعا کریں، اور وہ ہم سے سانپ کو دور کر دے۔ اور موسیٰ نے خداوند سے لوگوں کے بارے میں دعا کی، اور خداوند نے موسیٰ سے کہا، اپنے لیے ایک سانپ بنا، اور اسے نشان پر رکھ، اور ایسا ہوگا کہ اگر سانپ کسی آدمی کو کاٹے، تو ہر وہ جو کاٹا گیا ہو، اسے دیکھ کر جیتا رہے گا۔ اور موسیٰ نے ایک پیتل کا سانپ بنایا، اور اسے ایک نشان پر کھڑا کیا؛ اور ایسا ہوا کہ جب کوئی سانپ کسی آدمی کو کاٹتا، اور وہ پیتل کے سانپ کی طرف دیکھتا، تو وہ زندہ رہتا۔ اور بنی اسرائیل روانہ ہوئے اور اوبوت میں خیمے لگائے۔ اور اوبوت سے کوچ کر کے، انہوں نے عیے ابارم میں خیمے لگائے جو پار کی طرف بیابان میں ہے، جو موآب کے مقابل ہے، سورج کے طلوع کی جانب۔ اور وہاں سے وہ روانہ ہوئے، اور زارد کی گھاٹی میں خیمے لگائے۔ اور وہاں سے روانہ ہو کر انہوں نے ارنون کے پار بیابان میں ڈیرے ڈالے، جو اموریوں کی سرحدوں سے نکلا ہوا ہے؛ کیونکہ ارنون موآب کی سرحد ہے، موآب کے درمیان اور اموری کے درمیان۔ اس لیے کتاب میں کہا جاتا ہے، خداوند کی جنگ نے زوب کو جلا دیا، اور ارنون کے نالوں کو۔ اور بکروں کو عیر نے بسانے کے لیے مقرر کیا، اور یہ موآب کی سرحدوں سے ملحق ہے۔ اور وہاں سے کنواں۔ یہ وہ کنواں ہے، جس کے بارے میں خداوند نے موسیٰ سے کہا، لوگوں کو جمع کرو، اور میں ان کو پینے کے لیے پانی دوں گا۔ پھر اسرائیل نے یہ گیت کنویں پر گایا، اس کے لیے کنویں شروع کرو، حکمرانوں نے اسے کھودا، قوموں کے بادشاہوں نے اسے اپنی بادشاہی میں تراشا، ان کے حکمران بننے میں؛ اور کنویں

سے متنہ تک، اور متنہ سے نحلی ایل تک، اور نحلی ایل سے باموت تک، اور باموت سے یاہص تک، جو موآب کے میدان میں ہے، تراشی ہوئی چوٹی سے، جو بیابان کے سامنے دیکھتی ہے۔ اور موسیٰ نے امن کے الفاظ کے ساتھ سیحون بادشاہِ اموریوں کی طرف سفیر بھیجے، یہ کہتے ہوئے :ہم تیری زمین میں سے گزریں گے، راستے پر چلیں گے؛ ہم نہ کھیت میں مڑیں گے، نہ انگور کے باغ میں؛ ہم تیرے کنویں سے پانی نہیں پئیں گے؛ شاہی راستے پر گزریں گے، یہاں تک کہ ہم تیری سرحدوں سے گزر جائیں۔ اور سیحون نے اسرائیل کو اجازت نہیں دی کہ اس کی سرحدوں سے گزرے، اور سیحون نے اپنے سب لوگوں کو جمع کیا، اور وہ نکلا اسرائیل سے جنگ کی صف بندی کرنے کے لیے بیابان میں، اور وہ یاہص میں آیا، اور اس نے اسرائیل سے جنگ کی صف بندی کی۔ اور اسرائیل نے اسے تلوار سے مار ڈالا، اور اس کی زمین پر قبضہ کر لیا، ارنون سے یبوق تک، بنی عمون تک، کیونکہ یعزیر بنی عمون کی سرحد ہے۔ اور اسرائیل نے یہ سب شہر لے لیے، اور اسرائیل اموریوں کے سب شہروں میں بس گیا، حسبون میں، اور اس کے سب گرد و نواح کے گاؤں میں۔ کیونکہ حسبون اموریوں کے بادشاہ سیحون کا شہر ہے، اور اس نے پہلے موآب کے بادشاہ سے جنگ کی، اور انہوں نے عروعیر سے ارنون تک اس کی ساری زمین لے لی۔ اس لیے پہیلی بولنے والے کہیں گے، حسبون میں آؤ، تاکہ سیحون کا شہر تعمیر کیا جائے اور قائم کیا جائے؛ کیونکہ آگ حسبون سے نکلی، شعلہ سیحون کے شہر سے، اور موآب تک کھا گیا، اور ارنون کے ستونوں کو نگل گیا۔ تجھ پر افسوس موآب، تو ہلاک ہو گیا کموش کی قوم؛ ان کے بیٹے بچنے کے لیے دے دیے گئے، اور ان کی بیٹیاں قیدی بنا دی گئیں اموریوں کے بادشاہ سیحون کو، اور ان کی نسل ہلاک ہو جائے گی، حسبون سے دیبون تک؛ اور عورتوں نے اب بھی آگ مزید بھڑکائی موآب پر۔ اور اسرائیل اموریوں کے تمام شہروں میں بس گیا اور موسیٰ نے یازیر کی جاسوسی کرنے کے لیے بھیجا اور انہوں نے اس پر اور اس کے گاؤں پر قبضہ کیا اور اموری کو جو وہاں رہتا تھا نکال دیا اور واپس مڑ کر، وہ اُس راستے

پر چڑھے جو بسن کو جاتا تھا؛ اور عوج بادشاہِ بسن اُن سے ملاقات کے لیے نکلا، اور اُس کے سب لوگ جنگ کے لیے ادرعی میں۔ اور خداوند نے موسیٰ سے کہا، اس سے مت ڈر، کیونکہ میں نے اسے تیرے ہاتھوں میں دے دیا ہے، اور اس کے سب لوگوں کو، اور اس کی ساری زمین کو، اور تو اس کے ساتھ ویسا ہی کرے گا جیسا تو نے سیحون اموریوں کے بادشاہ کے ساتھ کیا، جو حسبون میں رہتا تھا۔ اور اس نے اسے مارا اور اس کے بیٹوں کو اور اس کے تمام لوگوں کو، یہاں تک کہ اس کا کوئی زندہ بچنے والا نہ چھوڑا، اور انہوں نے اس کی زمین کو وراثت میں لیا۔

۲۲

اور بنی اسرائیل روانہ ہو کر موآب کے مغرب میں دریائے یردن کے کنارے یریحو کے سامنے خیمہ زن ہوئے۔ اور بلق بن صفور نے وہ سب کچھ دیکھا جو اسرائیل نے اموری سے کیا تھا، اور موآب لوگوں سے بہت زیادہ ڈر گیا کیونکہ وہ بہت تھے، اور موآب بنی اسرائیل کی وجہ سے گھبرا گیا۔ اور موآب نے مدیان کی بزرگوں کی مجلس سے کہا، اب یہ جماعت ہمارے ارد گرد کے سب کو چاٹ لے گی، جیسے بچھڑا میدان سے ہری چیزیں چاٹ لیتا ہے؛ اور بلق بن صفور موآب کا بادشاہ اُس وقت تھا۔ اور اس نے سفیروں کو بلعام بن بعور کی طرف فتورہ بھیجا، جو دریا کے پاس اس کی قوم کے بیٹوں کی زمین پر ہے، اس کو بلانے کے لیے، یہ کہتے ہوئے، دیکھو ایک قوم مصر سے نکل آئی ہے، اور دیکھو اس نے زمین کی سطح کو ڈھانپ دیا ہے، اور یہ میرے قریب بیٹھی ہے۔ اور اب یہاں آ اور میرے لیے اس قوم پر لعنت کر، کیونکہ یہ ہم سے زیادہ طاقتور ہے، شاید ہم ان کو مار سکیں، اور میں ان کو زمین سے نکال دوں؛ کیونکہ میں جانتا ہوں جن کو تو برکت دے وہ برکت پاتے ہیں، اور جن کو تو لعنت دے وہ لعنت پاتے ہیں۔ اور موآب کی بزرگوں کی مجلس گئی، اور

مدیان کی بزرگوں کی مجلس، اور پیشین گوئیاں ان کے ہاتھوں میں تھیں، اور وہ بلعام کے پاس آئے، اور انہوں نے اس سے بالق کے الفاظ کہے۔ اور اس نے ان سے کہا، یہاں رات ٹھہرو، اور میں تمہیں جواب دوں گا وہ باتیں جو خداوند مجھ سے کہے، اور موآب کے سردار بلعام کے پاس ٹھہرے رہے۔ اور خدا بلعام کے پاس آیا، اور اس نے اس سے کہا، یہ لوگ تیرے پاس کون ہیں؟ اور بلعام نے خدا سے کہا، بلق بن صفور، موآب کا بادشاہ، نے انہیں میرے پاس بھیجا، یہ کہتے ہوئے، دیکھو ایک قوم مصر سے نکل آئی ہے، اور اس نے زمین کی سطح کو ڈھانپ دیا ہے، اور یہ میرے قریب بیٹھی ہے، اور اب یہاں آ اور میرے لیے اس پر لعنت کر، تاکہ شاید میں اس کو مار سکوں، اور میں اس کو زمین سے نکال دوں۔ اور خدا نے بلعام سے کہا، تو ان کے ساتھ نہیں جائے گا، اور نہ ہی تو ان لوگوں کو لعنت دے گا، کیونکہ وہ مبارک ہے۔ اور بلعام صبح اٹھ کر بلق کے سرداروں سے بولا، اپنے آقا کے پاس واپس چلے جاؤ، خدا مجھے تمہارے ساتھ جانے کی اجازت نہیں دیتا۔ اور موآب کے حکمران اٹھ کر بلق کی طرف آئے اور انہوں نے کہا، بلعام ہمارے ساتھ جانا نہیں چاہتا۔ اور بلق نے مزید حکمران بھیجے، جو تعداد میں زیادہ اور ان سے زیادہ معزز تھے۔ اور وہ بلعام کے پاس آئے، اور اُس سے کہا، یہ باتیں بلق بن صفور کہتا ہے :میں تجھ سے درخواست کرتا ہوں کہ تو میرے پاس آنے سے نہ ہچکچائے۔ کیونکہ میں عزت سے تیری عزت کروں گا، اور جو کچھ بھی تو کہے میں تیرے لیے کروں گا؛ اور یہاں آ اور میرے لیے ان لوگوں پر لعنت بھیج۔ اور بلعام نے جواب دیا اور بلق کے حکمرانوں سے کہا، اگر بلق مجھے اپنا گھر چاندی اور سونے سے بھرا ہوا دے، تو میں خداوند خدا کے کلام کی خلاف ورزی کرنے کے قابل نہیں ہوں گا، اسے اپنے ذہن میں چھوٹا یا بڑا کرنے کے لیے۔ اور اب تم بھی اس رات یہاں ٹھہرو، اور میں جان لوں گا کہ خداوند مجھ سے مزید کیا کہنے والا ہے۔ اور خدا رات کو بلعام کے پاس آیا، اور اس نے اس سے کہا، اگر یہ آدمی تجھے بلانے کے لیے حاضر ہیں، تو اٹھ کر ان کے پیچھے چل، لیکن جو بات میں تجھ سے کہوں گا، وہی تو کرے

گا۔ اور بلعام صبح اٹھا، اس نے اپنے گدھے پر کاٹھی باندھی، اور وہ موآب کے سرداروں کے ساتھ گیا۔ اور خدا غصے سے غضبناک ہوا کیونکہ وہ خود گیا، اور خدا کا قاصد اس کی مخالفت کرنے کے لیے کھڑا ہوا، اور وہ خود اپنے گدھے پر سوار تھا، اور اس کے دو خادم اس کے ساتھ تھے۔ اور گدھی نے خدا کے قاصد کو راستے میں کھڑا دیکھا، اور اس کے ہاتھ میں تلوار کھینچی ہوئی تھی، اور گدھی راستے سے مڑ گئی، اور میدان میں جانے لگی؛ اور اس نے گدھی کو اپنی لاٹھی سے مارا تاکہ اسے راستے پر سیدھا کرے۔ اور خدا کا پیغام رساں انگور کی باڑیوں کی کیاریوں میں کھڑا ہوا، ایک طرف باڑ اور دوسری طرف باڑ۔ اور گدھی نے خدا کے پیغام رساں کو دیکھ کر اپنے آپ کو دیوار کی طرف دبایا، اور بلعام کا پاؤں دیوار کی طرف کچل دیا، اور اس نے پھر بھی اسے مارنا جاری رکھا۔ اور خدا کے قاصد نے مزید کیا، اور جا کر ایک تنگ جگہ میں کھڑا ہوا، جس میں دائیں یا بائیں مڑنا ممکن نہیں تھا۔ اور خدا کے قاصد کو دیکھ کر، گدھی بلعام کے نیچے بیٹھ گئی، اور بلعام غصے میں آ گیا، اور اس نے لاٹھی سے گدھی کو مارا۔ اور خدا نے گدھی کا منہ کھولا، اور وہ بلعام سے کہتی ہے :میں نے تیرے ساتھ کیا کیا ہے کہ تُو نے مجھے یہ تیسری بار مارا ہے؟ اور بلعام نے گدھے سے کہا کہ تو نے مجھ سے مذاق کیا ہے، اور اگر میرے ہاتھ میں تلوار ہوتی تو میں پہلے ہی تجھے چھید چکا ہوتا۔ اور گدھی بلعام سے کہتی ہے، کیا میں تیری وہ گدھی نہیں ہوں جس پر تو سوار ہوتا رہا ہے تیری جوانی سے لے کر آج کے دن تک؟ کیا میں نے تجھے حقیر جان کر اس طرح سلوک نہیں کیا؟ اُس نے کہا، نہیں۔ خدا نے بلعام کی آنکھیں کھول دیں، اور وہ خداوند کے قاصد کو راستے میں مخالفت میں کھڑا دیکھتا ہے، اور تلوار اس کے ہاتھ میں کھینچی ہوئی ہے، اور جھک کر اس نے اپنے منہ کے بل سجدہ کیا۔ اور اللہ کے قاصد نے اُس سے کہا، تو نے اپنی گدھی کو یہ تیسری بار کیوں مارا؟ اور دیکھو میں تیرے خلاف نکلا کیونکہ تیری راہ میرے سامنے اچھی نہیں ہے، اور گدھی نے مجھے دیکھ کر مجھ سے تیسری بار منہ موڑ لیا۔ اور اگر وہ ایک طرف نہ ہٹتی،

تو اب اس لیے میں تجھے مار ڈالتا، لیکن اسے میں بچا لیتا۔ اور بلعام نے خداوند کے قاصد سے کہا، میں نے گناہ کیا ہے، کیونکہ میں نہیں جانتا تھا کہ تو راستے میں ملاقات کے لیے میرے مقابل کھڑا ہوا تھا، اور اب اگر تجھے کافی نہیں ہے تو میں واپس لوٹ جاؤں گا۔ اور خدا کے قاصد نے بلعام سے کہا، آدمیوں کے ساتھ جا، مگر جو کلام میں تجھ سے کہوں، وہی تو بولے گا۔ اور بلعام بلق کے سرداروں کے ساتھ گیا۔ اور بلق نے یہ سن کر کہ بلعام آ گیا ہے، اُس کی ملاقات کو موآب کے شہر کو نکلا، جو ارنون کی سرحدوں پر ہے، جو سرحدوں کے کنارے سے ہے۔ اور بلق نے بلعام سے کہا، کیا میں نے تمہیں بلانے کے لیے تمہارے پاس نہیں بھیجا؟ تم میرے پاس کیوں نہیں آ رہے تھے؟ کیا واقعی میں تمہاری عزت نہیں کر سکوں گا؟ اور بلعام نے بالق سے کہا، دیکھو میں اب تمہارے پاس آیا ہوں، کیا میں کچھ بولنے کے قابل ہوں گا؟ وہ کلام جو اگر خدا میرے منہ میں ڈالے، یہی میں بولوں گا۔ اور بلعام بلق کے ساتھ گیا، اور وہ بستیوں کے شہروں میں آئے۔ اور بلق نے بھیڑیں اور بچھڑے قربان کیے، اور بلعام اور ان سرداروں کے پاس بھیجا جو اس کے ساتھ تھے اور صبح ہو گئی، اور بلق نے بلعام کو ساتھ لے کر اسے بعل کے ستون پر چڑھایا، اور وہاں سے اسے قوم کا کچھ حصہ دکھایا۔

۳۲

اور بلعام نے بلق سے کہا، میرے لیے یہاں سات قربان گاہیں بناؤ، اور میرے لیے یہاں سات بچھڑے اور سات مینڈھے تیار کرو۔ اور بلق نے ویسا ہی کیا جیسا بلعام نے اُس سے کہا تھا اور اُس نے بچھڑا اور مینڈھا قربان گاہ پر چڑھایا۔ اور بلعام نے بلق سے کہا، اپنی قربانی کے پاس کھڑے رہو، اور میں جاؤں گا اگر خدا مجھ پر ملاقات میں ظاہر ہو، اور جو کلام وہ مجھے دکھائے، میں تمہیں بتاؤں گا؛ اور بلق اپنی قربانی کے پاس کھڑا رہا۔ اور بلعام

خدا سے پوچھنے گیا، اور سیدھا گیا، اور خدا بلعام کو ظاہر ہوا، اور بلعام نے اُس سے کہا، میں نے سات قربان گاہیں تیار کیں، اور قربان گاہ پر ایک بچھڑا اور ایک مینڈھا چڑھایا۔ اور خدا نے بلعام کے منہ میں کلام ڈالا، اور اس نے کہا، بالک کی طرف مڑ کر، تو یوں بولے گا۔ اور وہ اُس کی طرف پھرا، اور وہ اپنی سوختنی قربانیوں پر کھڑا تھا، اور موآب کے سب حکمران اُس کے ساتھ تھے، اور خدا کی روح اُس پر آئی۔ اور اپنی تمثیل کو اٹھا کر اس نے کہا، میسوپوٹیمیا سے مجھے بلایا موآب کے بادشاہ بلق نے، مشرق کے پہاڑوں سے، کہتے ہوئے، یہاں آ اور میرے لیے یعقوب پر لعنت کر، اور یہاں آ اور میرے لیے اسرائیل پر لعنت کر۔ میں کیسے لعنت کروں جس کو خداوند لعنت نہیں کرتا؟ یا میں کس پر لعنت بھیجوں جس پر خدا لعنت نہیں بھیجتا؟ کیونکہ پہاڑوں کی چوٹی سے میں اسے دیکھوں گا، اور پہاڑیوں سے میں اس کا مشاہدہ کروں گا؛ دیکھو، قوم اکیلے بسے گی، اور قوموں میں شمار نہیں ہوگی۔ کس نے یعقوب کی نسل کو بالکل شمار کیا ہے، اور کون اسرائیل کے قبیلوں کو گنے گا؟ میری روح راستبازوں کی روحوں میں مرے، اور میرا بیج ان کے بیج کی طرح ہو جائے۔ اور بالک نے بلعام سے کہا، تو نے میرے ساتھ کیا کیا ہے؟ میں نے تجھے اپنے دشمنوں پر لعنت کے لیے بلایا تھا، اور دیکھو تُو نے برکت ہی دی ہے۔ اور بلعام نے بلق سے کہا، کیا جو کچھ بھی خدا میرے منہ میں ڈال دے، میں اسی کو بولوں گا؟ اور بلق نے اس سے کہا، یہاں آؤ پھر میرے ساتھ ایک اور جگہ پر جہاں سے تم اسے وہاں سے نہیں دیکھو گے، بلکہ صرف اس کا کچھ حصہ دیکھو گے، لیکن سب کو نہیں دیکھو گے، اور وہاں سے میرے لیے اس پر لعنت کرو۔ اور اس نے اسے میدان کی نگہبانی کی جگہ میں تراشی ہوئی چوٹی پر لے گیا اور وہاں سات قربان گاہیں بنائیں اور قربان گاہ پر ایک بچھڑا اور ایک مینڈھا چڑھایا اور بلعام نے بلق سے کہا، اپنی قربانی کے پاس کھڑے رہو، اور میں خدا سے پوچھنے جاؤں گا۔ اور خدا بلعام سے ملا، اور اُس نے اُس کے منہ میں کلام ڈالا، اور کہا، بالق کی طرف واپس جاؤ، اور یہ باتیں بولنا۔ اور وہ اُس کی طرف پھرا، اور وہ اپنی

سوختنی قربانی پر کھڑا تھا، اور موآب کے سب سردار اُس کے ساتھ تھے، اور بلق نے اُس سے کہا، خداوند نے کیا کہا؟ اور اپنی تمثیل کو اٹھا کر اس نے کہا، اٹھ بلق، اور سنو، کان لگاؤ اے صفور کے بیٹے۔ خدا انسان کی طرح نہیں کہ جھوٹ بولے، نہ انسان کا بیٹا کہ دھمکی دی جائے۔ کیا اُس نے خود کہا اور نہیں کرے گا؟ کیا وہ بولے گا، اور قائم نہیں رہے گا؟ دیکھو، مجھے برکت دینے کا حکم ملا ہے؛ میں برکت دوں گا، اور ہرگز واپس نہیں لوٹوں گا۔ یعقوب میں مشقت نہیں ہوگی، اور نہ ہی اسرائیل میں تکلیف دیکھی جائے گی؛ خداوند اس کا خدا اس کے ساتھ ہے، حکمرانوں کی شاندار چیزیں اس میں ہیں۔ خدا جس نے اسے مصر سے باہر نکالا، اس کے لیے گینڈے کا جلال جیسا ہے۔ کیونکہ یعقوب میں پرندوں سے فال نہیں ہے، اور نہ اسرائیل میں پیشین گوئی ہے؛ وقت کے مطابق یعقوب سے کہا جائے گا، اور اسرائیل سے، کہ خدا کیا پورا کرے گا؟ دیکھو، قوم جوان شیر کی طرح اٹھے گی، اور شیر کی طرح فخر کرے گی؛ وہ نہیں سوئے گی جب تک شکار نہ کھا لے، اور زخمیوں کا خون نہ پی لے۔ اور بلق نے بلعام سے کہا، نہ تو اسے میرے لیے لعنت دینا، اور نہ ہی اسے برکت دینا۔ اور جواب دیتے ہوئے بلعام نے بلق سے کہا، کیا میں نے تم سے نہیں کہا تھا یہ کہتے ہوئے کہ جو بات خدا بولے گا، وہی میں کروں گا؟ اور بلق نے بلعام سے کہا، یہاں آ میں تجھے ایک اور جگہ لے جاؤں گا، اگر خدا کو پسند آئے، اور وہاں سے میرے لیے اس پر لعنت کر۔ اور بلق نے بلعام کو فغور کی چوٹی پر لے گیا، جو بیابان کی طرف پھیلی ہوئی تھی۔ اور بلعام نے بلق سے کہا، میرے لیے یہاں سات قربان گاہیں بناؤ، اور میرے لیے یہاں سات بچھڑے تیار کرو، اور سات مینڈھے۔ اور بلق نے ویسا ہی کیا جیسا بلعام نے اس سے کہا تھا، اور اس نے ایک بچھڑا اور ایک مینڈھا قربان گاہ پر چڑھایا۔

۴۲

اور بلعام نے دیکھا کہ خداوند کے سامنے اسرائیل کو برکت دینا اچھا ہے، وہ اپنی عادت کے مطابق فالوں سے ملاقات کے لیے نہیں گیا، اور اس نے اپنا چہرہ بیابان کی طرف موڑ لیا۔ اور بلعام نے اپنی آنکھیں اٹھائیں، اسرائیل کو قبیلوں کے مطابق خیمہ زن دیکھا؛ اور خدا کی روح اس پر آئی۔ اور اپنی تمثیل کو اٹھا کر، اُس نے کہا، بلعام بن بعور کہتا ہے، وہ آدمی کہتا ہے جو سچائی سے دیکھتا ہے، کہتا ہے سنتے ہوئے طاقتور کے کلام، جس نے خدا کی رویا کو نیند میں دیکھا، اُس کی آنکھیں کھولی گئی ہیں۔ کیسے خوبصورت ہیں تیرے گھر اے یعقوب، تیرے خیمے اے اسرائیل؛ جیسے سایہ دار وادیاں، اور جیسے باغات دریا پر، اور جیسے خیمے جو خداوند نے نصب کیے، اور جیسے دیودار پانیوں کے پاس۔ ایک آدمی اُس کی نسل سے نکلے گا، اور وہ بہت سی قوموں پر حکومت کرے گا، اور جوج کی بادشاہی بلند کی جائے گی، اور اُس کی بادشاہی بڑھائی جائے گی۔ خدا نے اسے مصر سے رہنمائی کی، جیسے گینڈے کا جلال اس کے لیے ہے؛ وہ اپنے دشمن قوموں کو کھائے گا، اور ان کی ہڈیوں کا گودا نکالے گا، اور اپنے تیروں سے دشمن کو مارے گا۔ لیٹ کر اس نے آرام کیا جیسے شیر، اور جیسے جوان شیر؛ کون اٹھائے گا اسے؛ جو تجھے برکت دیتے ہیں، برکت دیے گئے ہیں؛ اور جو تجھے لعنت کرتے ہیں، لعنت کیے گئے ہیں۔ اور بلق بلعام پر غصہ ہوا، اور اُس نے اپنے ہاتھ ایک ساتھ مارے، اور بلق نے بلعام سے کہا، میرے دشمن کو لعنت دینے کے لیے میں نے تجھے بلایا ہے، اور دیکھ برکت دیتے ہوئے تُو نے تیسری بار یہ برکت دی ہے۔ اب اس لیے اپنی جگہ کو بھاگ جا؛ میں نے کہا تھا، میں تجھے عزت دوں گا، اور اب خداوند نے تجھے جلال سے محروم کر دیا ہے۔ اور بلعام نے بلق سے کہا، کیا میں نے تیرے قاصدوں سے جنہیں تو نے میرے پاس بھیجا تھا نہیں کہا تھا، یہ کہتے ہوئے، اگر بلق مجھے اپنا گھر چاندی اور سونے سے بھرا ہوا دے، میں خداوند کے کلام کی خلاف ورزی کرنے کے قابل نہیں ہوں گا کہ اپنی طرف سے اچھا یا برا کروں؛ جتنا خدا کہے گا، وہی میں کہوں گا۔ اور اب دیکھو میں اپنی جگہ کو بھاگ جاؤں گا؛ آؤ، میں تجھے مشورہ دوں گا کہ

یہ قوم تیری قوم کے ساتھ آخری دنوں میں کیا کرے گی۔ اور اپنی مثل کو اٹھا کر اس نے کہا، بلعام بن بعور کہتا ہے، وہ آدمی کہتا ہے جو سچائی سے دیکھتا ہے، خدا کے کلام سنتا ہے، اعلیٰ سے علم جاننے والا، اور خدا کی رویا کو نیند میں دیکھنے والا؛ اس کی آنکھیں کھلی ہوئی ہیں۔ میں اسے دکھاؤں گا، اور ابھی نہیں؛ میں برکت دیتا ہوں، اور وہ قریب نہیں آتا؛ ایک ستارہ یعقوب سے طلوع ہوگا، ایک آدمی اسرائیل سے اٹھے گا؛ اور وہ موآب کے سرداروں کو کچل دے گا، اور وہ ست کے تمام بیٹوں کو لوٹے گا۔ اور ادوم میراث ہوگا، اور عیسو جو اس کا دشمن ہے میراث ہوگا؛ اور اسرائیل نے طاقت سے کام کیا۔ اور یعقوب سے وہ اٹھایا جائے گا، اور شہر سے بچنے والے کو ہلاک کرے گا۔ اور عمالیق کو دیکھ کر اور اس کا مثل اٹھا کر، اس نے کہا، عمالیق قوموں کا شروع ہے، اور ان کی نسل ہلاک ہو جائے گی۔ اور قینی کو دیکھ کر اور اپنی مثال اٹھا کر اُس نے کہا، مضبوط ہے تیری رہائش؛ اور اگر تُو اپنا گھونسلا چٹان میں رکھے، اور اگر بعور کو چالاکی کا گھونسلا ہو جائے، اسیری تجھے قیدی بنائیں گے۔ اور عوج کو دیکھ کر اور اپنی مثل شروع کر کے اس نے کہا، ہائے ہائے، کون جیے گا جب خدا یہ کام کرے؟ اور وہ کتیوں کے ہاتھ سے نکلے گا، اور وہ اسور کو ستائیں گے، اور وہ عبرانیوں کو ستائیں گے، اور وہ خود ایک دل ہو کر ہلاک ہوں گے۔ اور بلعام اٹھ کر اپنی جگہ کی طرف پھر کر چلا گیا؛ اور بلق اپنے پاس چلا گیا۔

۵۲

اور اسرائیل شطیم میں ٹھہرا، اور لوگ موآب کی بیٹیوں کے ساتھ زنا کرنے سے ناپاک ہو گئے۔ اور انہوں نے ان کو اپنے بتوں کی قربانیوں میں بلایا، اور لوگوں نے ان کی قربانیوں میں سے کھایا، اور ان کے بتوں کو سجدہ کیا۔ اور اسرائیل بعل فغور کو وقف ہو گیا، اور خداوند اسرائیل پر غضب میں غضبناک ہوا۔ اور خداوند نے موسیٰ سے کہا، قوم کے تمام

سرداروں کو لے لو، اور انہیں خداوند کے لیے سورج کے سامنے عبرت بناؤ، اور خداوند کے غضب کا قہر اسرائیل سے پھر جائے گا۔ اور موسیٰ نے اسرائیل کے قبیلوں سے کہا، ہر ایک اپنے آدمی کو جو بعل فغور کے لیے وقف ہو گیا قتل کرو۔ اور دیکھو بنی اسرائیل کے بیٹوں میں سے ایک آدمی آیا اور اپنے بھائی کو مدیانی عورت کے پاس موسیٰ کے سامنے لایا، اور بنی اسرائیل کے بیٹوں کی تمام جماعت کے سامنے؛ لیکن وہ خیمہ شہادت کے دروازے کے پاس رو رہے تھے۔ اور فینحاس بن العیزر بن ہارون کاہن نے دیکھ کر جماعت کے درمیان سے اٹھ کر اور ہاتھ میں نیزہ لے کر اسرائیلی آدمی کے پیچھے خیمے میں داخل ہو کر دونوں کو یعنی اسرائیلی مرد کو اور عورت کو اس کے رحم کے راستے سے چھید دیا، اور بنی اسرائیل سے وبا رک گئی۔ اور وہ لوگ جو اس وبا میں مر گئے، چوبیس ہزار تھے اور خداوند نے موسیٰ سے بات کی، کہتے ہوئے، فینحاس بیٹا العیزر بیٹے ہارون کاہن کا نے میرا غضب بنی اسرائیل سے روک دیا، جب اس نے میری غیرت کو ان میں ظاہر کیا، اور میں نے بنی اسرائیل کو اپنی غیرت میں تباہ نہیں کیا۔ اس طرح کہو، دیکھو میں اسے صلح کا عہد دیتا ہوں، اور اس کے لیے اور اس کی نسل کے لیے اس کے بعد کہانت کا ابدی عہد ہوگا، اس کے بدلے میں کہ اس نے اپنے خدا کے لیے غیرت دکھائی، اور بنی اسرائیل کے بارے میں کفارہ دیا۔ اور اُس اسرائیلی آدمی کا نام جو مارا گیا تھا، جو مدیانی عورت کے ساتھ مارا گیا تھا، زمبری تھا، سلمون کا بیٹا، شمعون کے خاندان کے گھر کا سردار۔ اور مدیانی عورت کا نام جو ماری گئی، خزبی تھا، صور کی بیٹی، جو قوم اُمّوت کا حاکم تھا؛ وہ مدیان کے خاندانوں کے گھر سے تھی۔ اور خداوند نے موسیٰ سے بات کی، کہتے ہوئے، بنی اسرائیل سے بات کرو، کہتے ہوئے، مدیانیوں سے دشمنی کرو اور انہیں مارو، کیونکہ وہ خود تم سے فریب میں دشمنی کرتے ہیں، جتنا وہ تمہیں فغور کے سبب سے فریب دیتے ہیں، اور خسبی کے سبب سے جو مدیان کے حاکم کی بیٹی اور ان کی بہن تھی، جو فغور کے سبب سے مار کے دن میں ماری گئی تھی۔

۶۲

اور ایسا ہوا مار کے بعد، اور خداوند نے موسیٰ اور العیزر کاہن سے بات کی، کہتے ہوئے، لو شمار تمام جماعت بنی اسرائیل کا بیس سال کی عمر سے اور اس سے اوپر، ان کے آبائی گھرانوں کے مطابق، ہر وہ جو اسرائیل میں جنگ کی صف بندی کے لیے نکلتا ہے۔ اور موسیٰ اور العازر کاہن نے عربوت موآب میں یردن کے پاس یریحو کے سامنے بات کی، کہتے ہوئے، بیس سال کی عمر سے اور اوپر، جس طریقے سے خداوند نے موسیٰ کو حکم دیا تھا؛ اور اسرائیل کے بیٹے جو مصر سے نکلے تھے، روبن اسرائیل کا پہلوٹھا؛ اور روبن کے بیٹے حنوک، اور حنوک کی قوم؛ فلو کے لیے، فلوئی کی قوم۔ حضرون، اسرونی کے لوگ؛ کرمی، کرمی کے لوگ۔ یہ قومیں روبن کی تھیں، اور ان کی مردم شماری تینتالیس ہزار سات سو تیس تھی۔ اور فلو کے بیٹے، الیاب۔ اور الیاب کے بیٹے، نموئیل، اور داتھن، اور ابیرام؛ یہ جماعت کے بلائے ہوئے تھے؛ یہ وہ ہیں جنہوں نے موسیٰ اور ہارون کے خلاف قورح کی جماعت میں، خداوند کے خلاف بغاوت میں کھڑے ہوئے تھے۔ اور زمین نے اپنا منہ کھول کر انہیں نگل لیا اور قورح کو، اُس کی جماعت کی موت میں، جب آگ نے پچاس اور دو سو کو کھا لیا، اور وہ نشان بن گئے؛ لیکن قورح کے بیٹے نہیں مرے۔ اور شمعون کے بیٹے، شمعون کے بیٹوں کی قوم؛ نموایل کے لیے، نموایلیوں کی قوم؛ یمین کے لیے، یمینیوں کی قوم؛ یاکین کے لیے، یاکینیوں کی قوم؛ زارح کے لیے، زارحیوں کی قوم؛ ساؤل کے لیے، ساؤلیوں کی قوم۔ یہ شمعون کے قبیلے ان کی مردم شماری سے، بائیس ہزار اور دو سو تھے۔ یہوداہ کے بیٹے عیر اور اونان تھے اور عیر اور اونان کنعان کی زمین میں مر گئے اور یہوداہ کے بیٹے اُن کے قبیلوں کے مطابق ہوئے :سیلہ کے لیے، سیلانیوں کا قبیلہ؛ فارص کے لیے، فارصیوں کا قبیلہ؛ زارح کے لیے، زارحیوں کا قبیلہ۔ اور فارص کے بیٹے یہ تھے :حضرون سے حضرونی قوم؛ حمول سے حمولی قوم۔ یہ قبیلے یہوداہ کے، ان

کی گنتی کے مطابق، چھ اور ستر ہزار اور پانچ سو۔ اور اساکار کے بیٹے ان کے قبیلوں کے مطابق :تولع کو، تولعی قبیلہ؛ فوعہ کو، فوعی قبیلہ؛ یاسوب کو، یاسوبی قبیلہ؛ سمرام کو، سمرامی قبیلہ۔ یہ اِساکار کے قبیلے ان کی گنتی سے چونسٹھ ہزار چار سو تھے۔ زبولون کے بیٹے ان کے قبیلوں کے مطابق :سارد کے لیے، سارد کا قبیلہ؛ الون کے لیے، الون کا قبیلہ؛ الیل کے لیے، الیل کا قبیلہ۔ یہ زبولون کے قبیلے ان کی گنتی سے، ساٹھ ہزار اور پانچ سو تھے۔ جد کے بیٹے ان کے قبیلوں کے مطابق :صفون کو، صفونی قوم؛ حجی کو، حجی قوم؛ سونی کو، سونی قوم؛ ازنی کو، ازنی قوم؛ عدی کو، عدی قوم؛ ارودی کو، ارودی قوم؛ اریل کو، اریلی قوم۔ یہ جد کے بیٹوں کے قبیلے ان کی مردم شماری سے، چار اور چالیس ہزار اور پانچ سو تھے آشیر کے بیٹے ان کے قبیلوں کے مطابق :یامین کے لیے، یامینیوں کی قوم؛ یسوع کے لیے، یسوعیوں کی قوم؛ بریعہ کے لیے، بریعیوں کی قوم۔ حوبیر سے حوبیریوں کی قوم؛ ملکی ایل سے ملکی ایلیوں کی قوم۔ اور آشر کی بیٹی کا نام سارہ تھا۔ یہ قبیلے آشر کے ان کی گنتی سے، تینتالیس ہزار چار سو۔ یوسف کے بیٹے ان کے قبیلوں کے مطابق، منسی اور افرائیم۔ منسّی کے بیٹے ماخیر سے ماخیری قوم تھی، اور ماخیر نے جلعاد کو جنم دیا، جلعاد سے جلعادی قوم تھی۔ اور یہ جلعاد کے بیٹے :اخی عزر، اخی عزریوں کی قوم؛ حالق، حالقیوں کی قوم۔ اسریل کے، قوم اسریلی؛ سیکم کے، قوم سیکمی؛ سمائیر کے، قوم سمائیری؛ اور عوفر کے، قوم عوفری۔ اور صلفحاد کو، جو حفر کا بیٹا تھا، اس کے بیٹے نہیں ہوئے، بلکہ بیٹیاں تھیں، اور یہ صلفحاد کی بیٹیوں کے نام ہیں :محلہ، اور نوعہ، اور حجلہ، اور ملکہ، اور ترصہ۔ یہ منسّی کے قبیلے ان کی گنتی سے، باون ہزار اور سات سو تھے۔ اور یہ افرائیم کے بیٹے :شوتھیلہ کے لیے، قوم شوتھیلہ کی؛ تاحن کے لیے، قوم تاحنی کی۔ یہ سوتھلہ کے بیٹے :ادن کو، ادنی قوم۔ یہ افرائیم کے قبیلے ان کی گنتی سے، بتیس ہزار اور پانچ سو؛ یہ یوسف کے بیٹوں کے قبیلے ان کے قبیلوں کے مطابق۔ بنیامین کے بیٹے ان کے قبیلوں کے مطابق :بالع کے لیے، بالعیوں کا قبیلہ؛ اشبیل کے لیے، اشبیلیوں کا قبیلہ؛

اخیرام کے لیے، اخیرامیوں کا قبیلہ۔ سوفان کے لیے، سوفان کے لوگ۔ اور بالے کے بیٹے ادار اور نعمان ہوئے؛ ادار کے لیے عداری قوم؛ اور نعمان کے لیے نعمانی قوم۔ یہ بنیامین کے بیٹے ان کے قبیلوں کے مطابق ان کی گنتی سے، پینتیس ہزار اور پانچ سو تھے۔ اور دان کے بیٹے ان کے قبیلوں کے مطابق :شمع کے لیے، شمعی کا قبیلہ، یہ دان کے قبیلے ہیں ان کے قبیلوں کے مطابق۔ تمام قومیں شمعی کی، ان کی نگرانی کے مطابق، چار اور ساٹھ ہزار اور چار سو۔ نفتالی کے بیٹے ان کے قبیلوں کے مطابق :اسی ایل کے لیے اسی ایلی قبیلہ؛ جونی کے لیے جونی قبیلہ۔ یسر سے یسری قوم، سلیم سے سلیمی قوم۔ یہ نفتالی کے قبیلے ان کی گنتی سے، چالیس ہزار اور تین سو تھے۔ یہ بنی اسرائیل کی مردم شماری چھ سو ہزار اور ایک ہزار اور سات سو اور تیس ہے۔ اور خداوند نے موسیٰ سے کہا، کہتے ہوئے، ان کو زمین تقسیم کی جائے گی، ناموں کی تعداد سے وراثت میں لینے کے لیے۔ جن کی تعداد زیادہ ہے ان کے لیے تم وراثت بڑھاؤ گے، اور جن کی تعداد کم ہے ان کے لیے تم ان کی وراثت کم کرو گے؛ ہر ایک کو، جیسے ان کی گنتی کی گئی تھی، ان کی وراثت دی جائے گی۔ قرعوں کے ذریعے زمین ناموں کو تقسیم کی جائے گی؛ اپنے آبائی قبیلوں کے مطابق وہ وراثت میں پائیں گے۔ قرعے کے ذریعے تم ان کی میراث کو زیادہ اور کم کے درمیان تقسیم کرو گے۔ اور لاوی کے بیٹے ان کے قبیلوں کے مطابق :جرشون کے لیے، جرشونی قبیلہ؛ قہات کے لیے، قہاتی قبیلہ؛ مراری کے لیے، مراری قبیلہ۔ یہ لاوی کے بیٹوں کے قبیلے ہیں :لبنی کا قبیلہ، حبرونی کا قبیلہ، قورح کا قبیلہ، اور موسی کا قبیلہ؛ اور قہات نے عمرام کو جنم دیا۔ اور اس کی بیوی کا نام یوکبد تھا، لاوی کی بیٹی، جس نے یہ لاوی کے لیے مصر میں جنے، اور اس نے عمرام کے لیے ہارون اور موسیٰ کو جنا، اور مریم کو ان کی بہن۔ اور ہارون کے ہوئے ندب، اور ابیہو، اور العازر، اور اتھامر۔ اور ندب اور ابیہو مر گئے جب انہوں نے اجنبی آگ خداوند کے سامنے پیش کی سینا کے بیابان میں۔ اور ان کی گنتی سے تئیس ہزار ہوئے، ہر مرد ایک ماہ کا اور اس سے اوپر؛ کیونکہ وہ بنی اسرائیل کے درمیان شمار

نہیں کیے گئے تھے، اس لیے کہ ان کو بنی اسرائیل کے درمیان میراث نہیں دی جاتی۔ اور یہ موسیٰ اور کاہن العازر کی مردم شماری تھی، جنہوں نے بنی اسرائیل کی مردم شماری کی عربوت موآب میں، دریائے یردن پر یریحو کے سامنے۔ اور ان میں کوئی آدمی نہیں تھا ان گنے ہوؤں میں سے جو موسیٰ اور ہارون کے ذریعے گنے گئے تھے، جنہوں نے بنی اسرائیل کو سینا کے بیابان میں گنا تھا۔ کیونکہ خداوند نے ان سے کہا تھا، وہ بیابان میں موت سے مریں گے؛ اور ان میں سے ایک بھی نہیں بچا، سوائے کالب بن یفنہ کے، اور یشوع بن نون کے۔

۷۲

اور صلفاد کی بیٹیاں جو عوفر کا بیٹا تھا، جو جلعاد کا بیٹا تھا، جو ماکیر کا بیٹا تھا، منسی کی قوم سے، یوسف کے بیٹوں میں سے، آگے آئیں، اور یہ ان کے نام ہیں :معلہ، اور نوعہ، اور عجلہ، اور ملکہ، اور ترصہ، اور موسیٰ کے سامنے، اور العازر کاہن کے سامنے، اور سرداروں کے سامنے، اور تمام جماعت کے سامنے خیمۂ شہادت کے دروازے پر کھڑی ہوئیں، کہتی ہیں :ہمارا باپ بیابان میں مر گیا، اور وہ اس جماعت کے درمیان نہیں تھا جو خداوند کے سامنے قورح کی جماعت میں جمع ہوئی تھی، بلکہ اپنے گناہ کے سبب سے مر گیا، اور اس کے بیٹے نہیں ہوئے؛ ہمارے باپ کا نام اس کی قوم کے درمیان سے مٹایا نہ جائے، کیونکہ اس کا بیٹا نہیں ہے؛ ہمیں ہمارے باپ کے بھائیوں کے درمیان میراث دو۔ اور موسیٰ ان کا معاملہ خداوند کے سامنے لے کر آیا اور خداوند نے موسیٰ سے بات کی، کہتے ہوئے، صلفحاد کی بیٹیوں نے درست بات کی ہے؛ تم انہیں ان کے باپ کے بھائیوں کے درمیان میراث کا قبضہ بطور تحفہ دو گے، اور تم ان کے باپ کی میراث انہیں منتقل کرو گے۔ اور تم بنی اسرائیل سے بات کرو گے، کہتے ہوئے، اگر کوئی آدمی مر جائے، اور اس کے

پاس بیٹا نہ ہو، تو تم اس کی وراثت اس کی بیٹی کو منتقل کرو گے۔ لیکن اگر اس کے پاس بیٹی نہ ہو، تو تم وراثت اس کے بھائی کو دو گے۔ اگر اور اس کے بھائی نہ ہوں تو تم وراثت اس کے باپ کے بھائی کو دو گے۔ اگر اس کے باپ کے بھائی نہ ہوں تو تم وراثت اس کے قبیلے میں سے اس کے سب سے قریبی رشتہ دار کو دو گے تاکہ وہ اس کی چیزوں کا وارث ہو اور یہ بنی اسرائیل کے لیے فیصلے کا قانون ہو گا جیسا کہ خداوند نے موسیٰ کو حکم دیا اور خداوند نے موسیٰ سے کہا، اس پہاڑ پر چڑھ جاؤ جو دریائے یردن کے پار ہے، یہ پہاڑ نبو ہے، اور کنعان کی زمین کو دیکھو، جو میں بنی اسرائیل کو قبضے میں دیتا ہوں۔ اور تو اسے دیکھے گا، اور تو اپنے لوگوں میں شامل کیا جائے گا تو بھی، جیسا کہ تیرا بھائی ہارون کوہِ ہور میں شامل کیا گیا تھا۔ کیونکہ تم نے میرے کلام کی خلاف ورزی کی بیابان سین میں، جب جماعت نے مخالفت کی تو مجھے مقدس ٹھہرانے میں، تم نے مجھے پانی کے ساتھ ان کے سامنے مقدس نہیں ٹھہرایا؛ یہ جھگڑے کا پانی ہے قادس میں بیابان سین میں۔ اور موسیٰ نے خداوند سے کہا، خداوند خدا جو روحوں کا اور تمام جسم کا ہے، اس جماعت پر ایک آدمی مقرر کرے، جو ان کے سامنے باہر جائے گا، اور جو ان کے سامنے اندر آئے گا، اور جو انہیں باہر لے جائے گا، اور جو انہیں اندر لائے گا، اور خداوند کی جماعت ان بھیڑوں کی طرح نہ ہو جن کا کوئی چرواہا نہیں ہے۔ اور خداوند نے موسیٰ سے بات کی، کہتے ہوئے، اپنے پاس یشوع بن نون کو لے لو، ایک آدمی جو اپنے اندر روح رکھتا ہے، اور تم اپنے ہاتھ اس پر رکھو گے۔ اور تم اسے العزار کاہن کے سامنے کھڑا کرو گے، اور تم اسے تمام جماعت کے سامنے حکم دو گے، اور تم اس کے بارے میں ان کے سامنے حکم دو گے۔ اور تو اپنی عزت اس پر دے گا، تاکہ بنی اسرائیل اس کی بات سنیں اور وہ العازر کاہن کے سامنے کھڑا ہوگا، اور وہ اس سے ظاہر کرنے کا فیصلہ خداوند کے سامنے پوچھیں گے؛ اس کے منہ کے مطابق وہ باہر جائیں گے، اور اس کے منہ کے مطابق وہ اندر آئیں گے، وہ خود اور بنی اسرائیل ایک دل سے، اور ساری جماعت۔ اور موسیٰ نے ویسا ہی کیا جیسا

خداوند نے اسے حکم دیا تھا، اور یشوع کو لے کر اسے العزار کاہن کے سامنے کھڑا کیا، اور تمام جماعت کے سامنے، اور اس نے اپنے ہاتھ اس پر رکھے، اور اسے مقرر کیا جیسا خداوند نے موسیٰ کو حکم دیا تھا۔

۸۲

اور خداوند نے موسیٰ سے بات کی، کہتے ہوئے، بنی اسرائیل کو حکم دو، اور تم ان سے کہو گے، کہتے ہوئے، میرے تحفے، میری نذریں، میری قربانیاں جو خوشبودار مہک کے لیے ہیں، تم محفوظ رکھو کہ انہیں میری عیدوں میں مجھے پیش کرو۔ اور تم ان سے کہو گے، یہ نذرانے جتنے تم خداوند کے پاس لاؤ گے، ایک سال کے بے عیب دو برے روزانہ سوختنی قربانی کے لیے مسلسل۔ ایک برّے کو تم صبح میں کرو گے، اور دوسرے برّے کو تم شام کی طرف کرو گے۔ اور تو ایفہ کا دسواں حصہ میدہ کو قربانی میں بنائے گا جو تیل میں ملایا گیا ہو ہن کے چوتھے حصے میں۔ مسلسل سوختنی قربانی، جو کوہِ سینا میں خداوند کے لیے خوشبودار خوشبو بن کر ہوئی۔ اور اس کی پینے کی قربانی ہِن کا چوتھا حصہ ایک برّے کے لیے؛ مقدس جگہ میں خداوند کے لیے سخت مشروب کی پینے کی قربانی انڈیلے گا؛ اور دوسرے برّے کو شام کے وقت کرے گا؛ اس کی قربانی کے مطابق اور اس کی پینے کی قربانی کے مطابق تم خداوند کے لیے خوشبودار مہک میں کرو گے۔ اور سبت کے دن تم دو برّے ایک سال کے بے عیب پیش کرو گے، اور دو دسواں حصے باریک آٹے کا تیل میں ملایا ہوا قربانی کے لیے اور پینے کی نذر، سبت کی سوختنی قربانی سبتوں میں مسلسل سوختنی قربانی کے اوپر، اور اس کی پینے کی نذر۔ اور نئے چاندوں میں تم خداوند کے لیے سوختنی قربانی پیش کرو گے، مویشیوں میں سے دو بچھڑے، اور ایک مینڈھا، سات یک سالہ بے عیب برے؛ تین دسواں حصے تیل میں ملے ہوئے میدے کے ایک بچھڑے کے

لیے، اور دو دسواں حصے تیل میں ملے ہوئے میدے کے ایک مینڈھے کے لیے؛ دسواں دسواں حصہ تیل میں ملے ہوئے میدے کا ایک برے کے لیے، قربانی خوشبودار مہک کا نذرانہ خداوند کے لیے۔ ان کی پینے کی قربانی ہِن کا آدھا ایک بچھڑے کے لیے ہوگا؛ اور ہِن کا تیسرا حصہ ایک مینڈھے کے لیے ہوگا۔ اور ہِن کا چوتھا حصہ ایک برّے کے لیے مَے کا ہوگا؛ یہ سوختنی قربانی مہینے سے مہینے میں سال کے مہینوں کے لیے ہے۔ اور بکریوں میں سے ایک نر بکرا گناہ کے لیے خداوند کے واسطے، مسلسل سوختنی قربانی کے ساتھ چڑھایا جائے گا، اور اس کا پینے کا نذرانہ۔ اور پہلے مہینے کے چودھویں دن خداوند کی فسح ہے۔ اور اس مہینے کے پندرہویں دن عید ہے؛ سات دن بے خمیری روٹی کھاؤ۔ اور پہلا دن تمہارے لیے مقدس کہلایا جائے گا، تم کوئی خدمت کا کام نہیں کرو گے۔ اور تم مکمل جلائی قربانیاں خداوند کے لیے نذرانہ پیش کرو گے، مویشیوں میں سے دو بچھڑے، ایک مینڈھا، سات ایک سال کے برّے؛ یہ تمہارے لیے بے عیب ہوں گے۔ اور ان کی قربانی میدہ تیل میں ملایا ہوا؛ تین دسواں حصے ایک بچھڑے کے لیے، اور دو دسواں حصے ایک مینڈھے کے لیے۔ تم ایک ایک بَرّے کے لیے دسواں حصہ کرو گے، سات بَرّوں کے لیے۔ اور بکریوں میں سے ایک نر بکرا گناہ کے لیے، تمہارے لیے کفارہ دینے کے واسطے؛ سوائے صبح کی مسلسل سوختنی قربانی کے، جو دائمی سوختنی قربانی ہے۔ یہ چیزیں ان چیزوں کے مطابق تم سات دنوں میں ہر دن کرو گے، خداوند کے لیے خوشبو کی مہک میں تحفہ نذرانہ، مسلسل سوختنی قربانی پر تم اس کی پینے کی نذر بناؤ گے۔ اور ساتواں دن تمہارے لیے مقدس کہلایا جائے گا، تم اس میں کوئی خدمت کا کام نہیں کرو گے۔ اور نئے کے دن، جب تم خداوند کو ہفتوں کی نئی قربانی پیش کرو، تو وہ تمہارے لیے مقدس اجتماع ہوگا؛ تم کوئی خدمت کا کام نہیں کروگے۔ اور تم خوشبو کی خوشبو کے لیے خداوند کو پوری جلائی ہوئی قربانیاں پیش کرو گے، مویشیوں میں سے دو بچھڑے، ایک مینڈھا، سات یک سالہ بے عیب برّے۔ ان کی قربانی باریک آٹا ہے جو تیل میں ملایا گیا ہو۔

تین دسواں حصے ایک بچھڑے کے لیے، اور دو دسواں حصے ایک مینڈھے کے لیے۔ دسواں حصہ ہر ایک برّے کے لیے، سات برّوں کے لیے؛ اور بکریوں میں سے ایک نر بکرا گناہ کے لیے، تمہارے لیے کفارہ دینے کے لیے؛ سوائے مسلسل سوختنی قربانی کے؛ اور تم ان کی قربانی میرے لیے کرو گے، وہ تمہارے لیے بے عیب ہوں گے، اور ان کی پینے کی نذریں۔

۹۲

اور ساتویں مہینے میں، مہینے کی پہلی تاریخ کو، مقدس اجتماع تمہارے لیے ہوگا؛ کوئی خدمت کا کام نہیں کروگے؛ نرسنگے کا دن تمہارے لیے ہوگا۔ اور تم خداوند کے لیے خوشبو کی بو میں پوری جلائی قربانیاں کرو گے، مویشیوں میں سے ایک بچھڑا، ایک مینڈھا، سات ایک سال کے بے عیب برے۔ ان کی قربانی میدہ ہے جو تیل میں ملایا گیا ہو؛ تین دسواں حصے ایک بچھڑے کے لیے، اور دو دسواں حصے ایک مینڈھے کے لیے؛ دسواں دسواں حصہ ایک برّے کے لیے، سات برّوں کے لیے؛ اور بکریوں میں سے ایک بکرا گناہ کے لیے، تمہارے لیے کفارہ دینے کے لیے؛ سوائے نئے چاند کی سوختنی قربانیوں کے؛ اور ان کی قربانیاں، اور ان کے پینے کی نذریں، اور مسلسل سوختنی قربانی؛ اور ان کی قربانیاں اور ان کے پینے کی نذریں ان کے طریقے کے مطابق خوشبودار مہک میں خداوند کے لیے۔ اور اس مہینے کی دسویں تاریخ کو تمہارے لیے مقدس کہلائے گا اور تم اپنی جانوں کو دکھ دو گے اور کوئی کام نہیں کرو گے اور تم خداوند کے لیے خوشبو کی مہک میں سوختنی قربانیاں پیش کرو گے، خداوند کے لیے پھل کی قربانیاں، مویشیوں میں سے ایک بچھڑا، ایک مینڈھا، سات ایک سالہ برّے؛ یہ تمہارے لیے بے عیب ہوں گے۔ ان کی قربانی میدہ ہے جو تیل میں ملایا گیا ہو؛ تین دسواں حصے ایک بچھڑے کے لیے، اور دو دسواں حصے ایک مینڈھے کے لیے؛ دسواں دسواں حصہ ایک برّے کے لیے، سات برّوں میں سے ہر ایک کے لیے؛

اور بکریوں میں سے ایک بکرا گناہ کے لیے، تمہارے لیے کفارہ دینے کے لیے؛ سوائے گناہ کے کفارے کے، اور سوختنی قربانی جو مسلسل ہے؛ اس کی قربانی، اور اس کا پینے کا نذرانہ مقررہ طریقے کے مطابق خوشبودار خوشبو کے لیے خداوند کے لیے نذرانہ۔ اور اس ساتویں مہینے کے پندرہویں دن تمہارے لیے مقدس بلایا جائے گا؛ کوئی خدمت کا کام تم نہیں کرو گے؛ اور تم خداوند کے لیے سات دن اس کی عید مناؤ۔ اور تم خوشبودار خوشبو کی پیشکش کے طور پر سوختنی قربانیاں خداوند کے لیے پیش کرو گے، پہلے دن میں گائے بیلوں میں سے تیرہ بچھڑے، دو مینڈھے، چودہ یکسالہ برے؛ وہ بے عیب ہوں گے۔ ان کی قربانیاں میدہ تیل میں ملایا ہوا :تین دسواں حصے ایک بچھڑے کے لیے، تیرہ بچھڑوں کے لیے؛ اور دو دسواں حصے ایک مینڈھے کے لیے، دو مینڈھوں کے لیے؛ دسواں دسواں حصہ ایک برے کے لیے، چودہ برّوں کے لیے؛ اور بکریوں میں سے ایک بکرا گناہ کے لیے؛ سوائے مسلسل سوختنی قربانی کے؛ ان کی قربانیاں اور ان کے پینے کی نذریں۔ اور دوسرے دن بارہ بچھڑے، دو مینڈھے، چودہ ایک سالہ برّے بے عیب۔ ان کی قربانی اور ان کا پینے کا نذرانہ بچھڑوں کے لیے اور مینڈھوں کے لیے اور برّوں کے لیے ان کی تعداد کے مطابق، ان کے موازنے کے مطابق۔ اور بکریوں میں سے ایک نر بکرا گناہ کے لیے؛ سوائے مسلسل سوختنی قربانی کے؛ ان کی قربانیاں اور ان کی پینے کی نذریں۔ تیسرے دن گیارہ بچھڑے، دو مینڈھے، چودہ ایک سال کے میمنے بے عیب۔ ان کی قربانی اور ان کا پینے کا نذرانہ بچھڑوں کے لیے اور مینڈھوں کے لیے اور برّوں کے لیے ان کی تعداد کے مطابق، ان کے موازنے کے مطابق۔ اور بکریوں میں سے ایک نر بکرا گناہ کے لیے؛ سوائے اُس سوختنی قربانی کے جو مسلسل ہے؛ اُن کی قربانیاں اور اُن کے پینے کی نذریں۔ چوتھے دن دس بچھڑے، دو مینڈھے، ایک سال کے چودہ برے بے عیب۔ ان کی قربانیاں اور ان کی پینے کی نذریں بچھڑوں کے لیے اور مینڈھوں کے لیے اور برّوں کے لیے ان کی تعداد کے مطابق، ان کے موازنے کے مطابق۔ اور بکریوں میں سے ایک نر بکرا گناہ کے لیے؛ سوائے اُس سوختنی

قربانی کے جو مسلسل ہے؛ اُن کی قربانیاں اور اُن کے پینے کی نذریں۔ پانچویں دن نو بچھڑے، دو مینڈھے، چودہ ایک سال کے میمنے جو بے عیب ہوں۔ ان کی قربانیاں اور ان کی پینے کی نذریں بچھڑوں کے لیے اور مینڈھوں کے لیے اور برّوں کے لیے ان کی تعداد کے مطابق، ان کے موازنے کے مطابق۔ اور بکریوں میں سے ایک نر بکرا گناہ کے بارے میں، سوائے سوختنی قربانی کے جو ہمیشہ ہے، ان کی قربانیاں اور ان کے پینے کی نذریں۔ چھٹے دن آٹھ بچھڑے، دو مینڈھے، چودہ ایک سالہ بے عیب برّے۔ ان کی قربانیاں اور ان کی پینے کی نذریں بچھڑوں کے لیے اور مینڈھوں کے لیے اور برّوں کے لیے ان کی تعداد کے مطابق، ان کے موازنے کے مطابق۔ اور بکریوں میں سے ایک نر بکرا گناہ کے لیے؛ سوائے اُس سوختنی قربانی کے جو مسلسل ہے؛ اُن کی قربانیاں اور اُن کے پینے کی نذریں۔ ساتویں دن سات بچھڑے، دو مینڈھے، چودہ ایک سال کے بے عیب برے۔ ان کی قربانیاں اور ان کی پینے کی نذریں بچھڑوں کے لیے اور مینڈھوں کے لیے اور برّوں کے لیے ان کی تعداد کے مطابق، ان کے موازنے کے مطابق۔ اور بکریوں میں سے ایک نر بکرا گناہ کے لیے؛ سوائے اُس سوختنی قربانی کے جو مسلسل ہے؛ اُن کی قربانیاں اور اُن کے پینے کی نذریں۔ اور آٹھویں دن تمہارے لیے ایک مقدس اجتماع ہوگا، تم اس میں کوئی بھی خدمت کا کام نہیں کروگے۔ اور تم خوشبودار خوشبو کے لیے پوری سوختنی قربانیاں، پھل کی قربانیاں خداوند کے لیے پیش کرو گے :ایک بچھڑا، ایک مینڈھا، سات ایک سال کے بے عیب برے۔ ان کی قربانیاں اور ان کی پینے کی نذریں بچھڑے کے لیے اور مینڈھے کے لیے اور بھیڑوں کے لیے ان کی تعداد کے مطابق، ان کے مقررہ انتظام کے مطابق۔ اور بکریوں میں سے ایک نر بکرا گناہ کے لیے؛ سوائے اُس سوختنی قربانی کے جو مسلسل ہے؛ اُن کی قربانیاں اور اُن کے پینے کی نذریں۔ یہ چیزیں تم اپنی عیدوں میں خداوند کے لیے کرو گے، سوائے تمہاری دعاؤں کے، اور تمہاری رضاکارانہ قربانیوں، اور تمہاری مکمل جلائی ہوئی قربانیوں، اور تمہاری قربانیوں، اور تمہاری پینے کی نذروں، اور تمہاری سلامتی کی قربانیوں کے۔

۰۳

اور موسیٰ نے بنی اسرائیل سے بات کی، ان سب باتوں کے مطابق جو خداوند نے موسیٰ کو حکم دیا تھا۔ اور موسیٰ نے بنی اسرائیل کے قبیلوں کے سرداروں سے بات کی، کہتے ہوئے، یہ وہ بات ہے جو خداوند نے حکم دیا۔ آدمی، وہ آدمی جو خداوند کے لیے منت مانے، یا قسم کھائے، یا اپنی جان کے بارے میں کوئی پابندی لگائے، وہ اپنے کلام کو ناپاک نہیں کرے گا؛ جو کچھ بھی اس کے منہ سے نکلے، وہ اسے پورا کرے گا۔ اگر کوئی عورت خداوند کے لیے منت مانے، یا اپنے باپ کے گھر میں اپنی جوانی میں کوئی پابندی باندھے، اور اس کا باپ اس کی منتیں سنے، اور اس کی پابندیاں جو اس نے اپنی جان کے خلاف باندھیں، اور اس کا باپ اس کے بارے میں خاموش رہے، تو اس کی سب منتیں قائم رہیں گی، اور سب پابندیاں جو اس نے اپنی جان کے خلاف باندھیں، اس کے لیے قائم رہیں گی۔ لیکن اگر اس کا باپ انکار کرے، جس دن وہ اس کی سب منتیں اور پابندیاں سنے، جو اس نے اپنی جان کے خلاف باندھیں، تو وہ قائم نہیں رہیں گی۔ اور خداوند اسے پاک کرے گا، کیونکہ اس کے باپ نے انکار کیا۔ اگر لیکن ہو کر وہ کسی مرد کی ہو جائے، اور اس کی دعائیں اس پر ہوں اس کے ہونٹوں کی تفریق کے مطابق، جنہیں اس نے اپنی روح کے خلاف باندھا، اور اس کا شوہر سنے، اور جس دن سنے اس کے لیے خاموش رہے، تو اس طرح اس کی تمام دعائیں قائم ہوں گی، اور اس کی پابندیاں جنہیں اس نے اپنی روح کے خلاف باندھا، قائم ہوں گی۔ اگر لیکن انکار کرتے ہوئے انکار کرے اُس کا شوہر جس دن سنے، تو سب اُس کی دعائیں، اور اُس کی پابندیاں جو اُس نے باندھیں اپنی جان کے خلاف، قائم نہیں رہیں گی، کیونکہ شوہر نے انکار کیا اُس سے؛ اور خداوند صاف کرے گا اُس کو۔ اور بیوہ اور نکالی ہوئی عورت کی منت، جتنی بھی وہ اپنے نفس کے خلاف منے، اُس کے لیے قائم رہیں گی۔ اگر اس کے شوہر کے گھر میں اس کی منت ہو، یا اس کی جان کے خلاف قسم کے

ساتھ پابندی ہو، اور اس کا شوہر سنے، اور اس کے لیے خاموش رہے، اور اس کے لیے منع نہ کرے، تو اس کی سب منتیں قائم رہیں گی، اور اس کی سب پابندیاں جو اس نے اپنی جان کے خلاف باندھیں، اس کے خلاف قائم رہیں گی۔ اگر اس کا شوہر ہٹا کر ہٹا دے جس دن وہ سنے، تو سب کچھ جو اس کے ہونٹوں سے نکلے اس کی دعاؤں کے مطابق، اور اس کی روح کے خلاف پابندیوں کے مطابق، اس کے لیے قائم نہیں رہے گا؛ اس کے شوہر نے ہٹا دیا، اور خداوند اسے پاک کرے گا۔ ہر دعا اور ہر قسم بندھن کی روح کو نقصان پہنچانے کے لیے، اس کا شوہر اس کے لیے قائم کرے گا، اور اس کا شوہر ہٹا دے گا۔ لیکن اگر خاموش رہتے ہوئے وہ اس کے لیے دن سے دن خاموش رہے، تو وہ اس کے لیے اس کی تمام دعائیں قائم کرے گا، اور اس پر جو ذمہ داریاں ہیں وہ اس کے لیے قائم کرے گا، کیونکہ وہ اس کے لیے اس دن خاموش رہا جس دن اس نے سنا۔ اگر اس کا شوہر اسے ہٹا کر ہٹا دے اُس دن کے بعد جو اُس نے سنا، تو وہ اپنا گناہ لے گا۔ یہ وہ قوانین ہیں جتنے خداوند نے موسیٰ کو حکم دیا، ایک مرد اور اس کی بیوی کے درمیان، اور باپ اور بیٹی کے درمیان جوانی میں باپ کے گھر میں۔

۱۳

اور خداوند نے موسیٰ سے بات کی، کہتے ہوئے، بنی اسرائیل کا بدلہ مدیانیوں سے لو، اور آخر میں تم اپنے لوگوں کے ساتھ شامل کیے جاؤ گے۔ اور موسیٰ نے لوگوں سے بات کی، کہتے ہوئے، اپنے میں سے مردوں کو مسلح کرو، اور خداوند کے سامنے مدیان کے خلاف صف بندی کرو، خداوند کی طرف سے مدیان کو بدلہ دینے کے لیے۔ ہزار قبیلے سے، ہزار قبیلے سے، بنی اسرائیل کے تمام قبیلوں میں سے، جنگ کے لیے صف بندی کرنے کو بھیجو۔ اور انہوں نے اسرائیل کے ہزاروں میں سے ہر قبیلے سے ایک ہزار گنے، بارہ ہزار جنگ کی

صف کے لیے مسلح اور موسیٰ نے انہیں بھیجا، ہر قبیلے سے ہزار، ہر قبیلے سے ہزار، ان کی فوج کے ساتھ، اور فینحاس بن العیزر بن ہارون کاہن کو، اور مقدس برتن، اور اشاروں کے نرسنگے ان کے ہاتھوں میں۔ اور انہوں نے مدیان پر جنگ کے لیے صف بندی کی، جیسا کہ خداوند نے موسیٰ کو حکم دیا تھا، اور انہوں نے ہر مذکر کو قتل کیا۔ اور مدیان کے بادشاہوں کو انہوں نے ان کے زخمیوں کے ساتھ ساتھ قتل کیا، اور ایوی کو اور رقم کو اور صور کو اور حور کو اور ربع کو، پانچ بادشاہ مدیان کے، اور بلعام بن بیور کو انہوں نے تلوار سے ان کے زخمیوں کے ساتھ قتل کیا۔ اور انہوں نے مدیان کی عورتوں کو اور ان کا سامان اور ان کے مویشیوں کو اور ان کی تمام املاک کو لوٹا، اور ان کی قوت کو انہوں نے لوٹا۔ اور ان کے تمام شہروں کو جو ان کی بستیوں میں تھے اور ان کے دیہات کو انہوں نے آگ میں جلا دیا۔ اور انہوں نے ان کا سارا لوٹ لیا، اور ان کی تمام مالِ غنیمت آدمی سے لے کر چوپائے تک۔ اور وہ موسیٰ کی طرف اور العیزر کاہن کی طرف اور اسرائیل کے سب بیٹوں کی طرف قیدیوں کو اور لوٹ کے مال کو اور مال غنیمت کو خیمہ گاہ میں عربات موآب میں لائے جو یردن پر یریحو کے سامنے ہے۔ اور موسیٰ اور کاہن العازر اور جماعت کے سب حاکم ان سے ملاقات کے لیے خیمہ گاہ سے باہر نکلے اور موسیٰ اُن فوج کے نگرانوں پر غصہ ہوا، ہزار کے سرداروں اور سو کے سرداروں پر جو جنگ کی صف سے آ رہے تھے۔ اور موسیٰ نے ان سے کہا، تم نے ہر عورت کو کیوں زندہ رکھا؟ یہ تو بنی اسرائیل کے لیے بلعام کے کلام کے مطابق تھیں تاکہ منہ موڑیں اور خداوند کے کلام کو نظر انداز کریں فغور کی وجہ سے، اور خداوند کی جماعت میں وبا آ پڑی۔ اور اب تمام سامان میں ہر مرد کو قتل کرو، ہر عورت کو جس نے مرد کے ساتھ ہم بستری کی ہو، قتل کرو۔ اور عورتوں میں سے وہ تمام لونڈیاں جو مرد کے ساتھ صحبت نہیں جانتیں، انہیں زندہ رکھو۔ اور تم خیمہ گاہ کے باہر سات دن ٹھہرو، ہر وہ جس نے قتل کیا اور وہ جو زخمی کو چھوئے تیسرے دن پاک کیا جائے گا، اور ساتویں دن تم اور تمہارے قیدی اور ہر ڈھانپنے

والی چیز اور ہر چمڑے کا برتن اور بکری کے بالوں سے بنی ہوئی ہر چیز اور ہر لکڑی کا برتن تم پاک کرو گے۔ اور الیعزر کاہن نے فوج کے ان مردوں سے کہا جو جنگ کی صف سے آ رہے تھے، یہ شریعت کا حکم ہے جو خداوند نے موسیٰ کو دیا تھا۔ سونے اور چاندی اور پیتل اور لوہے اور سیسے اور ٹن کے سوا، ہر چیز جو آگ میں سے گزرے گی، وہ پاک کی جائے گی، لیکن پاکیزگی کے پانی سے پاک کی جائے گی؛ اور سب چیزیں جو آگ میں سے نہ گزریں، وہ پانی میں سے گزریں گی۔ اور تم ساتویں دن کپڑے دھوؤ گے اور تم پاک ہو جاؤ گے اور اس کے بعد تم خیمہ گاہ میں داخل ہوگے اور خداوند نے موسیٰ سے بات کی، کہتے ہوئے، قیدیوں کی لوٹ کا حساب لے انسان سے لے کر جانور تک، تو اور العازر کاہن اور جماعت کے آبائی سردار۔ اور تم مالِ غنیمت کو ان جنگجوؤں کے درمیان تقسیم کرو گے جو جنگ کے لیے نکلے تھے اور پوری جماعت کے درمیان اور تم خداوند کے لیے ان جنگجو آدمیوں میں سے جو جنگ میں نکل گئے تھے، ایک روح پانچ سو میں سے الگ کرو گے، آدمیوں میں سے اور مویشیوں میں سے اور بیلوں میں سے اور بھیڑوں میں سے اور گدھوں میں سے، اور ان کے آدھے میں سے تم لو گے۔ اور تم العازر کاہن کو خداوند کی پہلی پیداوار دو گے اور بنی اسرائیل کے آدھے حصے سے تم ایک پچاس میں سے لو گے، آدمیوں سے، اور مویشیوں سے، اور بھیڑوں سے، اور گدھوں سے، اور تمام جانوروں سے؛ اور تم انہیں لاویوں کو دو گے جو خداوند کے خیمے میں پہرہ دیتے ہیں۔ اور موسیٰ اور کاہن العازر نے ویسا ہی کیا جیسا خداوند نے موسیٰ کو حکم دیا تھا۔ اور لوٹ کا فاضل جو جنگجو مردوں نے لوٹا تھا بھیڑوں میں سے چھ سو پچھتر ہزار ہوا، اور گائیں بہتر ہزار، اور گدھے اکسٹھ ہزار، اور عورتوں میں سے جنہوں نے مرد کا بستر نہیں جانا تھا، آدمیوں کی جانیں، سب جانیں، بتیس ہزار۔ اور جو جنگ میں نکل گئے تھے ان کا حصہ بھیڑوں کی تعداد میں سے آدھا حصہ ہوا، تین سو سینتیس ہزار پانچ سو۔ اور خداوند کا حصہ بھیڑوں میں سے چھ سو پچھتر ہوا۔ اور بیل چھتیس ہزار، اور خداوند کا حصہ بہتر۔ اور

گدھے تیس ہزار پانچ سو، اور خداوند کا حصہ اکسٹھ۔ اور انسانوں کی جانیں سولہ ہزار، اور ان میں سے خداوند کا حصہ بتیس جانیں۔ اور موسیٰ نے خداوند کی نذرانہ خدا کے لیے العزار کاہن کو دیا، جیسا کہ خداوند نے موسیٰ کو حکم دیا تھا، بنی اسرائیل کے آدھے حصے میں سے، جس کو موسیٰ نے جنگجو مردوں سے الگ کیا تھا۔ اور جماعت سے بھیڑوں میں سے آدھا حصہ تین سو اور تیس ہزار اور سات ہزار اور پانچ سو ہوا۔ اور بیل، چھ اور تیس ہزار۔ گدھے، تیس ہزار اور پانچ سو۔ اور آدمیوں کی جانیں، سولہ ہزار۔ اور موسیٰ نے بنی اسرائیل کے آدھے حصے میں سے پچاس میں سے ایک لیا، آدمیوں میں سے اور مویشیوں میں سے، اور انہیں لاویوں کو دیا جو خداوند کے خیمے کی نگہبانی کرتے تھے، جس طریقے سے خداوند نے موسیٰ کو حکم دیا تھا۔ اور موسیٰ کے پاس آئے تمام مقرر کیے گئے فوج کی ہزاروں پر، ہزار کے سردار اور سو کے سردار، اور موسیٰ سے کہا، آپ کے خادموں نے شمار لیا ہے جنگجو مردوں کا جو ہمارے ساتھ ہیں، اور ان میں سے ایک بھی گم نہیں ہوا۔ اور ہم نے خداوند کو تحفہ پیش کیا ہے، ہر آدمی جس نے سونے کا برتن اور چلیدون اور کنگن اور انگوٹھی اور بازوبند اور بالوں کا زیور پایا، ہمارے بارے میں خداوند کے سامنے کفارہ دینے کے لیے۔ اور موسیٰ اور کاہن العازر نے ان سے سونا لیا، ہر بنا ہوا برتن۔ اور تمام سونے کا نذرانہ جو خداوند کے لیے لیا گیا تھا، سولہ ہزار سات سو پچاس مثقال ہوا، ہزاروں کے سرداروں اور سینکڑوں کے سرداروں کی طرف سے۔ اور ان جنگجو آدمیوں نے لوٹ مار کی، ہر ایک نے اپنے لیے اور موسیٰ اور کاہن العازر نے ہزاروں کے سرداروں اور سینکڑوں کے سرداروں سے سونا لیا، اور اسے خیمہ شہادت میں لے گئے، بنی اسرائیل کی یادگار خداوند کے سامنے۔

۲۳

اور روبن کے بیٹوں کے پاس مویشی کثرت تھی اور جد کے بیٹوں کے پاس، کثرت بہت زیادہ؛ اور انہوں نے یعزیر کی زمین دیکھی، اور جلعاد کی زمین؛ اور وہ جگہ تھی، مویشیوں کی جگہ؛ اور قریب آئے روبن کے بیٹے اور جد کے بیٹے، انہوں نے موسیٰ سے کہا اور العزار کاہن سے اور جماعت کے سرداروں سے، کہتے ہوئے، عطاروت، اور دیبون، اور یعزیر، اور نمرہ، اور حسبون، اور العالہ، اور سبامہ، اور نبو، اور بعون، وہ زمین جو خداوند نے بنی اسرائیل کے سامنے حوالے کی ہے، مویشی پالنے والی زمین ہے، اور آپ کے خادموں کے پاس مویشی موجود ہیں۔ اور وہ کہہ رہے تھے، اگر ہم نے تیرے سامنے فضل پایا ہے، تو یہ زمین تیرے خادموں کو قبضے میں دی جائے، اور تو ہمیں یردن پار نہ کروائے۔ اور موسیٰ نے جد کے بیٹوں اور روبن کے بیٹوں سے کہا، تمہارے بھائی جنگ میں جا رہے ہیں، اور تم یہاں بیٹھو گے؟ اور کیوں تم بنی اسرائیل کے ذہنوں کو پھیر رہے ہو کہ وہ اس زمین میں پار نہ کریں جو خداوند انہیں دیتا ہے؟ کیا تمہارے باپوں نے ایسا نہیں کیا جب میں نے انہیں قادس برنیع سے زمین کو دیکھنے کے لیے بھیجا؟ اور وہ انگور کے خوشے کی وادی کو گئے اور انہوں نے زمین کو دیکھا اور انہوں نے بنی اسرائیل کے دلوں کو پھیر دیا تاکہ وہ اس زمین میں داخل نہ ہوں جو خداوند نے انہیں دی تھی۔ اور خداوند اُس دن غصے میں غضبناک ہوا، اور قسم کھائی، کہتے ہوئے، اگر یہ لوگ جو مصر سے نکل کر آئے بیس سال کی عمر سے اور اوپر، جو اچھائی اور برائی کو جانتے ہیں، اُس زمین کو دیکھیں گے جس کی میں نے ابراہیم اور اسحاق اور یعقوب سے قسم کھائی، کیونکہ انہوں نے میرے پیچھے پوری طرح پیروی نہیں کی، سوائے کالب بن یفنہ کے جو الگ کیا گیا، اور یشوع بن نون، کیونکہ اُس نے خداوند کے پیچھے پوری طرح پیروی کی۔ اور خداوند غصے سے اسرائیل پر غضبناک ہوا، اور اس نے انہیں بیابان میں چالیس سال بھٹکایا، جب تک کہ ساری نسل ختم نہ ہو گئی، جو خداوند کے سامنے برائیاں کرتے تھے۔ دیکھو، تم اپنے باپوں کی جگہ کھڑے ہو گئے ہو، گناہگار لوگوں کی اولاد، تاکہ خداوند کے غضب کے قہر میں

اسرائیل پر مزید اضافہ کرو۔ کہ تم اس سے پھر جاؤ گے اور اسے بیابان میں مزید چھوڑ دو گے، اور تم اس پوری جماعت کے خلاف گناہ کرو گے اور وہ اس کے پاس آئے، اور کہنے لگے، ہم یہاں اپنے مویشیوں کے لیے بھیڑوں کے باڑے بنائیں گے، اور اپنے سامان کے لیے شہر۔ اور ہم خود کو مسلح کر کے بنی اسرائیل سے پہلے پہرے پر رہیں گے، جب تک کہ ہم انہیں ان کی اپنی جگہ تک لے جائیں؛ اور ہمارا سامان قلعہ بند شہروں میں رہے گا اس زمین کے رہنے والوں کی وجہ سے۔ ہم اپنے گھروں کو واپس نہیں لوٹیں گے جب تک بنی اسرائیل تقسیم نہ ہو جائیں، ہر ایک اپنی میراث میں۔ اور ہم اب ان میں یردن کے پار سے اور اس سے آگے وراثت نہیں پائیں گے، کیونکہ ہم نے اپنی قرعہ اندازی یردن کے پار مشرق میں حاصل کر لی ہے۔ اور موسیٰ نے ان سے کہا، اگر تم اس بات کے مطابق کرو، اگر تم خداوند کے سامنے جنگ کے لیے اپنے آپ کو مسلح کرو، اور تم میں سے ہر مسلح آدمی خداوند کے سامنے یردن کو عبور کرے گا، جب تک کہ اس کا دشمن اس کے چہرے سے تباہ نہ ہو جائے، اور زمین خداوند کے سامنے مغلوب ہو جائے، اور ان باتوں کے بعد تم واپس لوٹو گے، اور تم خداوند کے سامنے اور اسرائیل سے بے قصور ہو گے، اور یہ زمین خداوند کے سامنے قبضے میں تمہاری ہو گی۔ اگر تم ایسا نہ کرو، تو تم خداوند کے سامنے گناہ کرو گے؛ اور تم اپنا گناہ جان لو گے، جب برائیاں تم کو پکڑ لیں۔ اور تم اپنے لیے اپنے سامان کے لیے شہر تعمیر کرو گے، اور اپنے مویشیوں کے لیے باڑے، اور جو تمہارے منہ سے نکلتا ہے اسے تم کرو گے۔ اور روبن کے بیٹوں اور جد کے بیٹوں نے موسیٰ سے کہا، کہتے ہوئے، آپ کے بندے ویسا ہی کریں گے جیسا ہمارا خداوند حکم دیتا ہے۔ ہمارا سامان، اور ہماری عورتیں، اور ہمارے تمام مویشی جلعاد کے شہروں میں ہوں گے۔ اور تمہارے بچے سب مسلح اور صف بستہ خداوند کے سامنے جنگ میں گزریں گے، جس طرح خداوند کہتا ہے۔ اور موسیٰ نے ان کے لیے الیعزر کاہن کو، اور یشوع بن نون کو، اور اسرائیل کے قبیلوں کے آبائی سرداروں کو مقرر کیا۔ اور موسیٰ نے ان سے کہا، اگر بنی

روبن اور بنی جد تمہارے ساتھ یردن کو پار کریں، ہر ایک مسلح جنگ کے لیے خداوند کے سامنے، اور تم زمین کو اپنے سامنے فتح کر لو، تو تم ان کو جلعاد کی زمین قبضے میں دو گے۔ لیکن اگر وہ مسلح ہو کر تمہارے ساتھ خداوند کے سامنے جنگ میں عبور نہ کریں، تو تم ان کا سامان، اور ان کی عورتیں، اور ان کے مویشی اپنے سے پہلے کنعان کی زمین میں عبور کراؤ گے، اور وہ تمہارے ساتھ کنعان کی زمین میں وراثت پائیں گے۔ اور روبن کے بیٹوں نے اور جد کے بیٹوں نے جواب دیا کہتے ہوئے، جتنا خداوند خادموں سے کہتا ہے، ایسا ہم کریں گے۔ ہم مسلح ہو کر خداوند کے سامنے کنعان کی زمین میں پار کریں گے، اور تم ہمیں یردن کے پار قبضہ دو گے۔ اور موسیٰ نے ان کو دیا، جد کے بیٹوں کو اور روبن کے بیٹوں کو اور منسی کے قبیلے کے آدھے حصے کو یوسف کے بیٹوں میں سے، سیحون کی بادشاہی اموریوں کے بادشاہ کی اور عوج کی بادشاہی باسن کے بادشاہ کی، زمین اور شہروں کو اس کی حدوں کے ساتھ، زمین کے شہر چاروں طرف۔ اور جد کے بیٹوں نے دیبون اور عطاروت اور عروعیر اور سوفر اور یعزیر کو تعمیر کیا اور انہیں بلند کیا اور نمرہ اور بیت ہاران کو، یہ قلعہ بند شہر اور بھیڑوں کے باڑے تھے۔ اور روبن کے بیٹوں نے حسبون اور العالہ اور قریتائم اور بعل معون، جو گھرے ہوئے تھے، اور سبامہ کو تعمیر کیا، اور انہوں نے اپنے ناموں کے مطابق ان شہروں کے نام رکھے جو انہوں نے تعمیر کیے تھے۔ اور مکیر بن منسّی کا بیٹا جلعاد کو گیا، اور اُس نے اُسے لے لیا، اور اموری کو جو اُس میں بستا تھا ہلاک کر دیا اور موسیٰ نے جلعاد ماکیر کو دیا جو منسی کا بیٹا تھا، اور وہ وہاں بسا اور یائیر منسی کا بیٹا گیا، اور اس نے ان کی بستیاں لے لیں، اور اس نے انہیں یائیر کی بستیاں نام دیا۔ اور نبو گیا، اور اس نے قہات اور اس کے دیہات کو لیا، اور اس نے انہیں اپنے نام سے نبوت نام دیا۔

۳۳

اور یہ بنی اسرائیل کے پڑاؤ ہیں، جب وہ ملک مصر سے اپنی طاقت کے ساتھ موسیٰ اور ہارون کے ہاتھ میں نکلے۔ اور موسیٰ نے ان کی روانگیاں اور ان کے پڑاؤ خداوند کے کلام کے ذریعے لکھے، اور یہ ان کے سفر کے پڑاؤ ہیں۔ وہ رامیسیس سے روانہ ہوئے پہلے مہینے میں، پہلے مہینے کے پندرہویں دن کو؛ فسح کے اگلے دن بنی اسرائیل اونچے ہاتھ سے تمام مصریوں کے سامنے نکلے۔ اور مصری دفن کر رہے تھے ان میں سے ان مُردوں کو، سب جن کو خداوند نے مارا تھا، ہر پہلوٹھے کو زمینِ مصر میں؛ اور ان کے دیوتاؤں پر خداوند نے انتقام کیا۔ اور بنی اسرائیل رعمسیس سے روانہ ہو کر سکوت میں خیمہ زن ہوئے۔ اور سُکّوت سے روانہ ہو کر وہ ایتام میں خیمہ زن ہوئے جو بیابان کا ایک حصہ ہے۔ اور وہ ایتام سے روانہ ہوئے اور فم حیروت پر خیمہ زن ہوئے جو بعل صفون کے سامنے ہے، اور وہ مجدول کے سامنے خیمہ زن ہوئے۔ اور وہ ایروتھ کے سامنے سے روانہ ہوئے، اور سمندر کے بیچ میں سے عبور کر کے بیابان میں گئے؛ اور وہ خود بیابان میں سے تین دن کی راہ چلے، اور مارہ میں خیمے لگائے۔ اور وہ مرہ سے روانہ ہوئے، اور ایلم میں آئے؛ اور ایلم میں بارہ چشمے پانی کے، اور ستر درخت کھجور کے، اور انہوں نے وہاں پانی کے پاس خیمے لگائے۔ اور وہ ایلم سے روانہ ہوئے اور بحیرۂ احمر پر خیمہ زن ہوئے۔ اور وہ بحیرۂ احمر سے روانہ ہوئے، اور انہوں نے صحرائے سین میں ڈیرے ڈالے۔ اور وہ صحرائے سین سے روانہ ہوئے، اور رفیدیم میں خیمہ زن ہوئے۔ اور وہ رفیدیم سے روانہ ہوئے اور ایلوس میں خیمے لگائے۔ اور وہ ایلوس سے روانہ ہوئے اور رفیدیم میں خیمے لگائے اور وہاں لوگوں کے پینے کے لیے پانی نہیں تھا اور وہ رفیدیم سے روانہ ہوئے، اور انہوں نے سینا کے بیابان میں ڈیرے ڈالے۔ اور وہ سینا کے بیابان سے روانہ ہوئے، اور خواہشات کی قبروں میں خیمے لگائے۔ اور وہ خواہش کی قبروں سے روانہ ہوئے اور حضیروت میں ڈیرے ڈالے اور وہ اسیروت سے روانہ ہوئے اور رتھاما میں خیمے لگائے اور وہ رتھامہ سے روانہ ہوئے، اور رمون فارص میں خیمہ زن ہوئے۔ اور وہ رمون فارس سے روانہ ہوئے اور لبونہ میں خیمہ

زن ہوئے۔ اور وہ لبونہ سے روانہ ہوئے اور رسان میں خیمے لگائے۔ اور وہ رسہ سے روانہ ہوئے اور مکیلات میں خیمے لگائے۔ اور وہ مکیلتھ سے روانہ ہوئے اور صفر میں خیمے لگائے اور وہ سفر سے روانہ ہوئے اور خرداتھ میں خیمے لگائے۔ اور وہ خرادات سے روانہ ہوئے اور مکیلوت میں خیمے لگائے۔ اور وہ مکیلوت سے روانہ ہوئے اور کتات میں خیمہ زن ہوئے۔ اور انہوں نے کتاعت سے کوچ کیا اور تارت میں خیمے لگائے۔ اور وہ تارح سے روانہ ہوئے، اور متقہ میں خیمہ زن ہوئے۔ اور وہ متھیکا سے روانہ ہوئے، اور سلمونا میں خیمہ زن ہوئے۔ اور وہ سلمونہ سے روانہ ہوئے اور مسیروت میں خیمے لگائے۔ اور وہ مسوروث سے روانہ ہوئے اور بنایاہ میں خیمے لگائے۔ اور وہ بنایاہ سے روانہ ہوئے اور جدجد کے پہاڑ میں خیمے لگائے۔ اور وہ گدجد کے پہاڑ سے روانہ ہوئے اور ایتیباتھا میں خیمہ زن ہوئے۔ اور وہ عتیباتھا سے روانہ ہوئے اور عبرونہ میں خیمے لگائے۔ اور وہ عبرونہ سے روانہ ہوئے، اور عصیون جابر میں خیمہ زن ہوئے۔ اور وہ جسیون جابر سے روانہ ہوئے، اور انہوں نے سین کے بیابان میں خیمے لگائے؛ اور وہ سین کے بیابان سے روانہ ہوئے، اور انہوں نے فاران کے بیابان میں خیمے لگائے؛ یہ قادس ہے۔ اور وہ قادس سے روانہ ہوئے، اور انہوں نے ہور پہاڑ میں خیمے لگائے جو ادوم کی زمین کے قریب ہے۔ اور ہارون کاہن خداوند کے حکم سے اوپر گیا، اور وہاں مر گیا چالیسویں سال میں بنی اسرائیل کے مصر کی زمین سے نکلنے کے، پانچویں مہینے کی پہلی تاریخ کو۔ اور ہارون ایک سو تئیس سال کا تھا، جب وہ ہور پہاڑ میں مر رہا تھا۔ اور کنعانی بادشاہ ارد نے سنا، اور یہ کنعان کی زمین میں رہتا تھا، جب بنی اسرائیل داخل ہو رہے تھے؛ اور وہ ہور پہاڑ سے روانہ ہوئے، اور سلمونا میں خیمہ زن ہوئے۔ اور وہ سلمونا سے روانہ ہوئے اور فینو میں خیمے لگائے۔ اور وہ فینون سے روانہ ہوئے، اور اوبوت میں خیمہ زن ہوئے۔ اور وہ اوبوت سے روانہ ہوئے اور گائی میں خیمے لگائے، جو موآب کی سرحدوں کے پار میں ہے۔ اور وہ جئی سے روانہ ہوئے، اور دیبون جد میں خیمے لگائے۔ اور وہ دیبون جد سے روانہ ہوئے، اور جلمون دبلتائم

میں خیمہ زن ہوئے۔ اور وہ جلمون دبلتھائم سے روانہ ہوئے، اور انہوں نے عباریم کے پہاڑوں پر خیمے لگائے، نبو کے سامنے۔ اور وہ عبارم کے پہاڑوں سے روانہ ہوئے اور موآب کے مغرب میں یردن پر یریحو کے سامنے خیمہ زن ہوئے۔ اور انہوں نے دریائے یردن کے کنارے ایسیموتھ سے لے کر بیلسا تک خیمے لگائے جو موآب کے مغرب میں ہے اور خداوند نے پہلے بات کی موسیٰ سے موآب کے مغرب میں یردن کے کنارے یریحو کے سامنے فرمایا، بنی اسرائیل سے بات کرو، اور تم ان سے کہنا، تم یردن کو عبور کر کے کنعان کی زمین میں جا رہے ہو۔ اور تم تباہ کر دو گے ان سب باشندوں کو جو اس زمین میں تمہارے سامنے رہتے ہیں، اور تم ان کی نگرانی کی جگہیں اکھاڑ دو گے، اور ان کے سب ڈھالے ہوئے بت تم تباہ کر دو گے، اور ان کے سب ستون تم اکھاڑ دو گے۔ اور تم تباہ کر دو گے تمام باشندوں کو جو زمین میں رہتے ہیں، اور تم اس میں رہو گے، کیونکہ میں نے تمہیں ان کی زمین وراثت میں دی ہے۔ اور تم ان کی زمین قرعہ کے ذریعے اپنے قبیلوں کے مطابق وراثت میں پاؤ گے، زیادہ لوگوں کو تم ان کی ملکیت بڑھاؤ گے اور کم لوگوں کو تم ان کی ملکیت گھٹاؤ گے، جس کا نام جہاں نکلے گا وہاں اس کا ہوگا، اپنے آبائی قبیلوں کے مطابق تم وراثت میں پاؤ گے۔ اگر تم ان رہنے والوں کو جو زمین پر ہیں اپنے سامنے سے تباہ نہیں کرو گے، تو جن کو تم ان میں سے چھوڑ دو گے، وہ تمہاری آنکھوں میں کانٹے اور تمہاری پہلوؤں میں تیر ہوں گے، اور وہ اس زمین پر تم سے دشمنی کریں گے جس پر تم بسو گے۔ اور ایسا ہوگا جیسا میں نے ان کے ساتھ کرنے کا فیصلہ کیا تھا، ویسا ہی میں تمہارے ساتھ کروں گا۔

۴۳

اور خداوند نے موسیٰ سے بات کی، کہتے ہوئے، بنی اسرائیل کو حکم دو، اور تم ان سے

کہو گے، تم کنعان کی زمین میں داخل ہو رہے ہو، یہ تمہارے لیے میراث ہوگی، کنعان کی زمین اس کی سرحدوں کے ساتھ۔ اور تمہارے لیے جنوب کی طرف والی سرحد بیابان سین سے ادوم سے ملحق تک ہوگی، اور تمہاری حدیں جنوب کی طرف نمک کے سمندر کے حصے سے مشرق کی طرف سے ہوں گی۔ اور حدیں تمہیں جنوب سے عقربین کی چڑھائی کی طرف گھیریں گی، اور عنّاق سے گزریں گی، اور اس کا اختتام جنوب قادس برنیع کی طرف ہوگا، اور اراد کی بستی میں نکلیں گی، اور اسیمونا سے گزریں گی۔ اور وہ حدود کو گھیرے گا اسیمونا سے مصر کے سیلاب تک، اور اختتام سمندر ہوگا۔ اور سمندر کی حدیں تمہارے لیے ہوں گی، بڑا سمندر حد بنائے گا، یہ تمہارے لیے سمندر کی حدیں ہوں گی۔ اور یہ شمال کی طرف تمہاری حدیں ہوں گی، بڑے سمندر سے تم اپنے لیے پہاڑ تک ناپو گے اور پہاڑ سے پہاڑ کو تم ان کے لیے ناپو گے، حمات میں داخل ہونے والوں کے لیے، اور اس کا اختتام صدد کی حدیں ہوں گی۔ اور حدود دفرونہ سے نکلیں گی، اور اس کا اختتام ارسنائن ہوگا؛ یہ تمہارے لیے شمال کی طرف سے حدود ہوں گی۔ اور حدیں سیفیفامار سے بیلا تک مشرق سے چشموں پر اتریں گی، اور حدیں بیلا سے کنیرت کے سمندر کی پشت پر مشرق سے اتریں گی۔ اور حدیں سیفامار سے بیلا تک مشرق کی طرف چشموں پر اتریں گی، اور حدیں بیلا سے کنیرت کے سمندر کی پشت پر مشرق کی طرف سے اتریں گی۔ اور حدیں یردن پر اتریں گی، اور اختتام نمکین سمندر ہوگا؛ یہ تمہارے لیے زمین ہوگی اور اس کی حدیں چاروں طرف۔ اور موسیٰ نے بنی اسرائیل کو حکم دیا، کہتے ہوئے، یہ وہ زمین ہے جس کو تم قرعہ کے ساتھ وراثت میں پاؤ گے، جس طریقے سے خداوند نے حکم دیا تھا اسے نو قبیلوں کو اور منسی کے قبیلے کے آدھے حصے کو دینے کا۔ کہ بنی روبن کے قبیلے نے، اور بنی جد کے قبیلے نے اپنے آبائی گھرانوں کے مطابق، اور منسی کے آدھے قبیلے نے اپنے قرعے لے لیے۔ دو قبیلوں اور آدھے قبیلے نے اپنے حصے یردن کے پار یریحو کے پاس جنوب سے مشرق کی طرف لیے۔ اور خداوند نے موسیٰ سے بات کی، کہتے

ہوئے، یہ ان مردوں کے نام ہیں جو تمہارے لیے زمین وراثت میں لیں گے :العزار کاہن اور یشوع بن نون۔ اور تم ایک حاکم ہر قبیلے میں سے لو گے تاکہ وہ تمہارے لیے زمین وراثت میں تقسیم کرے اور یہ مردوں کے نام ہیں قبیلہ یہوداہ کے :کالب بیٹا یفنہ کا۔ شمعون کے قبیلے کا، سلمی ایل بیٹا صوری شدی کا۔ قبیلہ بنیامین کا، الداد بیٹا خسلون کا؛ قبیلہ دان کا، حکمران بکیر بیٹا عجلی کا۔ یوسف کے بیٹوں میں سے منسّی کے بیٹوں کے قبیلے کا حاکم، عنی ایل صوفی کا بیٹا۔ افرائیم کے بیٹوں کے قبیلے کا حاکم کموایل، سباتھان کا بیٹا۔ قبیلہ زبولون کا حکمران الیضافان بن فرناک۔ اساکار کے بیٹوں کے قبیلے کا حکمران فلطی ایل عزہ کا بیٹا تھا۔ آشر کے بیٹوں کے قبیلے کا حکمران اخیور بن سلیمی تھا۔ قبیلہ نفتالی کا حکمران فدہیل بیٹا عمی ہود کا۔ خداوند نے انہیں حکم دیا کہ بنی اسرائیل کو زمین کنعان میں تقسیم کریں

۵۳

اور خداوند نے موسیٰ سے موآب کے مغرب میں دریائے یردن کے کنارے یریحو کے سامنے بات کی، کہتے ہوئے، بنی اسرائیل کو حکم دو، اور وہ لاویوں کو اپنی میراث کی ملکیت میں سے شہر رہنے کے لیے دیں گے؛ اور شہروں کے اطراف کے علاقے بھی لاویوں کو دیں گے۔ اور شہر ان کے رہنے کے لیے ہوں گے، اور ان کی چراگاہیں ان کے مویشیوں کے لیے ہوں گی، اور ان کے تمام چوپایوں کے لیے۔ اور شہروں کی ملحقہ زمینیں جو تم لاویوں کو دو گے، شہر کی دیوار سے باہر چاروں طرف دو ہزار ہاتھ ہوں گی۔ اور تم شہر کے باہر مشرق کی طرف والا پہلو دو ہزار ہاتھ ناپو گے، اور جنوب کی طرف والا پہلو دو ہزار ہاتھ، اور سمندر کی طرف والا پہلو دو ہزار ہاتھ، اور شمال کی طرف والا پہلو دو ہزار ہاتھ؛ اور شہر اس کے بیچ میں تمہارے لیے ہوگا، اور شہروں کی حدیں۔ اور تم شہر لاویوں کو دو گے،

پناہ کی جگہوں کے چھ شہر جو تم قاتل کو وہاں بھاگنے کے لیے دو گے، اور ان کے ساتھ بیالیس شہر۔ تم تمام شہر لاویوں کو دو گے، اڑتالیس شہر؛ یہ اور ان کی چراگاہیں۔ اور وہ شہر جو تم دو گے بنی اسرائیل کی ملکیت سے، ان سے جن کے پاس زیادہ ہیں، زیادہ؛ اور ان سے جن کے پاس کم ہیں، کم؛ ہر ایک اپنی میراث کے مطابق جو وہ وراثت میں پائیں گے، شہروں میں سے لاویوں کو دیں گے۔ اور خداوند نے موسیٰ سے بات کی، کہتے ہوئے، بنی اسرائیل سے بات کرو، اور تم ان سے کہو گے، تم یردن کو عبور کر رہے ہو کنعان کی زمین میں۔ اور تم اپنے لیے شہر مقرر کرو گے، پناہ کی جگہیں تمہارے لیے ہوں گی تاکہ قاتل وہاں بھاگ سکے، ہر وہ جس نے کسی روح کو نا ارادی طور پر مارا ہو۔ اور وہ شہر تمہارے لیے پناہ کی جگہیں ہوں گے خون کے بدلہ لینے والے سے، اور قتل کرنے والا نہیں مرے گا جب تک وہ جماعت کے سامنے فیصلے کے لیے کھڑا نہ ہو۔ اور وہ شہر جو تم دو گے، چھ شہر، پناہ کی جگہیں ہوں گی تمہارے لیے۔ تین شہر تم دو گے یردن کے پار، اور تین شہر تم دو گے کنعان کی زمین میں۔ پناہ گاہ ہوگی بنی اسرائیل کے بیٹوں کے لیے، اور آنے والے کے لیے، اور پردیسی کے لیے جو تم میں ہے؛ یہ شہر ہوں گے پناہ گاہ میں، بھاگنے کے لیے وہاں ہر اس کے لیے جس نے روح کو نا ارادی طور پر مارا ہو۔ اگر وہ اسے لوہے کے ہتھیار سے مارے اور وہ مر جائے، تو وہ قاتل ہے؛ وہ قاتل ضرور مار ڈالا جائے۔ اگر کوئی ہاتھ میں پتھر سے، جس سے وہ مر جائے، اسے مارے اور وہ مر جائے، تو وہ قاتل ہے؛ وہ قاتل موت سے مارا جائے۔ اگر کوئی ہاتھ میں لکڑی کا برتن لے کر جس سے وہ مر جائے گا اسے مارے اور وہ مر جائے، تو وہ قاتل ہے؛ وہ قاتل موت سے مارا جائے۔ خون کا قریبی رشتہ دار، یہ قاتل کو مار ڈالے گا؛ جب یہ اس سے ملے تو یہ اسے مار ڈالے گا۔ اگر کوئی دشمنی کے سبب اُس کو دھکا دے، اور اُس پر کوئی چیز گھات سے پھینکے، اور وہ مر جائے، یا غصے کی وجہ سے اپنے ہاتھ سے اُسے مارے، اور وہ مر جائے، تو مارنے والا ضرور مار ڈالا جائے، وہ قاتل ہے؛ قاتل ضرور مار ڈالا جائے؛ خون کا ولی اُس قاتل کو مار ڈالے گا

جب اُس سے ملے۔ اگر لیکن اچانک، نہ دشمنی کے ذریعے دھکا دے اُس کو، یا پھینک دے اُس پر کوئی برتن، نہ گھات سے، یا کسی پتھر سے، جس سے مر جائے گا، نہ جانتے ہوئے، اور گر پڑے اُس پر، اور مر جائے، وہ خود لیکن نہ دشمن اُس کا تھا، اور نہ ڈھونڈتے ہوئے نقصان پہنچانا اُس کو؛ اور فیصلہ کرے گی جماعت درمیان مارنے والے کے اور درمیان خون کے بدلہ لینے والے کے، مطابق اِن فیصلوں کے۔ اور جماعت قاتل کو خون کے بدلہ لینے والے سے چھڑائے گی، اور جماعت اسے اس کی پناہ گاہ کے شہر میں واپس لے جائے گی جہاں وہ بھاگ گیا تھا، اور وہ وہاں رہے گا یہاں تک کہ وہ بڑا کاہن مر جائے جسے انہوں نے مقدس تیل سے مسح کیا تھا۔ اگر لیکن قاتل اُس شہر کی حدوں سے باہر نکل جائے جس میں وہ پناہ کے لیے بھاگا تھا، اور خون کا بدلہ لینے والا اُسے اُس کی پناہ کے شہر کی حدوں سے باہر پا لے، اور خون کا بدلہ لینے والا قاتل کو قتل کر دے، تو وہ قصوروار نہیں ہے۔ کیونکہ پناہ کے شہر میں رہے جب تک کہ بڑا کاہن مر جائے، اور بڑے کاہن کے مرنے کے بعد، قاتل اپنی ملکیت کی زمین کو واپس لوٹے گا۔ اور یہ چیزیں تمہارے لیے فیصلے کا قانون ہوں گی، تمہاری نسلوں میں، تمہاری تمام بستیوں میں ہر ایک جس نے روح کو مارا ہے، گواہوں کے ذریعے تم قاتل کو قتل کرو گے؛ اور ایک گواہ روح کے مرنے کے لیے گواہی نہیں دے گا۔ اور تم اُس قاتل سے جو روح کے بارے میں مجرم ہے مارے جانے کے لیے فدیہ نہیں لو گے، کیونکہ وہ موت سے مار دیا جائے گا۔ تم پناہ کے شہروں سے بھاگنے کے لیے فدیہ نہیں لو گے، زمین پر دوبارہ بسنے کے لیے، جب تک کہ سردار کاہن مر نہ جائے۔ اور تم قتل نہ کرو اُس زمین کو جس میں تم رہتے ہو، کیونکہ یہ خون قتل کرتا ہے زمین کو، اور کفارہ نہیں دیا جائے گا زمین کو اُس خون سے جو بہایا گیا اُس پر، بلکہ اُس کے خون پر جو بہاتا ہے۔ اور تم اُس زمین کو ناپاک نہیں کرو گے جس پر تم رہتے ہو، جس پر میں تم میں سکونت کرتا ہوں؛ کیونکہ میں خداوند ہوں جو بنی اسرائیل کے درمیان سکونت کرتا ہے۔

۶۳

اور قبیلہ بنی جلعاد بن ماکیر بن منسی کے سردار، جو قبیلہ بنی یوسف سے تھے، آئے اور موسیٰ کے سامنے، اور العازر کاہن کے سامنے، اور بنی اسرائیل کے آبائی گھرانوں کے سرداروں کے سامنے بولے، اور کہا، خداوند نے ہمارے آقا کو حکم دیا کہ وراثت کی زمین قرعہ سے بنی اسرائیل کو دے دیں؛ اور خداوند نے آقا کو حکم دیا کہ ہمارے بھائی صلفحاد کی وراثت اس کی بیٹیوں کو دے دیں۔ اور وہ بنی اسرائیل کے قبیلوں میں سے کسی ایک کی عورتیں ہوں گی، اور ان کی میراث ہمارے باپ دادا کی ملکیت سے چھین لی جائے گی، اور اُس قبیلے کی میراث میں شامل کر دی جائے گی جن کی وہ عورتیں بن جائیں گی، اور ہماری میراث کے حصے سے چھین لی جائے گی۔ اگر بنی اسرائیل کی بیٹیوں کی رہائی ہو جائے، تو ان کی میراث اس قبیلے کی میراث میں شامل کر دی جائے گی جن کی وہ بیویاں بن جائیں، اور ہمارے باپ دادا کے قبیلے کی میراث سے ان کی میراث لے لی جائے گی۔ اور موسیٰ نے بنی اسرائیل کو خداوند کے حکم کے ذریعے حکم دیا، کہتے ہوئے، اس طرح بنی یوسف کا قبیلہ کہتا ہے۔ یہ وہ کلام ہے جو خداوند نے صلفحاد کی بیٹیوں کو حکم دیا، کہتے ہوئے، جو ان کے سامنے پسند آئے، وہ عورتیں ہوں، مگر ان کے باپ کے قبیلے سے وہ عورتیں ہوں۔ اور بنی اسرائیل کی میراث ایک قبیلے سے دوسرے قبیلے کو منتقل نہیں ہوگی، کیونکہ بنی اسرائیل میں سے ہر ایک اپنے باپ دادا کے قبیلے کی میراث سے چمٹا رہے گا۔ اور ہر بیٹی جو وراثت کی وارث ہو بنی اسرائیل کے قبیلوں میں سے، اپنے باپ کے خاندان میں سے کسی ایک کی بیوی ہوگی، تاکہ بنی اسرائیل میں سے ہر ایک اپنے باپ کی وراثت کا وارث ہو۔ اور میراث ایک قبیلے سے دوسرے قبیلے کو منتقل نہیں ہوگی، بلکہ بنی اسرائیل میں سے ہر ایک اپنی میراث سے چمٹا رہے گا۔ جس طریقے سے خداوند نے موسیٰ کو حکم دیا، اسی طرح صلفاد کی بیٹیوں

نے کیا۔ اور ترضہ اور حجلہ اور ملکہ اور نوعہ اور محلہ، صلفحاد کی بیٹیاں، اپنے چچا زاد بھائیوں سے، منسی یوسف کے بیٹوں کی قوم میں سے، بیویاں بن گئیں، اور ان کی میراث ان کے باپ کی قوم کے قبیلے پر رہی۔ یہ احکام اور قوانین اور فیصلے ہیں، جو خداوند نے موسیٰ کے ہاتھ میں موآب کے مغرب میں یردن پر یریحو کے سامنے حکم دیے۔

استثنا

۱

یہ وہ باتیں ہیں جو موسیٰ نے تمام اسرائیل سے دریائے یردن کے پار بیابان میں مغرب کی طرف بحیرہ احمر کے قریب فاران، توفل، لوبون، اولون اور دی ذہب کے درمیان کہیں۔ حوریب سے سعیر پہاڑ کی طرف قادس برنیع تک گیارہ دن کا راستہ ہے۔ اور ایسا ہوا چالیسویں سال میں گیارہویں مہینے میں مہینے کے پہلے دن، موسیٰ نے بنی اسرائیل کے تمام بیٹوں سے بات کی، ان تمام باتوں کے مطابق جو خداوند نے اُس کو اُن کے لیے حکم دیا تھا؛ سیحون اموریوں کے بادشاہ کو مارنے کے بعد جو حسبون میں رہتا تھا، اور عوج بسن کے بادشاہ کو جو عستارات میں اور ادرعی میں رہتا تھا، یردن کے پار موآب کی زمین میں، موسیٰ نے اِس شریعت کو واضح کرنا شروع کیا، کہتے ہوئے، خداوند ہمارا خدا ہم سے حورب میں بولا، کہتے ہوئے، تمہارے لیے اِس پہاڑ میں رہنا کافی ہو۔ تم مڑو اور روانہ ہو اور اموریوں کے پہاڑ میں داخل ہو، اور عربہ کے تمام پڑوسیوں کی طرف، پہاڑ میں اور میدان میں، اور جنوب کی طرف، اور کنعانیوں کی زمین کے ساحل پر، اور انٹی لبنان سے بڑے دریا تک، دریائے فرات تک۔ دیکھو، اس نے تمہارے سامنے زمین کو حوالے کر دیا ہے؛

داخل ہو کر اس زمین کو وراثت میں لو، جس کے بارے میں میں نے تمہارے باپ دادا ابراہیم اور اسحاق اور یعقوب سے قسم کھائی تھی، کہ انہیں اور ان کے ساتھ ان کی اولاد کو دوں گا۔ اور میں نے تم سے اُس وقت کہا، یہ کہتے ہوئے کہ میں اکیلا تمہیں برداشت نہیں کر سکوں گا۔ خداوند تمہارے خدا نے تم کو بڑھایا، اور دیکھو تم آج کثرت میں آسمان کے ستاروں کی طرح ہو۔ خداوند، تمہارے باپ دادا کا خدا، تمہیں ہزار گنا بڑھائے جیسے تم ہو، اور تمہیں برکت دے جیسا اس نے تم سے کہا ہے۔ میں اکیلا کیسے برداشت کر سکوں گا تمہاری مشقت اور تمہارا بوجھ اور تمہارے جھگڑے؟ اپنے قبیلوں میں سے حکیم اور ماہر اور سمجھدار مردوں کو اپنے لیے دو، اور میں انہیں تم پر تمہارے سردار مقرر کروں گا۔ اور تم نے مجھے جواب دیا اور کہا، اچھی ہے وہ بات جو تو نے کہی تھی کہ کیا جائے۔ اور میں نے تم میں سے دانشمند اور ماہر اور سمجھدار آدمیوں کو لیا، اور میں نے انہیں تم پر سرداری کرنے کے لیے مقرر کیا ہزاروں کے سردار، اور سینکڑوں کے سردار، اور پچاسوں کے سردار، اور دسوں کے سردار، اور تمہارے قاضیوں کے لیے منشی۔ اور میں نے تمہارے قاضیوں کو اُس وقت حکم دیا، کہتے ہوئے، اپنے بھائیوں کے درمیان سنو، اور انصاف سے فیصلہ کرو آدمی کے درمیان، اور بھائی کے درمیان، اور اُس کے پردیسی کے درمیان۔ تم فیصلے میں کسی کا چہرہ نہیں پہچانو گے، چھوٹے اور بڑے کے ساتھ یکساں فیصلہ کرو گے، تم کسی آدمی کے چہرے سے نہیں ڈرو گے، کیونکہ فیصلہ خدا کا ہے؛ اور جو بات تمہارے لیے مشکل ہو، تم اسے میرے پاس لاؤ گے، اور میں اسے سنوں گا۔ اور میں نے تم کو اُس وقت میں وہ سب باتیں حکم دیں جو تم کرو گے اور حورب سے روانہ ہو کر ہم نے اُس سارے بیابان میں سفر کیا جو بڑا اور خوفناک تھا، جسے تم نے دیکھا، اموری کے پہاڑ کی راہ، جیسا کہ خداوند ہمارے خدا نے ہمیں حکم دیا تھا، اور ہم قادس برنیع تک آئے۔ اور میں نے تم سے کہا، تم اموری کے پہاڑ تک آئے، جو خداوند ہمارا خدا تمہیں دیتا ہے۔ دیکھو، خداوند تمہارے خدا نے تمہارے سامنے تمہیں زمین دے دی ہے؛ اوپر جا کر

وراثت میں لو جس طرح خداوند تمہارے باپ دادا کے خدا نے تم سے کہا؛ نہ ڈرو، اور نہ ہی ہمت ہارو۔ اور تم سب میرے پاس آئے، اور تم نے کہا، ہم اپنے آگے آدمی بھیجیں، اور وہ ہمارے لیے زمین کا جائزہ لیں، اور وہ ہمیں جواب دیں کہ وہ راستہ جس کے ذریعے ہم اس میں چڑھیں گے، اور وہ شہر جن میں ہم داخل ہوں گے۔ اور یہ بات مجھے پسند آئی، اور میں نے تم میں سے بارہ آدمی لیے، ہر قبیلے سے ایک آدمی۔ اور مڑ کر وہ پہاڑ پر چڑھ گئے، اور وہ انگور کے خوشے کی گھاٹی تک آئے، اور انہوں نے اس کی جاسوسی کی۔ اور انہوں نے اپنے ہاتھوں میں زمین کا پھل لیا اور تمہارے پاس لائے اور کہنے لگے، اچھی ہے وہ زمین جو خداوند ہمارا خدا ہمیں دیتا ہے۔ اور تم اوپر جانے کے لیے راضی نہیں ہوئے، بلکہ تم نے خداوند ہمارے خدا کے کلام کی نافرمانی کی۔ اور تم اپنے خیموں میں بڑبڑاتے رہے، اور تم نے کہا، کیونکہ خداوند ہم سے نفرت کرتا ہے، اُس نے ہمیں مصر کی زمین سے نکالا تاکہ ہمیں اموریوں کے ہاتھوں میں دے دے، تاکہ ہمیں بالکل تباہ کر دے۔ ہم کہاں اوپر جا رہے ہیں؟ تمہارے بھائیوں نے تمہارے دل کو پھیر دیا، یہ کہتے ہوئے کہ ایک قوم بڑی اور بہت زیادہ اور ہم سے زیادہ طاقتور ہے، اور شہر بڑے اور آسمان تک فصیل بند ہیں؛ بلکہ ہم نے دیووں کے بیٹوں کو بھی وہاں دیکھا ہے۔ اور میں نے تم سے کہا، خوفزدہ نہ ہو، اور نہ ہی ان سے ڈرو۔ خداوند تمہارا خدا جو تمہارے آگے چلتا ہے، وہ خود تمہارے ساتھ ان کے خلاف لڑے گا، ان سب کے مطابق جو اس نے تمہارے لیے مصر کی زمین میں کیا، اور اس بیابان میں جسے تم نے دیکھا، اموریوں کے پہاڑ کے راستے میں؛ جیسے خداوند تمہارے خدا نے تمہیں سنبھالا، جیسے کوئی آدمی اپنے بیٹے کو سنبھالتا ہے، پورے راستے میں جس پر تم چلے یہاں تک کہ تم اس جگہ پر پہنچے۔ اور اس بات میں تم نے خداوند ہمارے خدا پر بھروسہ نہیں کیا، جو تم سے پہلے راستے میں چلتا ہے تاکہ تمہارے لیے جگہ چنے، رات کو آگ میں تمہاری رہنمائی کرتے ہوئے، تمہیں وہ راستہ دکھاتے ہوئے جس پر تم چلو، اور دن کو بادل میں۔ اور خداوند نے تمہارے الفاظ کی آواز سنی، اور غصے میں آ کر قسم

کھائی، کہتے ہوئے، اگر ان مردوں میں سے کوئی اس اچھی زمین کو دیکھے گا جس کی میں نے ان کے باپ دادا سے قسم کھائی تھی، سوائے کالب بن یفنہ کے، یہ اسے دیکھے گا، اور اسے میں وہ زمین دوں گا جس پر اس نے قدم رکھا، اور اس کے بیٹوں کو، اس وجہ سے کہ وہ خداوند کی طرف لگا رہا۔ اور خداوند مجھ پر تمہاری وجہ سے غصہ ہوا، کہتے ہوئے، تو بھی وہاں ہرگز داخل نہیں ہوگا۔ یشوع بن نون جو تیرے ساتھ کھڑا ہے، وہ وہاں داخل ہوگا؛ اسے مضبوط کر، کیونکہ وہ اسے اسرائیل کو میراث میں دے گا۔ اور ہر جوان بچہ جو آج اچھا یا برا نہیں جانتا، یہ وہاں داخل ہوں گے، اور میں ان کو یہ دوں گا، اور وہ اس کے وارث ہوں گے۔ اور تم مڑ کر بیابان میں ڈیرے لگائے، سرخ سمندر کی راہ پر۔ اور تم نے جواب دیا اور کہا، ہم نے خداوند ہمارے خدا کے سامنے گناہ کیا ہے؛ ہم اوپر جا کر لڑیں گے ان تمام باتوں کے مطابق جو خداوند ہمارے خدا نے ہمیں حکم دیا؛ اور ہر ایک اپنے جنگی ہتھیار اٹھا کر اور اکٹھے ہو کر تم پہاڑ پر چڑھے۔ اور خداوند نے مجھ سے کہا، تم ان سے کہو، تم اوپر نہیں جاؤ گے اور نہ ہی تم جنگ کرو گے، کیونکہ میں تمہارے ساتھ نہیں ہوں، اور تم اپنے دشمنوں کے سامنے کچلے نہیں جاؤ گے۔ اور میں نے تم سے بات کی، اور تم نے میری نہیں سنی، اور تم نے خداوند کے کلام کی خلاف ورزی کی، اور زبردستی راستہ بناتے ہوئے تم پہاڑ پر چڑھ گئے۔ اور اموری جو اُس پہاڑ میں رہتا تھا تمہارے مقابلے کو نکلا، اور تمہارا پیچھا کیا جیسے شہد کی مکھیاں کرتی ہیں، اور تمہیں زخمی کیا سعیر سے حرما تک۔ اور بیٹھ کر تم خداوند ہمارے خدا کے سامنے روتے رہے، اور خداوند نے تمہاری آواز نہیں سنی، اور نہ ہی تم پر توجہ دی۔ اور تم قادس میں بہت دن ٹھہرے رہے، جتنے دن تم کبھی ٹھہرے رہے۔

۲

اور مڑ کر ہم بیابان کی طرف روانہ ہوئے، بحیرۂ احمر کا راستہ، جس طریقے سے خداوند نے مجھ سے کہا تھا، اور ہم نے کوہِ سعیر کے گرد بہت دنوں تک طواف کیا۔ اور خداوند نے مجھ سے کہا، تمہارے لیے کافی ہو اس پہاڑ کو گھومنا، پس تم شمال کی طرف مڑو، اور لوگوں کو حکم دو، کہتے ہوئے، تم اپنے بھائیوں عیسو کے بیٹوں کی حدوں میں سے گزرتے ہو، جو سعیر میں رہتے ہیں، اور وہ تم سے ڈریں گے، اور وہ تم سے بہت خوف کریں گے۔ تم ان کے ساتھ جنگ میں مت شامل ہونا، کیونکہ میں تمہیں ان کی زمین سے ایک قدم بھر بھی نہیں دوں گا، اس لیے کہ میں نے عیسو کے بیٹوں کو میراث میں کوہ سعیر دے دیا ہے۔ چاندی کے عوض کھانا ان سے خریدو اور کھاؤ گے، اور پانی ناپ کے ساتھ ان سے چاندی کے عوض لو گے اور پیو گے۔ کیونکہ خداوند ہمارے خدا نے تجھے تیرے ہاتھوں کے ہر کام میں برکت دی۔ جان لو کہ تم نے اُس بڑے اور خوفناک بیابان میں سے کیسے گزرے۔ دیکھو چالیس سال خداوند تیرا خدا تیرے ساتھ رہا۔ تو نے کسی چیز کی کمی نہیں پائی۔ اور ہم اپنے بھائیوں عیسو کے بیٹوں کے پاس سے گزرے جو سعیر میں رہتے تھے، عرابہ کی راہ کے پاس سے ایلون سے اور عصیون جابر سے؛ اور واپس مڑ کر ہم موآب کے بیابان کی راہ سے گزرے۔ اور خداوند نے مجھ سے کہا، موآبیوں سے دشمنی نہ کرو، اور ان سے جنگ میں نہ پڑو؛ کیونکہ میں ان کی زمین سے تمہیں میراث میں نہیں دوں گا، کیونکہ لوط کے بیٹوں کو میں نے عروعیر وراثت میں دیا ہے۔ اومیم پہلے اس پر بستے تھے، ایک قوم بڑی اور بہت اور طاقتور، جیسے عناقیم۔ یہ بھی رفائیم شمار کیے جائیں گے جیسے عناقیم، اور موآبی ان کو عیمیم کہتے ہیں۔ اور سعیر میں حوری پہلے رہتے تھے، اور عیسو کے بیٹوں نے انہیں تباہ کیا، اور انہیں اپنے سامنے سے مٹا دیا۔ اور وہ ان کی جگہ آباد ہوئے، جس طرح اسرائیل نے اپنی میراث کی زمین میں کیا، جو خداوند نے ان کو دی تھی۔ اب اس لیے اٹھو اور روانہ ہو جاؤ تم، اور وادی زارد سے گزرو۔ اور وہ دن جو ہم نے قادس برنیع سے سفر کیا جب تک ہم وادی زارد کو عبور کر گئے، اڑتیس سال تھے، جب تک تمام

نسل جنگجو مردوں کی خیمہ گاہ سے مرتے ہوئے ختم ہو گئی، جیسا کہ خداوند خدا نے ان کو قسم کھائی تھی۔ اور خدا کا ہاتھ ان پر تھا کہ انہیں لشکرگاہ کے بیچ سے بالکل تباہ کرے یہاں تک کہ وہ ہلاک ہو گئے۔ اور ایسا ہوا جب سب آدمی جو جنگجو تھے مرتے ہوئے لوگوں کے بیچ سے گر گئے، اور خداوند نے مجھ سے بات کی، کہتے ہوئے، تم آج موآب کی سرحدوں سے عروعیر کو گزر جاؤ گے، اور تم بنی عمون کے قریب آؤ گے؛ ان سے دشمنی نہ کرنا، اور نہ ہی ان سے جنگ میں شامل ہونا؛ کیونکہ میں بنی عمون کی زمین سے تمہیں میراث میں نہیں دوں گا، کیونکہ میں نے اسے بنی لوط کو میراث میں دیا ہے۔ رفائیوں کی زمین شمار کی جائے گی، اور کیونکہ اس پر رفائی پہلے بستے تھے اور عمونی ان کو زمزمیم کہتے ہیں۔ قوم عظیم اور بہت اور تم سے زیادہ طاقتور، جیسے عناقیم بھی تھے، اور خداوند نے ان کو ان کے سامنے سے ہلاک کر دیا، اور انہوں نے قبضہ کر لیا اور ان کی جگہ آباد ہو گئے، آج کے دن تک۔ جیسا کہ انہوں نے عیسو کے بیٹوں کے لیے کیا جو سعیر میں رہتے تھے، جس طریقے سے انہوں نے حوریوں کو ان کے سامنے سے تباہ کیا، اور انہوں نے ان پر قبضہ کیا، اور وہ ان کی جگہ آباد ہوئے آج کے دن تک۔ اور حوائی جو اشدود میں غزہ تک بستے تھے، اور کپادوکی جو کپادوکیہ سے نکلے تھے، انہوں نے ان کو تباہ کیا، اور ان کی جگہ بسائے گئے۔ اب اس لیے اٹھو اور روانہ ہو جاؤ، اور تم گھاٹی ارنون سے گزر جاؤ؛ دیکھو میں نے تیرے ہاتھوں میں دے دیا ہے سیحون بادشاہ حسبون اموری کو اور اس کی زمین کو؛ وراثت میں لینا شروع کرو؛ اسی دن اس سے جنگ کرو۔ شروع کرو دینا تمہارا لرزنا اور تمہارا خوف تمام قوموں کے چہرے پر جو آسمان کے نیچے ہیں، جو تمہارا نام سن کر پریشان ہو جائیں گی اور تمہارے چہرے سے دردِ زہ رکھیں گی اور میں نے قدیموت کے بیابان سے سیحون بادشاہ حسبون کی طرف سفیر بھیجے امن کے الفاظ کے ساتھ، یہ کہتے ہوئے، میں تیری زمین میں سے گزر جاؤں گا؛ راستے میں چلوں گا، نہ دائیں مڑوں گا اور نہ بائیں۔ کھانا چاندی کے بدلے تم مجھے فروخت کرو گے، اور میں

کھاؤں گا؛ اور پانی چاندی کے بدلے تم مجھے فروخت کرو گے، اور میں پیوں گا؛ سوائے اس کے کہ میں پاؤں سے گزر جاؤں گا؛ جیسا کہ عیسو کے بیٹوں نے میرے ساتھ کیا جو سعیر میں رہتے ہیں، اور موآبیوں نے جو عروعیر میں رہتے ہیں؛ یہاں تک کہ میں یردن کو پار کر کے اُس زمین میں جاؤں، جو خداوند ہمارا خدا ہمیں دیتا ہے۔ اور سیحون حسبون کا بادشاہ راضی نہیں ہوا کہ ہم کو اپنے میں سے گزرنے دے، کیونکہ خداوند ہمارے خدا نے اس کی روح کو سخت کیا، اور اس کے دل کو مضبوط کیا، تاکہ وہ تیرے ہاتھوں میں سونپا جائے جیسا کہ آج کے دن میں۔ اور خداوند نے مجھ سے کہا، دیکھو میں نے تمہارے سامنے سیحون بادشاہِ حسبون اموری کو اور اس کی زمین کو حوالے کرنا شروع کر دیا ہے، اور تم اس کی زمین کو وراثت میں لینا شروع کرو اور سیحون حسبون کا بادشاہ ہم سے ملاقات کے لیے نکلا، وہ خود اور اس کے سب لوگ، جنگ کے لیے یہص میں۔ اور ہمارے خداوند خدا نے اسے ہمارے سامنے حوالے کر دیا، اور ہم نے اسے اور اس کے بیٹوں کو اور اس کی تمام قوم کو مارا۔ اور ہم نے اُس وقت میں اُس کے سب شہروں پر قبضہ کیا، اور ہم نے ہر اگلے شہر کو بالکل تباہ کیا، اور ان کی عورتوں اور ان کے بچوں کو؛ ہم نے کوئی زندہ بچنے والا نہیں چھوڑا۔ سوائے مویشیوں کے ہم نے لوٹا، اور شہروں کی لوٹ ہم نے لی عروعیر سے، جو ندی ارنون کے کنارے پر ہے، اور وہ شہر جو وادی میں ہے، اور جلعاد کے پہاڑ تک، کوئی شہر نہیں ہوا جو ہم سے بچا۔ خداوند ہمارے خدا نے سب کو ہمارے ہاتھوں میں حوالے کر دیا۔ سوائے اس کے کہ ہم بنی عمون کے قریب نہیں گئے، نہ دریائے یبوق سے ملحق تمام علاقوں میں، اور نہ ان شہروں میں جو پہاڑی علاقے میں ہیں، جیسا کہ خداوند ہمارے خدا نے ہمیں حکم دیا تھا

۳

اور مڑ کر ہم بسن کی طرف جانے والے راستے پر چڑھے، اور بسن کا بادشاہ عوج ہم سے ملاقات کے لیے نکلا، وہ خود اور اس کے سب لوگ جنگ کے لیے ادرعی میں اور خداوند نے مجھ سے کہا، تو اس سے نہ ڈر، کیونکہ میں نے اسے تیرے ہاتھوں میں دے دیا ہے، اور اس کے سب لوگوں کو، اور اس کی ساری زمین کو؛ اور تو اس کے ساتھ ویسا ہی کرے گا، جیسا تو نے سیحون اموریوں کے بادشاہ کے ساتھ کیا، جو حسبون میں رہتا تھا۔ اور ہمارے خداوند خدا نے اسے ہمارے ہاتھوں میں حوالے کیا، اور عوج بادشاہِ بسن کو، اور اس کے تمام لوگوں کو؛ اور ہم نے اسے مارا، یہاں تک کہ اس کی کوئی نسل نہ چھوڑی۔ اور ہم نے اُس کے تمام شہروں پر اُس وقت قبضہ کر لیا، کوئی شہر نہیں تھا جو ہم نے اُن سے نہ لیا ہو، ساٹھ شہر، ارجوب کے تمام گرد و نواح کے علاقے بادشاہ عوج کے باسان میں، تمام شہر قلعہ بند تھے، اونچی دیواریں، دروازے اور کنڈے، سوائے فرزیوں کے شہروں کے جو بہت زیادہ تھے۔ ہم نے مکمل طور پر تباہ کر دیا، جیسا کہ ہم نے سیحون بادشاہ حسبون کے ساتھ کیا، اور ہم نے ہر شہر کو یکے بعد دیگرے مکمل طور پر تباہ کر دیا، اور عورتوں کو، اور بچوں کو، اور تمام مویشیوں کو؛ اور شہروں کا مال غنیمت ہم نے اپنے لیے لوٹ لیا۔ اور ہم نے اُس وقت میں وہ زمین لی دو بادشاہوں کے ہاتھوں سے اموریوں کے، جو تھے پار یردن کے، ندی ارنون سے اور حرمون تک۔ صیدائی حرمون کو سنیور بلاتے ہیں، اور اموری نے اُس کو سنیر بلایا۔ سب شہر میسور کے، اور سارا جلعاد، اور سارا باسان الخا اور ادرعی تک، شہر بادشاہی کے عوج کے باسان میں۔ کیونکہ سوائے عوج بادشاہ باسان کے رفائیوں میں سے چھوڑا گیا۔ دیکھو، اُس کا بستر لوہے کا بستر، دیکھو یہ قلعہ میں بیٹوں کے عمون کے، اُس کی لمبائی نو ہاتھ، اور اُس کی چوڑائی چار ہاتھ آدمی کے ہاتھ میں۔ اور ہم نے وہ زمین اُس وقت میں عروعیر سے وراثت میں لی، جو ندی ارنون کے کنارے پر ہے، اور جلعاد کے پہاڑ کا آدھا حصہ، اور اُس کے شہر میں نے روبن اور جد کو دیے۔ اور جلعاد کا بقیہ حصہ، اور عوج کی باسان کی ساری بادشاہی، میں نے منسی کے قبیلے کے آدھے

حصے کو دی، اور ارجوب کا سارا گردونواح، وہ سارا باسان؛ رفائیوں کی زمین شمار کیا جائے گا۔ اور یائیر بن منسّی نے سارا علاقہ ارجوب کا جرجاسی اور معکاتی کی سرحدوں تک لے لیا، اور اس نے انہیں اپنے نام پر باسن کو حووت یائیر نام دیا آج کے دن تک۔ اور میں نے ماخیر کو جلعاد دیا اور روبن کو اور جد کو میں نے جلعاد سے ندی ارنون تک دیا ہے، ندی کا درمیان حد ہے، اور یبوق تک، یہ ندی بنی عمون کی حد ہے۔ اور عربہ اور یردن حد ہے کنریت سے، اور عربہ کے سمندر تک، نمک کے سمندر تک، اسدوت فسجہ کے نیچے مشرق کی طرف۔ اور میں نے تم کو اُس وقت حکم دیا تھا، کہتے ہوئے، خداوند تمہارے خدا نے تم کو یہ زمین میراث میں دی ہے؛ ہتھیار بند ہو کر اپنے بھائیوں بنی اسرائیل کے آگے آگے چلو، ہر طاقتور شخص۔ سوائے تمہاری عورتیں اور تمہارے بچے اور تمہارے مویشی، میں جانتا ہوں کہ تمہارے پاس بہت مویشی ہیں، وہ تمہارے شہروں میں رہیں جو میں نے تمہیں دیے ہیں، جب تک خداوند تمہارا خدا تمہارے بھائیوں کو آرام نہ دے، جیسے تمہیں بھی، اور یہ بھی اس زمین کی میراث لیں جو خداوند ہمارا خدا دریائے یردن کے پار ان کو دیتا ہے؛ اور تم میں سے ہر ایک اپنی میراث کو لوٹ جائے گا جو میں نے تمہیں دی ہے۔ اور میں نے اُس وقت یشوع کو حکم دیا، کہتے ہوئے، تمہاری آنکھوں نے وہ سب کچھ دیکھا ہے جو خداوند ہمارے خدا نے اِن دونوں بادشاہوں کے ساتھ کیا؛ اِسی طرح خداوند ہمارا خدا اُن تمام بادشاہتوں کے ساتھ کرے گا جن کی طرف تم وہاں عبور کر رہے ہو۔ تم ان سے نہیں ڈرو گے، کیونکہ خداوند ہمارا خدا خود تمہاری خاطر لڑے گا۔ اور میں نے اُس وقت خداوند سے التجا کی، کہتے ہوئے، اے خداوند خدا، تو نے اپنے خادم کو اپنی طاقت اور اپنی قوت اور طاقتور ہاتھ اور بلند بازو دکھانا شروع کیا؛ کیونکہ آسمان میں یا زمین پر کون سا خدا ہے جو ویسا کرے گا جیسا تو نے کیا، اور تیری طاقت کے مطابق؟ عبور کر کے اس لیے میں اس اچھی زمین کو دیکھوں گا جو یردن کے پار ہے، اس اچھے پہاڑ کو اور انتی لبنان کو اور خداوند نے تمہاری وجہ سے مجھے نظر انداز کیا، اور میری

نہیں سنی؛ اور خداوند نے مجھ سے کہا، تیرے لیے کافی ہو، تو اب اس بات کو مزید نہ بول۔ تراشیدہ پہاڑ کی چوٹی پر چڑھ جاؤ، اور اپنی آنکھوں سے سمندر اور شمال اور جنوب اور مشرق کی طرف دیکھو، اور اپنی آنکھوں سے دیکھ لو، کیونکہ تم اس یردن کو عبور نہیں کرو گے۔ اور یشوع کو حکم دو اور اسے مضبوط کرو اور اسے حوصلہ دو، کیونکہ وہ اس قوم کے آگے پار کرے گا، اور وہ انہیں وہ ساری زمین وراثت میں دے گا جو تم نے دیکھی ہے۔ اور ہم وادی میں بیٹھے تھے فوغور کے گھر کے قریب۔

۴

اور اب اے اسرائیل ان احکام اور فیصلوں کو سنو، جو میں تمہیں آج کرنے کے لیے سکھاتا ہوں، تاکہ تم جیتے رہو اور بڑھو، اور داخل ہو کر اس زمین کو وراثت میں لو جو خداوند تمہارے باپ دادا کا خدا تمہیں دیتا ہے۔ تم اُس کلام میں اضافہ نہیں کرو گے جو میں تمہیں حکم دیتا ہوں، اور نہ تم اُس سے کچھ کم کرو گے؛ خداوند ہمارے خدا کے احکام کی حفاظت کرو، جتنے میں آج تمہیں حکم دیتا ہوں۔ تمہاری آنکھوں نے وہ سب کچھ دیکھا ہے جو خداوند ہمارے خدا نے بعل فغور کو کیا، کیونکہ ہر آدمی جو بعل فغور کے پیچھے گیا، خداوند تمہارے خدا نے اسے تم میں سے تباہ کر دیا۔ لیکن تم جو اپنے خداوند خدا سے چمٹے رہے ہو، تم سب آج تک زندہ ہو۔ دیکھو، میں نے تمہیں احکام اور فیصلے دکھائے ہیں جیسا خداوند نے مجھے حکم دیا تھا، کہ اس زمین میں ایسا کرو جس میں تم وہاں داخل ہو رہے ہو اسے وراثت میں لینے کے لیے۔ اور تم محفوظ رکھو گے اور تم کرو گے، کیونکہ یہ تمہاری حکمت اور تمہاری سمجھ ہے سب قوموں کے سامنے، جتنی بھی ان سب احکام کو سنیں گی، اور وہ کہیں گے، دیکھو، ایک حکیم اور دانشمند قوم، یہ بڑی قوم۔ کیونکہ کون سی عظیم قوم ہے جس کے پاس خدا اتنا قریب ہو جیسا خداوند ہمارا

خدا ہے ہر اس موقع پر جب ہم اسے پکاریں اور کون سی قوم عظیم ہے جس کے پاس احکام اور منصفانہ فیصلے ہیں اس تمام شریعت کے مطابق جو میں آج تمہارے سامنے دیتا ہوں؟ اپنے آپ پر توجہ دو، اور اپنی روح کی بہت زیادہ حفاظت کرو؛ ان تمام باتوں کو مت بھولو جو تمہاری آنکھوں نے دیکھی ہیں، اور وہ تمہارے دل سے تمہاری زندگی کے تمام دنوں میں جدا نہ ہوں؛ اور تم اپنے بیٹوں کو اور اپنے بیٹوں کے بیٹوں کو سکھاؤ گے، اُس دن کے بارے میں جب تم خداوند ہمارے خدا کے سامنے حوریب میں جماعت کے دن کھڑے تھے؛ جب خداوند نے مجھ سے کہا، لوگوں کو میرے پاس جمع کرو، اور وہ میری باتیں سنیں، تاکہ وہ سیکھیں کہ مجھ سے ڈریں ان تمام دنوں میں جو وہ زمین پر زندہ رہیں، اور وہ اپنے بیٹوں کو سکھائیں گے۔ اور تم قریب آئے اور تم پہاڑ کے پاس کھڑے ہوئے، اور پہاڑ آگ سے آسمان تک جل رہا تھا، اندھیرا، تاریکی، طوفان۔ اور خداوند نے تم سے آگ کے بیچ میں سے بات کی، الفاظ کی آواز جو تم نے سنی؛ اور تم نے کوئی شبیہ نہیں دیکھی، بلکہ صرف آواز؛ اور اس نے تم کو اپنا عہد بتایا، جس کو کرنے کا اس نے تم کو حکم دیا، دس کلمات، اور اس نے انہیں دو پتھر کی تختیوں پر لکھا۔ اور خداوند نے مجھے اُس وقت حکم دیا کہ تمہیں احکام اور فیصلے سکھاؤں، تاکہ تم اُنہیں اُس زمین پر کرو جس میں تم وہاں داخل ہو رہے ہو اُسے وراثت میں لینے کے لیے۔ اور تم اپنی جانوں کو بہت زیادہ محفوظ رکھو گے، کیونکہ تم نے کوئی شبیہ نہیں دیکھی اُس دن میں جس میں خداوند نے تم سے حوریب میں پہاڑ پر آگ کے بیچ سے بات کی۔ تم بے قانونی نہ کرو اور اپنے لیے کوئی تراشی ہوئی مورت نہ بناؤ، کوئی بھی صورت یا مورت مرد کی یا عورت کی، مورت کسی بھی جانور کی جو زمین پر موجود ہیں، مورت کسی بھی پر والے پرندے کی جو آسمان کے نیچے اڑتا ہے، مورت کسی بھی رینگنے والی چیز کی جو زمین پر رینگتی ہے، مورت کسی بھی مچھلی کی، جتنی پانیوں میں زمین کے نیچے ہیں۔ اور نہ آسمان کی طرف دیکھ کر اور سورج اور چاند اور ستاروں اور آسمان کی ساری کائنات کو

دیکھ کر، گمراہ ہو کر تو ان کو سجدہ کرے اور ان کی عبادت کرے، جن کو خداوند تیرے خدا نے آسمان کے نیچے کی تمام قوموں کے لیے مقرر کیا ہے۔ لیکن خدا نے تم کو لیا اور تم کو مصر کی زمین سے، لوہے کی بھٹی سے، مصر سے نکالا، تاکہ اس کے لیے میراث کی قوم ہو، جیسا کہ آج کے دن ہے۔ اور خداوند خدا مجھ پر غصہ ہوا تمہاری کہی جانے والی باتوں کے بارے میں، اور قسم کھائی تاکہ میں اس یردن کو عبور نہ کروں، اور تاکہ میں اس زمین میں داخل نہ ہوں، جو خداوند تمہارا خدا تم کو میراث میں دیتا ہے۔ میں اس زمین میں مر رہا ہوں، اور اس یردن کو پار نہیں کروں گا؛ لیکن تم پار کرو گے، اور اس اچھی زمین کو وراثت میں پاؤ گے۔ اپنے آپ کو خبردار رکھو، تم خداوند ہمارے خدا کے عہد کو نہ بھولو جو اس نے تمہارے ساتھ باندھا، اور تم بےشریعتی نہ کرو، اور تم اپنے لیے کندہ شدہ مورت نہ بناؤ ان سب چیزوں کی جو خداوند تمہارے خدا نے تمہیں حکم دیا۔ کیونکہ خداوند تیرا خدا بھسم کرنے والی آگ ہے، غیور خدا ہے۔ اگر تم بیٹے پیدا کرو اور تمہارے بیٹوں کے بیٹے، اور زمین پر لمبا عرصہ رہو، اور بےشریعتی کرو، اور ہر چیز کی تراشی ہوئی مورت بناؤ، اور خداوند تمہارے خدا کے سامنے برائی کرو اُسے غصہ دلانے کے لیے، میں آج تم پر آسمان اور زمین کو گواہ بناتا ہوں، کہ تم اُس زمین سے تباہی کے ساتھ تباہ ہو جاؤ گے، جس میں تم دریائے یردن کو عبور کر رہے ہو وہاں وراثت میں لینے کے لیے؛ تم اُس پر لمبے دن نہیں رہو گے، بلکہ تم بالکل تباہ کر دیے جاؤ گے۔ اور خداوند تم کو تمام قوموں میں منتشر کرے گا، اور تم تعداد میں تھوڑے رہ جاؤ گے ان تمام قوموں میں جن میں خداوند تم کو وہاں لے جائے گا۔ اور تم وہاں دوسرے معبودوں کی عبادت کرو گے جو انسانوں کے ہاتھوں کے کام ہیں، لکڑیوں اور پتھروں کو، جو نہ دیکھیں گے، اور نہ سنیں گے، اور نہ کھائیں گے، اور نہ سونگھیں گے۔ اور تم وہاں خداوند اپنے خدا کو تلاش کرو گے، اور تم اسے پاؤ گے جب تم اسے اپنے سارے دل سے اور اپنی ساری روح سے اپنی مصیبت میں ڈھونڈو گے۔ اور یہ سب باتیں تمہیں آخری دنوں میں

پائیں گی، اور تم خداوند اپنے خدا کی طرف لوٹو گے، اور تم اس کی آواز سنو گے۔ کیونکہ خداوند تمہارا خدا رحم کرنے والا خدا ہے۔ وہ تمہیں نہیں چھوڑے گا، اور نہ ہی وہ تمہیں تباہ کرے گا۔ وہ تمہارے باپ دادا کے عہد کو نہیں بھولے گا، جس کی قسم اس نے ان سے کھائی تھی۔ پوچھو ان سابقہ دنوں کو جو تم سے پہلے ہوئے اُس دن سے جس میں خدا نے انسان کو زمین پر پیدا کیا، اور آسمان کے ایک کنارے سے آسمان کے دوسرے کنارے تک، کیا یہ عظیم بات کے مطابق ہوا ہے، کیا ایسا سنا گیا ہے؛ کیا کسی قوم نے زندہ خدا کی آواز آگ کے بیچ سے بولتے ہوئے سنی ہے، جس طرح تم نے سنا اور زندہ رہے؛ کیا خدا نے کوشش کی داخل ہو کر اپنے لیے ایک قوم کو قوم کے بیچ سے لینے کی آزمائش میں، اور نشانوں میں، اور عجائبات میں، اور جنگ میں، اور طاقتور ہاتھ میں، اور بلند بازو میں، اور عظیم رویاؤں میں، ان سب کے مطابق جو خداوند ہمارے خدا نے مصر میں تمہارے سامنے دیکھتے ہوئے کیا؛ تاکہ تم جان لو کہ خداوند تمہارا خدا یہی خدا ہے، اور اس کے سوا کوئی اور نہیں ہے۔ آسمان سے اُس کی آواز سنائی دی تاکہ تجھے تعلیم دے، اور زمین پر اُس نے تجھے اپنی بڑی آگ دکھائی، اور تُو نے اُس کے کلمات آگ کے بیچ سے سنے۔ اس لیے کہ اُس نے تمہارے باپ دادا سے محبت کی، اور اُس نے اُن کے بعد اُن کی نسل یعنی تم کو چنا، اور وہ خود اپنی بڑی طاقت سے تم کو مصر سے باہر لایا، تاکہ بڑی اور تم سے زیادہ طاقتور قوموں کو تمہارے سامنے سے بالکل تباہ کرے، تاکہ تم کو اندر لائے اور تم کو اُن کی زمین وراثت میں دے، جیسا کہ آج ہے۔ اور تو آج جان لے گا، اور اپنے ذہن سے لوٹ آئے گا، کہ خداوند تیرا خدا یہی خدا ہے آسمان میں اوپر اور زمین پر نیچے، اور نہیں ہے کوئی اور سوائے اس کے۔ اور اُس کے حکموں کو محفوظ رکھو، اور اُس کے قوانین کو، جتنے میں تم کو آج حکم دیتا ہوں، تاکہ تمہارے ساتھ بھلائی ہو اور تمہارے بیٹوں کے ساتھ تمہارے بعد، تاکہ تم لمبی عمر والے بنو اُس زمین پر، جو خداوند تمہارا خدا تم کو دیتا ہے تمام دنوں کے لیے۔ پھر موسیٰ نے تین شہر الگ کیے یردن کے پار سورج کے مشرق

کی طرف سے، تاکہ وہاں قاتل بھاگ جائے جو اپنے پڑوسی کو بغیر جانے قتل کر دے، اور یہ شخص اس سے کل سے پہلے اور پرسوں سے نفرت نہ کرتا ہو، اور وہ ان شہروں میں سے کسی ایک میں پناہ لے گا، اور زندہ رہے گا؛ بصور بیابان میں میدانی زمین میں روبن کے لیے، اور راموت جلعاد میں جد کے لیے، اور جولان باسان میں منسی کے لیے۔ یہ وہ شریعت ہے جو موسیٰ نے بنی اسرائیل کے بیٹوں کے سامنے رکھی۔ یہ گواہیاں، اور احکام، اور فیصلے، جتنے موسیٰ نے بنی اسرائیل سے کہے، ان کے مصر کی زمین سے نکلنے کے بعد، دریائے یردن کے پار، وادی میں، بیت فغور کے قریب، سیحون اموریوں کے بادشاہ کی زمین میں، جو حسبون میں رہتا تھا، جس کو موسیٰ اور بنی اسرائیل نے مارا، ان کے مصر کی زمین سے نکلنے کے بعد۔ اور انہوں نے اُس کی زمین وراثت میں پائی، اور عوج بادشاہ کی زمین باسان کی، اموریوں کے دو بادشاہوں کی، جو یردن کے پار سورج کے مشرق کی طرف تھے، عروعیر سے جو ندی ارنون کے کنارے پر ہے، اور سیحون کے پہاڑ پر جو حرمون ہے، سارا عربہ یردن کے پار سورج کے مشرق کی طرف اسیدوت پسار کے نیچے۔

۵

اور موسیٰ نے تمام اسرائیل کو بلایا، اور ان سے کہا، سنو اے اسرائیل یہ احکام اور یہ فیصلے، جتنے میں آج کے دن تمہارے کانوں میں بولتا ہوں، اور تم انہیں سیکھو گے، اور تم انہیں کرنے کی حفاظت کرو گے۔ خداوند تمہارے خدا نے تمہارے ساتھ حوریب میں عہد قائم کیا خداوند نے یہ عہد تمہارے باپ دادا کے ساتھ نہیں باندھا، بلکہ تمہارے ساتھ، تم سب جو آج یہاں زندہ ہو۔ خداوند نے پہاڑ پر آگ کے بیچ میں سے تم سے رو برو بات کی اور میں خداوند اور تم لوگوں کے درمیان اُس وقت کھڑا تھا تاکہ تم کو خداوند کے کلام کا اعلان کروں، کیونکہ تم آگ کے چہرے سے ڈرے تھے اور تم پہاڑ پر نہیں چڑھے تھے،

کہتے ہوئے میں خداوند تمہارا خدا ہوں جو تم کو مصر کی زمین سے، غلامی کے گھر سے نکال لایا۔ میرے سامنے تیرے لیے دوسرے خدا نہیں ہوں گے تو اپنے لیے کوئی بت نہیں بنائے گا، اور نہ ہی کسی چیز کی مشابہت، جتنی آسمان میں اوپر ہیں، اور جتنی زمین میں نیچے ہیں، اور جتنی پانیوں میں زمین کے نیچے ہیں۔ تم ان کی عبادت نہیں کرو گے، اور نہ ہی تم ان کی خدمت کرو گے؛ کیونکہ میں خداوند تمہارا خدا ہوں، ایک غیور خدا، باپوں کے گناہوں کو اولاد پر تیسری اور چوتھی پشت تک ان پر واپس کرتا ہوں جو مجھ سے نفرت کرتے ہیں، اور ہزاروں پر رحم کرتا ہوں ان پر جو مجھ سے محبت کرتے ہیں، اور ان پر جو میرے احکام کی حفاظت کرتے ہیں۔ تو خداوند اپنے خدا کا نام بیکار میں نہیں لے گا، کیونکہ خداوند تیرا خدا اُس شخص کو جو اُس کا نام بیکار میں لیتا ہے بے گناہ نہیں ٹھہرائے گا۔ سبت کے دن کی حفاظت کرو اسے مقدس بنانے کے لیے، جس طریقے سے خداوند تمہارے خدا نے تمہیں حکم دیا۔ چھ دن کام کر اور اپنے سب کام کر لے، لیکن ساتویں دن خداوند تیرے خدا کا سبت ہے، اس میں کوئی کام نہ کر، نہ تو، نہ تیرا بیٹا، نہ تیری بیٹی، نہ تیرا خادم، نہ تیری لونڈی، نہ تیرا بیل، نہ تیرا بوجھ اٹھانے والا جانور، نہ تیرا کوئی چوپایہ، نہ تیرے اندر رہنے والا مسافر، تاکہ تیرا خادم اور تیری لونڈی اور تیرا بوجھ اٹھانے والا جانور آرام کرے جیسے تو آرام کرتا ہے۔ اور تو یاد رکھے گا کہ تو مصر کی سرزمین میں غلام تھا، اور خداوند تیرے خدا نے تجھے وہاں سے طاقتور ہاتھ سے اور بلند بازو سے نکالا، اس لیے خداوند تیرے خدا نے تجھے حکم دیا کہ سبت کے دن کو محفوظ رکھے اور اسے مقدس کرے۔ اپنے باپ کی عزت کرو اور اپنی ماں کی، جس طریقے سے تم کو خداوند تمہارے خدا نے حکم دیا، تاکہ تمہارے ساتھ بھلائی ہو، اور تاکہ تم لمبی عمر والے بنو اس زمین پر، جو خداوند تمہارا خدا تم کو دیتا ہے۔ تو قتل نہیں کرے گا۔ تو زنا نہیں کرے گا۔ تم چوری نہیں کرو گے۔ تو اپنے پڑوسی کے خلاف جھوٹی گواہی نہیں دے گا تم اپنے پڑوسی کی بیوی کی خواہش نہیں کرو گے؛ تم اپنے پڑوسی کے گھر

کی خواہش نہیں کرو گے، نہ اس کے کھیت کی، نہ اس کے غلام کی، نہ اس کی لونڈی کی، نہ اس کے بیل کی، نہ اس کے گدھے کی، نہ اس کے کسی جانور کی، نہ ان تمام چیزوں کی جو تمہارے پڑوسی کی ہیں۔ یہ باتیں خداوند نے تمہاری ساری جماعت سے پہاڑ پر آگ کے بیچ میں سے کہیں؛ اندھیرا، گھٹا، آندھی، بڑی آواز؛ اور مزید نہیں کہا؛ اور انہیں دو پتھر کی لوحوں پر لکھا، اور مجھے دیا۔ اور ایسا ہوا جب تم نے آواز آگ کے بیچ سے سنی، اور پہاڑ آگ سے جل رہا تھا، اور تم میرے پاس آئے، تمہارے قبیلوں کے سب سردار، اور تمہاری بزرگوں کی مجلس، اور تم نے کہا، دیکھو خداوند ہمارے خدا نے ہمیں اپنا جلال دکھایا، اور ہم نے اس کی آواز آگ کے بیچ سے سنی؛ اس دن ہم نے دیکھا کہ خدا انسان سے بات کرتا ہے، اور وہ زندہ رہتا ہے۔ اور اب ہم نہ مریں، کیونکہ یہ بڑی آگ ہمیں بھسم کر دے گی، اگر ہم خداوند ہمارے خدا کی آواز کو مزید سننا جاری رکھیں، اور ہم مر جائیں گے۔ کون سا بشر ہے جس نے زندہ خدا کی آواز سنی ہو جو آگ کے بیچ سے بول رہا تھا، جیسے ہم نے سنی، اور وہ زندہ رہے گا؟ تم قریب آؤ، اور سنو وہ سب کچھ جو خداوند ہمارا خدا کہے، اور تم ہم سے بولو وہ سب کچھ جو خداوند ہمارا خدا تم سے بولے، اور ہم سنیں گے، اور ہم کریں گے۔ اور خداوند نے تمہارے الفاظ کی آواز سنی جو تم مجھ سے بول رہے تھے، اور خداوند نے مجھ سے کہا، میں نے اس قوم کے الفاظ کی آواز سنی جو انہوں نے تجھ سے کہے؛ بالکل درست سب کچھ جو انہوں نے کہا۔ کون دے گا کہ ان کا دل ان میں اس طرح ہو، تاکہ وہ مجھ سے ڈریں اور میرے سب حکموں کو ہمیشہ محفوظ رکھیں، تاکہ ان کو اور ان کے بیٹوں کو ہمیشہ کے لیے بھلائی ہو؟ جاؤ، میں نے ان سے کہا، تم لوگ اپنے گھروں کو لوٹ جاؤ؛ لیکن تو یہاں میرے ساتھ کھڑا رہ، اور میں تجھ سے احکام اور قوانین اور فیصلے بولوں گا جتنے تو ان کو سکھائے گا، اور وہ ایسا کریں اس زمین میں جو میں ان کو میراث میں دیتا ہوں۔ اور تم اُسی طریقے سے کرنے کی حفاظت کرو گے جس کا تمہارے خداوند خدا نے تم کو حکم دیا، نہ داہنی طرف مڑو گے اور نہ بائیں طرف، ہر اُس

راستے کے مطابق جس میں چلنے کا تمہارے خداوند خدا نے تم کو حکم دیا، تاکہ وہ تم کو آرام دے، اور تمہارا بھلا ہو، اور تم اُس زمین پر لمبی عمر پاؤ جو تم وراثت میں پاؤ گے۔

۶

اور یہ احکام اور قوانین اور فیصلے جتنے خداوند ہمارے خدا نے حکم دیا کہ تمہیں سکھائیں کہ اس طرح کرو اس زمین میں، جس میں تم داخل ہو رہے ہو وہاں اس کو وراثت میں لینے کے لیے۔ تاکہ تم خداوند اپنے خدا سے ڈرو، تم اس کے تمام احکام کی حفاظت کرو، اور اس کے حکموں کی جو میں آج تمہیں حکم دیتا ہوں، تم اور تمہارے بیٹے، اور تمہارے بیٹوں کے بیٹے اپنی زندگی کے تمام دنوں میں، تاکہ تمہاری عمر لمبی ہو۔ اور سنو اے اسرائیل، اور ان پر عمل کرنے کو محفوظ رکھو، تاکہ تمہارے لیے بھلائی ہو، اور تاکہ تم بہت زیادہ بڑھو، جیسا کہ خداوند تمہارے باپ دادا کے خدا نے کہا تھا کہ تم کو دودھ اور شہد سے بہتی ہوئی زمین دے گا؛ اور یہ احکام اور فیصلے ہیں، جو خداوند نے بنی اسرائیل کو بیابان میں حکم دیے تھے، جب وہ مصر کی زمین سے نکلے تھے۔ سنو اے اسرائیل، خداوند ہمارا خدا، خداوند ایک ہے۔ اور تم اپنے خداوند خدا سے اپنے پورے ذہن سے، اور اپنی پوری روح سے، اور اپنی پوری قوت سے محبت کرو گے اور یہ الفاظ، جتنے میں تجھے آج حکم دیتا ہوں، تیرے دل میں ہوں گے اور تیری جان میں۔ اور تو انہیں اپنے بیٹوں کو سکھائے گا، اور تو ان کے بارے میں بولے گا جب تو گھر میں بیٹھا ہو، اور جب راستے میں چل رہا ہو، اور جب لیٹا ہو، اور جب اٹھ رہا ہو۔ اور تم انہیں اپنے ہاتھ پر نشان کے طور پر باندھو گے، اور یہ تمہاری آنکھوں کے سامنے غیر متزلزل رہے گا۔ اور تم انہیں اپنے گھروں کی چوکھٹوں پر اور اپنے دروازوں پر لکھو گے۔ اور ایسا ہوگا

جب خداوند تیرا خدا تجھے اُس زمین میں لے جائے جس کی اُس نے تیرے باپ دادا سے، ابراہیم سے، اور اسحاق سے، اور یعقوب سے، قسم کھائی تھی، کہ تجھے دے بڑے اور اچھے شہر جو تو نے نہیں بنائے، گھر بھرے ہوئے سب اچھی چیزوں سے جو تو نے نہیں بھرے، حوض کھودے ہوئے جو تو نے نہیں کھودے، انگور کے باغ اور زیتون کے باغ جو تو نے نہیں لگائے، اور کھا کر اور سیر ہو کر، اپنے لیے خبردار رہ کہ تو خداوند اپنے خدا کو نہ بھولے جس نے تجھے مصر کی زمین سے، غلامی کے گھر سے، نکالا۔ تو اپنے خداوند خدا سے ڈرے گا، اور صرف اسی کی عبادت کرے گا، اور اس سے چمٹے گا، اور اس کے نام پر قسم کھائے گا۔ تم دوسرے معبودوں کے پیچھے مت جاؤ، ان قوموں کے معبودوں میں سے جو تمہارے ارد گرد ہیں، کیونکہ خداوند تمہارا خدا جو تم میں ہے، غیور خدا ہے؛ ایسا نہ ہو کہ خداوند تمہارا خدا تم پر غصے میں آ کر تمہیں زمین کی سطح سے ہلاک کر دے۔ تم اپنے خداوند خدا کو آزمائش میں نہیں ڈالو گے، جس طرح تم نے آزمائش میں آزمایا تھا۔ محافظت کرتے ہوئے تم اپنے خداوند خدا کے احکام، گواہیوں اور قوانین کی حفاظت کرو گے، جتنے اس نے تمہیں حکم دیے۔ اور تو خوشنودی اور بھلائی کرے گا خداوند اپنے خدا کے سامنے، تاکہ تیرے ساتھ بھلائی ہو، اور تو داخل ہو اور اُس اچھی زمین کا وارث ہو جس کی قسم خداوند نے تمہارے باپ دادا سے کھائی، تیرے تمام دشمنوں کو تیرے چہرے کے سامنے سے نکال دینے کے لیے، جیسا خداوند نے کہا۔ اور ایسا ہوگا جب تیرا بیٹا کل تجھ سے پوچھے، یہ کہتے ہوئے کہ یہ گواہیاں اور احکام اور فیصلے کیا ہیں جو خداوند ہمارے خدا نے ہمیں حکم دیے؟ اور تم اپنے بیٹے سے کہو گے، ہم فرعون کے نوکر تھے مصر کی زمین میں، اور خداوند ہمیں وہاں سے طاقتور ہاتھ سے اور اونچے بازو سے نکال لایا۔ اور خداوند نے مصر میں فرعون پر اور اس کے گھرانے پر ہمارے سامنے بڑے اور خوفناک نشانات اور معجزات دکھائے، اور ہمیں وہاں سے نکال لایا تاکہ ہمیں یہ زمین دے جس کی قسم اس نے ہمارے باپ دادا کو دینے کی کھائی تھی اور خداوند نے ہمیں حکم

دیا کہ یہ سب احکام پر عمل کریں، خداوند ہمارے خدا سے ڈریں، تاکہ ہماری بھلائی ہو تمام دنوں میں، تاکہ ہم جیتے رہیں جیسے آج کے دن۔ اور ہم پر رحم ہوگا، اگر ہم ان تمام احکام کو خداوند ہمارے خدا کے سامنے پورا کرنے کی حفاظت کریں، جیسا اس نے ہمیں حکم دیا۔

۷

اگر خداوند تمہارا خدا تم کو اُس زمین میں لے جائے جس میں تم وہاں داخل ہو رہے ہو اُس کو وراثت میں لینے کے لیے، اور تمہارے سامنے سے بڑی قوموں کو ہٹا دے، حِتّی اور جرجاسی اور اموری اور کنعانی اور فرِزّی اور حِوّی اور یبوسی، سات قومیں جو بہت اور تم سے زیادہ طاقتور ہیں؛ اور خداوند تمہارا خدا اُن کو تمہارے ہاتھوں میں سونپ دے، اور تم اُن کو مارو؛ تباہی سے تم اُن کو تباہ کر دو گے؛ تم اُن سے عہد نہیں کرو گے، اور نہ تم اُن پر رحم کرو گے، اور نہ تم اُن سے شادی بیاہ کرو گے؛ اپنی بیٹی تم اُس کے بیٹے کو نہیں دو گے، اور اُس کی بیٹی تم اپنے بیٹے کے لیے نہیں لو گے۔ وہ تمہارے بیٹے کو مجھ سے دور کر دے گا، اور وہ دوسرے معبودوں کی عبادت کرے گا؛ اور خداوند تم پر غضب سے ناراض ہو گا، اور وہ تمہیں جلدی سے بالکل تباہ کر دے گا۔ لیکن تم ان کے ساتھ اس طرح کرو گے :ان کی قربان گاہوں کو تم گرا دو گے، اور ان کے ستونوں کو تم توڑ دو گے، اور ان کے جھنڈوں کو تم کاٹ دو گے، اور ان کے دیوتاؤں کی کھدی ہوئی مورتیں تم آگ سے جلا دو گے۔ کیونکہ تو خداوند اپنے خدا کے لیے مقدس قوم ہے، اور خداوند تیرے خدا نے تجھے چن لیا کہ اس کے لیے خاص قوم ہو، تمام قوموں میں سے جتنی زمین کی سطح پر ہیں۔ یہ نہیں کہ تم تمام قوموں سے زیادہ تعداد میں ہو، خداوند نے تمہیں پہلے سے چنا، اور خداوند نے تمہیں چنا؛ کیونکہ تم تمام قوموں سے کم ہو۔ لیکن تم سے محبت

کرنے کی وجہ سے، اور اُس قسم کو قائم رکھتے ہوئے جو اُس نے تمہارے باپ دادا سے کھائی تھی، خداوند نے تم کو طاقتور ہاتھ سے باہر نکالا، اور خداوند نے تجھے غلامی کے گھر سے چھڑایا، فرعون بادشاہ مصر کے ہاتھ سے۔ اور تو جانے گا کہ خداوند تیرا خدا، یہ خدا ہے؛ خدا وفادار، جو عہد اور رحم کی حفاظت کرتا ہے ان کے لیے جو اس سے محبت کرتے ہیں اور ان کے لیے جو اس کے احکام کی حفاظت کرتے ہیں ہزار نسلوں تک، اور بدلہ دیتا ہے ان کو جو نفرت کرتے ہیں رو برو تباہ کرنے کے لیے ان کو؛ اور دیر نہیں کرتا ان کو جو نفرت کرتے ہیں؛ رو برو بدلہ دے گا ان کو۔ اور تو ان احکام کو اور قوانین کو اور فیصلوں کو محفوظ رکھے گا، جتنے میں آج تجھے کرنے کا حکم دیتا ہوں۔ اور ایسا ہوگا جب تم ان احکام کو سنو اور تم انہیں محفوظ رکھو اور تم انہیں بجا لاؤ، تو خداوند تمہارا خدا تمہارے لیے اس عہد کو اور اس رحمت کو محفوظ رکھے گا جو اُس نے تمہارے باپ دادا سے قسم کھائی تھی اور وہ تم سے محبت کرے گا، اور وہ تمہیں برکت دے گا، اور وہ تمہیں بڑھائے گا، اور وہ تمہارے پیٹ کی اولاد کو برکت دے گا، اور تمہاری زمین کے پھل کو، تمہارے اناج کو، اور تمہاری شراب کو، اور تمہارے تیل کو، تمہارے مویشیوں کے ریوڑ کو، اور تمہاری بھیڑوں کے گلے کو اس زمین پر، جس کی خداوند نے تمہارے باپ دادا سے قسم کھائی تھی کہ تمہیں دے۔ تم تمام قوموں میں سے مبارک ہو گے، تم میں کوئی بانجھ نہیں ہو گا، نہ ہی کوئی بانجھ، اور تمہارے مویشیوں میں بھی نہیں۔ اور خداوند تیرا خدا تجھ سے ہر نرمی کو دور کرے گا، اور مصر کی تمام بری بیماریاں جن کو تو نے دیکھا ہے، اور جتنی تو نے جانی ہیں، تجھ پر نہیں رکھے گا؛ اور ان کو ان سب پر رکھے گا جو تجھ سے نفرت کرتے ہیں۔ اور تم ان تمام قوموں کا مالِ غنیمت کھاؤ گے جو خداوند تمہارا خدا تمہیں دیتا ہے، تمہاری آنکھ ان پر رحم نہیں کرے گی، اور تم ان کے معبودوں کی خدمت نہ کرنا، کیونکہ یہ تمہارے لیے پھندا ہے۔ اگر تو اپنے دل میں کہے کہ یہ قوم مجھ سے بڑی ہے، تو میں ان کو کیسے بالکل تباہ کر سکوں گا؟ تم ان سے نہیں ڈرو

گے؛ یاد سے یاد کرو گے جتنا خداوند تمہارے خدا نے فرعون کو اور سب مصریوں کو کیا؛ وہ بڑی آزمائشیں جو تمہاری آنکھوں نے دیکھیں، وہ نشانیاں اور وہ بڑے عجائبات، وہ طاقتور ہاتھ اور وہ بلند بازو؛ جیسے خداوند تمہارے خدا نے تم کو نکالا، ویسے ہی خداوند تمہارا خدا سب قوموں کے ساتھ کرے گا جن سے تم ان کے سامنے سے ڈرتے ہو۔ اور خداوند تیرا خدا بھڑوں کو ان میں بھیجے گا، یہاں تک کہ وہ جو پیچھے رہ گئے اور وہ جو تجھ سے چھپے ہوئے ہیں بالکل تباہ ہو جائیں۔ تو ان کے چہرے سے زخمی نہیں ہوگا، کیونکہ خداوند تیرا خدا تجھ میں ہے، خدا بڑا اور طاقتور۔ اور خداوند تیرا خدا ان قوموں کو تیرے سامنے سے تھوڑا تھوڑا کر کے ختم کر دے گا، تو ان کو جلدی سے مکمل طور پر ختم نہیں کر سکے گا، تاکہ زمین ویران نہ ہو جائے، اور جنگلی جانور تجھ پر بڑھ جائیں۔ اور خداوند تیرا خدا ان کو تیرے ہاتھوں میں حوالے کرے گا، اور تو ان کو بڑی تباہی سے تباہ کرے گا، یہاں تک کہ تو ان کو بالکل ہلاک کر دے۔ اور وہ ان کے بادشاہوں کو تمہارے ہاتھوں میں حوالے کرے گا، اور تم ان کا نام اس جگہ سے مٹا دو گے۔ کوئی بھی تیرے سامنے کھڑا نہیں ہو گا، یہاں تک کہ تو ان کو بالکل ہلاک کر دے۔ تم ان کے دیوتاؤں کے تراشیدہ بت آگ سے جلاؤ گے؛ تم چاندی کی خواہش نہیں کرو گے، اور نہ ہی سونا ان سے اپنے لیے لو گے، کہیں تم اس کے سبب ٹھوکر نہ کھاؤ، کیونکہ یہ خداوند تمہارے خدا کے لیے مکروہ ہے۔ اور تم اپنے گھر میں کوئی مکروہ چیز نہیں لاؤ گے، ورنہ تم اس کی طرح لعنتی چیز ہو جاؤ گے، تم اس سے سخت نفرت کرو گے، اور اسے مکروہ جانو گے، کیونکہ یہ لعنتی چیز ہے

۸

تمام احکام جو میں آج تمہیں دیتا ہوں، تم ان پر عمل کرنے کی حفاظت کرو گے، تاکہ تم

جیو اور بڑھو، اور داخل ہو کر اُس زمین کی وراثت پاؤ جس کی قسم خداوند تمہارے خدا نے تمہارے باپ دادا سے کھائی تھی۔ اور تو یاد کرے گا ہر وہ راستہ جو خداوند تیرا خدا تجھے بیابان میں لے گیا، تاکہ وہ تجھے فروتن کرے اور تجھے آزمائے، اور معلوم ہو جائے وہ جو تیرے دل میں ہے، کہ آیا تو اس کے حکموں کو رکھے گا یا نہیں۔ اور اس نے تم کو تکلیف دی، اور اس نے تم کو بھوکا کیا، اور اس نے تم کو من کھلایا، جو تمہارے باپ دادا نہیں جانتے تھے؛ تاکہ وہ تم کو بتائے، کہ آدمی صرف روٹی پر زندہ نہیں رہے گا، لیکن ہر کلام پر جو خدا کے منہ سے نکلتا ہے آدمی زندہ رہے گا۔ تمہارے کپڑے تم سے پرانے نہیں ہوئے، تمہاری جوتیاں تم سے گھسی نہیں، تمہارے پاؤں سوجے نہیں ہوئے، دیکھو چالیس سال۔ اور تو اپنے دل میں جانے گا کہ جیسے کوئی آدمی اپنے بیٹے کو تربیت دیتا ہے، اسی طرح خداوند تیرا خدا تجھے تربیت دے گا۔ اور تم اپنے خدا خداوند کے احکام کی حفاظت کرو گے، اُس کی راہوں پر چلنے کے لیے، اور اُس سے ڈرنے کے لیے۔ کیونکہ خداوند تیرا خدا تجھے ایک اچھی اور بڑی زمین میں لے جائے گا، جہاں پانیوں کے تیز دھارے ہیں، اور گہرائیوں کے چشمے میدانوں اور پہاڑوں میں سے بہتے ہیں۔ گندم اور جو کی زمین، انگور کی بیلیں، انجیر کے درخت، انار؛ زیتون کے تیل اور شہد کی زمین؛ زمین جس پر تو غربت کے ساتھ اپنی روٹی نہیں کھائے گا، اور اس پر تجھے کسی چیز کی کمی نہیں ہوگی؛ زمین جس کے پتھر لوہا ہیں، اور اس کے پہاڑوں سے تو پیتل کی کان کنی کرے گا۔ اور تو کھائے گا اور سیر ہو جائے گا، اور تو خداوند اپنے خدا کو برکت دے گا اس اچھی زمین پر جو اس نے تجھے دی ہے۔ اپنے بارے میں خبردار رہو کہ تم خداوند اپنے خدا کو نہ بھولو، اس کے احکام کی حفاظت نہ کرنے سے، اور اس کے فیصلے اور اس کے قوانین، جتنے میں آج تمہیں حکم دیتا ہوں؛ کہیں ایسا نہ ہو کہ کھا کر اور سیر ہو کر، اور اچھے گھر بنا کر اور ان میں بس کر، اور تمہارے بیل اور تمہاری بھیڑیں تمہارے لیے بڑھ جائیں، چاندی اور سونا تمہارے لیے بڑھ جائے، اور سب کچھ جو تمہارے پاس ہوگا

تمہارے لیے بڑھ جائے، تم دل میں مغرور ہو جاؤ، اور خداوند اپنے خدا کو بھول جاؤ، جس نے تمہیں مصر کی زمین سے، غلامی کے گھر سے نکالا؛ جس نے تمہیں اس بڑے اور خوفناک بیابان میں سے لے کر آیا، جہاں کاٹنے والا سانپ، اور بچھو، اور پیاس تھی، جہاں پانی نہیں تھا؛ جس نے تمہارے لیے سخت چٹان سے پانی کا چشمہ نکالا؛ جس نے تمہیں بیابان میں من کھلایا جسے تم نہیں جانتے تھے، اور تمہارے باپ دادا نہیں جانتے تھے، تاکہ وہ تمہیں عاجز کرے، اور تمہیں آزمائے، اور تمہارے دنوں کے آخر میں تمہارا بھلا کرے۔ تو اپنے دل میں نہ کہنا، میری طاقت، اور میرے ہاتھ کی قوت نے میرے لیے یہ بڑی طاقت بنائی۔ اور تو خداوند اپنے خدا کو یاد کرے گا، کیونکہ وہ خود تجھے طاقت دیتا ہے قوت حاصل کرنے کی، اور تاکہ وہ اپنا عہد قائم کرے جو خداوند نے تیرے باپ دادا سے قسم کھائی تھی، جیسا آج کے دن۔ اور ایسا ہوگا اگر تو بھول سے خداوند اپنے خدا کو بھول جائے، اور دوسرے معبودوں کے پیچھے چلے، اور ان کی خدمت کرے، اور ان کو سجدہ کرے، تو میں آج تمہیں آسمان اور زمین کو گواہ بنا کر کہتا ہوں، کہ تم بالکل تباہ ہو جاؤ گے۔ جیسا کہ باقی قومیں جنہیں خداوند خدا تمہارے سامنے سے ہلاک کرتا ہے، اسی طرح تم بھی ہلاک ہو جاؤ گے، اس لیے کہ تم نے خداوند اپنے خدا کی آواز نہیں سنی۔

۹

سنو اے اسرائیل !تم آج اردن کو عبور کر رہے ہو تاکہ داخل ہو کر ایسی قوموں کو وراثت میں لو جو بڑی اور تم سے زیادہ طاقتور ہیں، بڑے اور فصیل دار شہر جو آسمان تک ہیں، ایک بڑی اور کثیر اور لمبے قد والی قوم، عناق کی اولاد، جن کو تم جانتے ہو اور تم نے سنا ہے، کون عناق کی اولاد کے سامنے کھڑا ہو سکتا ہے؟ اور تو آج جان لے گا کہ خداوند تیرا خدا یہ تیرے چہرے کے آگے چلے گا، آگ بھسم کرنے والی ہے، یہ ان کو بالکل تباہ کرے گا،

اور یہ ان کو تیرے چہرے سے پھیر دے گا، اور ان کو تیزی سے ہلاک کرے گا، جیسا کہ خداوند نے تجھ سے کہا۔ اپنے دل میں نہ کہنا جب خداوند تیرا خدا ان قوموں کو تیرے سامنے سے بالکل فنا کر دے، یہ کہتے ہوئے کہ میری راستبازی کی وجہ سے خداوند مجھے اس اچھی زمین کی میراث دینے کے لیے لایا۔ نہیں تیری راستبازی کی وجہ سے، اور نہ تیرے دل کی پاکیزگی کی وجہ سے تو ان کی زمین کو وراثت میں لینے کے لیے داخل ہو رہا ہے، بلکہ ان قوموں کی بےدینی کی وجہ سے خداوند انہیں تیرے سامنے سے بالکل تباہ کر دے گا، اور تاکہ اس عہد کو قائم کرے، جس کی قسم خداوند نے ہمارے باپ دادا ابراہیم اور اسحاق اور یعقوب سے کھائی۔ اور تو آج جان لے گا کہ خداوند تیرا خدا تجھے یہ اچھی زمین وراثت میں دینے کے لیے تیری راستبازیوں کی وجہ سے نہیں دیتا، کیونکہ تو سخت گردن قوم ہے۔ یاد رکھو، مت بھولو کہ تم نے کتنا غصہ دلایا خداوند اپنے خدا کو بیابان میں؛ جس دن سے تم مصر سے نکلے، اور اس جگہ پر آئے، تم خداوند کی نافرمانی کرتے رہے۔ اور حوریب میں تم نے خداوند کو غصہ دلایا، اور خداوند تم پر غصہ ہوا تم کو تباہ کرنے کے لیے، جب میں پہاڑ پر چڑھ رہا تھا پتھر کی تختیاں لینے کے لیے، عہد کی تختیاں جو خداوند نے تمہارے ساتھ قائم کیں، اور میں پہاڑ پر چالیس دن اور چالیس راتیں ٹھہرا رہا، روٹی میں نے نہیں کھائی اور پانی میں نے نہیں پیا۔ اور خداوند نے مجھے دو پتھر کی تختیاں دیں جو خدا کی انگلی سے لکھی ہوئی تھیں، اور ان پر وہ تمام باتیں لکھی ہوئی تھیں جو خداوند نے تم سے پہاڑ پر اجتماع کے دن کہی تھیں۔ اور چالیس دن اور چالیس راتوں کے بعد ایسا ہوا کہ خداوند نے مجھے دو پتھر کی تختیاں دیں، عہد کی تختیاں۔ اور خداوند نے مجھ سے کہا، اٹھ، جلدی یہاں سے نیچے جا، کیونکہ تیرے لوگوں نے جن کو تو مصر کی زمین سے نکال لایا بےقانونی کی ہے؛ انہوں نے جلدی اس راستے سے تجاوز کیا جس کا میں نے ان کو حکم دیا، اور انہوں نے اپنے لیے ڈھالی ہوئی مورت بنائی۔ اور خداوند نے مجھ سے کہا، فرماتے ہوئے، میں نے تم سے ایک بار اور دو بار بات

کی ہے، کہتے ہوئے، میں نے اس قوم کو دیکھا ہے، اور دیکھو یہ قوم سخت گردن ہے۔ اور اب مجھے اجازت دو کہ میں انہیں بالکل تباہ کر دوں، اور میں ان کا نام آسمان کے نیچے سے مٹا دوں گا، اور میں تمہیں ایک بڑی اور طاقتور قوم بناؤں گا، اور اس سے بہت زیادہ۔ اور مڑ کر، میں پہاڑ سے نیچے اترا، اور پہاڑ آگ سے آسمان تک جل رہا تھا، اور شہادتوں کی دو تختیاں میرے دونوں ہاتھوں میں تھیں۔ اور دیکھ کر کہ تم نے خداوند اپنے خدا کے سامنے گناہ کیا، اور تم نے اپنے لیے ڈھالی ہوئی مورت بنائی، اور تم نے اُس راہ سے تجاوز کیا جس کے کرنے کا خداوند نے تمہیں حکم دیا تھا؛ اور دونوں تختیوں کو پکڑ کر، میں نے انہیں اپنے دونوں ہاتھوں سے پھینکا، اور تمہارے سامنے توڑ دیا۔ اور میں نے خداوند کے سامنے دوسری بار التجا کی، جیسے پہلے بھی، چالیس دن اور چالیس راتیں، روٹی نہیں کھائی اور پانی نہیں پیا، تمہارے ان تمام گناہوں کے بارے میں جو تم نے کیے تھے، خداوند خدا کے سامنے برائی کر کے اسے غصہ دلایا۔ اور میں خوفزدہ ہوں غصے اور قہر کی وجہ سے، کیونکہ خداوند تم پر مشتعل ہوا تاکہ تمہیں بالکل تباہ کر دے؛ اور خداوند نے اس وقت بھی میری سنی۔ اور ہارون پر وہ غصہ ہوا کہ اسے بالکل تباہ کر دے، اور میں نے اس وقت ہارون کے لیے بھی دعا کی۔ اور تمہارا گناہ جو تم نے کیا، وہ بچھڑا، میں نے اسے لیا، اور میں نے اسے آگ میں جلایا، اور میں نے اسے پیس کر کچلا بہت زیادہ یہاں تک کہ یہ باریک ہو گیا، اور یہ گویا دھول ہو گیا، اور میں نے اس دھول کو اس نالے میں پھینکا جو پہاڑ سے اترتا تھا۔ اور جلانے میں، اور آزمائش میں، اور خواہش کی قبروں میں تم نے خداوند کو غصہ دلایا۔ اور جب خداوند نے تم کو قادس برنیع سے بھیجا، کہتے ہوئے، اوپر جاؤ اور اس زمین کو وراثت میں لو جو میں تم کو دیتا ہوں، اور تم نے خداوند اپنے خدا کے کلام کی نافرمانی کی، اور تم نے اس پر یقین نہیں کیا، اور تم نے اس کی آواز نہیں سنی۔ تم خداوند کی نافرمانی کرتے رہے اُس دن سے جب وہ تم پر ظاہر ہوا اور میں نے خداوند کے سامنے چالیس دن اور چالیس راتیں التجا کی، جتنی میں نے التجا کی؛ کیونکہ

خداوند نے کہا تھا کہ تم کو بالکل تباہ کر دوں۔ اور میں نے خدا کی طرف دعا کی، اور میں نے کہا، اے خداوند، خداؤں کے بادشاہ، تو اپنے لوگوں کو اور اپنے حصے کو بالکل تباہ نہ کر، جن کو تو نے چھڑایا، جن کو تو نے مصر کی زمین سے اپنی بڑی طاقت سے، اور اپنے زبردست ہاتھ سے، اور اپنے بلند بازو سے نکال لایا۔ ابراہیم اور اسحاق اور یعقوب کو یاد کر، اپنے خادموں کو، جن سے تو نے اپنی ذات کی قسم کھائی تھی۔ اس قوم کی سختی پر نظر نہ کر، اور ان کی بے دینیوں پر، اور ان کے گناہوں پر۔ وہ لوگ جو اُس زمین میں رہتے ہیں جہاں سے تُو نے ہمیں نکالا، یہ نہ کہیں کہ چونکہ خداوند اُن کو اُس زمین میں لے جانے کے قابل نہیں تھا جس کا اُس نے اُن سے وعدہ کیا تھا، اور چونکہ وہ اُن سے نفرت کرتا تھا، اِس لیے اُس نے اُنہیں بیابان میں نکالا تاکہ اُنہیں مار ڈالے۔ اور یہ تیرے لوگ اور تیری میراث ہیں، جن کو تو نے مصر کی زمین سے اپنی بڑی طاقت سے، اور اپنے زبردست ہاتھ سے، اور اپنے بلند بازو سے نکالا۔

۰۱

اُس وقت میں خداوند نے مجھ سے کہا، اپنے لیے دو پتھر کی تختیاں تراش جیسی پہلی تھیں، اور میری طرف پہاڑ پر چڑھ آ، اور اپنے لیے لکڑی کا صندوق بنا۔ اور تم اُن تختیوں پر وہ الفاظ لکھو گے جو پہلی تختیوں میں تھے جنہیں تم نے توڑا تھا، اور تم انہیں صندوق میں ڈالو گے اور میں نے نہ سڑنے والی لکڑیوں سے صندوق بنایا، اور میں نے پتھر کی تختیاں تراشیں جیسے پہلی تھیں، اور میں پہاڑ پر چڑھا اور دو تختیاں میرے ہاتھوں میں تھیں۔ اور اُس نے لوحوں پر پہلی تحریر کے مطابق دس کلام لکھے، جو خداوند نے تم سے پہاڑ پر آگ کے درمیان سے بولے تھے، اور خداوند نے اُن کو مجھے دیا۔ اور واپس مڑ کر میں پہاڑ سے نیچے اترا، اور میں نے تختیوں کو صندوق میں ڈالا جو میں نے بنایا تھا، اور

وہ وہاں تھیں، جیسا خداوند نے مجھے حکم دیا تھا۔ اور بنی اسرائیل یعقیم مسدائی کے بیٹوں کے بیروت سے روانہ ہوئے۔ وہاں ہارون فوت ہوا، اور وہاں دفن ہوا، اور اس کا بیٹا العازر اس کی جگہ کاہن بنا۔ وہاں سے وہ گدجاد کو روانہ ہوئے اور گدجاد سے عتیباتھا کو، پانیوں کے سیلابوں کی زمین۔ اُس وقت میں خداوند نے قبیلہ لاوی کو الگ کیا، خداوند کے عہد کا صندوق اُٹھانے کے لیے، خداوند کے سامنے کھڑے ہونے کے لیے، خدمت کرنے اور اُس کے نام پر دعا کرنے کے لیے اِس دن تک۔ اِس وجہ سے لاویوں کے لیے اُن کے بھائیوں میں حصہ اور میراث نہیں ہے، خداوند خود اُن کی میراث ہے، جیسا کہ اُس نے اُن سے کہا۔ اور میں پہاڑ پر چالیس دن اور چالیس راتیں کھڑا رہا اور خداوند نے میری سنی اس وقت میں بھی، اور خداوند نے تمہیں بالکل تباہ کرنا نہیں چاہا۔ اور خداوند نے مجھ سے کہا، جاؤ، اس قوم کے سامنے روانہ ہو، اور وہ داخل ہوں اور اس زمین کے وارث ہوں، جس کے بارے میں میں نے ان کے باپ دادا سے قسم کھائی تھی کہ انہیں دوں گا۔ اور اب، اے اسرائیل، تیرا خداوند خدا تجھ سے کیا مانگتا ہے، سوائے اس کے کہ خداوند اپنے خدا سے ڈرو، اور اس کی سب راہوں میں چلو، اور اس سے محبت کرو، اور خداوند اپنے خدا کی اپنے سارے دل سے، اور اپنی ساری جان سے عبادت کرو، خداوند اپنے خدا کے احکام کو، اور اس کے قوانین کو محفوظ رکھو، جتنے میں آج تجھے حکم دیتا ہوں، تاکہ تیرا بھلا ہو۔ دیکھو، خداوند تمہارے خدا کا آسمان اور آسمان کا آسمان، زمین اور سب کچھ جو اس میں ہے۔ لیکن خداوند نے تمہارے باپ دادا کو چن لیا کہ ان سے محبت کرے، اور ان کے بعد ان کی اولاد کو یعنی تم کو تمام قوموں میں سے چن لیا، جیسا کہ آج کے دن ہے۔ اور تم اپنے دل کی سختی کا ختنہ کرو، اور اپنی گردن کو سخت نہ کرو۔ کیونکہ خداوند تمہارا خدا، یہ خداؤں کا خدا ہے، اور مالکوں کا مالک، خدا عظیم، اور طاقتور، اور خوفناک، جو چہرے کی پرواہ نہیں کرتا، اور نہ ہی رشوت لیتا ہے؛ پردیسی اور یتیم اور بیوہ کا انصاف کرتا ہے، اور پردیسی سے محبت کرتا ہے تاکہ اسے روٹی اور کپڑا دے۔ اور تم پردیسی سے

محبت کرو گے، کیونکہ تم پردیسی تھے ملک مصر میں۔ تو اپنے خداوند خدا سے ڈرے گا، اور اس کی عبادت کرے گا، اور اس سے چمٹے گا، اور اس کے نام پر قسم کھائے گا؛ یہ تیرا فخر ہے، اور یہ تیرا خدا ہے، جس نے تجھ میں یہ بڑی اور شاندار چیزیں کیں، جنہیں تیری آنکھوں نے دیکھا۔ ستر جانوں میں تمہارے باپ دادا مصر میں گئے تھے، اور اب خداوند تمہارے خدا نے تم کو آسمان کے ستاروں کی طرح کثرت میں بنایا ہے۔

۱۱

اور تو اپنے خداوند خدا سے محبت کرے گا، اور اس کے احکام اور اس کے قوانین اور اس کے حکموں اور اس کے فیصلوں کو تمام دنوں میں محفوظ رکھے گا۔ اور تم آج جان لو گے کہ تمہارے بچے نہیں، جو نہیں جانتے اور نہ انہوں نے دیکھا خداوند تمہارے خدا کی تربیت اور اس کے بڑے کام اور اس کا طاقتور ہاتھ اور اس کا بلند بازو اور اس کی نشانیاں اور اس کے عجائب جو اس نے کیے مصر کے بیچ میں فرعون مصر کے بادشاہ کو اور اس کی ساری زمین کو، اور جو اس نے کیا مصریوں کی طاقت کو اور ان کے رتھوں کو اور ان کے گھوڑوں کو اور ان کی طاقت کو، جیسے بحیرہ احمر کے پانی نے ڈبو دیا ان کے چہروں پر جب وہ تمہارے پیچھے سے تعاقب کر رہے تھے، اور خداوند نے انہیں تباہ کر دیا آج کے دن تک، اور جو اس نے ہمارے ساتھ کیا بیابان میں جب تک تم اس جگہ پر آئے، اور جو اس نے کیا داتن اور ابیرام کو الیاب کے بیٹوں کو جو روبن کا بیٹا تھا، جن کو زمین نے اپنا منہ کھول کر نگل لیا اور ان کے گھروں کو اور ان کے خیموں کو اور ان کا سارا مال جو ان کے ساتھ تھا تمام اسرائیل کے بیچ میں۔ کیونکہ تمہاری آنکھوں نے دیکھے ہیں خداوند کے سب بڑے کام جو اس نے کیے تم میں آج۔ اور تم اس کے سب احکام کو جو میں آج تمہیں حکم دیتا ہوں محفوظ رکھو گے، تاکہ تم جیو اور بڑھو اور داخل ہو کر اس زمین

کو وراثت میں پاؤ جس میں تم یردن کو وہاں عبور کر رہے ہو اس کو وراثت میں پانے کے لیے۔ تاکہ تم اس زمین پر لمبی عمر پاؤ جس کے بارے میں خداوند نے تمہارے باپ دادا کو قسم کھائی کہ ان کو اور ان کی اولاد کو ان کے ساتھ دے، ایک زمین جو دودھ اور شہد سے بہتی ہے۔ کیونکہ وہ زمین جس میں تو وہاں داخل ہو رہا ہے اسے وراثت میں لینے کے لیے، مصر کی زمین جیسی نہیں ہے جہاں سے تم وہاں سے نکل آئے ہو، جہاں جب وہ بیج بوتے ہیں اور اپنے پاؤں سے پانی دیتے ہیں، جیسے سبزیوں کا باغ۔ لیکن وہ زمین جس میں تو وہاں داخل ہو رہا ہے اسے وراثت میں لینے کے لیے، پہاڑی اور میدانی زمین ہے، آسمان کی بارش سے پانی پیتی ہے۔ زمین، جس کی خداوند تیرا خدا ہمیشہ نگرانی کرتا ہے، خداوند تیرے خدا کی آنکھیں اس پر سال کے شروع سے سال کے اختتام تک رہتی ہیں۔ اگر تم غور سے سنو گے تمام احکام جو میں تمہیں آج حکم دیتا ہوں، کہ خداوند اپنے خدا سے محبت کرو، اور اس کی خدمت کرو اپنے پورے دل سے، اور اپنی پوری جان سے، تو وہ تمہاری زمین کو موسم کے مطابق ابتدائی اور آخری بارش دے گا، اور تم اپنا اناج، اور اپنی مے، اور اپنا تیل لاؤ گے، اور وہ تمہارے کھیتوں میں تمہارے مویشیوں کے لیے چارہ دے گا؛ اور تم کھاؤ گے اور سیر ہو گے، لیکن اپنے لیے خبردار رہنا کہ تمہارا دل مغرور نہ ہو جائے، اور تم سرکشی کرو، اور دوسرے معبودوں کی خدمت کرو، اور ان کو سجدہ کرو، اور خداوند تم پر غصے اور قہر میں آ جائے، اور آسمان کو بند کر دے، اور بارش نہ ہو، اور زمین اپنا پھل نہ دے، اور تم اس اچھی زمین سے جلدی ہلاک ہو جاؤ، جو خداوند نے تمہیں دی ہے۔ اور تم ان باتوں کو اپنے دل میں اور اپنی روح میں ڈالو گے، اور تم انہیں اپنے ہاتھ پر نشان کے طور پر باندھو گے، اور وہ تمہاری آنکھوں کے سامنے غیر متزلزل ہوگا۔ اور تم اپنے بچوں کو انہیں بولنا سکھاؤ گے جب تم اپنے گھر میں بیٹھے ہو، اور جب تم راستے میں چل رہے ہو، اور جب تم سو رہے ہو، اور جب تم اٹھ رہے ہو۔ اور تم انہیں اپنے گھروں کی چوکھٹوں پر اور اپنے دروازوں پر لکھو گے، تاکہ تم لمبی عمر پاؤ اور

تمہارے بیٹوں کے دن اُس زمین پر ہوں جس کو دینے کی قسم خداوند نے تمہارے باپ دادا سے کھائی تھی، جیسے آسمان کے دن زمین پر ہیں۔ اور ایسا ہوگا اگر تم غور سے سنو گے ان تمام احکام کو جو میں آج تمہیں حکم دیتا ہوں کہ کرو، خداوند ہمارے خدا سے محبت کرنا، اور اس کی تمام راہوں میں چلنا، اور اس سے چمٹے رہنا، تو خداوند ان تمام قوموں کو تمہارے سامنے سے نکال دے گا، اور تم ان قوموں کے وارث ہوگے جو تم سے بڑی اور طاقتور ہیں۔ ہر جگہ جہاں تمہارے پاؤں کا نشان پڑے، تمہاری ہوگی؛ بیابان سے اور انٹی لبنان سے، اور بڑے دریا سے، دریائے فرات سے، اور مغرب کے سمندر تک تمہاری حدیں ہوں گی۔ کوئی بھی تمہارے سامنے کھڑا نہیں ہوگا اور خداوند تمہارا خدا تمہارا خوف اور تمہارا رعب پوری زمین پر ڈالے گا جس پر تم قدم رکھو گے، جیسا کہ اس نے تم سے کہا تھا دیکھو میں آج تمہارے سامنے برکت اور لعنت رکھتا ہوں۔ برکت، اگر تم خداوند اپنے خدا کے احکام سنو، جتنے میں آج تمہیں حکم دیتا ہوں۔ اور لعنت، اگر تم خداوند اپنے خدا کے احکام نہ سنو، جتنے میں آج تمہیں حکم دیتا ہوں، اور اُس راہ سے بہک جاؤ جس کا میں نے تمہیں حکم دیا، جا کر دوسرے معبودوں کی عبادت کرو، جن کو تم نہیں جانتے۔ اور ایسا ہوگا جب خداوند تیرا خدا تجھے اُس زمین میں لے جائے جس میں تو داخل ہو رہا ہے اُسے میراث میں لینے کے لیے، تو تم برکت کوہِ جرزیم پر دو گے اور لعنت کوہِ عیبال پر کیا یہ چیزیں دریائے یردن کے پار نہیں ہیں، سورج کے غروب کی راہ کے پیچھے، کنعان کی زمین میں، جو مغرب میں بستا ہے، جلجال سے ملا ہوا، اونچے بلوط کے درخت کے قریب؟ کیونکہ تم دریائے یردن کو عبور کر رہے ہو، داخل ہو کر اُس زمین کو وراثت میں لینے کے لیے جو خداوند ہمارا خدا تمہیں میراث میں دیتا ہے ہمیشہ کے لیے، اور تم اُس میں بسو گے۔ اور تم اس کے سب احکام اور یہ فیصلے جتنے میں آج تمہارے سامنے دے رہا ہوں انہیں ماننے کی حفاظت کرو گے

۲۱

اور یہ احکام اور فیصلے ہیں جن کو تم محفوظ رکھو گے کہ اُن پر عمل کرو اُس زمین میں، جو خداوند، تمہارے باپ دادا کا خدا، تم کو میراث میں دیتا ہے، اُن سب دنوں میں جو تم زمین پر جیتے ہو تباہی کے ساتھ تم تباہ کر دو گے تمام جگہوں کو جن میں انہوں نے وہاں اپنے دیوتاؤں کی عبادت کی، جن کو تم وارث بنتے ہو، اونچے پہاڑوں پر، اور ٹیلوں پر، اور گھنے درخت کے نیچے۔ اور تم ان کی قربان گاہوں کو ڈھا دو گے، اور تم ان کے ستونوں کو توڑ دو گے، اور ان کے جھنڈوں کو تم کاٹ دو گے، اور ان کے دیوتاؤں کی کندہ مورتیوں کو تم آگ سے جلا دو گے، اور تم ان کا نام اس جگہ سے مٹا دو گے۔ تم اپنے خداوند خدا کے ساتھ ایسا مت کرنا لیکن اُس جگہ میں جو خداوند تمہارا خدا تمہارے شہروں میں سے ایک میں چُن لے گا اپنا نام وہاں رکھنے اور پکارے جانے کے لیے، اور تم تلاش کرو گے اور تم وہاں آؤ گے۔ اور تم وہاں لے جاؤ گے اپنی سوختنی قربانیاں، اور اپنی ذبیحے، اور اپنے پہلے پھل، اور اپنی دعائیں، اور اپنی رضاکارانہ نذریں، اور اپنے عہد، اپنے مویشیوں کے پہلوٹھے، اور اپنی بھیڑوں کے پہلوٹھے۔ اور تم وہاں خداوند اپنے خدا کے سامنے کھاؤ گے، اور تم ان سب پر خوش ہوگے جن پر تم اپنا ہاتھ ڈالو، تم اور تمہارے گھرانے، کیونکہ خداوند تمہارے خدا نے تمہیں برکت دی ہے۔ تم وہ سب کچھ نہیں کرو گے جتنا ہم یہاں آج کرتے ہیں، ہر ایک وہ جو اس کے سامنے پسندیدہ ہے۔ کیونکہ تم ابھی تک اس آرام میں نہیں پہنچے ہو، اور اس میراث میں، جو خداوند ہمارا خدا تمہیں دیتا ہے۔ اور تم دریائے یردن کو پار کرو گے، اور اُس زمین پر بسو گے جو خداوند ہمارا خدا تمہیں میراث میں دیتا ہے، اور وہ تمہیں تمہارے چاروں طرف کے سب دشمنوں سے آرام دے گا، اور تم حفاظت کے ساتھ بسو گے۔ اور وہ جگہ ہوگی، جس کو خداوند تمہارا خدا چن لے گا کہ اپنا نام وہاں پکارا جائے، وہاں تم لاؤ گے سب کچھ جتنا میں حکم دیتا ہوں تم کو آج :

تمہاری سوختنی قربانیاں، اور تمہاری قربانیاں، اور تمہارے دسواں حصے، اور تمہارے ہاتھوں کے پہلے پھل، اور ہر چنی ہوئی چیز تمہارے تحفوں میں سے، جتنی تم منت مانو خداوند تمہارے خدا سے۔ اور تم خداوند اپنے خدا کے سامنے خوش ہوگے، تم اور تمہارے بیٹے، اور تمہاری بیٹیاں، اور تمہارے بچے، اور تمہاری لونڈیاں، اور وہ لاوی جو تمہارے دروازوں پر ہے، کیونکہ اس کے لیے نہ حصہ ہے اور نہ میراث تمہارے ساتھ۔ اپنے لیے ہوشیار رہو، تم اپنی سوختنی قربانیاں ہر اُس جگہ پر نہ چڑھاؤ جو تم دیکھو۔ لیکن اُس جگہ میں جسے خداوند تمہارا خدا تمہارے قبیلوں میں سے ایک میں چنے گا، وہاں تم اپنی سوختنی قربانیاں چڑھاؤ گے، اور وہاں تم وہ سب کچھ کرو گے جو میں آج تمہیں حکم دیتا ہوں۔ لیکن تم اپنی ہر خواہش کے مطابق ذبح کرو گے، اور گوشت کھاؤ گے خداوند تمہارے خدا کی برکت کے مطابق، جو اس نے تم کو ہر شہر میں دی؛ ناپاک تم میں اور پاک دونوں اسے کھائیں گے، جیسے غزال یا ہرن۔ مگر خون نہ کھانا؛ زمین پر اسے بہا دینا، جیسے پانی۔ تم اپنے شہروں میں اپنے اناج کا دسواں حصہ اور اپنی مے کا اور اپنے تیل کا، اپنے مویشیوں کے پہلوٹھے اور اپنی بھیڑوں کے، اور سب منتیں جتنی تم مانو، اور تمہارے اقرار، اور تمہارے ہاتھوں کے پہلے پھل کھانے کے قابل نہیں ہوگے۔ لیکن تو اسے خداوند اپنے خدا کے سامنے اُس جگہ میں کھائے گا جو خداوند تیرا خدا اُس کے لیے چنے گا، تو اور تیرا بیٹا اور تیری بیٹی، تیرا خادم اور تیری لونڈی اور وہ مسافر جو تمہارے شہروں میں ہے، اور تو خداوند اپنے خدا کے سامنے خوش ہوگا ہر اُس چیز پر جس پر تو اپنا ہاتھ ڈالے۔ اپنے لیے ہوشیار رہو کہ تم لاوی کو نہ چھوڑو، اُس تمام وقت میں جب تک تم زمین پر زندہ رہو۔ اگر اور خداوند تیرا خدا تیری حدیں بڑھائے، جیسا کہ اُس نے تجھ سے کہا، اور تُو کہے گا، میں گوشت کھاؤں گا، اگر تیری روح چاہے کہ گوشت کھائے، تو تیری روح کی ہر خواہش میں گوشت کھائے گا۔ اگر وہ جگہ تجھ سے دور ہو جسے خداوند تیرا خدا چنے کہ وہاں اُس کا نام پکارا جائے، تو تُو اپنے مویشیوں میں سے اور اپنی

بھیڑوں میں سے ذبح کرنا جو خدا تجھے دے، جس طریقے سے میں نے تجھے حکم دیا ہے، اور تُو اپنے شہروں میں اپنی روح کی خواہش کے مطابق کھانا۔ جیسے غزال کھایا جاتا ہے اور ہرن، اسی طرح تم اسے کھاؤ گے؛ ناپاک تم میں اور پاک اسی طرح کھائیں گے۔ خبردار رہو سختی سے کہ خون نہ کھاؤ، کیونکہ خون اس کی روح ہے؛ روح گوشت کے ساتھ نہیں کھائی جائے گی۔ تم اسے نہیں کھاؤ گے؛ زمین پر اسے پانی کی طرح بہا دو گے۔ تم اسے نہیں کھاؤ گے، تاکہ تمہارے ساتھ بھلائی ہو اور تمہارے بیٹوں کے ساتھ تمہارے بعد، اگر تم اچھا اور خوشنود کرنے والا کام کرو خداوند تمہارے خدا کے سامنے۔ مگر تیری مقدس چیزیں اگر تجھے ہو جائیں، اور تیری دعائیں لے کر تو اُس جگہ پر آئے گا، جس کو خداوند تیرا خدا چنے گا کہ اُس کا نام وہاں پکارا جائے۔ اور تو اپنی سوختنی قربانیاں کرے گا، گوشت چڑھائے گا خداوند اپنے خدا کی قربان گاہ پر؛ اور خون اپنی قربانیوں کا بہائے گا خداوند اپنے خدا کی قربان گاہ کی بنیاد کی طرف، اور گوشت کھائے گا۔ اپنی حفاظت کرو اور سنو اور تم ان تمام باتوں کو کرو گے جو میں تم کو حکم دیتا ہوں، تاکہ تم کو اور تمہارے بیٹوں کو ہمیشہ کے لیے اچھا ہو جائے، اگر تم خداوند اپنے خدا کے سامنے پسندیدہ اور اچھا کرو۔ اگر خداوند تیرا خدا ان قوموں کو تباہ کر دے جن میں تو وہاں داخل ہو رہا ہے ان کی زمین وراثت میں لینے کو، تیرے سامنے سے، اور تو اسے وراثت میں لے لے، اور تو ان کی زمین میں بس جائے، تو اپنے لیے خبردار رہنا کہ تو ان کی پیروی کرنے کی تلاش نہ کرے اس کے بعد کہ وہ تیرے سامنے سے تباہ کر دیے جائیں، یہ کہتے ہوئے کہ یہ قومیں اپنے دیوتاؤں کے ساتھ کیسے کرتی ہیں؟ میں بھی کروں گا۔ تم اپنے خدا کے ساتھ ایسا نہیں کرو گے، کیونکہ خداوند کی مکروہ چیزیں جن سے اُس نے نفرت کی، اُنہوں نے اپنے معبودوں کے لیے کیں، کہ وہ اپنے بیٹوں کو اور اپنی بیٹیوں کو آگ میں اپنے معبودوں کے لیے جلاتے ہیں۔

۳۱

ہر بات جو میں تم کو آج حکم دیتا ہوں، اس کو تم محفوظ رکھو کرنے کے لیے؛ تم اس میں اضافہ نہیں کرو گے، اور نہ ہی تم اس سے کچھ کم کرو گے۔ اگر تمہارے درمیان کوئی نبی یا خواب دیکھنے والا اٹھے اور تمہیں کوئی نشان یا عجوبہ دے، اور وہ نشان یا عجوبہ آ جائے جو اس نے تم سے کہا تھا، یہ کہتے ہوئے کہ آؤ ہم دوسرے معبودوں کی عبادت کریں جن کو تم نہیں جانتے، تو تم اس نبی یا اس خواب دیکھنے والے کی باتیں نہیں سنو گے، کیونکہ خداوند تمہارا خدا تمہیں آزما رہا ہے تاکہ جانے کہ آیا تم اپنے خدا سے اپنے سارے دل سے اور اپنی ساری جان سے محبت کرتے ہو۔ تم اپنے خدا خداوند کے پیچھے چلو، اور اس سے ڈرو گے، اور اس کی آواز سنو گے، اور اس سے جڑے رہو گے۔ اور وہ نبی یا وہ خواب دیکھنے والا مار دیا جائے گا، کیونکہ اُس نے تمہیں خداوند تمہارے خدا سے گمراہ کرنے کی بات کی، جس نے تمہیں مصر کی سرزمین سے نکالا، جس نے تمہیں غلامی سے چھڑایا، تاکہ تمہیں اُس راہ سے ہٹا دے جس پر چلنے کا خداوند تمہارے خدا نے تمہیں حکم دیا تھا، اور تم اپنے درمیان سے شریر کو مٹا دو گے۔ اگر تیرا بھائی تجھے تیرے باپ سے یا تیری ماں سے، یا تیرا بیٹا، یا تیری بیٹی، یا تیری بیوی جو تیری گود میں ہے، یا دوست جو تیری جان کے برابر ہے خفیہ طور پر بہکائے، کہتے ہوئے، آؤ اور دوسرے معبودوں کی عبادت کریں، جن کو تم نہیں جانتے تھے تم اور تمہارے باپ دادا، ان قوموں کے معبودوں میں سے جو تمہارے گرد چاروں طرف ہیں، جو تم سے قریب ہیں یا جو تم سے دور ہیں، زمین کے ایک کنارے سے زمین کے دوسرے کنارے تک، تو تم اس سے رضامند نہیں ہوگے، اور تم اس کی نہیں سنوگے، اور تیری آنکھ اس پر رحم نہیں کرے گی، تم اس پر ترس نہیں کھاؤگے، اور نہ ہی تم اسے چھپاؤگے؛ اعلان کرتے ہوئے تم اس کے بارے میں اعلان کروگے، اور تمہارے ہاتھ اسے قتل کرنے میں سب سے پہلے اس پر ہوں گے، اور تمام

لوگوں کے ہاتھ آخر میں۔ اور وہ اسے پتھروں سے سنگسار کریں گے اور وہ مر جائے گا، کیونکہ اس نے کوشش کی تجھے دور کرنے خداوند تیرے خدا سے، جو تجھے زمینِ مصر سے، غلامی کے گھر سے نکال لایا۔ اور سارا اسرائیل سن کر ڈر جائے گا، اور پھر تم میں اس بری بات کے مطابق عمل کرنے کا اضافہ نہیں کرے گا۔ اگر تم اپنے شہروں میں سے کسی ایک میں سنو جو خداوند تمہارا خدا تمہیں وہاں بسنے کے لیے دیتا ہے، یہ کہا جا رہا ہو کہ تم میں سے بے قانون لوگ نکلے اور انہوں نے اپنی زمین کے سب باشندوں کو بغاوت پر اکسایا، یہ کہتے ہوئے کہ آؤ اور دوسرے معبودوں کی عبادت کریں جنہیں تم نہیں جانتے تھے، اور تم جانچ پڑتال کرو اور پوچھو اور اچھی طرح تفتیش کرو، اور دیکھو اگر یہ بات واقعی صاف طور پر سچ ہے اور یہ مکروہ کام تم میں ہوا ہے، تو تم اس زمین کے سب باشندوں کو تلوار سے قتل کر کے مار ڈالو، تم اس کو اور اس میں کی سب چیزوں کو مکمل طور پر تباہ کر دو اور تم اس کے تمام مالِ غنیمت کو اس کے راستوں میں جمع کرو گے، اور تم شہر کو آگ میں جلاؤ گے، اور اس کے تمام مالِ غنیمت کو تمام لوگوں کے ساتھ خداوند تمہارے خدا کے سامنے رکھو گے، اور وہ ہمیشہ کے لیے غیر آباد رہے گا، وہ دوبارہ تعمیر نہیں کیا جائے گا۔ اور تیرے ہاتھ میں اس منت کی چیز میں سے کچھ بھی نہیں چپکے گا، تاکہ خداوند اپنے غصے کے غضب سے پھر جائے، اور تجھے رحم دے، اور تجھ پر رحم کرے، اور تجھے بڑھائے، جیسے اس نے تیرے باپوں سے قسم کھائی تھی، اگر تو اپنے خداوند خدا کی آواز سنے، اس کے احکام کو محفوظ رکھے، جتنے میں آج تجھے حکم دیتا ہوں، اپنے خداوند خدا کے سامنے اچھا اور پسندیدہ کام کرے۔

۴۱

تم خداوند اپنے خدا کے بیٹے ہو؛ تم کسی مردے کے لیے اپنی آنکھوں کے درمیان گنجا پن

نہیں بناؤ گے۔ تم خداوند اپنے خدا کے لیے مقدس قوم ہو، اور خداوند تمہارے خدا نے تمہیں چنا کہ تم اس کے لیے خاص قوم بنو تمام قوموں میں سے جو زمین کی سطح پر ہیں۔ تم کوئی بھی مکروہ چیز نہیں کھاؤ گے۔ یہ وہ مویشی ہیں جو تم کھاؤ گے :بچھڑا بیلوں میں سے، اور برہ بھیڑوں میں سے، اور بکرا بکریوں میں سے، ہرن، اور غزال، اور سفید سرین ہرن، اوریکس، اور زرافہ۔ ہر جانور جو کھر کو چیرتا ہے، اور دو کھروں کو چیرتا ہے، اور جانوروں میں جگالی کو اوپر لاتا ہے، یہ تم کھاؤ گے۔ اور یہ چیزیں تم نہیں کھاؤ گے ان میں سے جو جگالی کرتے ہیں، اور ان میں سے جو کھروں کو چیرتے ہیں اور پنجے رکھتے ہیں :اونٹ، اور خرگوش، اور بجو؛ کیونکہ وہ جگالی کرتے ہیں، اور کھر نہیں چیرتے، ناپاک یہ چیزیں تمہارے لیے ہیں۔ اور خنزیر، کیونکہ یہ کھر کو تقسیم کرتا ہے، اور یہ کھر کے ناخن رکھتا ہے، اور یہ جگالی نہیں کرتا، یہ تمہارے لیے ناپاک ہے؛ ان کے گوشت سے تم نہیں کھاؤ گے، ان کی لاشوں کو تم نہیں چھوؤ گے۔ اور تم یہ کھاؤ گے ان سب میں سے جو پانی میں ہیں، سب جن کے پَر اور چھلکے ہیں، تم کھاؤ گے۔ اور جن سب کے پَر اور چھلکے نہیں ہیں، تم نہیں کھاؤ گے؛ وہ تمہارے لیے ناپاک ہیں۔ ہر پاک پرندہ تم کھاؤ گے۔ اور یہ چیزیں تم ان میں سے نہیں کھاؤ گے :عقاب، اور گدھ، اور سمندری عقاب، اور گدھ، اور چیل، اور اس جیسی چیزیں، اور شتر مرغ، اور الّو، اور بحری بگلا، اور بگلا، اور ہنس، اور ابو منجل، اور پانی کا کوا، اور باز، اور اس جیسی چیزیں، اور ہدہد، اور رات کا کوا، اور ہواسل، اور زقزاق، اور اس جیسی چیزیں، اور ارغوانی مرغابی، اور چمگادڑ۔ پرندوں کے تمام رینگنے والے جانور تمہارے لیے ناپاک ہیں؛ تم ان میں سے نہیں کھاؤ گے۔ ہر پاک پرندہ تم کھاؤ۔ تم کوئی مردار نہیں کھاؤ گے؛ جو مسافر تمہارے شہروں میں ہے اُسے دیا جائے گا اور وہ کھائے گا، یا تم اُسے کسی اجنبی کو بیچ دو، کیونکہ تم خداوند اپنے خدا کی مقدس قوم ہو۔ تم بھیڑ کے بچے کو اس کی ماں کے دودھ میں نہیں پکاؤ گے۔ تم اپنے بیج کی ہر پیداوار کا دسواں حصہ دو گے، اپنے کھیت کی پیداوار کا سال بہ سال۔ اور تم

اسے اُس جگہ میں کھاؤ گے جس کو خداوند تمہارا خدا چن لے گا کہ اپنا نام وہاں پکارا جائے، تم اپنے اناج کا دسواں حصہ اور اپنی مَے کا اور اپنے تیل کا اور اپنے مویشیوں کے پہلوٹھے اور اپنی بھیڑوں کے لاؤ گے تاکہ تم سیکھو کہ خداوند اپنے خدا سے تمام دنوں ڈرنا اگر راستہ تجھ سے دور ہو جائے، اور تو ان کو لے جانے کے قابل نہ ہو، کیونکہ وہ جگہ تجھ سے دور ہے جس کو خداوند تیرا خدا اپنا نام وہاں بلائے جانے کے لیے چنے گا، کیونکہ خداوند تیرا خدا تجھے برکت دے گا، اور تو ان کو چاندی کے بدلے بیچ دے گا، اور تو چاندی اپنے ہاتھوں میں لے گا، اور تو اس جگہ جائے گا جس کو خداوند تیرا خدا چنے گا۔ اور تو چاندی دے گا ہر اس چیز پر جو تیری روح چاہے، گائیوں پر یا بھیڑوں پر، یا شراب پر یا نشیلے مشروب پر، یا نشیلے مشروب پر، یا ہر اس چیز پر جو تیری روح چاہے، اور تو وہاں کھائے گا خداوند تیرے خدا کے سامنے، اور تو خوش ہو گا اور تیرا گھرانہ، اور لاوی جو تیرے شہروں میں ہے، کیونکہ اس کے لیے نہ حصہ ہے اور نہ میراث تیرے ساتھ۔ تین سال کے بعد تم اپنی پیداوار کا ہر دسواں حصہ نکالو گے، اُس سال میں تم اسے اپنے شہروں میں رکھو گے اور لاوی آئے گا، کیونکہ اس کے لیے نہ کوئی حصہ ہے اور نہ میراث تیرے ساتھ، اور مسافر اور یتیم اور بیوہ جو تیرے شہروں میں ہیں، اور وہ کھائیں گے اور سیر ہوں گے، تاکہ خداوند تیرا خدا تجھے برکت دے تیرے سب کاموں میں جو تو کرے۔

۵۱

سات سال کے بعد تم معافی کرو گے۔ اور یہ معافی کا حکم ہے :تم ہر اپنا قرض معاف کر دو گے جو تمہارا پڑوسی تم پر واجب رکھتا ہے، اور تم اپنے بھائی سے واپس نہیں مانگو گے؛ کیونکہ خداوند تمہارے خدا کے لیے معافی کا اعلان کیا گیا ہے۔ غیر ملکی سے تو واپس مانگ لینا جتنا بھی تیرا اس کے پاس ہو، لیکن اپنے بھائی کو اپنے قرض کی معافی

دے دینا۔ کیونکہ تیرے درمیان کوئی محتاج نہیں ہوگا، کیونکہ خداوند تیرا خدا تجھے اُس زمین میں برکت دے کر برکت دے گا، جو خداوند تیرا خدا تجھے میراث میں دیتا ہے تاکہ تو اُس پر قبضہ کرے۔ اگر تم خداوند اپنے خدا کی آواز کو سننے سے سنو اور یہ سب احکام جو میں آج تمہیں دیتا ہوں ان کی حفاظت کرو اور انہیں پورا کرو، کیونکہ خداوند تمہارے خدا نے تمہیں برکت دی ہے جیسا کہ اس نے تم سے کہا تھا، اور تم بہت سی قوموں کو قرض دو گے لیکن تم قرض نہیں لو گے، اور تم بہت سی قوموں پر حکومت کرو گے لیکن وہ تم پر حکومت نہیں کریں گے۔ اگر تیرے بھائیوں میں سے کوئی محتاج ہو جائے تیرے شہروں میں سے ایک میں اس زمین میں جو خداوند تیرا خدا تجھے دیتا ہے، تو تو اپنے دل کو سخت نہیں کرے گا، اور نہ ہی تو اپنا ہاتھ اپنے محتاج بھائی سے بند کرے گا۔ تم ضرور اپنے ہاتھ اس کے لیے کھولو گے، اور تم اسے قرض دو گے جتنا اسے ضرورت ہے، کیونکہ وہ محتاج ہے۔ اپنے لیے خبردار رہو کہ تمہارے دل میں ایک چھپا ہوا کلام بےشریعتی نہ ہو جائے، یہ کہتے ہوئے، ساتواں سال قریب آ رہا ہے، رہائی کا سال، اور تمہاری آنکھ تمہارے محتاج بھائی کے لیے بری ہو جائے گی، اور تم اسے نہیں دو گے، اور وہ تمہارے خلاف خداوند سے فریاد کرے گا، اور تم میں بڑا گناہ ہو گا۔ دیتے ہوئے تم اسے دو گے، اور قرض تم اسے اتنا قرض دو گے جتنا اسے ضرورت ہے، جیسا کہ اسے ضرورت ہے؛ اور تم اپنے دل میں غمگین نہیں ہو گے جب تم اسے دیتے ہو، کیونکہ اس بات کی وجہ سے خداوند تمہارا خدا تمہیں تمام کاموں میں اور ہر اس چیز میں برکت دے گا جہاں تم اپنا ہاتھ ڈالو گے۔ کیونکہ محتاج تیری زمین سے ختم نہیں ہوگا، اس لیے میں تجھے یہ بات کرنے کا حکم دیتا ہوں، یہ کہتے ہوئے کہ تو اپنے ہاتھ اپنے غریب بھائی کے لیے اور اپنی زمین پر رہنے والے محتاج کے لیے کھول کر کھولے گا۔ اگر تیرا عبرانی بھائی یا عبرانی عورت تجھے بیچا جائے تو وہ چھ سال تیری خدمت کرے گا اور ساتویں سال تو اسے اپنے پاس سے آزاد کر کے بھیج دے گا جب تو اسے اپنے پاس سے آزاد کر کے بھیجے، تو اسے

خالی ہاتھ نہ بھیجنا۔ توشہ تو اسے اپنی بھیڑوں میں سے، اور اپنے اناج میں سے، اور اپنی مے میں سے فراہم کرے گا؛ جیسا کہ خداوند تیرے خدا نے تجھے برکت دی، تو اسے دے گا۔ اور تو یاد رکھے گا کہ تو مصر کی زمین میں خادم تھا، اور خداوند تیرے خدا نے تجھے وہاں سے چھڑایا؛ اس لیے میں تجھے یہ بات کرنے کا حکم دیتا ہوں۔ اگر وہ تم سے کہے، میں تم سے باہر نہیں جاؤں گا، کیونکہ اس نے تم سے اور تمہارے گھر سے محبت کی ہے، کیونکہ تمہارے پاس اس کے لیے اچھا ہے۔ اور تو سوراخ کرنے والا اوزار لے گا، اور تو اُس کے کان کو دروازے کی طرف سوراخ کرے گا، اور وہ تیرے لیے ہمیشہ کے لیے خادم ہو گا؛ اور تیری لونڈی کے ساتھ بھی ایسا ہی کرے گا۔ یہ تیرے لیے سخت نہیں ہوگا جب وہ تیری طرف سے آزاد بھیجے جائیں، کیونکہ اجرت والے مزدور کی سالانہ اجرت کے برابر اس نے چھ سال تیری خدمت کی ہے، اور خداوند تیرا خدا تجھے برکت دے گا ہر اس کام میں جو تو کرے۔ ہر پہلوٹھا جو پیدا ہو تیرے مویشیوں میں اور تیری بھیڑوں میں، نروں کو تو مقدس کرے گا خداوند اپنے خدا کے لیے؛ تو کام نہیں کرے گا اپنے پہلوٹھے بچھڑے سے، اور تو اپنی بھیڑوں کے پہلوٹھوں کو نہیں کاٹے گا۔ خداوند کے سامنے تم اسے سال بہ سال اُس جگہ میں کھاؤ گے جو خداوند تمہارا خدا چنے گا، تم اور تمہارا گھرانہ۔ اگر لیکن اس میں کوئی عیب ہو، لنگڑا یا اندھا، برا عیب، تو تو اسے اپنے خداوند خدا کے لیے قربانی نہیں کرے گا۔ تم اپنے شہروں میں اسے کھاؤ گے؛ تم میں جو ناپاک ہے، اور جو پاک ہے اسی طرح کھائے گا جیسے ہرن یا ہرنی۔ لیکن خون نہیں کھاؤ گے، اسے زمین پر پانی کی طرح بہاؤ گے

۶۱

نئے غلے کے مہینے کی حفاظت کرو، اور تم اپنے خداوند خدا کے لیے فسح منائو گے،

کیونکہ نئے غلے کے مہینے میں تم رات کو مصر سے نکلے تھے۔ اور تو فسح کو خداوند اپنے خدا کے لیے قربان کرے گا، بھیڑیں اور بیل، اُس جگہ میں جسے خداوند تیرا خدا چُن لے تاکہ اُس کا نام وہاں پکارا جائے تم اس پر خمیر نہیں کھاؤ گے؛ سات دن تم اس پر بے خمیری روٹی، مصیبت کی روٹی کھاؤ گے، کیونکہ جلدی میں تم مصر سے نکلے، تاکہ تم اپنی روانگی کا دن مصر کی زمین سے اپنی زندگی کے تمام دنوں میں یاد رکھو۔ تمہارے پاس خمیر نظر نہیں آئے گا تمہاری تمام حدود میں سات دن، اور گوشت جو تم پہلے دن شام کو قربانی کرو، صبح تک نہیں رہے گا۔ تم اپنے شہروں میں سے کسی میں بھی فسح کی قربانی نہیں دے سکو گے جو خداوند تمہارا خدا تمہیں دیتا ہے، لیکن صرف اُس جگہ میں جو خداوند تمہارا خدا اپنے نام کو وہاں پکارے جانے کے لیے چنے گا، وہاں تم فسح کی قربانی شام کو سورج کے غروب کی طرف اُس وقت میں دو گے جس میں تم مصر سے نکلے تھے۔ اور تو ابالے گا اور تو بھونے گا اور تو اُس جگہ میں کھائے گا جہاں خداوند تیرا خدا اُسے چنے گا، اور تو صبح کو واپس مڑے گا اور تو اپنے گھروں میں آئے گا۔ چھ دن تم بے خمیری روٹی کھاؤ گے، اور ساتویں دن خداوند تمہارے خدا کے لیے رخصتی کی عید ہے؛ تم اس میں کوئی کام نہیں کرو گے، سوائے جتنا روح کے لیے کیا جائے گا۔ تم اپنے لیے سات ہفتے گنو گے؛ جب تم فصل پر درانتی لگانا شروع کرو، تم سات ہفتے گننا شروع کرو گے۔ اور تو ہفتوں کی عید خداوند اپنے خدا کے لیے منائے گا، جیسا کہ تیرا ہاتھ طاقتور ہے، جتنا خداوند تیرا خدا دے۔ اور تو خوش ہوگا خداوند اپنے خدا کے سامنے، تو اور تیرا بیٹا، اور تیری بیٹی، تیرا خادم، اور تیری لونڈی، اور لاوی، اور مسافر، اور یتیم، اور بیوہ جو تم میں ہے، اس جگہ میں جس کو خداوند تیرا خدا چنے کہ اس کا نام وہاں پکارا جائے۔ اور تو یاد رکھے گا کہ تو مصر کی زمین میں غلام تھا، اور تو ان احکام کو محفوظ رکھے گا اور انہیں پورا کرے گا۔ خیموں کی عید تم اپنے لیے سات دن منائو گے جب تم اپنے کھلیان سے اور اپنے کولہو سے جمع کرو اور تو اپنی عید میں خوش ہوگا، تو

اور تیرا بیٹا، اور تیری بیٹی، تیرا خادم، اور تیری لونڈی، اور لاوی، اور پردیسی، اور یتیم، اور بیوہ جو تیرے شہروں میں ہے۔ سات دن تم عید منائو گے خداوند اپنے خدا کے لیے اُس جگہ میں، جو خداوند تمہارا خدا اپنے لیے چنے گا؛ اور اگر خداوند تمہارا خدا تمہیں برکت دے تمہاری ساری پیداوار میں اور تمہارے ہاتھوں کے ہر کام میں، تو تم خوش رہو گے۔ سال میں تین اوقات تیرا ہر مرد خداوند تیرے خدا کے سامنے اُس جگہ ظاہر ہوگا جسے خداوند چنے گا، بےخمیری روٹیوں کی عید میں، اور ہفتوں کی عید میں، اور خیموں کی عید میں۔ تو خداوند اپنے خدا کے سامنے خالی ہاتھ ظاہر نہیں ہوگا۔ ہر ایک اپنے ہاتھوں کی طاقت کے مطابق، خداوند تمہارے خدا کی برکت کے مطابق جو اس نے تمہیں دی ہے۔ تم اپنے لیے قاضی اور منتظم مقرر کرو گے اپنے شہروں میں، جو خداوند تمہارا خدا تم کو دیتا ہے قبیلوں کے مطابق، اور وہ لوگوں کا راستباز فیصلہ کریں گے۔ وہ انصاف سے نہیں ہٹیں گے، اور نہ ہی وہ رشوت لیں گے، کیونکہ رشوتیں عقلمندوں کی آنکھیں اندھی کر دیتی ہیں، اور راستبازوں کی باتیں دور کر دیتی ہیں۔ انصاف سے انصاف کا پیچھا کرو تاکہ تم جیو اور داخل ہو کر اس زمین کے وارث بنو جو خداوند تمہارا خدا تمہیں دیتا ہے۔ تم اپنے لیے باغ نہیں لگاؤ گے، اپنے خدا کے مذبح کے پاس کوئی بھی درخت تم اپنے لیے نہیں بناؤ گے۔ تم اپنے لیے ستون قائم نہ کرنا، جس سے خداوند تمہارے خدا نے نفرت کی۔

۷۱

تم خداوند اپنے خدا کے لیے بچھڑا یا بھیڑ قربانی نہیں کرو گے جس میں کوئی عیب ہو، کوئی بری چیز؛ کیونکہ یہ خداوند تمہارے خدا کے لیے مکروہ ہے۔ اگر تمہارے شہروں میں سے ایک میں جو خداوند تمہارا خدا تمہیں دیتا ہے، کوئی مرد یا عورت پایا جائے جو

خداوند تمہارے خدا کے سامنے برائی کرے، اس کے عہد کو توڑ کر، اور جا کر دوسرے معبودوں کی عبادت کریں اور ان کو سجدہ کریں، سورج کو یا چاند کو یا آسمان کی کائنات میں سے کسی کو، جن کا اس نے تمہیں حکم نہیں دیا، اور تمہیں اطلاع دی جائے اور تم بہت تحقیق کرو، اور دیکھو سچ میں یہ بات ہو گئی ہے، یہ مکروہ کام اسرائیل میں ہوا ہے؛ تو تم اس مرد کو یا اس عورت کو باہر لاؤ گے، اور تم انہیں پتھروں سے سنگسار کرو گے، اور وہ مر جائیں گے۔ دو گواہوں پر یا تین گواہوں پر وہ مارا جائے گا؛ مرنے والا ایک گواہ پر نہیں مارا جائے گا۔ اور گواہوں کا ہاتھ اُس پر پہلے ہوگا اُسے موت دینے کے لیے، اور لوگوں کا ہاتھ آخر میں، اور تم شریر کو اپنے آپ میں سے نکال دو گے۔ اگر تم سے کوئی بات فیصلے میں ناممکن ہو جائے خون اور خون کے درمیان، اور فیصلے اور فیصلے کے درمیان، اور چھونے اور چھونے کے درمیان، اور جھگڑے اور جھگڑے کے درمیان، فیصلے کی باتیں تمہارے شہروں میں، اور اٹھ کر تم اس جگہ کو اوپر جاؤ گے جسے خداوند تمہارا خدا وہاں چن لے گا، اور تم کاہنوں لاویوں کے پاس آؤ گے، اور قاضی کے پاس جو ان دنوں میں ہو گا، اور تلاش کر کے وہ تمہیں فیصلہ بتائیں گے۔ اور تم اُس بات کے مطابق کرو گے جو وہ تمہیں اُس جگہ سے بتائیں جسے خداوند تمہارا خدا چن لے، اور تم احتیاط کرو گے کہ وہ سب کچھ کرو جو تمہیں قانون کے طور پر سکھایا جائے۔ اس قانون کے مطابق اور اس فیصلے کے مطابق جو وہ تجھے کہیں، تو کرے گا؛ تو اس بات سے نہیں مڑے گا جو وہ تجھے بتائیں، نہ دائیں اور نہ بائیں۔ اور وہ آدمی جو اگر تکبر میں کام کرے، تاکہ اُس کاہن کی نہ مانے جو تیرے خداوند خدا کے نام پر خدمت کرنے کو کھڑا ہو، یا اُس قاضی کی جو اُن دنوں میں ہو، تو وہ آدمی مار ڈالا جائے گا، اور تو بُرائی کو اسرائیل سے نکال دے گا۔ اور تمام لوگ سن کر ڈریں گے، اور پھر بے ادبی نہیں کریں گے۔ اگر تو اُس زمین میں داخل ہو جو خداوند تیرا خدا تجھے دیتا ہے، اور تو اُس کی وراثت پائے، اور اُس پر بسے، اور تو کہے، میں اپنے اوپر حاکم مقرر کروں گا، جیسا کہ باقی

قومیں میرے گرد ہیں؛ تو ضرور اپنے اوپر حاکم مقرر کرے گا، جس کو خداوند خدا چنے؛ اپنے بھائیوں میں سے تو اپنے اوپر حاکم مقرر کرے گا؛ تو اپنے اوپر کسی اجنبی آدمی کو مقرر نہیں کر سکے گا، کیونکہ وہ تیرا بھائی نہیں ہے۔ کیونکہ وہ اپنے لیے گھوڑے نہیں بڑھائے گا، اور نہ ہی لوگوں کو مصر کی طرف واپس لے جائے، تاکہ اپنے لیے گھوڑے نہ بڑھائے۔ لیکن خداوند نے کہا، تم اس راستے سے دوبارہ واپس نہیں جاؤ گے۔ اور وہ اپنے لیے عورتیں نہیں بڑھائے گا، تاکہ اس کا دل نہ بدل جائے، اور چاندی اور سونا اپنے لیے بہت زیادہ نہیں بڑھائے گا۔ اور جب وہ اپنی حکومت پر بیٹھے، تو وہ اپنے لیے یہ دوسری شریعت ایک کتاب میں لاوی کاہنوں سے لکھے گا، اور یہ اس کے ساتھ رہے گی، اور وہ اس میں اپنی زندگی کے تمام دنوں میں پڑھے گا، تاکہ وہ خداوند تیرے خدا سے ڈرنا سیکھے، اور ان تمام احکام کو محفوظ رکھے، اور ان قوانین کو عمل میں لائے؛ تاکہ اس کا دل اس کے بھائیوں سے بلند نہ ہو، تاکہ وہ احکام سے دائیں یا بائیں طرف نہ ہٹے، تاکہ وہ اپنی حکومت پر لمبا عرصہ رہے، وہ خود اور اس کے بیٹے بنی اسرائیل میں۔

۸۱

لاوی کاہنوں کے لیے، لاوی کے پورے قبیلے کے لیے، اسرائیل کے ساتھ نہ حصہ ہوگا اور نہ میراث۔ خداوند کی قربانیاں ان کی میراث ہیں، وہ انہیں کھائیں گے۔ لیکن ان کو ان کے بھائیوں میں میراث نہیں ہوگی۔ خداوند خود اس کی میراث ہے، جیسا کہ اس نے اس سے کہا۔ اور یہ کاہنوں کا حق ہے لوگوں سے جو قربانیاں چڑھاتے ہیں، خواہ بچھڑا ہو یا بھیڑ؛ اور تو کاہن کو بازو دے گا، اور جبڑے، اور اوجھڑی، اور اپنے اناج کا پہلا پھل، اور اپنی مے کا، اور اپنے تیل کا؛ اور اپنی بھیڑوں کی کترن کا پہلا حصہ تو اسے دے گا۔ کیونکہ خداوند نے اُسے تیرے تمام قبیلوں میں سے چنا، خداوند خدا کے سامنے کھڑا ہونے کے لیے، اُس کے

نام پر خدمت کرنے اور برکت دینے کے لیے، وہ خود اور اُس کے بیٹے اسرائیل کے بیٹوں میں۔ اگر لاوی بنی اسرائیل کے تمام شہروں میں سے کسی ایک سے آئے، جہاں وہ رہتا ہے، جیسا کہ اس کی روح چاہتی ہے، اُس جگہ میں جو وہ چنے گا، تو وہ خداوند اپنے خدا کے نام کی خدمت کرے گا، جیسا کہ اُس کے تمام بھائی لاوی جو وہاں تیرے خداوند خدا کے سامنے کھڑے ہیں۔ وہ تقسیم شدہ حصہ کھائے گا، سوائے خاندانی فروخت کے۔ اگر تو اُس زمین میں داخل ہو جو خداوند تیرا خدا تجھے دیتا ہے، تو اُن قوموں کی مکروہات کے مطابق کرنا نہیں سیکھے گا۔ تم میں نہ پایا جائے گا وہ جو اپنے بیٹے اور اپنی بیٹی کو آگ میں پاک کرتا ہے، پیشین گوئی کرتا ہوا، شگون دیکھتا ہوا، اور فال لیتا ہوا، زہروں سے منتر پڑھتا ہوا، پیٹ سے بولنے والا، اور نشانیوں کی تعبیر کرنے والا، مردوں سے پوچھتا ہوا۔ کیونکہ خداوند تیرا خدا ہر اُس شخص سے نفرت کرتا ہے جو یہ کام کرتا ہے، کیونکہ انہی مکروہ کاموں کی وجہ سے خداوند انہیں تیرے سامنے سے تباہ کر دے گا تم اپنے خداوند خدا کے سامنے کامل ہو گے۔ کیونکہ یہ قومیں جن کو تو بےدخل کرے گا، یہ شگونوں اور فالوں کو سنتی ہیں، لیکن تجھے ایسا خداوند تیرے خدا نے نہیں دیا۔ خداوند تیرا خدا تیرے بھائیوں میں سے ایک نبی میری مانند تیرے لیے کھڑا کرے گا؛ تم اس کی سنو گے۔ ان سب باتوں کے مطابق جو تم نے خداوند اپنے خدا سے حوریب میں جماعت کے دن مانگا، کہتے ہوئے، ہم خداوند اپنے خدا کی آواز مزید نہیں سنیں گے، اور یہ بڑی آگ ہم مزید نہیں دیکھیں گے، ورنہ ہم مر جائیں گے۔ اور خداوند نے مجھ سے کہا، درست ہے سب کچھ جتنا انہوں نے تم سے کہا۔ میں ان کے لیے ان کے بھائیوں میں سے ایک نبی برپا کروں گا جیسے تم ہو، اور میں اپنے کلام اس کے منہ میں ڈالوں گا، اور وہ ان سے وہی کہے گا جو میں اسے حکم دوں گا۔ اور جو آدمی اگر نہ سنے جتنا وہ نبی میرے نام پر بولے، میں اس سے بدلہ لوں گا۔ مگر وہ نبی جو گستاخی کرے میرے نام پر وہ کلام بولنے میں جس کا میں نے حکم نہیں دیا تھا، اور جو دوسرے معبودوں کے نام میں بولے، وہ نبی مارا جائے

گا۔ اور اگر تم اپنے دل میں کہو، ہم کیسے جانیں گے وہ کلام جو خداوند نے نہیں بولا؟ جتنی باتیں وہ نبی خداوند کے نام سے بولے اور وہ نہ ہو اور وہ واقع نہ ہو، یہ وہ بات ہے جو خداوند نے نہیں بولی، بے دینی میں وہ نبی بولا، تم اس سے نہیں ڈرو گے۔

۹۱

اگر خداوند تمہارا خدا ان قوموں کو تباہ کر دے جن کی زمین خدا تمہیں دیتا ہے، اور تم ان کی میراث لو، اور تم ان کے شہروں میں بسو، اور ان کے گھروں میں، تو تین شہر اپنے لیے الگ کرنا اپنی زمین کے بیچ میں جو خداوند تمہارا خدا تمہیں دیتا ہے۔ تم راستہ سوچو، اور تم اپنی زمین کی حدوں کو تین حصوں میں تقسیم کرو گے، جو خداوند تمہارا خدا تمہیں بانٹتا ہے، اور یہ ہر قاتل کے لیے پناہ گاہ ہوگی۔ یہ قاتل کے لیے حکم ہوگا، جو وہاں بھاگے اور جیے گا، جو اپنے پڑوسی کو نادانستہ مارے اور یہ شخص اس سے کل اور پرسوں سے پہلے نفرت نہ کرتا ہو اور جو اگر اپنے پڑوسی کے ساتھ جنگل میں لکڑیاں جمع کرنے کو داخل ہو، اور لکڑی کاٹتے ہوئے اس کا ہاتھ کلہاڑی سے اُچھل جائے، اور لوہا لکڑی سے گر کر پڑوسی کو لگ جائے، اور وہ مر جائے، تو یہ شخص ان شہروں میں سے ایک میں پناہ لے گا، اور جیتا رہے گا۔ تاکہ خون کا قریبی رشتہ دار قاتل کے پیچھے تعاقب کر کے، کیونکہ وہ دل میں گرم ہو گیا ہے، اور اسے جا پکڑے، اگر راستہ زیادہ لمبا ہو، اور اس کی روح کو مار ڈالے؛ اور اس کے لیے موت کا فیصلہ نہیں ہے، کیونکہ وہ کل سے پہلے اس سے نفرت کرنے والا نہیں تھا، اور نہ پرسوں سے پہلے۔ اس لیے میں تجھے یہ بات کا حکم دیتا ہوں، کہتے ہوئے، تین شہر تو اپنے لیے الگ کرے گا۔ اگر خداوند تیرا خدا تیری حدوں کو وسیع کرے، جس طریقے سے اس نے تیرے باپ دادا سے قسم کھائی، اور خداوند تجھے وہ ساری زمین دے جو اس نے تیرے باپ دادا کو دینے کو کہا،

اگر تو ان سب احکام کو ماننے کو سنے جو میں آج تجھے حکم دیتا ہوں، خداوند اپنے خدا سے محبت کرنا، اس کی سب راہوں میں سب دن چلنا؛ تو اپنے لیے ان تین کے علاوہ مزید تین شہر بڑھائے گا۔ اور بے گناہ خون نہیں بہایا جائے گا اُس زمین میں جو خداوند تیرا خدا تجھے میراث میں دیتا ہے، اور تُو خون کا مجرم نہیں ہوگا۔ اگر تمہارے درمیان کوئی آدمی ہو جو اپنے پڑوسی سے نفرت کرتا ہے، اور وہ اس کی گھات میں بیٹھے، اور اس کے خلاف اٹھ کھڑا ہو، اور اس کی روح کو مارے، اور وہ مر جائے، اور وہ ان شہروں میں سے کسی ایک میں بھاگ جائے؛ اور اس کے شہر کی بزرگوں کی مجلس بھیجے گی، اور وہ اسے وہاں سے لے لیں گے، اور وہ اسے خون کے بدلہ لینے والے رشتہ داروں کے ہاتھوں میں سونپ دیں گے، اور وہ مر جائے گا۔ تیری آنکھ اس پر رحم نہیں کرے گی، اور تو بے گناہ خون کو اسرائیل سے پاک کرے گا، اور تیرے لیے بھلائی ہوگی۔ تو اپنے پڑوسی کی حدوں کو نہیں ہلائے گا، جو تیرے باپ دادا نے قائم کیں اس میراث میں، جو تجھے میراث میں ملی اس زمین میں، جو خداوند تیرا خدا تجھے قرعہ میں دیتا ہے۔ ایک گواہ قائم نہیں رہے گا کسی آدمی کے خلاف گواہی دینے کے لیے کسی بھی ناانصافی کے مطابق، اور کسی بھی گناہ کے مطابق، اور کسی بھی گناہ کے مطابق جو وہ کرے؛ دو گواہوں کے منہ پر، اور تین گواہوں کے منہ پر، ہر بات قائم کی جائے گی۔ اگر ایک ناانصاف گواہ کسی آدمی کے خلاف کھڑا ہو، اس کی بےدینی بیان کرتے ہوئے، تو وہ دو آدمی جن کے درمیان جھگڑا ہے خداوند کے سامنے اور کاہنوں کے سامنے اور قاضیوں کے سامنے کھڑے ہوں گے جو ان دنوں میں ہوں۔ اور قاضی احتیاط سے جانچ کریں، اور دیکھو ناانصاف گواہ نے ناانصافی سے گواہی دی، اپنے بھائی کے خلاف کھڑا ہوا۔ اور تم اس کے ساتھ ویسا ہی کرو گے جیسا اس نے اپنے بھائی کے خلاف برائی سے کرنے کی کوشش کی، اور تم اپنے میں سے برائی کو دور کرو گے۔ اور باقی لوگ سن کر ڈریں گے، اور وہ تم میں اس بری بات کے مطابق پھر نہیں کریں گے۔ تیری آنکھ اس پر رحم نہیں کرے گی؛ روح کے بدلے روح، آنکھ کے بدلے

آنکھ، دانت کے بدلے دانت، ہاتھ کے بدلے ہاتھ، پاؤں کے بدلے پاؤں۔

۰۲

اگر تم اپنے دشمنوں پر جنگ میں نکلو اور گھوڑا اور سوار اور لوگ تم سے زیادہ دیکھو، تو تم ان سے نہیں ڈرو گے، کیونکہ خداوند تمہارا خدا تمہارے ساتھ ہے، جس نے تم کو مصر کی زمین سے نکالا۔ اور ایسا ہوگا جب تم جنگ کے قریب پہنچو، اور قریب آ کر کاہن لوگوں سے بات کرے گا، اور ان سے کہے گا، سنو اے اسرائیل، تم آج اپنے دشمنوں کے خلاف جنگ میں جا رہے ہو، تمہارا دل کمزور نہ ہو، خوف نہ کرو، نہ ہی گھبراؤ، اور نہ ہی ان کے چہرے سے پیچھے ہٹو۔ کیونکہ خداوند تمہارا خدا جو تمہارے آگے آگے چلتا ہے، تمہارے دشمنوں کے خلاف تمہارے ساتھ لڑے گا تاکہ تمہیں بچائے۔ اور کاتب لوگوں سے بولیں گے، کہتے ہوئے، کون وہ آدمی ہے جس نے نیا گھر بنایا ہے، اور اس نے اسے وقف نہیں کیا؟ وہ جائے اور اپنے گھر کو لوٹ جائے، ایسا نہ ہو کہ وہ جنگ میں مر جائے، اور کوئی دوسرا آدمی اسے وقف کرے۔ اور کون ہے وہ آدمی جس نے انگور کا باغ لگایا اور اس سے خوش نہیں ہوا؟ وہ جائے اور اپنے گھر کو واپس لوٹے، کہیں ایسا نہ ہو کہ وہ جنگ میں مر جائے، اور کوئی دوسرا آدمی اس سے خوشی منائے۔ اور کون ہے وہ آدمی جس نے عورت سے منگنی کی ہے اور اسے نہیں لیا؟ وہ جائے اور اپنے گھر کو لوٹ جائے، ایسا نہ ہو کہ وہ جنگ میں مر جائے، اور کوئی دوسرا آدمی اسے لے لے۔ اور کاتب لوگوں سے بات کرنے میں اضافہ کریں گے، اور وہ کہیں گے، کون ہے وہ آدمی جو ڈرتا ہے اور دل کا بزدل ہے؟ وہ جائے اور اپنے گھر واپس لوٹ جائے، تاکہ وہ اپنے بھائی کے دل کو خوفزدہ نہ کرے، جیسا کہ اس کا اپنا ہے۔ اور ایسا ہوگا جب کاتب لوگوں سے بات کرنا بند کر دیں، اور وہ فوج کے سرداروں کو مقرر کریں گے جو لوگوں کی رہنمائی کریں گے۔ اگر تم کسی شہر کے پاس

جاؤ ان کے خلاف جنگ کرنے کے لیے، تو ان کو امن کے ساتھ پکارو۔ اگر واقعی وہ تمہیں پرامن جواب دیں اور تمہارے لیے کھولیں، تو تمام لوگ جو اس میں پائے گئے، وہ تمہارے لیے خراج دینے والے ہوں گے اور تمہارے تابع ہوں گے۔ اگر وہ تیری نہ مانیں اور تیرے ساتھ جنگ کریں، تو تُو اس کا محاصرہ کرے گا، جب تک خداوند تیرا خدا اسے تیرے ہاتھوں میں نہ دے دے، اور تُو اس کے ہر مرد کو تلوار سے قتل کرے گا، سوائے عورتوں اور سامان کے، اور تمام مویشی، اور جو کچھ شہر میں موجود ہو، اور تمام مال غنیمت اپنے لیے لُوٹے گا، اور اپنے دشمنوں کا سارا مال غنیمت کھائے گا، جنہیں خداوند تیرا خدا تجھے دیتا ہے۔ اس طرح تم ان تمام شہروں کے ساتھ کرو گے جو تم سے بہت دور ہیں، نہ کہ ان قوموں کے شہروں کے ساتھ جن کی زمین خداوند تمہارا خدا تمہیں وراثت میں دیتا ہے تم ہر سانس لینے والے کو زندہ نہیں پکڑو گے، بلکہ لعنت کے ساتھ تم ان کو بالکل تباہ کر دو گے، حِتّی کو، اور اموری کو، اور کنعانی کو، اور فرِزّی کو، اور حِوّی کو، اور یبوسی کو، اور جرجاسی کو، جس طریقے سے خداوند تمہارے خدا نے تم کو حکم دیا، تاکہ وہ تم کو ان کی تمام مکروہات کرنا نہ سکھائیں، جتنی انہوں نے اپنے دیوتاؤں کے لیے کیں، اور تم خداوند اپنے خدا کے سامنے گناہ کرو۔ اگر تم کسی شہر کے گرد ایک سے زیادہ دن محاصرہ کرو اس کے خلاف جنگ کرنے کے لیے اور اس پر قبضہ کرنے کے لیے، تو تم اس کے درختوں کو تباہ نہیں کرو گے ان پر لوہا چلا کر، بلکہ تم ان سے کھاؤ گے، لیکن انہیں کاٹو گے نہیں؛ کیا میدان میں درخت انسان ہے کہ تمہارے سامنے سے محاصرے میں داخل ہو؟ لیکن وہ درخت جو تم جانتے ہو کہ پھل دینے والا نہیں ہے، اُس کو تم تباہ کرو گے اور کاٹ ڈالو گے؛ اور تم محاصرے کی باڑ بناؤ گے اُس شہر کے خلاف جو تمہارے خلاف جنگ کرتا ہے، یہاں تک کہ وہ حوالے کر دیا جائے۔

۱۲

اگر زخمی آدمی اُس زمین میں پایا جائے جو خداوند تیرا خدا تجھے وراثت میں دیتا ہے، میدان میں گرا ہوا، اور وہ مارنے والے کو نہیں جانتے، تو تیرے بزرگوں کی مجلس اور تیرے قاضی نکلیں گے، اور وہ زخمی کے گرد کے شہروں کی طرف ناپیں گے۔ اور وہ شہر ہوگا جو زخمی کے قریب ہے، اور اُس شہر کی بزرگوں کی مجلس مویشیوں میں سے ایک بچھیا لے گی، جس نے کام نہیں کیا، اور جس نے جوا نہیں کھینچا۔ اور اُس شہر کی بزرگوں کی مجلس بچھیا کو ایک کھردری گھاٹی میں نیچے لے جائیں گے، جس میں کام نہیں ہوا اور نہ بویا گیا، اور وہ گھاٹی میں بچھیا کی گردن توڑیں گے۔ اور کاہن لاوی آئیں گے، کیونکہ خداوند خدا نے انہیں چنا ہے کہ اُس کے سامنے کھڑے ہوں، اور اُس کے نام پر برکت دیں، اور اُن کے منہ پر ہر جھگڑا ہوگا، اور ہر ضرب۔ اور اُس شہر کے بزرگوں کی ساری مجلس جو زخمی آدمی کے قریب آتے ہیں، اپنے ہاتھ اُس بچھیا کے سر پر دھوئیں گے جس کی کونچیں کاٹی گئی ہیں وادی میں، اور جواب دیتے ہوئے وہ کہیں گے، ہمارے ہاتھوں نے یہ خون نہیں بہایا، اور ہماری آنکھوں نے نہیں دیکھا۔ اپنی قوم اسرائیل پر مہربان ہو جا، جن کو تو نے چھڑایا اے خداوند، تاکہ بے گناہ خون تیری قوم اسرائیل میں نہ ہو؛ اور ان کے لیے خون کا کفارہ دیا جائے گا۔ تم اپنے آپ میں سے بے گناہ خون کو دور کرو گے، اگر تم خداوند اپنے خدا کے سامنے اچھا اور خوشنودی والا کام کرو۔ اگر تو نکل کر جنگ میں اپنے دشمنوں پر جائے، اور خداوند تیرا خدا ان کو تیرے ہاتھوں میں دے دے، اور تو ان کی لوٹ کو لوٹے، اور تو لوٹ میں ایک عورت کو دیکھے جو صورت میں خوبصورت ہو، اور تو اس کی خواہش کرے، اور تو اس کو اپنے لیے بیوی بنا لے، اور تو اس کو اندر اپنے گھر میں لے آئے، اور تو اس کا سر منڈوائے، اور تو اس کے ناخن کاٹے، اور تو قیدی کے کپڑے اس سے اتار دے، اور وہ تیرے گھر میں بیٹھے، اور وہ اپنے باپ اور اپنی ماں کے لیے ایک مہینے کے دن روئے؛ اور ان باتوں کے بعد تو اس کے پاس جائے اور تو اس کے ساتھ رہے، اور وہ تیری بیوی ہو گی۔ اور ایسا ہوگا اگر تو اسے نہ چاہے، تو اسے آزاد

بھیج دے گا، اور فروخت میں وہ چاندی کے لیے فروخت نہیں کی جائے گی؛ تو اس کے ساتھ بے وفائی نہیں کرے گا، کیونکہ تو نے اسے ذلیل کیا۔ اگر ایک آدمی کی دو بیویاں ہو جائیں، ان میں سے ایک محبوب، اور ان میں سے ایک نفرت کی گئی، اور اس کے لیے محبوب اور نفرت کی گئی بچے جنیں، اور نفرت کی گئی کا پہلوٹھا بیٹا ہو جائے؛ اور وہ دن ہوگا جب وہ اپنے بیٹوں کو اپنی جائیداد وراثت میں تقسیم کرے، وہ محبوب کی بیٹے کو پہلوٹھا نہیں بنا سکے گا، نفرت کی گئی کے بیٹے کو جو پہلوٹھا ہے نظر انداز کر کے؛ بلکہ نفرت کی گئی کے پہلوٹھے بیٹے کو تسلیم کرے گا اسے دوگنا دینے کے لیے ان سب میں سے جو اسے ملے، کیونکہ یہ اس کی اولاد کی شروعات ہے، اور اسے پہلوٹھے کے حقوق حاصل ہیں۔ اگر کسی کا بیٹا نافرمان اور سرکش ہو، باپ کی آواز اور ماں کی آواز نہ مانتا ہو، اور وہ اس کو تربیت دیں، اور وہ ان کی نہ سنے۔ اور اس کا باپ اور اس کی ماں اس کو پکڑ کر اس کے شہر کے بزرگوں کی مجلس کے پاس اور اس جگہ کے دروازے پر لے جائیں۔ اور وہ اپنے شہر کے آدمیوں سے کہیں، ہمارا یہ بیٹا نافرمانی کرتا ہے اور سرکشی کرتا ہے، ہماری آواز نہیں مانتا، پیٹو ہے اور شرابی ہے۔ اور اس کے شہر کے آدمی اسے پتھروں سے سنگسار کریں گے، اور وہ مر جائے گا؛ اور تم اپنے میں سے برائی کو دور کرو گے؛ اور باقی لوگ سن کر ڈریں گے۔ اگر کسی میں کوئی گناہ ہو، موت کا فیصلہ، اور وہ مر جائے، اور تم اسے لکڑی پر لٹکاؤ؛ اس کا جسم لکڑی پر نہیں سوئے گا، بلکہ دفن کر کے تم اسے اُسی دن دفنا دو گے، کیونکہ خدا کی طرف سے لعنتی ہے ہر لٹکنے والا لکڑی پر؛ اور تم ناپاک نہیں کرو گے اُس زمین کو، جو خداوند تمہارا خدا تمہیں میراث میں دیتا ہے۔

۲۲

اپنے بھائی کا بچھڑا یا اس کی بھیڑ کو راستے میں بھٹکتے ہوئے دیکھ کر ان کو نظر انداز نہ

کرنا؛ انہیں واپس موڑ کر اپنے بھائی کو لوٹا دینا اور اسے واپس کر دینا۔ اگر تمہارا بھائی تمہارے پاس نہ آئے، اور نہ تم اسے جانتے ہو، تو تم اسے اپنے گھر کے اندر لے جاؤ گے، اور وہ تمہارے ساتھ رہے گا جب تک تمہارا بھائی انہیں تلاش کرے، اور تم اسے واپس کر دو گے۔ اِسی طرح تُو اُس کے گدھے کے ساتھ کرے گا، اور اِسی طرح تُو اُس کے کپڑے کے ساتھ کرے گا، اور اِسی طرح تُو اپنے بھائی کی ہر گمشدہ چیز کے ساتھ کرے گا؛ جتنی بھی چیزیں اُس سے گم ہو جائیں، اور تُو پائے، تُو نظر انداز نہیں کر سکے گا۔ تم اپنے بھائی کے گدھے یا اس کے بچھڑے کو راستے میں گرا ہوا دیکھو تو ان کو نظر انداز نہ کرنا، اٹھاتے ہوئے تم اس کے ساتھ اٹھاؤ گے۔ عورت پر مرد کے برتن نہیں ہوں گے، اور نہ ہی مرد عورت کا لباس پہنے، کیونکہ خداوند تیرے خدا کے لیے ہر وہ شخص مکروہ ہے جو یہ کام کرتا ہے۔ اگر تم پرندوں کے گھونسلے سے راستے میں یا کسی درخت پر یا زمین پر اپنے سامنے ملو، بچوں کے ساتھ یا انڈوں کے ساتھ، اور ماں بچوں پر یا انڈوں پر بیٹھی ہو، تو تم ماں کو بچوں کے ساتھ نہیں لو گے۔ تو بھیج کر ماں کو بھیج دے گا، لیکن بچوں کو اپنے لیے لے لے گا، تاکہ تیرے لیے بھلائی ہو اور تو لمبی عمر والا ہو۔ اگر تو نیا گھر تعمیر کرے، تو اپنی چھت کے لیے منڈیر بنانا، تاکہ تو اپنے گھر پر خون کا الزام نہ لائے، اگر کوئی اس سے گر پڑے۔ تم اپنے انگور کے باغ میں مختلف قسم کا بیج نہیں بوؤ گے، تاکہ پیداوار ضائع نہ ہو جائے اور وہ بیج جو تم بوؤ اپنے انگور کے باغ کی پیداوار کے ساتھ۔ تم بچھڑے اور گدھے کو ایک ساتھ جوت کر ہل نہیں چلاؤ گے۔ تم ملاوٹ شدہ کپڑا نہیں پہنو گے، اون اور کتان ایک ساتھ۔ تم اپنے لیے بٹے ہوئے بنائو گے اپنے کپڑوں کے چار کناروں پر، جن میں تم اپنے آپ کو ڈالو۔ اگر کوئی عورت لے اور اس کے ساتھ رہے اور اس سے نفرت کرے اور اس پر جھوٹے الزامات لگائے اور اس کا بدنام کرے اور کہے، میں نے یہ عورت لی اور اس کے پاس آ کر میں نے اس کی کنواری پن نہیں پایا۔ اور لڑکی کا باپ اور ماں لے کر لڑکی کی کنواری پن بزرگوں کی مجلس کے پاس دروازے پر لے جائیں گے۔ اور لڑکی کا باپ بزرگوں کی

مجلس سے کہے گا، میں نے اپنی اس بیٹی کو اس آدمی کو بیوی دی، اور اس سے نفرت کر کے اب یہ اس پر جھوٹے الزامات لگاتا ہے، کہتا ہے، میں نے تیری بیٹی میں کنواری پن نہیں پایا، اور یہ میری بیٹی کا کنواری پن ہے۔ اور وہ کپڑے کو شہر کی بزرگوں کی مجلس کے سامنے پھیلائیں گے اور اس شہر کی بزرگوں کی مجلس اس آدمی کو لے گی، اور وہ اسے سزا دیں گے، اور اسے سو شیقل جرمانہ کریں گے، اور اس جوان عورت کے باپ کو دیں گے، کیونکہ اس نے ایک اسرائیلی کنواری پر برا نام لگایا، اور وہ اس کی بیوی رہے گی؛ وہ اسے تمام عمر چھوڑ نہیں سکے گا۔ اگر لیکن سچائی پر یہ بات ہو جائے، اور جوان عورت میں کنواری پن نہ پایا جائے، تو وہ جوان عورت کو اس کے باپ کے گھر کے دروازوں پر لے جائیں گے، اور وہ اس کو پتھروں سے سنگسار کریں گے، اور وہ مر جائے گی، کیونکہ اس نے اسرائیل کے بیٹوں میں بےوقوفی کی اپنے باپ کے گھر کو زنا کاری کرنے سے، اور تم اپنے میں سے برائی کو نکال دو گے۔ اگر کوئی آدمی کسی عورت کے ساتھ سوتے ہوئے پایا جائے جو کسی مرد سے شادی شدہ ہے، تو تم دونوں کو مار ڈالو گے، اُس مرد کو جو عورت کے ساتھ سویا، اور اُس عورت کو؛ اور تم برائی کو اسرائیل سے دور کرو گے۔ اگر ایک کنواری لڑکی کسی مرد سے منگنی شدہ ہو، اور کوئی آدمی اسے شہر میں پا کر اس کے ساتھ سو جائے، تو تم دونوں کو ان کے شہر کے دروازے پر لے جاؤ گے، اور وہ پتھروں سے سنگسار کیے جائیں گے، اور وہ مر جائیں گے؛ جوان عورت کو، کیونکہ اس نے شہر میں چیخ نہیں ماری؛ اور آدمی کو، کیونکہ اس نے اپنے پڑوسی کی بیوی کو ذلیل کیا؛ اور تم اپنے میں سے برائی کو دور کرو گے۔ اگر میدان میں کوئی آدمی منگنی شدہ لڑکی کو پائے، اور زبردستی کر کے اس کے ساتھ سوئے، تو تم صرف اس آدمی کو مار ڈالو گے جو اس کے ساتھ سویا۔ اور اس جوان عورت کو موت کا گناہ نہیں ہے، جیسے کوئی آدمی اپنے پڑوسی پر اٹھے اور اس کی روح کو قتل کرے، اسی طرح یہ معاملہ ہے، کیونکہ اس نے اسے کھیت میں پایا، منگنی شدہ جوان عورت نے چیخ ماری، اور کوئی نہیں تھا جو اس کی مدد کرتا۔

اگر کوئی اس لڑکی کو جو کنواری ہے پائے، جو منگنی شدہ نہیں ہے، اور زبردستی کر کے اس کے ساتھ سوئے، اور پکڑا جائے، تو وہ آدمی جو اس کے ساتھ سویا اس جوان عورت کے باپ کو پچاس چاندی کے سکے دے گا، اور وہ اس کی بیوی ہو گی، اس کے بدلے میں کہ اس نے اسے ذلیل کیا، وہ اسے تمام عمر رخصت نہیں کر سکے گا۔

۳۲

کوئی آدمی اپنے باپ کی بیوی کو نہیں لے گا، اور اپنے باپ کا پردہ نہیں کھولے گا۔ کچلے ہوئے خصیے والا داخل نہیں ہوگا، اور نہ ہی کاٹا ہوا، خداوند کی جماعت میں۔ کسی کسبی عورت سے پیدا ہونے والا خداوند کی جماعت میں داخل نہیں ہوگا۔ عمونی اور موآبی خداوند کی جماعت میں داخل نہیں ہوگا، اور دسویں نسل تک خداوند کی جماعت میں داخل نہیں ہوگا، اور ہمیشہ تک؛ اس وجہ سے کہ انہوں نے تمہیں روٹیوں اور پانی کے ساتھ راستے میں نہیں ملاقات کی، جب تم مصر سے نکل رہے تھے، اور اس لیے کہ انہوں نے تمہارے خلاف بلعام بن بعور کو میسوپوٹیمیا سے تمہیں لعنت دینے کے لیے اجرت پر رکھا۔ اور خداوند تیرے خدا نے بلعام کی سننا نہیں چاہا، اور خداوند تیرے خدا نے لعنتوں کو برکت میں بدل دیا، کیونکہ خداوند تیرے خدا نے تجھ سے محبت کی۔ تم ان سے پرامن اور فائدہ مند باتیں کبھی نہیں کرو گے اپنی تمام زندگی میں ہمیشہ کے لیے۔ تم ادومی سے نفرت نہیں کرو گے، کیونکہ وہ تمہارا بھائی ہے؛ تم مصری سے نفرت نہیں کرو گے، کیونکہ تم اس کی زمین میں پردیسی بنے تھے۔ اگر ان کے بیٹے پیدا ہوں، تو تیسری نسل میں وہ خداوند کی جماعت میں داخل ہوں گے۔ اگر تو اپنے دشمنوں کے خلاف خیمہ لگانے کے لیے باہر جائے، تو ہر بری بات سے بچ۔ اگر تم میں کوئی آدمی ہو جو رات کے وقت اپنے اخراج سے پاک نہیں ہوگا، تو وہ خیمہ گاہ سے باہر نکل جائے گا، اور وہ خیمہ گاہ میں

داخل نہیں ہوگا۔ اور شام کو وہ اپنا جسم پانی سے نہائے گا، اور سورج ڈوبنے پر وہ خیمہ گاہ میں داخل ہوگا اور ایک جگہ تمہارے لیے کیمپ کے باہر ہوگی، اور تم وہاں باہر نکلو گے۔ اور ایک کھونٹی تمہارے لیے تمہاری پیٹی پر ہوگی، اور ایسا ہوگا جب تم باہر بیٹھو، اور تم اس سے کھودو گے، اور لے آ کر تم اپنی ناشائستگی کو ڈھانپو گے۔ کیونکہ خداوند تمہارا خدا تمہاری خیمہ گاہ میں چلتا ہے تاکہ تمہیں بچائے اور تمہارے دشمن کو تمہارے چہرے کے سامنے حوالے کرے، اور تمہاری خیمہ گاہ مقدس ہوگی، اور تم میں کسی بات کی ناشائستگی نظر نہیں آئے گی، اور وہ تم سے پھر جائے گا۔ تم اُس بچے کو اُس کے مالک کے حوالے نہیں کرو گے جو اُس کے مالک سے تمہارے پاس آیا ہے۔ تیرے ساتھ وہ رہے گا، تم میں وہ رہے گا جہاں اسے پسند آئے، تو اسے تکلیف نہیں دے گا۔ اسرائیل کی بیٹیوں میں سے کوئی کسبی نہیں ہوگی، اور اسرائیل کے بیٹوں میں سے کوئی مرد کسبی نہیں ہوگا؛ اسرائیل کی بیٹیوں میں سے کوئی رسومات ادا کرنے والی نہیں ہوگی، اور اسرائیل کے بیٹوں میں سے کوئی رسومات میں شریک ہونے والا نہیں ہوگا۔ تو کسبی کی اجرت نہیں لائے گا، اور نہ ہی کتے کا بدلہ خداوند تیرے خدا کے گھر میں کسی منت کے لیے، کیونکہ یہ خداوند تیرے خدا کے لیے مکروہ ہے اور دونوں۔ تم اپنے بھائی سے چاندی کا سود نہیں لو گے، اور کھانے کی چیزوں کا سود، اور ہر چیز کا سود جو تم قرض دو۔ غیر ملکی کو تو سود پر قرض دے گا، لیکن اپنے بھائی کو سود پر قرض نہیں دے گا، تاکہ خداوند تیرا خدا تجھے برکت دے تیرے سب کاموں میں اُس زمین پر جس میں تو وہاں داخل ہو رہا ہے اُسے وراثت میں لینے کے لیے۔ اگر تو خداوند اپنے خدا سے منت مانے، تو اسے پورا کرنے میں دیر نہ کرنا، کیونکہ خداوند تیرا خدا ضرور اس کا تجھ سے مطالبہ کرے گا، اور یہ تیرے لیے گناہ ہوگا۔ لیکن اگر تو دعا کرنا نہیں چاہتا، تو تجھ میں گناہ نہیں ہے۔ جو تیرے ہونٹوں سے نکلتا ہے تو اس کو محفوظ رکھے گا، اور تو ویسا کرے گا جیسا تو نے خداوند خدا کو ہدیہ کی نذر مانی، جو تو نے اپنے منہ سے کہا۔ اگر تو اپنے

پڑوسی کی فصل میں داخل ہو، اور تو اپنے ہاتھوں سے بالیں جمع کرے، تو داتی اپنے پڑوسی کی فصل پر ہرگز نہ چلانا۔ اگر تو اپنے پڑوسی کے انگور کے باغ میں داخل ہو تو انگور کھا، جتنا تیری روح بھر جائے، لیکن برتن میں نہ ڈالنا۔

۴۲

اگر کوئی بیوی لے اور اس کے ساتھ رہے، اور ایسا ہوگا اگر وہ اس کے سامنے مہربانی نہ پائے، کیونکہ اس نے اس میں شرمناک بات پائی، اور وہ اس کے لیے طلاق کی کتاب لکھے گا، اور اس کے ہاتھوں میں دے گا، اور اسے اپنے گھر سے بھیج دے گا، اور چلی جا کر دوسرے مرد کی ہو جائے، اور آخری مرد اس سے نفرت کرے، اور اس کے لیے طلاق کی کتاب لکھے، اور اس کے ہاتھوں میں دے گا، اور اسے اپنے گھر سے بھیج دے گا، اور آخری مرد مر جائے، جس نے اسے اپنے لیے بیوی لیا تھا، پہلا مرد جس نے اسے بھیجا تھا، واپس لوٹ کر اسے اپنے لیے بیوی لینے کے قابل نہیں ہوگا، اس کے ناپاک ہونے کے بعد، کیونکہ یہ خداوند تمہارے خدا کے سامنے مکروہ ہے، اور تم اس زمین کو ناپاک نہیں کروگے، جو خداوند تمہارا خدا تمہیں میراث میں دیتا ہے۔ اگر کوئی حال ہی میں بیوی لے، تو وہ جنگ میں نہیں جائے گا، اور اس پر کوئی کام نہیں ڈالا جائے گا؛ وہ اپنے گھر میں آزاد رہے گا، ایک سال وہ اپنی بیوی کو خوش کرے گا جسے اس نے لیا تھا۔ تم چکی کا پاٹ گروی میں نہیں لو گے، اور نہ ہی اوپر والا چکی کا پاٹ، کیونکہ یہ روح کو گروی میں لیتا ہے۔ اگر کوئی آدمی پکڑا جائے جو اپنے بھائیوں میں سے، بنی اسرائیل کے بیٹوں میں سے، کسی جان کو چرا رہا ہو، اور اس پر ظلم کر کے اسے بیچ دے، تو وہ چور مر جائے گا، اور تم اپنے میں سے برائی کو نکال دو گے۔ کوڑھ کے چھونے میں اپنے لیے خبردار رہو، تم بہت احتیاط سے پوری شریعت کے مطابق عمل کرنے کی حفاظت کرو گے جو تم کو لاوی کاہن

بتائیں، جس طریقے سے میں نے تم کو حکم دیا، عمل کرنے کی حفاظت کرو۔ یاد رکھو کہ خداوند تمہارے خدا نے مریم کے ساتھ راستے میں کیا کیا، جب تم مصر سے نکل رہے تھے۔ اگر قرض ہو یا تیرے پڑوسی میں، قرض کچھ بھی، تو تو اس کے گھر میں داخل نہیں ہوگا اس کی گروی بطور گروی لینے کو۔ تم باہر کھڑے ہو گے، اور وہ آدمی جس کے پاس تمہارا قرض ہے، وہ تمہارے لیے گروی باہر لائے گا۔ اگر وہ آدمی غریب ہو، تو تم اس کی گروی میں نہیں سوؤ گے۔ تو اُس کی رہن کو سورج کے غروب ہونے سے پہلے ضرور واپس کر دے گا، اور وہ اپنے کپڑے میں سوئے گا، اور وہ تجھے برکت دے گا، اور یہ تیرے خداوند خدا کے سامنے تیرے لیے رحم ہوگا۔ تم غریب اور محتاج کی اجرت میں ظلم نہیں کرو گے، تمہارے بھائیوں میں سے، یا پردیسیوں میں سے جو تمہارے شہروں میں ہیں تم اُسی دن اُس کی اُجرت ادا کرو گے، سورج اُس پر نہیں ڈوبے گا، کیونکہ وہ غریب ہے، اور اُس میں وہ اُمید رکھتا ہے، اور وہ تمہارے خلاف خداوند سے فریاد کرے گا، اور تم میں گناہ ہو گا۔ باپ اولاد کی خاطر نہیں مریں گے، اور بیٹے باپوں کی خاطر نہیں مریں گے؛ ہر ایک اپنے گناہ میں مرے گا۔ تم مسافر اور یتیم اور بیوہ کے انصاف کو نہیں بگاڑو گے، تم بیوہ کا لباس گروی میں نہیں لو گے، اور تم یاد کرو گے کہ تم مصر کی زمین میں غلام تھے، اور خداوند تمہارے خدا نے تم کو وہاں سے چھڑایا، اس لیے میں تم کو حکم دیتا ہوں کہ یہ بات کرو۔ اگر تو اپنے کھیت میں فصل کاٹے اور اپنے کھیت میں ایک پولا بھول جائے، تو تو اسے لینے کے لیے واپس نہیں لوٹے گا؛ یہ پردیسی اور یتیم اور بیوہ کے لیے ہوگا، تاکہ خداوند تیرا خدا تجھے تیرے ہاتھوں کے سب کاموں میں برکت دے۔ اگر تم زیتون جمع کرو، تو تم واپس نہیں لوٹو گے بیننے کے لیے جو تمہارے پیچھے ہے۔ وہ پردیسی اور یتیم اور بیوہ کے لیے ہوگا۔ اور تم یاد کرو گے کہ تم مصر کی سرزمین میں غلام تھے۔ اس لیے میں تمہیں یہ بات کرنے کا حکم دیتا ہوں۔ اگر تو اپنے انگور کے باغ کی کٹائی کرے، تو تو اپنے پیچھے اسے دوبارہ نہیں کاٹے گا؛ یہ پردیسی اور یتیم اور بیوہ کے لیے ہوگا؛ اور تو

یاد کرے گا کہ تو مصر کی زمین میں غلام تھا؛ اس لیے میں تجھے حکم دیتا ہوں کہ تو یہ بات کرے۔

۵۲

اگر آدمیوں کے درمیان جھگڑا ہو جائے، اور وہ عدالت میں آئیں، اور وہ فیصلہ کریں، اور راستباز کو راستباز ٹھہرائیں، اور بےدین کو مجرم ٹھہرائیں؛ اور ایسا ہوگا، اگر بےدین مارے جانے کے لائق ہو، تو تم اسے قاضیوں کے سامنے لٹا دو گے، اور وہ اس کی بےدینی کے مطابق ان کے سامنے اسے کوڑے ماریں گے۔ اور تعداد میں چالیس وہ اسے کوڑے ماریں گے، وہ نہیں بڑھائیں گے۔ لیکن اگر تو ان ضربوں سے زیادہ کوڑے مارنے میں بڑھائے، تو تیرا بھائی تیرے سامنے بے عزت ہوگا۔ تم اس بیل کا منہ نہیں باندھو گے جو اناج کوٹ رہا ہے اگر بھائی ایک ساتھ رہتے ہوں اور ان میں سے ایک مر جائے اور اس کی اولاد نہ ہو، تو مرنے والے کی بیوی باہر کسی اجنبی مرد کے لیے نہیں ہوگی؛ اس کے شوہر کا بھائی اس کے پاس آئے گا اور اسے اپنی بیوی بنا لے گا اور اس کے ساتھ رہے گا۔ اور جو بچہ پیدا ہو گا، وہ مرحوم کے نام سے قائم کیا جائے گا، اور اس کا نام اسرائیل سے مٹایا نہیں جائے گا۔ اگر آدمی اپنے بھائی کی بیوی کو لینا نہ چاہے، تو عورت دروازے پر بزرگوں کی مجلس کے پاس جائے گی، اور کہے گی، میرے شوہر کا بھائی اپنے بھائی کا نام اسرائیل میں قائم کرنا نہیں چاہتا، میرے شوہر کے بھائی نے نہیں چاہا۔ اور اس کے شہر کے بزرگوں کی مجلس اسے بلائے گی، اور وہ اس سے کہیں گے؛ اور کھڑا ہو کر وہ کہے، میں اسے لینا نہیں چاہتا؛ اور اس کے بھائی کی بیوی بزرگوں کی مجلس کے سامنے آئے گی، اور وہ اس کے پاؤں سے اس کی ایک جوتی کھولے گی، اور وہ اس کے منہ پر تھوکے گی، اور جواب دیتے ہوئے وہ کہے گی، اس آدمی کے ساتھ اسی طرح کیا جائے گا، جو اسرائیل میں اپنے بھائی کا گھر

نہیں بنائے گا۔ اور اسرائیل میں اُس کا نام بلایا جائے گا، جوتا کھولنے والے کا گھر۔ اگر آدمی آپس میں لڑیں، ایک آدمی اپنے بھائی کے ساتھ، اور ان میں سے ایک کی بیوی آئے اپنے شوہر کو اُس کے مارنے والے کے ہاتھ سے چھڑانے کے لیے، اور ہاتھ بڑھا کر اُس کی شرمگاہ کو پکڑ لے، تو تم اُس کا ہاتھ کاٹ دو گے، تمہاری آنکھ اُس پر رحم نہیں کرے گی۔ تمہارے تھیلے میں تمہارے پاس دو طرح کے وزن نہیں ہوں گے، بڑا یا چھوٹا۔ تمہارے گھر میں دو پیمانے نہیں ہوں گے، بڑا یا چھوٹا۔ وزن سچا اور منصفانہ ہوگا تمہارے لیے، اور پیمانہ سچا اور منصفانہ ہوگا تمہارے لیے، تاکہ تم لمبی عمر والے بنو اُس زمین پر، جو خداوند تمہارا خدا تمہیں میراث میں دیتا ہے۔ کیونکہ خداوند تیرے خدا کے نزدیک ہر وہ شخص مکروہ ہے جو یہ کام کرتا ہے، ہر وہ جو ناانصافی کرتا ہے۔ یاد کرو کہ عمالیق نے تمہارے ساتھ کیا کیا راستے میں، جب تم مصر کی زمین سے نکل رہے تھے، کیسے اس نے تمہارا مقابلہ کیا راستے میں، اور اس نے تمہارے پچھلے دستے کو کاٹ ڈالا، ان لوگوں کو جو تھکے ہوئے تھے تمہارے پیچھے، اور تم بھوکے تھے اور تھکے ہوئے تھے، اور اس نے خدا سے نہیں ڈرا۔ اور ایسا ہوگا جب خداوند تیرا خدا تجھے تیرے چاروں طرف کے سب دشمنوں سے اُس زمین میں آرام دے جو خداوند تیرا خدا تجھے وراثت میں دیتا ہے، تو تُو عمالیق کا نام آسمان کے نیچے سے مٹا دے گا، اور تُو ہرگز نہ بھولنا۔

۶۲

اور ایسا ہوگا اگر تو اُس زمین میں داخل ہو جائے، جو خداوند تیرا خدا تجھے وراثت میں لینے کو دیتا ہے، اور تو اُس کو وراثت میں لے لے، اور تو اُس پر بس جائے، اور تو اپنی زمین کے پھلوں کے پہلے پھلوں میں سے لے، جو خداوند تیرا خدا تجھے دیتا ہے، اور تو ٹوکری میں ڈال دے، اور تو اُس جگہ کو جائے، جسے خداوند تیرا خدا وہاں اپنا نام پکارے

جانے کے لیے چنے۔ اور تو اُس کاہن کے پاس آئے گا جو اُن دنوں میں ہوگا، اور تو اُس سے کہے گا، میں آج خداوند اپنے خدا کے سامنے اعلان کرتا ہوں کہ میں اُس زمین میں داخل ہو گیا ہوں جس کے دینے کی قسم خداوند نے ہمارے باپ دادا سے ہمیں دینے کے لیے کھائی تھی۔ اور کاہن تیرے ہاتھوں سے ٹوکری لے گا، اور اسے خداوند تیرے خدا کی قربان گاہ کے سامنے رکھے گا۔ اور جواب دیتے ہوئے وہ خداوند تیرے خدا کے سامنے کہے گا، میرے باپ نے شام کو کھو دیا، اور مصر میں اتر گیا، اور وہاں تھوڑی تعداد میں رہا، اور وہاں ایک بڑی قوم اور بہت بھیڑ بن گیا۔ اور مصریوں نے ہمیں ستایا، اور ہمیں ذلیل کیا، اور ہم پر سخت کام لگائے۔ اور ہم نے خداوند اپنے خدا کی طرف پکارا، اور خداوند نے ہماری آواز سنی، اور ہماری ذلت دیکھی، اور ہماری محنت، اور ہماری تکلیف۔ اور خداوند نے ہم کو مصر سے باہر نکالا، خود اپنی بڑی طاقت سے، اور زبردست ہاتھ سے، اور بلند بازو سے، اور بڑی رویاؤں سے، اور نشانیوں سے، اور عجائبات سے۔ اور اس نے ہمیں اس جگہ میں لایا، اور اس نے ہمیں یہ زمین دی، ایسی زمین جس میں دودھ اور شہد بہتا ہے۔ اور اب دیکھو میں زمین کی پیداوار کا پہلا پھل لایا ہوں جو تو نے مجھے دیا اے خداوند، وہ زمین جو دودھ اور شہد بہتی ہے، اور تو اسے خداوند اپنے خدا کے سامنے رکھے گا، اور تو خداوند اپنے خدا کے سامنے سجدہ کرے گا، اور تو ان سب اچھی چیزوں میں خوش ہوگا جو خداوند تیرے خدا نے تجھے دیں، تو اور تیرا گھر اور لاوی اور وہ مسافر جو تجھ میں ہے۔ اگر تم تیسرے سال میں اپنی پیداوار کا ہر دسواں حصہ دہ یکی دینا مکمل کر لو، تو دوسرا دسواں حصہ لاوی کو اور مسافر کو اور یتیم کو اور بیوہ کو دو گے، اور وہ تمہارے شہروں میں کھائیں گے، اور خوش ہوں گے۔ اور تو اپنے خداوند خدا کے سامنے کہے گا، میں نے مقدس چیزیں اپنے گھر سے صاف کر دی ہیں، اور میں نے انہیں لاوی کو اور مسافر کو اور یتیم کو اور بیوہ کو دے دیا، تمام حکموں کے مطابق جو تو نے مجھے حکم دیا؛ میں تیرے حکم سے نہیں گزرا، اور میں نہیں بھولا۔ اور میں نے اپنے غم میں ان میں سے نہیں کھایا، میں نے ان

میں سے ناپاک کے لیے حصہ نہیں نکالا، میں نے ان میں سے مُردے کو نہیں دیا؛ میں نے خداوند ہمارے خدا کی آواز کی اطاعت کی، میں نے ویسا ہی کیا جیسا تُو نے مجھے حکم دیا۔ اپنے مقدس گھر سے آسمان سے نیچے دیکھو، اور اپنے لوگوں اسرائیل کو برکت دو، اور اس زمین کو جو تو نے ان کو دی، جیسا کہ تو نے ہمارے باپ دادا سے قسم کھائی تھی، ہمیں دینے کے لیے ایک زمین جو دودھ اور شہد سے بہتی ہے۔ اس دن میں خداوند تیرے خدا نے تجھے حکم دیا کہ یہ سب احکام اور فیصلے کرے، اور تم انہیں اپنے سارے دل سے اور اپنی ساری جان سے محفوظ رکھو گے اور کرو گے تم نے خدا کو آج چنا ہے کہ تمہارا خدا ہو، اور اس کی سب راہوں میں چلنا، اور احکام اور فیصلوں کو محفوظ رکھنا، اور اس کی آواز کی اطاعت کرنا۔ اور خداوند نے تجھے آج چنا کہ تو اس کی خاص قوم بنے، جیسا کہ اس نے کہا تھا، تاکہ تو اس کے احکام کی حفاظت کرے، اور تو تمام قوموں سے اوپر ہو، جیسا کہ اس نے تجھے مشہور اور فخر اور جلالی بنایا، تاکہ تو خداوند اپنے خدا کے لیے مقدس قوم ہو، جیسا کہ اس نے کہا تھا۔

۷۲

اور موسیٰ اور بزرگان اسرائیل نے حکم دیا، کہتے ہوئے، تم ان تمام احکام کو مانو، جتنے میں آج تمہیں حکم دیتا ہوں۔ اور ایسا ہوگا کہ جس دن تم یردن کو عبور کر کے اُس زمین میں جاؤ جو خداوند تمہارا خدا تم کو دیتا ہے، تو تم اپنے لیے بڑے پتھر کھڑے کرو گے، اور تم اُن کو چونے سے پوت دو گے۔ اور تم ان پتھروں پر اس شریعت کے یہ سب الفاظ لکھو گے، جب تم دریائے یردن کو پار کرو، جب تم اس زمین میں داخل ہو جو خداوند تمہارے باپ دادا کا خدا تم کو دیتا ہے، وہ زمین جو دودھ اور شہد سے بہتی ہے، جیسا کہ خداوند تمہارے باپ دادا کے خدا نے تم سے کہا تھا۔ اور ایسا ہوگا کہ جب تم یردن کو پار

کرو، تم ان پتھروں کو کھڑا کرو گے جن کا میں تمہیں آج حکم دیتا ہوں، عیبال پہاڑ پر، اور تم انہیں چونے سے پلستر کرو گے۔ اور تو وہاں ایک قربان گاہ تعمیر کرے گا خداوند اپنے خدا کے لیے، ایک قربان گاہ پتھروں سے؛ تو لوہا نہیں لگائے گا اس پر؛ پورے پتھروں سے تو قربان گاہ تعمیر کرے گا خداوند اپنے خدا کے لیے، اور تو اس پر سوختنی قربانیاں چڑھائے گا خداوند اپنے خدا کے لیے۔ اور تم وہاں سلامتی کی قربانی ذبح کرو گے اور کھاؤ گے اور سیر ہو جاؤ گے اور اپنے خداوند خدا کے سامنے خوشی مناؤ گے اور تم ان پتھروں پر اس سارے قانون کو بہت صاف طور پر لکھو گے اور موسیٰ اور لاوی کاہنوں نے تمام اسرائیل سے بات کی، کہتے ہوئے :خاموش رہو اور سنو اے اسرائیل !آج کے دن تم خداوند اپنے خدا کی قوم بن گئے ہو، اور تم خداوند اپنے خدا کی آواز سنو گے، اور تم اس کے تمام احکام اور اس کے قوانین پر عمل کرو گے، جتنے میں آج تمہیں حکم دیتا ہوں۔ اور موسیٰ نے اُس دن لوگوں کو حکم دیا، کہتے ہوئے، یہ دریائے یردن کو عبور کر کے کوہِ گرزیم پر کھڑے ہوں گے لوگوں کو برکت دینے کے لیے :شمعون، لاوی، یہوداہ، اِشکار، یوسف، اور بن یامین۔ اور یہ لعنت کے لیے کوہِ عیبال پر کھڑے ہوں گے :روبن، جد، اور آشر، زبولون، دان، اور نفتالی۔ اور جواب دیتے ہوئے لاوی تمام اسرائیل سے بلند آواز سے کہیں گے، لعنتی ہے وہ آدمی جو تراشی ہوئی اور ڈھالی ہوئی مورت بنائے گا، جو خداوند کے لیے نفرت کی چیز ہے، کاریگروں کے ہاتھوں کا کام، اور اسے پوشیدہ جگہ میں رکھے گا؛ اور جواب دیتے ہوئے تمام لوگ کہیں گے، آمین۔ ملعون ہے وہ جو اپنے باپ یا اپنی ماں کی بے عزتی کرے، اور تمام لوگ کہیں گے، ایسا ہی ہو۔ ملعون ہے وہ جو اپنے پڑوسی کی حدود کو بدلتا ہے، اور تمام لوگ کہیں گے، ایسا ہی ہو۔ ملعون ہے وہ جو اندھے کو راستے میں بہکاتا ہے؛ اور تمام لوگ کہیں گے، ایسا ہی ہو۔ لعنتی ہے وہ جو پردیسی، یتیم اور بیوہ کا انصاف پھیر دے، اور تمام لوگ کہیں گے، ایسا ہی ہو۔ ملعون ہے وہ جو اپنے باپ کی بیوی کے ساتھ سوئے، کیونکہ اس نے اپنے باپ کا پردہ کھولا؛ اور تمام لوگ کہیں گے، ایسا ہی ہو۔ لعنتی ہے

وہ جو کسی بھی جانور کے ساتھ ہم بستری کرے، اور تمام لوگ کہیں گے، ایسا ہی ہو۔ ملعون ہے وہ جو اپنی بہن کے ساتھ سوتا ہے، خواہ وہ اس کے باپ کی طرف سے ہو یا ماں کی طرف سے۔ اور تمام لوگ کہیں گے، آمین۔ ملعون ہے وہ جو اپنی بہو کے ساتھ سوتا ہے، اور تمام لوگ کہیں گے، آمین۔ ملعون ہے وہ جو اپنی بیوی کی بہن کے ساتھ سوتا ہے، اور تمام لوگ کہیں گے، آمین۔ ملعون ہے وہ جو اپنے پڑوسی کو دھوکے سے مارے، اور تمام لوگ کہیں گے، آمین۔ ملعون ہے وہ جو بے گناہ خون کی جان کو مارنے کے لیے تحفے لے، اور تمام لوگ کہیں گے، ایسا ہو۔ ملعون ہے ہر وہ آدمی جو اس شریعت کی تمام باتوں پر قائم نہیں رہتا انہیں پورا کرنے کے لیے، اور تمام لوگ کہیں گے، ایسا ہی ہو۔

۸۲

اور ایسا ہوگا کہ اگر تو اپنے خداوند خدا کی آواز غور سے سنے، اور ان تمام احکام کو جن کا میں آج تجھے حکم دیتا ہوں محفوظ رکھے اور پورا کرے، تو خداوند تیرا خدا تجھے زمین کی تمام قوموں سے بالا کر دے گا، اور یہ تمام برکتیں تجھ پر آئیں گی اور تجھے پا لیں گی، اگر تو اپنے خداوند خدا کی آواز غور سے سنے۔ تو شہر میں مبارک ہوگا، اور کھیت میں مبارک ہوگا۔ مبارک ہے تیرے پیٹ کی اولاد، اور تیری زمین کی پیداوار، اور تیرے مویشیوں کے گلے، اور تیری بھیڑوں کے ریوڑ۔ مبارک ہوں تیرے گودام، اور تیرے بچے ہوئے۔ مبارک ہو تم اپنے داخل ہونے میں، اور مبارک ہو تم اپنے نکلنے میں۔ خداوند تیرا خدا تیرے دشمنوں کو جو تیرے خلاف کھڑے ہوئے ہیں، ٹوٹے ہوئے تیرے چہرے کے سامنے حوالے کرے؛ ایک راستے سے وہ تیری طرف نکلیں گے، اور سات راستوں میں وہ تیرے چہرے سے بھاگیں گے۔ خداوند تجھ پر برکت بھیجے گا تیرے گوداموں میں، اور ہر اُس چیز پر جس پر تو اپنا ہاتھ لگائے، اُس زمین پر جو خداوند تیرا خدا تجھے دیتا ہے۔

خداوند تجھے اپنے لیے ایک مقدس قوم کھڑا کرے گا، جس طریقے سے اس نے تیرے باپ دادا سے قسم کھائی تھی؛ اگر تو خداوند اپنے خدا کی آواز سنے، اور اس کی تمام راہوں میں چلے، اور زمین کی تمام قومیں تجھے دیکھیں گی، کیونکہ خداوند کا نام تجھ پر پکارا گیا ہے، اور وہ تجھ سے ڈریں گی۔ اور خداوند تیرا خدا تجھے بھلائی میں کثرت دے گا، تیرے پیٹ کی اولاد میں، اور تیرے مویشیوں کی اولاد میں، اور تیری زمین کی پیداوار میں، تیری زمین پر جس کے بارے میں خداوند نے تیرے باپ دادا سے قسم کھائی تجھے دینے کی۔ خداوند تمہارے لیے اپنا اچھا خزانہ یعنی آسمان کو کھولے گا تاکہ تمہاری زمین کو وقت پر بارش دے، تمہارے ہاتھوں کے سب کاموں کو برکت دے گا، اور تم بہت سی قوموں کو قرض دو گے لیکن تم قرض نہیں لو گے۔ اور تم بہت سی قوموں پر حکومت کرو گے، لیکن وہ تم پر حکومت نہیں کریں گے خداوند تیرا خدا تجھے سر بنائے گا اور دم نہیں، اور تو اُس وقت اوپر ہو گا اور نیچے نہیں ہو گا، اگر تو خداوند اپنے خدا کی آواز سنے، جتنی باتیں میں تجھے آج حکم دیتا ہوں اُن کو محفوظ رکھے۔ تم ان تمام احکام سے جو میں آج تمہیں حکم دیتا ہوں، دائیں یا بائیں تجاوز نہیں کرو گے، دوسرے معبودوں کے پیچھے جا کر ان کی عبادت کرنے کے لیے۔ اور ایسا ہوگا اگر تو خداوند اپنے خدا کی آواز نہیں سنے گا، اُس کے سب احکام کو ماننے کے لیے، جتنے میں آج تجھے حکم دیتا ہوں، تو یہ سب لعنتیں تجھ پر آئیں گی، اور تجھے پکڑ لیں گی۔ ملعون ہو تو شہر میں، اور ملعون ہو تو کھیت میں۔ ملعون ہوں تیرے گودام اور تیری بچی ہوئی چیزیں ملعون ہے تیرے پیٹ کی اولاد، اور تیری زمین کی پیداوار، تیرے مویشیوں کے ریوڑ، اور تیری بھیڑوں کے گلے۔ ملعون ہے تو اپنے اندر آنے میں، اور ملعون ہے تو اپنے باہر جانے میں۔ خداوند تجھ پر بھیجے گا افلاس اور قحط اور تباہی ہر اُس چیز پر جہاں تو اپنا ہاتھ ڈالے، یہاں تک کہ وہ تجھے ہلاک کر دے، اور یہاں تک کہ وہ تجھے جلدی سے تباہ کر دے تیرے بُرے اعمال کی وجہ سے، کیونکہ تو نے مجھے چھوڑ دیا۔ خداوند تم سے موت کو چمٹا دے گا، یہاں تک کہ

وہ تمہیں اس زمین سے بالکل ختم کر دے جس میں تم داخل ہو رہے ہو اسے وراثت میں لینے کے لیے۔ خداوند تجھے مارے گا بے بسی میں، اور بخار میں، اور کپکپی میں، اور سوزش میں، اور آفت میں، اور یرقان میں، اور وہ تیرا پیچھا کریں گے یہاں تک کہ وہ تجھے ہلاک کر دیں۔ اور تیرے لیے آسمان جو تیرے سر کے اوپر ہے پیتل کا ہوگا، اور زمین جو تیرے نیچے ہے لوہے کی ہوگی۔ خداوند تیرا خدا تیری زمین کی بارش کو گرد دے، اور مٹی آسمان سے اترے گی، جب تک کہ وہ تجھے بالکل تباہ کر دے، اور جب تک کہ وہ تجھے تیزی سے ہلاک کر دے۔ خداوند تجھے دشمنوں کے سامنے شکست پر دے گا، ایک راستے میں تو ان کی طرف نکلے گا اور سات راستوں میں ان کے چہرے سے بھاگے گا، اور تو زمین کی تمام بادشاہتوں میں منتشر ہو گا۔ اور تمہارے مردے آسمان کے پرندوں کا کھانا ہوں گے، اور زمین کے جانوروں کا، اور کوئی ڈرانے والا نہیں ہوگا۔ خداوند تجھے مصری پھوڑے سے ماریں گے بیٹھنے کی جگہ پر اور جنگلی خُجلی سے اور کھجلی سے تاکہ تم شفا پانے کے قابل نہ ہو خداوند تجھے پاگل پن سے اور اندھے پن سے اور دماغی بے حسی سے مارے گا اور تم دوپہر کو ٹٹولتے رہو گے، جیسے کوئی اندھا اندھیرے میں ٹٹولے، اور تمہاری راہیں کامیاب نہیں ہوں گی، اور تم اُس وقت مظلوم بنائے جاؤ گے، اور لوٹے جاتے رہو گے تمام دنوں میں، اور کوئی مدد کرنے والا نہیں ہوگا۔ تو بیوی لے گا، اور دوسرا آدمی اس کو رکھے گا؛ تو گھر بنائے گا، اور تو اس میں نہیں رہے گا؛ تو انگور کا باغ لگائے گا، اور تو اس کا پھل ہرگز نہیں توڑے گا۔ تمہارا بچھڑا تمہارے سامنے ذبح کیا گیا، اور تم اس میں سے نہیں کھاؤ گے؛ تمہارا گدھا تم سے چھینا گیا، اور تم کو واپس نہیں کیا جائے گا؛ تمہاری بھیڑیں تمہارے دشمنوں کو دے دی گئیں، اور تمہارے لیے کوئی مددگار نہیں ہوگا۔ تمہارے بیٹے اور تمہاری بیٹیاں کسی دوسری قوم کو دے دی گئی ہیں، اور تمہاری آنکھیں ان کی طرف دیکھتے ہوئے سوکھتی رہیں گی، تمہارا ہاتھ طاقت نہیں رکھے گا۔ تیری زمین کی پیداوار اور تیری ساری محنتیں ایک قوم کھائے گی جس کو تو نہیں

جانتا، اور تو ظلم کیا ہوا اور کچلا ہوا ہوگا سارے دن۔ اور تم دیوانہ ہو جاؤ گے اپنی آنکھوں کے مناظر کی وجہ سے جو تم دیکھو گے۔ خداوند تجھے بری پھوڑے سے مارے گھٹنوں پر اور پنڈلیوں پر، تاکہ تم شفا پانے کے قابل نہ ہو تمہارے پاؤں کے تلووں سے تمہارے سر کی چوٹی تک۔ خداوند تجھے اور تیرے حکمرانوں کو، جنہیں تو اپنے اوپر مقرر کرے گا، ایک ایسی قوم کی طرف لے جائے جسے نہ تو جانتا ہے اور نہ تیرے باپ دادا، اور تو وہاں دوسرے معبودوں کی عبادت کرے گا، لکڑیوں اور پتھروں کی۔ اور تم وہاں پہیلی اور تمثیل اور کہانی بن جاؤ گے ان سب قوموں میں جہاں خداوند تمہیں لے جائے گا تم بہت بیج میدان میں لے جاؤ گے، اور تھوڑا اندر لاؤ گے، کیونکہ ٹڈی انہیں کھا جائے گی۔ تم انگور کا باغ لگاؤ گے اور کاشت کرو گے، اور شراب نہیں پیو گے اور نہ ہی اس سے خوش ہو گے، کیونکہ کیڑا انہیں کھا جائے گا۔ زیتون کے درخت تیری تمام سرحدوں میں ہوں گے، اور تو تیل نہیں ملے گا، کیونکہ تیرا زیتون کا درخت گر جائے گا۔ تم بیٹے اور بیٹیاں پیدا کرو گے اور وہ نہیں رہیں گے، کیونکہ وہ قید میں چلے جائیں گے۔ ٹڈی تمہاری تمام لکڑی کی چیزیں اور تمہاری زمین کی پیداوار کو کھا جائے گی وہ پردیسی جو تیرے درمیان ہے اوپر سے اوپر چڑھے گا، لیکن تو نیچے سے نیچے اترے گا۔ یہ تجھے قرض دے گا، لیکن تو اس کو قرض نہیں دے گا؛ یہ سر ہو گا، لیکن تو دم ہو گا۔ اور یہ سب لعنتیں تجھ پر آئیں گی، اور یہ تیرا تعاقب کریں گی، اور یہ تجھے پکڑ لیں گی، یہاں تک کہ تجھے تباہ کر دیں، اور یہاں تک کہ تجھے ہلاک کر دیں، کیونکہ تو نے خداوند اپنے خدا کی آواز نہیں سنی تاکہ اس کے احکام اور قوانین کو جو اس نے تجھے حکم دیے محفوظ رکھے۔ اور تجھ میں نشانیاں ہوں گی، اور تیری اولاد میں عجائبات ابد تک، اس کے بدلے کہ تو نے خداوند اپنے خدا کی خدمت خوشی اور اچھے دل سے نہیں کی، سب کی کثرت کی وجہ سے۔ اور تو اپنے دشمنوں کی خدمت کرے گا جن کو خداوند تیرے خلاف بھیجے گا، بھوک میں اور پیاس میں اور ننگے پن میں اور سب چیزوں کی کمی

میں، اور وہ لوہے کا طوق تیری گردن پر ڈالے گا یہاں تک کہ وہ تجھے ہلاک کر دے۔
خداوند تیرے اوپر ایک قوم کو دور سے زمین کے آخر سے لائے گا جیسے عقاب کا جھپٹنا،
ایک قوم جس کی آواز تو نہیں سنے گا، ایک قوم بے شرم چہرے والی، جو بوڑھے کے
چہرے کی عزت نہیں کرے گا، اور جوان پر رحم نہیں کرے گا۔ اور وہ تمہارے مویشیوں
کی اولاد اور تمہاری زمین کی پیداوار کھا جائے گا، تاکہ تمہارے لیے اناج، شراب، تیل،
تمہارے بیلوں کے ریوڑ، اور تمہاری بھیڑوں کے گلے نہ چھوڑے، یہاں تک کہ وہ تمہیں تباہ
کر دے۔ اور وہ تمہیں تمہارے شہروں میں تباہ کرے گا، یہاں تک کہ اونچی اور مضبوط
دیواریں گرا دی جائیں، جن پر تم نے بھروسہ کیا ہے، تمہاری ساری زمین میں؛ اور وہ
تمہیں تمہارے شہروں میں مصیبت میں ڈالے گا، جو اس نے تمہیں دیے ہیں۔ اور تو اپنے
پیٹ کی اولاد کو کھائے گا، اپنے بیٹوں اور اپنی بیٹیوں کا گوشت، جتنے اس نے تجھے دیے،
اپنی تنگی میں اور اپنی مصیبت میں، جس میں تیرا دشمن تجھے مصیبت دے گا۔ وہ نرم
آدمی جو تم میں ہے اور وہ نازک بہت زیادہ، حسد کرے گا اپنی آنکھ سے اپنے بھائی کو،
اور اپنی بیوی کو جو اس کی گود میں ہے، اور بچوں کو جو باقی رہ گئے ہیں، جو اس کے
لیے باقی رہ جائیں، تاکہ دے ان میں سے کسی ایک کو اپنے بچوں کے گوشت میں سے، جن
کو وہ کھائے گا اس لیے کہ اس کے لیے کچھ بھی باقی نہ رہا تیری تنگی میں، اور تیری
مصیبت میں، جس سے تجھے تکلیف دیں گے تیرے دشمن تیرے تمام شہروں میں۔ اور وہ
نرم عورت تم میں اور وہ نازک، جس کے پاؤں نے زمین پر چلنے کا تجربہ نہیں لیا نازکی
اور نرمی کی وجہ سے، اپنی آنکھ سے اپنے شوہر کو جو اس کی گود میں ہے، اور اپنے بیٹے
اور اپنی بیٹی کو، اور اپنی جفت کو جو اس کی رانوں سے نکلی، اور اپنے بچے کو جو وہ
جنے گی، حسد کی نظر سے دیکھے گی؛ کیونکہ وہ ان کو کھا جائے گی سب چیزوں کی
کمی کی وجہ سے چھپ کر تیری تنگی میں، اور تیری مصیبت میں، جس سے تیرا دشمن
تجھے تیرے شہروں میں مصیبت دے گا، اگر تو اس شریعت کی سب باتوں کو جو اس

کتاب میں لکھی ہیں عمل کرنے کے لیے نہ سنے، اس معزز اور حیرت انگیز نام سے، خداوند اپنے خدا سے، ڈرنے کے لیے۔ اور خداوند تیری ضربوں کو اور تیری اولاد کی ضربوں کو غیر معمولی بنائے گا، بڑی اور حیرت انگیز ضربیں، اور بری اور دائمی بیماریاں۔ اور وہ مصر کی ساری بری تکلیف کو واپس لائے گا جس سے تم ان کے سامنے سے ڈرتے تھے، اور وہ تم سے چمٹ جائیں گے۔ اور ہر نرمی، اور ہر ضرب جو نہیں لکھی گئی، اور ہر وہ جو لکھی گئی ہے اس شریعت کی کتاب میں، خداوند تجھ پر لائے گا، یہاں تک کہ وہ تجھے تباہ کر دے۔ اور تم تھوڑی تعداد میں چھوڑ دیے جاؤ گے، اس کے بدلے میں کہ تم آسمان کے ستاروں کی طرح کثرت میں تھے، کیونکہ تم نے خداوند اپنے خدا کی آواز نہیں سنی۔ اور ہوگا کہ جس طریقے سے خداوند تم پر خوش ہوا تم کو اچھا کرنے اور تم کو بڑھانے، اسی طرح خداوند تم پر خوش ہوگا تم کو بالکل تباہ کرنے؛ اور تم تیزی سے اس زمین سے اکھاڑ دیے جاؤ گے جس میں تم داخل ہو رہے ہو وہاں اس کو وراثت میں لینے۔ اور خداوند تیرا خدا تجھے تمام قوموں میں منتشر کرے گا، زمین کے ایک کنارے سے زمین کے دوسرے کنارے تک، اور تو وہاں دوسرے معبودوں کی خدمت کرے گا، لکڑی اور پتھروں کے، جن کو تو نہیں جانتا تھا اور نہ تیرے باپ دادا۔ لیکن ان قوموں میں بھی وہ تجھے آرام نہیں دے گا، اور نہ ہی تیرے پاؤں کے تلوے کو ٹھہراؤ ہو گا، اور خداوند تجھے وہاں ایک دوسرا نافرمان دل دے گا، اور ناکام ہوتی آنکھیں، اور گھلتی ہوئی روح۔ اور تیری زندگی تیری آنکھوں کے سامنے لٹکی ہوئی ہوگی، اور تو دن اور رات ڈرے گا، اور تو اپنی زندگی پر یقین نہیں کرے گا۔ صبح کو تم کہو گے، کاش شام ہو جائے؛ اور شام کو تم کہو گے، کاش صبح ہو جائے؛ تمہارے دل کے خوف کی وجہ سے جس سے تم ڈرو گے، اور تمہاری آنکھوں کے مناظر کی وجہ سے جو تم دیکھو گے۔ اور خداوند تم کو مصر میں کشتیوں میں واپس لے جائے گا، اُس راستے میں جس کے بارے میں میں نے کہا تھا، تم اسے دوبارہ نہیں دیکھو گے، اور تم وہاں اپنے دشمنوں کو غلاموں اور لونڈیوں کے طور پر

بیچے جاؤ گے، اور کوئی خریدنے والا نہیں ہوگا۔ یہ عہد کے الفاظ ہیں جو خداوند نے موسیٰ کو حکم دیا کہ بنی اسرائیل کے ساتھ موآب کی زمین میں قائم کرے، سوائے اُس عہد کے جو اُس نے اُن کے ساتھ حورب میں باندھا تھا۔

۹۲

اور موسیٰ نے تمام بنی اسرائیل کو بلایا اور ان سے کہا، تم نے سب کچھ دیکھا ہے جو خداوند نے مصر کی زمین میں تمہارے سامنے فرعون اور اس کے خادموں اور اس کی تمام زمین پر کیا، وہ بڑی آزمائشیں جنہیں تمہاری آنکھوں نے دیکھا، وہ نشانیاں اور وہ بڑے عجائب۔ اور خداوند خدا نے تم کو دل نہیں دیا جاننے کے لیے، اور آنکھیں دیکھنے کے لیے، اور کان سننے کے لیے آج کے دن تک۔ اور اُس نے تم کو چالیس سال بیابان میں لے گیا، تمہارے کپڑے پرانے نہیں ہوئے اور تمہارے جوتے تمہارے پاؤں سے گھسے نہیں۔ روٹی تم نے نہیں کھائی، شراب اور تیز شراب تم نے نہیں پی، تاکہ تم جان لو کہ خداوند تمہارا خدا میں ہوں۔ اور تم اس جگہ تک آئے، اور سیحون حسبون کا بادشاہ اور عوج باسن کا بادشاہ ہم سے جنگ میں ملاقات کے لیے نکلے۔ اور ہم نے انہیں مارا، اور ہم نے ان کی زمین لے لی، اور میں نے اسے میراث میں روبن کو، اور جد کو، اور منسی کے قبیلے کے آدھے حصے کو دیا۔ اور تم اس عہد کی تمام باتوں کو محفوظ رکھو گے اور پورا کرو گے تاکہ جو کچھ تم کرو گے اسے سمجھو تم سب آج خداوند اپنے خدا کے سامنے کھڑے ہو، تمہارے قبائلی سردار، اور تمہاری بزرگوں کی مجلس، اور تمہارے قاضی، اور تمہارے منشی، اسرائیل کا ہر مرد، تمہاری عورتیں، اور تمہاری اولاد، اور وہ پردیسی جو تمہاری خیمہ گاہ کے بیچ میں ہے، تمہارے لکڑہارے سے لے کر تمہارے پانی بھرنے والے تک، تاکہ خداوند اپنے خدا کے عہد میں اور اس کی لعنتوں میں داخل ہو، جتنا خداوند تمہارا خدا آج تمہارے

ساتھ طے کرتا ہے، تاکہ وہ تم کو اپنے لیے ایک قوم کے طور پر قائم کرے، اور وہ تمہارا خدا ہوگا، جس طرح اس نے تم سے کہا، اور جس طرح اس نے تمہارے باپ دادا ابراہیم اور اسحاق اور یعقوب سے قسم کھائی۔ اور میں یہ عہد اور یہ لعنت صرف تم کو ہی نہیں باندھتا ہوں، بلکہ ان کو بھی جو یہاں آج تمہارے ساتھ خداوند تمہارے خدا کے سامنے ہیں، اور ان کو بھی جو آج یہاں تمہارے ساتھ نہیں ہیں۔ تم جانتے ہو کہ ہم نے مصر کی زمین میں کیسے رہائش کی، جیسے ہم ان قوموں کے بیچ میں سے گزرے جن میں سے تم گزرے۔ اور تم ان کی مکروہات دیکھو، اور ان کے بت، لکڑی اور پتھر، چاندی اور سونا، جو ان کے پاس ہیں۔ نہ کوئی ہو تم میں مرد، یا عورت، یا آبائی رسم، یا قبیلہ، جس کا ذہن پھر گیا ہو خداوند تمہارے خدا سے، جا کر ان قوموں کے دیوتاؤں کی خدمت کرنے کے لیے؛ نہ کوئی ہو تم میں جڑ جو اوپر اُگتی ہو زہر اور کڑواہٹ میں۔ اور ایسا ہوگا کہ اگر وہ اس لعنت کے الفاظ سنے، اور اپنے دل میں اپنے آپ کو برکت دے، یہ کہتے ہوئے کہ مقدس چیزیں میرے لیے ہوں، کیونکہ میں اپنے دل کی گمراہی میں چلوں گا، تاکہ گنہگار بے گناہ کو تباہ نہ کرے۔ خدا ہرگز اس پر رحم کرنا نہیں چاہے گا، بلکہ پھر خداوند کا غضب اور اس کی غیرت اس آدمی میں بھڑک اٹھے گی؛ اور اس عہد کی تمام لعنتیں جو اس کتاب میں لکھی گئی ہیں اس میں چمٹ جائیں گی؛ اور خداوند اس کا نام آسمان کے نیچے سے مٹا دے گا۔ اور خداوند اسے اسرائیل کے تمام بیٹوں میں سے برائی کے لیے الگ کرے گا، عہد کی تمام لعنتوں کے مطابق جو اس شریعت کی کتاب میں لکھی گئی ہیں۔ اور کہیں گے دوسری نسل، تمہارے بیٹے جو تمہارے بعد اٹھیں گے، اور وہ اجنبی جو دور کی زمین سے آئے، اور وہ دیکھیں گے اس زمین کی مصیبتیں اور اس کی بیماریاں جو خداوند نے اس پر بھیجیں، گندھک اور نمک جلا ہوا۔ اس کی ساری زمین نہیں بوئی جائے گی، نہ اگے گی، نہ ہی چڑھے گی اس پر کوئی ہریالی۔ جیسے سدوم اور عمورہ، ادمہ اور صبوئیم تباہ ہوئے، جن کو خداوند نے غصے اور قہر میں تباہ کیا۔ اور تمام قومیں کہیں گی، خداوند نے

اس زمین کے ساتھ ایسا کیوں کیا؟ یہ بڑا غصہ کس کا ہے؟ اور وہ کہیں گے کہ انہوں نے خداوند خدا کے عہد کو چھوڑ دیا جو ان کے باپ دادا کا تھا، جو اس نے ان کے باپ دادا کے ساتھ باندھا تھا جب اس نے انہیں مصر کی زمین سے نکالا تھا، اور جا کر انہوں نے دوسرے معبودوں کی عبادت کی جن کو وہ نہیں جانتے تھے اور نہ اس نے انہیں بانٹا تھا۔ اور خداوند غضب میں اس زمین پر غصہ ہوا تاکہ اس پر لائے تمام لعنتیں جو اس شریعت کی کتاب میں لکھی ہوئی ہیں۔ اور خداوند نے انہیں ان کی زمین سے غصے اور قہر اور بہت بڑے شدید طیش میں اکھاڑ دیا، اور انہیں دوسری زمین میں پھینک دیا جیسے اب۔ پوشیدہ چیزیں خداوند ہمارے خدا کے لیے ہیں، لیکن ظاہر چیزیں ہمارے لیے اور ہمارے بچوں کے لیے ہمیشہ تک ہیں، تاکہ اس شریعت کی سب باتوں پر عمل کریں۔ پوشیدہ چیزیں خداوند ہمارے خدا کے لیے ہیں، لیکن ظاہر چیزیں ہمارے لیے اور ہمارے بچوں کے لیے ہمیشہ تک ہیں، تاکہ اس شریعت کی سب باتوں پر عمل کریں۔

۰۳

اور ایسا ہوگا جب یہ سب باتیں تجھ پر آئیں، برکت اور لعنت، جو میں نے تیرے سامنے رکھی تھی؛ اور تو اپنے دل میں قبول کرے گا ان سب قوموں میں جہاں خداوند تجھے وہاں منتشر کرے، اور تو خداوند اپنے خدا کی طرف رجوع کرے گا، اور تو اس کی آواز سنے گا ان سب باتوں کے مطابق جو میں آج تجھے حکم دیتا ہوں، اپنے سارے دل سے اور اپنی ساری روح سے، اور خداوند تیرے گناہوں کو شفا دے گا، اور وہ تجھ پر رحم کرے گا، اور پھر وہ تجھے جمع کرے گا ان سب قوموں میں سے جن میں خداوند نے تجھے وہاں منتشر کیا۔ اگر تیری منتشری آسمان کے کنارے سے آسمان کے کنارے تک ہو، وہاں سے خداوند تیرا خدا تجھے جمع کرے گا، اور وہاں سے خداوند تیرا خدا تجھے لے لے گا۔ اور

تیرا خدا تجھے وہاں سے اُس زمین میں لے جائے گا جو تیرے باپ دادا نے وراثت میں پائی، اور تو اُس کو وراثت میں پائے گا، اور وہ تجھے بھلائی دے گا، اور وہ تجھے تیرے باپ دادا سے زیادہ کثیر کرے گا۔ اور خداوند تیرے دل کو اور تیری نسل کے دل کو پاک کرے گا، خداوند اپنے خدا سے محبت کرنے کے لیے اپنے سارے دل سے اور اپنی ساری روح سے، تاکہ تو جیے۔ اور خداوند تیرا خدا یہ لعنتیں تیرے دشمنوں پر اور ان پر دے گا جو تجھ سے نفرت کرتے ہیں، جنہوں نے تجھے ستایا۔ اور تو لوٹے گا اور خداوند اپنے خدا کی آواز سنے گا، اور اس کے احکام پر عمل کرے گا جتنے میں آج تجھے حکم دیتا ہوں اور خداوند تیرا خدا تجھے برکت دے گا تیرے ہاتھوں کے ہر کام میں، تیرے پیٹ کی اولاد میں، اور تیرے مویشیوں کی اولاد میں، اور تیری زمین کی پیداوار میں، کیونکہ خداوند تیرا خدا واپس آئے گا تجھ پر اچھی چیزوں میں خوش ہونے کو، جیسے وہ تیرے باپ دادا پر خوش ہوا؛ اگر تو خداوند اپنے خدا کی آواز سنے، اس کے حکموں کو اور اس کے قوانین کو اور اس کے فیصلوں کو جو اس شریعت کی کتاب میں لکھے ہوئے ہیں محفوظ رکھے، اگر تو خداوند اپنے خدا کی طرف اپنے سارے دل سے اور اپنی ساری جان سے رجوع کرے۔ یہ حکم جو میں تجھے آج دیتا ہوں، زیادہ نہیں ہے، اور نہ تجھ سے دور ہے۔ یہ اوپر آسمان میں نہیں ہے، یہ کہتے ہوئے کہ کون ہمارے لیے آسمان پر چڑھے گا، اور ہمارے لیے اسے لے آئے گا، اور اسے سن کر ہم عمل کریں گے؟ نہ ہی یہ سمندر کے پار ہے، یہ کہتے ہوئے کہ کون ہمارے لیے سمندر کے پار جائے گا، اور ہمارے لیے اسے لے آئے گا، اور ہمارے لیے اسے قابلِ سماعت بنائے گا، اور ہم اس پر عمل کریں گے؟ یہ کلام تیرے بہت قریب ہے، تیرے منہ میں، اور تیرے دل میں، اور تیرے ہاتھوں میں تاکہ تو اسے کرے۔ دیکھو، میں نے آج تیرے سامنے زندگی اور موت، اچھائی اور برائی رکھ دی ہے اگر تم خداوند اپنے خدا کے احکام کو سنو، جو میں آج تمہیں حکم دیتا ہوں، کہ خداوند اپنے خدا سے محبت کرو، اس کی سب راہوں پر چلو، اور اس کے فرائض اور اس کے فیصلوں کو محفوظ رکھو، تو تم

جیو گے، اور تم بہت ہو گے، اور خداوند تمہارا خدا تمہیں اس سب زمین میں برکت دے گا، جس میں تم وہاں داخل ہو رہے ہو اس کو وراثت میں لینے کے لیے۔ اور اگر تیرا دل پھر جائے، اور تو نہ سنے، اور بہک کر تو دوسرے معبودوں کو سجدہ کرے اور ان کی عبادت کرے، تو میں تجھے آج اعلان کرتا ہوں کہ ہلاکت سے تم ہلاک ہو جاؤ گے، اور تم ہرگز لمبی عمر والے نہ بنو گے اُس زمین پر جس میں تم دریائے یردن کو وہاں عبور کر رہے ہو اُس کی میراث لینے کے لیے۔ میں آج تمہیں گواہ بناتا ہوں آسمان اور زمین کو، زندگی اور موت میں نے تمہارے سامنے رکھی ہے، برکت اور لعنت؛ تو زندگی کو چن لے، تاکہ تو اور تیری اولاد جیے، اپنے خداوند خدا سے محبت کرنا، اس کی آواز سننا، اور اس کو پکڑے رہنا؛ کیونکہ یہ تیری زندگی ہے اور تیرے دنوں کی لمبائی، اس زمین پر بسنا، جس کی قسم خداوند نے تیرے باپ دادا ابراہیم اور اسحاق اور یعقوب سے کھائی تھی کہ ان کو دے گا۔

۱۳

اور موسیٰ نے یہ سب باتیں تمام بنی اسرائیل سے بولنا مکمل کیا، اور ان سے کہا، آج میں سو بیس سال کا ہوں؛ میں اب اندر جانے اور باہر جانے کے قابل نہیں ہوں گا۔ لیکن خداوند نے مجھ سے کہا، تم اس یردن کو پار نہیں کرو گے۔ خداوند تیرا خدا جو تیرے آگے چل رہا ہے، وہ ان قوموں کو تیرے سامنے سے تباہ کر دے گا، اور تو ان کا وارث ہو گا؛ اور یشوع تیرے آگے چل رہا ہے، جیسا خداوند نے فرمایا۔ اور خداوند تمہارا خدا ان کے ساتھ ویسا ہی کرے گا جیسا اُس نے سیہون اور عوج، اموریوں کے دو بادشاہوں کے ساتھ کیا، جو یردن کے پار تھے، اور ان کی زمین کے ساتھ، جیسا اُس نے انہیں بالکل تباہ کر دیا تھا۔ اور خداوند نے انہیں تمہارے حوالے کر دیا، اور تم ان کے ساتھ ویسا ہی کرو گے جیسا میں نے تمہیں حکم دیا تھا۔ بہادر بنو اور مضبوط بنو، خوف نہ کرو، نہ بزدل بنو، نہ گھبراؤ ان کے

چہرے سے، کیونکہ خداوند تمہارا خدا جو تم سے پہلے جاتا ہے تمہارے ساتھ تم میں ہے، نہ تم کو چھوڑے گا، نہ تم کو ترک کرے گا۔ اور موسیٰ نے یشوع کو بلایا، اور اس سے تمام اسرائیل کے سامنے کہا، ہمت کر اور مضبوط ہو، کیونکہ تو اس قوم کے آگے اس زمین میں داخل ہوگا جس کے دینے کی خداوند نے تمہارے باپ دادا سے قسم کھائی تھی ان کو، اور تو ان کو وراثت میں دلوائے گا۔ اور خداوند جو تیرے ساتھ سفر کر رہا ہے، تجھے نہیں چھوڑے گا، اور نہ ہی تجھے ترک کرے گا؛ خوف نہ کر، اور نہ بزدلی کر۔ اور موسیٰ نے اس شریعت کے الفاظ کو کتاب میں لکھا، اور کاہنوں کو جو لاوی کے بیٹے تھے جو خداوند کے عہد کے صندوق کو اٹھاتے تھے، اور بنی اسرائیل کے بزرگوں کو دیا۔ اور موسیٰ نے اُس دن اُن کو حکم دیا، کہتے ہوئے، سات سال کے بعد رہائی کے سال کے وقت میں خیموں کی عید میں، جب سارا اسرائیل خداوند تمہارے خدا کے سامنے حاضر ہونے کو اکٹھے جائیں، اُس جگہ میں جو خداوند چنے گا، تم اِس شریعت کو سارے اسرائیل کے سامنے اُن کے کانوں میں پڑھنا، لوگوں کو جمع کر کے، مردوں اور عورتوں اور بچوں اور پردیسی کو جو تمہارے شہروں میں ہیں، تاکہ وہ سنیں، اور تاکہ وہ سیکھیں کہ خداوند تمہارے خدا سے ڈریں، اور وہ اِس شریعت کی سب باتوں کو کرنا سنیں گے۔ اور ان کے بیٹے جو نہیں جانتے، سنیں گے اور سیکھیں گے کہ خداوند تیرے خدا سے ڈریں ان تمام دنوں میں جتنے وہ اُس زمین پر جیتے ہیں، جس میں تم یردن کو پار کر کے وہاں اُس کو وراثت میں لینے جا رہے ہو۔ اور خداوند نے موسیٰ سے کہا، دیکھو تمہاری موت کے دن قریب آ گئے ہیں، یشوع کو بلاؤ، اور گواہی کے خیمے کے دروازوں کے پاس کھڑے ہو جاؤ، اور میں اسے حکم دوں گا، اور موسیٰ اور یشوع گواہی کے خیمے میں گئے، اور گواہی کے خیمے کے دروازوں کے پاس کھڑے ہوئے۔ اور خداوند بادل میں اترا، اور خیمۂ شہادت کے دروازوں کے پاس کھڑا ہوا؛ اور بادل کا ستون خیمۂ شہادت کے دروازوں کے پاس کھڑا ہوا۔ اور خداوند نے موسیٰ سے کہا، دیکھو تم اپنے باپ دادا کے ساتھ سو جاؤ گے، اور اٹھ کر یہ قوم اس زمین

کے اجنبی دیوتاؤں کے پیچھے زنا کرے گی جس میں یہ داخل ہوتا ہے، اور وہ مجھے چھوڑ دیں گے، اور وہ میرے عہد کو توڑ دیں گے جو میں نے ان سے کیا تھا۔ اور میں اُس دن اُن پر غضب سے غصہ کروں گا، اور میں اُن کو چھوڑ دوں گا، اور میں اپنا منہ اُن سے پھیر دوں گا، اور وہ کھایا جائے گا، اور بہت سی برائیاں اور مصیبتیں اُسے پائیں گی، اور وہ اُس دن کہے گا، کیونکہ خداوند میرا خدا میرے اندر نہیں ہے، اِن برائیوں نے مجھے پا لیا ہے۔ لیکن میں منہ پھیرنے کے ساتھ اپنا چہرہ ان سے پھیر دوں گا اُس دن، اُن تمام برائیوں کی وجہ سے جو انہوں نے کیں، کیونکہ وہ اجنبی معبودوں کی طرف پھرے۔ اور اب اس گیت کے الفاظ لکھو، اور اسے بنی اسرائیل کو سکھاؤ، اور اسے ان کے منہ میں ڈالو، تاکہ یہ گیت بنی اسرائیل میں میرے لیے چہرے کے سامنے گواہی دیتا ہوا ہو جائے۔ کیونکہ میں ان کو اس اچھی زمین میں لے جاؤں گا جس کے بارے میں میں نے ان کے باپ دادا سے قسم کھائی تھی کہ ان کو دوں گا ایک زمین جو دودھ اور شہد سے بہتی ہے، اور وہ کھائیں گے، اور بھر جانے کے بعد سیر ہو جائیں گے، اور وہ اجنبی دیوتاؤں کی طرف پھر جائیں گے، اور وہ ان کی عبادت کریں گے، اور وہ مجھے غصہ دلائیں گے، اور وہ میرے عہد کو توڑ دیں گے۔ اور یہ گیت ان کے خلاف گواہی دیتے ہوئے کھڑا ہوگا، کیونکہ یہ ان کے منہ سے فراموش نہیں کیا جائے گا، اور نہ ان کی اولاد کے منہ سے، کیونکہ میں ان کی شرارت کو جانتا ہوں جو وہ آج یہاں کرتے ہیں، اس سے پہلے کہ میں انہیں اس اچھی زمین میں لے جاؤں جس کی میں نے ان کے باپ دادا سے قسم کھائی تھی۔ اور موسیٰ نے اُس دن یہ گیت لکھا، اور اُنہوں نے بنی اسرائیل کو یہ سکھایا۔ اور اس نے یشوع کو حکم دیا اور کہا، ہمت رکھ اور مضبوط ہو، کیونکہ تو بنی اسرائیل کو اس زمین میں لے جائے گا جس کی قسم خداوند نے ان سے کھائی تھی، اور وہ تیرے ساتھ ہوگا۔ جب موسیٰ نے اس شریعت کے تمام الفاظ کو کتاب میں لکھنا آخر تک مکمل کر لیا، اور لاویوں کو جو خداوند کے عہد کے صندوق کو اٹھاتے ہیں حکم دیا، کہتے ہوئے، اس شریعت کی کتاب کو لے کر،

تم اسے تمہارے خدا خداوند کے عہد کے صندوق کی پہلو میں رکھو گے، اور وہ وہاں تم میں گواہی کے لیے ہوگی۔ کیونکہ میں جانتا ہوں تمہاری سرکشی، اور تمہاری گردن سخت ہے؛ کیونکہ ابھی میرے زندہ رہتے تمہارے ساتھ آج تک، بغاوت کرتے رہے ہو تم خدا کے خلاف؛ تو میری موت کے بعد کیسے نہیں؟ اپنے قبیلے کے سرداروں اور اپنے بزرگوں اور اپنے قاضیوں اور اپنے منشیوں کو میرے پاس جمع کرو تاکہ میں ان کے کانوں میں یہ سب باتیں بولوں اور میں ان کے سامنے آسمان اور زمین کو گواہ بناتا ہوں میں جانتا ہوں کہ میری موت کے بعد تم بےشریعتی سے بےشریعت ہوگے اور تم اس راستے سے مڑ جاؤگے جس کا میں نے تمہیں حکم دیا، اور تمہیں آخری دنوں میں برائیاں ملیں گی، کیونکہ تم خداوند کے سامنے برے کام کروگے، اپنے ہاتھوں کے کاموں سے اسے غصہ دلانے کے لیے۔ اور موسیٰ نے پوری جماعت کے کانوں میں اس گیت کے الفاظ آخر تک بولے

۲۳

توجہ دو اے آسمان، اور میں بولوں گا، اور زمین میرے منہ کے الفاظ سنے۔ میری بات کا انتظار کیا جائے جیسے بارش، اور میرے الفاظ نیچے آئیں جیسے اوس، جیسے بارش گھاس پر، اور جیسے برف باری گھاس پر۔ کیونکہ میں نے خداوند کا نام پکارا؛ ہمارے خدا کو عظمت دو۔ خدا، اُس کے کام سچے ہیں، اور اُس کی تمام راہیں انصاف ہیں؛ خدا وفادار ہے، اور کوئی ناانصافی نہیں ہے؛ خداوند راستباز اور مقدس ہے۔ انہوں نے گناہ کیا، اس کے بچے نہیں، قابلِ ملامت؛ ٹیڑھی اور بگڑی ہوئی نسل۔ کیا تم یہ باتیں خداوند کو بدلہ دیتے ہو؟ کیا اِسی طرح لوگ بیوقوف ہیں اور عقلمند نہیں؟ کیا اس نے خود، تمہارے باپ نے، تمہیں حاصل نہیں کیا اور تمہیں بنایا اور تمہیں تشکیل دیا؟ ابدیت کے دنوں کو یاد کرو، نسل در نسل کے سالوں کو سمجھو۔ اپنے باپ سے پوچھو اور وہ تمہیں بتائے گا، اپنے

بزرگوں سے اور وہ تم سے کہیں گے۔ جب اعلیٰ ترین نے قوموں کو تقسیم کیا، جیسے اس نے آدم کے بیٹوں کو منتشر کیا، تو اس نے قوموں کی حدیں خدا کے قاصدوں کی تعداد کے مطابق مقرر کیں۔ اور خداوند کا حصہ اس کی قوم یعقوب بن گئی؛ اس کی میراث کا ناپا ہوا حصہ اسرائیل ہے۔ اس نے اسے بیابان میں کافی کیا، پیاس کی گرمی میں خشک زمین میں؛ اس نے اسے گھیرا اور اس نے اسے تعلیم دی، اور اس نے اسے محفوظ رکھا، جیسے آنکھ کی پتلی؛ جیسے عقاب اپنے گھونسلے کو ڈھانپتا ہے، اور اپنے بچوں پر منڈلاتا ہے، اپنے پروں کو پھیلا کر اس نے انہیں قبول کیا، اور اس نے انہیں اپنے کندھوں پر اٹھایا۔ خداوند اکیلے انہیں لے گیا، ان کے ساتھ کوئی اجنبی خدا نہیں تھا۔ اُس نے اُنہیں زمین کی طاقت پر چڑھایا؛ اُس نے اُنہیں کھیتوں کی پیداوار کھلائی؛ اُنہوں نے چٹان سے شہد چوسا، اور سخت چٹان سے تیل چوسا۔ گائیوں کا مکھن اور بھیڑوں کا دودھ، بھیڑ کے بچوں کی چربی کے ساتھ اور مینڈھوں کی، بیلوں کے بیٹوں اور بکروں کی، گندم کے گردوں کی چربی کے ساتھ، اور انگور کا خون، اس نے شراب پی۔ اور یعقوب نے کھایا اور سیر ہو گیا، اور محبوب نے لات ماری؛ وہ فربہ ہو گیا، وہ موٹا ہو گیا، وہ چوڑا ہو گیا، اور اس نے خدا کو جس نے اسے بنایا تھا ترک کر دیا، اور وہ خدا سے جو اس کا نجات دہندہ تھا دور ہو گیا۔ انہوں نے مجھے اجنبیوں کے ذریعے مشتعل کیا؛ انہوں نے اپنی مکروہات میں مجھے غصہ دلایا انہوں نے بدروحوں کو قربانی دی، اور خدا کو نہیں؛ دیوتاؤں کو جن کو وہ نہیں جانتے تھے؛ نئے تازہ آئے، جن کو ان کے باپ دادا نہیں جانتے تھے۔ تو نے خدا کو جس نے تجھے پیدا کیا ترک کر دیا، اور تو خدا کو بھول گیا جو تجھے پالتا ہے۔ اور خداوند نے دیکھا، اور غیرت میں آیا؛ اور اپنے بیٹوں اور بیٹیوں کی وجہ سے غصے میں مشتعل ہوا، اور کہا، میں اپنا چہرہ ان سے پھیر لوں گا، اور دکھاؤں گا کہ آخری دنوں میں ان کے ساتھ کیا ہوگا؛ کیونکہ یہ ایک ٹیڑھی نسل ہے، بیٹے جن میں ایمان نہیں ہے۔ انہوں نے مجھے غیرت دلائی اُس پر جو خدا نہیں، انہوں نے مجھے اپنے بتوں سے غصہ دلایا؛ اور

میں انہیں اُس پر غیرت دلاؤں گا جو قوم نہیں، ایک نا سمجھ قوم پر میں انہیں غصہ دلاؤں گا۔ کیونکہ آگ بھڑک اٹھی ہے میرے غضب سے، جلے گی پاتال کے نیچے تک؛ نگل جائے گی زمین اور اس کی پیداوار کو؛ جلا دے گی پہاڑوں کی بنیادیں۔ میں ان پر برائیاں جمع کروں گا، اور میرے تیر ان کے خلاف مل کر لڑیں گے۔ بھوک سے اور پرندوں کے کھانے سے ضائع ہوتے ہوئے، اور پیچھے کی طرف جھکنے والی لاعلاج بیماری؛ میں ان پر درندوں کے دانت بھیجوں گا، غصے کے ساتھ زمین پر رینگنے والوں کے۔ باہر سے تلوار انہیں بے اولاد کرے گی، اور خزانوں سے خوف؛ جوان مرد کنواری کے ساتھ، دودھ پیتا بچہ بوڑھے آدمی کے ساتھ۔ میں نے کہا، میں انہیں تتر بتر کروں گا، اور میں لوگوں میں سے ان کی یادگار ختم کر دوں گا۔ اگر دشمنوں کے غضب کے سبب نہیں، تاکہ وہ طویل عرصہ نہ گزاریں، تاکہ مخالف مل کر حملہ نہ کریں، تاکہ وہ نہ کہیں، ہمارا بلند ہاتھ نے، اور خداوند نے نہیں، یہ سب کچھ کیا۔ قوم جو مشورہ کھو چکی ہے، اور ان میں علم نہیں ہے۔ انہوں نے سمجھنے کا خیال نہیں کیا؛ یہ چیزیں آنے والے وقت میں قبول کر لیں۔ کیسے ایک ہزار کا پیچھا کرے گا، اور دو دس ہزاروں کو بھگا دیں گے، اگر خدا نے انہیں نہ بیچا ہو، اور خداوند نے انہیں حوالے نہ کیا ہو؟ کیونکہ ان کے دیوتا ہمارے خدا کی طرح نہیں ہیں، اور ہمارے دشمن بےوقوف ہیں۔ کیونکہ ان کی انگور کی بیل سدوم کی انگور کی بیل سے ہے، اور ان کی ڈالی عمورہ سے ہے؛ ان کا انگور پت کا انگور ہے، کڑواہٹ کے گچھے ان کے لیے ہیں۔ ان کی شراب اژدہاؤں کا غصہ ہے، اور ناگوں کا غصہ لاعلاج ہے۔ کیا یہ چیزیں میرے پاس جمع نہیں ہیں، اور میرے خزانوں میں مہر بند نہیں ہیں؟ انتقام کے دن میں بدلہ دوں گا، جب ان کا پاؤں لڑکھڑائے، کیونکہ ان کی تباہی کا دن نزدیک ہے، اور تمہارے لیے تیار ہے۔ کیونکہ خداوند اپنے لوگوں کا انصاف کرے گا، اور اپنے بندوں پر تسلی پائے گا؛ کیونکہ اس نے انہیں کمزور دیکھا، اور قید میں چھوڑے ہوئے، اور ڈھیلے۔ اور خداوند نے کہا، کہاں ہیں ان کے معبود، جن پر انہوں نے بھروسہ کیا تھا، جن کی قربانیوں کی چربی تم کھاتے

تھے، اور ان کے نذرانوں کی شراب پیتے تھے؟ وہ اٹھیں اور تمہاری مدد کریں اور تمہارے لیے محافظ بن جائیں۔ دیکھو دیکھو کہ میں ہوں، اور میرے سوا کوئی خدا نہیں ہے؛ میں مار ڈالتا ہوں، اور زندہ کرتا ہوں؛ میں مارتا ہوں، اور میں شفا دیتا ہوں؛ اور کوئی نہیں ہے جو میرے ہاتھوں سے چھڑائے۔ میں اپنا ہاتھ آسمان کی طرف اٹھاؤں گا، اور میں اپنے دائیں ہاتھ کی قسم کھاؤں گا، اور میں کہوں گا، میں ہمیشہ کے لیے زندہ ہوں، کیونکہ میں اپنی تلوار کو بجلی کی طرح تیز کروں گا، اور میرا ہاتھ انصاف کو تھامے گا، اور میں دشمنوں کو سزا دوں گا، اور جو مجھ سے نفرت کرتے ہیں انہیں بدلہ دوں گا۔ میں اپنے تیروں کو خون سے مست کروں گا، اور میری تلوار گوشت کھائے گی زخمیوں کے خون سے اور قیدیوں سے، دشمن سرداروں کے سروں سے۔ خوش ہو آسمانو اُس کے ساتھ ایک وقت میں، اور سب قاصدانِ خدا اُسے سجدہ کریں، خوش ہو اقوام اُس کی قوم کے ساتھ، اور سب بیٹے خدا کے اُسے مضبوط کریں، کیونکہ اُس کے بیٹوں کے خون کا بدلہ لیا جاتا ہے، اور وہ بدلہ لے گا اور دشمنوں کو سزا واپس کرے گا، اور نفرت کرنے والوں کو واپس کرے گا، اور خداوند اپنی قوم کی زمین کو پاک کرے گا۔ اور موسیٰ نے یہ گیت اُس دن لکھا، اور اُس نے یہ بنی اسرائیل کو سکھایا، اور موسیٰ داخل ہوا، اور اُس نے اِس شریعت کے سب کلام لوگوں کے کانوں میں بولا، وہ خود اور یشوع بن نون۔ اور موسیٰ نے تمام اسرائیل سے بات کرنا مکمل کیا اور اس نے ان سے کہا، تم اپنے دل سے ان سب باتوں پر توجہ دو جن کی میں آج تمہیں گواہی دیتا ہوں، جن کا تم اپنے بیٹوں کو حکم دو گے کہ اس شریعت کی سب باتوں کو محفوظ رکھیں اور ان پر عمل کریں۔ کیونکہ یہ بات تمہارے لیے خالی نہیں ہے، کیونکہ یہ تمہاری زندگی ہے، اور اس بات کی وجہ سے تم اس زمین پر لمبی عمر پاؤ گے، جس میں تم دریائے یردن کو عبور کر رہے ہو وہاں وراثت میں لینے کے لیے۔ اور خداوند نے موسیٰ سے اس دن بات کی، کہتے ہوئے، ابارم کے پہاڑ پر چڑھ جاؤ، یہ نبو کا پہاڑ جو موآب کی زمین میں یریحو کے سامنے ہے، اور کنعان کی زمین کو دیکھو،

جو میں اسرائیل کے بیٹوں کو دیتا ہوں، اور اس پہاڑ پر مر جاؤ جس پر تم وہاں چڑھتے ہو، اور اپنے لوگوں کے ساتھ ملا دیے جاؤ، جس طرح تمہارا بھائی ہارون ہور کے پہاڑ پر مرا، اور اپنے لوگوں کے ساتھ ملا دیا گیا۔ اس لیے کہ تم نے میرے کلام کی نافرمانی کی بنی اسرائیل میں، جھگڑے کے پانی پر قادس میں، صحرائے سین میں، کیونکہ تم نے مجھے بنی اسرائیل میں مقدس نہیں ٹھہرایا۔ تو سامنے سے اس زمین کو دیکھے گا، اور وہاں تو داخل نہیں ہوگا۔

۳۳

اور یہ وہ برکت ہے جو موسیٰ اللہ کے بندے نے بنی اسرائیل کو اپنی موت سے پہلے دی۔ اور اس نے کہا، خداوند سینا سے آیا ہے، اور سعیر سے ہم پر ظاہر ہوا، اور فاران کے پہاڑ سے جلدی کی، قادس کے دس ہزاروں کے ساتھ، اس کے دائیں جانب سے قاصد اس کے ساتھ تھے۔ اور اس نے اپنے لوگوں کو بخشا، اور سب مقدس کیے گئے تیرے ہاتھوں کے تحت؛ اور یہ تیرے تحت ہیں؛ اور اس نے اس کے کلاموں سے شریعت حاصل کی، جو موسیٰ نے ہمیں حکم دیا، یعقوب کی جماعتوں کے لیے میراث۔ اور وہ محبوب میں حکمران ہوگا، جب قوموں کے حکمران اسرائیل کے قبیلوں کے ساتھ اکٹھے ہوں گے۔ میں روبن کو ڈھونڈتا ہوں، اور وہ نہ مرے، اور تعداد میں بہت ہو۔ اور یہ یہوداہ کا ہے :اے خداوند یہوداہ کی آواز سن، اور تو اس کے لوگوں میں آئے، اس کے ہاتھ اس کے لیے لڑیں گے، اور تو دشمنوں سے مددگار ہو گا۔ اور لاوی سے کہا، لاوی کو اس کی واضح چیزیں دو، اور اس کی سچائی اُس مقدس آدمی کو، جس کو انہوں نے آزمائش میں آزمایا؛ انہوں نے اُسے جھگڑے کے پانی پر برا کہا۔ وہ جو باپ اور ماں سے کہتا ہے، میں نے تجھے نہیں دیکھا، اور اپنے بھائیوں کو نہیں پہچانا، اور اپنے بیٹوں کو چھوڑ دیا؛ اُس نے تیرے کلام کو

محفوظ رکھا، اور تیرے عہد کو برقرار رکھا۔ وہ یعقوب کو تیرے احکام ظاہر کریں گے، اور اسرائیل کو تیری شریعت؛ وہ تیرے مذبح پر تیرے سامنے ہمیشہ بخور رکھیں گے۔ برکت دے، اے خداوند، اس کی طاقت کو، اور اس کے ہاتھوں کے کاموں کو قبول کر؛ کمر توڑ دے دشمنوں کی جو اس کے خلاف اٹھ کھڑے ہوئے ہیں، اور جو اس سے نفرت کرتے ہیں وہ نہ اٹھیں۔ اور بنیامین سے اُس نے کہا، خداوند کا محبوب اعتماد کے ساتھ بسے گا، اور خدا اُس پر تمام دنوں میں سایہ کرتا ہے، اور اُس کے کندھوں کے درمیان آرام کیا۔ اور یوسف سے اُس نے کہا، خداوند کی برکت سے اُس کی زمین، آسمان کے اوقات سے، اور اوس سے، اور نیچے سے گہرائیوں کے چشموں سے، اور سورج کے راستوں کی پیداوار کے موسم کے مطابق، اور مہینوں کے اجتماع سے، ابتدا کے پہاڑوں کی چوٹی سے، اور ہمیشہ رہنے والی پہاڑیوں کی چوٹی سے، اور زمین کے بھرنے کے موسم کے مطابق؛ اور جھاڑی میں ظاہر ہونے والے کے لیے قابلِ قبول چیزیں یوسف کے سر پر آئیں، اور بھائیوں پر جلال پانے والے کی چوٹی پر۔ پہلوٹھے بیل کی اس کی خوبصورتی ہے، یک سینگے کے سینگ اس کے سینگ ہیں، ان سے وہ قوموں کو ایک ساتھ سینگ مارے گا، زمین کے کنارے تک، یہ افرائیم کے لاکھوں ہیں، اور یہ منسی کے ہزاروں ہیں۔ اور زبولون سے اس نے کہا، اے زبولون اپنے باہر جانے میں خوش ہو، اور اساکار اپنے خیموں میں۔ قومیں مکمل طور پر تباہ کر دیں گی، اور تم وہاں پکارو گے، اور تم وہاں راستبازی کی قربانی چڑھاؤ گے؛ کیونکہ سمندر کی دولت تمہیں دودھ پلائے گی، اور ساحلی علاقوں میں رہنے والوں کی منڈیاں بھی۔ اور جاد کے بارے میں اُس نے کہا، مبارک ہے وہ جو جاد کو بڑھانے والا ہے؛ جیسے شیر اُس نے آرام کیا، بازو کو کچل کر اور حکمران کو۔ اور اس نے اس کا پہلا پھل دیکھا، کیونکہ وہاں زمین حکمرانوں میں تقسیم ہوئی جو قوموں کے سرداروں کے ساتھ اکٹھے ہوئے تھے؛ خداوند نے راستبازی کی، اور اس کا انصاف اسرائیل کے ساتھ۔ اور دان سے کہا، دان شیر کا بچہ ہے، اور وہ بسن سے چھلانگ لگائے گا۔ اور نفتالی سے کہا، نفتالی

مقبول چیزوں کی فراوانی ہے، اور خداوند کی طرف سے برکت سے بھر جائے، سمندر اور جنوب کو وراثت میں لے گا۔ اور اشیر سے کہا، اشیر اولاد میں سے مبارک ہو، اور وہ اپنے بھائیوں کو قابل قبول ہوگا، وہ تیل میں اپنا پاؤں ڈبوئے گا۔ لوہا اور کانسی اس کا جوتا ہوگا؛ جیسے تیرے دن ہیں، ویسی تیری طاقت ہوگی۔ کوئی نہیں ہے جیسا محبوب کا خدا، جو آسمان پر چڑھتا ہے تیرا مددگار، اور آسمان کا عظیم الشان۔ اور خدا کی ابتدا تجھے ڈھانپے گی، اور ہمیشہ کے بازوؤں کی طاقت کے تحت؛ اور وہ تیرے چہرے سے دشمن کو نکال دے گا، کہتے ہوئے، ہلاک ہو جا۔ اور اسرائیل بسے گا اعتماد رکھتے ہوئے، اکیلا یعقوب کی زمین پر، اناج اور مے پر؛ اور آسمان تیرے لیے شبنم سے ابر آلود ہوگا۔ مبارک ہے تو اے اسرائیل، کون ہے تیرے جیسا، قوم جو خداوند کے ذریعے بچائی جا رہی ہے؟ تیرا مددگار تیری حفاظت کرے گا، اور تلوار تیرا فخر ہو گی، اور تیرے دشمن تجھ سے جھوٹ بولیں گے، اور تو ان کی گردنوں پر چڑھے گا۔

۴۳

اور موسیٰ موآب کے عربوت سے کوہ نبو پر چڑھا، فسجہ کی چوٹی پر، جو یریحو کے سامنے ہے، اور خداوند نے اسے تمام سرزمین جلعاد دان تک دکھائی، اور تمام سرزمین نفتالی، اور تمام سرزمین افرائیم، اور منسی، اور تمام سرزمین یہوداہ آخری سمندر تک، اور بیابان، اور یریحو کے گرد و نواح، کھجوروں کا شہر، صوغر تک۔ اور خداوند نے موسیٰ سے کہا، یہ وہ زمین ہے جس کی میں نے ابراہیم اور اسحاق اور یعقوب سے قسم کھائی، کہتے ہوئے، تمہاری نسل کو میں اسے دوں گا؛ اور میں نے تمہاری آنکھوں کو دکھایا، اور وہاں تم داخل نہیں ہوگے۔ اور موسیٰ خداوند کا خادم موآب کی زمین میں خداوند کے کلام کے ذریعے مر گیا۔ اور انہوں نے اسے جئی میں فوغور کے گھر کے قریب دفن کیا، اور

کسی نے اس دن تک اس کی قبر نہیں دیکھی۔ موسیٰ ایک سو بیس سال کے تھے جب وہ مرے، ان کی آنکھیں دھندلائی نہیں گئی تھیں، اور نہ ہی ان کی قوت کم ہوئی تھی۔ اور بنی اسرائیل موسیٰ کے لیے عربوت موآب میں یردن پر یریحو کے پاس تیس دن روئے، اور موسیٰ کے ماتم و گریہ کے دن پورے ہوئے۔ اور یشوع بن نون سمجھ کی روح سے بھر گیا، کیونکہ موسیٰ نے اپنے ہاتھ اس پر رکھے تھے، اور بنی اسرائیل نے اس کی سنی، اور انہوں نے ویسا ہی کیا جیسا خداوند نے موسیٰ کو حکم دیا تھا۔ اور اسرائیل میں اب تک کوئی نبی موسیٰ جیسا نہیں کھڑا ہوا، جس کو خداوند نے چہرہ بہ چہرہ جانا تھا، سب نشانیوں اور عجائبات میں، جس کو خداوند نے بھیجا تھا کہ ان کو مصر کی زمین میں فرعون اور اس کے نوکروں اور اس کی ساری زمین میں کرے، بڑے عجائبات اور طاقتور ہاتھ جو موسیٰ نے سارے اسرائیل کے سامنے کیے۔

یشوع

۱

اور ایسا ہوا موسیٰ کی موت کے بعد، خداوند نے یشوع بن نون سے جو موسیٰ کا خادم تھا کہا، فرماتے ہوئے، موسیٰ میرا خادم فوت ہو گیا ہے۔ اب اس لیے اٹھ کر، دریائے یردن کو پار کر تو اور یہ سب لوگ اس زمین میں، جو میں انہیں دیتا ہوں۔ ہر وہ جگہ جس پر تم اپنے پاؤں کے تلووں سے قدم رکھو گے، میں تمہیں وہ دوں گا، جس طرح میں نے موسیٰ سے کہا تھا :بیابان اور انٹی لبنان، بڑے دریا تک، دریائے فرات، اور آخری سمندر تک؛ سورج کے غروب ہونے کی طرف سے تمہاری حدیں ہوں گی۔ کوئی آدمی تمہارے سامنے کھڑا نہیں ہوگا تمہاری زندگی کے تمام دنوں میں، اور جیسے میں موسیٰ کے ساتھ تھا، ویسے ہی میں تمہارے ساتھ بھی ہوں گا، اور میں تمہیں نہیں چھوڑوں گا اور نہ ہی تمہیں حقیر جانوں گا۔ مضبوط ہو اور دلیر بنو؛ کیونکہ تم اس قوم کو وہ زمین تقسیم کرو گے جس کے بارے میں میں نے تمہارے باپ دادا سے قسم کھائی تھی کہ انہیں دوں گا۔ پس مضبوط ہو اور دلیر ہو، محفوظ رہنا اور کرنا جیسا کہ تجھے موسیٰ میرے خادم نے حکم دیا، اور تو ان سے نہ دائیں طرف مڑے گا اور نہ بائیں طرف، تاکہ تو کامیاب ہو ہر اُس کام میں جو تو

کرے۔ اور یہ شریعت کی کتاب تیرے منہ سے الگ نہیں ہوگی، اور تو اس میں دن اور رات غور کرے گا، تاکہ تو سب لکھی ہوئی باتوں کو کرنا جانے، پھر تو کامیاب ہوگا، اور تو اپنے راستوں کو کامیاب کرے گا، اور پھر تو سمجھے گا۔ دیکھو میں نے تمہیں حکم دیا ہے؛ مضبوط ہو اور دلیر بنو، بزدل نہ ہونا، اور نہ ڈرنا، کیونکہ خداوند تمہارا خدا تمہارے ساتھ ہے ہر جگہ جہاں تم جاؤ۔ اور یشوع نے لوگوں کے کاتبوں کو حکم دیا، کہتے ہوئے، لوگوں کی خیمہ گاہ کے بیچ میں داخل ہو جاؤ، اور لوگوں کو حکم دو، کہتے ہوئے، اپنے لیے رسد تیار کرو، کیونکہ ابھی تین دن باقی ہیں اور تم اس یردن کو عبور کرو گے، داخل ہو کر اس زمین پر قبضہ کرنے کے لیے، جو خداوند تمہارے باپ دادا کا خدا تمہیں دیتا ہے۔ اور روبن کو، اور جد کو، اور منسی کے قبیلے کے آدھے حصے کو یشوع نے کہا، یاد کرو وہ بات جو تم کو موسیٰ خداوند کے بندے نے حکم دیا تھا، کہتے ہوئے، خداوند تمہارا خدا نے تم کو آرام دیا ہے، اور تم کو یہ زمین دی ہے۔ تمہاری عورتیں اور تمہارے بچے اور تمہارے مویشی اُس زمین میں رہیں جو اُس نے تم کو دی، لیکن تم کمربستہ ہو کر اپنے بھائیوں سے پہلے پار کرو گے، ہر ایک جو طاقتور ہے، اور تم اُن کے ساتھ لڑو گے جب تک خداوند ہمارا خدا تمہارے بھائیوں کو آرام دے جیسا کہ تم کو بھی، اور یہ بھی وراثت میں پائیں اُس زمین کو جو خداوند ہمارا خدا اُن کو دیتا ہے، اور تم واپس جاؤ گے ہر ایک اپنی وراثت کو جو موسیٰ نے تم کو دی دریائے یردن کے پار مشرق میں سورج کی طلوع کی طرف۔ اور یشوع کو جواب دیتے ہوئے انہوں نے کہا، جتنا کچھ بھی تو ہمیں حکم دے گا، ہم کریں گے، اور جس جگہ بھی تو ہمیں بھیجے گا، ہم جائیں گے۔ جتنی تمام باتیں ہم نے موسیٰ کی سنیں، ہم تیری سنیں گے؛ مگر خداوند ہمارا خدا تیرے ساتھ ہو، جس طرح موسیٰ کے ساتھ تھا۔ جو آدمی تیری نافرمانی کرے اور جو تیرے الفاظ کو نہ سنے جیسا کہ تو اسے حکم دے، وہ مار ڈالا جائے؛ لیکن مضبوط ہو اور ہمت رکھ۔

۲

اور یشوع بن نون نے شطیم سے دو جوانوں کو جاسوسی کرنے کے لیے بھیجا، کہتے ہوئے، جاؤ اور زمین اور یریحو کو دیکھو؛ اور وہ دو جوان جا کر یریحو میں داخل ہوئے؛ اور ایک کسبی عورت کے گھر میں داخل ہوئے، جس کا نام راحب تھا؛ اور وہاں ٹھہرے۔ اور یریحو کے بادشاہ کو اطلاع دی گئی، یہ کہتے ہوئے کہ بنی اسرائیل کے آدمی یہاں داخل ہو گئے ہیں زمین کی جاسوسی کرنے کے لیے۔ اور یریحو کے بادشاہ نے بھیجا اور راحب سے کہا، ان مردوں کو باہر لاؤ جو رات کو تیرے گھر میں داخل ہوئے ہیں، کیونکہ وہ زمین کی جاسوسی کرنے آئے ہیں۔ اور عورت نے دو آدمیوں کو لے کر انہیں چھپا دیا، اور اس نے ان سے کہا، کہتے ہوئے، آدمی میرے پاس آئے تھے، لیکن جب دروازہ اندھیرے میں بند ہو رہا تھا، اور آدمی باہر نکل گئے، میں نہیں جانتی کہاں وہ گئے ہیں، ان کے پیچھے تعاقب کرو، اگر تم انہیں پکڑ لو گے۔ اس نے انہیں چھت پر لے گئی، اور انہیں سن کے ڈنٹھلوں میں چھپا دیا جو اس نے چھت پر ڈھیر کیے ہوئے تھے۔ اور ان آدمیوں نے ان کے پیچھے یردن کی راہ پر گھاٹوں تک تعاقب کیا اور دروازہ بند کر دیا گیا اور ایسا ہوا جب وہ تعاقب کرنے والے ان کے پیچھے نکل گئے، اور اس سے پہلے کہ وہ لیٹ جائیں، یہ چڑھ گئی ان کی طرف چھت پر، اور ان سے کہا، میں جانتی ہوں کہ خداوند نے تم کو یہ زمین دی ہے؛ کیونکہ تمہارا خوف ہم پر پڑ گیا ہے۔ ہم نے سنا ہے کیونکہ خداوند خدا نے سرخ سمندر کو تمہارے سامنے سے خشک کر دیا جب تم مصر کی زمین سے نکل رہے تھے، اور جو کچھ اُس نے اموریوں کے دو بادشاہوں کے ساتھ کیا جو یردن کے پار تھے، سیہون اور عوج کے ساتھ، جن کو تم نے بالکل تباہ کر دیا۔ اور سن کر ہم اپنے دل میں گھبرا گئے، اور ہم میں سے کسی میں بھی تمہارے چہرے کے سامنے سے پھر روح نہیں ٹھہری، کیونکہ خداوند تمہارا خدا، آسمان میں اوپر اور زمین پر نیچے خدا ہے۔ اور اب میرے لیے خداوند خدا کی

قسم کھاؤ کہ میں تم پر رحم کرتا ہوں، اور تم بھی میرے باپ کے گھر پر رحم کرو، اور میرے باپ کے گھر کو زندہ رکھو، میری ماں کو، اور میرے بھائیوں کو، اور میرے سارے گھر کو، اور سب کچھ جو ان کا ہے، اور میری روح کو موت سے بچاؤ۔ اور ان آدمیوں نے اس سے کہا، ہماری جان تمہارے بدلے موت میں؛ اور اس نے کہا، جب خداوند تمہیں شہر سونپ دے گا، تو تم میرے ساتھ رحم اور سچائی کرو گے۔ اور اس نے انہیں کھڑکی کے ذریعے نیچے اتارا، اور اس نے ان سے کہا، پہاڑی علاقے میں چلے جاؤ، تاکہ تعاقب کرنے والے تم سے نہ ملیں، اور تم وہاں تین دن چھپے رہنا جب تک تعاقب کرنے والے تمہارے پیچھے سے واپس نہ لوٹ جائیں، اور اس کے بعد تم اپنے راستے پر چلے جاؤ گے۔ اور ان آدمیوں نے اس سے کہا، ہم تیری اس قسم سے بے گناہ ہیں۔ دیکھو ہم شہر کے حصے میں داخل ہو رہے ہیں، اور تم نشان رکھو گی، یہ سرخ رسی تم اُس کھڑکی میں باندھو گی جس کے ذریعے تم نے ہمیں نیچے اتارا تھا، اور تمہارے باپ کو، اور تمہاری ماں کو، اور تمہارے بھائیوں کو، اور تمہارے باپ کے سارے گھرانے کو تم اپنے پاس اپنے گھر میں جمع کرو گی۔ اور ہر وہ جو تیرے گھر کے دروازے سے باہر نکلے گا، وہ اپنے لیے قصوروار ہوگا، لیکن ہم تیری اس قسم سے بے گناہ ہوں گے؛ اور جتنے بھی تیرے ساتھ تیرے گھر میں ہوں گے، ہم قصوروار ہوں گے۔ اگر کوئی ہمیں نقصان پہنچائے یا ہماری یہ باتیں ظاہر کر دے، تو ہم تیری اس قسم سے بری ہوں گے۔ اور اس نے ان سے کہا، تمہارے لفظ کے مطابق ہو؛ اور اس نے انہیں رخصت کیا، اور وہ چلے گئے۔ اور وہ پہاڑی علاقے میں آئے، اور وہاں تین دن ٹھہرے، اور تعاقب کرنے والوں نے تمام راستوں کو تلاش کیا، اور انہیں نہیں پایا۔ اور وہ دو جوان آدمی واپس لوٹے، اور پہاڑ سے اترے، اور یشوع بن نون کی طرف گئے، اور اس کو سب چیزیں بیان کیں جو ان کو پیش آئی تھیں۔ اور انہوں نے یشوع سے کہا کہ خداوند نے سارا ملک ہمارے ہاتھ میں دے دیا ہے، اور اس ملک کے رہنے والے سب ہم سے خوف سے پگھل گئے ہیں۔

۳

اور یشوع صبح سویرے اٹھا، اور شِطّیم سے روانہ ہوا، اور وہ یردن تک آئے، اور وہاں عبور کرنے سے پہلے ٹھہرے۔ اور ایسا ہوا تین دن کے بعد کاتب خیمہ گاہ میں سے گزرے، اور انہوں نے لوگوں کو حکم دیا، کہتے ہوئے، جب تم خداوند ہمارے خدا کے عہد کا صندوق دیکھو، اور ہمارے کاہنوں اور لاویوں کو اسے اٹھاتے ہوئے، تو تم اپنی جگہوں سے روانہ ہو جاؤ، اور اس کے پیچھے چلو۔ لیکن دور رہے درمیان تمہارے اور اس کے، جتنا دو ہزار ہاتھ تم کھڑے ہوگے؛ اس کے قریب مت جانا، تاکہ تم جان لو وہ راستہ جس پر تم چلو گے؛ کیونکہ تم اس راستے پر کل اور پرسوں سے نہیں چلے ہو۔ یشوع نے لوگوں سے کہا، اپنے آپ کو کل کے لیے پاک کرو، کیونکہ کل خداوند تمہارے درمیان عجیب کام کرے گا۔ اور یشوع نے کاہنوں سے کہا، خداوند کے عہد کا صندوق اٹھاؤ، اور لوگوں کے آگے آگے چلو۔ اور کاہنوں نے خداوند کے عہد کا صندوق اٹھایا، اور لوگوں کے آگے چلے۔ اور خداوند نے یشوع سے کہا، اس دن میں تم کو تمام بنی اسرائیل کے سامنے بلند کرنا شروع کرتا ہوں، تاکہ وہ جانیں کہ جیسے میں موسیٰ کے ساتھ تھا، ویسے میں تمہارے ساتھ بھی ہوں گا۔ اور اب کاہنوں کو جو عہد کا صندوق اٹھاتے ہیں حکم دو، یہ کہتے ہوئے کہ جیسے ہی تم یردن کے پانی کے کنارے پر داخل ہو، تو یردن میں کھڑے ہو جاؤ۔ یشوع نے بنی اسرائیل سے کہا، یہاں قریب آؤ، اور ہمارے خداوند خدا کا کلام سنو۔ اِس سے تم جان لو گے کہ زندہ خدا تمہارے درمیان ہے، اور وہ ہمارے سامنے سے کنعانیوں کو، اور حِتّیوں کو، اور فرِزّیوں کو، اور حِوّیوں کو، اور اموریوں کو، اور جرجاسیوں کو، اور یبوسیوں کو بالکل تباہ کر دے گا۔ دیکھو، تمام زمین کے مالک خداوند کے عہد کا صندوق اردن کو عبور کر رہا ہے تم اپنے لیے بارہ آدمی بنی اسرائیل کے بیٹوں میں سے چن لو، ہر قبیلے سے ایک۔ اور ایسا ہوگا، جیسے ہی کاہنوں کے پاؤں جو خداوند کے عہد کا صندوق اٹھائے ہوئے ہیں جو

تمام زمین کا مالک ہے، یردن کے پانی میں ٹھہریں گے، یردن کا پانی ختم ہوجائے گا، اور اترنے والا پانی کھڑا ہوجائے گا۔ اور لوگ اپنے خیموں سے روانہ ہوئے یردن کو عبور کرنے کے لیے، اور کاہنوں نے خداوند کے عہد کے صندوق کو لوگوں سے پہلے اٹھایا۔ جیسے ہی کاہن جو عہد کا صندوق اٹھائے ہوئے تھے یرّدن میں داخل ہو رہے تھے، اور کاہنوں کے پاؤں جو خداوند کے عہد کا صندوق اٹھائے ہوئے تھے یرّدن کے پانی کے کنارے میں ڈبوئے گئے؛ اور یرّدن اپنے تمام کناروں پر بھرا ہوا تھا، جیسے گندم کی کٹائی کے دن ہوتے ہیں؛ اور پانی جو اوپر سے اترتا تھا رک گیا، ایک ڈھیر بن کر کھڑا ہو گیا جو بہت ہی زیادہ دور تک الگ کھڑا تھا یہاں تک کہ قریت یعاریم کے حصے تک؛ اور جو نیچے اترتا تھا وہ عرابہ کے سمندر یعنی نمک کے سمندر میں اتر گیا، یہاں تک کہ آخر میں ختم ہو گیا؛ اور لوگ یریحو کے سامنے کھڑے تھے۔ اور کاہن جو خداوند کے عہد کے صندوق کو اٹھائے ہوئے تھے یردن کے بیچ میں خشک زمین پر کھڑے ہو گئے، اور اسرائیل کے سب بیٹے خشک زمین سے پار ہو رہے تھے، جب تک کہ سب لوگ یردن کو پار کرنا ختم نہ کر لیں۔

۴

اور جب سب لوگ یردن کو عبور کر چکے، تو خداوند نے یشوع سے کہا، لوگوں میں سے آدمی لے لو، ہر قبیلے میں سے ایک، اور ان کو حکم دو کہ یردن کے بیچ میں سے بارہ تیار پتھر اٹھائیں، اور انہیں اپنے ساتھ لے جا کر اپنی خیمہ گاہ میں رکھیں، جہاں تم رات کو ڈیرہ ڈالو گے۔ اور یشوع نے بارہ آدمیوں کو جو بنی اسرائیل کے بیٹوں میں سے معزز تھے بلایا، ہر قبیلے سے ایک، اور ان سے کہا، میرے سامنے خداوند کے حضور میں یردن کے بیچ میں آؤ؛ اور وہاں سے ہر ایک پتھر اٹھا کر اپنے کندھوں پر اسرائیل کے بارہ قبیلوں کی تعداد کے مطابق اٹھائے، تاکہ یہ تمہارے لیے ہمیشہ کے لیے نشان رہیں؛ تاکہ جب کل تمہارا

بیٹا تم سے پوچھے اور کہے، یہ پتھر ہمارے لیے کیا ہیں؟ اور تم اپنے بیٹے کو بتاؤ گے، کہتے ہوئے، کہ دریائے یردن خداوند کے عہد کے صندوق کے سامنے سے، جو تمام زمین کا ہے، خشک ہو گیا، جب وہ اس کو عبور کر رہا تھا؛ اور یہ پتھر تمہارے لیے بنی اسرائیل کے لیے ہمیشہ تک یادگار ہوں گے۔ اور بنی اسرائیل نے ایسا ہی کیا، جیسا خداوند نے یشوع کو حکم دیا تھا؛ اور بارہ پتھر دریائے یردن کے بیچ سے اٹھا کر، جیسا خداوند نے یشوع کو بنی اسرائیل کے پار ہونے کی تکمیل پر حکم دیا تھا، اور انہیں اپنے ساتھ خیمہ گاہ میں لے گئے، اور وہاں رکھ دیا۔ یشوع نے بارہ دوسرے پتھر خود دریائے یردن میں اُس جگہ نصب کیے جو کاہنوں کے پاؤں کے نیچے تھی جو خداوند کے عہد کے صندوق کو اٹھا رہے تھے، اور وہ آج کے دن تک وہاں ہیں۔ اور کاہن جو عہد کا صندوق اٹھائے ہوئے تھے یردن میں کھڑے رہے، جب تک یشوع نے وہ سب کچھ پورا نہیں کر لیا جو خداوند نے لوگوں کو اعلان کرنے کا حکم دیا تھا، اور لوگوں نے جلدی کی، اور پار ہو گئے۔ اور ایسا ہوا جب تمام لوگ پار کرنا ختم ہو گئے، تو خداوند کے عہد کا صندوق پار ہوا، اور پتھر ان کے آگے تھے۔ اور روبن کے بیٹے پار ہوئے، اور جد کے بیٹے، اور منسی کے قبیلے کا آدھا حصہ اسرائیل کے بیٹوں کے آگے لیس ہو کر، جیسا موسیٰ نے ان کو حکم دیا تھا۔ چالیس ہزار ہلکے مسلح لوگ جنگ میں خداوند کے سامنے یریحو شہر کی طرف جنگ کے لیے پار ہوئے۔ اُس دن خداوند نے یشوع کو پوری بنی اسرائیل کی قوم کے سامنے بڑا کیا، اور وہ اُس سے ڈرتے رہے جیسے موسیٰ سے ڈرتے تھے، جتنا عرصہ وہ زندہ رہا۔ اور خداوند نے یشوع سے کہا، کہتے ہوئے، کاہنوں کو حکم دو جو خداوند کی گواہی کے عہد کے صندوق کو اٹھائے ہوئے ہیں، کہ یردن سے باہر نکل آئیں۔ اور یشوع نے کاہنوں کو حکم دیا، کہتے ہوئے، یردن سے نکل آؤ۔ اور ایسا ہوا جب کاہن جو خداوند کے عہد کا صندوق اٹھائے ہوئے تھے یردن سے باہر نکلے اور انہوں نے اپنے پاؤں زمین پر رکھے، تو یردن کا پانی اپنی جگہ کی طرف لپکا اور وہ بہنے لگا جیسے کل اور پرسوں پورے کنارے میں تھا۔ اور لوگ یردن سے اوپر گئے

پہلے مہینے کی دسویں تاریخ کو، اور بنی اسرائیل نے جلجال میں خیمے لگائے مشرق کی طرف یریحو سے۔ اور یہ بارہ پتھر جو اس نے یردن سے لیے، یشوع نے جلجال میں کھڑے کیے، کہتے ہوئے :جب تم سے تمہارے بیٹے پوچھیں کہتے ہوئے، یہ پتھر کیا ہیں؟ اپنے بیٹوں کو بتاؤ کہ اسرائیل نے اس یردن کو خشکی پر عبور کیا، خداوند ہمارے خدا نے یردن کے پانی کو ان کے سامنے سے خشک کر دیا تھا جب تک وہ عبور کر گئے، جیسا کہ خداوند ہمارے خدا نے سرخ سمندر کے ساتھ کیا تھا، جسے خداوند ہمارے خدا نے ہمارے سامنے خشک کر دیا تھا جب تک ہم گزر گئے، تاکہ زمین کی تمام قومیں جان لیں کہ خداوند کی قدرت طاقتور ہے، اور تاکہ تم ہر کام میں خداوند ہمارے خدا کی عبادت کرو۔

۵

اور ایسا ہوا جب اموریوں کے بادشاہوں نے سنا جو یردن کے پار تھے، اور فینیقیہ کے بادشاہوں نے جو سمندر کے پاس تھے، کہ خداوند خدا نے یردن دریا کو بنی اسرائیل کے سامنے سے خشک کر دیا جب وہ پار کر رہے تھے، اور ان کے دل پگھل گئے، اور وہ خوفزدہ ہو گئے، اور ان میں کوئی سمجھ نہیں رہی بنی اسرائیل کے چہرے کی وجہ سے۔ اس وقت کے دوران خداوند نے یشوع سے کہا، اپنے لیے پتھر کی تلواریں تیز پتھر سے بناؤ، اور بیٹھ کر اسرائیل کے بیٹوں کو دوسری بار ختنہ کرو۔ اور یشوع نے پتھر کی تیز تلواریں بنائیں اور بنی اسرائیل کا ختنہ کیا اُس جگہ پر جو کہلاتی ہے خلفوں کی پہاڑی۔ جس طریقے سے یشوع نے بنی اسرائیل کو پاک کیا :جتنے بھی کبھی راستے میں پیدا ہوئے تھے اور جتنے بھی کبھی نامختون تھے ان میں سے جو مصر سے نکلے تھے، ان سب کو یشوع نے ختنہ کیا؛ کیونکہ بنی اسرائیل بیابان مبداریتس میں بیالیس سال تک پھرتے رہے تھے۔ اس لیے ان کے اکثر جنگجو جو مصر کی زمین سے نکل آئے تھے، نامختون تھے، جنہوں نے خدا

کے حکموں کی نافرمانی کی تھی، جن کے لیے اُس نے فیصلہ کیا کہ وہ اُس زمین کو نہ دیکھیں جس کے بارے میں خداوند نے اُن کے باپ دادا سے قسم کھائی تھی کہ دودھ اور شہد بہنے والی زمین دے گا۔ اور ان کی جگہ اس نے ان کے بیٹوں کو مقرر کیا، جن کا یشوع نے ختنہ کیا، کیونکہ وہ راستے میں نامختون پیدا ہوئے تھے۔ ختنہ ہونے کے بعد، وہ وہاں خیمہ گاہ میں بیٹھے ہوئے سکون سے رہے یہاں تک کہ وہ شفا پا گئے اور خداوند نے یشوع بن نون سے کہا، آج کے دن میں نے مصر کی رسوائی تم سے دور کر دی ہے، اور اس نے اس جگہ کا نام جلجال رکھا۔ اور بنی اسرائیل نے عید فسح منائی مہینے کے چودھویں دن شام کے وقت، یریحو کے مغرب میں، دریائے اردن کے پار میدان میں اور انہوں نے اُس زمین کے اناج سے بے خمیری روٹی اور نیا اناج کھایا اس دن من بند ہو گیا جب انہوں نے زمین کے اناج سے کھا لیا، اور بنی اسرائیل کے لیے من اب نہیں رہا؛ اور انہوں نے اس سال فینیقیوں کی زمین کی فصل کاٹی۔ اور ایسا ہوا جب یشوع یریحو میں تھا، اور اوپر دیکھ کر آنکھوں سے ایک آدمی کو دیکھا جو اس کے سامنے کھڑا تھا، اور تلوار اس کے ہاتھ میں کھینچی ہوئی تھی، اور یشوع قریب آیا، اس سے کہا، تم ہمارے ہو، یا دشمنوں کے؟ اور اُس نے اُس سے کہا، میں خداوند کی قوت کا سپہ سالار ہوں، اب آیا ہوں۔ اور یشوع اپنے منہ کے بل زمین پر گر گیا، اور اس نے اس سے کہا، اے آقا، آپ اپنے خادم کو کیا حکم دیتے ہیں؟ اور خداوند کا سپہ سالار یشوع سے کہتا ہے، اپنے پاؤں سے جوتا اتار دو، کیونکہ جس جگہ پر تم اب کھڑے ہو، وہ مقدس ہے۔

۶

اور یریحو بند کیا گیا تھا اور قلعہ بند کیا گیا تھا، اور کوئی نہیں نکلتا تھا اس میں سے، اور نہ ہی داخل ہوتا تھا۔ اور خداوند نے یشوع سے کہا، دیکھو میں تمہارے قابو میں

یریحو کو حوالے کرتا ہوں، اور اس کے بادشاہ کو جو اس میں ہے، جو طاقت میں طاقتور ہیں۔ تم اس کے گرد جنگجوؤں کو دائرے میں کھڑا کرو اور ایسا ہوگا جیسے ہی تم نرسنگا بجاؤ، تمام لوگ ایک ساتھ زور سے پکاریں، اور جب وہ پکاریں گے تو شہر کی دیواریں خود بخود گر جائیں گی، اور تمام لوگ داخل ہوں گے، ہر ایک سامنے کی طرف دوڑتے ہوئے شہر میں۔ اور یشوع بن نون کاہنوں کے پاس گیا، اور ان سے کہا، کہتے ہوئے، لوگوں کو حکم دو کہ گھومیں، اور شہر کو گھیریں؛ اور لڑنے والے مسلح ہو کر خداوند کے سامنے سے گزریں۔ اور سات کاہن جو سات مقدس نرسنگے رکھتے ہیں، اسی طرح خداوند کے سامنے سے گزریں، اور زور سے بجائیں، اور خداوند کے عہد کا صندوق پیچھے آئے۔ اور جنگجو آگے سے گزریں، اور کاہن خداوند کے عہد کے صندوق کے پیچھے نرسنگے بجاتے ہوئے پیچھے آئیں۔ لوگوں کو یشوع نے حکم دیا، کہتے ہوئے، نہ چلاؤ، اور نہ کوئی تمہاری آواز سنے، جب تک وہ خود دن کا اعلان کرے کہ چلاؤ، اور پھر تم چلاؤ گے۔ اور خدا کے عہد کا صندوق گھوم کر فوراً لشکرگاہ میں چلا گیا، اور وہاں ٹھہرا۔ اور دوسرے دن یشوع صبح اٹھا، اور کاہنوں نے خداوند کے عہد کا صندوق اٹھایا۔ اور سات کاہن جو سات نرسنگے لے جا رہے تھے خداوند کے سامنے آگے چل رہے تھے، اور ان کے بعد لڑنے والے داخل ہو رہے تھے، اور باقی بھیڑ خداوند کے عہد کے صندوق کے پیچھے تھی، اور کاہنوں نے نرسنگوں کو بجایا، اور باقی ساری بھیڑ نے شہر کو چھ بار قریب سے گھیرا، اور پھر خیمہ گاہ میں واپس چلا گیا۔ اس طرح چھ دن تک کیا۔ اور ساتویں دن وہ صبح سویرے اٹھے، اور اس دن انہوں نے شہر کے گرد سات بار چکر لگایا۔ اور ایسا ہوا کہ ساتویں چکر میں کاہنوں نے نرسنگے بجائے، اور یشوع نے بنی اسرائیل سے کہا، للکارو، کیونکہ خداوند نے تمہیں یہ شہر دے دیا ہے۔ اور یہ شہر وقف شدہ چیز ہوگا، وہ خود اور سب کچھ جو اس میں ہے، خداوند صباؤت کے لیے؛ سوائے راحب کاسبی کے، اس کو بچا لو، اور سب کچھ جو اس کے گھر میں ہے۔ لیکن تم اس وقف شدہ چیز سے بہت زیادہ محفوظ رہنا، کہیں ایسا نہ ہو کہ

سوچ کر تم خود اس وقف شدہ چیز میں سے لے لو، اور تم بنی اسرائیل کی لشکرگاہ کو وقف شدہ چیز بنا دو، اور تم ہمیں بالکل تباہ کر دو۔ اور ہر چاندی یا سونا یا پیتل یا لوہا خداوند کے لیے مقدس ہوگا، خداوند کے خزانے میں لایا جائے گا۔ اور کاہنوں نے نرسنگے بجائے، اور جب لوگوں نے نرسنگوں کی آواز سنی تو سب لوگوں نے ایک ساتھ بڑی اور زور دار للکار کے ساتھ للکارا، اور ساری دیوار چاروں طرف گر گئی، اور سب لوگ شہر میں چڑھ گئے۔ اور یشوع نے اسے تباہی کے لیے وقف کر دیا، اور جتنے شہر میں تھے مرد سے لے کر عورت تک، جوان سے لے کر بوڑھے تک، اور بچھڑے اور بوجھ اٹھانے والے جانور تک، تلوار کی دھار سے۔ اور ان دو جوانوں سے جنہوں نے جاسوسی کی تھی یشوع نے کہا، اس عورت کے گھر میں داخل ہو جاؤ، اور اسے وہاں سے باہر لے آؤ، اور جتنا کچھ اس کا ہے۔ اور وہ دو جوان آدمی جنہوں نے شہر کی جاسوسی کی تھی، عورت کے گھر میں داخل ہوئے، اور راحب کاہن کو اور اس کے باپ کو اور اس کی ماں کو اور اس کے بھائیوں کو اور اس کے رشتہ داروں کو اور سب کچھ جو اس کا تھا باہر لائے، اور انہوں نے اسے اسرائیل کی لشکرگاہ سے باہر ٹھہرایا۔ اور شہر آگ میں جلایا گیا ان سب کے ساتھ جو اس میں تھے، سوائے چاندی اور سونے اور پیتل اور لوہے کے، جو خداوند کے خزانے میں لائے جانے کے لیے دیے گئے اور راحب کاسبہ کو، اور اس کے باپ کے گھر کے سب لوگوں کو یشوع نے زندہ بچایا؛ اور وہ اسرائیل میں آج کے دن تک بستی رہی، کیونکہ اس نے ان جاسوسوں کو چھپایا تھا، جنہیں یشوع نے یریحو کی جاسوسی کرنے کے لیے بھیجا تھا۔ اور یشوع نے اُس دن خداوند کے سامنے قسم دلائی، کہتے ہوئے، ملعون ہے وہ آدمی جو اُس شہر کو تعمیر کرے گا؛ اپنے پہلوٹھے میں وہ اُس کی بنیاد رکھے گا، اور اپنے سب سے چھوٹے میں وہ اُس کے دروازے کھڑے کرے گا۔ اور اس طرح حوزان نے جو بیت ایل سے تھا یہ کیا : ابیرون پہلوٹھے میں اس نے اس کی بنیاد رکھی، اور سب سے چھوٹے بچائے گئے میں اس نے اس کے دروازے کھڑے کیے۔ اور خداوند یشوع کے ساتھ تھا، اور اُس کا نام تمام زمین

میں مشہور تھا۔

۷

اور بنی اسرائیل نے خیانت کی، ایک بڑی خیانت، اور انہوں نے مخصوص چیز میں سے چرایا؛ اور عکر بن کرمی بن زمری بن زارح قبیلہ یہوداہ سے نے مخصوص چیز میں سے لیا؛ اور خداوند غضب کے ساتھ بنی اسرائیل پر غصہ ہوا۔ اور یشوع نے آدمیوں کو عَی کی طرف بھیجا جو بیت ایل کے پاس ہے، کہتے ہوئے، عَی کی جاسوسی کرو، اور آدمی اوپر گئے اور انہوں نے عَی کی جاسوسی کی۔ اور وہ یشوع کی طرف واپس لوٹے، اور انہوں نے اس سے کہا، سب لوگ اوپر نہ جائیں، بلکہ جیسے دو ہزار یا تین ہزار آدمی اوپر جائیں اور شہر کا محاصرہ کریں؛ وہاں سب لوگوں کو نہ لے جاؤ، کیونکہ وہ تھوڑے ہیں۔ اور تقریباً تین ہزار آدمی اوپر گئے اور وہ عائی کے آدمیوں کے سامنے سے بھاگے اور عَی کے آدمیوں نے ان میں سے چھتیس آدمیوں کو مار ڈالا، اور انہوں نے دروازے سے ان کا تعاقب کیا، اور انہیں ڈھلوان پر پاش پاش کر دیا؛ اور لوگوں کا دل دہشت زدہ ہو گیا، اور پانی کی مانند ہو گیا۔ اور یشوع نے اپنے کپڑے پھاڑے اور یشوع زمین پر منہ کے بل خداوند کے سامنے شام تک گرا رہا، وہ خود اور اسرائیل کے بزرگ، اور انہوں نے اپنے سروں پر مٹی ڈالی۔ اور یشوع نے کہا، میں منت کرتا ہوں اے خداوند؛ کیوں تیرے بندے نے اس قوم کو دریائے یردن پار کروایا تاکہ اسے اموری کے حوالے کر دے، ہمیں ہلاک کرے؟ اور اگر ہم رہے تھے اور ہم یردن کے پاس بسائے گئے تھے۔ اور میں کیا کہوں گا جب کہ اسرائیل نے اپنی گردن اپنے دشمن کے سامنے موڑ لی ہے؟ اور کنعانی سن کر اور سب جو زمین میں رہتے ہیں، ہمیں گھیر لیں گے، اور ہمیں زمین سے مٹا دیں گے؛ اور تو اپنے بڑے نام کا کیا کرے گا؟ اور خداوند نے یشوع سے کہا، اٹھ، کیوں تو اپنے منہ کے بل گرا ہے؟ لوگوں نے گناہ کیا ہے اور

اس عہد کو توڑا ہے جو میں نے ان کے ساتھ باندھا تھا، مخصوص چیز میں سے چوری کر کے انہوں نے اپنے برتنوں میں ڈال دیا۔ اور بنی اسرائیل اپنے دشمنوں کے سامنے کھڑے رہنے کے قابل نہیں ہوں گے، وہ اپنے دشمنوں کے سامنے پیٹھ پھیریں گے، کیونکہ وہ ملعون چیز بن گئے ہیں، میں مزید تمہارے ساتھ نہیں رہوں گا، اگر تم ملعون چیز کو اپنے میں سے نہ نکالو۔ اٹھ کر لوگوں کو پاک کرو، اور کہو کل پاک ہونا؛ یہ باتیں خداوند خدا اسرائیل کا کہتا ہے، وہ منت کی چیز تم میں ہے؛ تم اپنے دشمنوں کے سامنے کھڑے ہونے کے قابل نہیں ہو گے، جب تک تم منت کی چیز کو اپنے میں سے نکال نہ دو۔ اور تم سب صبح کو قبیلوں کے مطابق جمع کیے جاؤ گے، اور وہ قبیلہ جو خداوند دکھائے، تم خاندانوں کے مطابق لاؤ گے؛ اور وہ خاندان جو خداوند دکھائے، تم گھرانے کے مطابق لاؤ گے؛ اور وہ گھرانہ جو خداوند دکھائے، تم آدمی کے مطابق لاؤ گے۔ اور جو ظاہر کیا جائے، وہ آگ میں جلایا جائے گا، اور سب کچھ جو اس کا ہے؛ کیونکہ اس نے خداوند کے عہد کی خلاف ورزی کی، اور اسرائیل میں بےشریعتی کی۔ اور یشوع صبح سویرے اٹھا، اور اس نے لوگوں کو قبیلوں کے مطابق آگے لایا؛ اور یہوداہ کا قبیلہ ظاہر کیا گیا۔ اور وہ قبیلوں کے مطابق لایا گیا، اور زارحی قبیلہ دکھایا گیا۔ اور وہ مرد کے مطابق قریب لایا گیا، اور عکار ظاہر ہوا جو زمبری کا بیٹا تھا جو زارہ کا بیٹا تھا۔ اور یشوع نے اخر سے کہا، آج خداوند خدائے اسرائیل کو جلال دو، اور اقرار کرو، اور مجھے بتاؤ کہ تم نے کیا کیا ہے، اور مجھ سے مت چھپاؤ۔ اور عکار نے یشوع کو جواب دیا اور کہا، واقعی میں نے خداوند خدائے اسرائیل کے سامنے گناہ کیا ہے؛ اس طرح اور اس طرح میں نے کیا۔ میں نے لوٹ میں ایک رنگین چادر دیکھی، اور دو سو چاندی کے سکے، اور ایک سونے کی سلاخ پچاس سکوں کی، اور ان کے بارے میں سوچ کر میں نے لے لیا؛ اور دیکھو وہ میرے خیمے میں چھپائے ہوئے ہیں، اور چاندی ان کے نیچے چھپائی ہوئی ہے۔ اور یشوع نے قاصد بھیجے، اور وہ لشکرگاہ میں خیمے کی طرف دوڑے، اور یہ چیزیں اس کے خیمے میں چھپائی

ہوئی تھیں، اور چاندی ان کے نیچے تھی۔ اور انہوں نے انہیں خیمے سے باہر نکالا، اور یشوع اور اسرائیل کے بزرگوں کے پاس لائے، اور انہیں خداوند کے سامنے رکھ دیا۔ اور یشوع نے اخر بن زارح کو لیا، اور اسے وادی اخور میں لے گیا، اور اس کے بیٹوں کو، اور اس کی بیٹیوں کو، اور اس کے بچھڑوں کو، اور اس کے لادو جانوروں کو، اور اس کی سب بھیڑوں کو، اور اس کے خیمے کو، اور اس کے سب مال کو، اور سب لوگ اس کے ساتھ؛ اور انہیں عمیق اخور میں لے گیا۔ اور یشوع نے اخر سے کہا، تو نے ہمیں کیوں تباہ کیا ہے؟ خداوند نے تجھے بالکل تباہ کیا ہے جیسا کہ آج ہے اور تمام اسرائیل نے اسے پتھروں سے سنگسار کیا، اور انہوں نے اس پر پتھروں کا ایک بڑا ڈھیر لگا دیا، اور خداوند کا شدید غضب تھم گیا۔ اس لیے اس نے اسے امیکاخور نام دیا آج کے دن تک۔

۸

اور خداوند نے یشوع سے کہا، خوف نہ کر، نہ ہی ہمت ہار، اپنے ساتھ تمام جنگجو آدمیوں کو لے، اور اٹھ کر عَی کو جا، دیکھ میں نے تیرے ہاتھوں میں عَی کے بادشاہ کو اور اس کی زمین کو دے دیا ہے۔ اور تو عَی کے ساتھ ویسا ہی کرے گا جیسا تو نے یریحو کے ساتھ کیا، اور اس کے بادشاہ کے ساتھ؛ اور مویشیوں کی لُوٹ تو اپنے لیے لُوٹے گا؛ لیکن تو اپنے لیے شہر کے پیچھے گھات لگا۔ اور یشوع اور تمام جنگجو لوگ اٹھے، تاکہ عَی کو جائیں۔ یشوع نے تیس ہزار مردوں کو چنا جو طاقت میں طاقتور تھے، اور انہیں رات کو بھیجا۔ اور اس نے انہیں حکم دیا، کہتے ہوئے، تم شہر کے پیچھے گھات میں بیٹھو، شہر سے دور نہ ہونا، اور تم سب تیار رہو۔ اور میں اور سب جو میرے ساتھ ہیں شہر کی طرف آگے بڑھیں گے، اور ایسا ہوگا کہ جب عَی کے رہنے والے ہماری ملاقات کو نکلیں گے، جیسے پہلے بھی، تو ہم ان کے چہرے سے بھاگیں گے۔ اور جیسے ہی وہ ہمارے پیچھے نکل آئیں، ہم

انہیں شہر سے کھینچ لے جائیں گے، اور وہ کہیں گے، یہ ہمارے سامنے سے بھاگ رہے ہیں، جس طرح پہلے بھی تھے۔ تم لیکن گھات سے اٹھو گے، اور شہر میں جاؤ گے۔ اس بات کے مطابق تم کرو گے۔ دیکھو، میں نے تمہیں حکم دیا ہے۔ اور یشوع نے انہیں بھیجا، اور وہ گھات لگانے گئے، اور بیت ایل اور عَی کے درمیان بیٹھ گئے، عَی کے مغربی جانب۔ اور صبح سویرے اٹھ کر یشوع نے لوگوں کا معائنہ کیا، اور وہ اور بزرگ لوگوں کے آگے آگے عَی کو چڑھ گئے اور تمام جنگجو لوگ اس کے ساتھ چڑھ گئے، اور جاتے ہوئے شہر کے سامنے مشرق سے آئے۔ اور شہر کی گھات سمندر سے تھی۔ اور ایسا ہوا کہ جب بادشاہ عی نے دیکھا، تو اس نے جلدی کی اور سیدھا جنگ کے لیے ان سے ملنے نکلا، وہ خود اور تمام لوگ جو اس کے ساتھ تھے۔ اور وہ خود نہیں جانتا تھا کہ شہر کے پیچھے اس کے لیے گھات ہے۔ اور اس نے دیکھا، اور یشوع اور اسرائیل ان کے سامنے سے پیچھے ہٹ گئے۔ اور انہوں نے بنی اسرائیل کا تعاقب کیا اور وہ خود شہر سے دور ہو گئے عَی میں کوئی نہیں چھوڑا گیا جس نے اسرائیل کے پیچھے تعاقب نہ کیا، اور انہوں نے شہر کو کھلا چھوڑ دیا، اور اسرائیل کے پیچھے تعاقب کیا۔ اور خداوند نے یشوع سے کہا، اپنا ہاتھ نیزے کے ساتھ جو تیرے ہاتھ میں ہے شہر کی طرف بڑھاؤ، کیونکہ میں نے اسے تیرے ہاتھوں میں دے دیا ہے، اور گھات والے جلدی سے اپنی جگہ سے اٹھ کھڑے ہوں گے۔ اور یشوع نے اپنا ہاتھ بھالے کے ساتھ شہر کی طرف بڑھایا، اور گھات والے تیزی سے اپنی جگہ سے اٹھ کھڑے ہوئے، اور جب اس نے ہاتھ بڑھایا تو نکل گئے، اور شہر میں داخل ہوئے، اور اس پر قبضہ کر لیا، اور جلدی کر کے شہر کو آگ میں جلا دیا۔ اور عَی کے باشندوں نے اپنے پیچھے مڑ کر دیکھا، اور وہ دیکھ رہے تھے دھواں چڑھتا ہوا شہر سے آسمان کی طرف؛ اور ان کے پاس اب کوئی جگہ نہیں تھی کہ بھاگیں ادھر یا ادھر۔ اور یشوع اور تمام اسرائیل نے دیکھا کہ گھات نے شہر کو لے لیا، اور یہ کہ شہر کا دھواں آسمان کی طرف اٹھا؛ اور پلٹ کر انہوں نے عَی کے آدمیوں کو مارا۔ اور یہ شہر سے نکلے ملاقات کو، اور وہ خالی ہو گئے لشکر گاہ کے

درمیان، یہ ادھر سے اور یہ ادھر سے، اور انہوں نے ان کو مارا یہاں تک کہ ان میں سے کوئی بچا ہوا اور بھاگا ہوا باقی نہ رہے۔ اور انہوں نے عئی کے بادشاہ کو زندہ پکڑا، اور اسے یشوع کے پاس لائے۔ اور جب بنی اسرائیل نے ان سب کو قتل کرنا بند کیا جو عَی میں تھے، اور جو میدانوں میں تھے، اور پہاڑ پر اترائی کے مقام پر جہاں انہوں نے ان کا پیچھا کیا تھا وہاں سے آخر تک، اور یشوع واپس عَی کو لوٹا، اور اس نے اسے تلوار کی دھار سے مارا۔ اور وہ جو اُس دن میں گرے، مرد سے لے کر عورت تک، بارہ ہزار ہوئے، یعنی وہ سب جو عَی میں رہتے تھے۔ شہر کے مالِ غنیمت کے سوا، سب چیزیں جو بنی اسرائیل نے اپنے لیے لوٹیں، خداوند کے حکم کے مطابق، جس طریقے سے خداوند نے یشوع کو حکم دیا تھا۔ اور یشوع نے شہر کو آگ میں جلا دیا؛ اس نے اسے ہمیشہ کے لیے ایک غیر آباد ٹیلہ بنا دیا آج کے دن تک۔ اور عئی کے بادشاہ کو اس نے دوہرے درخت پر لٹکایا، اور وہ درخت پر شام تک رہا، اور سورج کے ڈوبتے وقت یشوع نے حکم دیا، اور انہوں نے اس کی لاش کو درخت سے اتارا، اور انہوں نے اسے گڑھے میں پھینکا، اور انہوں نے اس پر پتھروں کا ڈھیر لگایا، آج کے دن تک۔

۹

جیسے ہی اموریوں کے بادشاہوں نے سنا جو یردن کے پار تھے، جو پہاڑی علاقے میں تھے، اور جو میدانی علاقے میں تھے، اور جو بڑے سمندر کے تمام ساحل پر تھے، اور جو انتی لبنان کی طرف تھے، اور حِتّی، اور کنعانی، اور فرِزّی، اور حِوّی، اور اموری، اور جرجاسی، اور یبوسی، وہ سب ایک ساتھ جمع ہوئے تاکہ یشوع اور اسرائیل کے خلاف جنگ کریں۔ اور جِبعون میں رہنے والوں نے سب کچھ سُنا جو خداوند نے یریحو کے ساتھ اور عَی کے ساتھ کیا۔ اور انہوں نے بھی واقعی خود چالاکی سے کام کیا، اور آ کر انہوں نے اپنے لیے

رسد فراہم کی اور تیاری کی، اور پرانے بورے لے کر اپنے کندھوں پر رکھے، اور شراب کی پرانی اور پھٹی ہوئی مشکیں جو بندھی ہوئی تھیں، اور اپنے جوتوں کے کھوکھلے حصے، اور اپنی جوتیاں پرانی اور پیوند لگی ہوئی اپنے پاؤں میں پہنیں، اور اپنے کپڑے جو پرانے ہو چکے تھے اپنے اوپر پہنے، اور ان کی رسد کی روٹی خشک اور سڑی ہوئی اور کھائی ہوئی تھی۔ اور وہ یشوع کے پاس اسرائیل کے کیمپ میں جلجال میں آئے، اور انہوں نے یشوع سے اور اسرائیل سے کہا، ہم دور کی زمین سے آئے ہیں؛ اور اب ہمارے ساتھ عہد باندھو۔ اور بنی اسرائیل نے حوری سے کہا، دیکھو کہیں تم میرے درمیان نہ رہتے ہو، اور میں تمہارے ساتھ عہد کیسے باندھوں؟ اور انہوں نے یشوع سے کہا، ہم تیرے نوکر ہیں، اور یشوع نے ان سے کہا، تم کہاں سے ہو، اور تم کہاں سے آئے ہو؟ اور انہوں نے کہا، آپ کے بندے بہت دور کی زمین سے آپ کے خداوند خدا کے نام میں آئے ہیں، کیونکہ ہم نے اس کا نام سنا ہے، اور جو کچھ اس نے مصر میں کیا، اور جو کچھ اس نے اموریوں کے بادشاہوں کو کیا، جو یردن کے پار تھے، سیحون اموریوں کے بادشاہ کو، اور عوج بسن کے بادشاہ کو، جو عستارات میں اور عدرعی میں رہتا تھا۔ اور سن کر ہمارے بزرگوں نے اور ہماری زمین میں رہنے والے سب لوگوں نے ہم سے کہا، یہ کہتے ہوئے، اپنے لیے سفر کے لیے زاد راہ لو، اور ان سے ملنے جاؤ، اور ان سے کہنا، ہم آپ کے خادم ہیں، اور اب ہمارے ساتھ عہد باندھیں۔ یہ روٹیاں، ہم نے انہیں گرم زاد راہ کے طور پر لیا تھا اس دن جس دن ہم تمہاری طرف آنے کے لیے نکلے تھے؛ لیکن اب یہ خشک ہو گئی ہیں اور بوسیدہ ہو گئی ہیں۔ اور یہ مے کے مشکیزے جن کو ہم نے نیا بھرا تھا، اور یہ پھٹ گئے ہیں؛ اور ہمارے کپڑے، اور ہمارے جوتے بہت لمبے راستے سے پرانے ہو گئے ہیں۔ اور انہوں نے ان کی خوراک لے لی، اور خداوند سے نہیں پوچھا۔ اور یشوع نے ان کے ساتھ صلح کی، اور انہوں نے ان کے ساتھ عہد باندھا کہ انہیں بچائیں، اور جماعت کے سرداروں نے ان سے قسم کھائی۔ اور ایسا ہوا تین دن کے بعد ان کے ساتھ عہد باندھنے کے بعد، انہوں نے سنا کہ وہ ان کے قریب

ہیں، اور یہ کہ وہ ان میں بستے ہیں۔ اور بنی اسرائیل روانہ ہوئے، اور وہ ان کے شہروں میں آئے؛ اور ان کے شہر جبعون اور کفیرہ اور بیروت، اور یعریم کے شہر تھے۔ اور بنی اسرائیل نے ان سے جنگ نہیں کی، کیونکہ سب سرداروں نے ان سے خداوند خدائے اسرائیل کی قسم کھائی تھی، اور ساری جماعت سرداروں پر بڑبڑائی۔ اور حکمرانوں نے تمام جماعت سے کہا، ہم نے خداوند اسرائیل کے خدا کی قسم کھا کر ان سے وعدہ کیا، اور اب ہم ان کو چھو نہیں سکیں گے ہم یہ کریں گے، انہیں زندہ پکڑیں گے، اور ہم انہیں محفوظ رکھیں گے؛ اور ہمارے خلاف غضب نہیں ہوگا اُس قسم کی وجہ سے، جو ہم نے انہیں کھائی تھی۔ وہ زندہ رہیں گے، اور وہ لکڑی کاٹنے والے اور پانی بھرنے والے ہوں گے تمام اجتماع کے لیے، جیسا کہ حکمرانوں نے ان سے کہا تھا۔ اور یشوع نے انہیں اکٹھا بلایا، اور ان سے کہا، تم نے مجھے کیوں دھوکہ دیا، یہ کہتے ہوئے کہ ہم تم سے بہت دور ہیں، لیکن تم تو ان میں سے مقامی ہو جو ہم میں رہتے ہیں؟ اور اب تم ملعون ہو؛ تم میں سے غلام، لکڑی کاٹنے والا اور پانی لانے والا کبھی ختم نہیں ہوگا میرے اور میرے خدا کے لیے۔ اور انہوں نے یشوع کو جواب دیا، کہتے ہوئے، ہمیں بتایا گیا جتنا خداوند تمہارے خدا نے موسیٰ اپنے بندے کو حکم دیا، کہ تمہیں یہ زمین دے، اور ہمیں اور اس پر رہنے والے سب لوگوں کو تمہارے سامنے سے بالکل تباہ کر دے، اور ہم اپنی جانوں کے بارے میں تمہارے سامنے سے بہت زیادہ ڈر گئے، اور ہم نے یہ کام کیا۔ اور اب دیکھو ہم تمہارے تابع ہیں، جیسا تمہیں خوش کرتا ہے اور جیسا تمہیں لگتا ہے، ہمارے ساتھ کرو۔ اور انہوں نے ان کے ساتھ اسی طرح کیا، اور یشوع نے اس دن انہیں بنی اسرائیل کے ہاتھوں سے بچایا، اور انہوں نے انہیں قتل نہیں کیا۔ اور یشوع نے انہیں اُس دن لکڑی کاٹنے والے اور پانی بھرنے والے مقرر کیا تمام جماعت کے لیے، اور خدا کے مذبح کے لیے؛ اِس لیے جبعون کے رہنے والے خدا کے مذبح کے لکڑی کاٹنے والے اور پانی بھرنے والے بن گئے آج کے دن تک، اور اُس جگہ کے لیے جسے خداوند چنے۔

۰۱

جیسے ہی ادونی بزق بادشاہ یروشلم نے سنا کہ یشوع نے عَی کو لے لیا اور اس کو بالکل تباہ کر دیا، جس طریقے سے انہوں نے یریحو اور اس کے بادشاہ کو کیا، اسی طرح انہوں نے عَی اور اس کے بادشاہ کو بھی کیا، اور یہ کہ جبعون کے رہنے والے یشوع اور اسرائیل کی طرف بھاگ گئے، اور وہ ان سے بہت ڈر گئے، کیونکہ وہ جانتا تھا کہ جبعون ایک بڑا شہر ہے، جیسے بڑے شہروں میں سے ایک، اور اس کے سب آدمی طاقتور تھے۔ اور ادونی بزق بادشاہ یروشلم نے ایلام بادشاہ حبرون کی طرف، اور فیدون بادشاہ یریموت کی طرف، اور یفتاح بادشاہ لکیش کی طرف اور دابین بادشاہ عدلام کی طرف بھیجا، کہتے ہوئے، آؤ، میری طرف اوپر آؤ، اور میری مدد کرو، اور ہم جبعون کے خلاف جنگ کریں؛ کیونکہ وہ یشوع کی طرف اور بنی اسرائیل کی طرف بھاگ گئے۔ اور یبوسیوں کے پانچ بادشاہ اوپر گئے، یروشلم کا بادشاہ، اور حبرون کا بادشاہ، اور یرموت کا بادشاہ، اور لکیش کا بادشاہ، اور عدلام کا بادشاہ، وہ خود اور ان کے سب لوگ۔ اور انہوں نے جبعون کے گرد ڈیرے ڈالے اور اس کا محاصرہ کیا۔ اور جبعون میں رہنے والوں نے یشوع کے پاس اسرائیل کی خیمہ گاہ میں جلجال میں پیغام بھیجا، یہ کہتے ہوئے، اپنے ہاتھ اپنے خادموں سے ڈھیلے نہ کرو، ہماری طرف جلدی سے آؤ، اور ہماری مدد کرو، اور ہمیں بچاؤ، کیونکہ اموریوں کے سب بادشاہ جو پہاڑی علاقے میں رہتے ہیں ہمارے خلاف جمع ہو گئے ہیں۔ اور یشوع جلجال سے اوپر گیا، وہ خود اور تمام لوگ جو جنگجو تھے اس کے ساتھ، ہر ایک جو طاقت میں قابل تھا۔ اور خداوند نے یشوع سے کہا، ان سے نہ ڈرو، کیونکہ میں نے انہیں تیرے ہاتھوں میں دے دیا ہے، ان میں سے کوئی بھی تمہارے سامنے باقی نہیں رہے گا۔ اور چونکہ یشوع ان پر اچانک آ پہنچا، وہ ساری رات جلجال سے چل کر آیا تھا۔ اور خداوند نے انہیں بنی اسرائیل کے سامنے سے پریشان کر دیا اور خداوند نے انہیں جبعون

میں بڑی شکست سے کچل دیا اور انہوں نے انہیں بیت حورون کی چڑھائی کے راستے پر تعاقب کیا اور انہیں عزیقہ تک اور مقیدہ تک کاٹتے رہے۔ اور جب وہ بنی اسرائیل کے سامنے سے حورون کی اترائی پر بھاگ رہے تھے، تو خداوند نے ان پر آسمان سے اولے کے پتھر ازیقہ تک پھینکے، اور جو اولے کے پتھروں کی وجہ سے مرے وہ ان سے زیادہ ہوئے جن کو بنی اسرائیل نے جنگ میں تلوار سے مارا۔ پھر یشوع نے خداوند سے بات کی، جس دن خدا نے اموری کو اسرائیل کے قابو میں دے دیا، جب اس نے انہیں جبعون میں کچل دیا، اور وہ بنی اسرائیل کے سامنے سے کچل دیے گئے؛ اور یشوع نے کہا، سورج جبعون پر ٹھہر جائے، اور چاند ایلون کی گھاٹی پر۔ اور سورج رک گیا اور چاند رک گیا، جب تک خدا نے ان کے دشمنوں سے بچاؤ کیا، اور سورج آسمان کے بیچ میں رک گیا، وہ ایک دن کے اختتام تک مغرب کی طرف نہیں گیا۔ اور ایسا دن نہ ہوا، نہ پہلے اور نہ بعد میں، کہ خدا نے انسان کی سنی، کیونکہ خداوند نے اسرائیل کے ساتھ مل کر جنگ کی۔ اور یہ پانچ بادشاہ بھاگے، اور وہ اُس غار میں چھپ گئے جو مقیدہ میں تھا۔ اور یشوع کو خبر دی گئی، کہتے ہوئے، پانچ بادشاہ چھپے ہوئے پائے گئے ہیں اُس غار میں جو مقیدہ میں ہے۔ اور یشوع نے کہا، پتھر غار کے منہ پر لڑھکاؤ، اور آدمی مقرر کرو ان پر پہرہ دینے کے لیے۔ تم لیکن مت کھڑے رہو، اپنے دشمنوں کا تعاقب کرتے ہوئے، اور ان کے پچھلے حصے کو پکڑ لو، اور انہیں اپنے شہروں میں داخل ہونے کی اجازت مت دو، کیونکہ خداوند ہمارے خدا نے انہیں ہمارے ہاتھوں میں حوالے کر دیا ہے۔ اور ایسا ہوا جب یشوع اور اسرائیل کے سب بیٹوں نے ان کو نہایت بڑے قتل سے مارتے ہوئے آخر تک ختم کر دیا، اور جو بچ گئے وہ قلعہ بند شہروں میں بچ گئے۔ اور سب لوگ یشوع کی طرف مقیدہ میں تندرست پھر گئے اور بنی اسرائیل میں سے کسی نے بھی اپنی زبان سے بڑبڑایا نہیں۔ اور یشوع نے کہا، غار کھولو، اور ان پانچ بادشاہوں کو غار سے باہر نکالو۔ اور انہوں نے پانچ بادشاہوں کو غار سے باہر نکالا، یروشلم کا بادشاہ، اور حبرون کا بادشاہ، اور یرموت کا بادشاہ، اور لکیش کا

بادشاہ، اور عدلام کا بادشاہ۔ اور جب انہوں نے ان کو یشوع کی طرف باہر لایا، اور یشوع نے تمام اسرائیل کو اور جنگ کے سرداروں کو جو اس کے ساتھ سفر کر رہے تھے بلایا، ان سے کہتے ہوئے، آگے بڑھو اور اپنے پاؤں ان کی گردنوں پر رکھو؛ اور قریب آ کر انہوں نے اپنے پاؤں ان کی گردنوں پر رکھے۔ اور یشوع نے ان سے کہا، ان سے مت ڈرو، اور نہ ہی ہمت ہارو، ہمت کرو اور مضبوط بنو، کیونکہ خداوند اسی طرح تمہارے سب دشمنوں کے ساتھ کرے گا، جن کے خلاف تم لڑ رہے ہو۔ اور یشوع نے انہیں قتل کیا اور انہیں پانچ لکڑیوں پر لٹکا دیا اور وہ شام تک لکڑیوں پر لٹکے رہے اور ایسا ہوا سورج کے مغرب کی طرف، یشوع نے حکم دیا، اور انہوں نے ان کو لکڑیوں سے اتارا، اور انہوں نے ان کو غار میں پھینکا، جس میں وہ وہاں بھاگ گئے تھے، اور انہوں نے غار پر پتھر لڑھکائے آج کے دن تک۔ اور انہوں نے مقیدہ کو اُس دن لے لیا، اور اُس کو تلوار کی دھار سے قتل کیا، اور ہر سانس لینے والے کو جو اُس میں تھا بالکل تباہ کر دیا، اور اُس میں کوئی بھی بچا ہوا یا بھاگا ہوا نہیں چھوڑا گیا، اور مقیدہ کے بادشاہ کے ساتھ ویسا ہی کیا جیسا یریحو کے بادشاہ کے ساتھ کیا تھا۔ اور یشوع چلا گیا اور تمام اسرائیل اُس کے ساتھ مقیدہ سے لبنہ کو، اور اُس نے لبنہ کا محاصرہ کیا۔ اور خداوند نے اسے اسرائیل کے ہاتھوں میں حوالے کر دیا، اور انہوں نے اسے لے لیا، اور اس کے بادشاہ کو، اور انہوں نے اسے تلوار کی دھار سے قتل کیا، اور ہر سانس لینے والے کو اس میں، اور اس میں کوئی نہیں بچا جو بچایا گیا ہو اور بھاگ نکلا ہو، اور انہوں نے اس کے بادشاہ کے ساتھ وہی کیا جو انہوں نے یریحو کے بادشاہ کے ساتھ کیا تھا۔ اور یشوع چلا گیا اور تمام اسرائیل اُس کے ساتھ لبنہ سے لکیش کو، اور اُس نے اُس کا محاصرہ کیا، اور وہ اُس کا محاصرہ کر رہا تھا۔ اور خداوند نے لکیش کو اسرائیل کے ہاتھوں میں دے دیا۔ اور اس نے اسے دوسرے دن میں لے لیا، اور انہوں نے اسے تلوار کی دھار سے قتل کیا، اور انہوں نے اسے بالکل تباہ کر دیا، جس طریقے سے انہوں نے لبنہ کے ساتھ کیا تھا۔ پھر جازر کا بادشاہ ایلام لخیس کی مدد کرنے

کے لیے اوپر گیا، اور یشوع نے اسے تلوار کی دھار سے مارا، اور اس کے لوگوں کو، یہاں تک کہ ان میں سے کوئی بچا ہوا اور بھاگ نکلا باقی نہ رہا اور یشوع اور تمام اسرائیل اس کے ساتھ لخیس سے عدلام کو گئے، اور اس نے اسے گھیرا اور اسے محاصرہ کر کے فتح کیا۔ اور خداوند نے اسے اسرائیل کے ہاتھ میں حوالے کر دیا، اور اس نے اسے اُس دن لے لیا، اور اس نے اسے تلوار کی دھار سے قتل کیا، اور ہر سانس لینے والے کو اس میں انہوں نے قتل کیا، جس طرح انہوں نے لکیش کے ساتھ کیا تھا۔ اور یشوع چلا گیا اور تمام اسرائیل اس کے ساتھ حبرون کو، اور اس نے اس کا محاصرہ کیا۔ اور اس نے اسے تلوار کی دھار سے مارا، اور ہر سانس لینے والی چیز جتنی اس میں تھی، کوئی بچایا ہوا نہیں تھا۔ جس طرح انہوں نے عدلام کو کیا، انہوں نے اسے بالکل تباہ کر دیا، اور جتنا اس میں تھا۔ اور یشوع اور تمام اسرائیل دبیر کو لوٹے، اور اس کو گھیر کر انہوں نے اس کو لے لیا اور اس کے بادشاہ کو اور اس کے دیہات کو، اور اس کو تلوار کی دھار سے مارا اور اس کو بالکل تباہ کر دیا اور ہر سانس لینے والے کو اس میں، اور انہوں نے اس میں کسی کو بھی بچا ہوا نہیں چھوڑا۔ جس طریقے سے انہوں نے حبرون کو اور اس کے بادشاہ کو کیا، اسی طرح انہوں نے دبیر کو اور اس کے بادشاہ کو کیا۔ اور یشوع نے تمام پہاڑی علاقے کی زمین کو مارا، اور نجب کو، اور میدانی علاقے کو، اور اشدود کو، اور اس کے بادشاہوں کو؛ انہوں نے ان میں سے کسی بچے ہوئے کو نہیں چھوڑا؛ اور ہر سانس لینے والی زندگی کو بالکل تباہ کر دیا، جس طریقے سے خداوند خدا اسرائیل کے نے حکم دیا تھا، قادس برنیع سے غزہ تک، تمام جوشم سے جبعون تک۔ اور ان کے سب بادشاہوں کو، اور ان کی زمین کو یشوع نے ایک ہی بار میں مارا؛ کیونکہ خداوند خدا اسرائیل کا اسرائیل کے ساتھ مل کر لڑا۔

۱۱

جب حضور کے بادشاہ یابیس نے سنا، تو اس نے ماروں کے بادشاہ یوباب کی طرف، اور شمعون کے بادشاہ کی طرف، اور اخسف کے بادشاہ کی طرف، اور ان بادشاہوں کی طرف جو صیدون اعظم کے پاس تھے، پہاڑی علاقے میں اور عربہ میں کنیروت کے سامنے، اور میدان میں، اور فینادور میں، اور مشرق سے ساحلی کنعانیوں کی طرف، اور ساحلی اموریوں کی طرف، اور حتیوں، اور فرزیوں، اور یبوسیوں کی طرف جو پہاڑ میں تھے، اور حویوں کی طرف، اور ان کی طرف جو حرمون کے نیچے مسیما کی زمین میں تھے، بھیجا۔ اور وہ خود نکل گئے اور ان کے بادشاہ ان کے ساتھ، جیسے سمندر کی ریت کثرت میں، اور گھوڑے اور رتھ بہت زیادہ۔ اور وہ سب بادشاہ خود اکٹھے ہوئے اور وہ ایک ہی جگہ پر پہنچے، اور انہوں نے میروم کے پانی پر خیمے لگائے اسرائیل سے لڑنے کے لیے۔ اور خداوند نے یشوع سے کہا، تو ان کے چہرے سے نہ ڈر، کیونکہ کل اسی وقت میں ان کو بھگایا ہوا اسرائیل کے سامنے حوالے کروں گا؛ تو ان کے گھوڑوں کی کونچیں کاٹے گا، اور ان کے رتھوں کو آگ میں جلائے گا۔ اور یشوع اور تمام جنگجو لوگ ان پر میروم کے پانی پر اچانک آئے، اور وہ ان پر پہاڑی علاقے میں ٹوٹ پڑے۔ اور خداوند نے انہیں اسرائیل کے تابع کر دیا، اور انہیں کاٹتے ہوئے انہوں نے بڑے صیدون تک تعاقب کیا، اور ماسیرون تک، اور مشرق کی طرف مسوخ کے میدانوں تک، اور انہوں نے انہیں کاٹ ڈالا یہاں تک کہ ان میں سے کوئی بچا ہوا باقی نہ رہا۔ اور یشوع نے ان کے ساتھ کیا، جس طریقے سے خداوند نے اسے حکم دیا تھا؛ ان کے گھوڑوں کی کونچیں اس نے کاٹ دیں، اور ان کے رتھوں کو اس نے آگ سے جلا دیا۔ اور یشوع اُس وقت میں مُڑا، اور حضور پر قبضہ کیا، اور اُس کے بادشاہ کو؛ اور حضور پہلے اِن تمام بادشاہتوں پر حکمرانی کرتا تھا۔ اور انہوں نے ہر سانس لینے والی چیز کو اس میں تلوار سے مار ڈالا، اور سب کو بالکل تباہ کر دیا، اور کوئی سانس لینے والی چیز اس میں باقی نہیں چھوڑی گئی؛ اور حاصور کو آگ سے جلا دیا۔ اور یشوع نے بادشاہیوں کے سب شہروں کو اور ان کے بادشاہوں کو لے لیا، اور انہیں

تلوار کی دھار سے مار ڈالا، اور انہیں بالکل تباہ کر دیا، جس طریقے سے خداوند کے بندے موسیٰ نے حکم دیا تھا۔ لیکن تمام شہروں کو جو قلعہ بند کیے گئے تھے اسرائیل نے نہیں جلایا، سوائے حضور کے، اکیلے حضور کو اسرائیل نے جلایا، اور اس کا تمام لوٹ کا مال بنی اسرائیل نے اپنے لیے لوٹ لیا، لیکن ان سب کو انہوں نے تلوار کی دھار سے بالکل تباہ کر دیا، یہاں تک کہ انہیں ہلاک کر دیا، انہوں نے ان میں سے کوئی سانس لینے والی چیز نہیں چھوڑی۔ جس طریقے سے خداوند نے اپنے بندے موسیٰ کو حکم دیا، اور موسیٰ نے اسی طرح یشوع کو حکم دیا؛ اور اسی طرح یشوع نے کیا، اس نے ان تمام چیزوں میں سے کچھ بھی نہیں توڑا جو موسیٰ نے اسے حکم دیا تھا۔ اور یشوع نے تمام پہاڑی زمین لی، اور تمام زمین نیگیب، اور تمام زمین جوشن، اور نشیبی علاقہ، اور مغرب کی طرف کا علاقہ، اور اسرائیل کا پہاڑ، اور پہاڑ کی طرف کے نشیبی علاقے پہاڑ حلق سے، اور جو سعیر کی طرف چڑھتا ہے، اور بعل جد تک، اور لبنان کے میدان حرمون پہاڑ کے نیچے؛ اور ان کے تمام بادشاہوں کو پکڑا، اور مارا، اور قتل کیا۔ اور یشوع نے ان بادشاہوں کے ساتھ بہت دنوں تک جنگ کی اور کوئی شہر نہیں تھا جسے اسرائیل نے نہ لیا ہو؛ سب کچھ انہوں نے جنگ میں لیا۔ کیونکہ خداوند کی وجہ سے ان کے دل مضبوط ہوئے کہ اسرائیل کے خلاف جنگ میں ملیں، تاکہ وہ بالکل تباہ کر دیے جائیں، تاکہ ان پر رحم نہ کیا جائے، بلکہ تاکہ وہ بالکل تباہ کر دیے جائیں، جس طرح خداوند نے موسیٰ سے کہا تھا۔ اور یشوع اُس وقت میں آیا، اور اُس نے عناقیم کو پہاڑی علاقے سے بالکل تباہ کیا، حبرون سے، اور دبیر سے، اور عناب سے، اور تمام یہوداہ سے اُن کے شہروں کے ساتھ؛ اور یشوع نے اُن کو بالکل تباہ کیا۔ عناقیم میں سے کوئی بنی اسرائیل سے نہیں بچا، لیکن سوائے غزہ میں، اور جت میں، اور اشدود میں بچا۔ اور یشوع نے ساری زمین لے لی، جیسا کہ خداوند نے موسیٰ کو حکم دیا تھا؛ اور یشوع نے انہیں اسرائیل کو میراث میں دیا، تقسیم میں ان کے قبیلوں کے مطابق؛ اور زمین جنگ سے رک گئی۔

۲۱

اور یہ زمین کے بادشاہ ہیں جن کو بنی اسرائیل نے قتل کیا اور ان کی زمین پر قبضہ کیا دریائے یردن کے پار مشرق کی طرف سے، وادی ارنون سے کوہ حرمون تک، اور تمام زمین عربہ مشرق کی طرف سے۔ سیہون اموریوں کا بادشاہ جو حسبون میں رہتا تھا، ارنون سے حکمرانی کرتا تھا جو وادی میں ہے وادی کے حصے کے مطابق، اور جلعاد کا آدھا حصہ یبوق تک، بنی عمون کی سرحدیں۔ اور عرابہ مشرق میں کنریت کے سمندر تک، اور عرابہ کے سمندر تک یعنی نمک کا سمندر، مشرق سے بیت یشیموت کی طرف والا راستہ، تیمان سے جو اسدوت فسگہ کے نیچے ہے۔ اور عوج بادشاہ بسن دیووں میں سے باقی رہ گیا تھا، جو اشتاروت میں اور ادرعی میں رہتا تھا، حکمران کوہ حرمون سے اور سلکہ سے، اور تمام بسن جشوریوں کی حدود تک، اور معکہ، اور آدھا جلعاد سیحون بادشاہ حسبون کی حدود تک موسیٰ خداوند کا بندہ اور بنی اسرائیل کے بیٹوں نے انہیں مارا، اور موسیٰ نے اسے میراث میں روبن اور جد اور منسی کے قبیلے کے آدھے حصے کو دیا۔ اور یہ اموریوں کے بادشاہ ہیں جن کو یشوع اور بنی اسرائیل نے دریائے یردن کے پار بعل جاد کے پاس لبنان کے میدان میں اور کوہ حلق تک جو سعیر کو جاتے ہیں مارا، اور یشوع نے اس کو بنی اسرائیل کے قبیلوں کو ان کے حصے کے مطابق میراث میں دیا، پہاڑ میں اور میدان میں اور عربہ میں اور اشدود میں اور بیابان میں اور نجب میں، حتی اور اموری اور کنعانی اور فرزی اور حوی اور یبوسی۔ یریحو کا بادشاہ، اور عَی کا بادشاہ جو بیت ایل کے قریب ہے، یروشلم کا بادشاہ، حبرون کا بادشاہ، یرموت کا بادشاہ، لکیش کا بادشاہ، عیلام کا بادشاہ، جزر کا بادشاہ، دبیر کا بادشاہ، جدر کا بادشاہ، حرمہ کا بادشاہ، عدر کا بادشاہ، لبنہ کا بادشاہ، عدلام کا بادشاہ، ایلات کا بادشاہ، تفوح کا بادشاہ، حفر کا بادشاہ، ارک کا افیق کا بادشاہ، اسوم کا بادشاہ، شمرون کا بادشاہ، مدون کا بادشاہ، اکشاف کا

بادشاہ، قادش کا بادشاہ، زکاک کا بادشاہ، مریدوت کا بادشاہ، کرمل کا یکوم کا بادشاہ، فنیعدور کا عدلام کا بادشاہ، گلیل کا جئی کا بادشاہ، ترصہ کا بادشاہ؛ یہ سب بادشاہ انتیس ہیں۔

۳۱

اور یشوع بزرگ ہو گیا تھا، عمر میں آگے بڑھا ہوا، اور خداوند نے یشوع سے کہا، تو عمر میں آگے بڑھ گیا ہے، اور زمین بہت باقی رہ گئی ہے میراث کے لیے۔ اور یہ زمین چھوڑی ہوئی ہے :فلستیوں کی حدیں، جشوری اور کنعانی، اس غیر آباد علاقے سے جو مصر کے سامنے ہے عقرون کی حدوں تک کنعانیوں کے بائیں جانب سے، فلستیوں کی پانچ سلطنتوں میں شمار کیا جاتا ہے :غزہ والے، اور اشدود والے، اور اشقلون والے، اور جت والے، اور عقرون والے، اور عوی، تیمان سے اور کنعان کی ساری زمین غزہ کے سامنے، اور صیدونی افیق تک، اموریوں کی حدوں تک، اور فلستیوں کی جلعاد کی ساری زمین، اور سارا لبنان سورج کے مشرق سے جلجال سے حرمون پہاڑ کے نیچے حمات کے داخلے تک، ہر وہ جو پہاڑی علاقے میں رہتا ہے لبنان سے مسریفوت میم تک۔ تمام صیدونیوں کو، میں ان کو اسرائیل کے سامنے سے بالکل تباہ کر دوں گا؛ لیکن اسے قرعہ کے ذریعے اسرائیل میں تقسیم کرو، جس طریقے سے میں نے تمہیں حکم دیا تھا۔ اور اب اس زمین کو نو قبیلوں اور منسی کے آدھے قبیلے کو میراث میں تقسیم کرو دریائے یردن سے لے کر بڑے سمندر تک مغرب کی طرف تم اسے دو گے؛ بڑا سمندر حد بنائے گا۔ دو قبیلوں کو، اور منسی کے آدھے قبیلے کو، روبن کو، اور جد کو موسیٰ نے یردن کے پار دیا؛ سورج کے مشرق کی طرف موسیٰ خداوند کے بندے نے اس کو دیا، عروعیر سے، جو ارنون کے ندی کے کنارے پر ہے، اور اس شہر کو جو وادی کے وسط میں ہے، اور تمام میسور کو میدبا سے؛ تمام

شہروں کو سیحون بادشاہ اموریوں کے، جو حسبون میں بنی عمون کی حدود تک بادشاہی کرتا تھا؛ اور جلعاد کو، اور جسیری کی حدود کو، اور مکاتیوں کو، تمام حرمون پہاڑ، اور تمام باسان کو سلکہ تک؛ تمام بادشاہی عوج کی باسان میں، جو عستارات میں اور ادرعی میں بادشاہی کرتا تھا؛ یہ دیووں میں سے بچا ہوا تھا، اور موسیٰ نے اس کو مارا، اور بالکل تباہ کر دیا۔ اور بنی اسرائیل نے جسیری اور ماکاتی اور کنعانی کو مکمل طور پر تباہ نہیں کیا، اور جسیری کا بادشاہ اور ماکاتی بنی اسرائیل میں آج کے دن تک رہتے رہے سوائے لاوی کے قبیلے کے کوئی میراث نہیں دی گئی؛ خداوند اسرائیل کا خدا، یہی ان کی میراث ہے، جیسا کہ خداوند نے ان سے کہا تھا؛ اور یہ وہ تقسیم ہے، جو موسیٰ نے بنی اسرائیل کو عربوت موآب میں دریائے یردن کے پار یریکو کے سامنے تقسیم کی تھی۔ اور موسیٰ نے قبیلہ روبن کو ان کے خاندانوں کے مطابق دیا۔ اور ان کی حدیں عروعیر سے ہوئیں، جو وادی ارنون کے سامنے ہے، اور وہ شہر جو وادی ارنون میں ہے، اور تمام میسور حسبون تک، اور تمام شہر جو میسور میں ہیں، اور دیبون، اور بموت بعل، اور بیت معلبوت کا گھر، اور باسان، اور بقدموت، اور میفعت، اور قریتیم، اور سبمہ، اور صرادہ، اور صیون جو کوہ عناب میں ہے، اور بیت فغور، اور اسدوت فسجہ، اور بیت یشیموت، اور میسور کے تمام شہر، اور سیحون کی تمام بادشاہی جو اموریوں کا بادشاہ تھا، جس کو موسیٰ نے مارا، اُس کو اور مدیان کے سرداروں کو، اور اوی کو، اور رقم کو، اور صور کو، اور حور کو، اور ربع کو جو صیون کے لوٹ کا حاکم تھا، اور صیون کے رہنے والوں کو۔ اور بلعام بن بعور جو کاہن تھا اُسے انہوں نے تلوار سے قتل کیا روبن کی حدیں ہو گئیں، یردن حد تھا؛ یہ روبن کے بیٹوں کی میراث تھی ان کے قبیلوں کے مطابق، ان کے شہر اور ان کے دیہات۔ اور موسیٰ نے بنی جد کو ان کے قبیلوں کے مطابق دیا اور ان کی حدیں یعزیر، جلعاد کے سب شہر، اور بنی عمون کی زمین کا آدھا حصہ عرابہ تک تھیں، جو عراد کے سامنے ہے۔ اور حسبون سے عربوت تک مصفہ کے مطابق، اور بوتانیم، اور

معان دیبون کی حدود تک، اور عنادوم اور اوتھرجائی اور بیتھنابرا اور سکوت اور سافان اور سیحون بادشاہ حسبون کی باقی بادشاہی؛ اور یردن حد بنے گا کنریت کے سمندر کے حصے تک یردن کے پار مشرق کی جانب سے۔ یہ جاد کے بیٹوں کی میراث ہے ان کے قبیلوں کے مطابق اور ان کے شہروں کے مطابق؛ ان کے قبیلوں کے مطابق وہ اپنے دشمنوں کے سامنے گردن موڑیں گے، کیونکہ ان کے قبیلوں کے مطابق ان کے شہر ہوئے، اور ان کے دیہات۔ اور موسیٰ نے منسی کے قبیلے کے آدھے حصے کو ان کے خاندانوں کے مطابق دیا۔ اور ان کی حدیں ماعن سے ہوئیں، اور بسن کی ساری بادشاہی، اور بسن کے بادشاہ عوج کی ساری بادشاہی، اور یائیر کے سب گاؤں جو بسن میں ہیں، ساٹھ شہر۔ اور آدھا جلعاد، اور اشتاروت میں، اور ادرعی میں، عوج کی بادشاہی کے شہر بسن میں، ماکیر کے بیٹوں کو جو منسی کے بیٹے تھے، اور آدھے ماکیر کے بیٹوں کو جو منسی کے بیٹے تھے، ان کے قبیلوں کے مطابق۔ یہ وہ ہیں جن کو موسیٰ نے میراث میں تقسیم کیا دریائے یردن کے پار موآب کے میدانوں میں، دریائے یردن کے پار جو یریحو کے سامنے مشرق کی طرف ہے۔

۴۱

اور یہ وہ ہیں جو بنی اسرائیل نے زمین کنعان میں وراثت میں لیے، جن کو العازر کاہن اور یشوع بن نون اور بنی اسرائیل کے قبیلوں کے آبائی سرداروں نے وراثت میں دیا۔ قرعوں کے مطابق انہوں نے وراثت پائی، جس طریقے سے خداوند نے یشوع کے ہاتھ میں نو قبیلوں کو اور آدھے قبیلے کو یردن کے پار سے حکم دیا تھا۔ اور لاویوں کو ان میں میراث نہیں دی گئی، کیونکہ یوسف کے بیٹے دو قبیلے تھے، منسی اور افرائیم؛ اور لاویوں کو زمین میں حصہ نہیں دیا گیا، بلکہ صرف رہنے کے لیے شہر، اور ان کے مویشیوں کے لیے چراگاہیں۔ جس طریقے سے خداوند نے موسیٰ کو حکم دیا تھا، اسی طرح بنی اسرائیل نے

کیا، اور انہوں نے زمین تقسیم کی۔ اور یہوداہ کے بیٹے یشوع کے پاس جلجال میں آئے، اور کالب بن یفنہ قنزی نے اس سے کہا، تم جانتے ہو وہ بات جو خداوند نے موسیٰ خدا کے بندے سے میرے اور تمہارے بارے میں قادس برنیع میں کہی تھی۔ کیونکہ میں چالیس سال کا تھا جب موسیٰ خدا کے بندے نے مجھے قادس برنیع سے بھیجا زمین کی جاسوسی کرنے کے لیے، اور میں نے اسے اس کے دل کے مطابق جواب دیا۔ میرے بھائی جو میرے ساتھ اوپر گئے تھے انہوں نے لوگوں کا دل بدل دیا، لیکن میں خداوند اپنے خدا کی پیروی کرتا رہا اور موسیٰ نے اُس دن قسم کھائی، کہتے ہوئے، وہ زمین جس پر تم نے قدم رکھا، تمہارے لیے میراث میں ہوگی اور تمہاری اولاد کے لیے ہمیشہ تک، کیونکہ تم خداوند ہمارے خدا کے پیچھے چلنے میں وقف ہوئے۔ اور اب خداوند نے مجھے پالا جس طرح اس نے کہا تھا؛ یہ پینتالیسواں سال ہے، جب سے خداوند نے یہ بات موسیٰ سے کہی تھی؛ اور اسرائیل بیابان میں چلتا رہا؛ اور اب دیکھو میں آج پچاسی سال کا ہوں؛ اب بھی میں آج مضبوط ہوں، جیسے جب موسیٰ نے مجھے بھیجا تھا، اسی طرح میں اب بھی جنگ میں نکلنے اور داخل ہونے کے لیے مضبوط ہوں۔ اور اب میں تم سے یہ پہاڑ مانگتا ہوں، جیسا کہ خداوند نے اُس دن کہا تھا، کیونکہ تم نے اُس دن یہ بات سنی تھی؛ لیکن اب عناقیم وہاں ہیں، قلعہ بند اور بڑے شہر؛ پس اگر خداوند میرے ساتھ ہو، تو میں اُن کو بالکل تباہ کروں گا، جس طریقے سے خداوند نے مجھ سے کہا تھا۔ اور یشوع نے اسے برکت دی، اور حبرون کالب بن یفنہ بن قناز کو میراث میں دیا۔ اس لیے حبرون کالب بن یفنہ قنزی کا میراث میں آج کے دن تک ہو گیا، کیونکہ اس نے خداوند خدائے اسرائیل کے حکم کی پیروی کی۔ حبرون کا نام پہلے ارجوب شہر تھا، یہ عناقیم کا مرکزی شہر تھا؛ اور زمین جنگ سے آرام پا گئی۔

۵۱

اور یہودہ کے قبیلے کی حدیں ان کے خاندانوں کے مطابق ادومیہ کی سرحدوں سے، صحرائے سین سے قادس تک، جنوب کی طرف ہوئیں۔ اور ان کی حدیں جنوب سے نمک کے سمندر کے حصے تک ہو گئیں، اس پہاڑی سے جو جنوب کی طرف جاتی ہے۔ اور یہ عقربین کی چڑھائی کے سامنے سے گزرتی ہے، اور سینا کے گرد جاتی ہے، اور جنوب سے قادس برنیع کی طرف چڑھتی ہے، اور حصرون سے نکلتی ہے، اور ادار کی طرف چڑھتی ہے، اور قادس کے مغرب کو نکلتی ہے، اور عصمون کی طرف نکلتی ہے، اور مصر کے نالے تک پھیلتی ہے، اور اس کی حدوں کا اختتام سمندر پر ہوگا۔ یہ ان کی جنوب سے حدیں ہیں۔ اور مشرق کی طرف سے حدیں، تمام نمکین سمندر اردن تک۔ اور ان کی حدیں شمال سے، اور سمندر کی پہاڑی سے اور یردن کے حصے سے تھیں۔ حد بیت حجلہ پر چڑھتی ہے اور شمال سے بیت عربہ کی طرف گزرتی ہے، اور حد بوہن بن روبن کے پتھر پر چڑھتی ہے۔ اور حد وادی عکور کے چوتھے حصے پر چڑھتی ہے اور جلجال پر اترتی ہے جو ادمیم کی چڑھائی کے سامنے ہے جو وادی کے جنوب میں ہے، اور عین شمس کے چشمے کے پانی تک پھیلتی ہے اور اس کا اختتام عین روجل ہوگا۔ اور حد وادی ہنوم میں چڑھتی ہے یبوسی کی پشت پر جنوب سے، یہ یروشلم ہے۔ اور حد پہاڑ کی چوٹی پر پھیلتی ہے جو وادی ہنوم کے سامنے سمندر کی طرف ہے جو رفائیم کی زمین کے حصے سے شمال میں ہے۔ اور حد پہاڑ کی چوٹی سے نفتوح کے پانی کے چشمے پر پھیلتی ہے اور کوہ عفرون میں پھیلتی ہے، اور حد بعل میں لے جائے گی، یہ قریت یعاریم کا شہر ہے۔ اور حد بعل سے سمندر کی طرف گھومے گی، اور عسار پہاڑ میں یارین شہر کی پشت پر شمال سے گزرے گی؛ یہ خسلون ہے؛ اور سورج کے شہر پر اترے گی، اور جنوب کی طرف گزرے گی؛ اور حد عقرون کی پشت کے مطابق شمال کی طرف نکلے گی، اور حدیں سکوت میں نکلیں گی، اور حدیں جنوب کی طرف گزریں گی، اور لبنہ پر نکلے گی، اور حدوں کا اختتام سمندر پر ہوگا؛ اور ان کی حدیں سمندر سے، بڑا سمندر حد ہوگا۔ یہ یہوداہ کے بیٹوں کی

حدیں چاروں طرف ان کے قبیلوں کے مطابق تھیں۔ اور کالب بن یفنہ کو یہوداہ کے بیٹوں کے درمیان میں خدا کے حکم کی وجہ سے حصہ دیا اور یشوع نے اسے عناق کا ماں شہر اربع شہر دیا یہ حبرون ہے اور یفنہ کے بیٹے کالب نے وہاں سے عناق کے تین بیٹوں کو بالکل تباہ کر دیا، سوسی اور تلمی اور اخیمان کو۔ اور کالب وہاں سے دبیر کے باشندوں کی طرف چڑھا؛ اور دبیر کا نام پہلے کتابوں کا شہر تھا۔ اور کالب نے کہا، جو کوئی کتابوں کے شہر کو لے اور کاٹ ڈالے اور اس پر قبضہ کرے، میں اس کو اپنی بیٹی عکسہ بیوی کے لیے دوں گا۔ اور عتنی ایل بن قناز، کالب کے بھائی نے، اسے حاصل کر لیا؛ اور اس نے اسے اپنی بیٹی عکسہ بیوی کے طور پر دی اور ایسا ہوا جب وہ باہر جا رہی تھی اور اس نے اس سے مشورہ کیا، کہتے ہوئے، میں اپنے باپ سے ایک کھیت مانگوں گی، اور وہ گدھے پر سے چلائی، اور کالب نے اس سے کہا، تجھے کیا ہے؟ اور اس نے اُس سے کہا، مجھے برکت دو، کیونکہ تم نے مجھے نیگیو کی زمین دی ہے؛ مجھے بوتھانیس دو؛ اور اس نے اُسے اوپر والا گونائتھلان اور نیچے والا گونائتھلان دیا۔ یہ وراثت ہے بنی یہوداہ کے قبیلے کی اور ان کے شہر یہوداہ کے بیٹوں کے قبیلے کی طرف ادوم کی سرحدوں پر بیابان میں شہر بنے، اور بیسلیل، اور آرا، اور حضور، اور اکام، اور رعمہ، اور اروایل، اور قادس، اور اسوریونائن، اور معینام، اور بلمعینان، اور ان کے گاؤں، اور اسیرون کے شہر، یہ حضور، اور سین، اور سلماع، اور مولادہ، اور سیری، اور بیفلت، اور خولاسیولا، اور بیرسبع؛ اور ان کے گاؤں، اور ان کے دیہات، بالا، اور باکوک، اور اسوم، اور البویداد، اور بیت ایل، اور حرمہ، اور صقلق، اور مخاریم، اور ستھنک، اور لابوس، اور سالہ، اور اروموت؛ انتیس شہر، اور ان کے گاؤں۔ میدانی علاقے میں اشتاول، اور راعہ، اور عسّا۔ اور رامین، اور تانو، اور الوتھوتھ، اور مایانی، اور یرموتھ، اور عدلام، اور ممبرا، اور ساوخو، اور یازیکا، اور سکاریم، اور گادیرا، اور اس کے دیہات؛ چودہ شہر، اور ان کے گاؤں۔ سنہ، اور ادسان، اور مجدل جاد، اور دلد، اور مصفاہ، اور یخریل، اور بیت دوت، اور ادیعدلیہ، اور خبرا، اور ماخیس، اور معکوس،

اور جدور، اور بجدی ایل، اور نومان، اور مخیدان؛ سولہ شہر، اور ان کے گاؤں؛ لبنہ، اور اتک، اور عنوک، اور یانا، اور نصیب، اور قعیلم، اور اکیزی، اور کزیب، اور بتیسار، اور ایلوم؛ دس شہر، اور ان کے گاؤں؛ عقرون، اور اس کے گاؤں، اور ان کے دیہات، عقرون سے جمنا تک؛ اور سب جتنے اشدود کے قریب ہیں؛ اور ان کے گاؤں، اسیدوت، اور اس کے گاؤں، اور اس کے دیہات؛ غزہ، اور اس کے گاؤں، اور اس کے دیہات مصر کے نالے تک، اور بڑا سمندر حد بناتا ہے۔ اور پہاڑی علاقے میں سمیر، اور یتھر، اور سوکہ، اور رننہ، اور خطوط کا شہر، یہ دبیر، اور انون، اور اس، اور مان، اور ایسم، اور جوسم، اور خلو، اور خننہ، اور جیلوم؛ گیارہ شہر، اور ان کے گاؤں؛ ایرم، اور رمنہ، اور سومہ، اور یمائن، اور بیتھاخو، اور فکوعہ، اور یومہ، اور اربوک کا شہر، یہ خبرون ہے، اور سورائث؛ نو شہر، اور ان کے دیہات؛ ماور، اور کرمل، اور اوزیب، اور ایتان، اور یاریل، اور اریکم، اور زکنائم، اور جباعہ، اور تھمناتھا؛ نو شہر، اور ان کے گاؤں؛ ایلوعہ، اور بیت صور، اور جدون، اور مجاروث، اور بیتھانم، اور تھکوم؛ چھ شہر، اور ان کے گاؤں؛ قریت بعل، یہ یاریم کا شہر، اور سوتھیبا؛ دو شہر، اور ان کے دیہات؛ اور بدرجیس، اور تھارابام، اور عینون، اور ایوخیوزا، اور نفلازون، اور صدون کے شہر، اور ارکادس؛ سات شہر، اور ان کے گاؤں۔ اور یبوسی یروشلم میں رہتا تھا، اور یہوداہ کے بیٹے ان کو تباہ کرنے کے قابل نہیں ہوئے؛ اور یبوسی یروشلم میں اس دن تک بسے رہے۔

۶۱

اور یوسف کے بیٹوں کی حدیں یردن سے، یریحو کے پاس سے، مشرق کی طرف سے ہوئیں؛ اور یہ یریحو سے پہاڑی علاقے میں، بیابان میں، بیت ایل لوزا تک جائے گی۔ اور وہ بیت ایل کو نکلے گا، اور اخاتاروتھی کی سرحدوں پر سے گزرے گا۔ اور وہ سمندر کی

طرف اپتالیم کی حدوں پر سے گزرے گا بیت حورون نچلے کی حدوں تک، اور ان کا نکاس سمندر کی طرف ہوگا۔ اور یوسف کے بیٹوں نے وراثت پائی، افرائیم اور منسّی۔ اور افرائیم کے بیٹوں کی حدیں ان کے قبیلوں کے مطابق ہوئیں، اور ان کی میراث کی حدیں مشرق سے عطاروت اور عیروک سے اوپری بیت حورون تک اور جزارہ تک ہوئیں۔ اور حدیں سمندر پر آئیں گی اکاسمون میں شمال سے تھرما، مشرق کی طرف گھومیں گی تھیناسا میں، اور سیلیس، اور مشرق سے گزریں گی یانوکا میں، اور ماخو میں، اور عتاروت، اور ان کے گاؤں، اور یریحو پر آئیں گی، اور یردن پر نکلیں گی۔ اور تافو سے حدیں سمندر کی طرف چلکانا تک جائیں گی اور ان کا اختتام سمندر پر ہوگا، یہ قبیلہ افرائیم کی میراث ان کے خاندانوں کے مطابق ہے۔ اور وہ شہر جو افرائیم کے بیٹوں کے لیے الگ کیے گئے تھے منسی کے بیٹوں کی میراث کے بیچ میں، تمام شہر اور ان کے گاؤں۔ اور افرائیم نے کنعانی کو جو جزر میں رہتا تھا تباہ نہیں کیا، اور کنعانی افرائیم میں اس دن تک رہتا رہا، جب تک فرعون مصر کا بادشاہ اوپر نہیں آیا، اور اس نے اسے لے لیا، اور اس نے اسے آگ میں جلا دیا، اور کنعانیوں کو اور فرزیوں کو اور جزر میں رہنے والوں کو انہوں نے مار ڈالا، اور فرعون نے اسے اپنی بیٹی کو جہیز میں دے دیا۔

۷۱

اور منسی کے بیٹوں کے قبیلے کی حدیں ہوئیں، کیونکہ یہ یوسف کا پہلوٹھا تھا، ماکیر کے لیے جو منسی کا پہلوٹھا تھا اور جلعاد کا باپ تھا، کیونکہ وہ جنگجو مرد تھا، جلعاد میں اور باسن میں۔ اور منسی کے باقی بیٹوں کو ان کے قبیلوں کے مطابق ہوا :یزی کے بیٹوں کو، اور کلز کے بیٹوں کو، اور یزیل کے بیٹوں کو، اور سکم کے بیٹوں کو، اور سماریم کے بیٹوں کو، اور عوفر کے بیٹوں کو۔ یہ مرد ان کے قبیلوں کے مطابق تھے۔ اور صلفحاد جو

حیفر کا بیٹا تھا، اس کے بیٹے نہیں تھے بلکہ بیٹیاں تھیں، اور یہ صلفحاد کی بیٹیوں کے نام ہیں :محلہ، اور نوعہ، اور حجلہ، اور ملکہ، اور ترصہ۔ اور وہ کھڑی ہوئیں الیعزر کاہن کے سامنے، اور یشوع کے سامنے، اور سرداروں کے سامنے، کہتی ہوئیں، خدا نے موسیٰ کے ہاتھ کے ذریعے حکم دیا ہمیں وراثت دینا ہمارے بھائیوں کے درمیان؛ اور دی گئی ان کو خداوند کے حکم کے ذریعے حصہ ان کے باپ کے بھائیوں میں۔ اور ان کی پیمائش کی رسی انسا سے گری، اور لبک کا میدان جلعاد کی زمین سے، جو یردن کے پار ہے۔ کیونکہ منسی کے بیٹوں کی بیٹیوں نے اپنے بھائیوں کے درمیان میراث پائی، اور جلعاد کی زمین منسی کے باقی بیٹوں کو ملی۔ اور منسّی کے بیٹوں کی حدیں دیلانات ہوئیں، جو اَنات کے بیٹوں کے سامنے ہے، اور یامین اور یاسیب کی طرف حدوں پر تفتوت کے چشمے تک جاتی ہے۔ منسی کا ہوگا اور تفت منسی کی سرحدوں پر افرائیم کے بیٹوں کا ہوگا۔ اور حدیں نیچے اتریں گی کرانہ کی گھاٹی پر جنوب کی طرف یاریل کی گھاٹی کے مطابق، بلوط کا درخت افرائیم کا منسی کے شہر کے درمیان، اور منسی کی حدیں شمال کی طرف ندی نالے تک، اور اس کا نکاس سمندر ہوگا جنوب سے افرائیم کا، اور شمال پر منسی کا، اور سمندر ان کی حد ہوگا، اور آشر سے ملیں گے شمال پر، اور یساکار سے مشرق سے۔ اور منسّی کے لیے اِشکار میں اور اشیر میں بیت شان اور اس کے گاؤں ہوں گے، اور دور کے رہنے والے اور اس کے گاؤں، اور مجدّو کے رہنے والے اور اس کے گاؤں، اور نافت کا تیسرا حصہ اور اس کے گاؤں۔ اور منسی کے بیٹے ان شہروں کو مکمل طور پر تباہ نہیں کر سکے اور کنعانی اس زمین میں رہنے لگا اور ایسا ہوا کہ جب بنی اسرائیل غالب آ گئے، تو انہوں نے کنعانیوں کو محکوم بنا دیا، لیکن انہیں مکمل طور پر تباہ نہیں کیا۔ یوسف کے بیٹوں نے یشوع سے کہا، کہتے ہوئے، تم نے ہمیں ایک حصہ اور ایک ناپا ہوا حصہ کیوں دیا؟ میں بہت سے لوگ ہوں، اور خدا نے مجھے برکت دی ہے۔ اور یشوع نے ان سے کہا، اگر تم بہت زیادہ لوگ ہو، تو جنگل میں چڑھ جاؤ، اور اپنے لیے صاف کر لو اگر افرائیم کا پہاڑ تمہارے

لیے تنگ ہے۔ اور انہوں نے کہا، افرائیم کا پہاڑ ہمیں پسند نہیں ہے، اور چنیدہ گھوڑے اور لوہا کنعانی کے پاس ہیں جو اس میں بیت شان میں رہتا ہے اور اس کے گاؤں میں، یزرعیل کی وادی میں۔ اور یشوع نے یوسف کے بیٹوں سے کہا، اگر تم بہت لوگ ہو اور بڑی طاقت رکھتے ہو، تو تمہارے لیے ایک حصہ نہیں ہوگا۔ کیونکہ جنگل تمہارے لیے ہوگا، کیونکہ وہ جنگل ہے اور تم اسے صاف کرو گے، اور وہ تمہارے لیے ہوگا۔ اور جب تم کنعانی کو بالکل تباہ کر دو گے، کیونکہ اس کے پاس چنیدہ گھوڑے ہیں، کیونکہ تم اس سے زیادہ طاقتور ہو۔

۱۸

اور بنی اسرائیل کی ساری جماعت شیلوہ میں جمع ہوئی، اور انہوں نے وہاں گواہی کا خیمہ نصب کیا، اور زمین ان کے قبضے میں آ گئی۔ اور بنی اسرائیل کے سات قبیلے جنہوں نے وراثت نہیں پائی تھی، رہ گئے تھے۔ اور یشوع نے بنی اسرائیل سے کہا، کب تک تم سست رہو گے اس زمین کو وراثت میں لینے سے جو ہمارے خداوند خدا نے دی؟ اپنے میں سے ہر قبیلے سے تین آدمی دو، اور وہ اٹھ کر زمین میں سے گزریں، اور اسے میرے سامنے بیان کریں، جیسا کہ اسے تقسیم کرنا ضروری ہوگا۔ اور وہ اس کے پاس آئے، اور اس نے انہیں سات حصوں میں تقسیم کیا۔ یہوداہ ان کے لیے جنوب سے حد قائم کرے گا، اور یوسف کے بیٹے ان کے لیے شمال سے قائم ہوں گے۔ تم زمین کو سات حصوں میں تقسیم کرو، اور یہاں میرے پاس لاؤ، اور میں تمہارے لیے خداوند ہمارے خدا کے سامنے قرعہ ڈالوں گا۔ کیونکہ بنی لاوی کے لیے تم میں کوئی حصہ نہیں ہے؛ کیونکہ خداوند کی کاہنیت اُن کا حصہ ہے؛ اور جد اور روبن اور نصف قبیلہ منسی نے اپنی میراث دریائے یردن کے پار مشرق کی جانب لے لی تھی، جو موسیٰ خداوند کے بندے نے انہیں دی تھی۔

اور وہ آدمی اٹھ کر چلے گئے اور یشوع نے ان آدمیوں کو جو جا رہے تھے حکم دیا کہ زمین کا سروے کریں، کہتے ہوئے، جاؤ اور زمین کا سروے کرو، اور میرے پاس واپس آؤ، اور یہاں میں تمہارے لیے خداوند کے سامنے شیلوہ میں قرعہ نکالوں گا۔ اور وہ گئے، اور انہوں نے زمین کو عبور کیا، اور انہوں نے اسے دیکھا، اور انہوں نے اسے شہروں کے مطابق سات حصوں میں کتاب میں لکھا، اور یشوع کے پاس لائے۔ اور یشوع نے ان کے لیے شیلوہ میں خداوند کے سامنے قرعہ ڈالا۔ اور قبیلہ بنیامین کا قرعہ ان کے خاندانوں کے مطابق پہلا نکلا، اور ان کے قرعہ کی حدود یہوداہ کے بیٹوں اور یوسف کے بیٹوں کے درمیان نکلیں۔ اور ان کی حدیں شمال سے ہوئیں؛ یردن سے حدیں شمال سے یریحو کی پشت کے مطابق اوپر جائیں گی، اور پہاڑ پر سمندر کی طرف اوپر جائے گی، اور اس کا اختتام مبداریتس بیتھون ہوگا۔ اور وہاں سے حدیں گزریں گی لوضا کی طرف، لوضا کی پشت پر اس کے جنوب سے؛ یہ بیت ایل ہے۔ اور حدیں اتریں گی معطاروب اورک سے پہاڑی علاقے کی طرف، جو نچلے بیت حورون کے جنوب میں ہے۔ اور وہ حدود میں سے گزرے گا اور اس حصے پر سے گزرے گا جو سمندر کے پاس جنوب سے دیکھتا ہے، پہاڑ سے بیت حورون کے سامنے جنوب کی طرف، اور اس کا اختتام قریات بعل میں ہوگا۔ یہ قریات یعاریم ہے، یہودہ کے بیٹوں کا شہر۔ یہ سمندر کی طرف کا حصہ ہے۔ اور وہ حصہ جو جنوب کی طرف قریت بعل کے حصے سے ہے اور سرحد گزرے گی جاسین کو، نفتو کے پانی کے چشمے پر اور حد اترے گی ایک حصے پر، یہ ہے شونیم کی وادی کے سامنے، جو عمیق رفائیم کے حصے سے شمال کی طرف سے ہے، اور جہنم اترے گی یبوسی کی پیٹھ پر جنوب سے؛ اترے گی روجیل کے چشمے پر؛ اور گزرے گی بیت شمس کے چشمے پر؛ اور گزرے گی جلیلوت پر، جو ادمیم کی چڑھائی کے سامنے ہے؛ اور اترے گی بوہن کے پتھر پر جو روبن کے بیٹوں کا ہے؛ اور گزرے گی بیت عربہ کی پیٹھ کے مطابق شمال سے، اور اترے گی حد پر سمندر کی پیٹھ پر شمال سے۔ اور حدود کا اختتام نمک کے سمندر کی

پہاڑی پر شمال کی طرف اردن کے حصے میں جنوب سے ہوگا، یہ حدود جنوب سے ہیں۔ اور یردن مشرق کی طرف سے حد بنائے گا۔ یہ بنیامین کے بیٹوں کی میراث ہے، اس کی حدیں چاروں طرف قبیلوں کے مطابق۔ اور بن یامین کے بیٹوں کے شہر ان کے قبیلوں کے مطابق ہوئے :یریحو، اور بیتھیگایو، اور امیکاسیس، اور بیتھابارا، اور سارا، اور بیسانا، اور عین، اور فارا، اور افراتہ، اور کارافا، اور کفیرہ، اور مونی، اور جِبعہ، بارہ شہر؛ اور ان کے گاؤں، جِبعون، اور رامہ، اور بیروتہ، اور مسیما، اور میرون، اور اموکہ، اور فیرا، اور کفان، اور ناکان، اور زیلیکان، اور تھاریلا، اور یبوس؛ یہ یروشلم ہے؛ اور جباوت، یعریم، تیرہ شہر، اور ان کے گاؤں؛ یہ بن یامین کے بیٹوں کی میراث ہے ان کے قبیلوں کے مطابق۔

۹۱

اور شمعون کے بیٹوں کا دوسرا قرعہ نکلا اور ان کی میراث یہوداہ کے بیٹوں کے قرعوں کے درمیان ہوئی۔ اور ان کی میراث ہوئی :بیرسبع، اور سماع، اور کلادام، اور ارسولا، اور بولا، اور یاسون، اور ارتھولا، اور بولا، اور حرما، اور سکلک، اور بیت مخریب، اور سرسوسین، اور بتھاروت، اور ان کے کھیت۔ تیرہ شہر، اور ان کے گاؤں۔ اررمون، اور تھلخا، اور یتھر، اور عسان :چار شہر اور ان کے گاؤں، ان کے شہروں کے اردگرد بالک تک جانے والوں کے بامیث جنوب کی طرف۔ یہ وراثت ہے بنی شمعون کے قبیلے کی ان کے خاندانوں کے مطابق۔ یہوداہ کے قرعے سے شمعون کے بیٹوں کے قبیلے کی میراث تھی، کیونکہ یہوداہ کے بیٹوں کا حصہ ان کے حصے سے بڑا ہو گیا تھا؛ اور شمعون کے بیٹوں نے ان کے قرعے کے بیچ میں میراث پائی۔ اور تیسرا قرعہ زبولون کے لیے نکلا ان کے قبیلوں کے مطابق، ان کی میراث کی حدیں ہوں گی، اسیدیکگولا ان کی حدیں، سمندر اور ماگیلدا، اور یہ بیت عرابہ پر ملے گا اس گھاٹی میں جو یکمان کے سامنے ہے۔ اور وہ سیدوک سے

مڑا مشرق کی طرف سے بیت شمس کے مقابل سے خاسلوتھائت کی حدوں پر، اور وہ دابیروت پر سے گزرے گا، اور وہ فنگائی پر چڑھے گا۔ اور وہاں سے وہ مخالف سمت سے مشرق کی طرف گیبیرے پر کتاسیم شہر تک گھوم کر جائے گا، اور رمونہ متھاراوزا میں سے گزرے گا اور وہ شمال کی طرف اموت پر حدود کے گرد جائے گا، اور ان کا اختتام گیفائیل پر اور کتانات پر اور نبعال پر اور سموون پر اور یریحو پر اور بیتمان پر ہوگا۔ یہ وراثت ہے قبیلہ بنی زبولون کی ان کے خاندانوں کے مطابق، شہر اور ان کے دیہات۔ اور اسّاکار کے لیے چوتھا قرعہ نکلا اور ان کی حدیں یازیل اور کسالوت اور سونام اور اگین اور سیونا اور ریروت اور اناخیرت اور دابیرون اور کسون اور ریبیس اور ریمّاس اور یون اور تومّان اور ایماریک اور بیرسافیس ہوئیں۔ اور وہ حدوں کو جوڑے گا گتھ حفر پر، اور سالم پر سمندر کی طرف، اور بیت شمس؛ اور اس کی حدوں کا اختتام دریائے یردن ہوگا۔ یہ میراث ہے قبیلہ بنی اِسّاکار کی ان کے خاندانوں کے مطابق، یہ شہر اور یہ گاؤں ان کے۔ اور پانچواں قرعہ آشر کے لیے ان کے قبیلوں کے مطابق نکلا۔ اور ان کی حدیں ہوئیں اکسیلیکیتھ، اور الیف، اور بیتھوک، اور کیاف، اور الیملک، اور عمی ایل، اور معسہ؛ اور وہ کرمل سے سمندر کی طرف ملے گا، اور صیون سے، اور لبنات سے۔ اور وہ مشرق سے، سورج کے مشرق سے واپس مڑے گا اور بیت جینیت، اور زبولون سے ملے گا اور اکجائی، اور فتائیل شمال کی طرف، اور داخل ہوگا حدود سفتائی بیت می میں، اور انایئل، اور گزرے گا خوبامسومیل میں، اور البون، اور راحب، اور امیماون، اور کنتھان تک بڑے صیدون تک۔ اور حدیں رامہ کی طرف واپس مڑیں گی، اور مسفسات کے چشمے تک، اور صوریوں کے؛ اور حدیں یاسیف کی طرف واپس مڑیں گی، اور اس کا اختتام سمندر ہوگا، اور اپولیب، اور اخوزوب، اور ارخوب، اور افیق، اور راعو۔ یہ وراثت ہے قبیلے کی اولاد کی آشر کی، ان کے قبیلوں کے مطابق، شہر اور ان کے دیہات۔ اور نفتالی کے لیے چھٹا حصہ نکلا۔ اور ان کی حدیں موولام اور مولا اور بیسیمین اور آرمے اور نابوک اور ایفتھامائی،

دودام تک ہوئیں، اور اس کے راستے یردن ہوئے۔ اور حدیں سمندر کی طرف اتھابور میں واپس مڑیں گی، اور وہاں سے یاکانا میں سے گزریں گی، اور جنوب سے زبولون کے ساتھ ملیں گی، اور آشر سمندر کی طرف ملے گا، اور یردن سورج کے مشرق کی طرف سے۔ اور صوریوں کے فصیل دار شہر، صور، اور اوماتھاداکیتھ، اور کینریتھ، اور ارمایتھ، اور اراایل، اور حاصور، اور قادس، اور اسّاری، اور حاصور کا چشمہ، اور کیروے، اور میگالاریم، اور بیتھتھامے، اور تھیسّامیس۔ یہ نفتالی کے بیٹوں کے قبیلے کی وراثت ہے اور دان کو ساتواں حصہ نکلا۔ اور ان کی حدیں ہوئیں سارت، اور آسا، اور سمّاؤس کے شہر، اور سلامین، اور عمّون، اور سلاتا، اور ایلون، اور تمنہ، اور عقرون، اور الکاتا، اور بجیتون، اور جبیلان، اور عزور، اور بنائی باکات، اور جت رمّون، اور سمندر سے شاہینوں کی حد یافا کے قریب۔ یہ وراثت قبیلہ بنی دان کی تھی ان کے قبیلوں کے مطابق، ان کے شہر اور ان کے گاؤں۔ اور بنی دان گئے اور لخیس سے جنگ کی، اور اسے قبضہ میں لیا، اور اسے تلوار کی دھار سے مارا۔ اور اس میں بس گئے اور اس کا نام لسندان رکھا۔ اور وہ گئے کہ زمین پر قبضہ کریں اپنی حد کے مطابق۔ اور بنی اسرائیل نے یشوع بن نون کو ان میں خدا کے حکم کے ذریعے حصہ دیا، اور اسے وہ شہر دیا جو اس نے مانگا تھا، تمنہ سارح، جو کوہ افرائیم میں ہے۔ اور اس نے شہر تعمیر کیا، اور اس میں رہا۔ یہ وہ تقسیمیں ہیں جو الیعزر کاہن اور یشوع بن نون اور آبائی سرداروں نے اسرائیل کے قبیلوں میں قرعہ کے مطابق شیلوہ میں خداوند کے سامنے خیمۂ شہادت کے دروازوں کے پاس میراث میں دیں اور وہ زمین پر قبضہ کرنے گئے

۰۲

اور خداوند نے یشوع سے بات کی، کہتے ہوئے، بنی اسرائیل سے بات کرو، کہتے ہوئے، پناہ

کے شہر مقرر کرو، جو میں نے تم سے موسیٰ کے ذریعے کہے تھے۔ پناہ گاہ اُس قاتل کے لیے جس نے روح کو غیر ارادی طور پر مارا۔ اور یہ شہر تمہارے لیے پناہ گاہیں ہوں گے، اور قاتل خون کے بدلہ لینے والے کے ہاتھ سے نہیں مرے گا، جب تک کہ وہ جماعت کے سامنے فیصلے کے لیے کھڑا نہ ہو جائے۔ اور اس نے قادس کو جلیل میں نفتالی کے پہاڑ میں الگ کیا، اور سکیم کو افرائیم کے پہاڑ میں، اور اربوک شہر کو، یہ حبرون ہے، یہوداہ کے پہاڑ میں۔ اور یردن کے پار اس نے بصور دیا بیابان میں میدان میں روبن کے قبیلے سے، اور راموت جلعاد میں جد کے قبیلے سے، اور جولان بسن میں منسی کے قبیلے سے۔ یہ شہر بنی اسرائیل کے بیٹوں کے لیے اور پردیسی کے لیے جو ان میں رہتا ہے مقرر کیے گئے، تاکہ وہاں ہر وہ شخص پناہ لے جو غیر ارادی طور پر کسی روح کو مارے، تاکہ وہ خون کے بدلہ لینے والے کے ہاتھ سے نہ مرے، جب تک کہ وہ جماعت کے سامنے فیصلے کے لیے کھڑا نہ ہو۔

۱۲

اور بنی لیوی کے خاندانوں کے سردار الیعزر کاہن کے پاس اور یشوع بن نون کے پاس اور بنی اسرائیل کے قبیلوں میں سے باپ دادا کے قبیلوں کے سرداروں کے پاس آئے۔ اور انہوں نے ان سے شیلوہ میں ملک کنعان میں کہا، کہتے ہوئے، خداوند نے موسیٰ کے ہاتھ کے ذریعے حکم دیا تھا کہ ہمیں شہر دیں رہنے کے لیے، اور چراگاہیں ہمارے مویشیوں کے لیے۔ اور بنی اسرائیل نے میراث میں خداوند کے حکم کی وجہ سے لاویوں کو شہر اور ان کی چراگاہیں دیں اور قرعہ قوم قہات کو نکلا اور ہارون کے بیٹوں کو جو کاہن تھے لاویوں میں سے، قبیلہ یہوداہ سے اور قبیلہ شمعون سے اور قبیلہ بن یامین سے قرعہ کے ذریعے تیرہ شہر ملے اور قہات کے بیٹوں کو جو باقی رہ گئے تھے، افرائیم کے قبیلے سے اور دان

کے قبیلے سے اور منسی کے آدھے قبیلے سے، قرعہ کے ذریعے، دس شہر۔ اور جرسون کے بیٹوں کو اساکار کے قبیلے سے اور آشر کے قبیلے سے اور نفتالی کے قبیلے سے اور منسی کے آدھے قبیلے سے بسن میں، تیرہ شہر۔ اور مراریؔ کے بیٹوں کو ان کے قبیلوں کے مطابق روبؔن کے قبیلے سے اور جؔد کے قبیلے سے اور زبولؔون کے قبیلے سے قرعہ کے ذریعے بارہ شہر۔ اور بنی اسرائیل نے لاویوں کو شہر اور ان کی چراگاہیں دیں، جس طریقے سے خداوند نے موسیٰ کو حکم دیا تھا، قرعہ اندازی سے۔ اور یہوداہ کے بیٹوں کے قبیلے نے اور شمعون کے بیٹوں کے قبیلے نے اور بن یامین کے بیٹوں کے قبیلے سے یہ شہر دیے۔ اور ہارون کے بیٹوں کو لاوی کے بیٹوں میں سے قہات کے لوگوں سے پکارا گیا، کیونکہ ان کو قرعہ ملا تھا۔ اور اس نے انہیں قریت اربع دیا، عناق کا مادر شہر، یہ حبرون ہے یہودہ کے پہاڑ میں، اور اس کے گرد کی چراگاہیں اور شہر کے کھیت اور اس کے گاؤں یشوع نے کالیب کے بیٹوں کو، یفنہ کے بیٹے کو، قبضے میں دیے۔ اور ہارون کے بیٹوں کو قاتل کے لیے پناہ گاہ کا شہر دیا، حبرون، اور اس کے ساتھ کی چراگاہیں؛ اور لبنہ، اور اس کے ساتھ کی چراگاہیں؛ اور عیلوم، اور اس کے ساتھ کی چراگاہیں؛ اور تیما، اور اس کے ساتھ کی چراگاہیں؛ اور جلا، اور اس کے ساتھ کی چراگاہیں؛ اور دبیر، اور اس کے ساتھ کی چراگاہیں؛ اور آسا، اور اس کے ساتھ کی چراگاہیں؛ اور تنو، اور اس کے ساتھ کی چراگاہیں؛ اور بیت شمس، اور اس کے ساتھ کی چراگاہیں؛ ان دو قبیلوں میں سے نو شہر۔ اور قبیلہ بنیامین میں سے جبعون اور اس کی الگ کی ہوئی زمینیں، اور جات اور اس کی الگ کی ہوئی زمینیں، اور عناتوت اور اس کی الگ کی ہوئی زمینیں، اور جمالہ اور اس کی الگ کی ہوئی زمینیں، چار شہر۔ ہارون کے بیٹوں کے تمام شہر جو کاہن تھے، تیرہ تھے۔ اور قہات کے بیٹوں میں سے باقی رہ جانے والے لاویوں کو، ان کے کاہنوں کا شہر افرائیم کے قبیلے سے ملا؛ اور انہوں نے ان کو قاتل کی پناہ گاہ کا شہر سِکم اور اس کی چراگاہیں دیں؛ اور جزر اور اس کی چراگاہیں؛ اور بیت حورون اور اس کی چراگاہیں؛ چار شہر۔ اور قبیلہ دان

میں سے، الکوتھائم، اور اس کی چراگاہیں؛ اور جیتھ دان، اور اس کی چراگاہیں؛ اور ایلون، اور اس کی چراگاہیں؛ اور جیتھ رمون، اور اس کی چراگاہیں؛ چار شہر۔ اور منسی کے قبیلے کے آدھے حصے سے، تعنک اور اس کی چراگاہیں، اور یبلعام اور اس کی چراگاہیں، دو شہر۔ سب شہر دس تھے، اور ان کے ساتھ کی چراگاہیں جو الگ کی گئی تھیں، قہات کے بیٹوں کے باقی ماندہ قبیلوں کے لیے۔ اور جرسون کے بیٹوں کو، جو لاوی تھے، منسی کے آدھے قبیلے سے وہ شہر جو قاتلوں کے لیے الگ کیے گئے تھے :جولان بسن میں اور اس کی چراگاہیں، اور بصرہ اور اس کی چراگاہیں، دو شہر۔ اور قبیلہ اِسّاکار سے، قِشون، اور اُس کی چراگاہیں؛ اور دبّہ، اور اُس کی چراگاہیں؛ اور رمّہ، اور اُس کی چراگاہیں؛ اور عین جنّیم، اور اُس کی چراگاہیں؛ چار شہر۔ اور قبیلہ آشر سے بسیلہ اور اس کی چراگاہیں، اور دبون اور اس کی چراگاہیں، اور حلقت اور اس کی چراگاہیں، اور رحاب اور اس کی چراگاہیں، چار شہر۔ اور نفتالی کے قبیلے سے، وہ شہر جو قاتل کے لیے الگ کیا گیا تھا، یعنی قادس جو گلیل میں ہے، اور اس کی چراگاہیں؛ اور حموت، اور اس کی چراگاہیں؛ اور حمون، اور اس کی چراگاہیں؛ تین شہر۔ جرشون کے تمام شہر ان کے قبیلوں کے مطابق تیرہ شہر تھے۔ اور مِراریؔ کے بیٹوں کے لوگوں کو، لاویوں کو، باقی ماندہ کو، زبولون کے قبیلے سے معان اور اس کی چراگاہیں، اور قادس اور اس کی چراگاہیں، اور ضِلّہ اور اس کی چراگاہیں، تین شہر۔ اور یردن کے پار، یریحو کے مطابق، روبن کے قبیلے سے، قاتل کا پناہ گاہ شہر، بصور بیابان میں؛ میسو، اور اس کی چراگاہیں؛ اور یعزیر، اور اس کی چراگاہیں؛ اور دقمون، اور اس کی چراگاہیں؛ اور میفعت، اور اس کی چراگاہیں؛ چار شہر۔ اور قبیلہ جد سے، قاتل کے لیے پناہ کا شہر، اور راموت جلعاد میں، اور اس کی چراگاہیں؛ کامین، اور اس کی چراگاہیں؛ اور حسبون، اور اس کی چراگاہیں؛ اور یعزیر، اور اس کی چراگاہیں؛ سب شہر چار تھے۔ تمام شہر مِراری کے بیٹوں کو اُن کے قبیلوں کے مطابق جو لاوی کے قبیلے سے باقی رہ گئے تھے، اور حدیں بارہ شہر ہوئیں۔ لاویوں کے سب شہر بنی

اسرائیل کی ملکیت کے درمیان میں، اڑتالیس شہر، اور ان کی چراگاہیں ان شہروں کے گرد، شہر اور چراگاہیں شہر کے گرد ان سب شہروں کے لیے؛ اور خداوند نے اسرائیل کو وہ ساری زمین دی، جس کو دینے کی اس نے ان کے باپ دادا سے قسم کھائی تھی؛ اور انہوں نے اس پر قبضہ کیا، اور اس میں بس گئے۔ اور خداوند نے انہیں چاروں طرف سے آرام دیا، جیسا کہ اُس نے اُن کے باپ دادا سے قسم کھائی تھی؛ کوئی بھی نہیں کھڑا ہوا اُن کے سامنے اُن کے تمام دشمنوں میں سے؛ اُن کے تمام دشمنوں کو خداوند نے اُن کے ہاتھوں میں سونپ دیا۔ خداوند نے بنی اسرائیل سے جو اچھی باتیں کہی تھیں، ان میں سے ایک بھی ناکام نہیں ہوئی۔ سب پوری ہوئیں۔

۲۲

پھر یشوع نے روبن کے بیٹوں کو اور جد کے بیٹوں کو اور منسی کے قبیلے کے آدھے کو بلایا اور ان سے کہا، تم نے سب کچھ سنا ہے جتنا موسیٰ خداوند کے بندے نے تم کو حکم دیا، اور تم نے میری آواز کی اطاعت کی سب کچھ کے مطابق جتنا اُس نے تم کو حکم دیا۔ تم نے اپنے بھائیوں کو ان بہت سے دنوں میں نہیں چھوڑا؛ آج کے دن تک تم نے اپنے خداوند خدا کے حکم کو نبھایا ہے۔ اب خداوند ہمارے خدا نے ہمارے بھائیوں کو آرام دیا، جس طریقے سے اُس نے اُن سے کہا تھا؛ اب اِس لیے واپس مڑ کر، اپنے گھروں کو جاؤ، اور اپنی ملکیت کی زمین کو جو موسیٰ نے تمہیں یردن کے پار دی تھی۔ لیکن بہت احتیاط سے حکموں اور قانون پر عمل کرو، جس کا حکم موسیٰ خداوند کے بندے نے ہمیں دیا تھا؛ خداوند ہمارے خدا سے محبت کرنا، اس کی تمام راہوں پر چلنا، اس کے حکموں کی پاسداری کرنا، اور اس سے لپٹے رہنا، اور اپنے پورے دل اور اپنی پوری جان سے اس کی عبادت کرنا۔ اور یشوع نے انہیں برکت دی، اور انہیں رخصت کیا؛ اور وہ اپنے گھروں کو

چلے گئے۔ اور منسی کے قبیلے کے آدھے حصے کو موسیٰ نے بسن میں دیا، اور آدھے حصے کو یشوع نے اس کے بھائیوں کے ساتھ یردن کے پار سمندر کے پاس دیا؛ اور جب یشوع نے انہیں ان کے گھروں کی طرف روانہ کیا اور انہیں برکت دی۔ اور بہت سے مال کے ساتھ وہ اپنے گھروں کو چلے گئے، اور بہت زیادہ مویشی اور چاندی اور سونا اور لوہا اور بہت کپڑے، انہوں نے دشمنوں کی لوٹ اپنے بھائیوں کے ساتھ بانٹ لی۔ اور روبن کے بیٹے اور جد کے بیٹے اور منسی کے قبیلے کا آدھا حصہ اسرائیل کے بیٹوں میں سے شیلوہ سے کنعان کی زمین میں چلے گئے جلعاد کو جانے کے لیے، ان کی ملکیت کی زمین کی طرف، جو انہوں نے وراثت میں پائی تھی خداوند کے حکم کے وسیلے سے موسیٰ کے ہاتھ کے ذریعے۔ اور وہ یردن کے جلعاد میں آئے، جو کنعان کی زمین میں ہے؛ اور بنی روبن اور بنی جد اور منسی کے قبیلے کے آدھے نے وہاں یردن پر ایک قربان گاہ بنائی، ایک بڑی قربان گاہ دیکھنے کے لیے۔ اور بنی اسرائیل نے یہ کہتے ہوئے سنا کہ دیکھو، بنی روبن اور بنی جد اور نصف قبیلہ منسی نے زمین کنعان کی سرحدوں پر، دریائے اردن کے جلعاد میں، بنی اسرائیل کے پار، ایک مذبح بنایا ہے اور تمام بنی اسرائیل شیلوہ میں جمع ہوئے تاکہ چڑھ کر ان کے خلاف جنگ کریں۔ اور بنی اسرائیل نے بنی روبن کی طرف اور بنی جد کی طرف اور نصف قبیلہ منسی کے بیٹوں کی طرف جلعاد کی زمین میں بھیجا، فینحاس کو جو بیٹا تھا العیزر کا جو بیٹا تھا ہارون سردار کاہن کا، اور دس سرداروں کو اس کے ساتھ؛ ایک سردار باپ دادا کے گھر سے اسرائیل کے سب قبیلوں میں سے؛ باپ دادا کے گھروں کے سردار ہیں ہزار کے سردار اسرائیل کے۔ اور وہ روبن کے بیٹوں کی طرف، اور جد کے بیٹوں کی طرف، اور منسی کے قبیلے کے آدھے حصے کی طرف جلعاد کی زمین میں آئے، اور انہوں نے ان سے بات کی، کہتے ہوئے، یہ باتیں خداوند کی ساری جماعت کہتی ہے :یہ کیا خطا ہے جو تم نے اسرائیل کے خدا کے سامنے کی ہے، آج خداوند سے منہ موڑ کر، اپنے لیے قربان گاہ بنا کر، تاکہ تم خداوند سے باغی بن جاؤ؟ کیا فغور کا گناہ ہمارے لیے چھوٹا

نہیں ہے، کیونکہ ہم اس سے آج کے دن تک پاک نہیں کیے گئے؟ اور خداوند کی جماعت میں ایک وبا آئی۔ اور تم آج خداوند سے پھر گئے ہو، اور ایسا ہوگا کہ اگر تم آج خداوند سے دور ہو جاؤ، تو کل تمام اسرائیل پر غضب ہوگا۔ اور اب اگر تمہاری ملکیت کی زمین چھوٹی ہے، تو خداوند کی ملکیت کی زمین میں پار کر جاؤ، جہاں خداوند کا خیمہ قائم ہے، اور تم ہمارے درمیان وراثت پاؤ گے؛ اور خدا سے باغی مت بنو، اور نہ ہی تم خداوند سے دور ہو جاؤ، اس لیے کہ تم خداوند ہمارے خدا کے مذبح کے باہر قربان گاہ بناؤ۔ کیا عکر بن زارح نے مخصوص چیز کے بارے میں خیانت کر کے گناہ نہیں کیا، اور پوری جماعت اسرائیل پر غضب نازل ہوا؟ اور یہ ایک اپنے ہی گناہ میں مر گیا اور روبن کے بیٹوں نے اور جد کے بیٹوں نے اور منسی کے قبیلے کے آدھے نے جواب دیا اور اسرائیل کے ہزاروں کے سرداروں سے بولے، کہتے ہوئے :خدا خدا خداوند ہے، اور خدا خدا وہ خود جانتا ہے، اور اسرائیل وہ خود جانے گا؛ اگر بغاوت میں ہم نے خداوند کے سامنے گناہ کیا ہے، تو وہ ہمیں اس دن نہ بچائے۔ اور اگر ہم نے اپنے لیے قربان گاہ بنائی ہے، تاکہ خداوند ہمارے خدا سے دور ہو جائیں، تاکہ اس پر سوختنی قربانیوں کی قربانی چڑھائیں، تاکہ اس پر سلامتی کی قربانی کریں، تو خداوند تلاش کرے گا۔ لیکن احتیاط کے لفظ کی وجہ سے ہم نے یہ کیا، یہ کہتے ہوئے، تاکہ کل تمہاری اولاد ہماری اولاد سے نہ کہے، تمہارا خداوند اسرائیل کے خدا سے کیا تعلق ہے؟ اور خداوند نے ہمارے اور تمہارے درمیان دریائے یردن کو حد ٹھہرایا، اور تمہارا خداوند میں کوئی حصہ نہیں ہے؛ اور تمہارے بیٹے ہمارے بیٹوں کو الگ کر دیں گے، تاکہ وہ خداوند کی عبادت نہ کریں۔ اور ہم نے کہا کہ اس طرح کریں، اس قربان گاہ کو تعمیر کرنا نذروں کی خاطر نہیں اور نہ قربانیوں کی خاطر، بلکہ تاکہ یہ ہمارے اور تمہارے درمیان گواہی ہو، اور ہماری نسلوں کے درمیان ہمارے بعد، تاکہ خداوند کی خدمت اس کے سامنے کریں، اپنی نذروں میں اور اپنی قربانیوں میں اور اپنی سلامتی کی قربانیوں میں؛ اور تمہاری اولاد کل ہماری اولاد سے نہ کہے، تمہارے لیے

خداوند میں کوئی حصہ نہیں ہے۔ اور ہم نے کہا، اگر کبھی ایسا ہو اور وہ ہم سے بولیں، یا ہماری نسلوں سے کل، اور وہ کہیں گے، دیکھو خداوند کے مذبح کی مشابہت، جو ہمارے باپ دادا نے بنائی نہ نذروں کی خاطر اور نہ قربانیوں کی خاطر، بلکہ یہ گواہی ہے تمہارے درمیان اور ہمارے درمیان، اور ہمارے بیٹوں کے درمیان۔ ایسا نہ ہو، لہٰذا ہم آج کے دن خداوند سے منہ موڑ لیں اور خداوند سے دور ہو جائیں، تاکہ ہم نذروں اور قربانیوں اور سلامتی کی قربانی کے لیے قربان گاہ بنائیں، سوائے خداوند کی قربان گاہ کے جو اس کے خیمے کے سامنے ہے۔ اور فینحاس کاہن نے اور اسرائیل کی جماعت کے سب سردار جو اس کے ساتھ تھے، وہ باتیں سنیں جو روبن کے بیٹوں نے اور جد کے بیٹوں نے اور منسی کے قبیلے کے آدھے نے کہیں، اور یہ ان کو پسند آیا۔ اور فینحاس کاہن نے روبن کے بیٹوں اور جد کے بیٹوں اور منسی کے قبیلے کے آدھے حصے سے کہا، آج ہم نے جان لیا ہے کہ خداوند ہمارے ساتھ ہے، کیونکہ تم نے خداوند کے سامنے کوئی خلاف ورزی نہیں کی، اور کیونکہ تم نے بنی اسرائیل کو خداوند کے ہاتھ سے بچا لیا ہے۔ اور فینحاس کاہن اور سردار بنی روبن سے اور بنی جد سے اور نصف قبیلہ منسی سے جلعاد سے ملک کنعان کی طرف بنی اسرائیل کے پاس واپس لوٹے اور انہوں نے ان سے باتیں کیں اور یہ بات اسرائیل کے بیٹوں کو پسند آئی اور انہوں نے اسرائیل کے بیٹوں سے بات کی اور اسرائیل کے بیٹوں کے خدا کی برکت بیان کی اور کہا کہ اب آگے ان کی طرف جنگ میں نہ جائیں تاکہ روبن کے بیٹوں اور جد کے بیٹوں اور منسی کے آدھے قبیلے کی زمین کو بالکل تباہ کریں اور وہ اس پر بس گئے اور یشوع نے روبن اور جد اور منسی کے آدھے قبیلے کی قربان گاہ کو نام دیا، اور کہا کہ یہ ان کے درمیان گواہی ہے کہ خداوند ان کا خدا ہے۔

۳۲

اور ایسا ہوا بہت دنوں کے بعد جب خداوند نے اسرائیل کو اس کے چاروں طرف کے تمام دشمنوں سے آرام دیا، اور یشوع بوڑھا ہو گیا تھا، دنوں میں بڑھا ہوا۔ اور یشوع نے تمام بنی اسرائیل کو اور ان کے بزرگوں کی مجلس کو اور ان کے حکمرانوں کو اور ان کے قاضیوں کو اور ان کے کاتبوں کو بلایا، اور ان سے کہا، میں بوڑھا ہو گیا ہوں اور عمر میں آگے بڑھ گیا ہوں؛ اور تم نے دیکھا ہے جتنا خداوند ہمارے خدا نے ان تمام قوموں کے ساتھ ہمارے سامنے سے کیا، کیونکہ خداوند تمہارا خدا وہ ہے جس نے تمہارے لیے جنگ کی۔ دیکھو کہ میں نے تمہارے لیے وہ قومیں ڈال دی ہیں جو تمہارے لیے باقی رہ گئی ہیں، یہ قرعوں کے ذریعے تمہارے قبیلوں کے لیے، یردن سے لے کر تمام قومیں، اور میں نے انہیں بالکل تباہ کر دیا، اور بڑے سمندر سے سورج کے غروب کی طرف حد ہوگی۔ اور خداوند ہمارا خدا یہ تباہ کرے گا ان کو ہمارے چہرے سے جب تک کہ وہ ہلاک ہو جائیں، اور بھیجے گا ان پر جنگلی جانور جب تک کہ تباہ کر دے ان کو اور ان کے بادشاہوں کو تمہارے چہرے سے، اور تم وراثت میں لو گے ان کی زمین جیسا خداوند ہمارے خدا نے تم سے بولا۔ لہذا بہت مضبوط ہو جاؤ کہ حفاظت کرو اور کرو وہ سب کچھ جو موسیٰ کی شریعت کی کتاب میں لکھا ہوا ہے، تاکہ تم دائیں یا بائیں طرف نہ مڑو، تاکہ تم ان باقی رہ گئی قوموں میں داخل نہ ہو؛ اور ان کے خداؤں کے نام تم میں نہیں لیے جائیں گے، اور نہ تم ان کی خدمت کرو، اور نہ تم ان کو سجدہ کرو، بلکہ خداوند ہمارے خدا سے چمٹے رہو گے، جیسا کہ تم نے اس دن تک کیا ہے۔ اور خداوند تمہارے سامنے سے بڑی اور طاقتور قوموں کو بالکل تباہ کر دے گا اور آج کے دن تک کوئی بھی ہمارے سامنے کھڑا نہیں ہوا تم میں سے ایک نے ہزار کا پیچھا کیا، کیونکہ خداوند ہمارا خدا تمہارے لیے لڑا، جیسا کہ اُس نے ہم سے کہا تھا۔ اور بہت احتیاط سے اپنے آپ کو محفوظ رکھو کہ خداوند ہمارے خدا سے محبت کرو اگر تم پھر جاؤ اور ان باقی رہ گئی قوموں کے ساتھ شامل ہو جاؤ جو تمہارے ساتھ ہیں، اور ان کے ساتھ شادیاں کرو، اور ان کے ساتھ مل جاؤ اور وہ تمہارے

ساتھ، تو جان لو کہ خداوند ان قوموں کو تمہارے سامنے سے بالکل تباہ کرنا جاری نہیں رکھے گا، اور وہ تمہارے لیے پھندے اور ٹھوکریں اور تمہاری ایڑیوں میں کیلیں اور تمہاری آنکھوں میں تیر ہوں گی، یہاں تک کہ تم اس اچھی زمین سے ہلاک ہو جاؤ جو خداوند تمہارے خدا نے تمہیں دی ہے۔ میں اب اُس راستے پر جا رہا ہوں، جیسا کہ زمین پر سب لوگ جاتے ہیں؛ اور تم اپنے دل اور اپنی روح سے جان لو گے، کہ سب کلاموں میں سے جو خداوند ہمارے خدا نے ہم سے متعلق سب چیزوں کے بارے میں کہے تھے، ایک کلام بھی نہیں گرا، اُن میں سے کوئی بھی ناکام نہیں ہوا۔ اور ایسا ہوگا جس طرح ہمارے پاس تمام اچھے کلام آئے جو خداوند نے تم پر بولے، اسی طرح خداوند خدا تم پر تمام بُرے کلام لائے گا یہاں تک کہ وہ تمہیں اس اچھی زمین سے تباہ کر دے جو خداوند نے تمہیں دی، جب تم خداوند خدا ہمارے کے عہد کو توڑو جو اُس نے ہمیں حکم دیا، اور جا کر تم دوسرے معبودوں کی خدمت کرو اور اُن کو سجدہ کرو۔

۴۲

اور یشوع نے اسرائیل کے سب قبیلوں کو شیلوہ میں جمع کیا، اور ان کے بزرگوں کو اور ان کے کاتبوں کو اور ان کے قاضیوں کو بلایا، اور انہیں خدا کے سامنے کھڑا کیا۔ اور یشوع نے تمام لوگوں سے کہا، خداوند اسرائیل کا خدا یہ باتیں کہتا ہے، تمہارے باپ دادا ابتدا سے دریا کے پار رہے، تارح جو ابرہام کا باپ تھا، اور ناحور کا باپ، اور انہوں نے دوسرے معبودوں کی عبادت کی۔ اور میں نے تمہارے باپ ابراہیم کو دریا کے پار سے لیا، اور میں نے اسے تمام زمین میں رہنمائی کی، اور میں نے اس کی نسل کو بڑھایا، اور میں نے اسے اسحاق دیا، اور اسحاق کو یعقوب اور عیسو، اور میں نے عیسو کو کوہ سعیر دیا کہ وہ اسے وراثت میں لے، اور یعقوب اور اس کے بیٹے مصر میں اترے، اور وہ وہاں ایک بڑی اور

بہت اور طاقتور قوم بن گئے، اور مصریوں نے انہیں ستایا۔ اور میں نے مصر کو ان نشانیوں سے مارا جو میں نے ان میں کیا اور ان باتوں کے بعد اُس نے ہمارے باپ دادا کو مصر سے باہر نکالا، اور تم سرخ سمندر میں داخل ہوئے، اور مصریوں نے ہمارے باپ دادا کے پیچھے رتھوں میں اور گھوڑوں پر سرخ سمندر میں تعاقب کیا۔ اور ہم نے خداوند کی طرف پکارا، اور اس نے بادل اور اندھیرا ہمارے درمیان اور مصریوں کے درمیان دیا، اور اس نے سمندر ان پر لایا اور انہیں ڈھانپ دیا، اور تمہاری آنکھوں نے دیکھا جتنا خداوند نے مصر کی زمین میں کیا، اور تم بیابان میں بہت دن رہے۔ اور اُس نے ہم کو اموریوں کی زمین میں لے گیا جو یردن کے پار رہتے تھے، اور خداوند نے اُن کو ہمارے ہاتھوں میں حوالے کر دیا، اور تم نے اُن کی زمین پر قبضہ کر لیا، اور تم نے اُن کو اپنے سامنے سے بالکل تباہ کر دیا۔ اور بلق بن صفور موآب کا بادشاہ اٹھا، اور اس نے اسرائیل کے خلاف صف آرائی کی، اور قاصد بھیج کر بلعام کو بلایا تاکہ وہ ہم پر لعنت بھیجے۔ اور خداوند تیرے خدا نے تجھے ہلاک کرنا نہیں چاہا اور برکتوں سے ہم کو برکت دی اور ہم کو ان کے ہاتھوں سے چھڑایا اور انہیں حوالے کر دیا اور تم نے دریائے یردن کو عبور کیا، اور تم یریحو میں آئے؛ اور ہمارے خلاف جنگ کی یریحو میں رہنے والوں نے، اموری، اور کنعانی، اور فرزی، اور حوی، اور یبوسی، اور حتی، اور جرجاسی؛ اور خداوند نے انہیں ہمارے ہاتھوں میں حوالے کر دیا۔ اور اُس نے تم سے پہلے زنبور بھیجا، اور اُس نے اموریوں کے بارہ بادشاہوں کو ہمارے سامنے سے بھگا دیا، نہ تمہاری تلوار سے اور نہ تمہاری کمان سے۔ اور اُس نے تمہیں وہ زمین دی جس پر تم نے محنت نہیں کی تھی، اور وہ شہر جو تم نے تعمیر نہیں کیے تھے، اور تم اُن میں بسائے گئے، اور انگور کے باغ اور زیتون کے باغ جو تم نے نہیں لگائے تھے، تم کھاتے ہو۔ اور اب خداوند سے ڈرو، اور اس کی خدمت کرو راستی میں اور راستبازی میں، اور دور کرو ان اجنبی دیوتاؤں کو جن کی خدمت ہمارے باپ دادا نے دریا کے پار اور مصر میں کی، اور خداوند کی خدمت کرو۔ اگر تم کو خداوند کی

خدمت کرنا پسند نہیں ہے، تو آج اپنے لیے چن لو کہ تم کس کی خدمت کرو گے، یا تو تمہارے باپ دادا کے معبودوں کی جو دریا کے پار تھے، یا اموریوں کے معبودوں کی جن کی زمین پر تم رہتے ہو، لیکن میں اور میرا گھرانہ خداوند کی خدمت کریں گے کیونکہ وہ پاک ہے۔ اور جواب دیتے ہوئے لوگوں نے کہا، ہمارے لیے ایسا نہ ہو کہ خداوند کو چھوڑ دیں، تاکہ دوسرے معبودوں کی خدمت کریں۔ خداوند ہمارا خدا، وہ خود خدا ہے؛ اُسی نے ہمیں اور ہمارے باپ دادا کو مصر سے نکال لایا، اور اُسی نے ہمیں ہر اُس راستے میں محفوظ رکھا جس میں ہم چلے، اور اُن تمام قوموں میں جن کے درمیان سے ہم گزرے۔ اور خداوند نے اموری کو اور تمام قوموں کو جو اس زمین میں بستی تھیں ہمارے سامنے سے نکال دیا، لیکن ہم بھی خداوند کی خدمت کریں گے، کیونکہ یہ ہمارا خدا ہے۔ اور یشوع نے لوگوں سے کہا، تم خداوند کی خدمت کرنے کے قابل نہیں ہو، کیونکہ وہ پاک خدا ہے؛ اور یہ غیور ہو کر تمہارے گناہوں کو اور تمہارے بے قانون کاموں کو معاف نہیں کرے گا، جب تم خداوند کو چھوڑ دو اور دوسرے معبودوں کی خدمت کرو؛ اور آ کر تم کو نقصان پہنچائے گا اور تم کو فنا کر دے گا اس کے بدلے میں جو اس نے تمہارے ساتھ بھلائی کی۔ اور لوگوں نے یشوع سے کہا، نہیں، بلکہ ہم خداوند کی خدمت کریں گے۔ اور یشوع نے لوگوں سے کہا، تم اپنے خلاف گواہ ہو کہ تم نے خداوند کی خدمت کرنے کے لیے اسے چنا ہے۔ اور اب دور کر دو ان اجنبی معبودوں کو جو تم میں ہیں، اور اپنے دل کو خداوند خدائے اسرائیل کی طرف راست کرو اور لوگوں نے یشوع سے کہا، ہم خداوند کی خدمت کریں گے اور ہم اس کی آواز سنیں گے۔ اور یشوع نے اُس دن لوگوں سے عہد باندھا، اور اُس کو شیلوہ میں اسرائیل کے خدا کے خیمے کے سامنے شریعت اور احکام دیے۔ اور اس نے یہ الفاظ خدا کے قوانین کی کتاب میں لکھے، اور ایک بڑا پتھر لیا، اور یشوع نے اسے خداوند کے سامنے بلوط کے درخت کے نیچے کھڑا کیا۔ اور یشوع نے لوگوں سے کہا، دیکھو یہ پتھر تم میں گواہی کے لیے ہوگا، کیونکہ اس نے وہ سب باتیں سنی ہیں جو خداوند کی

طرف سے اس سے کہی گئیں، کیونکہ اس نے آج تم سے بات کی، اور یہ آخری دنوں میں تم میں گواہی کے لیے ہوگا، جب تم میرے خداوند خدا سے جھوٹ بولو۔ اور یشوع نے لوگوں کو بھیجا، اور ہر ایک اپنی جگہ کو چلا گیا۔ اور اسرائیل نے خداوند کی خدمت کی یشوع کے سب دنوں میں، اور بزرگوں کے سب دنوں میں جنہوں نے یشوع کے بعد وقت کو طول دیا، اور جنہوں نے خداوند کے سب کاموں کو دیکھا جو اُس نے اسرائیل کے لیے کیے۔ اور ان باتوں کے بعد ایسا ہوا کہ یشوع بن نون، خداوند کا بندہ، سو دس برس کا مر گیا۔ اور انہوں نے اُسے اُس کی میراث کی حدود میں تمنت سارح میں دفن کیا، افرائیم کے پہاڑ میں، جلعاد کے پہاڑ کے شمال سے۔ اور یوسف کی ہڈیاں بنی اسرائیل مصر سے لے آئے، اور انہیں سِکیم میں دفن کیا، اُس کھیت کے حصے میں جو یعقوب نے اموریوں سے حاصل کیا تھا جو سِکیم میں رہتے تھے، سو بھیڑ کے بچوں کے بدلے، اور اُس نے وہ یوسف کو حصے میں دیا۔ اور ان باتوں کے بعد ایسا ہوا کہ العازر بن ہارون سردار کاہن فوت ہو گیا، اور وہ جبعہ میں دفن کیا گیا جو اُس کے بیٹے فینحاس کا تھا، جو اُسے افرائیم کے پہاڑی علاقے میں دیا گیا تھا۔